म० म० शिवकुमारशास्त्रिग्रन्थमाला

[अष्टमं पुष्पम्]

श्रीमद्गङ्गेशोपाध्यायविरचितः

तत्त्वचिन्तामणौ प्रामाण्यवादः

[प्रामाण्यवादे [illegible]]

श्रीगौरीनाथशास्त्रिप्रणीतया

'प्रभा' व्याख्यया विभूषितः

सम्पूर्णानन्दसंस्कृतविश्वविद्यालयः

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri.

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

Telephone No:-

1 - Shri K. C. JAIN Bhiwani 244

Mill - 31

2 - Shri Dinanath Bhiwani

3 - Shri Pawan Kumar Jain Tosham 55

4 -

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شری درگاجی کی آرتی

جے ابمبے گوری ۔ میا جے منگل مورتی میا جے آنند کرنی ۔

تم کو نِشدن دھیاوت برہما شیوجی

مانگ سیندور راجے ٹیکو مرگ مد کو ؛ اُجّل سے دو نیناں چندربدن نیکو

کنک سمان کلیور رکتامبر ساجے ؛ رکت پشپ گج مالا کنٹھن پر چھاجے

کیہری باہن راجت کھڑگ کھپر دھاری ؛ سُر نر مُنی جن سیوت تِنکے دکھ ہاری ۔

کانن کُنڈل شوبھت ناساگر موتی ؛ کوٹک چندر دِواکر راجت سم جیوتی

شمبھ نِشمبھ وِدارے مہیکھا سُر گھاتی ؛ دھومر وِلوچن نیناں نِشدن مدماتی

چونسٹھ یوگنی منگل گاوت نرت کرت بھیرو ؛ باجت تال مِردنگ اور باجت ڈمرو

بھجا چار اتی شوبھت کھڑگ کھپر دھاری ؛ من باچھت پھل پاوت سیوت نر ناری ۔

کنچن تھال وِراجت کپور اگر باتی ؛ شری مال کیتو میں راجت کوٹی رتن جیوتی

یا امبے کی آرتی جو کوئی نر گاوے ؛ بھنت شوانند سوامی سُکھ سمپتی پاوے

جے امبے گوری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چلے گئے۔ تب رام کو دل میں دھارن کر کے کرپا ساگر شنکر جی نے ماتا پاروتی جی سے کہا

دوہا

گرجا سنت سماگم سم نہ لابھ کچھو آن
بن ہری کرپا نہ ہوئی سو گاویں وید پران

اے پاروتی گرو سنت سماگم سمان کوئی لابھ نہیں ہے۔ بنا بھگوان کی کرپا کے ست سنگ حاصل نہیں ہوتا ہے۔ ایسا وید پران کہتے ہیں۔

(۲)

منی دُرلبھ ہری بھگتی نرہ پاویں بن ہی پریاس
جو یہ کتھا نرنتر سنہیں مانِ وشواس

وہ نرسنگھ بھگوت بھگتی جو منیوں کو بھی مشکل ہے۔ انسان بلا کوشش ہی پا جاتا ہے۔ اگر اعتقاد سے رامائن کو سنتا ہے۔

دوہا

ایہی وِدھی سکل کتھا سنی ہردیے راکھی گمبھیر
تا سو چرن سرنائے کری گیو گرڑ ہتی دھیر

اسی طرح مکمل رام کتھا سنکر ت بار گھو ناتھ جی کو دل میں یاد کر کے اور گورو کاگ بھشنڈ جی کو پرنام کر کے گرڑ جی بیکنٹھ چلے گئے۔

اتی اُتر کانڈ
سماپتم

اُستُت آرتی شری رامچندر جی

شری رامچندر کرپال بھج من ہرن بھو بھے دارُنم
نوکنج لوچن کنج مکھ کر کنج پد کنجارُنم
کندرپ اگنت امت چھبی نو نیل نیرج سُندرم
پٹ پیت مانہو ترِت رچی شچی نومی جنک سُتا ورم
بھج دین بندھو دنیش دانو دیت ونش نکندنم
رگھو نند آنند کند کوشل چند دشرتھ نندنم
سر مکٹ کنڈل تِلک چارو اُدار انگ وبھوشنم
آجانو بھج شر چاپ دھر سنگرام جیت کھر دوشنم
اتی ودت تلسی داس شنکر شیش منی من رنجنم
مم ہردے کنج نواس کرو کام آدی کھل دل گنجنم

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھرت نے کہا۔ تابعتہ میرے پران نکلنا ہی چاہتے ہیں۔ بنا لکشمن کے بھرت بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔ چلو مہاراج! آپ بھی چلو رام نے پتروں کو بلایا۔

(۱۳)

سب کہہ سب ودھی بھرج بنا
آیو گمن بھرجو تیٹ کینا۔
لکشمن بھرت بام رپو دوئو
پور باسی سب بچ اکل ترئو

سب کو سمجھا کر راجی سرجو کے کنارے گئے داہنی طرف بھرت اور بائیں طرف شترگھن تھے پیچھے نگر نواسی اور رشتہ دار سبھی لوگ تھے

(۱۴)

چڑھی وِمان پربھو دھام سِدھائے
سکل امریتی ہمکہیں سکو چائے
سمن ورشتی نتیجھ ہوئے اپارا
ہوئی ناد و دھی وید اُچارا

سب لوگ ومانوں میں بیٹھ بیٹھ کر رام لوک کو جانے لگے۔ آسمان سے دیوتاؤں نے پھولوں کی بارش کی اور آسمان سے ہی وید دھنی ہونے لگی۔

چھند

اُچرت وید پرسن بھرت
کرپانو نہنستی سادر لیو۔
جل پرسی پا کر ریتھ دوئو
سیا دپدم بن راجت بھیو،
کپی آدی تو تقییب سکھا
پربھو کے بنیل بچ دکن گئے۔
شکریو پربھو پد وندی
بار ہی بار روی ننندل گئے

وید کا اُچارن کرتے ہوئے بھرت جی کو رامچی نے اپنے سروپ میں لین کر لیا۔ جس دیانی نے کو چھو کر شترگھن جی بھی چلے گئے۔ باہر لوگ اپنے اپنے لوکوں کو چلے گئے۔ وہ دیوانش تھے۔ سگریو بھی بھگوان کو پرنام کر کے شوریہ لوک گئے۔

شریہت ون کر ونتش بھوشن
آن جس اُسٹرت رہتے۔
تے ہی ہمنے بولی اناوی پربھو
جو وچن پاون مئے کہتے+
اگ باس رہی ہری تور
تم تم پوری جیو جے آوہیں
تے ہی سو بھگ دیہہ باق پد
نروان جو تم پاوہیں۔

سب سے آخر میں بھگوان رام نے سرجو میں کھڑے ہو کر برہما جی کو بلایا اور کہا۔ تم ایک مہینے تک سرجو کے کنارے نواس کرو۔ میرے لوک میں جو جو جانا چاہیں اُن کو وہاں دے کر برابر بھیجتے رہو۔

(۱۳)

کہی وچن آنت دھیان پربھو
جیوں دامنی گھلسوں لیو۔
نتیجہ جیتی جے جے کار پربھو
جیتی جے شبد کیو۔
ابھی بھا نتی رگھو پتی جگ
چراچر سکل لے نج دھام کو
سو ہیو ام ہی کرپا یتن۔
اُر راکھی سادر رام کو

یہ کہہ کر پربھو رام چندر جی اس طرح سے لین ہو گئے۔ جیسے آسمان میں بجلی دیوتا لوگ جے جے کار کرنے لگے۔ اس طرح اپنے بھگوان کو ساتھ لے کر ساکیت بہاری رام ساکیت

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

۲

پد ونتی ٹھاٹیے جوری کردوؤ
بادن لکھی اتی کانپ ہی
کھری نین نیکج نیر آرت
بھرت سوں پر بھو بھاکھی
اب گورُو ہی آئینو ویگی سادر
دیکھیت اتی آتر چلے
سب کتھا گورو ہی سنائے
آرت پان چرھی آفت چلے

پرنام کرکے سب لوگ کھڑے ہو گئے۔ وہ سب رام کا چہرہ دیکھ کر ڈر سے کانپنے لگے۔ آنکھوں میں آنسو بھر کر بھرت جی سے بولے گرت پوروک گرو دیو کو بلاؤ۔ بھرت جی نے جاکر گورو جی سے سب حال کہا۔ تب رگھوبیر بیٹھ کر گورو وسیشٹ جی فوراً ہی رام کے پاس آئے۔

(۳)

آیے وشسٹ ملو کی رگھوپتی
سکل اُٹھی چرن تن پرتے
سمواد شنی منی سمجھے جانیو
تیاگیں ہیں اب نتو ہرے
سنی وچن شنش وچار نج
اُر رام ہو دیکھ جیو تو
گہی چرن سرجو تیر آئے
دیکھی جل شبھ پاونو

گورو کو آیا دیکھ کر رام اور دوسرے تمام شہری اُن کے چرنوں پر گرے۔ رامجی کی بات چیت سے گورو نے جان لیا کہ اب ساکیت گمن کی تیاری ہو رہی ہے۔ لچھمن جی نے دیکھا کہ رام کے بنا زندگی بیکار ہے۔ وہ رام کو پرنام کر کے سرجو ندی کے نزدیک چلے گئے

دوہا

گئی پر بینت جل پدھیہ میں
کینہوں دھیان اکھنڈ
یوگ یگیہ کرتی رام جہاں
چھوڑیو نج برہمنڈ۔

کمر تک پانی میں کھڑے ہو کر لچھمن جی نے اکھنڈ سمادھی لگائی۔ رام کا دھیان کرکے انہوں نے اپنا برھمانڈ یوگ شکتی سے کھول دیا

(۴)

رام دھام پہونچے لکھمن
شترت بھیتہ سمجھ تیاگ۔
سنی ویاکل رگھوبنی بھرت
مٹیے سکل انوراگ۔

شری رام کے چھوٹے انج شری لکشمن جی فوراً ہی رام دھام ساکیت لوک جا پہونچے یہ سنکر بھرت اور راجا بہت دکھی ہوئے اُن کی ساری خوشی کافور ہو گئی۔

چوپائی

میں نہیں تجا تجا موہے تاتا
کرو سو بین جو دیکھیوں بھراتا
کرہو بھرت پور راجیہ سکھاری
سنت گرے مہی ویاکل بھاری

رامجی نے کہا میں نے بھائی کو نہیں تیاگا تھا لیکن بھائی نے مجھے تیاگ دیا۔ سو اب بھائی سے ملنے کا فوراً انتظام کرو۔ بھرت جی تم راجیہ کرو۔ یہ سنتے ہی بھرت جی گر پڑے

(۲)

بھرت چلیں اب پران گسائیں
چھین لکشمن بن رہ نہ سکائیں
تات چلے ہو کہیں تیہ بلائے
کینا تلک بہو بیتی سکھائے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سوٗرٹھا

پوچھت منی کہاں رگھوکل ایسا
تہاں جاؤ میں سنہوں اہیسا
جو پرتی اُتر کری ہو آجو۔
بھسم کروں تو گھر پر راجو

منی نے پوچھا سری رامجی کہاں گیا؟ میں ان کے پاس جانا چاہتا ہوں۔ اگر تم جواب دو گے تو میں تمہارا راجیہ وغیرہ نگر سب بھسم کر دوں گا۔

چوپائی

کا بیے لکھمن سنت منی بانی
رُج بدھ جالیں چلے بھوانی
دو اُو کری جوری کہا پربھو پاہیں
دُرباسا منی آون چاہیں
لکشمن جی سن کر کانپنے لگے۔ وہ اپنی موت کو نزدیک دیکھ کر چل دیئے۔ دونوں ہاتھ جوڑ کر پربھو سے کہا۔ مہاراج درباسا رشی آنا چاہتے ہیں۔

(۴)

نات کینا آپنی اوگن ہماری
کال گرم گتی شرے نہ ٹاری
کہیو فروچن دین کر گل لیتو
سنو کھگ آیر کتھا کہ لیتو
رامجی بولے بھائی! تم نے بہت بڑا قصور ہونہار ہمارے سنے نہیں ٹلتی۔ اے گرڑ جی! اب آگے کی کتھا سنو۔

دوہا

تُرنت کہیو منی آن ہو۔
سادر کرپا ندھان
چلنہو بیگ منی بولے اب
کہاں رام بھگوان
کرپا ندھان نے کہا۔ منی کو جلد از جلد

لے آؤ۔ لکشمن جی نے جا کر کہا۔ چلئے منی جی رگھوناتھ بلا رہے ہیں۔

چھند

آتی بیج پنچ ولوکی آوت
اُچیت اُٹھی آسن دیئو۔
جل آنی سادر چرن دھوے
سو بھاگ پاد اودک لیوء
بِن جانی منی ور دہو آلیو
بیگت سو سادر کرول
بھوکال کشودھت کرپا ایتن
بن آسن دن منیا ہیں مرؤں
بھگوان رشی درباسا کو آتا دیکھ کر رامجی اٹھ بیٹھے۔ اور ان کو مناسب آسن دیا۔ پانی لا کر ان کے پاؤں دھوئے اور چرن امرت لیا بولے اے سر اسی ہیں سیوک جان کر حکم دیجئے۔ آپ کے میں سادر کروں گا۔ منی بولے میں بھوکا ہوں۔

دوہا

من بھاؤ بھوجن دین رگھوپتی
بہت بدھی بنتی کری۔
سنتوش پائے منیش
منی وے نے کری آشیش بھری
کر وداع منی ور دیکھی
لچھمن ہردے دارن دُکھ بھئے
بھرت آدی انج سمیت
پُرجن تاہی چھن دیکھن گئے
رامجی نے منی کو بھوجن کرایا اور آدر کو عرض کیا۔ سنتوش سے منی نے آشیش دی۔ منی کو الوداع کہہ کر لکشمن جی کی طرف دیکھ کر رامجی کو بڑا دکھ ہوا۔ تب بھرت وغیرہ اور شہر کے تمام لوگ وہاں آئے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شری رامجی اپنے دھام ساکیت کو جانا چاہتے ہیں۔ دھرم راج کو بلاؤ۔ دھرم راج نے جاکر برہما کو پرنام کیا۔ اور اُن کا حکم پاکر دھرم راج جی چلے۔

دوہا

آیے یم رگھوویر پہ منی درویش بنائے
تیج پنج سندر تن + تپی چرم سہائے

دھرم راج جی سندر تن تیج پنج یوگی کا روپ بناکر چلے۔ ان کی کمر میں خوبصورت مرگ چھالا لپٹی ہوئی تھی۔ وہ ایودھیا میں پہونچے۔

چوپائی

تُرت شیش جو خبر جنائی
سُنت بچن آئے رگھورائی
منی ہی نرکھی پربھو کینا پرناما
سادر اُچت سنہیو وشراما

دھرم راج جی کے آنے کا حال لکشمن جی نے رامجی سے کہا۔ سنتے ہی رامچندر جی دروازے پر آئے۔ منی کو رام نے پرنام کیا۔ اور بیٹھنے کو آسن دیا۔

۳

ارگھیہ دینا آسن بیٹھاری
منی سادر تنہی گرا اُچاری
شُنو سرونگیہ کرپالو دنیشا
آیو میں منی ورکے ویشا

ارگھیہ دے کر منی راج کا پوجن کیا۔ منی نے کہا۔ اے سروگیہ کرپالو شوریہ کل کے مالک میں منی کے روپ میں دھرم راج ہوں

(۳)

ہیں تم رہوں اور نہیں کوئی
تیس رہے ہنت ناش نہیں ہوئی
سُنہی وچن تیہی دہوں شاپو

شنیو ودِھی ہری جو تم ہیں آپو

اس استھان پر میں اور آپ دو ہی رہ جائیں میری بات تیسرا سنے گا تو اُس کا ناش ہوجاویگا اگر برہما وشنو مہیش بھی ہوں تو اُن کو بھی شراپ دیدوں گا۔

(۴)

سُنہو لکھمن بیٹھو ہیں دوارے
پہنس کوؤ آو نہ کلا اُچارے
اُنکے بیپر آوہ تیہی ٹھوئی
نار ہیں ستیہ میر کہا نہیں ہوئی

تب رامجی نے کہا۔ اے لکشمن تم پہرے پر رہو۔ یہاں کوئی نہ آوے اور نہ دروازے پر بات چیت ہی کرے۔ پھر بھی جو آوے گا اس کی موت یقینی ہے

دوہا

ہوے تاپس وچن مرثو
پاہی پاہی رگھونا تھیہ
کہیو سکل اتہاس منی
کہی تیہی ناکو ماتھیہ

تب وہ تپسوی بولا۔ اے رگھوناتھ جی! رکھشا کرو۔ رکھشا کرو۔ میں پرم دھام جانے کا اشارہ دینے آیا ہوں۔ یہ کہہ کر دھرم راج نے پرنام کیا۔

چوپائی

پربھو اِچّھا تیہا وی بلوا با
دُرواسا منی آئے تلا با
منی ہیں دیکھی لچھمن چلے آگے
گئے نِکٹ بینتی انوراگے

ہونہار بڑی بلوان ہے۔ اُسی وقت پر دُرباسا رشی آ پہونچے درباسا جی کو آتا دیکھ لچھمن جی نے آگے بڑھکر عرض گذاری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کا سب حال بتایا

۲

ملے سُتنے۔ دوؤ ہر دیے لگائی
سُدھا برشی سب سَین جِیائی
بھرت آدی جاگے سب بھرآیا
لچھمن چلے جہاں سیا ماتا

رامجی نے اپنے دونوں بیٹوں کو چھاتی سے لگایا۔ باپ بیٹا پورک ودھی ملے۔ امرت ورشا کردیوتاؤں نے تمام فوج زندہ کردی۔ بھرت وغیرہ سب جاگے۔

(۳)

بہوری رام لچھمن ہی بلائی۔
سُنو تات اس وچن سنائی
تات وچن من مانو بھائی
سیا سن دو یہ لیہو تم جائی

رامجی نے لچھمن جی کو بلایا اور کہا تم سیتاجی کے پاس جاؤ۔ ان سے سنیہہ لو۔ تب لچھمن جی جا چلے۔

(۴)

و لچھمن جائے شیش پد ناوا
کُشل کہی بہو ودھی سمجھاوا۔
بہری اچھتا سیا من آس آوا
شیش سہس پھنی آن دکھاوا

لکشمن جی نے جاکر سیتا جی کو پرنام کیا خیروعافیت پوچھنے کے بعد یشری لچھمن جی نے دیکھا کہ ششیش اوتار کا روپ ماہر نکل ہزار پھن دکھلاتے تھے۔

دوہا

جیت نین سنگھاسن سیا در سیا چڑھائے
بھیو انوپ پاتال مہنہ مہا لکی جائے
رتنوں سے جڑے سنگھاسن پر سیتا جی کو چڑھا کر

وہ پاتال میں چلے گئے۔ یہ الوک مہا کس طرح کہی جائے

چوپائی

لچھمن چرت دیکھ سب ٹھاڑے
نین پرواہ چلے آنی گاڑھے
تتکھن خبر تر شنی کرپا ندھانا
چلسن تہار سیا من جانا

لچھمن جی نے کھڑے کھڑے سب نظارہ دیکھا ان کی آنکھوں سے آنسوؤں کی دھارا بہہ نکلی رامجی نے یہ حال سُن کر وچار کیا۔ کہ اب آخری وقت آگیا۔

(۲)

تنہے سہت پربھو نج پور آئے
ودا کیے منی ورند بلائے
جنک ہی پوجی ودا پربھو کینا
دوؤ گورو پوجی پدودک لینا

پتروں سمیت پربھو ایودھیا میں آئے۔ یگیہ والے منیوں کو الوداع کہی۔ اور دونوں گوروں کا پوجن کیا۔

(۳)

لیہا ودھی ول کال ہی گیو
نج پور گمن سنو اوسر بھیو
بیتی اودھی بہم جب جانی
نارد منی سن کہا بکھانی

اس طرح اپنے لوک جانے کا وقت آگیا رام اوتار کا وقت ختم دیکھ کر برہما جی نے نارد جی کو بلایا۔ اور ان کو تمام حال سمجھایا۔

(۴)

نج پور آون چاہت کھراری
دھرم راج کو کہیو ہنکاری
ونتی بہو ورنچی تب بھاکھی
چلیو دھرم رکھو یہی آر راکھی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کشن نے آگ کے کچھ وستر (کپڑے)، اور زیور چھین لئے۔
ان کو گھوڑے پر رکھ کر دونوں قیدیوں کو لے کر کے
دونوں بھائی چلے۔

سہت وسنتر بھبیشن۔ بھالو کپی
سب آشرم سے سادر چلے،
سیا پرکٹ تا یو ناتھ دوو
ست بھیجی بھبیشن جے بھلے
بھائی پی دو او نیکھی بھبیشن
تبھی سن سیا آئی ڈری،
ایمی وہ پہچانی ور سہت آئے
سیا آشرم بولتی کری

دونوں بھائیوں نے جا کر جانکی جی کے آگے
ماتھا ٹیکا۔ لوٹ کا سامان اور دونوں
قیدی انہوں نے سیتا جی کے آگے نذر گذار ے
ہنومان اور جامونت کو پہچان کر اور راجی کے وستر
اور بھبیشن دیکھ کر جانکی جی بہت ڈریں اسی
وقت گھبرائے ہوئے وہاں آئے سیتا جی نے
اٹھ کر منی سے کہا۔

ہنومان بھائی بندھن بتائی
یہو سمجھا ہو
یہ دون کیسں شہت
بھرت ہیں رام رن لوڑھا ہو
شت کی بہو کرم اکل کتھن مہنہ
ہو سے دی لینہ ہوا کری۔
نج شوک چیدن اگر انہو
جا تو سیا سنگ اب جری

ان لڑکوں نے تو غضب کر ڈالا۔ ہنومان
اور جامونت کو قید کر لائے ہیں۔ شترگھن
بھرت اور لچھمن کو بے ہوش کر آئے ہیں
یہ دیکھو راجی کے وستر بھبیشن۔ اب لکڑیوں
کا انتظام کیجئے میں پتی کے ساتھ ستی ہو جاؤں گی

منی دھیر دیہنوں ستے
لینہو سنگ سادر چلے
ترن دیکھی بالک چرت
آنند وسمنی نیا ورانی بھلے،
رتھ دیکھی سے پہچان پرشو کے
جاے منی چرن پرے
اٹھہ بیٹھے کوسل ناتھہ
آرت سنے تب آگے کھرے

منی جی نے جانکی جی کو حوصلہ بندھایا۔ اور
دونوں بالکوں کو ساتھ لے کر چلے۔ بالکوں
کی لڑائی کا نظارہ دیکھ کر والمیکی جی ازحد
خوش ہوئے۔ منی نے رام کا رتھ پہچانا۔
وہ رام کے پاؤں پکڑ کر بول اٹھے۔ ناتھ!
آپ کے اناتھ لڑکے آگے کھڑے ہیں۔

سورٹھا

سنی منی تی ور بین۔
جاگے رگھو پتی بھے ہرن،
چہنسی اگھارے نین۔
لینے ہردے لگائے منی

والمیک جی کے وچن سن بھے ہارے رام
جاگے۔ انہوں نے ہنس کر آنکھیں کھولیں
اور رتھ پر سے اتر کر منی کو اپنی چھاتی سے
لگا لیا۔

چوپائی

بنہی ویدہی شہیش بیان آنی
منی ور سو سب کتھا بکھانی
نپ سن کتھا شکل منی بھاکھی
شو ونچی شو رج کر ساکھی

جس طرح سیتا جی کو لکشمن جی نے جنگل میں
چھوڑا تھا۔ وہ سب کتھا منی نے کہی۔ اور
پھر برہما وشنو مہیش کی ساکھی دیکر لو کش کی پیدائش

پاپی رات سُنہی کے بارا
سنو پتنی یہ دھرم تمہارا
بوڑ مرہو ساگر مہنہ جائی
مرو گر کانی اُدھم انیائی

ارے پاپی تُو نے ہزاروں بار اُسے مانا کہکر پکارا ہوگا۔ اسکو تو نے بیوی بنا لیا۔ اے نیچ ظالم تو سمندر میں ڈوب کر مر کیوں نہیں گیا۔

(۳)

سمر بھومی تم سنمکھ آوا
لاج ہوت نہیں گال بجاوا
آنکھن آگے سے ٹر جیالی
نا ہیں تے مرتیو نکٹ کھل آئی

لڑائی کے میدان میں میرے سامنے آ کر گال بجاتے ہوئے تجھے شرم نہیں آتی۔ میری آنکھوں کے سامنے سے ہٹ جا۔ نہیں تو تیری موت وکھی آتی ہے۔ دیر نہیں ہے۔

(۴)

سُنی کھسیان گدا کر لینہی + تہر ہتی کھنڈ کھنڈ لو کینہی
گرت کوٹس کر ترشول چلایا + لو تنو ترت سمان سمایا

یہ سُنکر شرمندہ دل وبھیشن نے اپنی گدا اٹھائی۔ لو نے بان سے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تب وبھیشن نے ایک ایسا تیز ترشول چلایا۔ جو لو کے جسم میں گھُس گیا۔

دوہا

ڈوری ترشول کری بندھو دو تہر ماریو نی یاپ
جاموَنت کپی راج نل + انگد گرہی ولاپ

دونوں بھائیوں نے وہ ترشول کھینچ لیا۔ پھر دونو کے تیز بانوں سے جاموَنت۔ سگریو اور انگد جیسے یودھا توبہ توبہ پکارنے لگے۔

چوپائی

جو گری تر وگیسی دھاری جائی + برج سم کری تیہی دیہی اڑائی
نج بانن کپی گھائل کینہے + جو جس اُجیت سو تس بل دینہے

جو پہاڑ اور درخت بانروں اُن کے اوپر پھینکتے ہیں۔ ان کو وہ دونوں بہادر بھائی تنکے کی مانند کاٹ گراتے ہیں۔ پھر انہوں نے بانروں کو زخمی کر ڈالا۔

(۲)

مرد سے تاکی لو ماریو شایک
پو جن سات گیو کپی نایک
دھائے بھالو کپی کوپ بڑھائی
نل باندھ کتشن کینہہ نیائی
نج بل بھالو ہی اُوتی بچھارا
دوا و کر چرن باندھی ویرا دا

لو نے ایک بان سگریو کی چھاتی میں ایسا مارا کہ وہ وہاں سے اُڑ کر اٹھائیس کوس پر جا گرا تب جاموَنت دوڑے۔ کُتش نے نل باندھ لیا کُتش نے جانکی جی کی یاد کی اور جاموَنت کو پٹک کر اُن کے ہاتھ پیر باندھ دیئے۔

(۳)

ہنومنت ہی باندھیو تن جائی
راکھیو نکٹ انتو بھل آئی
رکھواری تب چھانڈیو ویرا
آیو چلے رگھو نایک تیرا

اسی طرح ہنومان جی کو بھی باندھ لیا۔ ہنومان جی اور جاموَنت کی گٹھری لا کر گھوڑے کے نزدیک رکھ دی۔ لو کو رکھوالی پر چھوڑ کر کُتش رام کے نزدیک گئے۔

(۴)

دیکھے رگھوپتی تیا سوئے + دیکھ ہو ویر نج لاج بگوئے
ستیہک استریت بھوٹن تانا + چلے آتشو ور کے ہرنانہ

دیکھا کہ راجی چیتا بہر اوڑھے رتھ میں سو رہے ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سبھا چار سب نیرلی سنائے
چھیر وتر وچن سنت دکھ پاوا
تیاگنو ملمہ بچ کنک بتاوا

دوت بھاگ کر ایودھیا پہونچے تمام حالات رام سے بیان کیئے۔ قاصدوں سے حال سنکر سری رامجی بڑے دکھی ہوئے۔ یگیہ شالا سے نکل آئے۔ اور فوج اکٹھی کی۔

(۳)

چلے سنکوپ کرپا لو اودارا
آئے جہاں کنک سنگھارا
منی پانک ور دیکھی سہائے
پھر نوائے پربھو نکٹ بلائے

اُدار چیت رامجی غصہ میں بھر کر چلے جہاں وہ مہا بھارت ہوا تھا۔ وہاں آئے۔ جب کہ دونوں خوبصورت لڑکوں کو دیکھا۔ تب اُن کو نمسکار کیا۔ اور اشارے سے پاس بلایا

دوہا

پوچھیو بال بلائے دوؤ کہو بات پتو نام
دیش گرام بچ کہو سب۔ بر جیتے ہو سنگرام

رامجی بولے تم اپنے ماتا پتا کا نام بتلاؤ اپنا دیش اور اپنا گاؤں بتاؤ۔ تم نے تو تمام بھارت فتح کر ڈالا ہے۔

چوپائی ا

کہو اسنر جنی کہو کہانی + پوچھو سو رگ اس جانی
دو نش نام بنو پوچھے تاتا + ہنوؤں نہ بان منوہر تاتا
لڑکے بولنے بکو مت ہتھیار پکڑو سورگ میں جاکر تمام حالات معلوم کرلینا۔ رام نے کہا بنا نام اور خاندان جانے تمہارے کومل جسم پر میں بان نہیں نہیں چلاؤں گا۔

(۳)

ماتا سیا جنک کی جاتا

والمیک منی پالیو تاتا۔
پتا و نش نہیں جانیو آجو
لو کش نام سنو رگھوراجو

لو بولے ہماری ماتا کا نام سیتا ہے وہ راجہ جنک کی بیٹی ہیں۔ مہاتما شری والمیک جی نے ہمیں پالا پوسا ہے۔ پتا کو ہم جانتے ہی نہیں لو اور کش ہمارا نام ہے۔

(۳)

سنی سب کتھا رکھی من ناہیں
بال بلو کی بدھو بھل ناہیں
آوت سنبھٹ سنو ہمارے
لرہیں تم رن سمر سکھائے
اس کہی انگد نیل اٹھاوا
جاموونت کپی پیتھی بلاوا۔

رامجی نے سوچا کہ ان کو مارنا اچھا نہیں ہے۔ تب رامجی نے انگد۔ ہنومان۔ جاموونت۔ سگریو وبھیشن کو اپنے پاس بلایا۔

دوہا

سیاو دھان دھنوبان نے دھایو تو بلوان
سنمکھ آئے وبھیشن۔ بولیو بہری رسان

تب بلوان لو ہوشیار ہوکر اپنا دھنش بان لے دوڑے۔ اور وبھیشن کے سامنے جاکر کھڑے ہوگئے اور غصہ میں بھر کر کہنے لگے

چوپائی

سنو سٹھ نہ ڈھوہی سمر جو جائی
ستر وہی ملیو پرم کدرائی
ربنا سمان بندھو بڑ تورا
نتریا تا سو لے گھر بر جورا

ارے پنچ تو وہی تو ہے جو دشمن سے جا ملا تھا اور اپنے سگے بھائی راون کو لڑائی میں مروا دیا تھا۔ بڑا بھائی پتا کے برابر ہوتا ہے اسکی بیوی کو تو نے اپنی استری بنا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دوہا

آوت نبل وسال لکھی بل سم سہر بنی کینہہ
انگد گرؤ اپاراتی ۔ لشن بکھل رگھو پی دینہہ

کش نے ایسا بان چلایا جس سے وہ وشال پہاڑ رائی رائی ہوکر بکھر گیا۔ جیسا انگد کو بل کا ابھمان تھا۔ ویسا ہی ایشور نے اس کا گھمنڈ توڑا۔

چوپائی

تمکی تاکی کش بان چلایا۔
انگد نبل آکاش اڑایا
آوت جان پونہہ پنی بھاری
مارا بان پر چار پر چاری

کش نے دو بانوں سے انگد اور نبل کو آسمان میں اڑا دیا۔ جب وہ گرنے لگے۔ تب پھر دو تیروں سے دونوں کو آکاش میں بھیجا گیند جیسا کھیل کرنے لگے۔

(۲)

چھن آکاش چھن بھوتل ماہیں + بولے شرن شرن پربھو پاہیں
رہیو گرو ہم کہیں بھگوانا + اگ جگ ناتھ نہ ہم پہچانا۔

وہ کبھی آسمان میں اور کبھی زمین پر آنے جانے لگے۔ تب وہ بولے ہے بھگوان! بہت ہو گئی۔ ہم دونوں کو طاقت کا بڑا گھمنڈ تھا۔ جسے آپ نے چور چور کر دیا۔ اب حفاظت کرو۔

(۳)

پانچ بان بیدھے کپی دوؤ + دین جانی تیاگو بہتی سوئی
جاموونت ہنومان لکھیا + دھاوت گرتی ترو لے بہو گیا

تب کش نے دونوں کو پانچ بانوں سے بیہوش کر کے ڈال دیا۔ تب جاموونت اور ہنومان جی لمبے لمبے درخت لے کر آگے بڑھے۔

(۴)

کھینچی دھنش گن چھاڑ پوشایک
کپی پتی آدی ہنے بہو نایک

دیکھی بھرت سب سین نپاتی۔
کوپی بان ماریو لو چھاتی۔

ادھر لو نے سگریو کو مار گرایا۔ یہ دیکھ بھرت جی نے رتھ آگے بڑھایا۔ اور ایک بان تاک کر لو کی چھاتی میں مار دیا۔

(۵)

پریو مورچھی کش دیکھ رسانا
چاپ چڑھائے بان سندھانا
شترون پر ہنیت کھینچی دھنو ویرا
بھرت ہردے ماریو شت تیرا

لو بے ہوش ہو کر گر پڑے یہ دیکھ کر چھوٹے کمار کش بہت غصہ میں بھر گئے۔ اس بہادر لڑکے نے تان کر ایک سو تیر بھرت جی کے مارے۔

دوہا

سمر بھومی سو بھرت۔ لوہی لینہہ اٹھائے
سمر مات گورؤ چرن یگ۔ رپے سمر جیہ پائے

تب بھرت جی بھی بے ہوش ہو کر رتھ سے گر پڑے۔ کش نے اٹھا کر اپنے بڑے بھائی لو کو چھاتی سے لگا لیا۔ گورو اور ماتا کے پرتاپ سے دونوں کی فتح رہی۔

چوپائی

آئے خبر لین چر چاری
بھرت سین تن شکل نہاری
شترونت ہر تیا دیکھ ڈرانے
ہے گج بہے جات رتھ جانے

چار دوت رام نے خبر لانے کے لئے بھیجے تھے انہوں نے آکر دیکھا کہ ایک بھی نہیں بچا۔ خون کی ندی بہہ رہی ہے۔ جس میں رتھ گھوڑے ہاتھی بہے جا رہے ہیں۔

(۲)

پھرے دوت کوشل پور آئے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ایسی بات سنکر بھرت جی شرمندہ ہو گئے تب رامجی نے بھرت کی عزت کی اور بولے ہمارے نِکا کانڈ والے دوستوں کو بلاؤ۔ ہنومان۔ انگد۔ جاموَنت وغیرہ سبھو بلا لو۔

(۳)

جاموَنت۔ کپی راج وبھیشن
دوِی وِد۔ مینند نیل کل بھوشن
رِپو ہیں مار کے سبھر بھگائی
تات انج دو آو آنہو جائی

جاموَنت۔ انگد۔ وِبھیشن۔ شگریو۔ مینند۔ دوِی وِد۔ نل۔ نیل۔ ہنومان کو ہمراہ لے جاؤ۔ دونوں لڑکوں کو پکڑ لاؤ۔ اور شترگھن سمیت لچھمن کو لے آؤ۔

دوہا

سمر سیا شت وِیر دو۔ آے گئے بلوان
دیکھی ڈرے سب بھالو کپی تب آئے ہنومان

جب بھرت کی فوج جنگل میں پہونچی۔ تب لو کُش وہاں آ گئے۔ اُن کو دیکھ کر تمام ریچھ۔ بانر ڈر گئے۔ تب شری ہنومان جی اُن لڑکوں کے پاس گئے۔

وِشم یدھ دو وَ بند ھو کری جیتے کپی سنگرام
لئے پکی تہان نرپ بھرت شمر ودھا تا بام

دونوں بھائیوں نے وہ مارا ماری کری کہ تمام بانروں سمیت بے ہوش ہو گئے۔ تب آخر میں بھرت جی اُن دونوں کے سامنے آئے۔

چوپائی

ویاکل بھا تو کپی سب آوہی
بان ترا س من اتی دکھ پاوہی
جاموَنت کپی راج بلائی۔
انگد ہنومان سُکھ دائی۔

تب تک بانر لوگ بھی ہوش میں آ گئے تھے۔ تب بھرت جی نے وِبھیشن سے کہا۔ کہ ان بہادر بانروں کو ہمراہ لے جا کر ان دونوں منی بالکوں کو باندھ لاؤ۔

(۲)

سب ملی سہت سینا چر راجہ
دھری آن ہو دو و بال سماجا
جائے چرے کپی بھا تو بھوانی
جن کچھو پر چھو مہا نہیں جانی

سب ریچھ بانر وبھیشن کو گھیر کر اکٹھے ہو گئے اے پاروتی! ان سب نے سیتا جی کی مہانتا کو اس وقت تک نہیں جان پایا تھا۔

(۳)

بولے کُش سنو بالی کمارا
تب بل وِدت جان سنسارا
پتشی مرائے مات پر میلی۔
شکل لاج آئے تم پیلی۔

کُش بولے اے انگد تمہارا بل تمام دنیا جانتی ہے پتا کو موت کے گھاٹ اتروا کر۔ ماتا کو دوسرے آدمی کو سونپ کر تم یہاں شرمندگی دور کرنے آئے ہو۔

(۴)

سو چپل لیہو سمر ماہنہ آجو
نپا گہو شکل کلنک سماجو
شنت کرودھ انگد ابر چھاوا
گہی گری ایک تا ہی پر دھاوا

اس کا پھل لڑائی میں لو اور تمام شرمندگی دور کر ڈالو۔ چھوٹے بالک کُش کا یہ طعنہ سنکر انگد کو بہت غصہ آیا۔ اور ایک پہاڑ اکھاڑ کر وہ دوڑ پڑے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تب بڑے بھائی لو نے ایک گھونسہ لکشمن کی چھاتی پر مارا جو بجر کی طرح لگا۔ دیا کل ہو کر لکشمن نے دل ہی دل میں ہار مان لی پھر رامجی کو یاد کر کے لکشمن نے تیروں سے مار کر لو کو گرا دیا

(۴)

بہتیر سیا منی چرن شہائے
گت مور چھا لو آتر آئے
سنکر جیت اری جے تیر مارے
تے سب یال کانی ٹھہی ڈارے

سیا جی اور منی جی کو یاد کر لو جلدی ہی بے ہوشی سے جاگ پڑے۔ لکشمن کے جن تیروں نے میگھناد کو مارا تھا۔ ان کو لڑکوں نے تنکوں کی طرح کاٹ کر زمین پر گرا دیا۔

دوہا

راما نج وسمے وکل۔ دیکھ سکل اراتی
سیا تیاگی اَر سوچ ٹرہ پران جیہو کیہی بھانتی

ویسے بلوان بالکوں کو دیکھ لچھمن جی بہت حیران ہونے لگے۔ دل میں سیا تیاگ کا دکھ تو تھا ہی وہ پران تیاگنے کی بات سوچنے لگے۔

چوپائی

گشش کر بہی کرودھ وشیش سو لینہا
منتر بیر پری گور و ور جو دینہا
ناک رسا تل بھوتل ماہیں
یہ سنتر چھوٹے بچے کو و ناہیں

تب لو نے وہ بان اٹھایا جو بالمیک جی نے دیا تھا۔ پرتھوی آکاش۔ پاتال میں کوئی بھی جاندار اس بان کی چوٹ سے بچ نہیں سکتا تھا

(۲)

مار یو تاک شیش اُر ماہیں
پریو دھرنی تب سدھ کچھ ناہیں
چلی بھاج سب انی اپارا

کوسل پور ماہیں پری پکارا

تان کر وہ بان لکشمن جی کی چھاتی میں مار دیا لکشمن جی بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے۔ رامچندر جی کی تمام فوج الٹی سیدھی بھاگ گئی۔

(۳)

برنی سکل یدھ کے کرنی
لچھمن ویر پرے جیمی دھرنی
جے ہی ودھی سکل کٹک سنگھارا
نج لوچن ہم ناتھ نہارا

سپاہیوں نے رامجی کے سامنے لڑائی کا سارا حال بیان کیا اور کہا شتروگھن اور لکشمن دونوں بھائی بے ہوش پڑے ہیں۔ اور دو ہزار کی فوج میں سے دس پانچ ہی بچے ہیں۔

دوہا

بھرت جور کر کہیو تب وچن امیت بلکھائی
سیا تیاگی پھل دینہ و دھی تب بولے گھوائی

اپنے ہاتھ رگڑ کر بھرت جی رونے لگے اور بولے کہ سیتا تیاگ کا پھل برہما جی نے دے دیا۔ تب بھگوان رامچندر جی مہاراج کہنے لگے۔

چوپائی

ارج سمر ناہیں تم بیہ ہارے
سا جھو ہے رتھ گج متوارے
رہو یگیہ رکھو دیکھیوں جائی
بالک راون سم دکھدائی

اے بھائی کیا تم لڑائی سے ڈرتے ہو۔ ہاتھی گھوڑے رتھ سجاؤ۔ تم یگیہ کی حفاظت کرو اور میں جا کر دیکھتا ہوں۔ یہ دونوں بالک تو راون کنبھ کرن جیسے دکھدائی جان پڑتے ہیں

۲

تیہہ وچن سن بھرت لجانے + بہت بھانتی رگھوپتی سمجھانے
تیہہ تم سمجھا سب کپ بلائی + ہنومان ادی انگد سکھدائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہمیں للکار رہے ہو۔ تالی بجانے سے شیر نہیں ڈرا کرتا
یہ کہکر انہوں نے دھنش بان اٹھا لیا۔ اور اپنے گرو دیو
والمیک کا دل میں دھیان کیا۔ پھر شترو گھن کے گھوڑے
رتھ سارتھی (رتھبان) مار ڈالے۔

(دوہا)

ایک ہی ایک پرچار کری۔ بینے سکل رن سور
آے سب رگھو ویر بہنہ کاتر کرنی کور

دونوں کماروں نے للکار للکار کر چنے ہوے ویروں
کو مار ڈالا۔ دھیرے دھیرے اُنہوں نے ساری سینا
کاٹ ڈالی۔ کچھ کاتر بھاگ کر رامچندر جی کے پاس
پہونچے۔

چوپائی

پوچھو سکل کہیا نکل ناکتھا
رپو سم کہے سکل گن گا تھا
لچھمن سنگ جاہو سب بھائی
منی بالک باندھیو برہی آئی

راجی کے پوچھنے پر انہوں نے بنترو بالکوں
کی سب کتھا کہہ سنائی۔ تب راجی نے حکم دیا
تم لوگ لچھمن کو ساتھ لیکے جاؤ اور منی کے دونوں
دونوں لڑکوں کو پکڑ لاؤ۔

(۲)

مارہو جنی آنیہو پور ماہیں۔
رشی سُت بدھو اُچت بھل ناہیں
چلی شیش سنگ سین اپارا
آئے نرت سمر جہاں بھارا

دیکھو اُن کو جان سے مت مارنا۔ سنت کماروں
کو مارنا اُچت نہیں ہے۔ اس لئے لکشمن جی کے
ہمراہ لاانتہا فوج روانہ ہوئی اور سب لوگ لڑائی
کے میدان میں جا پہونچے۔

(۳)

لے گھر چیو جاہو منی بالک ۵ دن کر وِنش دیا دو جا لک

آنکھین اوٹ ہو وا بنانا ؛ آفت کرو دہ چڑھت تم گانا
لکشمن جی بولے ہے منی کماروں اپنے پران لیکر
جلدی ہی بھاگ جاؤ۔ سوریہ ونش دیوتا اور برہمنوں
کا محافظ ہے۔ تم آنکھوں سے اوجھل ہو جاؤ۔
ہم کو غصہ آرہا ہے۔

(دوہا)

سُن لکشمن کے وچن ور ہنسے بالک ویر
اُنج بلوکت جاہو گھر سنہو مہار تدھیر

لکشمن جی کی بات سن کر دونوں بھائی خوب
ہنسے۔ پھر بڑے بھائی لو نے کہا۔ اپنے چھوٹے بھائی
کو بیر کھو ہی پر پڑا دیکھو کر آپ اپنے گھر تشریف لیجائیے

چوپائی

نج سہائے ششہ آنی بلائی
کیول توہیں نہ مٹے بھلائی۔
سنی کش لچھمن بان سندھانا
کا بچا پوہی سیش اکلانا۔

لکشمن جی بولے کیا بکتا ہے مورکھ تو اپنے مددگاروں
کو بلا لا۔ کیول دو بچوں کا خون کرنا کوئی بہادری
نہیں۔ تب چھوٹے کش نے ایک بان تانا۔

(۲)

تجاہی وِشِش شیش من بھائی
کوتک کرہی دو دھ کھگرائی
تن بکل دو اُو بھرے پرچاری۔
کرہیں شکھین نہ یا نہیں ہاری

اے گرڑ جی بان سے بان کاٹا بھی جاتا ہے۔ اور
بانوں کے انیک کوتک ہوتے ہیں۔ کش نے لکشمن
جی سے تیر یدھ شروع کر دیا۔ وہ کوئی بھی ہار
نہیں مانتے ہیں۔

(۳)

مشٹیک ایک ورح سم ماری ؛ بِکل لکھمن من ہاری ماری
شمر کو شلا دھیش کھراری ؛ ماریہو بان وکل تو داری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چوپائی ۱

بالمیک مُنی باجی سمیتا ٭ کانن سگھن منیش نکیتا
سیا سُت ویر بیر بندرا ٭ تیج بل بکل و نیتس پر چنڈا

گھوڑے سمیت ساری فوج وہاں پہونچی جہاں والمیک جی کا آشرم تھا۔ وہاں سیتا جی کے دو بلوان پُتر رہتے تھے جو سُوریہ سمان تیجسوی تھے۔

۲

ویر بلی ہے دیکھیو آئی ٭ باندھیو باجی سیتہ بنائی
شتُرو سہسر سہایک سہاتا ٭ آئی گئے جہاں رگھو کُل ناتھا

ان دو لڑکوں نے گھوڑے کے ماتھے والا وجے پتر پڑھا اور اس گھوڑے کو باندھ لیا۔ ایک ہزار سپاہی گھوڑے کے پاس ہی تھے۔ وہ اُن دونوں کماروں کے پاس گئے۔

۳

تہو و رباندھیو باجی بلو کی ٭ بالک جان سکل رہیں رو کی
دیہو ترنگ گرہ جاہو سہائے ٭ دھنیہ مات پتو جنہہ تم جائے
ماتا ہو بھیکھ سمر جنھی بھائی ٭ کشتری کہیں کلنک لگائی

سپاہیوں نے دیکھا کہ گھوڑا ایک درخت سے بندھا ہوا ہے۔ اور دو سندر کمار بیٹھے ہیں۔ اس لئے انہوں نے غصہ کو روک لیا۔ وہ بولے بالکوں! تمہارے ماتا پتا دھنیہ ہیں جنہوں نے تم کو ایسا دِویہ روپ دیا۔ گھوڑا ہمیں دے دو اور گھر بھاگ جاؤ۔ بالکوں نے کہا کشتری ہو کر بھیکھ مانگتے ہو۔

چھند

جنی کشتری کلہیں کلنک لاوہو سمر سہاوہو سنے
بلہین ترنگ پرونی چھانڈو جاہو نت گرہ آپنے
بل ہین بچن سُن کٹھور بالک جان بھٹ ٹھاوت بھئے
سر تان ایک ہی بان تو ہنسی ہنے تن جرجر گئے

لڑکے کہنے لگے کشتری ہو کر کُل کلنک مت بنو بہادر ہو تو لڑائی کرو۔ اگر تم نربل ہو تو گھوڑا چھوڑ کر بھاگ جاؤ۔ یہ سُن کر ویر لوگ جھپٹے۔ لو نے ایک ایسا

بان چلایا کہ ایک ہی بان سے ہزار سُور ما دھول میں مل گئے

سورٹھا

سُنتو منی بال مرال دیہو اشو تج کوپی تج
پوجی تمہیں نت کال کرہیں جنم نج سپھل پرکھو

تب تک شترو گھن بھی آ گئے۔ وہ بولے ہنس کی منی کمارو اپنا کرودھ تیاگ دو اور گھوڑا حاضر کر دو۔ تو پربھو رام جی تمہاری پوجا کریں گے۔ اور اپنا جنم سپھل کریں گے۔

چوپائی

کون نام نرپ کہہو پُتر باشو
پھرہو بھین نج سین پرکاشو
چھوڑیں باجی ہیتو کیہی تاتا
لکھیو پتر باندھیو یہہ گاتا

لڑکے بولے اے راجہ تمہارا نام کیا ہے۔ کس گاؤں میں رہتے ہو۔ فوج لیکر جنگلوں میں کیوں پھرتے ہو۔ کیوں گھوڑا چھوڑا اور کیوں ایسا وِجے پتر لکھا۔

(۲)

نہیں تب تن بل پورکھ بھائی
چھانڈو پتر باجی گرہ جائی
سُنی رپو ہن کنٹھ گرا لجائی
گہیو انستر اس کہی مسکائی

اگر تمہارے جسم میں بل نہیں تو تم سمیت گھوڑا چھوڑ کر بھاگ جاؤ۔ شترو گھن جی نے مسکراتے ہوئے کہا تو اچھا ہتھیار پکڑو۔

(۳)

بھیس رچا یت نرپ بن کاری ٭ دیہیں سنکھ باجی ہاری
اس کہی وفش بان کرلینے ٭ منی کمار جن و نے جیت دینے
بار لیو رگھبیر بپتی تر لنگا ٭ کوتن بان پنیسے سب انگا

پڑے لڑکے لو نے جواب دیا۔ تم بلوان راجہ بن کر ہمیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نا یو ما نتھ آئی کر جوری ؛ نات سمیر رچی یو جی موری
راون ریپو لگھو بھرا جانو ؛ تنے نا سو بن بیل ندھا نو

اسمن نے آگر ما تھا جھکایا اور کہا اے نات آج لڑائی
میں میری لاا لسا یوری ہوئی ہے ۔ راون کے دشمن کے
چھوٹے بھائی شتروگھن جی کے پتر بل اور لیلا کے
گھر میں ۔

کون سمیر شو رہم ما یہے ؛ بالک نربتی نر کھی بیتے بارے
ریپو بل سبی کر سیر کلا لو ؛ بیٹھے سبی قوی جان جیسے آکو
روہی تنیا کہی سینا دھاؤں ؛ تنے سمیت انوج ریپو پاؤں
کروڑوں یودھا ہم نے لڑائی میں مار ڈالے ہیں لیکن راج
پتروں کو دیکھ کر ہم ہار گئے ۔ تب لونا شر بولے ۔ میں تمام
فوج جمنا میں ڈبو دوں گا ۔ اور پتروں سمیت شتروگھن
کو ماروں گا ۔

دوہا

بھرے سمیر روش اتی ۔ بھرے سامنے گور
لاگے ہوے بیٹھا رہے ؛ سمیر و بیر بل گور

یودھا لوگ بھڑ گئے ۔ کا یر لوگ جی چرا کر بھاگے
لو باجنے لگا ۔ رن میں بجی اور ویر سمجھ ٹوٹ کر اپنے
اپنے جوڑ کے ساتھ لڑتے رہ گئے ۔

(۵)

ساجی باجی گج باجی ۔ کہی گہی ہنے نیشان
آیو سمیر سکوپ اتی ۔ لونا شر بلوان
ہاتھی گھوڑوں کی بڑی سینا لیکر لونا شر میدان
میں آیا ۔

(۶)

شمری او دھی حرن ناگ ۔ جیا تیر ہو بیر راج
پیریو او فی تل قبض ہوئے ؛ بیا تل سمیت لیتاج
شتروگھن جی نے رام کے چرنوں کی یاد کی اس کا
دیا ہوا کرال بان رپھن تو سنسٹ لونا سر پر چھوڑ دیا
وہ کٹ کر پرتھوی پر گر پڑا ۔

چوپائی (۱)

تا شو مرن سنی سب سمیر لوکھا ؛ چڑھی وِمان سنبھ دیو لوکھا
باجہیں دنا وکھی ور شہیں پھولا ؛ آجو نا کھب مٹیے سب شولا
لونا شر کا مرنا سن سب دیوتا وِمانوں پر چڑھ کر آکاش
میں آئے ۔ باجا بجا کر پھول برسائے اور بولے ۔
ہے ناتھ ! آج سنکٹ گیا ۔

(۲)

یہاں یگ نگر رچے اتی رو بے ؛ راکھے تنے یکل بل پورے
متھرا نام جگت نیش جانا ؛ دوسر ودِت جو وید بکھانا
شتروگھن جی نے دو شندر نگر رچے اور دونوں
لڑکوں کو وہاں کا راج دے دیا ۔ ایک نگر کا نام متھرا
تھا جسے سارا سنسار جانتا ہے ۔ اور دوسرے کا
نام وِدت تھا ۔

(۳)

جیشٹھ سنے بل بدھی وِشالا ؛ نام سباہو وِدت مہی پالا
راکھیو بیہانا تٹ بل بھوری ؛ وِدت نگر پسچم بہو دوری
بل بدھی میں مہان بڑے پتر سباہو کو متھرا کا راجہ بنایا
اور دوسرے پتر یوپ کیتو کو وِدت کا راجہ بنایا
جو پچھم میں بہت دور تھا ۔

(۴)

پھر نجیو کہی مینے نیتا نا ؛ دکش اشو چلا جب جانا
سنیچو سنے رکھے ست سنگا ؛ اترے سب دل جمن ترنگا
پتروں کو راجہ بنا کر شتروگھن نے نقارہ بجایا ۔
شتروگھن نے دیکھا کہ اشومیدھ کا گھوڑا دکشن
کیطرف مڑ گیا ۔ تو وہ فوج سمیت جمنا میں اترے

دوہا

روہی تنیا پد بندی کے چلی سین ہیے سنگ
سنہیں سمیر سنہیں شمن ۔ نیکھ سین ترنگ
دیوتا لوگ اس سینا پر پھولوں کی برشا کرنے لگے ۔
جمنا جی کی چرن بند نا کر کے شتروگھن جی سینا سمیت
اس پار اتر گئے ۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شلادیا۔ اُدھر سپاہیوں نے بھی ہاتھیوں کے ہاتھ پاؤں
کاٹ ڈالے۔ اور بہادر کو یم لوک کو بھیج دیا۔

(۳)

کری چھل بہت گھنیری بیوددھ بدھا۔ آستر شستر گہہ سب بیر گھنا
دھرو دھرو۔ مار مار ستر کرہیں۔ لڑہیں نہ بھٹ سمیٹ ہیں۔
یوناسُر نے مایا کرکے انیک دیوتاؤں کو پیدا کر دیا
وہ ہتھیار لیے ہوئے تھے اور مارو کاٹو چلا رہے تھے
شتروگھن کی فوج ان کا تماشہ دیکھنے لگی۔

(۴)

پُرشوتم بھیو ستیش سنبھاری۔ جو رُودھر ششی تر پراری
جیمی تم آپنے تری گو سو ئی۔ سپر امر نہیں دیکھیے کوئی۔
رامجی کا دیا ہوا بان شتروگھن جی نے دھنش پر
چڑھایا۔ اور شیوجی کو من ہی من پرنام کیا۔ بان کے
رکھتے ہی مایا کے تمام دیوتا غائب ہو گئے۔

(۵)

سُرسماج کتھوں نہیں دیکھا۔ چلیو شیابیو کال جِن ولیتا
کھل سنبھار وگہو شول جاری۔ آیس کہی گدا کوپ اپاری
یہ دیکھ شبابیو کال کے سمان گرج کر لونا سُر سے
بولے۔ ارے دُشٹ اب تو اپنا وہ ترشول سنبھال لے
یہ کہہ کر اس کی چھاتی میں گدا ماری۔

(۶)

سہیہ نہ سکیو سو بج اپار۔ مورچھت اوَنی پر یو کرار ا
کے تیہہ نام وِیر بلو انا۔ مورچھت یونا سُرتن جانا۔
تو گھیبان شول لے دھاوا۔ یوپ کیتو کے سنمکھ آوا۔
یوناسُر اس چوٹ کو سہہ نہ سکا۔ ویاکل ہو کر وہ
مورچھت ہو گیا۔ کیتھ نام کے راکھشش نے جو یہ دیکھا
تو ترشول لے کر یوپ کیتو کے سامنے آیا

سورٹھا

مارسیی ہردیہ سنبھار۔ گرے چِپت گروُ نارِن
مورچھت بیر کھاری۔ رامچندر جن منی تِلک
یوپ کیتو کی چھاتی میں ترشول مار دیا۔ جے رام کہکر
گر پڑے۔ مورچھت ہوتے تھے بھی یہی بولے ۔ جے
رگھوکل تلک رامجی!

چوپائی

مورچھت مندھو شبابیو لوکی۔ کہیٔے رس اَمیت سہتا نہیں کی
کنٹھن بان کرکرو دھ اپارا۔ چھانڈیو تین کوئی اِک بارا
شباہیو نے بھائی کو مورچھت دیکھا۔ اسے بہت غصہ
آیا اور وہ روکنے سے بھی نہیں رُکا۔ اُس نے غصہ کرکے
تین طرح کے کرال بان چھوڑے۔

(۲)

تاہی وِکل کری اچج سمیپا۔ آترا تو رگھو کل دیپا
لگے بان تا سون ماہیں۔ تیہو اَوَنی تل سدھ کچھ ناہیں
اس راکھشس کو ویاکل کر شبابیو بھائی کے نزدیک
گیا۔ یوپ کیتو کے جسم میں تیر گھسے ہوئے تھے اُن کو
ذرا بھی ہوش نہ تھا۔ وہ ویاکل پرتھوی پر پڑے
ہوئے تھے۔

(۳)

ایچی سانگ تن باہر کینہا۔ رام نام ور اوشدھی دینہا
اٹھی سبھی انگ اچج کے سنگا۔ لینہہ دھنش دھنو بان نشنگا
شبابیو نے سانگ جسم سے کھینچ لی۔ رام نام کی سندر
اوشدھی ان کو دی۔ وہ اُٹھ بیٹھے اور ان کا شریر
سندر ہو گیا۔ تب ہنس کر یوپ کیتو نے دھنش
بان لیا۔

(۴)

جاگیو تشہر دیکھی لڑائی۔ چلیو کمک لے سنگ بج بھائی
تمر بیری بیجی کال سکائی۔ بار شتر مہنہ تسو کھگرائی
کیتھ راکھشش مورچھا سے جاگا۔ اور اُس نے
یدھ ہوتا ہوا دیکھا۔ وہ اپنے بھائی جامیک کو فوج
سمیت لے آیا۔ لیکن وہ بھی لڑائی میں ہار گیا۔

(۵)

نا ہیونا تھ آن کر جوری۔ تات سمر رچی تو جی موری
راون رپو گھو بھرتا جانو۔ تنے تا سو تُبل شیل ندھانو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

(۳)

مدھو دُتو کیہاں اُون وینی + بہت وینتی کری تب تیہی لینہی
تینہ ناسو لونا سر کھیو + شیو سیو اساد رجن کیہ ہڑ
آگم ناسو تپ شنکر جاپا + دِینہہ شول سنوکرپا نہ تھانا

اس کا جوداہ مدھو دیت سے ہوا تھا - اس کے
ایک پُتر لونا سر ہوا - جس نے تُو جبتیہ شیو جی کی
تپسیا کی تھی - شنکر بھگوان نے اُسے ایک
ترشول دیا تھا -

(دوہا)

نے ہی بل پرتھو سو ہی گنیہی - امر دیج نر ناگ
جیتی سکل بیج وش لیئے + بیٹھ سب ہی کم راگ

اُس ترسول کے بل (طاقت) سے وہ انسانوں
دیوتاؤں - ناگوں وغیرہ کسی کو بھی کچھ نہ سمجھتا تھا - وہ
تینیروں کو جیت چکا ہے - اور یا قیامذہ کے پیچھے پڑا
ہوا ہے -

(چوپائی)

تاسو جرت سُن من مسکاتے + رپُو جیتہی بل دے سنمانے
تیہن سنگ چترنگ بنائی + لیئے ساتھ دو اُوتے سہائی

اس کا حال سن کر راجی دل ہی دل میں ہنس پڑے
شترو گھن کو اپنا بل دیکر اپنے برابر کیا - شترو گھن نے
اپنے دونوں بیٹے اور فوج ہمراہ لی -

(۲)

شُنی وچن پرتھو لستان اپار + تین سہسر ہنے اکپار
دھیکے وسُودھا بہجر گاجے + دس سہسر رتھ ترّی لاجے
کوچ کے وقت تین ہزار نگارے ایک ساتھ بج اٹھے
ہاتھیوں کی گرج سے زمین ہل گئی - سوریہ رتھ کو
شرمندہ کرنے والے دس ہزار رتھ سجائے گئے -

(۳)

تُو رپُو سنگ چلے دَل ساجی + اسنیت - اکھنڈ ڈنڈ بھی باجی
چھوجیل آئی سمیت تو جہار + گھرلونگر بیر بر پارا
تینکہہ بجا کر شترو گھن جی چلے - آکاش میں

دیوتا باجے بجانے لگے - اس طرح نڈا کا فوج (نبرد آزما)
کے ہمراہ شترو گھن نے لونا سر کے شہر کو گھیرے
میں لے لیا -

(۴)

جیل نسان ہنے نہی کالا + سُنی نسچر بہی گرو وِشالا -
شبھہت پرچارت گرجت آوا + دیکھی کٹک سج آئی شکھ پاوا

جھجھار راجہ سنکر لونا سر کو بڑا ابھمان ہوا وہ گرجتا
اور للکارتا ہوا آیا - اور وہ اپنی فوج سجا کر بہت
خوش ہوا -

(۵)

اُرو شبد سُنی بھٹ کا جہی + دِپل باجنے دو اُو دِشی باجہی
بِج پرتھو جیسے جوری جاتی + سر سُنی بھرے بھٹ نیھو من خلقی

مارو باجہ سن کر بہادر لوگ خوش ہو گئے - دونوں
فوجیں آمنے سامنے ہوئیں - اپنے اپنے راجہ کی جے بول
کر بہادروں نے اپنا اپنا جوڑ چھانٹ لیا -

دوہا

وچارت آئی بلو کی بج - لونا سر نریند
سنگ سنتے ماتنگ کہنٹ + دوسر کیتو اکھنڈ

گھمنڈی لونا سر نے اپنی فوج میں گھبراہٹ دیکھی -
تب اپنے دونوں بیٹوں ماتنگ اور کیتو کو اپنے
ساتھ لے کر آگے بڑھا -

چوپائی -

پرتھوسیت جیشٹھ سُبا ہو وِشالا + بھیرو متنگی جن دو جی کالا
یوپ کیتو اُٹہ کیتو پرچاری + لرہیں سکھیں نہ مانت ہاری

شترو گھن جی کے بڑے لڑکے سُباہو لونا سر کے بڑے
لڑکے ماتنگ سے اس طرح بھڑ گئے گویا دو کال
لڑنے لگے ہوں - یوپ کیتو بھی کیتو سے بھڑ گئے

(۲)

یوپ کیتو کری کوپ اپار + ہنے رپو کیتو گھنڈی جھوجارا
وہاں سُباہو متنگ ہی تاپیا + گرپید کونی آوتی مہتہ واری
یوپ کیتو نے غصہ میں بھرے ہوئے کیتو کو مار کر زمین پر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

۳۳

منوہیت ورن سندر شیرنی کارے + رویی ہے لجت منوج سکھاے
جینی جڑاؤ نہ جائی بکھانا + رویی رکھ جڑھی آوت جگ جانا
ماتھے موریتا کھ ہتی لاگے + سونی تبیہ تھمت دیکھی انوراگے

اس گھوڑے کا رنگ سفید تھا۔ کان کالے تھے۔ جو شوریہ دیو کے گھوڑوں کو بھی شرمندہ کرتا تھا گویا کام دیو نے اُسے اپنے ہاتھ سے بنایا تھا۔ جڑاؤ زین کسا گیا۔ ماتھے پر مور پنکھ تھا جس میں منیاں چمکا رہی تھیں۔

(دوہا)

ستشھی مہس دیں ویر ورا ماجح رندھیر
تاتھیہ پائی انیہوتہاں جہاں رام رگھوبیر

اس یگیہ کے گھوڑے کے پیچھے ساٹھ ہزار ویر لگا کر لچھمن جی اُسے یگیہ شالا میں لائے۔ اُس گھوڑے کی شان نرالی تھی۔

چوپائی ۱

توجیو پرکھیو نیئے جگ جے ہیتو
جس بچھو کہا گادھی کل کیتو
دیئیہہ وودھ ودھی دان انیکا
لاگی ہی ہیتر سونی گری اپھی نتیکا

دنیا کو فتح کرنے کی خواہش سے راجی نے اس گھوڑے کا پوجن کیا۔ بہت سا دان دیا اور ایک وجے پتر لکھ کر باندھا۔

(۲)

ایک ویر کوسل پور ماہی
اری دَل دمن سہریش سکاہی
جیہو تپ ہوے گہو سوئی باجی
دنا دیہو بن جاہو کہہ بھاجی

کوشل پور میں ایک ویر دشمنوں کا خاتمہ کرنے والا ہے۔ جس سے اندر بھی ڈرتے ہیں۔ جس میں طاقت ہو وہ اس گھوڑے کو روکے اور پھر پران لے کر جنگل میں بھاگ جاوے

۴

بکھی باندھی ہوتے سہس سندھو اری + یہ شبھی جرت آوتی چاری
بکھار گو آدی شنکل تی سنگا + آئے جہاں رگھوونش پتنگا

یہ بات چٹھی میں لکھی گئی تھی۔ بھرگ آدی بہت سے منی لوگ یہ حال سنکر وہاں آئے جہاں رگھو کل منی شری رامچندر جی تھے۔

(۴)

کہا سکل لونا سُر کیری + منن تراس جن وبنہہ گھنیری
ستنی منی وچن تین جل چھائے + بہوری رام نج تیرون منگائے

ان منیوں نے لوناسر کی کتھا کہی جس نے منیوں کو بہت دکھ دیا تھا۔ راجی کو بڑا دکھ ہوا۔ اور انہوں نے اپنا ترکش منگوایا۔

(دوہا)

وبنہہ پشو دن ہی سو بان امو گہ کرال
منتر تار پڑھی تاہی ہت چیہو شنکل جھوال

ایک بان نکال کر شتروگھن کو دیا اور کہا۔ اس گھوڑے کے حفاظتی سپاہی بن کر تمام راجاؤں پر فتح حاصل کرو اور اس بان سے لوناسر کو مار گراؤ۔

(چوپائی)

بہری وبھیشن رام بلائے + سادر آئے ماتھ تن نائے
لوناسُر کے چرت اپارا + پوچھے دِن منی وشنش آدھارا

پھر راجی نے وبھیشن جی کو بلایا۔ انہوں نے آکر راجی کو پرنام کیا۔ رام نے اُن سے لوناسُر کے حالات دریافت کیے۔

(۲)

کرہگ جور نیسا چرناہا + سنیہہ کہوں اب شبھ اگاہا
بھگتی ومابرہ ناتھ سو موری + کمبھینسی تیہی نام بہوری

ہاتھ جوڑ کر وبھیشن بولے۔ اے کوشل آدھیش میری ایک سوتیلی بہن تھی۔ جس کا نام کمبھینسی تھا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

رامچندر جی نے ودیے پُورک سیوا کر کے منتریوں سمیت بھرت کو بلایا - راجہ جنک کی تمام سیوا کا بار بھرت نے سنبھالا - وہ بہت ہی خوش تھے -

(۴)

آئے گُرو جی سادر سیر نائے ؛ بھن بھاونت راشش پائی
پُنی پرکھو مُنکل دیو گُرو بندے ؛ ابھمت اسیش پائی آنندے

پھر گُرو جی کو پرنام کیا اور آشیرواد پایا - پھر رامچندر جی نے سب دیوتاؤں کو اور مہاتماؤں کو پرنام کیا اور سب سے آشیرواد پائی -

(دوہا)

دس سہسر مُنی ورسہت - آئے پرکھو گُنگ دھام
بولے وچن وینت گُرو ؛ منتر سنیہو مم رام

دس ہزار سادھوؤں سمیت منتری رامچندر جی یگیہ شالا میں آئے - تب وششٹ جی نے وینت وچن کہے - اے رام تم میری بات سنو -

چوپائی

دھرم سَکل جیہی وید بکھانے ؛ سنت پوران لوک سب جانے
بن پریہ سنپھل نہ ہوئیں کھراری ؛ اب چھپئے مِنھلیش کماری

جن یگیوں کا ذکر ویدوں نے کیا ہے وہ بنا استری کے مکمل نہیں ہوتے - اس لئے اب جانکی جی کی بہت ہی ضرورت آپڑی ہے

(۲)

سُنی مُنی وچن مون کہی رہیو ؛ سنیہ استنیہ نہ ایکو کہیو
ہم پرن ورد جان منارایا ؛ رہے شکرت جیہی کر ہوایا

گُرو کی بات سُن رامچندر جی چپ رہ گئے - جھوٹ سچ کچھ بھی نہ بولے ... لئے اے گُرو دیو میری زندگی کی حفاظت کرتے ہوئے آپ ہی کوئی اُپائے بتلائیں -

(۳)

دو گُرو بلی نارد سنکادی ؛ دھرم کہیو سُنی برہم انادی
کنک جٹت مُنی سہنہ یبالا ؛ رچی سیا روپ شوبھت وشالا

وششٹ - شانند - نارد سنکادی نے مشورہ کیا

پھر وہ بولے اے رامچندر جی ! رتنوں سے جڑی ہوئی سونے کی ایک سیتا جی کی ایک مورتی بنوائیے -

(۴)

انگ انگ سب بھوشن ساجے ؛ تا سُو روپ لکھی رتی پتی لاجے
سُہا لکھی نہ سکہیں نرناری ؛ سیا دیکھہیں سب چرج ماتی

ان کے انگ میں زیورات سجائے گئے - اُن کا روپ دیکھ کامدیو بھی شرمندہ ہو گیا - کوئی بھی اُن کو اچانک پہچان نہ سکا -

(دوہا)

بہتی اوسر شوبھا امیت - کو کوی برنے پار
جگدادھر کرپال پربھو - کینہے چرت اپار

اُس وقت کی شوبھا کا ذکر کون شاعر کر سکتا ہے - جگت کے آدھار رام چندر جی نے اپُورو چرتر کیا -

(۲)

یگ سہسر جے ویر شند ریم پروین -
جا ہی شہر یگیہ منی شکل - رہی تاکھو سنات آدھین

دو ہزار شریشٹھ براہمن جو وید کو زبانی یاد کئے ہوئے تھے یگیہ کرانے کے لئے رامچندر جی نے مقرر کئے -

چوپائی (۱)

مکر باس رِتو ششر سہاتی ؛ مکھ منڈل بیٹھے رگھوراتی
تب بولے گُرو وچن سہائے ؛ آنہو باجی وید بتائے

ماگھ کی سُندر رِتو میں منتری رامچندر جی یگیہ شالا میں بیٹھے - تب وششٹ جی نے کہا - جیسا وید نے کہا ہے ویسا ایک گھوڑا منگوائیے -

(۲)

لچھمن سُنی گُرو وچن اتی ؛ پایا یہ بیا پچ بتا ...
بیدشا لا سا در علی آئے - دو وہ بھوشن ...

گُرو کے وچن سنکر لچھمن جی بہت خوش ہوئے گُرو کو بار بار پرنام کر کے وہ گھوڑ شالا میں گئے ایک گھوڑے کو سب آبھوشن پہنائے -

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کہتو نسل رگھوپتی سب بھائی ٭ گد گد کنٹھ نہ کچھو کہی جائی
راجہ جنک کو جو آنند ہوا اس کا بیان سنیش اور شاردا
بھی نہیں کرسکتیں۔ دروازے پر آکر قاصدوں کو دیکھکر
بہت خوش ہوئے۔ راجہ جنک نے کہا شری رام جی اور
سب بھائیوں کی خیر و عافیت کہو اُن کا دل گدگد ہو گیا۔
اور آگے بولا نہیں گیا۔

دوہا

سنکھوپ پریم سمیے جن سنہی نہ سکے ہی ملت
تلسی تجھیوا اچھاہ لسی۔ جے جے سبد گمبھیر

اسوقت راجہ میں جو پریم تھا اُسے کوئی دھریہ وان بھی نہیں
کہہ سکتا۔ اس وقت مارے خوشی کے گمبھیر جے
جے کار ہوا۔

(۲)

لوچھے وِودھ پرکار سپ ٭ ساد رہ دوت مہنکاری
گورو گرہ گوتمے تمت منی پائے پدارتھ چاری

عزت کے ساتھ قاصدوں کو بلا کر راجہ نے اُنکا آدر
ستکار کیا۔ تب گویا راجہ چار و پدارتھ پاکر اپنے گورو
شتانند کے آشرم پر گئے۔

چوپائی

سکل کتھا ہی پال سنائی ٭ شتانند آنند اوسگائی
چلیہو ترپتی ملجہ بچھنائی ٭ سماجہو جائے سکل کتھائی

راجہ نے تمام کتھا سنائی۔ گورو شتانند کو بڑا بھاری
آنند ہوا وہ بولے اپنی تمام فوج کو سجاؤ چل کر
وہ یگیہ یقیناً دیکھیں گے۔

(۲)

گرہتی ترپ منی ۔ راۓ ٭ ساد رسیوگ سکل بلائے
سجھو سین چتورنگ سہائی ٭ بھون گئے سبہی تبجائی

پرنام کر کے راجہ محلوں میں آئے۔ سیوکوں کو بلا عزت
بٹھایا اور کہا چتورنگنی فوج سجاؤ۔ اودھ کو چلنا ہے۔
پھر وہ راج محل کو گئے۔

---

(۳)

تیتری سہت ناری گرہ آئے ٭ پاچی ترپتی پتی سکل سنائے
آنند سب رنواس بلائی ٭ دیئے دان مہی دیون آئی

وہ چٹھی لیئے ہوئے رنواس میں گئے اور سب کو
پھر پڑھ کر سنائی۔ خوشی کے مارے رنواس نے برہمنوں
کو بلا کر بہت سا دان دیا۔

(۴)

پا نجت پریم نہ ہرفے سماتا ٭ چرچو ربولی کہی سنہس پاتا
نگر گاؤں پر شنگل ساجہو ٭ اننت اپار باجنے باجہو

چٹھی پڑھتے وقت دل میں محبت سماتی نہ تھی۔
قاصدوں کو بلا کر وہ ہنس کر بولے۔ گھر۔ دروازے
بازار سجاؤ اور باجے بجاؤ۔

چھند

چلیو راہ منی گن سہت بپل بجائی نشان۔
پرات سیہرے پہر سوئی۔ اودھ نگر بیران۔

گوروسے ہمراہ فوج سجا کر راجہ جنک چلے اور
دوسرے دن اجودھیا کے نزدیک جا پہونچے۔

چوپائی

پورسا ہر پہر لو سچی بیرا ٭ باس دینہہ ہرشیت گیو بیرا
سو پنی اُج کہنہ راج سماجو ٭ آئے پرتھوجہاں ترپ منی زا

خوش ہو کر رام نے راجہ جنک کو سرجو کے کنارے
ٹھہرایا۔ پھر راجیہ کاج کا بھار چھوٹے بھائیوں کو
سونپ کر شری رامجی راجہ جنک کے پاس گئے

۲

ملی پی ترپتی نکٹ بیٹھائے ٭ گد گد ہوئے پر دو وچن اچائے
بدن میتک ترکھ سب لاگا ٭ آنند مگن نہ ہرفے سماتا۔

راجہ نے مل کر اُن کو بٹھلایا۔ گدگد ہو کر مدھر وچن
بولے رامجی کا چندر مکھ دیکھ کر خوشی نہیں سماتی تھی۔

(۳)

پرتھو ہتی کری سب سیوکائی ٭ سیتو بھرت بہی لیئے بلائی
ترپ سیوا سب بھرت سنوارتی ٭ تنسو ہگ ہی آنند ابھارتی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سنی بلکہ منی وچنا سپیرتی ٭ کس تہ کہو تم سنیہ بلتی
اگر آپ آگیا دیا تو چرنوں میں سمر رکھکر آپکا انتظام
کیا جائے۔؟ یہ سن کر وشسٹ جی بہت خوش ہوئے اور
بولے آپ نیتی سے بھرپور وچن کیوں نہ کہیں گے۔

(۴)

تو ہیں من انجھلاشی تمہاری ٭ اٹھہو بھرت اپ کرتی یاری
سُنی منی وچن بھرت رگھو دولو ٭ ہر کھی ستھ جھپن کرہ گو دولو
آپ کی منو کامنا سپھا ہی رگھماچی پوری کریں اٹھو
بھرت جی اور یگیہ کا انتظام کرو۔ گورو کی آگیا پاکر بھرت
شترگھن۔ لچھمن راج محل میں چلے گئے

دوہا

سیوک پرجن سچیو سب۔ سادر تترت بلائے
ہاٹ باٹ پرپوار گرہ۔ رچہو بیتان بنائے
انہوں نے منتریوں سیوکوں اور نگھیا
لوگوں سے کہا۔ بازار۔ نگر۔ گھر اور دروازوں
کو منڈپ بنا کر لے جاؤ۔

چوپائی

گورو سمیت پرپو اودھ آئے ٭ دیکھی بنا و بہت سکھ پائے
متھلا پور چر پتر سدھائے ٭ دیش دیش کے نرپتی بلائے
گورو کے ہمراہ راجہ ایودھیا میں آئے وہاں کی
سجاوٹ دیکھ کر بہت ہی خوش ہوئے۔ انہوں نے جنکپور
لنکا۔ کشکندھا کے راجاؤں کو نمنترن بھیجدیا۔

(۲)

جاموونت سگریو وبھیشن ٭ ارنل نیل ودوید بھیشن
آئے سب جہاں نام کر پایا ٭ درن کبیر اندر یم کالا
جاموونت۔ سگریو۔ نل نیل وبھیشن۔ دیو دوعیرہ
کو بلایا۔ ورن۔ کبیر۔ یم۔ کال وغیرہ دیوتا بھی شری رام
کے پاس آئے۔

(۳)

چرھی ویمان سفر یا سہائیں ٭ کرت گان کل کنٹھ لجائیں
آدیتیا منی کن لوٹ کھبرے ٭ دیہیں کرا بھی اشند ویرے

وہانوں پر بیٹھ کر سندر اپسرائیں کوئل کے کنٹھ
رگلے کو شرمندہ کرنے والی گانے لگیں۔ مہاتماؤں کے
دل آنے لگے۔ بھگوان نے سب کو سندر ڈیرے دیئے

(۴)

سنتی۔ روی۔ پیری ہیر دہی سنکادی ٭ آئے سپرجے پرم آنادی
وشوامتر سنگ ممنی جھاری ٭ ہمیں سات رشی اچھا چاری
چندرماں۔ سورج۔ وشنو۔ مہادیو۔ برہما۔ سنکادی
منی انادی دیوتا بھی آئے۔ وشوامتر جی کے ہمراہ سات
ہزار یوگی لوگ بھی آئے

(دوہا)

پار اشر بھرگو انگرا۔ نارد ویاس اگست
آئے لوکتپ سنکل منی دیول سہیت پوست
اس کے بعد پار اشر بھرگو۔ انگرا۔ نارد۔ ویاس۔
اگستیہ اور دیول سمیت پلستیہ جی وغیرہ سب
مہاتما تشریف لائے۔

چوپائی

مگہ سنتھل آتی دیکھ سہاوا ٭ نانا بھانتی دیکھ بہ پاوا
متھلا پور جو دوت سدھائے ٭ دیکھ نگر وا سہ سکھ پائے
آنے والوں کو یگیہ کا مقام دیکھ کر بہت سکھ ہوا
جو دوت جنک پور گئے تھے ان کو دیکھ کر جنک پور
والوں کو بڑا سکھ ہوا۔

(۲)

دوار پال سن خبر جنائی ٭ اودھ نگر تے پتری آئی۔
سنی ودیہہ سبہا اٹھ دھائے ٭ ترت سن پتری من جی چھائے
دوتوں نے دوار پال کی معرفت راجہ کے پاس یہ خبر
بھیجی کہ ایودھیا سے چٹھی آئی ہے۔ جسے سنتے ہی جنک
اٹھ دوڑے شریر پلکت ہوگیا اور آنکھوں میں آنسو
بھر آئے۔

(۳)

بھیو بھوپ من آنند جیتا۔ کہی نہ سکے سادر ہی لیتا
سنتھل انگ نرپ مولاے آئے ٭ دیکھی دوت انیشہ کھ پائے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

(۲)

چھنتاب جنی کرد سُکماریا ؛ بلی ہیں تو ہی شیش سُکماری
سادر پورن کتھا سیا آئی ؛ کرہی مجن جہی سب گتی جاتی -
اب تم فکر مت کرو - آخر میں تم کو رامچی پھر ملیں گے
نہایت عزت اور احترام کے ساتھ وہ سیتا جی کو اپنے
آشرم میں لے گئے اور سب حالات سُنے

(۳)

وو دھ بھانتی منی دھیرج دینا ؛ سیانت تہری مجن کینا
شری رام مورتی اُر راکھی ؛ دیکھے پھل منی آنسو بھاکھی
منی نے حوصلہ بڑھایا - تب سیتا جی نے گنگا
میں اشنان کیا - پھر رامچندر جی کی مورتی دل میں دھارن
کی - منی نے آشیرباد دیا اور پھل دیئے -

(۴)

منی ور کتھا انیک پرسنگا ؛ کہیں سُنہیں سیا سنگ بہنگا
گیان انیک پرکار درشاے ؛ لکشمن سُنیو اودھ تب آئے
منی کئی طرح کی کتھائیں کہتے تھے - سیتا کے ہمراہ
پرند بھی سنتے تھے طرح طرح کے وچار دل میں دھارن
کرکے لکشمن جی اودھ میں آئے -

چھند

آئے جو لچھمن تیاگ سیتا ہیں - وکل جن انہیں گئے
بہو بھانتی رودن بات سُن کہی سیا دارن دکھ دیئے
منی شبھی مور چھت ماتہ بانی وکل جی بھئی ماتی گرے
رودنی بدنی کہی بھانتی کو پہنچتی دارن دکھ بھئے
لچھمن جی سیتا جی کو تیاگ کر آئے ویاکل ہو کر اپنے
محل میں گئے وہ رو رو کر شمترا جی سے سیتا جی کا دکھ
بھرا افسانہ کہنے لگے جسے سُن کر ماتا بے ہوش ہو گئیں
جیسے منی بن سانپ
سُنی شور راہ سمیت لچھمن رام جن مندر گئے -
بہو گیان دے سمجھائے تبہی تب کھلے پٹ انتر نیئے
نرجیو سوئی سوئی لہیو مانت دین گرو نادر تیئے
تن شوچی کری شیبھ یوگ اگنی جاتی بھئیں سادر تنیے

شور سُن کر رامچی لکشمن جی کے محل میں گئے انہوں
نے اپنے گیان سے ماتاؤں کو سمجھایا - ان کے پردے
کھل گئے - ماتاؤں نے جو وردان مانگے وہ رامچی نے دیئے
تب سب ماتاؤں نے یوگ اگنی پرگھٹ کر کے اپنے
اپنے شریر تیاگ دیئے -

دوہا

یوگ اگنی تنو بھسم کری - سکل گئیں پتی دھام
بھرت شترو سوو لکشمن ؛ شوک بکھن بھئے رام
یوگ کی آگ سے اپنا اپنا شریر بھسم کر کے تینوں
رانیاں پتی دھام کو گئیں - تب شری رام - بھرت
لکشمن اور شترگھن چینتا میں ڈوب گئے -

چوپائی ۱

۱ ودھی وت کیئے کرم شری گائے ؛ پربھو نے گورو سادر کروائے
دین دان بہتی کوٹی پرکارا ؛ کی اُش کوئی جو برنے پارا
گورو جی نے سب کریا کرم ویدوں کے مطابق سی
کروائے - کئی طرح سے دان دیا ایسا کوئی شاعر دنیا
میں نہیں ہے جو اسکا بیان کر سکے -

ایک بار گورو گرہ سُکھ دائی ؛ ۲ گئے سنگ انج بندھو رگھورائی
کینہہ ڈنڈوت بہی سرنائی ؛ بیٹھے پربھو برآشش پائی
ایک بار بھائیوں اور منتریوں سمیت رام جی
گورو جی کے گھر گئے زمین پر ماتھا رگڑ کر پرنام کیا اور
آشیرواد حاصل کر کے بیٹھ گئے -

(۳)

تو پرساد جپ یگیہ انیکا ؛ کینہے امت ایک تے ایکا
ناتھ سنبھل پرجن من ہیں ؛ دیکھا اشومیدھ پرچھا ہیں
وہ بولے آپ کی دیا سے میں نے ایک سے ایک
بڑھ کر یگیہ کرلئے ہیں - لیکن عوام ایک اشومیدھ
یگیہ دیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں -

(۴)

جن کچھ اُنہیں دیکھے ناتھا ؛ سو میں گرب نا بھنائے پدماتھا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دکھیت نہیں پنچھی کے دھاما۔ جات کہاں پیو آج سکاما
کھرگ مرگ جیو وِدھ بھری یالا۔ کری کیہر بن بھاگ بگرالا

اے دیور یہاں تو سنتوں کے آشرم نہیں ہیں تم کہاں جا رہے ہو؟ یہاں پکشی۔ ہرن۔ شیر۔ سانپ ہاتھی۔ باگھ۔ بھیڑیا۔ سیار بھرے ہیں۔

(۳)

کوئی منی ملت نہ آوت جاتا۔ نکست پران تات ممگاتا
سیتا وِکل لکھی من ہی آہیا۔ کہن لگے کچھ کیہو ودھیا

کوئی سادھو بھی آتا جاتا دکھائی نہیں دیتا۔ میرے جسم سے پران نکلے جا رہے ہیں۔ سیتا جی کی گھبراہٹ دیکھ کر لچھمن جی نے سوچا۔ کہ برہما جی نے یہ کیا کیا۔

مورچھت رتھ تے بھئے دکرارا۔ بھومی گرت تب آپ سنبھارا
سیا بلوکی من دھیرج آنا۔ جیون بن اب نکست پرانا

سیتا جی مورچھت ہوگئیں۔ لیکن زمین پر گرنے سے لکشمن جی نے سنبھال لیا۔ سیتا جی کی گھبراہٹ دیکھ کر لکشمن نے سوچا کہ بنا موت پران مر جاوینگے

دوہا

دھرنی سُتا ویاکل نرکھی۔ پران کنٹھ گت جان
تجن چہت تنو سیش تب۔ دھک دھک جیون پران

جانکی جی کی گھبراہٹ دیکھ کر اور اُن کے پران کنٹھ گت جان کر وہ بھی اپنی زندگی کو دھکارتے ہوئے اپنی جان دینے پر تیار ہو گئے۔

چوپائی (۱)

پران بنا لکشمن کہاں دیکھی
گگن گرا تب بھئی وِسیکھی
سنو سو متر جا ہو سیا تیاگی
جنک ستری کا جیہی سبھاگی

لکشمن جی کا پیچھے دیکھ آکاش بانی ہوئی ہے لکشمن تم سیتا کو چھوڑ کر چلے آؤ۔ سبھاگ وتی سیتا زندہ رہیں گی۔

(۲)

گگن گرا سن دھیرج کینہا۔ ہاتھ جوڑ پردکشن دینہا
لگے رتھ چڑھن تب سیا کیرے۔ چلے اودھ اُر ترا س گھنیرے

آکاش بانی سے لکشمن جی کو حوصلہ ہوا۔ ہاتھ جوڑ سیتا جی کے رتھ پر چڑھ کر وہ اودھ پوری کو لوٹ چلے چلتے وقت پرنام کر لیا۔

(۳)

جاگی سیا سکل دِسی دیکھا۔ نہیں رتھ آشو تنہاں تیشا
سنہی دُکھ پرتیم رہے ہی ناہ۔ تنی سو ہی جت نہ کرن پیانا

غش کھلتے ہی جانکی جی نے چاروں طرف دیکھا انکو رتھ گھوڑے لکشمن جی نہ دکھائی دیئے۔ وہ بولیں میری زندگی دُکھ برداشت کرنے میں سخت جان واقع ہوئی ہے۔ یہ پران اب بھی نہ نکلیں گے۔

(۴)

کرونا کرت بپن اتی بھاری۔ بالمیک آئے بن چاری
سیتا بالمیکی منی جانا۔ بن آون ریچ چرت بکھانا

سیتا جی جنگل میں بے حد وِلاپ کر رہی تھیں اتنے ہی میں بالمیکی منی گھومتے ہوئے وہاں آ نکلے۔ سیتا نے اُن کو پہچانا اور اپنا سب حال کہا۔

دوہا

منی میں ستری جنک کی۔ رام پریہ جگ جان
تیاگن ہیت نہ جانوں کچھو۔ ودھی گتی اتی بلوان

ہے منی میں راجہ جنک کی ستری اور ستری رامچندر جی کی استری ہوں۔ میں نہیں جانتی کہ کس وجہ سے مجھے چھوڑا گیا ہے۔ جیسی قسمت ہوتی ہے ویسی ہو گا۔

چوپائی

دیور لکھمن گئے سنجائی۔ منو نہ کچھ جانوں منی رائی
سُن کینا مہتلا پتی مورا۔ پرم شسیہ سب ودھی ہو تورا

دیور لچھمن مجھے یہاں چھوڑ گئے ہیں۔ لیکن میں اس کا سبب نہیں جانتی ہوں۔ بالمیک جی بولے بیٹی! تمہارے پتا جنک میرے شاگرد ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

(۲)

لگھو لیپ سوامیجھو جانا ۔ سگر بھگیرتھ سید بکھانا
دسرتھ ودیت جان جگ جیکے ۔ وچن نہ تارہ تو لا پنج جی کے

رگھو ودیپ ۔ سوامیجھو ۔ ہتو ۔ سگر ۔ اج ۔ بھاگیرتھ
جن کا ذکر وید میں بھی موجود ہے ۔ راجہ دسرتھ کو دیکھو
جنہوں نے قول کے ساتھ اپنی جان دیدی ۔

(۳)

میتھلی پر بجگ سینے کلنک وسہ رہے جیو جگ رہم اینکو
ستو ہیر ونگلیہ سکل بھے ہار ہی ترہت کلنک وہ پہ بھاری

اس پوتر رگھو ونش میں ذرا بھی کلنک ہو جائے
تو زندہ رہنا دوبھر سمجھو بھرت جی بولے ۔ بے خوف کا
خاتمہ کرنے والے سیتا جی بالکل ہی کلنک سے رہت
یعنی دیرہ دوش ہیں ۔

(۴)

ودھی ہری ہر دوی جنکی سہائی ۔ پاوک اُدی کنک سم بھائی
جے تہر تر منی سپنے ہو نا ہیں ۔ یہ جر تر جاگ کبھی ان کھا ہیں

برہما ۔ وشنو مہیش نے سیتا جی کو آگ میں تپا کر سونے
کے سمان تعریف کی ہے ۔ تہر تر منی کوئی ایک بھی ایسا نہیں
جو سیتا کے چال چلن پر کلنک لگاتا ہو ۔

(دوہا)

تے نسکھ رورو نرک مہہ ۔ کوٹی کلپ گری باس
رہیں کوئی سنت روگ نس ۔ بھجو نہیں نرک نواس

اگر کوئی اُن کو کلنکنی کہیگا تو وہ کوٹی کلپ
رورو نرک میں نواس کرے گا ۔ روگی رہ کر نرک
بھوگتا رہے گا ۔

(چوپائی)

ریس تکھ دیکھی نین کر تیچھے ہلے بھرت لکھمن کے پیچھے
منو سو بنری چھانا مدھ سیتو جگ جہل کہے کہو کس تو چیو

شری رام کا کرودھت رخ دیکھ کر اور ترچھی
آنکھیں دیکھ کر بھرت جی لکشمن جی کے پیچھے جا کھڑے
ہوئے ۔ رام بولے لکشمن جی ! سنسار جاہیے
بھلا کہے یا برا

(۲)

نجی اگیا پرتی اُتر ہو ۔ سوہی بن سوپچ جنم بھری مو ہو
جنک سنتی رتھ ترت چڑھائی ۔ کنک سمیپ پھر تو پہنچائی

اگر تم میرا حکم نہ مان کر کے جواب دو گے تو میرے بنا
جنم بھر پچھتاوگے ۔ اس لئے جانکی کو رتھ میں بٹھلا کر گنگا کے
پار چھوڑ آؤ ۔

(۳)

آئی گھور بن جہاں نہ کوئی ۔ چھاند تو بات یتن کر سوئی
پھیر تو تن منی وچن اداسا ۔ مرن کھان کری چلے نراسا

از حد گھور جنگل میں چھوڑنا ۔ جہاں کوئی نہ ہو ۔ اور
اُداس ہو کر میرے وچن مت کاٹو ۔ اپنا مرن جان کر
لکشمن جی وہاں سے چلے ۔

(۴)

شیگھر وہاں سیا بیٹھائی ۔ ستت کھو شن بھر دھرے بنائی
ای آنند من چلی جانکی ۔ الیسہ ہر یہ کر ونا ندھان کی ۔

سندر رتھ میں سیتا جی کو بٹھلا کر کپڑے اور خوراک
بھی رکھ دئے ۔ رامجی کی پیاری جانکی دل میں خوش ہو کر
چل پڑیں ۔

(دوہا)

ودرن لکھمن ہار سیا جکت وکل ہتی بال
ہر دے وچار نہیں سکت ۔ منی بن وکل بیال

لکشمن جی کو ویاکل دیکھ کر سیتا جی اسطرح گھبرا گئیں
جیسے منی کے بغیر سانپ گھبراتا ہے وہ اپنے دلی خیالات
ظاہر نہ کر سکیں ۔

چوپائی

اُتری دیوسری پان سو ہوا ۔ ای ادیان دیکھ بھے پاوا
کاہن اپر جانی بھئے سیتا ۔ بولی وچن منوہر سیتا

گنگا کے کنارے ایک گھنے جنگل میں رتھ سے
اُتر کر سیتا جی ڈر گئیں ۔ کچھ رہسیہ جان کر خوفزدہ
ہو کر سیتا جی نے کہا ۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اور جانکی جی جگدمبا ہیں۔

(۲)

کارن کون جانکی تیاگی ؛ من وچن کرم تو پد انوراگی
شنی سر گیہ سنگر ہتی جانی ؛ رس پرتاس گی سنیہ سیانی

کس کارن سے آپ نے جانکی جی کا تیاگ کیا ہے
وہ تو تن من پران اور وچن سے آپ سے ہی پریم کرتی ہیں
وہ گرہیہ وتی ہیں آپ غصہ میں ہیں یا ہنسی میں ہیں۔

(۳)

پنکج نین نیر بھری آئے ؛ کہی پریہ وچن اُنج سمجھائے
آئیس مور شری جو تاتا ؛ رہیں نہ پران تات مم گاتا

یہ سنتے ہی رام کے نینوں میں آنسو بھر آئے انہوں
نے پریہ وچن کہہ کر بھائیوں کو سمجھایا یہ حکم عدولی کی
تو میں مر جاؤں گا۔

(۴)

ہری اچھیا سجاوی بلوانا ؛ نم کہنہ تات سدا کلیانا
یہ مم وچن پالی لکھسو بھائی ؛ تات جانکی بن جا ہو لیوائی

ایشور کی مرضی اور ہونہار بلوان ہے۔ تمہارے لئے
سدا کلیان ہے۔ اے میرے چھوٹے بھائی! میری
بات مانو اور جانکی کو بن باس دے آؤ۔

سورٹھا

سُنی پربھو وچن کٹھور۔ بھرت کہیو ٹک جوڑ کر
ناتھ نہیں تمنی تھوری۔ سنو بنتی سر گیہ پربھو

رام کے یہ سخت وچن سنکر بھرت جی نے ہاتھ جوڑ کر
کہا۔ ہے ناتھ میری عقل چھوٹی ہے اور آپ بودھ
ساگر (سمندر) ہیں۔ میری بنتی سنیئے۔

چوپائی (۱)

ہنس وَنش جگ میں و کھیاتا ؛ دشرتھ پتو کوشلیا ماتا
تریبھون پتی پربھو سب جگ جانا ؛ کہو ہیں لیش تہری وید پرانا

سوریہ ونش کا نام تمام عالم میں مشہور ہے دشرتھ
جی ہمارے پتا اور کوشلیا جی ہماری ماتا ہیں اور تینوں
لوکوں کا مالک آپ کو تمام دنیا جانتا ہے۔

(۲)

ستیہ شکتی تپ پرگٹ گتا ہیں ؛ ورن نہ سکہیں وید اپرائیں
شوبھا کھان جانکی ماتا ؛ رہت اشنگل منگل داتا

سیتا جی آپ کی پرکش شکتی ہیں اس کا بیان نہ تو وید
کر سکتا ہے اور نہ شیش جی کر سکتے ہیں وہ شوبھا کی کان
جانکی جی منگل داتا ہیں۔

(۳)

چھایا جمی نیہ پتی ورت دھرہیں ؛ تیے ناری بھو کوپ نہ کرہیں
جل بن مین کتے جیئے کرپالا ؛ کرشی کی رہ بن بارد مالا

ان کی چھایا کے مطابق بھی پتی ورت رکھ کر مستورات
بھو ساگر سے تر جاتی ہیں۔ اے کرپالو کیا پانی کے بنا
مچھلی زندہ رہ سکتی ہے؟ یا دل بنا کھیتی کیسی۔

(۴)

اس تم بن چھن جیئے نہ سیتا ؛ گیان ونتی اتی نپن ونیتا
سُنی کرونا ہے وچن سپریتی ؛ کہی بھرت تم شدر نیتی

آپ کے بغیر گیان ونتی سیتا جی ایک لمحہ بھی زندہ
نہ رہیں گی۔ بھگوان نے بھرت کے وچن سن کر کہا ہے
بھائی تم نے اچھی نیتی کہی ہے

(دوہا)

تدپیہ نرپ ہی چاہئے سیا۔ راج نیتی دھن دھرم
وسُدھا پالہی شوچ بچ۔ وچن نیتی شچی کرم

تو بھی راجہ کو سدا نیتی۔ دھن اور دھرم کی رکھشا
کرنی چاہئے۔ شوک رہت ہو کر پوتر کرموں دوارا
پرتھوی کا پالن کرنا چاہیئے۔

(چوپائی)

دوت چرت جس سنبو سوتہیو ؛ کل کلنک یہ داڑن بھیو
تری ونش نرپ بھئے انیکا ؛ ایک ایک تے بیتھن ودیکا

دوت سے جو دھوبی کی جو بات سنی تھی وہ رام
نے کہہ سنائی۔ پھر بولے ہمارے خاندان میں یہ بڑا
کلنک لگتا ہے سوریہ ونش میں ایک سے ایک بڑھ کر پرتاپی راجہ
ہوئے ہیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سیتا جی کو جنگل میں بھیج دوں گا جس سے وید مارگ رہے اور دھرم نہ جائے۔ یہ فیصلہ کر کے رامجی سیتا جی کے پاس گئے۔ اور سادر وچن بولے۔

(۲)

بنچ چھایا مہی راکھی ونیتا ؛ رہو جائے بنج دھام پُنیتا
پربھو پتہ بندی گئی سو لی ؛ جیو جراچر لکھی نہ کوئی

ہے سیتے تم اپنا عکس دنیا میں چھوڑ کر اپنے دھام کو چلی جاؤ۔ پربھو کا حکم پا کر سیتا جی آکاش میں ہو گئیں یہ لیلا کسی نے نہ جانی۔

(۳)

تا سن پربھو اس کہا جُھجالی ؛ من بھاوت مانگہو برجانی
ناتھ ساتھ منی دھام سُہالی ؛ آئی بچی گر من سُپچانی۔

سیتا جی کی چھایا سے پربھو نے کہا جو اچھا لگے وہ بر مانگو۔ سیتا جی نے کہا ہے ناتھ۔ سنتوں کے آشرم چھوڑ کر میں او دھ چلی آئی ہوں۔

(۴)

منی تیہ بھوشن سکل سُہائے ؛ پہرائے پربھو جو من بھائے
سُنہسی تمہی کرپا نکیت سکائے ؛ تو جہہن من اُھلاشن بھائے

تب رامجی نے منی استری کے پارجات منگوا کر سیتا جی کو پہنائے۔ اور کہا صبح سویرے تمہاری منو کامنا پوری کر دی جائے گی۔

دوہا

ہوت پراتہ جب جگت پتی۔ جا گے رما نواس
پا چک جن گاوت مدت۔ لکھیۂ سکھ پُنج پرکاش

صبح سویرے لکشمی نواس شری رامچندر جی جب آئے تو یا چاک لوگ اُن کا چاند سا مکھڑا دیکھ کر خوشی میں گانے لگے

چوپائی

بھرت شیش پربود من سمیتا۔ آئے جہاں پربھو کرپا نکیتا۔
کینہہ پرنام ماتھ مہی لائی۔ بولے نہیں کچھ شری رگھورائی

جہاں بھگوان جی تھے وہاں لکشمن جی بھرت جی اور شتر گھن جی آئے۔ پرتھوی پر سر جھکا کر پرنام کیا۔ لیکن رامجی کچھ نہ بولے۔

(۲)

بدن بلوکی سُنشکت انگا۔ شری ہت دیکھ وُشکر بلگا
تھرتھر کانپت تینوں بھائی۔ جانی نہ جائے چرت رگھورائی

رامجی کا کمہلایا ہوا چہرہ دیکھ کر اور اُن کی ملین رنگت دیکھ کر وہ تینوں بھائی تھرتھر کانپنے لگے شری رام کا چرتر جانا نہیں جاتا۔

(۳)

لئی سانس اُکنیسے جانی ؛ بولے گوڑھ منوہر بانی
بجن مور اُر اکھو بھرا تا ؛ لے بن جاؤ جانکی تاتا

لمبی سانس کھینچ کر اور بُرا وقت جان کر شری رامجی بولے۔ ہے بھائی میرا حکم مانو اور جانکی جی کو جنگل میں چھوڑ آؤ۔

(۴)

سُو کھی سہمی سُن وچن کرالا۔ جرے گات اُرا پجی جوالا
ہنست کیہ سنت کہت گھولیا۔ اسمنجس ار شنی کھگرایا

ایسے کٹھور وچن سن کر سب سہم کر سُوکھ گئے۔ دل میں جلن سی ہونے لگی۔ سارا جسم جلنے لگا۔ سوچنے لگے کہ رامجی مذاق کر رہے ہیں۔

دوہا

بھرت آدی و یاکل اَتی۔ نہیں آوت کہیں بین۔
جو رنگیل گر شترو گھن۔ کہت نیر بھر نین۔

بھرت وغیرہ تینوں بھائی ویاکل تھے کسی کے منہ سے بات تک نہ نکلی۔ تب دونوں ہاتھ جوڑ کر اور آنکھوں میں آنسو بھر کر شتروگھن جی بولے۔

چوپائی

سُن پربھو وچن ہردیہ بلکھانا۔ جگت جننی سیا سب جگ جانا
جگت پتا پربھو سب اُر باسی۔ سمت جینن گھن آنند راسی

ہے سوامی آپ کا وچن سُن کر دل میں بڑی ویاکلتا پیدا ہو گئی ہے۔ تمام دنیا جانتی ہے کہ آپ جگت پتا ہیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پربھو چیت دیکھ گگن بھئی بانی ۴۔ شودر تپے سن سارنگ پانی
بن ددھیا چل کہو رہن مانہا۔ دوج شت ہیتو مرن نرناہا

رام کو سوچ میں پڑا دیکھ کر آکاش بانی ہوئی۔ کہے رامجی! آپ کے چکرورتی راج میں بندھیاچل پر ایک شودر تپ کر رہا ہے اُسی سے برہمن کا لڑکا مرا ہے۔

چھند

ابھی بھانتی دوج شت مرتک شنی رگھوساجی پرچھوآتر چلے
ڈوے پرم شیل دیوکی پاون۔ تاپت چیت سنما شہ چلے
تپی کرو دھ سنتپت ودشیچھ ماہے ماتھ لے تیر بورگہیو
ور بھگتی آرتی جانی پھی دے اپو تیرتھ برت کیو

یہ سن کر رامجی رتھ سجا کر چلے۔ سامنے دو خوبصورت پہاڑ دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئے۔ رام نے ایک بان مارا جو تپسوی شودر کا سر کاٹ کر بیکنٹھ کو سر سمیت چلا گیا۔ اُسے دُکھی دیکھ کر پربھو نے بھگتی کا وردان دیا اور آپ نے تیرتھ برت کیا۔

دوہا

دوج ور بالک مرتک جو اٹھ بیٹھو ہرشائے
آئے پر رگھوپتی بھگت۔ بھیے بھجن سکھدائے

اور اُسی وقت اس برہمن کا مرا ہوا پتر زندہ ہو کر اٹھ بیٹھا۔ بھگتوں کے دُکھ دور کرنے والے رگھناتھ جی اسی وقت اودھ پہنچا جا پہنچے۔

چوپائی (۱)

اُٹھی پات ددھیا نہہ کینہہ رگھونندن۔ پوجی پراری بھگت جن ادن
بھوجن شیشن جگت پتی کینہا۔ پنچ دھام سبن بگ دینہا

رامجی نے سندھیا وندن کیا۔ اور بھگتوں کو سکھ دینے والے شیو جی کا پوجن کیا۔ اور شودر کو مارنے کا پرائیشچت کیا

(۲)

پہا دوس جب گھڑیکا چاری۔ جری سبھا تب آئے کھراری
سنی پران پربھو اپنچ سمیتا۔ دے دان سبھ دیا نکیتا

جب چار گھڑی دن رہ گیا۔ تب رام سبھا پھر جڑی سب بھائیوں سمیت رامجی نے پوران سُنا۔ اور پھر دان دیا۔

(۳)

سمے ہی سندھیا وندن کینہا۔ بھون چلے پربھو آیسو دینہا
پنتیہ کوٹی پر سبھا او دھ سبا ہیں۔ ساتیھ تیسے سب خبر سنا ہیں
پیر بھگ پر تھک شنی چر پربانی۔ بول نہ ایک سو سنئی بھوانی

پھر سندھیا وندن کرکے پربھو سے اجازت لیکر سب اپنے اپنے گھر گئے۔ سندھیا کے وقت شہر کے دوت یعنی (خفیہ پولیس) آتے تھے اور بھگوان کو شہر کے حالات سناتے تھے۔ رامجی نے سب دوتوں کی باتیں الگ الگ سنیں۔ اُن میں سے ایک دوت نہیں بولا۔

چھند

کچھو کہی نہیں سو پوچھی ساد ر وچن بیگی نہ آوئی
ایک رجک سنیہم کہت ڈانٹ ونیک بچن سناوئی
سنی سنکل کر پاندھان چر کے مدھیہ ار راکھے ہری
نشی سوپن دیکھت جگت پتی پنی جانکی دارن دکھ کری

جب وہ نہیں بولا تو تب رامجی نے اس سے عزت سے دریافت کیا۔ اس نے کہا کہ ایک دھوبی اپنی عورت کو ڈانٹ ڈپٹ کر گالی گلوچ دے رہا تھا۔ رامجی نے دوت کی پوری بات سن کر دل میں رکھ لی۔ رات کو خواب میں بھی رامجی نے وہی دیکھا اور وہ بڑے دکھی ہوئے۔

دوہا

بیتی اودھ نرپال بت کینہہ وچار کرپال
ایک سہس بیتو راج کو۔ بھوگوں بیتی ہی تکال

جب رام کو راجیہ کرتے ہوئے دس ہزار سال ختم ہو گئے تب انہوں نے سوچا کہ پتا کا ایک ہزار سال کا راجیہ ابھی اور کرنا ہوگا۔ وششٹھ جی اکال میں مرے تھے

چوپائی (۱)

پتا گوں جنک سنتاپن ناہیں۔ پرا کھیں شہر تی بیتھ دھرم نہ جاہیں
دیے من ٹھوک سیا پہنہ آسے۔ سادر بولے بچن سہائے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پنی تج دھام ہی ترت سدھاؤں۔ ودھی وَرُوچن نہ چوک سکائی تو
ہیرات جائے گورو کھون سپریتی۔ کہوں کروں سب سنائی ریتی
پھر میں اپنے دھام چلا جاؤں گا۔ برہما کے وچن کو پورا
کرنا ہے۔ پرانہ کال گورو کے مکان جا کر اُن کے حکم
کے مطابق یگیہ شروع کروں گا

دوہا

اس وچار ہی اُر رکھی کر۔ کرپا سندھو متی دھیر
کیئے چرِت نانا امت ۔ ہرن شوک بھو بھیر

کرپا ساگر متی دھیر پربھو نے دل میں ایسا وچار کر کے انوکھے
چرتر کیئے جو شوک جو سنسار کے ڈر کو دور کرنے والے ہیں۔

دوہا

رگھو ویر راج وراج اتی سکل اَونی اگھ بھاگ
وچرہی گن کانن پبل۔ نسبہیں سہت انوراگ

رام راجیہ ہونے سے پرتھوی کا تمام پاپ دور ہو گیا
تھا۔ منی لوگ پریم اور محبت کے ساتھ جنگل میں بلا
خوف و خطر گھومنے لگے تھے۔

چوپائی (۱)

اَونی سُہاونی کانن چارو۔ کھگ مرگ اک سنگ کرت بہارو
ویرنہ سُنئے رام کے راجا۔ رہیں ویر بن تن کھگ لجا
ہے گرڑ جی! پرتھوی اور جنگل سُو بھاگمان تھے۔ پشو
پنچھی ایک ساتھ گھومتے پھرتے تھے رام راجیہ
میں دشمنی کا نام و نشان بھی نہیں تھا۔

(۲)

ناناگر بھتہ سمرتی ستو جائی۔ گائے سکیں نہ رام پربھوتائی
سارد چیتر انت کورلیسا۔ کوئی کوئی اگنیت اہی ایسا
انیک گرنتھ اور سمرتیاں بھی رام کی پربھوتا گا نہیں
سکتی تھیں۔ برہما۔ مہادیو۔ سرشتی اور کروڑوں
شیش ناگ بھی۔

(۳)

نوئی کو ودلگی جگ ماہیں۔ رام راج گن نہیں سکے گاہیں
اسیت آدی کجل گری جھوری۔ پے ندھی پاتر سارتا روری

دنیا کے تمام پنڈت اور شاعر مل کر بھی رام راجیہ کا
شکھہ بیان نہیں کر سکتے ہیں۔ اگر سمندر کی دوات بھی
بنائی جاوے اور کاجل پہاڑ کی سیاہی تیار کیا دے

(۴)

کرہی لیکھنی سُمر تر ودھاری۔ پنڈت ویپ مہی پتر وچاری
بانی ہری ہر وی سُمائی۔ سہس کلپست لکھیں بنائی
تمام روئے زمین کا کاغذ بنایا جائے۔ کلپ ورکھ
کی قلم تیار کیا جاوے۔ برہما۔ وشنو۔ مہیش پھر
ہزار برس تک اسے لکھیں

سورٹھا

تدپی نہ پاوہی پار۔ رام کاج کو تک امیت
سنو اب چرِت اپار۔ جس کھگ تی آگے بھیو

تو بھی رام راج کی لیلاؤں کا پار نہیں پا سکتے۔
ہے گرڑ جی! اب اُن اپار لیلاؤں میں سے ایک
چرتر (لیلا) سنیئے۔

چوپائی

راجت راج سبھا سب تھرانا۔ تہنہ آیو اک دوج بلکھاتا
کنک کہت گھو کرت پکارا۔ ہنس ونش نور بھو سنسارا
ایک دن سب بھائی راج سبھا میں بیٹھے تھے وہاں
ایک روتا ہوا براہمن آیا وہ چلا چلا کر کہہ رہا تھا کہ سوریہ
ونش کے رہتے ہوئے سنسار ڈوب گیا۔

(۲)

رگھو دلیپ شوسگر نرلیشا۔ امت پربھاؤ بھئے اودھیشا
پتو جیوت شمت بنا گیو پرانا۔ پربھو انتریامی سُن کانا۔
رگھو۔ دلیپ۔ شو۔ سگر وغیرہ بڑے بڑے پرتاپی
اودھ نریش (راجا) ہو چکے ہیں۔ لیکن ایسا کبھی
نہیں ہوا کہ والد کے سامنے لڑکا پران تیاگ دے۔

(۳)

نرلیلا کر رام کرپالا۔ لگے وچار کرن تت کالا۔
کارن کون مرت تک شمت بھیو۔ دُوج دکھ دیکھ بکل پربھو بھیو
اس براہمن کو بلکتا دیکھ کر پربھو رام جی بڑے دکھی ہوئے

CC-0, Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سُدر سُہسر ورش سُکھ الیسا
کینہہ جَرِت رَتی رہی جگ لیبیا
سو سَب وَسِسٹ کتھا بساری
کہوں سُنوں جگ ہِت اُپکاری

ہے گرڑجی! رام جی نے گیارہ ہزار برس اودھ میں رہ کر چرتر کئے تھے۔ وہ سب کتھا دنیا کی بھلائی کے لئے میں تفصیل سے کہتا ہوں۔ سو سنئے۔

دوہا

وِدھی ور وَچن سُنبھاری اُر۔ راجت کرپا این
یُگل جوڑی شوبھا نرکھ۔ لجت کوٹی شت مین

برھما جی کے وچنوں کو مان کر بھگوان رامچندر جی مہاراج ایسا رہے تھے۔ یُگل جوڑی کی شوبھا دیکھ کر کروڑوں کام دیو شرمندہ ہوتے تھے۔

ایک سمے پربھو سہرِدا بلائے۔
گرو گیرہ شاھر ممنی سنگ آئے۔
گرو کے پد رُوپی پرو سہاوا۔
وِدا مانگ گورُو پد سر ناوا۔

ایک دن رام جی بھائیوں۔ منتریوں۔ دوستوں کے سمیت گورُو دیو وشسٹ جی کے گھر گئے تھے۔ مکرمیں شُندر شوبھا پروحیاں کر سب نے گورُو سے الوداع مانگی اور چرنوں میں سر جھکایا۔

کاشی کھیشتر دھرم ھتے جانا
چلے سکل سجی باہن نانا۔
چھتر سنگھی آنی سب سناتھا۔
انہی ودھی گون کینہہ رگھوناتھا

کاشی کھیشتر کو جاتریاں کر سب طرح طرح کی سواریوں میں بیٹھ کر چلے۔ چھتر سنگھی فوج سجا کر رگھوناتھ جی نے کوچ کیا تھا۔

پنچ دواس کرشنو پور آئے سہادر شدری شیش سب نائے
شری ہیم کینہہ پرناما۔ آبھے آنند پائے بسراما

راستہ میں مقام کرتے ہوئے کاشی پہونچے سب نے پوری کو عزت سے نمسکار کیا۔ پھر جا کر گنگا جی کو پرنام کیا از حد سکھ پا کر سب خوش ہوئے۔

مہی سُر دنڈی یتی سنیاسی۔ پوجے کرپاسند ھو سکھ راسی
دین دان کچھ برنی نہ جائی۔ ڈھنڈ کُبیر شریش سجائی

کرپا سندھو سکھ راسی پربھو نے براہمنوں۔ ڈنڈیوں یتیوں اور سنیاسیوں کا پوجن کیا اور اتنا دان دیا جسکا بیان نہیں ہو سکتا۔

دوہا

تہاں رہے پربھو امت دن۔ سکھی کیئے منی برند
آئے پنی نج نگر مہنہہ۔ پرسنت کروناکند

اس طرح کاشی میں بہت دن رہ کر پربھو نے منیوں کو سکھ دیا۔ پھر کرونا ساگر بھگوان رام سب لوگوں سمیت اپنی راجدھانی اودھ میں آگئے

پرتی دن اودھ انند اچھاو۔ واڑھی بہی پرتی دن نہا ہو
دکھ پرچ شوک نہیں کا ہو۔ کو چن کہوں شدش کھلنا ہو

اودھیا میں روزمرہ نیا آنند ہونے لگا۔ مہاراج رتن دان دیتے تھے اودھ میں پرنچ دکھ کسی کو نہ تھا۔ کڑوے بول کوئی بھی نہیں بولتا تھا۔

شن ہی جہاں تہاں وید پورانا۔ دوسر دھرم نہ کا ہو جانا
دن دن پربہ دیکھ بھگوانا۔ آتی آنند سکل پور جانا

جہاں تہاں لوگ وید پران سنتے تھے۔ کوئی دوسرا دھرم نہیں جانتا تھا۔ پربھو کی کرپا دیکھ اودھ واسی بڑے خوش و خورم رہتے تھے۔ اور راجیہ میں خوشی ہی خوشی تھی۔

شُبھ سمپت برمان ہمارا۔ بھئے شوپچ دشن ابرام اتارا
اَسشومیدھ مکھ کروں سہائی۔ گائے تراہ نر بھوسمبا ...

ایک دن بھگوان رام جی بڑے ہی فکرمند ہو گئے انہوں نے سوچا کہ ہمیں یہاں صرف گیارہ ہزار سال ہی رہنا ہے۔ اس لئے ایک اشومیدھ یگیہ ضرور کرنا چاہئے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے کرپا ندھان سنئے

شری ہم پاون بھیو۔ ناتھ ہردے اب مول
جنم جنم چھوٹے نہیں۔ ناتھ پدامبج تور

ہے سوامی اب میرا دل دیو گنگا کی مانند پوتر ہوگیا ہے آپ کے چرن کمل سے میرا پریم جنم جنمانتر تک نہ چھوٹے

سنتو ول سکل گن پربھو کیرے
پورے ناتھ منو رتھ میرے
تو پرساد بائس کل نایکھا
ہردے بسی اب پربھو گن گاتھا

پربھو کے گنوں کا ذکر سن کر میری منو کامنا پورن ہوگئی۔ ہے کاگ شرسٹھ! آپ کی کرپا سے میرے دل میں اب رام کی ہی کتھا بس رہی ہے۔

من سنتوش نہ ہردے اگاہیا
پیتھا ادھی سہر سب جاہیں
پشو پکشی جر جسکم جاتی
تیجرا چیر برنت بہو بھاتی

من میں سنتوش ہوتا ہے۔ لیکن دل اگھاتا نہیں ہے جیسے ندیوں کے ملنے سے بھی ساگر نہیں اگھاتا۔ پشو پکشی جر جیو جن کا ذکر نہیں ہو سکتا۔

جے جن بسہیں اودھ شبھ دھاما
لیئے سنگ سادر شری راما
ننج ننج اودھ گئے سہدیوا۔
یہ سن ناتھ پرم سندیہا

جو کوئی شبھ دھام اودھ میں رہائش پذیر تھے۔ اُن سب کو ساتھ لیکر شری رامچندر جی اجودھیا سے اپنے لوک چلے گئے۔ اس میں مجھے بڑا بھاری شک ہے۔

اب پربھو موہے کہو سمجھائی
جان پتا ہیں کروں ڈھٹائی
انہا سن چپیت کرپالا
بچنی ناتھ کیتہ رام ہی پالا

میں آپ کو پتا سمان مان کر آپ سے کچھ ڈھٹائی کرتا ہوں۔ آپ مہربانی کرکے مجھے سمجھا کر کہیئے کہ کس طرح راجہ رامچندر جی نے اشومیدھ یگیہ کیا۔

دوہا

اس کہی گڈ گنٹھ مر دو پلکاولی تہ پیر
شنی شبہ پریم نرشیے بہنگ۔ پایس ہی آئی دھیر

یہ کہہ کر گروڑ جی نے کنٹھ گد گد اور شریر پلکت ہوگیا یہ سنکر دھیریہ وان کاگ بھشنڈ جی بہت بہت خوش ہوئے۔

رام کرپا تمہرے من ماہیں۔
سنشے شوک موہ بھرم ناہیں
دھنیہ دھنیہ دھنی تم کھگرایا
کینی آمت موہے پردایا

ہے گروڑ جی! شری رام کی کرپا سے آپ کے دل میں شنکا۔ سنشے۔ شوک۔ موہ۔ بھرم کچھ بھی تو نہیں ہے۔ آپ دھنیہ ہیں آپ نے مجھ پر دیا کی ہے۔

اتی پریہ وچن رسیلے تمہارے
لاگت ناتھ موہے اتی پیارے
تو تبیت دیکھ کھگرایا۔
منہی اتشل کوپی امایا۔۔۔

آپ کے رسیلے اور میٹھے وچن مجھے بہت پیارے لگتے ہیں۔ آپ کے دل کی محبت دیکھ کر بہت سے منگل ناش ہو جاتے ہیں۔

سن اب رام رہسیہ انوپا
چرت انوپ اودھ پور بھوپا
اج ادویت اکل اونا شی
رہیت سکل کلیمل بھو داسی

اب آپ اودھیش رام کے انوپم گوڑھ چرتر کو سنئے وہ اجنما ادویت۔ اونا شی ہیں وہ بھو بندھن سے رہت ہیں۔ کلیگ سے بہت دور ہیں۔

لوکش کانڈ

آٹھواں سوپان

منگلاچرن

شلوک

شوریم پرسِدّھم گمنی گاترم مہانوبھاوم رگھوونش کیتم۔
سوبھم پربھو سنووینا ویبنہ ھوہ سیتا سوامم پرنمامی رامم

بہادری میں مشہور۔ کومل جسم والے۔ مہان دیا لو رگھوونش کے بازو خود بھگوان وشنو آدی کے ساگر بائیں طرف سیتا جی۔ ایسے رامچندر جی کو میں نمسکار کرتا ہوں

پرپھلّ نیلوتپل لوچنم ودھو پرتی دوییش نکھانگ بجہ یتم
شریش نشیٹ پربھو کومل جسم نمامی رامم ہیمیدھ گرت گئی

جن کی کھلے ہوئے نیل کمل کی مانند آنکھیں ہیں۔ چندرما جنکے چہرے کی آب و تاب سے شرماتا ہے جن کے کومل رنگوں کی جیسی نرس کے پھول کی مانند ہے۔ جو اشومیدھ یگیہ کرنے والوں میں بڑا ہے۔ ایسے رامچندر کو میں نمسکار کرتا ہوں۔

دوہا:۔ رگھوپتی کتھا پنیت اتی سنی ملکے رریان
بولے دوو کر جوڑ منی۔ نینٹے نوپا ندھان

ورندپر بھارت رام کتھا کو سن کر گرو جی خوش ہو گئے پھر دونوں ہاتھ جوڑ کر شری کاگ بھشنڈ جی سے بولے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

یایا موہ مل اپنہم سو ملیم بدہیم امیتہ پرم شبہیم
شری ملدرام چریت مانسم ادم بھکتیا ادگاہنتی سے
تے سنسار پتنگ گھور کرنیی دہینتی نو مانوا

یہ شری رام چریت مانس پتیر روپ ہے۔ پاپوں کو ہرنے
والا ہے سدا کلیان کاری ہے۔ وگیان اور بھگتی کو دینے والا پرم
پوتر پریم جل سے بھر پور اور شکھ روپ ہے۔ جو پرش اس رام چرت

مانس روپی مانسر ور میں بھگتی بھاو سے غوطہ لگاتے ہیں۔ وہ
سنسار روپی پرچنڈ سورج کی تیز کرنوں سے نہیں بگڑھ ہوتے۔
مانس پارائن، نتیھوان وشرام۔ نوامن پارائن، نواں وشرام
اُتر کانڈ سماپتم

اوم شانتی شانتی شانتی !!!
بولو رام بھگوان کی جے

آرتی شری رامائن جی کی

آرتی شری رامائن جی کی
کیرتی کلت للت سیا پی کی

گاوت برہما دک منی نارد | بالمیک بگیان بسارد
شک سنکا دک سیش اُر سارد | برنی پون سُت کیرتی نیکی

کیرتی کلت للت سیا پی کی

گاوت وید پُران اشٹ دس | چھیو شاستر سب گرنتھن کو رس
منی جن دھن سنتن کو سربس | سار انس سمت سب ہی کی

کیرتی کلت للت سیا پی کی

گاوت سنتت سمبھو بھوانی | ار گھٹ سمبھو منی بگیانی
بیاس آدی کبی برج بکھانی | کاک بھشنڈی گرڑ کے ہی کی

کیرتی کلت للت سیا پی کی

کلی مل ہرنی بشے رس پھیکی | سبھگ سنگار مکتی جُبتی کی
دلن روگ بھو موری امی کی | تات مات سب بدھی تُلسی کی

کیرتی کلت للت سیا پی کی
اوم شانتی شانتی شانتی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بہت اور اچھا آدمی کوئی دوسرا سادھن نہیں ہے۔ جیسی شری رام
جی کا سمرن کرنا چاہئے۔ اُن کے ہی گُن کی نے چاہئیں اور اُن
کے ہی گُن گنوں کی کتھا سدا سُننی چاہئے۔ ۱۲۳

جا کی پتت پاون بڑ یا تا۔ گاوہیں شری سنت پُرانا
تاہی بھجہی من تج کٹلائی۔ رام بھجیں گتی کیہیں نہیں پائی

پتت (اشدھ اور بھرشٹ) پرانیوں کو بھی پوتر کرنا جن کا سوبھاو ہے۔ ایسا کوی، وید اور پُران گاتے ہیں۔ اُن شری رام جی کا ہی سیدھے بھاو سے کپٹ چھوڑ کر بھجن کرنا چاہئے۔ شری رام جی کا بھجن کرکے کس نے پرم گتی نہیں پائی۔ ۱۲۴

پائی نہ کیہیں گتی پتت پاون رام بھج سُنو سٹھ منا ۔
گنکا اجامل بیادھ گیدھ گج آدی کھل تارے گھنا
آبھیر جمن کرات کھس سوپچ آدی اتی اگھ روپ جے
کہہ نام بارک تیپی پاون ہوہیں رام نمامی تے

ارے مورکھ من! سُن پتت پرانیوں کو بھی پوتر کرنے والے شری رام جی کے بھجن سے کس نے پرم گتی نہیں پائی؟ گنکا، اجامل، شکاری (بہیلیا) گیدھ (جٹایو)، گج (ہاتھی) آدی بہت سے دشٹوں کو انہوں نے تار دیا۔ گواسے، یون، بھیل، کھس چنڈال وغیرہ جو پاپ روپ ادھم ہیں، وہ بھی ایک بار جن کا نام لے کر پوتر ہو جاتے ہیں۔ اُن شری رام جی کو میں نمسکار کرتا ہوں۔ ۱۳۰

رگھوبنس بھوشن چرت یہ نر کہیں سُنہیں جے گاوہیں
کلی مل منو مل دھوئے بنو شرم رام دھام سدھاوہیں
ست پنچ چوپائیں منوہر جان جو نر اُر دھرے
داروُن اودیا پنچ جنت بکار شری رگھوبر ہرے

جو منش رگھوکل کے سرتاج شری رام جی کی لیلا کی کتھا کو کہتے ہیں، سُنتے ہیں اور گاتے ہیں، وہ کلجگ کے پاپوں اور من کی میل کو دھو کر بغیر کسی کڑی محنت کے شری رام جی کے پرم دھام کو جاتے ہیں۔ سارے سے رام چرت مانس کی تو بات ہی کیا۔ جو صرف پانچ سات چوپائیوں کو منوہر جان کو اور سمجھ کر ان کے ارتھ کو ہردے میں دھارن کر لیتے ہیں، اُن کے مشب سپرش روپ رس گندھ ان پانچ وشیوں سے پیدا ہونے وکاروں کو شری رام جی ہر لیتے ہیں

سُندر سجان کرپا ندھان اناتھ پر کر پریتی جو
سو ایک رام اکام ہت نربان پرد سم آن کو
جا کی کرپا لولیس سے متی مند تلسی داس ہوں
پایو پرم بشرام رام سمان پربھو نا ہیں کہوں

جو سوامی سُندر، سروگیہ، کرپاندھان اور اناتھوں سے پریم کرتے ہیں؛ سو تو ایک شری رام چندر سوامی ہی ہیں۔ اُن کے سمان نشکام بھاو سے بھلائی کرنے والا شبھ کاری اور مکتی دینے والا دوسرا اور کون ہے؟ جن کی کرپا کے ایک انش سے ہی مند بدھی تلسی داس نے پرم شانتی پراپت کر لی۔ اُن شری رام جی کے سمان پربھو کہیں بھی نہیں ہیں۔ ۱۳۱

مو سم دین نہ دین ہت تمہ سمان رگھوبیر
اس بچار رگھوبنس منی ہرہو بشم بھو بھیر

ہے شری رگھوبیر! میرے سمان کوئی دین نہیں ہے۔ اور آپ کے سمان کوئی دینوں دکھیوں کی بھلائی کرنے والا نہیں ہے۔ ایسا وچار کر ہے رگھوکل کے سرتاج! میرے جنم مرن کے بھیانک دکھ کو دور کر دیجئے۔ ۱۳۰

کامہی ناری پیاری جمے لوبھی پرجیمی دام
تمے رگھوناتھ نرنتر پریہ لاگہو موہی رام

جیسے کامی پُرش کو استری پیاری لگتی ہے اور لالچی پُرش کو جیسے دھن پیارا لگتا ہے۔ ویسے ہی ہے رگھوناتھ جی! ہے رام جی! آپ سدا مجھے پیارے لگئے۔ ۱۳۱

یت پوروم پربھُنا کرتم رامائن شری شمبھوا دُرگم
شری مد رام پدابج بھکتم انیشم پراپتیئے تو رامائنم تو
اتم کوی پربھو شری تلسی داس جی نے پہلے جس کٹھن مانس رامائن کی
شری رام جی کے چرن کملوں میں سدا کے لئے بھگتی پراپت کرنے کے
لئے رچنا کی تھی۔ مانس رامائن کو شری رگھوناتھ جی کے نام میں
نرت (نام کا شیدائی شری رگھوناتھ جی کے نام پر ناچنے والا)
تلسی داس نے اپنے انتہ کرن کے اندھکار کو مٹانے کے لئے اسے
مانس کے روپ میں بھاشا میں کاویہ بدھ (منظوم) کیا۔ ۱
پنیم پاپ ہرم سدا شیو کرم وگیان بھگتی پردم

وُہ وچ ویسی ہی ترشنا ہے کہ جیسوں۔ شری تی سیر سن ہاتھی جوپ جیسوں
رام کتھا کے تیہی ادھیکاری تو جنہیں کیں ست سنگتی اتی پیاری

برہمنوں کے ودویہی (مخالف) کو اگرچہ وہ دیواندر کے سمان ایشوریہ کا سوامی بھی کیوں نہ ہو۔ تب بھی یہ کتھا اُسے کبھی نہ سنانی چاہیئے۔ شری رام جی کی کتھا کے سننے کے ادھیکاری وہ پرش ہیں جنہیں ست سنگ سے بے حد پریم ہے۔ ۳

گرو پد پریتی نیتی رت جیئی۔ دوج سیوک ادھیکاری تیہی
تاکونہ یہ سبھ بھانتی سکھدائی۔ جاہی پران پریہ شری رگھورائی

جنہیں گرو کے چرنوں میں پریم ہے۔ جو سدا دھرم پرائن ہیں اور برہمنوں کے سیوک ہیں۔ وہ ہی اس کتھا کے ادھیکاری ہیں۔ جیسے شری رگھوناتھ جی پرانوں کے سمان پیارے ہیں۔ اُس کے لئے تو یہ کتھا بہت ہی سکھ دینے والی ہے۔ ۴

رام چرن رتی جو چہہ اتھوا پد نربان
بھاؤ سہت سو یہ کتھا کرو شروَن پٹ پان

جو پرش شری رام جی کے چرنوں میں پریتی چاہتا ہے یا مکتی پد کو پراپت ہونا چاہتا ہے۔ وہ شردھا کے ساتھ اس کتھا کو اپنے کان روپی دونوں سے پان کرے۔ ۱۲۸

رام کتھا گرجا میں برنی۔ کلی مل سمن منو مل ہرنی
سنسرتی روگ سنجیون موری۔ رام کتھا گاوہیں شرتی سندری

ہے پاربتی! کلجگ کے پاپوں کا ناش کرنیوالی اور من کی میل کو دور کرنے والی شری رام کتھا کا میں نے ورنن کیا ہے۔ وید اور ودوان پرش بھی کہتے ہیں کہ یہ رام کتھا جنم مرن روپی روگ کا ناش کرنے والی سنجیونی بوٹی ہے۔ ۱

ایہی مہں رچر سپت سوپانا۔ رگھوپتی بھگتی کیر پنتھانا
اتی ہری کرپا جاہی پر ہوئی۔ پاؤں دیئی ایہیں مارگ سوئی

اس میں سات سندر سیڑھیاں ہیں۔ جو شری رگھوناتھ جی کی بھگتی کو پراپت کرنے کے مارگ ہیں۔ ان سیڑھیوں پر وہی پاؤں دھرتا ہے۔ جس پر کہ شری رام چندر جی کی بے حد کرپا ہو۔ ۲

من کامنا سدھی نر پاوا۔ جے یہ کتھا کپٹ تج گاوا
کہیں سنہیں انو مودن کرہیں۔ تے گوپد او بھو ندھی ترہیں

جو کپٹ چھوڑ کر شردھا بھاؤ سے اس رام کتھا کو گاتے ہیں۔ وہ منش اپنے منورتھوں کو سپھل کرتے ہیں۔ جو اسے کہتے سنتے اور اس کی ودیا کرتے ہیں۔ وہ اس سنسار سمندر کو گائے کے کُھر سے بنے ہوئے گڑھے کے سمان پار کر جاتے ہیں۔

سُن سب کتھا ہردہ اتی بھائی۔ گرجا بولی گرا سہائی
ناتھ کرپا مم گت سندیہا۔ رام چرن اپجیو نو نیہا

یہ دلکش بھی شری مہادیوجی سے کہنے لگے کہ یہ سب کتھا سُن کر شری پاربتی جی کا من بہت پرسن ہوا اور وہ سندر بانی بولیں کہ ہے ناتھ! آپ کی کرپا سے میرا بھرم نشٹ ہو گیا ہے اور شری رام جی کے چرنوں میں تازہ پریم پیدا ہو گیا ہے۔ ۴

میں کرت کرتیہ بھئیوں اب تو پرساد بسیس
اپجی رام بھگتی درڑھ بیتے سکل کلیس

ہے وشوناتھ! آپ کی کرپا سے میں کرتارتھ ہو گئی۔ مجھ میں درڑھ رام بھگتی پیدا ہو گئی ہے۔ اور میرے سارے کلیش نشٹ ہو گئے ہیں۔ ۱۲۹

یہ سبھ سمبھو اما سنبادا۔ سکھ سمپادن سمن بشادا
بھو بھنجن گنجن سندیہا۔ جن رنجن سجن پریہ ایہا

شوجی اور پاربتی جی کا یہ سنواد (بات چیت) کلیان کاری، سُکھوں کو بڑھانے والا اور شوک کا ناش کرنے والا ہے جنم مرن کے بندھن کو کاٹنے والا اور شنکاؤں کا ناش کرنے والا ہے۔ بھگتوں کو سکھ دینے والا اور سریشٹھ پرشوں کا پیارا ہے!

رام اپاسک جے جگ ماہیں۔ ایہی سم پریہ تنہہ کیں کچھ ناہیں
رگھوپتی کرپا جتھا متی گاوا۔ میں یہ پاون چرت سہاوا

سنسار میں جتنے بھی شری رام جی کے اپاسک ہیں اُن کو اس کتھا کے سمان کچھ بھی پیارا نہیں ہے۔ شری رگھوناتھ جی کی کرپا سے اپنی بدھی کے مطابق میں نے یہ پوتر کرنے والا سندر چرتر گایا ہے

یہیں کلی کال نہ سادھن دوجا۔ جوگ جگیہ جپ تپ برت پوجا
رام ہی سمریئے گائیے رام ہی۔ سنتت سنئے رام گن گرام ہی

تلسی داس جی کہتے ہیں۔ اس کلجگ میں یوگ یگیہ، جپ تپ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جو کانوں سے من لگا کر اس رام کتھا کو سنتے ہیں، ان کے من
بچن اور کرم شدھ ہو جاتے ہیں، سب پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں، تیرتھ یاترا
یوگ اور ویراگیہ گیان میں مہارت۔ ۲۰

تا تا کرم دھرم برت نانا، سنجم دم جپ تپ مکھ نانا
بھوت دیا دوج گرو سیوکائی، ودیا بنے بیبیک بڑائی
جہاں لگ سادھن بید بکھانی، سب کر پھل ہری بھگتی بھوانی
سو رگھوناتھ بھگتی شرتی گائی، رام کرپا کاہوں ایک پائی

طرح طرح کے شبھ کرم، دھرم، برت اور دان بھانت
بھانت کے سنیم (ضبط) دم جپ، تپ، یگیہ، پرانیوں پر دیا
برہمن اور گرو کی سیوا، ودیا، عاجزی اور گیان وچاروں کا ہونا آدی
جہاں تک سادھن ویدوں نے بتلائے ہیں۔ سب پاربتی! ان
سب کا پھل شری ہری کی بھگتی ہی ہے۔ ویدوں میں گائی ہوئی
شری رگھوناتھ جی کی بھگتی کو شری رام جی کی کرپا سے کسی ورلے پرش
نے ہی پایا ہے۔ ۱۲۶

منی دُرلبھ ہری بھگتی نر پاوہیں بنہیں پریاس
جے یہ کتھا نرنتر سنہیں مان بسواس

جو پرش شردھا سے اس کتھا کو سنتے ہیں۔ وہ شری رام
جی کی بھگتی کو جو کہ منیوں کے لئے بھی درلبھ ہے۔ بنا کسی محنت
کے سہج ہی میں پا جاتے ہیں۔ ۱۲۶

سوئی سرگیہ گنی سوئی گیاتا، سوئی مہی منڈت پنڈت داتا
دھرم پرائن سوئی کل تراتا، رام چرن جاکر من راتا

جن کا من شری رام جی کے چرنوں میں لین ہے۔ وہی سب
کچھ جاننے والے ہیں، وہی منی اور گیانی ہیں، وہی پرتھوی کے
شرنگار، پنڈت اور داتا پرش ہیں۔ وہی دھارمک پرش ہیں اور
وہی کل کے رکشک ہیں۔

نیتی نپن سوئی پرم سیانا، شرتی سدھانت نیک تیہیں جانا
سوئی کبی کوبد سوئی رن دھیرا، جو چھل چھاڑ بھجے رگھوبیرا

سچے سیانے جو سب آسراؤں کو چھوڑ کر ایک ساتھ شری
رگھوویر جی کا ہی بھجن کرتے ہیں۔ وہی نیتی میں ماہر ہیں، وہی پرم چتر
ہیں، انہوں نے ہی ویدوں کے سدھانت کو ٹھیک سمجھا ہے

دھنی کوی پنڈت اور شور ویر ہیں۔

دھنیہ دیس سو جہاں سرسری، دھنیہ ناری پتی برت انوسری
دھنیہ سو بھوپ نیتی جو کرئی، دھنیہ سو دوج نج دھرم نہ ٹرئی

وہ دیش دھنیہ ہے جہاں کہ شری گنگا جی ہیں۔ وہ استری دھنیہ
ہے جو پتی برت دھرم کا پالن کرنے والی ہے۔ وہ راجہ دھنیہ ہے
جو انصاف کرتا ہے۔ وہ برہمن دھنیہ ہے جو اپنے دھرم سے
نہیں گرتا۔ ۱۲۷

سو دھن دھنیہ پرتھم گتی جاکی، دھنیہ پنیہ رت متی سوئی پاکی
دھنیہ گھری سوئی جب ست سنگا، دھنیہ جنم دوج بھگتی ابھنگا

وہ دھن دھنیہ ہے جس کی پہلی گتی ہو (دھن کی تین گتیاں
ہوتی ہیں سو دان، بھوگ، ناش۔ از انفاقات جو دان دینے میں کام آتا
ہے) وہ بدھی دھنیہ اور پوتر ہے جو پنیہ کرموں میں لگی ہوئی ہے۔ وہ
گھڑی دھنیہ ہے جس میں سنتوں کے ست سنگ کا لابھ ہو
وہ جنم دھنیہ ہے جس میں ویدوان برہمن مہاتماؤں کی اکھنڈ بھگتی ہو۔ ۱۲۷

سو کل دھنیہ اما سنو جگت پوجیہ سپنیت
شری رگھوبیر پرائن جیہیں نر اپج بنیت

ہے پاربتی! وہ کل دھنیہ ہے اور سنسار بھر میں پوجنیہ اور
پرم پوتر ہے جس میں شری رگھوویر جی کی بھگتی میں ڈوبے
ہوئے عاجز بھگت پیدا ہوں۔

متی انوروپ کتھا میں بھاشی، جدپی پرتھم گپت کر راکھی
تو من پریتی دیکھ ادھکائی، تب میں رگھوپتی کتھا سنائی

میں نے اپنی بدھی کے مطابق رام کتھا کہی ہے۔ اگرچہ
پہلے میں نے اسے چھپا کر رکھا تھا۔ اب تمہارے من میں بڑھی
ہوئی پریتی کو دیکھ کر میں نے تمہیں شری رگھوناتھ جی کی کتھا سنائی ہے۔

یہ نہ کہئے سٹھہی ہٹھ سیلہی، جو من لائی نہ سن ہری لیلہی
کہئے نہ لوبھی ہی کرودھی ہی کامی ہی، جو نہ بھجئی سچراچر سوامی ہی

یہ کتھا ان سے نہ کہنا جو دُشٹ اور دھوکے باز ہوں۔
ہٹیلے ہوں اور شری رام جی کی لیلا کو من لگا کر نہ سنتے ہوں۔ لوبھی،
کرودھی اور کامی پرش اور چراچر جگت کے سوامی شری رام جی کا
بھجن نہ کرتے ہوں۔ یہ کتھا ایسے پرشوں کو نہیں سنانی چاہئیے۔ ۲۰

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جاسُن نام بھو بیپنج ہرن گھور ترے شُول
سوکرپال موہی تو پر سدا رہیو انوکُول

جن کا نام جنم مرن رُوپی روگوں کا ناش کرنے والی اکسیر دوائی ہے اور او دھیاتمک و ادھی دیوک اور ادھی بھوتک تینوں پرکار کے دُکھوں کو دُور کرنے والا ہے۔ وہ کرپالو شری رام چندر جی مجھ پر اور آپ پر سدا پرسن رہیں۔ ۱۲۴

سُن بھسُنڈی کے بچن سُبھ دیکھ رام پد نیہہ
بولیو پریم سہت گرا گرڑ بگت سندیہہ

کاگ بھسُنڈی جی کے شُبھ بچن سُن کر اور شری رام جی کے چرنوں میں اُن کے بے حد پریم کو دیکھ کر سندیہہ رہت گرڑ جی (جن کی سب شنکائیں مٹ گئی تھیں ایسے گرڑ جی) پریم بھرے بچن بولے۔

میں کرت کرتیہ بھیوں تو بانی۔ سُن رگھوبیر بھگتی رس سانی
رام چرن نوتن رتی بھئی۔ مایا جنت بپتی سب گئی

شری رگھوبیر جی کی بھگتی رس سے بھری پُورن آپ کی بانی کو سُن کر میرے سب منورتھ سپھل ہو گئے شری رام جی کے چرنوں میں میری پریتی تازہ ہو گئی اور مایا سے پیدا ہوئی بپتا دُکھ و پیڑا سب بھاگ گئی۔ ۱

موہ جلدھی بوہت تمہہ بھئے۔ موکہہ ناتھ بِبدھ سُکھ دئے
موہیں ہوئے نہ پرتی اُپکارا۔ بندؤں تو پد بار ہیں بارا

موہ رُوپی سمندر سے پار لے جانے والے آپ میرے لئے جہاز ہوئے۔ ہے ناتھ! مجھے آپ نے بہت طرح کے سُکھ دیئے۔ میں اِس کا کچھ بدلہ نہیں چُکا سکتا۔ میں تو بار بار آپ کے چرنوں کی بندنا ہی کرتا ہُوں۔ ۲

پُورن کام رام انوراگی۔ تمہہ سم تات نہ کوؤ بڑبھاگی
سنت بِٹپ سریتا گری دھرنی۔ پرہت ہیتو سبنہہ کے کرنی

آپ پُورن کام ہیں اور شری رام جی کے پریمی ہیں۔ ہے تات! آپ کے برابر کوئی بھی خوش نصیب نہیں ہے۔ سنت درخت، ندی، پہاڑ اور زمین اِن سب کی کریا دُوسروں کی بھلائی کے لئے ہی ہوتی ہے۔

سنت ہردہ نونیت سمانا۔ کہا کبنہہ پر کہے نہ جانا
نج پریتاپ دریے نونیتا۔ پر دُکھ دروہیں سنت سُپنیتا

کوی لوگوں نے کہا ہے کہ سنتوں کا ہردہ مکھن کے سمان کومل ہوتا ہے۔ لیکن اُن کویوں نے یہ بات ودچار کر نہیں کہی کیونکہ مکھن اور سنت کی کوئی اُپما ہی نہیں مکھن تو اپنے کو آنچ لگنے سے پگھلتا ہے۔ لیکن پرم پوتر سنت دُوسرے پرانیوں کے دُکھ سے پگھل جاتے ہیں۔ ۴

جیون جنم سپھل مم بھیو۔ تو پرساد سنسے سب گیو
جانیہو سدا موہی نج کنکر۔ پُنی پُنی اُما کہے بہنگ بر

میرا جیون اور جنم سپھل ہو گیا۔ آپ کی کرپا سے ساری شنکائیں مٹ گئیں۔ مجھے سدا اپنا سیوک جاننا۔ شِو جی کہتے ہیں ہے پارتی! پنچھی سرتاج گرڑ جی بار بار ایسا کہتے ہیں۔ ۵

تاسو چرن سر ناے کر پریم سہت متی دھیر
گیو گرڑ بیکنٹھ تب ہردے راکھ رگھوبیر

شردھا کے ساتھ کاگ بھسُنڈی کے چرنوں میں سر نوا کر اور ہردے میں شری رگھوبیر جی کا دھیان دھر کر دھیر پنچھی شری گرڑ جی بیکنٹھ دھام کو چلے گئے۔ ۱۲۵

گرجا سنت سماگم سم نہ لابھ کچھ آن
بنو ہری کرپا نہ ہوئے سو گاوہیں بید پُران

ہے پاربتی! سنتوں کے ست سنگ کے سمان اور دُوسرا کوئی لابھ نہیں ہے اور وہ ست سنگ شری ہری کی کرپا کے بِنا پراپت نہیں ہو سکتا۔ وید اور پُرانوں کا ایسا مت ہے۔ ۱۲۵

کہیو پرم پنیت اتہاسا۔ سُنت شروَن چھوٹہیں بھو پاسا
پرنت کلپ تر کرونا پنجا۔ اُپجے پریتی رام پد کنجا

میں نے تم سے یہ پرم پوتر اتہاس کہی ہے جسے کانوں سے سُنتے ہی سنسار بندھن چھوٹ جاتا ہے۔ یہ رام کتھا شرناگتوں کی منوکامناؤں کو پورا کرنے والا کلپ برکش ہے۔ اور اِسے سُن کر ہردہ میں شری رام جی کے چرن کملوں میں پریتی پیدا ہو جاتی ہے۔ ۱

من کرم بچن جنت اگھ جائی۔ سُنہیں جے کتھا شروَن من لائی
تیرتھاٹن سادھن سمدائی۔ جوگ براگ گیان نپنائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے ناتھ! میں نے اپنی بدھی کے مطابق کہیں تو وستار
اور کہیں سنکشیپ مختصراً سے شری ہری کی بے مثال لیلا
کا ورنن کیا ہے۔ ہے سانپوں کے دشمن گروڑ جی! اب میرا کا یہی
مت ہے کہ سب کاموں میں مت کو چھوڑ کر ایک ماتر شری رام
جی کا ہی بھجن کرنا چاہئے ۔ ۱

پربھو رگھوپتی تج سیئے کا ہی۔ موہی سے سٹھ پر ممتا جاہی
تمہہ بگیان روپ نہیں موہا۔ ناتھ کینہہ مو پر اتی چھوہا

پربھو شری رگھوناتھ جی کو چھوڑ کر اور کس کا بھجن کیا جائے
جن کا مجھ سے موڑھ پر بھی پریم ہے؟ ہے ناتھ! آپ وگیان
روپ ہیں۔ آپ کو موہ نہیں ہے۔ آپ نے تو مجھے شری
رام جی کی کتھا کہنے کا شبھ اوسر دے کر اُلٹے مجھ پر ہی کرپا کی ہے ۲

پوچھیہو رام کتھا اتی پاونی۔ سک سنک سمبھو من بھاونی
ست سنگتی دُرلبھ سنسارا۔ نمش دنڈ بھر ایکو بارا

آپ نے مجھ سے وہ پرم پوتر رام کتھا پوچھی جو سکدیو جی
سنک آدی اور شیو جی کے من کو بھی پیاری لگتی ہے۔ سنسار میں
گھڑی بھر کا یا پل بھر کا بھی ست سنگ ملنا کٹھن ہے۔

دیکھو گروڑ نج ہردے بچاری۔ میں رگھوبیر بھجن ادھیکاری
سکنادھم سب بھانت اپاون۔ پربھو موہی کینہہ بدت جگ پاون

ہے گروڑ جی! اپنے ہردے میں وچار کر کے دیکھئے کہ کیا میں
کوا جو پنچھیوں میں سب سے نیچ اور اپوتر پنچھی ہے شری رام جی
کے بھجن کا ادھیکاری نہیں؟ لیکن ایسا ہونے پر بھی (ارتھات
نیچ کوا ہونے پر بھی) پربھو نے مجھے اشدھ پرانی کو بھی جگت کو
پوتر کرنے والا پرسدھ اُتم پرانی کر دیا۔ ۴

آج دھنیہ میں دھنیہ اتی جدپی سب بدھی ہین
نج جن جانی رام موہی سنت سماگم دین

اگرچہ میں سب طرح سے نیچ ہوں۔ تو بھی آج میں دھنیہ
ہوں اور اتی انت (بے حد) دھنیہ ہوں۔ جو شری رام جی نے
مجھے اپنا بھگت جان کر آپ جیسے سنتوں کے درشن کرنے کا
شبھ اوسر دیا۔ ۱۲۳

ناتھ جتھامتی بھاشیوں راکھیوں نہیں کچھ گوئی
چرت سندھو رگھونایک تھاہ کہ پاوے کوئی

ہے ناتھ! میں نے اپنی بدھی کے مطابق سب شری رام
کتھا کہی ہے۔ میں نے آپ سے کچھ بھی چھپا کر نہیں رکھا۔ لیکن
شری رگھوناتھ جی کی لیلا میں تو اتھاہ اور بے انت سمندر
ہے۔ اس کا انت کون پا سکتا ہے؟ ۱۲۳

سمرم رام کے گن گن نانا۔ پنی پنی ہرش بھسنڈی سجانا
مہما نگم نیتی کر گائی۔ اتلت بل پرتاپ پربھتائی

شری رام جی کے بے شمار گن گنوں کا سمرن کر کے
چتُر کاگ بھسنڈی بار بار پرسن ہو رہے ہیں۔ جن کی مہما
ویدوں نے "یہ بھی نہیں" "یہ بھی نہیں" ایسا کہہ کر گائی ہے
جن کا بل پرتاپ اور بڑائی لاثانی ہے۔ ۱

شیو اج پوجیہ چرن رگھورائی۔ مو پر کرپا پرم مردلائی
اس سبھاؤ کہنہ سنیوں نہ دیکھوں۔ کیہی کھگیس رگھوپتی سم لیکھوں

جن شری رگھوناتھ جی کے چرنوں کی شیو جی اور برہما جی
پوجا کرتے ہیں۔ اُن کی مجھ جیسے ادھم جیو پر بھی کرپا ہوتی
اُن کی انتہائی نرم مزاجی ہے۔ ایسا نرم سبھاو نہ کہیں سنا
ہے اور نہ ہی دیکھا ہے۔ اس لئے ہے پنچھی راج! میں شری
رگھوناتھ جی کے سمان اور کس کو گنوں؟ (ارتھات اُن جیسا
اور سوامی کون ہو سکتا ہے) ۔ ۲

سادھک سدھ بمکت اداسی۔ کبی کوبد کرتگیہ سنیاسی
جوگی سور ستاپس گیانی۔ دھرم نرت پنڈت بگیانی

سادھک، سدھ، جیون مکت، اداسین، کوی
پنڈت، کرموں کے گیاتا، سنیاسی، یوگی، شوربیر، مہا تپسوی،
گیانی، دھارمک پرش، ودوان اور وگیانی مہاتما۔

ترہیں نہ بنو سیئے مم سوامی۔ رام نمامی نمامی نمامی
سرن گئیں مو سے اگھ راسی۔ ہوہیں سدھ نمامی اویناسی

یہ سب میرے سوامی شری رام جی کا بھجن کئے بغیر بھو ساگر
سے نہیں تر سکتے۔ میں انہیں شری رام کو بار بار نمسکار کرتا ہوں
جن کی شرن میں جانے پر مجھ جیسے پاپوں کے گھر بھی شدھ
ہو جاتے ہیں۔ میں ان اویناشی پربھو کو نمسکار کرتا ہوں۔ ۳

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ایسی بدھی بھلے نہیں سو روگ نسا ہیں۔ نا ہیں تے جتن کوٹ نہیں جا ہیں

شری رگھوناتھ جی کی بھگتی سنجیونی بوٹی ہے۔ شردھا شبھ بدھی اس رام بھگتی روپی سنجیونی بوٹی کے ساتھ کھایا یا پیا جانے والا انوپان (دوائی کے ساتھ یا شہد یا شربت آدی وستو گرہن کی جاتی ہے) ہے جب کبھی ایسا سنجوگ بن جاتا ہے۔ تب پہلے ہی یہ روگ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ نہیں تو کروڑوں اپائے کرنے سے بھی یہ روگ دور نہیں ہوتے

جانیے تب من بروج گوسائیں۔ جب اُر بل براگ ادھکائی
سمتی چھدھا باڑھئے نت نئی۔ وشیے آس دربلتا گئی

ہے گوسائیں! جب ہردے میں ویراگیہ کا بل بڑھ جائے اور وشیوں کی آشا روپی کمزوری دور ہو کر شدھ بدھی روپی بھوک ہر روز بڑھتی رہے۔ تب ان روگوں سے من کو صحت یاب جاننا چاہیئے۔ ۵

بمل گیان جل جب سو نہائی۔ تب رہ رام بھگتی اُر چھائی
سو اج سُک سنکادک نارد۔ جے منی برہم بچار بسارد

اس پرکار سب روگوں کے دور ہونے پر جب منش گیان روپی صاف پانی میں غسل صحت کرتا ہے۔ تب اُس کے ہردے میں رام بھگتی چھا جاتی ہے۔ شوجی، برہما جی، شکدیو، سنک آدی اور نارد آدی برہم گیانی جتنے منی ہیں۔ ۶

سب کر مت کھگ نایک ایہا۔ کریئے رام پد پنکج نیہا
شرتی پران سب گرنتھ کہاہیں۔ رگھوپتی بھگتی بنا سکھ ناہیں

ہے پنچھی راج! اُن کا سب کا یہ مت ہے کہ شری رام جی کے چرن کملوں میں پریتی کرنی چاہیئے۔ وید، پران اور سبھی گرنتھ کہتے ہیں کہ شری رگھوناتھ جی کی بھگتی کے بغیر سکھ نہیں ہے۔ ۷

کمٹھ پیٹھ جامہیں برو بارا۔ بندھیا سُت برو کاہُہی مارا
پھولہیں نبھ برو بہو بدھی پھولا۔ جیو نہ لہ سکھ ہری پرتی کولا

چاہے ہی کچھوے کی پیٹھ پر بال اُگ آئیں اور بانجھ کا لڑکا چاہے ہی کسی کا خون کر ڈالے۔ آکاش میں چاہے ہی رنگ برنگے پھول کھل اٹھیں (یہ) ناممکن امر ممکن ہو جائے، لیکن شری ہری سے بمکھ ہو کر جیو کو سکھ کی پراپتی ناممکن ہے۔ ۸

ترشا جائے برو مرگ جل پانا۔ برو جامہیں سس سیس بشانا
اندھکار برو روی ہی نسائے۔ رام بمکھ نہ جیو سکھ پاوے

سراب کے جل پینے سے چاہے ہی پیاس بجھ جائے۔ خرگوش کے سر پر چاہے ہی سینگ نکل آویں۔ اندھیرا چاہے ہی سورج کا ناش کر ڈالے (ان ناممکنات کا ممکن ہونا بھی بالفرض محال مان لیں) لیکن شری رام جی سے بمکھ ہو کر سکھ کی پراپتی کرنا جیو کے لیے ناممکن ہے۔ ۹

ہم تے انل پرگٹ برو ہوئی۔ بمکھ رام سکھ پاو نہ کوئی

برف سے چاہے ہی اگنی پرکٹ ہو جائے (یہ انہونی بات بھی) چاہے مان لی جائے، لیکن شری رام جی کے بمکھ ہو کر جیو [illegible] پراپت کر سکے یہ بالکل ناممکن ہے۔ کوئی جیو شری رام جی سے بمکھ ہو کر سکھ حاصل نہیں کر سکتا۔ ۱۰

باری متھے گھرت ہوئے برو سکتا تے برو تیل
بن ہری بھجن نہ بھو تریئے یہ سدھانت اپیل

جل کو متھنے سے چاہے ہی مکھن نکل آوے اور ریت کو پیرنے سے چاہے ہی تیل نکل آوے (ان) ناممکنات کو بھی ممکن مان لیا جائے، لیکن شری ہری کے بھجن کے بغیر سنسار روپی سمندر کبھی نہیں ترا جا سکتا۔ یہ سدھانت اٹل ہے۔ ۱۲۲

مسکہی کرے برنچی پربھو اجہی مسک تے ہین
اس بچار تج سنسے رام ہی بھجہیں پروین

پربھو مچھر کو برہما کر سکتے ہیں اور برہما کو مچھر سے بھی تچھ بنا سکتے ہیں۔ ایسا وچار کر سب شنکاؤں کو دور کر کے چتر پُرش شری رام چندر جی کا ہی بھجن کیا کرتے ہیں۔ ۱۲۲

ونشچتم بدامی تے نہ انیتھا بچانسی مے
ہرم نرا بھجنتی یے اتی دسترم ترنتی تے

میں بالکل اچھی طرح سے نشچے کی ہوئی بات آپ سے کہتا ہوں۔ میرے بچن منتھیا (جھوٹے) نہیں ہیں کہ جو منش شری ہری کا بھجن کرتے ہیں، وہ ہی اس دستر سنسار کو آسانی سے تر جاتے ہیں۔ ۱۲۲

کہیوں ناتھ ہری چرت انوپا۔ بیاس سماس سومتی انوروپا
شرتی سدھانت ایہی اُرگاری۔ رام بھجیے سب کاج بساری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

میں چھگا ڈر کی یونی کو پراپت ہوتے ہیں۔ سب تات! سنئے۔ اب مانس روگ کہتا ہوں۔ جن سے سب لوگ دُکھ پا رہے ہیں۔ ۱۲۰

موہ سکل بیادھن کر مولا۔ تنہہ تے پنی اپجہیں بہو سُولا
کام بات کپھ لوبھ اپارا۔ کرودھ پت نت چھاتی جارا

اگیان سب روگوں کی جڑ ہے۔ اُن روگوں سے پھر بہت دُکھ بڑھتے ہیں۔ کام بات (بائی کا روگ)، بے حد بڑھی ہوئی بلغم ہے اور کرودھ پت (صفرا) ہے جو سدا چھاتی کو جلاتا رہتا ہے۔ ۱۵

پریتی کریں جوں تینیو بھائی۔ اپجے سنّپات دُکھدائی
بِشے منورتھ دُرگم ناناں۔ تے سب سُول نام کو جانا

اگر کہیں یہ تینوں بھائی (کام، لوبھ اور کرودھ یعنی بات، کف اور پت) مل جائیں تو دکھ دائک سنّپات کا روگ ہو جاتا ہے۔ جو طرح طرح کی کٹھنتا سے پراپت ہونے والے وِشیوں کی منوکامنائیں ہیں وہ سب ان روگوں سے پیدا ہوتی ہیں جو بے شمار ہیں جن کی گنتی کوئی نہیں کر سکتا۔ ۱۶

ممتا داد کنڈو ارشائی۔ ہرش بشاد گرہ بہتائی
پر سکھ دیکھ جرن سوئی چھئی۔ کشٹ دُشٹتا من کٹلئی

ممتا داد ہے۔ حسد خارش ہے۔ خوشی اور غمی گلے کے گلی گنڈ کے روگ ہیں۔ دوسروں کی خوشحالی کو دیکھ کر جو من میں جلن ہوتی ہے وہ دق کا روگ ہے من کا کھوٹ پن اور ٹیڑھا پن ہی کوڑھ ہے۔ ۱۷

اہنکار اتی دُکھد ڈمرُوآ۔ دمبھ کپٹ مد مان نہروآ
ترشنا اُدر برِدھی اتی بھاری۔ تری بدھ ایشنا ترُن تجاری

اہنکار بے حد دکھ دینے والا گٹھیا کا روگ ہے۔ ترشنا بڑا بھاری جلودر روگ ہے۔ تین پرکار کی (دولت، پتر اور شہرت) بڑھی ہوئی خواہشات ہی جوان تجاری کا روگ ہے۔ ۱۸

جگ بِدھ جُور متسر اوِبیکا۔ کہہ لگ کہوں کُروگ انیکا

ڈاہ اور ... دو پرکار کے بخار ہیں ... کہاں تک کہوں ... اسی پرکار کے بھیانک روگ بے شمار ہیں۔ ۱۹

ایک بیادھی بس نر مرہیں۔ یہ اسادھی بہو بیادھی

پیڑا ہیں سنتت جیو کہنہ سو کیمے لہے سمادھی

ایک ہی بیماری سے لاچار ہو کر منش مر جاتا ہے۔ پھر یہ تو بہت سے کٹھن روگ ہیں۔ یہ سب روگ سدا ہی جیو کو کشٹ دیتے رہتے ہیں۔ ایسی حالت میں پھر بھلا وہ کیسے شانت چت ہو سکتا ہے؟ ۱۲۱

نیم دھرم آچار تپ گیان جگیہ جپ دان
بھیشج پنی کوٹِنہ نہیں روگ جاہیں ہری جان

نیم (اسنان وغیرہ)، دھرم، آچار، تپ، گیان، جگیہ، جپ اور دان وغیرہ کروڑوں دوائیاں ہیں۔ ... ہری جی ... اُن سے یہ روگ دُور نہیں ہوتے۔ ۱۲۱

ایہی بدھ سکل جیو جگ روگی۔ سوک ہرش بھے پریتی بیوگی
مانس روگ کچھک میں گائے۔ ہیں سب کے لکھ بِرلنہ پائے

اس پرکار دنیا کے سب لوگ روگی ہیں۔ جو شوک (غمی)، ہرش (خوشی)، ڈر، پریم اور ویوگ کے دکھ سے جنم جنمانتر ستاتے رہتے ہیں۔ میں نے کچھ ہی مانس روگوں کا ذکر کیا ہے۔ یہ روگ سبھی کو ... ہیں لیکن کوئی بِرلا پُرش ہی اُن کو جان پاتا ہے۔ ۱

جانے تے چھیجہیں کچھ پاپی۔ ناس نہ پاوہیں جن پرتاپی
بِشے کپتھ پائے انکرے۔ مُنِہ ہردے کا نر باپُرے

یہ پرانیوں کو جلانے والے پاپی روگ جاننے سے کچھ کم تو پڑ جاتے ہیں لیکن بالکل ختم نہیں ہوتے۔ بِشے روپی ناقص غذا پا کر یہ منیوں کے ہردے میں بھی بڑھ آتے ہیں پھر بیچارے منشیوں کا تو کہنا ہی کیا۔ ۲

رام کرپا ناسہیں سب روگا۔ جوں ایہی بھانت بنے سنجوگا
سدگر بید بچن بسواسا۔ سنجم یہ نہ بِشے کے آسا

اگر شری رام جی کی کرپا ہو اور اُن کی کرپا سے اس پرکار کا سنجوگ (اتفاق) مل جائے تو ان روگوں کا ناش ہو سکتا ہے ... ستگرو روپی وید کے بچنوں پر شردھا ہو، وشیوں کی آشا چھوڑنے کا ہی پرہیز ہو۔ ۳

رگھوپتی بھگتی سجیون موری۔ انوپان شردھا متی گوری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نرتن سم نہیں کو تپو دیپی - جیو جرا چر جاچت تیہی
نرک سورگ اپبرگ نسینی - گیان براگ بھگتی سبھ دینی

منش شریر کے سمان کوئی شریر نہیں ہے چراچر سبھی جیو جنتو اس شریر کی مانگ کرتے ہیں - یہ منش شریر میں ہی گیان ویراگیہ اور بھگتی مل سکتی ہے) ۵

سو تن دھری ہری بھجی نہ جے نر - ہوہیں بشے رت مند مند تر
کانچ کرچ بدلیں تے لیہیں - کرتے ڈار پرم منی دیہیں

ایسے منش شریر کو پا کر بھی جو لوگ شری ہری کا بھجن نہیں کرتے اور نیچ سے نیچ وشے بھوگوں میں ڈوبے رہتے ہیں - وہ تو ایسے پرش ہیں جو پارس منی کو ہاتھ سے پھینک کر اس کے بدلے کانچ کا ٹکڑا اٹھا لیتے ہیں - ۶

نہیں دریدر سم دکھ جگ ماہیں - سنت ملن سم سکھ جگ ناہیں
پر اپکار بچن من کایا - سنت سہج سبھاؤ کھگ رایا

سنسار میں کنگالی سے بڑھ کر کوئی دکھ نہیں ہے اور سنتوں کے ملنے کے برابر کوئی سکھ نہیں ہے اور ہے پچھی راج! من بچن اور شریر سے دوسروں کی بھلائی کرنا ہی سنتوں کا سہج سبھاؤ ہے -

سنت سہیں دکھ پر ہت لاگی - پر دکھ ہیتو اسنت ابھاگی
بھورج ترو سم سنت کر پالا - پر ہت نت سہہ بپتی بسالا

سنت دوسروں کے ہت ارتھ دکھ سہتے ہیں اور بدقسمت اسنت (برے آدمی) دوسروں کو دکھ پہنچانے کے لئے دکھ سہتے ہیں - کرپالو سنت بھوج درخت کے سمان دوسروں کی بھلائی کے لئے بھاری سے بھاری بپتا سہتے ہیں -

سن اِو کھل پر بندھن کرئی - کھال کڈھائے بپتی سہہ مرئی
کھل بنو سوارتھ پر اپکاری - اہی موشک او سنو اُنگاری

سن کی پودے کی طرح دشٹ لوگ دوسروں کو باندھنے ہی کے لئے - اور دوسروں کو بندھن میں ڈالنے کے لئے اپنی کھال کھنچوا کر تکلیف سہہ کر مر جاتے ہیں - ہے سانپ کے دشمن گرڑ جی! سنئے دشٹ بنا کسی غرض کے لئے سانپ اور چوہے کی طرح دوسروں کو ہانی پہنچاتے ہیں - ۹

پر سمپدا بناس نسا ہیں - جیسے سسی ہت ہم اپل بلاہیں

دشٹ اُدے جگ آرتی ہیتو - جتھا پرسدھ ادھم گرہ کیتو

وہ دوسروں کی خوشحالی کا ناش کر کے خود بھی نشٹ ہو جاتے ہیں - جیسے اولے کھیتی کا ناش کر کے خود بھی نشٹ ہو جاتے ہیں - دشٹوں کا ابھیتا (پھلنا پھولنا) مہا ادھم نیچ کیتو گرہ (پچھل دار ستارہ) کے بڑھنے کے سمان دوسروں کے دکھ کا ہی کارن ہوتا ہے - ۱۰

سنت اُدے سنتت سکھ کاری - بسو سکھد جمی اندو تماری
پرم دھرم شرتی بدت اہنسا - پر نندا سم اگھ نہ گریسا

سنتوں کا بڑھنا پھولنا سدا ہی سکھ دائک ہوتا ہے جیسے سورج اور چندرما کا طلوع ہونا دنیا بھر کے لئے سکھ دینے والا ہے - ویدوں میں اہنسا (من بچن کرم سے کسی کو نہ ستانا) پرم دھرم مانا گیا ہے اور دوسروں کی نندا (عیب جوئی) کے برابر بھاری پاپ نہیں ہے -

ہر گر نندک داؤر ہوئی - جنم سہسر پاوتن سوئی
دوج نندک بہو نرک بھوگ کرے - جگ جنمے بایس سریر دھر

شیو جی مہاراج اور گرو کی نندا کرنے والا منش اگلے جنم میں مینڈک کی یونی کو پراپت ہوتا ہے - اور ہزار برسوں تک اسے مینڈک کی یونی میں ہی بھگتنا پڑتا ہے! برہمنوں کی نندا کرنے والا منش بہت سے نرک بھوگ کر پھر کوا ہو کر دنیا میں جنمتا ہے - ۱۲

سر شرتی نندک جے ابھیمانی - رورو نرک پرہیں تے پرانی
ہوہیں الوک سنت نندا رت - موہ نسا پریہ گیان بھانو گت

جو ابھیمانی پرش وید اور دیوتاؤں کی نندا کرتے ہیں - وہ رورو نرک میں گرتے ہیں سنتوں کی سدا نندا میں لگے ہوئے پرش الو کی یونی کو پراپت ہوتے ہیں - جن کے لئے گیان روپی سورج استت ہو جاتا ہے - اور اگیان روپی رات ہی سے انہیں پریم ہوتا ہے - ۱۳

سب کے نندا جے جڑ کرہی - تے چمگادڑ ہوئے اوترہی
سنہو تات اب مانس روگا - جنہ تے دکھ پاوہیں سب لوگا

جو مورکھ منش سب کی ہی نندا کرتے ہیں وہ آئندہ جنم

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اگرچہ وہ منی بھگت میں پرگٹ ہے، پر شری رام جی کی کرپا
کے بنا اُسے کوئی پا نہیں سکتا۔ اُس کے پانے کے اُپائے بھی
آسان ہی ہیں لیکن بدقسمت منش اُنہیں ٹھکرا دیتے ہیں۔ ۶

پاون پربت بید پُرانا۔ رام کتھا رچر آکر نانا
مرمی سجن سُمتی کداری۔ گیان براگ نین اگاری

وید پُران پوتر پربت ہیں۔ شری رام جی کی بہت طرح کی
کتھائیں اُن پربتوں میں سُندر کھانیں (رتنا نیں) ہیں۔ بھگت
بھگتی ان کے بھید کو جاننے والے ہیں اور سُندر بُدھی کدال ہے
ہے گرڑ جی! گیان اور ویراگیہ یہ دو اُس کی آنکھیں ہیں۔

بھاؤ سہت کھوجے جو پرانی، پاو بھگتی منی سب سُکھ کھانی
موہ بِن پربھو اس بسواسا۔ رام تے ادھک رام کر داسا

جو پرانی شردھا کے ساتھ تلاش کرتا ہے وہ سب سُکھوں
کی کھان بھگتی روپی منی کو پا جاتا ہے۔ ہے پربھو! میرے من میں
تو ایسا وشواس ہے کہ شری رام جی کے بھگت شری رام جی سے
بھی بڑھ کر ہیں۔ ۸

رام سندھو گھن سجن دھیرا۔ چندن ترو ہری سنت سمیرا
سب کر پھل ہری بھگتی سہائی۔ سو بن سنت نہ کاہوں پائی

شری رام جی سمندر ہیں تو دھیر سنت بادل ہیں۔ شری
ہری چندن کے درخت ہیں تو سنت ہوا ہیں۔ سب سادھنوں
کا پھل سُندر ہری بھگتی ہی ہے۔ اسے سنتوں کے بنا کسی نے نہیں
پایا۔ سنت بادل اس لئے ہیں کہ وہ بادلوں کی بھانت شری
رام تتو جل کو سب کہیں برساتے ہیں اور وہ ہوا اس لئے ہیں
کہ ہوا کی بھانت وہ رام روپی چندن برکش کی سُگندھ کو سب کہیں
پہنچاتے ہیں)

اس بچار جو پرانی کر ستسنگا۔ رام بھگتی تیہی سُلبھ بہنگا

ایسا وچار کر جو بھی سنتوں کا ستسنگ کرتا ہے۔ ہے
گرڑ جی! اُس کے لئے شری رام جی کی بھگتی کا پانا بڑا ہی آسان ہے

برہم پیونِدھی مندر گیان سنت سُر آہیں
کتھا سُدھا متھ کاڑھہی بھگتی مدھرتا جاہیں

وید سمندر ہے گیان مندراچل پربت ہے، سنت
دیوتا ہیں۔ جو اس گیان روپی مندراچل پربت کی مدھانی سے
اس وید روپی سمندر کا منتھن کر کے اس میں سے کتھا روپی امرت
نکالتے ہیں جس میں بھگتی روپی مدھورتا ہے۔ ۱۲۰

برتی چرم اَس گیان مد لوبھ موہ رپو ماری
جے پائے سو ہری بھگتی دیکھو کھگیس بچاری

ویراگیہ کی ڈھال سے اور گیان کی تلوار سے مد، لوبھ اور موہ
روپی دشمنوں کو مار کر جو فتح حاصل کرتی ہے وہ ہری بھگتی ہی ہے
ہے پکشی راج! اسے وچار کر دیکھئے۔ ۱۲۰

پُنی سپریم بولیو کھگ راؤ۔ جَوں کرپال موہی اوپر بھاؤ
ناتھ مُہی نج سیوک جانی۔ سپت پرشن مم کہہو بکھانی

پکشی راج گرڑ پھر پریم کے ساتھ بولے۔ ہے کرپالو! اگر
آپ کو مجھ سے پریم ہے۔ تو ہے ناتھ! مجھے اپنا سیوک جان کر
میرے سات پرشنوں کے اُتر وستار سے کہئے۔ ۱

پرتھمہیں کہہو ناتھ متی دھیرا۔ سب تے درلبھ کون سریرا
بڑ دُکھ کون کون سُکھ بھاری۔ سو سنچھیپہیں کہہو بچاری

اے ناتھ! سب سے پہلے تو آپ یہ بتلایئے کہ
سب سے درلبھ کون سا شریر ہے؟ پھر سب سے بڑا دکھ کون سا
ہے اور بڑا سُکھ کون سا ہے۔ یہ بھی وچار کر مختصر طور سے کہئے۔ ۲

سنت اسنت مرم تم جانہو۔ تِنہہ کر سہج سبھاؤ بکھانہو
کون پُنیہ شُرتی بدت بِسالا۔ کہہو کون اگھ پرم کرالا

سنت اور اسنت دونوں کے بھید کو آپ جانتے ہی ہیں
اُن دونوں کے سبھاوک گنوں کا ورنن کیجئے پھر یہ بھی بتلائیے کہ ویدوں
میں کہا ہوا سب سے بڑا پُنیہ کون سا ہے اور سب سے بڑا بھیانک
پاپ کون سا ہے۔

مانس روگ کہہو سمجھائی۔ تم سرگیہ کرپا ادھکائی
تات سُنہو سادر اتی پریتی۔ میں سنچھیپ کہوں یہ نیتی

پھر مانس روگوں کو سمجھا کر کہئے۔ آپ سب کچھ جانتے ہیں
اور مجھ پر آپ کی بڑی بھاری کرپا بھی ہے۔ کاک بھشنڈی جی بولے
ہے تات! شردھا اور پریم کے ساتھ سُنئیے! میں یہ نیتی مختصر
طور سے کہتا ہوں۔ ۳

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پرم پد لے جو دُرلبھ ہے۔ لیکن سبھ گُرسائیں! اُم ہی موکش رُوپی پرم پد شری
رام جی کے بھجن کرنے سے بنا چاہتے کے بھی اپنے آپ آ جاتی ہے
جیسے نقل بنو جل رہ نہ سکا فی۔ کوٹ بھانت کو فِکر کرے! اُپائی
تتھا جو چِھ سُکھ سنتو کھگ رائی۔ رہ نہ سکے ہری بھگتی بہائی
جیسے زمین کے بغیر جل نہیں ٹھہر سکتا۔ خواہ کوئی کروڑوں طرح
کے اُپائے کیوں نہ کرے۔ سبھ ہی پکھی راج! سُنئے۔ ویسے ہی موکش آنند
بھی ہری بھگتی کو چھوڑ کر کہیں نہیں رہ سکتا۔ ۳

اس بچار ہری بھگت سیانے، مُکتی نرادر بھگتی لُبھانے
بھگتی کرت بِنو جتن پریاسا۔ سنسرتی مُول اودیا ناسا

ایسا وِچار کر بدھیمان ہری بھگت بھگتی پر شیدا ہو مکتی
کو ٹھکراتے ہیں۔ بھگتی کرنے سے جنم مرن سنسار کی جڑ اودیا بغیر کسی جتن اور
کڑی محنت کے اپنے آپ ہی نشٹ ہو جاتی ہے ۴

بھوجن کرئیے ترپتی ہت لاگی۔ جِمی سو اَسن پچوے جٹھر آگی
اَس ہری بھگتی سُگم سُکھدائی۔ کو اَس مُوڑھ نہ جاہی سوہائی

جیسے بھوجن کو ترپتی کے لئے کیا جاتا ہے اور اُس بھوجن کو جٹھر
اگنی (حرارتِ غریزی) اپنے آپ ہی بغیر کھانے والے کی چیشٹا کے) پچا
ڈالتی ہے۔ ایسے ہی ہری بھگتی بھی اپنے آپ ہی موکش آنند کو لا ڈالتی
ہے۔ ایسی آسان اور پرم سُکھ دینے والی ہری بھگتی جسے اچھی نہ لگے ایسا
مُوڑھ کون ہوگا ؟ ۵

سیوک سیبیہ بھاو بِنو بھو نہ ترئیے اُرگاری
بھجہو رام پد پنکج اَس سدھانت بچاری

ہے سانپوں کے دُشمن گرُڑ جی! سیوک اور سوامی کے بھاو کے
بغیر سنسار رُوپی سمندر پار نہیں کیا جا سکتا۔ ایسا سدھانت وِچار کر
شری رام جی کے چرن کملوں کا بھجن کیجئے۔ ۱۱۹

جو چیتن کو جڑ کرے جڑہی کرے چیتنیہ
اَس سمرتھ رگھونایکہی بھجہیں جیو تے دھنیہ

جو چیتن کو جڑ کرتے ہیں۔ اور جڑ کو چیتن کرتے ہیں ایسے سرو شکتیمان
پربھو شری رگھوناتھ جی کا جو جیو بھجن کرتے ہیں۔ وہ دھنیہ ہیں۔ ۱۱۹

کہیوں گیان سدھانت بجھائی۔ سُنہو بھگتی منی کے پربھتائی
رام بھگتی چنتا منی سُندر۔ بسے گرُڑ جا کے اُر انتر

میں نے گیان کا سدھانت آپ کو سمجھا کر کہا ہے۔ اب
بھگتی رُوپی منی کی مہما سُنئے۔ شری رام جی کی بھگتی سُندر چنتا
منی ہے۔ ہے گرُڑ جی! یہ بھگتی جس کے ہردے میں بستی ہے ۱

پرم پرکاس رُوپ دن راتی۔ نہیں کچھ چہئے دیا گھرت باتی
موہ دریدر نکٹ نہیں آوا۔ لوبھ بات نہیں تاہی بجھاوا

وہ دن رات پرم پرکاش سروپ رہتی ہے۔ اُسے دیپک
گھی یا بتی کچھ بھی نہیں چاہئے (کیونکہ منی سویم پرکاش ہے) موہ
اور دریدرتا (کنگالی) اُس کے نزدیک نہیں آتے (کیونکہ جس کے
پاس منی ہو اُس کے پاس موہ یعنی اندھیرا اور کنگالی کیسے رہ سکتی ہے
اور لالچ رُوپی ہوا اُس منی کو بجھا نہیں سکتی۔

پربل اودیا تم مٹ جائی۔ ہارہیں سکل سلبھ سمدائی
کھل کام آدی نکٹ نہیں جاہیں۔ بسے بھگتی جاکے اُر ماہیں

اس بھگتی رُوپی منی کے پرکاش سے اودیا رُوپی مہا بلوان
اندھیرا مٹ جاتا ہے اور اہنکار آدی پتنگوں کے سمُوہ ہار مان جاتے
ہیں۔ جس کے ہردے میں بھگتی بستی ہے۔ کام آدی دُشٹ تو
اُس کے پاس بھی نہیں پھٹک سکتے۔ ۲

گرل سُدھا سم اری ہت ہوئی۔ تیہی منی بِنو سُکھ پاو نہ کوئی
بیاپہیں مانس روگ نہ بھاری۔ جنہ کے بس سب جیو دکھاری

زہر اُس کے لئے امرت اور دُشمن دوست بن جاتے ہیں۔
اُس منی کے بغیر کوئی سُکھ نہیں پا سکتا۔ جن بھاری مانس روگوں کے
وش میں ہو کر سب جیو دُکھی ہو رہے ہیں۔ وہ مانس روگ اسے
نہیں ستاتے۔ ۳

رام بھگتی منی اُر بس جاکیں۔ دُکھ لولیس نہ سپنیہوں تاکیں
چتر سرومنی تیہی جگ ماہیں۔ جے منی لاگ سُجتن کراہیں

شری رام بھگتی رُوپی منی جس کے ہردے میں بستی ہے۔ اُسے
سپنے میں بھی لیش ماتر دُکھ نہیں ہوتا۔ دُنیا میں وہی پُرش عقلمندوں
میں سرتاج ہیں۔ جو اس بھگتی رُوپی منی کو حاصل کرنے کے لئے جتن
کرتے ہیں۔ ۵

سو منی جدپی پرگٹ جگ اہئی۔ رام کرپا بنو نہیں کوؤ لہئی
سُگم اُپائے پائے کیرے۔ نر ہت بھاگیہ دیہیں بھٹ بھیرے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تب پھوٹی بدّھی پلٹے اُجیارا ۔ اُر گرہ بیٹھ گرنتھی نروآرا ۔

اور جیا جیوان اوڈیا کے پریوار موہ وغیرہ کا بے حد اندھیرا کافور ہو جاتا ہے۔ تب وِسی آتم انوبھو رُوپی بدھی آتم پرکاش پاکر ہردہ آکاش میں بیٹھ کر اُس جڑ چیتن کی ہستیا گانٹھ کو کھولنی چاہتی ہے جیسا کہ منڈک اُپنشد میں بھی کہا ہے) "اُس برہم تتو کا ساکشات کار ہونے پر اِس جیو کی ہردہ گرنتھی ٹوٹ جاتی ہے۔ سارے سنشے نشٹ ہو جاتے ہیں اور سارے کرم بھی نورت ہو جاتے ہیں۔ منڈک ۲۔۲۔۸

چھورن گرنتھی پاو جوں سوئی ۔ تب یہ جیو کرتارتھ ہوئی ۔
چھورت گرنتھی جان کھگ رایا ۔ وگھن انیک کرے تب مایا ۔

جب وہ گیان رُوپی بدھی اُس گرنتھی کو کھولے تب ہی یہ جیو کرتارتھ (سپھل ہوتے ہیں) ہوتا ہے لیکن ہے پکشی راج گرڑ جی! گانٹھ کو کھلتی ہوئی دیکھ کر مایا بے شمار وگھن ڈالتی ہے ۔ ۳

ردھی سدھی پریرے بہو بھائی ۔ بدھی ہی لوبھ دکھاویں آئی ۔
کل بل چھل کر جاہیں سمیپا ۔ انچل بات بجھاویں دیپا ۔

ہے بھائی! پھر وہ مایا بہت سی ردھیوں اور سدھیوں کو بھیجتی ہے۔ جو گیان رُوپی بدھی کو طرح طرح کے سبز باغ دکھاتی ہیں اور کل بل اور چھل کر کے نزدیک جا کر اپنے دامن کی ہوا سے اُس گیان رُوپی دیپک کو بجھا دیتی ہیں ۔ ۴

ہوئے بدھی جوں پرم سیانی ۔ تنہہ تن چتو نہ انہت جانی ۔
جوں تیہہ بگھن بدھی نہیں بادھی ۔ تو بہوری سُر کرہیں اُپادھی ۔

اگر بدھی بہت ہوشیار ہے تو وہ اُن ردھی سدھیوں کو نقصان کا باعث جان کر اُن کی طرف تاکتی بھی نہیں۔ اِس پرکار اگر مایا کے اِن وگھنوں سے بدھی بچ گئی تو پھر دیوتا وگھن ڈالتے ہیں ۔ ۵

اندری دوار جھروکھا نانا ۔ تہہ تہہ سُر بیٹھے کر تھانا ۔
آوت دیکھہیں بِشے بیاری ۔ تے ہٹھ دیہیں کپاٹ اُگھاری ۔

اندریوں کے دوار اِس ہردہ رُوپی گھر کی بہت سی کھڑکیاں ہیں۔ وہاں پر بھی دیوتا اپنا اپنا اڈا جمائے بیٹھے ہیں۔ جوں ہی وہ دیو وِشے رُوپی ہوا کو آتے دیکھتے ہیں۔ توں ہی اُسے اندر سے جانے کے لئے وہ فوراً اندری رُوپی کواڑوں کو کھول دیتے ہیں ۔ ۶

جب سو پربھنجن اُر گرہ جائی ۔ تبہیں دیپ بگیان بجھائی ۔
گرنتھی نہ چھوٹ مٹا سو پرکاسا ۔ بدھی بکل بھئی وِشے بتاسا ۔

جونہی وہ وِشے رُوپی آندھی ہردے آکاش میں جاتی ہے توں ہی وہ وگیان رُوپی دیپک بجھ جاتا ہے۔ گانٹھ بھی کھلنے نہ پائی اور وہ گیان رُوپی پرکاش بھی مٹ گیا۔ وِشے رُوپی ہوا سے بدھی ویاکل ہو گئی ۔ ۷

اندرین سُرنہہ نہ گیان سوہائی ۔ وِشے بھوگ پر پریتی سدائی ۔
وِشے سمیر بدھی کرت بھوری ۔ تیہی بدھی دیپ کو بار بہوری ۔

اندریوں اور دیوتاؤں کو گیان بھاتا نہیں ہے وہ تو سدا وِشے بھوگوں میں ہی پریتی رکھتے ہیں اور بدھی کو بھی وِشے رُوپی ہوا نے پاگل بنا دیا۔ تب پھر اُس دیپک کو پہلے کی بھانت اپنا کر پریشرم کر کے دوبارہ کون جلا دے ؟ ۸

تب پھر جیو بِبدھ بدھی پاوے سنسرتی کلیس ۔
ہری مایا اتی دُستر تری نہ جائے بہگیس ۔

اِس پرکار دیپک کے گل ہو جانے پر جیو طرح طرح کے جنم مرن وغیرہ کے دکھ پاتا ہے۔ ہے پکشی راج! ہری کی مایا بڑی وکٹ ہے وہ آسانی سے نورت نہیں ہوتی ۔ ۱۱۸

کہت کٹھن سمجھت کٹھن سادھت کٹھن بیبیک ۔
ہوئے گھناچھر نیائے جوں پنی پرتیوہ انیک ۔

گیان کہنے میں بھی کٹھن ہے۔ سمجھنے میں بھی کٹھن ہے اور سادھن میں بھی کٹھن ہے۔ اگر کبھی اپنے آپ ہی دیو یوگ سے (اتفاقیہ) یہ گیان ہو بھی جاتا ہے۔ تو پھر اُسے سِتھر رکھنے میں بے شمار وگھن ہیں ۔ ۱۱۸

گیان پنتھ کرپان کے دھارا ۔ پرت کھگیس ہوتے نہیں بارا ۔
جو نِروگھن پنتھ نِربہئی ۔ سو کیولیہ پرم پد لہئی ۔

گیان مارگ دو دھاری تلوار ہے۔ ہے پکشی راج! اِس مارگ سے گرتے دیر نہیں لگتی۔ جو بغیر کسی وگھن کے اِس راستے کو طے کر پاتے وہی موکش رُوپی پرم پد کو پاتا ہے۔

اتی درلبھ کیولیہ پرم پد ۔ سنت پران نگم آگم بد ۔
رام بھجت سوئی مکتی گوسائیں ۔ انچھت آوے بری آئیں ۔

سنت، پران، وید اور شاستر سب ہی کہتے ہیں کہ موکش پد بہی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تبھی دُور ہوتی ہے۔ جب کہ اُس کے ستیہ ادھشٹھان کا گیان ہو جانے
جیسے سراب کا بھرم تبھی دُور ہوتا ہے۔ جب کہ اُس کے ادھشٹھان
صحرا کی ریت کا یتھارتھ گیان ہو جانے ارتھات اس کا نظر کا
نظر نہ آنا ہی اود یا یا مایا ہے۔ جب اِس کا پتہ چل گیا تو پھر یہ گانٹھ رہتی
ہی نہیں۔ کیا سپنے کا پتہ چل جانے پر سپنا رہ سکتا ہے) جب کبھی
ایشور اگے کہا جانے والا) ایسا سنجوگ ملا دیتے ہیں۔ تب بھی
وہ شانت ونا مہی گانٹھ کھل جاتی ہے ۔ ۴

ساتوک شردھا دھینو شبھانی۔ جو ہری کرپا ہردے بس آئی
جپ تپ برت جم نیم اپارا۔ جے شرتی کہہ سبھ دھرم اچارا

اگر شری ہری کی کرپا سے ساتوکی شردھا روپی گئے ہردہ روپی
گھر میں آکر بس جاتے اور بے شمار جپ تپ برت یم اور نیم آدی
شبھ دھرم اچار جو ویدوں نے کہے ہیں ۔ ۵

تیئی تِرن ہرت چرے جب گائی۔ بھاو بچھ سسو پائے پنہائی
نوئی نورتی پاتر بسواسا۔ نرمل من اہیر نج داسا

اُنہیں دھرم اور آچرن روپی ہرے گھاس کو وہ شردھا روپی گائے
کھائے اور آستک بھاو روپی چھوٹے بچھڑے کو پا کر وہ گائے پنہاوے
(گائے کو دودھ دینے پر راضی کرنا) سنسار کے وشیوں اور بھوگوں
سے اپرتی ہٹانے کے پچھلے پاؤں باندھے جائیں۔ وشواس دودھ
دوہنے کا برتن ہے۔ وش میں کیا ہوا سیوک من اُس دودھ کو دوہنے
والا گوجر ہے۔

پرم دھرم مئے پے دُہی بھائی۔ اوٹے انل اکام بنائی
توش مرت تب چھما جڑاوے۔ دھرتی سم جاون دبی جماوے

اس پرکار اُس شردھا روپی گائے سے پرم دھرم مئے
دودھ دوہ کرکے نشکام بھاو روپی اگنی پر اچھی طرح اُبال دے پھر کشما
اور صبر روپی ہوا میں اُس دودھ کو ٹھنڈا کرے اور دھیرج اور شم (من
نگرہ) روپی کھٹائی ڈال کر اُس دودھ کو جما دے۔

مُدِتا متھے بچار مدھانی۔ دم ادھار رجو ستیہ سبانی
تب متھ کاڑھ لیئی نونیتا۔ بمل براگ سبھگ سپنیتا

پھر پرسنتا روپی دودھ متھنے کے برتن میں آتم وچار روپی
مدھانی سے دم (اندریاں نگرہ) روپی پائے کے سہارے ستیہ روپی

اور سندر بانی روپی رسی سے اُس جمے ہوئے دودھ کا متھن کرنے
اور اسے اس پرکار متھ کر اُس میں سے شدھ ستھا پوتر ویراگ
روپی مکھن نکالے۔ ۸

جوگ اگنی کر پرگٹ تب کرم سبھا سبھ لائی
بُدھی سرا وے گیان گھرت ممتا مل جر جائی

تب یوگ روپی آگ جلا کر اور اُس یوگ اگنی میں سارے شبھ
اور اشبھ (نیک و بد) کرموں کو جلا کر جب اُس ویراگ روپی مکھن
میں سے ممتا روپی میل جل جائے تب شدھ ہوئے گیان روپی گھی کو
نشچے بُدھی سے ٹھنڈا کرے ۔ ۱۱۷

تب وگیان روپنی بُدھی لبد گھرت پائی مو
چت دِیا بھر دھرے درڑھ سمتا دیٹ بنائی

تب وگیان روپی بُدھی اُس گیان روپی گھی کو پا کر اُس سے چت
روپی دیپک کو بھر کر سمتا کی دیوٹ بنا کر اُس پر مضبوطی سے اُس چت
روپی دیپک کو رکھ دے۔

تین اوستھا تین گُن تیہی کپاس تیں کاڑھی
تُول تریہ سنوار پُنی باتی کرے سُگاڑھی

تینوں اوستھائیں (جاگرت، سوپن اور سُشپتی) اور تینوں
گن روپی (ست۔ رج۔ تم) کپاس سے تُریا اوستھا روپی روئی کو
نکال کر اُس کی خوب سنوار کر بتی بنا دے ۔ ۱۱۷

ایہی بدھی لیسے دیپ تیج راسی وگیان مے
جاتہیں جاسُ سمیپ جریں مدادک سلبھ سب

اس پرکار تیج کے پُنج وگیان مئے دیپک کو جلا کر جس کے
نزدیک جاتے ہی مد آدی پتنگے جل جائیں ۔ ۱۱۷

سوہم اسمی اتی برتی اکھنڈا۔ دیپ سکھا سوئی پرم پرچنڈا
آتم انوبھو سکھ سپرکاسا۔ تب بھو مول بھید بھرم ناسا

" سو ہم اسمی " (ارتھات، برہم میرے آتما ہیں) یہ جو
کبھی نہ ٹوٹنے والی اکھنڈ برتی ہے وہی پرم پرچنڈ دیپک کی لاٹ
ہے۔ اس پرکار جب آتم انوبھو کے آنند کا سندر پرکاش پھیلتا ہے
تب سنسار کی جڑ دوئی بھرم کا ناش ہو جاتا ہے ۔ ا
پربل اودیا کر پری وارا ۔ موہ آدی تم مٹے اپارا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

یہاں میں شدھ بھگتی کا اور گیان کا ہی کچھ پکشپات (طرفداری)
کرتا ہوں۔ وید پُران اور سنتوں کا ہی مت پیش کرتا ہوں۔ ہے
سانپوں کے دشمن گروڑ جی! یہ ایک نرالی ریت ہے کہ ایک استری
کے روپ پر دوسری استری موہت نہیں ہوتی ۱۰

مایا بھگتی سنہو تمہ دوؤ ۔ ناری ورگ جانئے سب کوؤ
پنی رگھو بیرہی بھگتی پیاری ۔ مایا کھلُ نرتکی بچاری

آپ سُنئے مایا اور بھگتی یہ دونوں ہی استری جاتی ہیں۔ اسے
سب کوئی جانتے ہیں۔ پھر شری رگھو ویر جی کو بھی بھگتی پیاری ہے
مایا بچاری تو یقیناً ناچنے والی نٹی ہے۔ ۲۰

بھگتی ہیں سانوکول رگھورایا ۔ تاتے تیہی ڈرتی اتی مایا
رام بھگتی نروپم نروپادھی ۔ بسے جاسُ اُر سدا ابادھی

شری رگھو ناتھ جی بھگتی پر بڑا پرسن رہتے ہیں۔ اسی کارن
سے مایا بھگت سے بے حد ڈرتی رہتی ہے۔ جس کے من میں شری
رام جی کی بے مثال نرگن بھگتی بنا کسی روک ٹوک کے بستی ہے۔ ۳

تیہی بلوک مایا سکچائی ۔ کر نہ سکے کچھ نج پربھتائی
اس بچار جے منی بگیانی ۔ جاچہیں بھگتی سکل سکھ کھانی

اُسے دیکھ کر مایا شرما جاتی ہے۔ وہ اُس پر اپنا کچھ پربھاو
نہیں ڈال سکتی۔ ایسا وچار کر ہی جو آتم درشی بھی ہیں وہ بھی سب
سکھوں کی کھان بھگتی کی ہی یاچنا (التجا) کرتے ہیں۔ ۴

یہ رہسیہ رگھو ناتھ کر بیگ نہ جانے کوئے
جو جانے رگھو پتی کرپا سپنیہوں موہ نہ ہوئے

شری رگھو ناتھ جی کے اس گوڑھ بھید کو کوئی جلدی
نہیں جان پاتا۔ جو پُرش شری رگھو ناتھ جی کی کرپا سے اسے جان
جاتا ہے اُسے تو سپنے میں بھی موہ نہیں ہوتا۔ ۱۱۶

اور اُو گیان بھگتی کر بھید سنہو سپربین
جو سُن ہوئے رام پد پریتی سدا ابچھین

ہے چتر گروڑ جی! گیان اور بھگتی میں جو اور بھید ہے وہ
بھی سنئے جس کے سننے سے شری رام کے چرنوں میں سدا اٹوٹ
پریتی ہو جاتی ہے۔ ۱۱۶

سنہو تات یہ اکتھ کہانی ۔ سمجھت بنے نہ جائے بکھانی
ایشور انس جیو ابناسی ۔ چیتن امل سہج سکھ راسی

ہے تات! اس اکتھنیہ (نہ کہنے یوگیہ) کہانی کو سنئے۔ یہ
سمجھتے ہی بنتی ہے کہی نہیں جا سکتی جیو ایشور کا ہی انش ہے۔ یہ
اوناشی ہے، چیتن و شدھ ہے اور سبھاو سے ہی آنند سروپ ہے۔ ۱

سو مایا بس بھیؤ گوسائیں ۔ بندھیو کیر مرکٹ کی نائیں
جڑ چیتنہی گرنتھی پر گئی ۔ جدپی مرشا چھوٹت کٹھنئی

ہے گوسائیں! وہ طوطے اور بندر کی طرح خود ہی مایا کے وش
ہو کر اوستھات مایا کے موہ میں پھنس کر بندھ گیا (طوطے اور بندر کو
گلے میں رسی باندھ کر اگر بہت دیر رکھیں۔ اور اس کے بعد ان کے
گلے سے رسی کھول لیں۔ تو وہ بھاگتے نہیں۔ انہیں یہ مغالطہ بھرم
بنا رہتا ہے کہ ہمارے گلے میں اب بھی رسی بندھی ہوئی ہے) اس
پرکار جڑ مایا اور چیتن جیو میں آپس میں گانٹھ پڑ گئی۔ اگرچہ ان دونوں میں
یہ گانٹھ (یہ رشتہ) مغالطہ ہی ہے۔ (کیونکہ جڑ اور چیتن کا ملاپ سچ
نہیں ہو سکتا۔ جڑ ہمیشہ جڑ ہی رہتا ہے اور چیتن چیتن ہی۔ سنجوگ اور گتی کی
بھانت ان دونوں کا سبھاو سے ہی ورودھ ہونے کے کارن ان کا
سنجوگ ستیہ نہیں ہو سکتا۔ ہاں پُرش اور پرکرتی کی بھانت مغالطہ
سمبندھ ہو سکتا ہے) تو بھی اس گانٹھ کے کھلنے میں بڑی مشکلات ہیں)

تب تے جیو بھیؤ سنساری ۔ چھوٹ نہ گرنتھی نہ ہوئے سکھاری
شرتی پران بہو کہیو اپائی ۔ چھوٹ نہ ادھک ادھک ارجھائی

تب سے ہی جیو سنساری ہو گیا۔ اب نہ تو یہ مغالطہ گانٹھ
کھلتی ہے اور نہ ہی یہ سکھی ہوتا ہے وید پرانوں میں بہت سے اپائے
کہے ہیں۔ پر وہ گانٹھ (یتھارتھ گیان نہ ہونے کے کارن) کھلتی نہیں
بلکہ الٹی زیادہ سے زیادہ الجھتی جاتی ہے۔ ۲

جیو ہردے تم موہ بسیشی ۔ گرنتھی چھوٹ کیسے پرے نہ دیکھی
اس سنجوگ الیس جب کرئی ۔ تبھوں کداچت سو نروارئی

جیو کے ہردے میں موہ روپی بھاری اندھکار چھایا رہنے سے اس
لئے یہ گانٹھ اسے نظر ہی نہیں آتی پھر کھلے تو کیسے (جب تک جیو اس
گانٹھ کو نہیں دیکھ پاتا۔ اوستھات جب تک وہ مایا روپی جڑ شریر
کے ساتھ اپنے سنجوگ کو سچا سمجھ کر شریر ہی بن بیٹھا ہے تب تک
یہ مغالطہ گانٹھ یعنی مغالطہ سنجوگ بھی نہیں چھوٹتا۔ کیونکہ مغالطہ وستو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نے مجھے کرودھ میں آکر شاپ دیا۔ لیکن بھجن کا پرتاپ تو دیکھئے کہ میں نے وہ اتم وردان پایا جو منیوں کو بھی درلبھ ہے"۔

جے اس بھگتی جان پر ہرہیں۔ کیول گیان ہیتو شرم کرہیں
تے جڑ کام دھینو گرہ تیاگی۔ کھوجت آک پھرہیں پے لاگی

جو بھگتی کی ایسی مہما کو جان کر بھی اسے چھوڑ دیتے ہیں اور صرف گیان پراپتی کے لئے ہی جتن کرتے رہتے ہیں۔ وہ مورکھ گھر پر کام دھینو کو چھوڑ کر دودھ کے لئے مدار کے پیڑ کو کھوجتے پھرتے ہیں۔ ۱

سنو کھگیس ہری بھگتی بہائی۔ جے سکھ چاہہیں آن اپائی
تے سٹھ مہا سندھو بن ترنی۔ پیر پار چاہہیں جڑ کرنی

ہے پنچھی راج! سنئے۔ جو ہری بھگتی کو چھوڑ کر دوسرے سادھنوں سے آنند حاصل کرنا چاہتے ہیں، وہ مورکھ جڑ عقل والے ملاح بنا جہاز کے تیر کر مہاساگر کو پار کرنا چاہتے ہیں۔ ۲

سنی بھشنڈی کے بچن بھوانی۔ بولیو گرڑ ہرش مرد بانی
تو پرساد پربھو مم اُر ماہیں۔ سنسے سوک موہ بھرم ناہیں

شوجی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! کاک بھشنڈی جی کے بچن سن کر گرڑ جی پرسن ہو کر کومل بانی سے بولے۔ ہے پربھو! آپ کی مہربانی سے میرے ہردے میں اب شنکا، شوک، موہ اور بھرم کچھ بھی نہیں رہ گیا ہے۔ ۳

سنیوں پنیت رام گن گراما۔ تمہری کرپا لہیوں بسراما
ایک بات پربھو پوچھوں توہی۔ کہہو بجھائے کرپاندھی موہی

آپ کی کرپا سے شری رام جی کے پوتر گنوں کو سن کر مجھے بڑی شانتی حاصل ہوئی ہے۔ اب ہے پربھو! میں آپ سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ ہے کرپا کے خزانے! مجھے سمجھا کر کہئے۔ ۴

کہہیں سنت منی بید پُرانا۔ نہیں کچھ درلبھ گیان سمانا
سوئی منی تمہ سن کہیو گوسائیں۔ نہیں آدرہو بھگتی کی ناہیں

سنت منی وید اور پران کہتے ہیں کہ گیان کے سمان درلبھ کچھ بھی نہیں ہے۔ ہے گوسائیں! اُسی گیان منی نے آپ سے کہا۔ لیکن آپ نے اس کا بھگتی کے سمان آدر نہیں کیا۔ ۵

گیان ہی بھگتی ہی انتر کیتا۔ سکل کہہو پربھو کرپا نکیتا
سن اُرگاری بچن سکھ مانا۔ سادر بولیو کاگ سُجانا

ہے کرپا کے گھر! ہے پربھو! گیان اور بھگتی میں کتنا انتر (فرق) ہے سب مجھ سے کہئے۔ گرڑ جی کے بچن سن کر کاک بھشنڈی جی بڑے پرسن ہوئے اور وہ چتر کاگ آدر کے ساتھ کہنے لگے۔ ۶

بھگتی ہی گیان ہی نہیں کچھ بھیدا۔ اُبھے ہرہیں بھو سمبھو کھیدا
ناتھ منیش کہہیں کچھ انتر۔ ساودھان سو سنو بہنگ بر

بھگتی اور گیان میں کچھ بھی بھید نہیں ہے۔ سنسار سے پیدا ہوئے کلیشوں کو دونوں ہی ہر لیتے ہیں۔ ہے ناتھ! منیشور ان دونوں میں کچھ بھید بتلاتے ہیں۔ ہے پنچھی سریشٹھ! اُسے ساودھان ہو کر سنئے۔ ۷

گیان براگ جوگ بگیانا۔ اے سب پُرش سنہو ہری جانا
پُرش پرتاپ پربل سب بھانتی۔ ابلا ابل سہج جڑ جاتی

ہے ہری کے واہن! سنئے، گیان، ویراگیہ، یوگ اور وگیان یہ سب پُرش ہیں۔ پُرش کا پرتاپ سب طرح سے ہی بلوان ہوتا ہے اور ابلا (استری یا مایا) سہج سبھاؤ سے ہی جڑ اور نربل ہوتی ہے۔ ۸

پُرش تیاگ سک ناری ہی جو بِرکت متی دھیر
نہ تو کامی وشئے بس بمکھ جو پد رگھو بیر

جو ویراگیہ وان اور دھیر بدھی پُرش ہیں وہی استری کا تیاگ کر سکتے ہیں۔ نہ کہ وہ کامی پُرش جو وشیوں میں اندھے ہو کر اُن کا غلام بنے ہوئے شری رگھو بیر جی کے چرنوں سے بمکھ ہیں"۔

سوؤ منی گیان ندھان مرگ نینی بدھو مکھ نرکھ
بِبس ہوئے ہری جان ناری وشنو مایا پرگٹ

وہ گیان ندھان منی بھی مرگ نینی (ہرن کی سی آنکھوں والی) چندر مکھی استری کو دیکھ کر موہت ہو جاتے ہیں۔ ہے ہری واہن! سنسار میں وشنو بھگوان کی مایا ہی استری روپ سے پرگٹ ہے"۔

اِہاں نہ پچھپات کچھ راکھوں۔ بید پران سنت مت بھاشوں
موہ نہ ناری ناری کے روپا۔ پنّگاری یہ ریتی انوپا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کال کرم گن دوش سبھاؤ۔ کچھ دکھ تمہیں نہ بیاپہی کاؤ
رام رہسیہ للت بدھی نانا۔ گپت پرگٹ اتہاس پُرانا

کال، کرم، گن، دوش اور سبھاؤ سے پیدا ہونے والے سب دُکھ تمہیں کبھی بھی دکھ نہ ستائینگا۔ طرح طرح کے سُندر شری رام جی کے گپت اور پرگٹ ہیں۔

بنو شرم تمہہ جانب سب سوؤ۔ نت نو نیہ رام پد ہوؤ
جو اچھا کر ہو من ما ہیں۔ ہری پرساد کچھ درلبھ نا ہیں

تم اُن سب کو سہج ہی میں پا جاؤ گے۔ شری رام جی کے چرنوں میں تمہارا نت نیا پریم بڑھتا رہے گا۔ جو تم من میں اچھیا کرو گے۔ شری ہری کی کرپا سے تمہارے لئے تمہاری اچھیا پورتی کے لئے کچھ بھی درلبھ نہ ہوگا۔

سن منی آسش سنو متی دھیر۔ برہم گرا بھئی گگن گمبھیرا
ایوم استو تو پہ منی گیانی۔ یہ مم بھگت کرم من بانی

ہے دھیر بدھی گرڑ جی! منی کے اس آشیرواد کو سُنکر آکاش میں گمبھیر (سنجیدہ) برہم بانی ہوئی کہ ہے گیانی منی! جو کچھ تم نے بچن کہے ہیں۔ سب ستیہ ہوں گے۔ یہ کرم، من اور بچن سے میرا بھگت ہے۔

سُنی نبھ گرا ہرش موہی بھیو۔ پریم مگن سب سنسیہ گیو
کر بنتی منی آیس پائی۔ پد سروج پُنی پُنی سر نائی ۱
ہرش سہت ایہہ آشرم آئیو۔ پربھو پرساد درلبھ برپائیں
یہاں بستے ہی مجھ کو گُرڑ ایسا۔ بیتے کلپ سات اور بیسا

آکاش بانی سُنکر میں پرسن ہو گیا۔ میں پریم میں مگن ہو گیا اور میرے سب شک و شبہات دور ہو گئے۔ اس کے بعد منی کی بار بار بنتی کر کے اُن کی آگیا پا کر اور اُن کے چرن کملوں میں بار بار سر جھکا کر پرسن ہو کر میں یہاں اس آشرم میں آیا۔ پربھو شری رام جی کی کرپا سے میں نے درلبھ ور دان پا لیا ہے۔ ہے پکشی راج! مجھے یہاں رہتے ہوئے ستائیس کلپ گزر گئے ہیں۔ ۵-۲

کرئیوں سدا رگھوپتی گن گانا۔ سادر سنہیں بہنگ سُجانا
جب جب اودھ پوری رگھوبیرا۔ دھرہی بھگت ہت منج سریرا
تب تب جائے رام پُر رہئیوں۔ سسو لیلا بلوک سکھ لہئیوں

یہی اُور راکھیو رام سسو روپا۔ پنج آشرم آیوں کھگ بھوپا

یہاں میں سدا شری رگھوناتھ جی کے گن گان کرتا رہتا ہوں۔ چتر پکشی شردھا سے اسے سنتے ہیں۔ ایودھیا پوری میں بھگتوں کی بھلائی کے لئے جب جب شری رگھوویر جی جسم دھارن کرتے ہیں۔ تب تب میں جا کر ایودھیا پوری میں رہتا ہوں اور اُن کی بال لیلاؤں کو دیکھ کر آنند کو پراپت ہوتا ہوں۔ ہے پکشی راج! پھر شری رام جی کے بال روپ دھیان ہردے میں دھارن کر کے میں اپنے آشرم میں آ جاتا ہوں۔ ۶-۷

کتھا سکل میں تمہہی سنائی۔ کاگ دیہہ جیہی کارن پائی
کہیوں تات سب پرشن تمہاری۔ رام بھگتی مہما ادھکاری

جس طرح میں نے کوے کا شریر پایا۔ وہ سب کتھا میں نے آپ کو کہہ سنائی۔ ہے تات! میں نے آپ کے سب پرشنوں کے اُتر کہہ دیئے ہیں۔ یہ سب کچھ شری رام جی کی بھگتی کی مہما کا ہی پرتاپ ہے۔ ۸

تاتے یہ تن موہی پریہ بھیو رام پد نیہہ
نج پربھو درسن پائیوں گئے سکل سندیہ

مجھے اس کوے کے شریر سے اس لئے پیار ہے کہ اس شریر میں ہی مجھے شری رام جی کے چرنوں میں پریم پراپت ہوا۔ اس شریر میں ہی میں نے اپنے پربھو کے درشن پائے اور میری سب شنکائیں مٹ گئیں۔ ۱۱۴

ماس پارائن
اُنتیسواں وشرام

بھگتی پچھ ہٹھ کر رہیوں دینہ مہا رکھی ساپ
منی درلبھ بر پائیوں دیکھہو بھجن پرتاپ

بھگتی پکش پر ہٹھ کر کے میں ڈٹا رہا۔ جس سے مہرشی لومش نے

اُما جے رام چرن رت بگت کام مد کرودھ
نج پربھو مئے دیکھہیں جگت کیہی سن کریہں بردودھ

شیو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! جنہیں شری رام جی کے چرنوں میں پریم ہے اور کام، اہنکار اور کرودھ سے جو رہت ہیں۔ جو جگت کو بھگوت سروپ ہی دیکھتے ہیں۔ پھر وہ کس سے کرودھ کریں۔ جب کہ کوئی دوسرا ہے ہی نہیں۔ ۱۱۲

سنو کھگیس نہیں کچھ رشی دوشن۔ اُر پریرک رگھوبنس بیبھوشن۔
کرپا سندھو منی مت کر بھوری۔ لینہی پریم پرچھا موری

ہے پچھی راج! سنئے! اس میں رشی جی کا کوئی دوش نہیں ہے رگھوکل کے سرتاج شری رام جی سب کے ہردوں میں پریرنا کرنے والے ہیں۔ کرپا ساگر بھگوان شری رام نے منی کی بدھی کو بھولی کر دیا اور اس طرح میرے پریم کی پریکھشا (آزمائش) لی۔ ۱

من کرم بچن موہی نج جن جانا۔ منی متی پنی پھیری بھگوانا
رشی مم مہت سیلتا دیکھی۔ رام چرن بسواس بسیشی

من، بچن اور کرم سے جب بھگوان نے مجھے اپنا سچا سیوک جانا۔ تب انہوں نے منی کی بدھی کو پھر پلٹ دیا۔ رشی نے جب میری اتنی بڑی سہن شیلتا (تحمل، قوتِ برداشت) اور شری رام جی کے چرنوں پر میرا بے حد وشواس دیکھا۔ ۲

اتی بسمے پنی پنی پچھتائی۔ سادر منی موہی لینہہ بولائی
مم پریتوش بدھ بدھی کینہا۔ ہرشت رام منتر تب دینہا

تب تو ان کو بڑا دکھ ہوا۔ انہوں نے بار بار پچھتا کر مجھے آدر کے ساتھ اپنے پاس بلا لیا۔ بہت طرح سے میری دھیرج بندھائی اور پرسن ہو کر مجھے رام منتر دیا۔ ۳

بالک روپ رام کر دھیانا۔ کہیو موہی منی کرپا ندھانا
سندر سکھد موہی اتی بھاوا۔ سو پرتھم ہیں میں تمہہ ہی سناوا

پھر کرپا ندھان منی نے بالک روپ شری رامچندر جی کا دھیان کرنے کو کہا۔ سندر اور سکھ دینے والا شری رام جی کا یہ دھیان مجھے بہت ہی اچھا لگا۔ وہ میں پہلے ہی آپ کو سنا چکا ہوں۔ ۴

منی موہی کچھک کال تہہ راکھا۔ رام چرت مانس تب بھاکھا
سادر موہی یہ کتھا سنائی۔ پنی بولے منی گرا سہائی

منی نے کچھ وقت تک مجھے اپنے پاس رکھا۔ تب انہوں نے شری رام چرت مانس مجھ سے کہا۔ بڑے آدر کے ساتھ مجھے یہ کتھا سنائی۔ تب پھر منی سندر بانی بولے۔ ۵

رام چرت سر گپت سہاوا۔ سمبھو پرساد تات میں پاوا
تو ہی نج بھگت رام کر جانی۔ تاتیں میں سب کہیوں بکھانی

ہے تات! یہ سندر اور گپت (پر اسرار) رام چرت مانس میں نے شری شیو جی کی کرپا سے پایا تھا۔ تجھے شری رام جی کا نج بھگت جان کر ہی میں نے تمہیں اس کی کتھا وستار سے کہہ سنائی ہے

رام بھگتی جنہ کے ار ناہیں۔ کبہوں نہ تات کہیئے تنہہ پاہیں
منی موہی بہو بدھ بھانت سمجھاوا۔ میں سپریم منی پد سر ناوا

ہے تات! جن کے ہردے میں شری رام جی کی بھگتی نہیں ہے۔ ان کے سامنے اسے کبھی بھی نہ کہنا۔ منی نے مجھے بہت طرح سے سمجھایا۔ تب میں نے بڑے پریم کے ساتھ منی کے چرنوں میں سر نوایا۔ ۶

نج کر کمل پرس مم سیسا۔ ہرشت آسش دینہہ منیسا
رام بھگتی ابرل ار توریں۔ بسہی سدا پرساد اب موریں

منی نے اپنے کمل کے سمان سندر ہاتھوں کو میرے سر پر پھیرا اور پرسن ہو کر مجھے آشیرواد دی کہ اب میری کرپا سے تیرے ہردے میں شری رام چندر جی کی گوڑھ بھگتی سدا بنی رہیگی۔ ۸

سدا رام پریہ ہوہو تمہہ سبھ گن بھون امان
کام روپ اچھا مرن گیان براگ ندھان

تم سدا شری رام جی کے پیارے ہوؤ اور شبھ گنوں کے دھام اور مان رہت ہوؤ۔ اپنی مرضی مطابق روپ دھارن کرنے میں شکتی والے، اپنی مرضی سے اپنا شریر چھوڑنے والے اور گیان ویراگیہ کے بھنڈار ہوؤ۔ ۱۱۴

جیہیں آشرم تمہہ بسب پنی سمرت شری بھگونت
بیاپ ہی تہہ نہ ابدیا جوجن ایک پرجنت

جس استھان میں تم بھگوان کا سمرن کرتے ہوئے رہا کروگے اس استھان میں چار کوس کی دوری تک مایا اور موہ نہیں پھٹک سکیں گے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

منی کرودھ کے ساتھ تلخی کی حالت میں بھی) بار بار مجھ کو گیان سمجھانے لگے۔ تب میں بیٹھا بیٹھا اپنے من میں طرح طرح کے خیالی پلاؤ کرنے لگا۔ ۱۱۱

کرودھ کہ دُویت بدھی ہو دیت کہ ہوا گیان
مایا بس پرچھن جڑ جیو کہ ایس سمان

کہ بنا دوئی کے خیال کے کرودھ کیسا اور اگیان کے بغیر دوئی کا خیال کیسے ہو سکتا ہے؟ مایا کے وش رہنے والا جڑ اور تچھ جیو کیا کبھی ایشور کے برابر ہو سکتا ہے؟ ۱۱۱

کبھوں کہ دکھ سب کر ہت تاکیں تیہی کہ دریدر پرس جنی جاکیں پر دروہی کی ہوہیں نسنکا۔ کامی پنی کہ رہیں اکلنکا

سب کی بھلائی کرنے والے کو کیا کبھی دکھ ہو سکتا ہے؟ جس کے پاس پارس منی ہو اس کے پاس کیا کبھی کنگالی ٹھہر سکتی ہے؟ دوسروں سے ویر بڑھانے والا کیا کبھی نڈر اور بے دھڑک رہ سکتا ہے؟ اور کام میں اندھا کیا کبھی بے داغ رہ سکتا ہے؟

بنس کہ رہ دوروح اہت کینہیں۔ کرم کہ ہو ہیں سوروپ ہی چینہیں کام سیمیتی کہ کھل سنگ جاہی۔ سُبھ گتی پاؤ کہ پرتریا گامی

برہمن کا برا کرنے سے کیا کبھی ونش رہ سکتا ہے۔ کیا آتم گیان ہو جانے پر کاموں میں رغبت رہ سکتی ہے؟ بروں کی صحبت سے کیا کبھی کسی کی اُتم بدھی ہوئی ہے؟ کیا پرائی استری کے پاپی کام دیوی سے جانے والا کبھی اُتم گتی پا سکتا ہے؟

بھوکہ پرہیں پرماتما بندک۔ سُکھی کہ ہو ہیں کبہوں ہری نندک راج کہ رہتی نیتی بنو جانیں۔ اگھ کہ رہیں ہری چرت بکھانیں

پرماتما کے سروپ کو جاننے والا کیا کبھی جنم مرن سنسار میں پڑ سکتا ہے؟ کیا بھگوان کی نندا کرنے والا پُرش کبھی سُکھی رہ سکتا ہے؟ کیا نیتی کو جانے بغیر راج ہو سکتا ہے؟ بھگوان کی لیلا کی کتھا کا ورنن کرنے پر کیا کبھی پاپ نزدیک پھٹک سکتا ہے؟ ۳

پاون جس کہ پنیہ بنو ہوئی۔ بنو اگھ اجس کہ پاوے کوئی لابھ کہ کچھ ہری بھگتی سماتا۔ جیہی گاوہیں شرتی سنت پرانا

بنا پُن کرم کئے کیا کبھی پوتر یش مل سکتا ہے؟ بنا پاپ کئے بھی کیا کوئی بدنام ہو سکتا ہے؟ شری ہری کی بھگتی کے برابر جس کی

مہما کہ وید سنت اور پُران گاتے ہیں۔ کیا کوئی دوسرا لابھ بھی ہے؟

ہانی کہ جگ ایہی سم کچھ بھائی۔ بھجیئے نہ رام ہی نر تن پائی
اگھ کہ پشنتا سم کچھ آنا۔ دھرم کہ دیا سرس ہری جانا

منش جنم پاکر بھی شری رام جی کا بھجن نہ کرنا کیا اس کے برابر بھی دنیا میں کوئی دوسری ہانی ہے؟ چغلی کرنے کے برابر کیا کوئی دوسرا پاپ ہے؟ اور ہے وشنو بھگوان کے واہن! دیا کے برابر کیا کوئی دوسرا دھرم ہے؟ ۵

ایہی بدھی اہت جگتی من گنیوں۔ منی اپدیس نہ سادر سنیوں
پنی پنی سگن پچھ میں روپا۔ تب منی بولیو بچن سکوپا

اس پرکار من میں میں بے شمار دلیلیں چھانٹتا تھا اور شردھا کے ساتھ منی کے اپدیش کو نہیں سنتا تھا۔ بار بار میں سگن پکش کا منڈن کرتا تھا تب منی کرودھ کے ساتھ بچن بولے۔ ۶

مُوڑھ پرم سکھ دیوں نہ مانسی۔ اُتر پرتی اُتر بہو آنسی
ستیہ بچن بسواس نہ کرہی۔ بایس او سب ہی تے ڈرہی

ارے مُوڑھ! میں تجھے سب سے اُتم اپدیش دیتا ہوں، تو بھی تو اُسے نہیں مانتا۔ بہت سی دلیلیں چھانٹتا ہے اور ترک کی بہ ترکی جواب دیتا ہے، میرے ستیہ بچنوں پر وشواس نہیں کرتا۔ کوے کی طرح سبھی سے ڈرتا ہے۔ ۷

سٹھ سپچھ تو ہردے وشالا۔ سپدی ہو ہی پچھی چنڈالا
لینہہ شراپ میں سیس چڑھائی۔ نہیں کچھ بھئے نہ دِینتا آئی

ارے مُورکھ! تیرے ہردے میں اپنے پکش کا بڑا بھاری ہٹھ ہے (ارتھات تو اپنے مت کو سدھ کرنے کے لئے بڑا بھاری ہٹھ کر رہا ہے) اس لئے تو جلدی چنڈال پنچھی کوا ہو جا۔ میں نے منی کے شاپ کو آنند کے ساتھ سر پر چڑھا لیا۔ مجھے نہ تو کچھ بھئے تھا اور نہ ہی اس شاپ کا کوئی دکھ تھا۔

تُرت بھئیوں میں کاگ تب پنی منی پد سر نائی
سمر رام رگھوبنس منی ہرشت چلیوں اُڑائی

تب میں فوراً ہی کوا ہو گیا۔ پھر منی کے چرنوں میں سر جھکا کر اور رگھوکل کے سرتاج شری رام جی کا سمرن کرکے میں پرسن ہو کر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دیکھ چرن سرو نائیو بچن کہیو انی ردین

میرو پربت کی چوٹی پر بڑ کے سائے تلے توبھش نامی منی بیٹھے تھے۔ انہیں دیکھ کر میں نے اُن کے چرنوں میں سر جھکایا اور طلبی آدھینتا سے دین بچن کہے۔

سُن مم بچن نبیت مرُدو منی کرپال کھگ راج
موہی سادر پوچھت بھئے دوج آیہو کیہی کاج

ہے پنچھی راج! میرے بے حد عاجزانہ اور ملائمت بھرے بچن سُن کر پالو منی مجھ سے بڑے آدر کے ساتھ پوچھنے لگے۔ ہے برہمن! آپ یہاں کس مطلب کے لئے آئے ہو؟ ۱۱۰

تب میں کہا کرپا ندھی تمہہ سر بگیہ سُجان
سُگن برہم ارادھن موہی کہہو بھگوان

تب میں نے کہا۔ ہے کرپا ندھان! آپ سب کچھ جاننے والے ہیں، اور چتر ہیں۔ ہے بھگوان! آپ مجھے سگن برہم کی ارادھنا کا اپدیش کیجئے۔ ۱۱۰

تب مُنیس رگھوپتی گُن گاتھا۔ کہے کچھک سادر کھگ ناتھا
برہم گیان رت منی بگیانی۔ موہی پرم ادھیکاری جانی
لاگے کرن برہم اپدیسا۔ اج ادویت اگُن ہردیسا
اکل انیہہ انام اروپا۔ انو بھو گمیہ اکھنڈ انوپا
من گو تیت امل ابناسی۔ نروکار نرودھی سکھ راسی
سو تیں تاہی تو ہی نہیں بھیلا۔ باری بیچ ادگاو ہیں بیدا

تب ہے پنچھی راج! منیشور نے مجھے شری رگھو ناتھ جی کے گنوں کی کچھ کتھائیں شردھا کے ساتھ کہہ سنائیں۔ پھر وہ برہم گیان میں لین تتو دیتا منی مجھے اُتم ادھکاری جان کر برہم گیان کا اُپدیش کرنے لگے کہ وہ برہم اجنما، ادویت (واحد لاشریک) نرگن اور ہردے کا سوامی ہے۔ کلا تیت (ارتقات کسی بھی بدھی یا آدمی کلا سے اُس کا پار نہیں پایا جا سکتا) کامنا رہت، نام رہت، رُوپ رہت یعنی نراکار، انوبھو سے جاننے یوگیہ، اکھنڈ اور بے مثال ہے۔ وہ من اور اندریوں سے پرے ہے۔ نرمل اور ناشی ہے۔ نروکار نسیما رہت (غیر محدود) اور سکھ کا گھر ہے۔ وید ایسا کہتے ہیں۔ کہ ایک ماتر وہ برہم ہی تیرے آتما ہیں۔ جیسے سمندر اور اُس کی لہر میں کوئی بھید نہیں ویسے ہی تیرے آتما اور برہم میں کوئی بھید نہیں تو آتم سروپ سے وہ برہم ہی ہے۔ ۱، ۲، ۳

بیدھ بھانت منی سمجھاوا۔ نرگن مت مم ہردے نہ آوا
پنی میں کہیوں نائی پدسیسا۔ سگن اپاسن کہہو منیسا

منیشور نے مجھے بہت طرح سے اپدیش کر کے سمجھانا چاہا۔ لیکن یہ نرگن مت میری سمجھ میں نہیں بیٹھا۔ میں نے پھر منی کے چرنوں میں سر جھکا کر کہا۔ ہے منیشور! مجھے سگن برہم کی اُپاسنا کا اپدیش کیجئے

رام بھگتی جل مم من مینا۔ کمیے بلگائی منیس پربینا
سوئی اپدیس کہو کروایا۔ نج نینہہ دیکھوں رگھو رایا

میرا من شری رام جی کی بھگتی روپی جل کی مچھلی ہے۔ ہے چتر منیشور! پھر یہ من کیسے اُن سے الگ ہو سکتا ہے۔ آپ کرپا کر کے مجھے وہی اپدیش کیجئے۔ جس سے کہ میں شری رگھو ناتھ جی کے درشن اپنی آنکھوں سے کر سکوں۔ ۵

بھر لوچن بلوک اودھیسا۔ تب سنہیوں نرگن اپدیسا
منی پنی کہہ ہری کتھا انوپا۔ کھنڈ سگن مت اگن نروپا

پہلے اپنی آنکھوں سے جی بھر کر شری ایودھیا ناتھ کے درشن کر لوں۔ تب نرگن برہم کا اپدیش سنوں گا۔ منی نے پھر بے مثال ہری کتھا کہی اور سگن مت کا کھنڈن کر کے نرگن مت کا منڈن کیا۔ ۶

تب میں نرگن مت کر دوری۔ سگن نروپوں کر ہٹھ بھوری
اُتر پرتی اُتر میں کینہا۔ منی تن بھئے کرودھ کے چینہا

تب میں نرگن مت کا کھنڈن کر کے سگن مت کا منڈن کرنے لگا۔ میں نے ترکی بہ ترکی جواب دیا۔ اس سے منی کے شریر میں کرودھ کے چینہہ (نشانیاں) پیدا ہو گئے۔ ۷

سنتو پربھو بہت اوگیا کیئیں۔ اپج کرودھ گیا نہہ کے ہیئیں
اتی سنگھرشن جوں کر کوئی۔ انل پرگٹ چندن تے ہوئی

ہے پربھو! سنئیے، بار بار اپمان کرنے پر گیانیوں کے من میں بھی کرودھ بڑھ جاتا ہے۔ اگر کوئی چندن کی لکڑی کو بار بار رگڑتا ہی جائے، تو اُس سے بھی اگنی پرگٹ ہو جاتی ہے۔ ۸

بارم بار سکوپ منی کرے نروپن گیان
میں اپنیں من بیٹھ تب کرؤں بیدھ انومان

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کرنا۔ اُسے بنا کسی کشٹ کے ویسے ہی آسانی سے چھوڑ دیتا ہے جیسے
منش پُرانے کپڑوں کو تیاگ کر نئے کپڑے پہن لیتا ہے ۔ ۱۰۹

سو ہر اکھنی شری تیتی اُدھِک نہیں پاوا کلیس
ابھی بادھی ودھر تیولیا بید ھرتن گیان نگیتو کھگیس

شیو جی نے دیو مریادا کی رکشا کی اور مجھے کوئی دُکھ نہیں ہوا۔
اِس پرکار سے ہے پنچھی راج! میں نے بہت سی یونیاں دھارن کیں لیکن
میرا اِس یونی میں ہی گیان بنا رہا۔ ۱۰۹

تری جگ دیو نر جو تن دھریوں، تجہنہ نہنہ رام بھجن انوسروں
ایک شول موہی بسر نہ کاؤ، گُرو کر کومل سیل سبھاؤ ۔

پشپر پنچھی، دیوتا یا منش جس یونی میں بھی میں گیا۔ اُسی اُسی شریر
میں میں شری رام جی کا بھجن کرتا رہا۔ لیکن میرے ہردے میں یہ جلن
لگی رہی کہ کومل سوشیل سبھاؤ گُرو کا میں نے اپمان کیا۔ ۱

چرم دیہ دوِج کے میں پائی۔ سُر دُرلبھ پُران شرتی گائی
کھیلوں تہوں بالکنہہ میلا۔ کرہوں سکل رگھو نایک لیلا

میں نے آخری دیہ برہمن کی پائی۔ جیسے دیوتا اور پُران دُرلبھ
بتلاتے ہیں۔ میں اُس برہمن شریر میں جب بالکوں میں مل کر کھیلتا تو
شری رگھوناتھ جی کے ہی چرتر کیا کرتا۔ ۲

پرَوڑھ بھئیں موہی پتا پڑھاوا۔ سمجھیوں سُنیوں گنیوں نہیں بھاوا
من تے سکل واسنا بھاگی۔ کیول رام چرن لے لاگی

میرے پتا بیاہ ہونے پر مجھے پڑھانے لگے میں سمجھتا
سُنتا اور وچارتا تو تھا لیکن مجھے وہ پڑھائی اچھی نہیں لگتی تھی میرے
من سے ساری واسنائیں بھاگ گئیں۔ صرف شری رام جی کے ہی
چرنوں میں لو لگ گئی۔ ۳

کہو کھگیس اس کون ابھاگی، کھری سیو سُر دھینو ہی تیاگی
پریم مگن موہی کچھ نہ سوہائی۔ ہاریو پتا پڑھا نے پڑھائی

ہے پنچھی راج! کہئے ایسا کون بد قسمت پرانی ہوگا۔ جو کام دھینو
کو چھوڑ کر گدھی کی سیوا کرے گا۔ پریم میں مگن ہونے کے کارن مجھے
کوئی بھی بات اچھی نہ لگتی تھی۔ پتا جی پڑھا پڑھا کر ہار گئے۔ ۴

بھئے کال بس جب پتُو ماتا۔ میں بن گیہ بھجن جن تراتا
جہنہ جہنہ بپن منیشور پاوؤں۔ آشرم جائی جائی سر ناوؤں

جب میرے پتا اور ماتا کی مرتیو ہو گئی۔ تب بھگتوں کے
رکشک بھگوان شری رام جی کا بھجن کرنے کے لئے میں بن میں چلا گیا۔
جہاں جہاں بن میں میں منیشور کو پاتا۔ وہاں وہاں اُن کے آشرموں
میں جا کر سر جھکاتا تا۔

بوجھیوں تنہہ ہی رام گن گاہا۔ کہیں سُنیوں ہرشت کھگ ناہا
سُنت پھروں ہری گن انوبادا۔ اویاہت گتی سمبھو پرسادا

ہے گرڑ جی! اُن سے میں شری رام جی کے گنوں کی کتھائیں
پوچھتا۔ وہ سُناتے اور میں پرسن ہو کر سنتا۔ اس پرکار میں سدا سب
جگہ شری ہری کے گنوں کی کتھائیں پوچھتا۔ وہ سُناتے اور میں پرسن
ہو کر سنتا۔ اس پرکار میں سدا سب جگہ شری ہری کے گنوں کی
بڑائی سنتا پھرتا۔ شیو جی کی کرپا سے میں ہر جگہ بے روک ٹوک جا
سکتا تھا۔ ۶

چھوٹی ترِی بدھ ایشنا گاڑھی۔ ایک لالسا اُر اتی باڑھی
رام چرن بارج جب دیکھوں۔ تب نج جنم سپھل کر لیکھوں

میری دھن، پتر اور شہرت تینوں پرکار کی گھنی واسنائیں
مٹ گئیں اور ہردے میں ایک ہی لالسا بے حد بڑھی ہوئی تھی کہ
جب شری رام جی کے چرن کملوں کو دیکھوں۔ تب اپنے جنم کو
سپھل سمجھوں ۔ ۷

جیہی پوچھیوں سوئی منی اس کہئی۔ ایشور سرب بھوت مئے اہئی
نرگن مت نہیں موہی سوہائی۔ سگن برہم رتی اُر ادھکائی.

جن سے میں پوچھتا۔ وہ سب منی ایسا کہتے کہ ایشور سب
جیووں میں ویاپک ہے یا سب دُنیا ایشور سروپ ہی ہے یہ نرگن
مت مجھے اچھا نہیں لگتا تھا۔ میرے ہردے میں تو سگن برہم کے
تئیں بے حد پریم بڑھ گیا تھا۔ ۸

گُرو کے بچن سُمرت کر رام چرن من لاگ
رگھوپتی جس گاتا پھروں چھن چھن نو انوراگ

گُرو کے بچنوں کو یاد کر کے میرا من شری رام جی کے چرنوں میں
لگ گیا۔ میرے من میں چھن چھن میں پربھو شری رام جی کے پریم کی
نئی نئی ترنگیں اُٹھتیں۔ اور میں اُن کا سُندر یش گاتا پھرتا تھا۔ ۱۱۰

میرو سکھر بٹ چھایا منی لو مس آسین

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ساپ انوگرہ ہوئے جیہیں ناتھ تھوریہیں کال

ہے دینیال بھگوان شنکر جی! اب اس پر کرپا کیجئے جس
سے یہ ناتھ! تھوڑے ہی وقت میں شاپ کے پربھاؤ سے
پر چھوٹ جائے۔

ایہی کرہے پرم کلیانا۔ ہوئی کرہو اب کرپا ندھانا
بیپر گرامن پر بہت سانی۔ ایوم استوتی بھئی نبھ بانی

ہے کرپا ندھان! اب آپ وہی کچھ کیجئے جس سے اس
کا پرم کلیان ہو۔ دوسروں کی بھاونا سے پری پورن برہمن کے بچنوں
کو سنکر پھر آکاش بانی ہوئی "ایسا ہی ہو"۔ ١

جدپی کینہہ ایہیں دارن پاپا۔ مَیں پنی دینہ کوپ کر ساپا
تدپی تمہار سادھتا دیکھی۔ کرہوں ایہی پر کرپا بسیکھی

اگرچہ اس نے بڑا بھاری پاپ کیا ہے۔ اور میں نے بھی
کرودھ کے مارے ایسے شاپ دیا ہے۔ تو بھی تمہاری نیکی کا خیال
کرتے ہوئے میں اس پر بہت زیادہ کرپا کروں گا۔ ٢

چھما سیل جے پر اُپکاری۔ تے دُوِج موہی پریہ جتھا کھراری
موشراپ دوِج بیرتھ نہ جائیہی۔ جنم سہس او سیہ یہ پائیہی

ہے برہمن! جو لوگ کشما والے اور دوسروں کی بھلائی کرنے
والے ہوتے ہیں۔ وہ مجھے کھر کے دشمن شری رام جی کے سمان پیارے
ہوتے ہیں۔ ہے برہمن! میرا شاپ ویرتھ نہیں جا سکتا۔ یہ ہزار جنم
تو ضرور ہی پائے گا۔ ٣

جنمت مرت دُسہہ دُکھ ہوئی۔ ایہی سوالپؤ نہیں بیاپہی سوئی
کونیوں جنم مٹیہہ نہیں گیانا۔ سُن ہی سُودر مم بچن پرمانا

لیکن جنمنے اور مرتے وقت جو ناقابل برداشت دکھ ہوتا ہے
اس کو وہ دکھ ذرا بھر بھی محسوس نہ ہوگا۔ اور نہ ہی کسی جنم میں اس کا گیان
مٹے گا۔ ہے شودرا میرے پرمانک بچنوں کو سُن۔ ٤

رگھوپتی پُریں جنم تو بھئیو۔ پنی تیں مم سیوا من دئیو
پُری پربھاو انوگرہ موریں۔ رام بھگتی اپجیہی ار توریں

ایک تو تیرا جنم شری رگھوناتھ جی کی نگری میں ہوا پھر تو
نے میری سیوا میں من لگایا۔ ایودھیا پوری کے پربھاو اور میری کرپا
سے تیرے ہردے میں رام جی کے تئیں بھگتی پیدا ہوگی۔

سنو مم بچن ستیہ اب بھائی۔ ہری توشن برت دوِج سیوکائی
اب جن کربہی بپر اپمانا۔ جانیہو سنت اننت سمانا

ہے بھائی! اب میری سچی بات سن۔ بھگوان کو پرسن کرنے
کے لئے برہمنوں کی سیوا ہی سب سے اُتم سادھن ہے۔ اب کبھی
برہمنوں کی ہتک نہ کرنا۔ سنتوں کو اننت بھگوان کا ہی روپ سمجھنا۔ ٦

اندر کلیس مم سول بسالا۔ کال دنڈ ہری چکر کرالا
جو انہہ کر مارا نہیں مرئی۔ بپر دروہ پاوک سو جرئی

اندر کے بجر اور میرے بشال ترشول، کال کے ڈنڈا اور شری
ہری کے سدرشن چکر کے مارے بھی جو نہیں مرتا۔ وہ بھی برہمنوں سے
ویر کرنے کی اگنی میں جل کر بھسم ہو جاتا ہے۔ ٧

اس بیبیک راکھیہو من ماہیں۔ تمہ کہہ جگ دُرلبھ کچھ ناہیں
اورو ایک آسیش موری۔ اپرت ہت گتی ہوئیہی توری

من میں ایسا وچار رکھنا۔ پھر تمہارے لئے دنیا میں کچھ بھی
دُرلبھ نہیں ہوگا۔ میرا ایک اور بھی آشیرواد ہے کہ تجھے ہر جگہ ہی کامیابی
ہوگی (اپرت بہت شبد کے دو ارتھ ہیں "لیجے" اور "نہ رکا ہوا"
اس واسطے یا تو یہ ارتھ ہو سکتا ہے کہ ہر جگہ تیری جے ہوگی یا یہ کہ تو
ہر جگہ بے روک ٹوک جا سکیگا)

سن سِو بچن ہرش گرو ایوم استو اتی بھاکھ
موہی پربودھ گیو گرہ سمبھو چرن ار راکھ

شیو جی کی اس آکاش بانی کو سنکر گرو جی مہاراج پرسن ہو گئے
اور "ایسا ہی ہو" کہہ کر مجھے بہت سمجھا کر اور شیو جی کے چرنوں کا دھیان
ہردے میں کرتے ہوئے اپنے گھر گئے۔ ١٠٩

پریرت کال بندھ گری جائے۔ بھئیو میں بیال
پنی پر یاس بنو تن تجیوں گئیں کچھ کال

کال کی پریرنا سے میں بندھیاچل میں جا کر سانپ بنا پھر
کچھ کال کے بعد بغیر کسی تکلیف کے میں نے وہ سانپ کا شریر
چھوڑ دیا۔ ١٠٩

جوئی تن دھرؤں تجؤں پنی اناپاس ہری جلان
جمی نوتن پٹ پہرے نر پرہرے پُران

ہے پکشی! بھگوان کے واہن گرڑ جی! میں جو بھی شریر دھارن

سیپھرن منولی گنگولسی چارو گنگا ، لسد بھال بال انرو کنٹھے بجھنگا

جو ہمالیہ پربت کے سمان گورے رنگ کے اور گمبھیر ہیں

جن کے سر پر ہیں کروڑوں کامدیوؤں کی چمک دمک ہے ۔ جن کے

سر پر سُندر ندی گنگا جی براجتی ہیں ۔ جن کی پیشانی پر بال چندرما (دوج

کا چندرما) شوبھا پا رہا ہے ۔ اور گلے میں سانپوں کے ہار ہیں ۔ ۳

چلت کُنڈلم بھرو سُنیترم وشالم ۔ پرسن آننم نیل کنٹھم دیالم

مرگ آدھیش چرم امبرم منڈ مالم ۔ پریم شنکرم سروناتھم بھجامی

جن کے کانوں میں کُنڈل جھول رہے ہیں ۔ خوبصورت بھویں اور

بڑی بڑی آنکھیں ہیں ۔ جو پرسن مکھ ، نیل کنٹھ اور دیالو ہیں ۔ شیر کے

چمڑے کے کپڑے اور مُنڈ مالا پہنے ہوئے ہیں ۔ اُن سب کے

پیارے اور سب کے ایشور شری شنکر جی کو میں بھجتا ہوں ۔ ۴

پرچنڈم پرکرشٹم پرگلبھم پریشم ۔ اکھنڈم اجم بھانو کوٹی پرکاشم

ترے شول نرمولنم شول پانم ۔ بھجے اہم بھوانی پتم بھاو گمیم

رُودر روپ ، اتم ، تیجسوی پرمیشور ، اکھنڈ ، اجنما کروڑوں سورجوں

کے سمان پرکاش مان تینوں پرکار کے سنتاپ کو جڑ سے اکھاڑنے

والے ، ترشول ہاتھوں میں دھارن کئے ، شردھا اور پریم

سے ملنے والے پاربتی جی کے پتی شری شنکر جی مہاراج کو میں

بھجتا ہوں ۔ ۵

کلا اتیت کلیان کلپ انت کاری ۔ سدا سجّن آنند داتا پُرا رِی

چدانند سندوہ موہا پہاری ۔ پرسید پرسید پربھو منمتھاری

کلاؤں سے پرے ، کلیان کرنے والے ، پرلے کرنیوالے

نیک پُرشوں کو سدا سُکھ دینے والے ۔ ترپُر دیت کے شترو ، سچدا

نند گھن ، موہ کا ناش کرنے والے اور من کو متھن کرنے والے

کام دیو کے شترو شری مہادیو جی ! مجھ پر پرسن ہو جائیے ۔ پرسن

ہو جائیے ۔ ۶

نہ یاود اُما ناتھ پادار وندم ۔ بھجنتیہ لوکے پرے وا نرانام

نہ تاوت سُکھم شانتی سنتاپ ناشم ۔ پرسید پربھو سرو بھوتادھی واسم

جب تک آپ پاربتی جی کے پتی کے چرن کملوں کو

منش نہیں بھجتے ۔ تب تک انہیں لوک اور پرلوک میں نہ تو سُکھ

اور شانتی ہی ملتی ہے ۔ اور نہ ان کے کلیشوں کا ناش ہوتا ہے

ہے سب جیووں کے ہردے میں نواس کرنے والے پربھو ! مجھ

پر پرسن ہو جائیے ۔ ۷

نہ جانامی یوگم جپم نیو پوجام ۔ نتو اہم سدا سروداشمبھو تبھیم

جرا جنم دکھوگھ تاتپیمانم ۔ پربھو پاہی آپن نماسی ایش شمبھو

میں نہ تو یوگ جانتا ہوں نہ جپ ہی جانتا ہوں اور نہ

پوجا ہی جانتا ہوں ۔ ہے شمبھو ! میں تو سدا ہی آپ کو نمسکار کرتا

ہوں ۔ ہے پربھو ! بڑھاپے اور جنم کے دکھ سمودائے سے تپتے ہوئے

مجھ دین دکھی کی رکشا کیجئے ۔ ہے ایشور ! ہے شمبھو ! میں آپ کو

نمسکار کرتا ہوں ۔ ۸

رُودر اشٹکم اِدم پروکتم وپرین ہرتو شیئے

یے پٹھنتی نرا بھکتیا تیشام شمبھو پرسیدتی

بھگوان رُودر (شنکر) کی پرسنتا کے لئے یہ آٹھ چھند اشٹک

میں کاک بھشنڈی کے پورو جنم کے گورو برہمن نے کہے ہیں ۔ جو

منش بھگتی بھاؤ سے انہیں پڑھتے ہیں ۔ اُن پر بھگوان شمبھو پرسن

ہوتے ہیں ۔ ۹

سُن بنتی سرگیہ سیو دیکھ بپر انوراگ

پنی مندر نبھ بانی بھئی دوج بر بر ماگ

سروگیہ شیو جی مہاراج نے برہمن کی بنتی سُنی اور اس کے سچے

پریم کو دیکھا ۔ تب مندر میں آکاش بانی ہوئی کہ ہے اُتم برہمن ! ور دان

مانگو ۔ ۱۰۸

جوں پرسنّ پربھو مو پر ناتھ دین پر نیہہ

نج پد بھگتی دیئی پربھو پُنی دوسر بر دیہو

برہمن نے کہا ۔ ہے پربھو ! اگر آپ مجھ پر پرسن ہیں اور مجھ

دین پر آپ کا پریم ہے تو ہے ناتھ ! پہلے اپنے چرنوں کی بھگتی دے

کر پھر دوسرا وردان دیجئے ۔ ۱۰۸

تو مایا بس جیو جڑ سنتت پھرے بھلان

تہی پر کرودھ نہ کریئے پربھو کرپا سندھو بھگوان

ہے پربھو ! آپ کی مایا کے وش ہو کر یہ جڑ جیو سدا بھولا

بھٹکا پھرتا ہے ۔ ہے کرپا ساگر بھگوان ! اس پر کرودھ نہ کیجئے ۔ ۱۰۸

سنکر دین دیال اب ایہی پر ہوہو کرپال

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دُشٹ کو کُتے کی طرح دُور سے ہی تیاگ دینا چاہئے ہیں پرنتُو

تھا میرے ہردے میں کپٹ اور کُٹلتا بھری تھی۔ اِس لئے

اگرچہ گُرو جی مجھے میری بھلائی کے لئے ہی نصیحت کرتے تھے۔

لیکن وُہ مجھے اچھی نہیں لگتی تھی۔ ۸

ایک بار ہر مندر جپت رہیوں سیو نام

گُرو آیو ابھیمان تے اُٹھ نہیں کینہہ پرنام

ایک بار میں شِو مندر میں شِو جی کے نام کا سمرن کر رہا تھا

کہ اتنے میں گُرو جی وہاں آ گئے لیکن ابھیمان کے مارے میں نے

اُٹھ کر گُرو جی کو پرنام نہ کیا۔ ۱۰۶

سو دیال نہیں کہیو کچھ اُر نہ روش لولیس

اتی اگھ گُرو اپمانتا سہہ نہیں سکے مہیس

گُرو جی دیالو تھے۔ اِس لئے اُنہوں نے تو کچھ کہا اور نہ ہی

اُن کے ہردے میں انش ماتر بھی کرودھ تھا۔ پر گُرو جی کے اپمان

کے اس مہاپاپ کو شِو جی سہہ نہ سکے۔ ۱۰۶

مندر ماجھ بھئی نبھ بانی۔ رے ہت بھاگیہ اگیہ ابھیمانی

جدپی تو گُر کِھیں نہیں کرودھا۔ اتی کرپال چِت سمیک بودھا

تدپی ساپ سٹھ دیہوں تو ہی۔ نیتی برودھ سوہا ہے نہ موہی

جو نہیں ونڈ کروں کھل تورا۔ بھرشٹ ہوئے شرُتی مارگ مورا

مندر میں آکاش بانی ہوئی۔ اے بدقسمت مُورکھ ابھیمانی!

اگرچہ تیرے گُرو کو تیری اس کرتُوت پر کرودھ نہیں ہے، وُہ بے حد

سجن ہیں۔ اور یتھارتھ گیان وان ہیں۔ تو بھی ہے مُورکھ!

تجھ کو میں شاپ دُوں گا۔ کیونکہ دھرم مریادا کا ورودھ مجھے منظور

نہیں ہے۔ ہے دُشٹ! اگر میں تجھے سزا نہ دُوں۔ تو میرا ویدک

مارگ بھرشٹ ہو جائے گا۔

جے سٹھ گُر سن اِرشا کرہیں۔ رَورو نرک کوٹ جگ پرہیں

تری جگ جونی پنی دھر ہیں۔ سریرا۔ ایت جنم بھر پاوہیں پیرا

جو مُورکھ گُرو سے کینہ رکھتے ہیں۔ وہ کروڑوں یُگوں تک رَورو

نرک میں پڑے رہتے ہیں۔ پھر وہاں سے نکل کر وہ پشُو پنچھی

آدک تریک یونیوں میں دیہہ دھارن کرتے ہیں اور دس ہزار

جنموں تک دُکھ بھوگتے رہتے ہیں۔

بیٹھا رہیسی اجگر اے پاپی۔ سرپ ہوہی کھل مل متی ساپی

مہا بٹپ کوٹر مہنہ جائی۔ رہو ادھم ادھو گتی پائی

اے پاپی! تو گُرو کے سامنے اژدھے کی طرح بیٹھا

رہا۔ رے دُشٹ! تیری بُدھی پر سانپ کے سبھاؤ نے غلبہ

پا لیا ہے۔ اِس لئے تو سانپ ہو جا۔ اَرے مہا نیچ! تو سانپ

کی نیچ یونی کو پا کر کسی بڑے بھاری درخت کی کھوہ میں جا کر رہ

ہاہاکار کینہہ گُرو دارُن سُن سیو ساپ

کمپت موہی بلوکی اتی اُر اُپجا پرتاپ

شِو جی کے اِس بھیانک شاپ کو سُن کر گُرو جی ہاہاکار

کرنے لگے۔ مجھے کانپتا ہُوا دیکھ کر اُن کے ہردے میں بے حد

کلیش بڑھا۔ ۱۰۷

کر ڈنڈوت سپریم دُوِج سِو سمکھ کر جور

بنے کرت گدگد سُور سمجھ گھور گتی مور

پریم کے ساتھ ڈنڈوت کر کے وہ برہمن شری شِو جی

مہاراج کے سامنے ہاتھ جوڑ کر میری بھیانک گتی کو وچار کر گدگد

بانی سے بِنتی (پرارتھنا) کرنے لگے۔ ۱۰۷

نمامیش میشان نروان رُوپم۔ بِبھم ویاپکم برہم ویدسوروپم

نجم نرگُنم نروِکلپم نریہم۔ چدا کاش آکاش واسم بھجے ہم

ہے مُکتی رُوپ، ویاپک، برہم اور وید سوروپ ایشان

دِشا کے ایشور اور سب کے مالک شری مہادیو جی! میں آپ

کو نمسکار کرتا ہوں۔ آپ سوتنتر (از خود پیدا) ہیں۔ نرگُن ہیں

نروِکلپ (بھید رہت) اِچھا رہت، چدانند سروپ آکاش

ہیں۔ آپ آکاش میں بھی ویاپک ہیں۔ آپ کو میں بھجتا ہُوں

نِراکارم اونکار مُولم تُریم۔ گِرا گیان گوتیتم ایشم گِریشم

کرالم مہاکال کالم کرپالم۔ گُناگار سنسار پارم نتو اہم

نِراکار، اونکار کے مُول، تینوں گُنوں سے پرے، بانی

گیان اور اِندریوں سے پرے کیلاش کے سوامی، وِکرال (بھیانک)

مہاکال کے بھی کال، کرپالو۔ گُنوں کے گھر۔ سنسار سے پرے

آپ ایشور کو میں نمسکار کرتا ہُوں۔ ۲

تُشار ادرِ سنکاش گورم گمبھیرم۔ منو بھُوت کوٹی پربھا شری شریرم

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

میری سیوا اور بھگتی کو دیکھ کر وہ مجھے اپنے بیٹے کی طرح پیار سے
پڑھاتے تھے۔ ۳

شمبھو منتر موہی دوِج بر دینہا۔ شبھ اُپدیش بِبدھ بدھی کینہا
جپؤں منتر شِو مندر جائی۔ ہردے دمبھ اہم اَتی ادھکائی

اُن برہمن شریشٹھ نے مجھ کو شری شِو جی کا منتر دیا۔ اور بہت طرح سے نیک اُپدیش کیا۔ میں شِو مندر میں جا کر منتر جپتا جیسے انتہکرن میں پاکھنڈ اور اہنکار بڑھ گیا۔ ۴

میں کھل مل سنکل نیچ جاتی۔ کپس موہ تو
ہری جن دوِج دیکھیں جریں کرؤں بشنو دروہ

میں دشٹ پاپوں سے بھری ہوئی بدھی والا نیچ جاتی موہ کے وش ہوا شری ہری کے بھگتوں کو دیکھ کر غصے کے مارے جلا کرتا اور وشنو بھگوان کے تئیں ویر بھاؤ رکھتا۔ ۱۰۵

گرُ نت موہی پربودھ دکھت دیکھ آچرن مم
موہی اُپجے اتی کرودھ دمبھی نیتی کی بھاوئی

گرو جی مجھے ہر روز اچھی طرح سے سمجھاتے تھے۔ وہ میرے آچرن کو دیکھ کر بے حد دُکھی تھے۔ مجھے اُن کی نصیحت پر بڑا غصہ آتا تھا۔ پاکھنڈی پُرش کو کیا کبھی دھرم اُپدیش اچھا لگتا ہے؟

ایک بار گرو لینہ بولائی۔ موہی نیتی بہو بھانت سکھائی
شِو سیوا کر پھل سُت سوئی۔ اَبرل بھگتی رام پد ہوئی

ایک بار گرو جی نے مجھے بلا لیا اور بہت طرح سے دھرم اُپدیش کیا اور کہا ہے بیٹا! شِو جی کی سیوا کا پھل ایک ماتر یہی ہے کہ شری رام جی کے چرنوں میں گوڑھ بھگتی ہو۔ ۱

رام ہی بھجہیں تات شِو دھاتا۔ نر پامر کے کیتک باتا
جاسُ چرن اج شِو انوراگی۔ تاسُ دروہ سُکھ چہسی ابھاگی

ہے تات! ابھاگے نیچ پرانی کی تو بات ہی کیا ہے شری رام جی کا بھجن تو شِو جی اور برہما جی تک کرتے ہیں۔ جن کے چرنوں کے شِو جی اور برہما جی اُپاسک ہیں۔ سے بدنصیب اُن سے ویر کر کے سُکھ چاہتا ہے

ہر کہہ ہری سیوک گرو کہیؤ۔ سُن کھگ ناتھ ہردے مم دہیو
ادھم جاتی میں بدیا پائیں۔ بھیؤں جتھا اہی دودھ پیائیں

ہے پکھشی راج! گرو جی کے مُکھ سے یہ بات سُن کر شِو جی شری ہری کے سیوک ہیں۔ میرا کلیجہ جل اُٹھا۔ میں نیچ جاتی کا وِدیا پڑھ کر ایسا ہو گیا تھا۔ جیسے دودھ پلانے سے سانپ اور زہریلا ہو جاتا ہے۔ ۲

مانی کٹل کبھاگیہ کُجاتی۔ گرو کر دروہ کرؤں دن راتی
اتی دیال گرو سوپ نہ کرودھا۔ پُنی پُنی موہی سکھاو سُبودھا

ابھیمانی کٹل، بدقسمت اور بد ذات میں رات دن گرو جی سے کینہ رکھتا۔ گرو جی ایسے دیالو تھے کہ وہ مجھ پر ذرا بھی کرودھ نہ کرتے تھے۔ اور بار بار مجھے اچھی نصیحت کر کے سمجھاتے تھے۔ ۳

جیہی تے نیچ بڑائی پاوا۔ سو پرتھمہیں ہتی تاہی نساوا
دھوم انل سمبھو سنو بھائی۔ تیہی بجھاو گھن پدوی پائی

نیچ منش جس سے بڑائی پاتا ہے وہ سب سے پہلے اسی پر ہاتھ صاف کر کے اُسے نشٹ کرتا ہے۔ ہے بھائی! سُنیئے آگ سے پیدا ہوا دھواں بادل کا مرتبہ پا کر اسی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ ۵

رج مگ پری نرادر رہئی۔ سب کر پد پرہار نت سہئی
مرُت اُڑاو پرتھم تیہی بھرئی۔ پنی نرپ نین کریٹنہ پرئی

دھول راہ میں بے عزت پڑی رہتی ہے اور سب کے پاؤں کی مار کو ہر روز سہتی ہے۔ جب ہوا اُسے اُڑاتی ہے تو سب سے پہلے وہ ہوا کو گرد آلودہ کر دیتی ہے۔ اور پھر راجاؤں کی آنکھوں اور تاج پر پڑتی ہے۔ ۶

سنو کھگپتی اس سمجھ پرسنگا۔ بدھ نہیں کرہیں ادھم کر سنگا
کبی کووِد گاوہیں اسی نیتی۔ کھل سن کلہہ نہ بھل نہیں پریتی

ہے پکھشی راج گرڑ جی! سُنیئے ان سب باتوں پر دھیان کر کے بدھیمان لوگ نیچ لوگوں کا سنگ نہیں کرتے۔ شاعر اور پنڈت لوگ ایسی نیتی کہتے ہیں کہ دُشٹ کے ساتھ نہ تو لڑائی جھگڑا ہی اچھا ہوتا ہے اور نہ پریم کرنا ہی اچھا ہے۔ ۷

اُداسین نت رہیئے گوسائیں۔ کھل پریہریئے سوان کی نائیں
میں کھل ہردے کپٹ کٹلائی۔ گرو ہت کہئے نہ موہی سہائی

ہے گوسائیں! اُس سے تو سدا اُداسین ہی رہنا چاہیئے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

گائے رام گن گن بمل بھوتر نہیں پریاس
اگر منش وشواس کرے تو کلجگ کے سمان دوسرا کوئی

بھی یگ نہیں۔ کیونکہ اس یگ میں شری رام جی کے نرمل گنوں کا گن
گانے سے ہی سنسار ساگر ترا جاتا ہے اور یوگ، تپ آدی کٹھن
سادھن نہیں کرنے پڑتے۔

پرگٹ چار پد دھرم کے کلی مہہ ایک پردھان
جین کین بدھی دینے دان کرے کلیان

ستیہ، دیا، تپ اور دان دھرم کے چار چرن پرسدھ ہیں
جن میں کلجگ میں ایک دان روپی چرن ہی پردھان ہے۔ خواہ وہ
کسی طرح کیا جائے۔ دان کلیان ہی کرتا ہے۔ ۱۰۳

نت جگ دھرم ہوہیں سب کیرے، ہردے رام مایا کے پریرے
شدھ ستو سمتا بگیانا۔ کرت پربھاو پرسن من جانا
شری رام جی کی مایا کی پریرنا سے سب کے ہردے میں
سبھی یگوں کے دھرم نت ہوتے رہتے ہیں۔ شدھ ستو گن، سمتا
گیان اور من کا شانت ہوتا۔ یہ ست یگ کا پربھاو جانے
ستو بہت رج کچھ رتی کرما۔ سب بدھی سکھ تریتا کر دھرما
بہو رج سو لپ ستو کچھ تامس۔ دواپر دھرم ہرش بھے مانس
ستو گن کی زیادتی ہو۔ کچھ رجو گن کا انش ملا ہوا ہو۔ کچھ تمو گن
بھی ملا ہوا ہو۔ من میں آنند بھی ہو اور اس آنند کے چھن جانے کا
ڈر بھی ہو۔ یہ دواپر کا دھرم ہے۔ ۲

تامس بہت رجو گن تھوڑا۔ کلی پربھاو ورودھ چہنڈ اورا
بدھ جگ دھرم جان من ماہیں۔ تج ادھرم رتی دھرم کراہیں
تمو گن بہت ہو، رجو گن تھوڑا ہو۔ چاروں طرف ورودھ
بھی پھیلا ہوا ہو۔ تو اسے کلجگ کا پربھاو سمجھنا چاہئے۔ بدھیمان
لوگ ہر ایک یگ کے الگ الگ دھرموں کو من میں پہچان کر
ادھرم کا تیاگ کرتے ہیں اور دھرم سے پریم کرتے ہیں۔
کال دھرم نہیں بیاپہیں تاہی، رگھوپتی چرن پریتی اتی جاہی
نٹ کرت بکٹ کپٹ کھگ رایا، نٹ سیوک ہی نہ بیاپے مایا
جس کا شری رگھوناتھ جی کے چرنوں میں بے حد پریم ہے
اس پر ان یگوں کے دھرموں کا پربھاو نہیں پڑتا ہے۔ ہے پکشی راج!

بازیگر کا کیا ہوا کپٹ چرتر (جادوگری، اندرجال) بڑا ہی کٹھن
ہوتا ہے۔ لیکن وہ دیکھنے والوں پر ہی پربھاو ڈالتا ہے۔ بازیگر
کے اپنے سیوک پر وہ بازیگر کی جادوگری کوئی اثر نہیں ڈالتی۔ ۴

ہری مایا کرت دوش گن بنو ہری بھجن نہ جاہیں
بھجئے رام تج کام سب اس بچار من ماہیں
ایسے ہی شری ہری جی کی مایا کے رچائے ہوئے گن
اور دوش ہری بھجن کے بغیر دور نہیں ہوتے۔ من میں ایسا وچار
کر کے سب کاماناؤں کو چھوڑ کر سچے ہردے سے شری رام جی کا
بھجن کرنا چاہئے۔ ۱۰۴

تیہیں کلی کال برش بہو بسیوں اودھ بہگیس
پریو دکال بپتی بس تب میں گیؤں بدیس
ہے پکشی راج گرڑ! میں اس کلجگ میں بہت سال اودھیا
میں رہا۔ ایک بار سخت قحط پڑ گیا۔ تب میں مصیبت کا مارا کسی
دوسرے دیش کو چلا گیا۔ ۱۰۴

گئیوں اجینی سنو ارگاری۔ دین ملین دریدر دکھاری
گئیں کال کچھ سمپتی پائی۔ تہہ پنی کرؤں سمبھو سیوکائی
ہے سانپوں کے دشمن گرڑ جی! سنئے میں لاچار، اداس
کنگال اور دکھی ہو کر اجین نگری میں آیا۔ کچھ وقت گزر جانے
کے بعد کچھ دولت پائی۔ وہاں پھر میں بھی شری شو جی مہاراج
کی سیوا کرنے لگا۔

بپر ایک بیدک سو پوجا۔ کرے سدا تیہی کاج نہ دوجا
پرم سادھو پرمارتھ بندک۔ سمبھو اپاسک نہیں ہری نندک
وہاں ایک وید ریتی انوسار شو جی کی پوجا کرنے والے
برہمن رہتے تھے۔ انہیں شو پوجا کے بغیر اور کوئی کام نہیں تھا۔ وہ
بہت ہی نیک اور پرمارتھ تتو کو جاننے والے تھے۔ شو جی کے
اپاسک تو تھے لیکن شری ہری کی نندا کرنے والے نہ تھے۔ ۲

تیہی سیوؤں میں کپٹ سمیتا۔ دوج دیال اتی نیتی نکیتا
باہج نمر دیکھ موہی سائیں۔ بپر پڑھاو پتر کی نیائیں
میں کپٹ کے ساتھ اس برہمن کی سیوا کرتا تھا۔ برہمن
بڑے ہی رحمدل اور نیتی کے گھر تھے۔ ہے سوامی! ظاہر طور پر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے۔ مانو یہ سے کال میں بھی اُن کا ناش نہیں ہو گا (پنچ وساکار تھ پچاس سال بھی ہو سکتا ہے۔ یعنی پچاس سال تھوڑی سی عمر ہے لیکن ارتھ ہو گا۔ پرنتو بھاوارتھ میں کوئی انتر نہیں ہے)

کلی کال بہال کئے منجا - نہیں مانت کو انجا تنجا ؎
نہیں تو شی بچار نہ سیتلتا - سب جاتی کجاتی بھئے منگتا

کلجگ نے سب لوگوں کو بے حال کر دیا ہے نہ کوئی بہن کو مانتا ہے نہ بیٹی کو۔ لوگوں میں نہ تو صبر ہے نہ گیان ہے اور نہ ہی من میں شانتی ہے۔ ذات اور بے ذات سب مانگنے والے ہی ہو گئے۔ ۳

اِرشا پرُوشا چھر لولپتا - بھر پوُر رہی سمتا بگتا ؎
سب لوگ بیوگ بسوک ہیئے - برن آشرم دھرم اچار گئے

حسد، سخت کلامی اور لالچ سنسار میں چھا گئے ہیں سمتا (سب کو برابر سمجھنا یا مساوات) چلی گئی ہے۔ سب لوگ بیوگ اور بے حد شوک سے مرے پڑے ہیں۔ ورن آشرم دھرم سمبندھی سب آچار مٹ گئے۔

دم دان دیا نہیں جانپنی - جڑتا پر بنچنتا اتی گھنی
تن پوشک ناری نرا سگرے - پرنندک جے جگ مو بگرے

دم (اندریوں پر قابو پانا) دان، دیا اور سمجھداری کسی میں نہیں رہی۔ مورکھ پن اور دوسروں کو ٹھگنا یہ بہت ہی بڑھ گیا ہے استری اور پرش سارا وقت شریر کے پالن پوشن (ارتھات پیٹ کے دھندوں میں) میں ہی لگاتے ہیں۔ دوسروں کی نندا کرنے والوں کا ہی سنسار میں بول بالا ہے۔ ۵

سنو بیال اری کال کلی مل اوگن آگار
گنئو بہت کلجگ کر بنو پریاس نستار

ہے سانپوں کے دشمن گرڑ جی! سنئے کلجگ پاپ اور اوگنوں کا گھر ہے۔ لیکن اس کلجگ میں ایک بڑا بھاری گن بھی ہے۔ وہ گن یہ ہے کہ اس کلجگ میں بغیر کسی محنت کے سنسار بندھن سے مکتی مل سکتی ہے۔ ۱۰۲

کرت جگ تریتا دواپر پوجا مکھ اور جوگ
جو گتی ہوئے سو کلی ہری رام تلم نے پاوہیں لوگ

ست یگ، تریتا اور دواپر میں جو اُتم گتی پوجا یگیہ اور یوگ سادھنوں سے ملتی ہے۔ وہی اُتم گتی کلجگ میں صرف بھگوان کا نام سمرن سے ہی لوگ پا جاتے ہیں۔ ۱۰۲

کرت جگ سب جوگی بگیانی - کر ہری دھیان تریں بھو پرانی
تریتا بیدھ جگیہ نر کر ہیں - پربھوہی سمرپ کرم بھو تر ہیں

ست یگ میں سب یوگی اور اُتم ودیا ہوتے ہیں۔ اس یگ میں بھگوان کا دھیان کر کے سب پرانی سنسار ساگر سے تر جاتے ہیں۔ تریتا یگ میں لوگ طرح طرح کے یگیہ کرتے ہیں اور اُن کو پربھو کے ارپن کر کے سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہیں۔ ۱

دواپر کر رگھوپتی پد پوجا - نر بھو تر ہیں اُپائے نہ دوجا
کلجگ کیول ہری گن گاہا - گاوت نر پاو ہیں بھو تھاہا

دواپر میں لوگ شری رگھوناتھ جی کے چرنوں کی پوجا کر کے سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہیں۔ دوسرا کوئی اُپائے نہیں ہے اور کلجگ میں تو صرف شری رگھوناتھ کے گنوں کی کتھاؤں کا گان کرنے سے ہی اس سنسار ساگر کا پار پا جاتے ہیں۔ ۲

کلجگ جوگ نہ جگیہ نہ گیانا - ایک آدھار رام گن گانا
سب بھروس تج جو بھج رامہی - پریم سمیت گاو گن گرامہی

کلجگ میں نہ تو یوگ ہے نہ یگیہ ہے اور نہ ہی گیان ہے۔ شری رام جی کے گن گان کا ہی ایک ماتر سہارا ہے۔ سب بھروسوں کو چھوڑ کر ایک ماتر جو شری رام جی کا بھجن کرتا ہے اور پریم کے ساتھ اُن کے گُن سمُوہ کا گان کرتا ہے۔ ۳

سوئی بھو تر کچھ سنسیہ ناہیں - نام پرتاپ پرگٹ کلی ماہیں
کلی کر ایک پنیت پرتاپا - مانس پنیہ ہوئیں نہیں پاپا

وہی بھو ساگر سے تر جاتا ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کلجگ میں نام کی مہما پرگٹ ہے اور کلجگ میں ایک پوتر بڑائی اور بھی ہے۔ وہ یہ کہ منش من میں اگر پنیہ کرموں کا چنتن کرتا ہے تو اس کا اسے نتیجہ پھل ملتا ہے۔ لیکن اگر پاپ کرموں کا چنتن کرتا ہے تو اسے پاپ نہیں لگتا (ارتھات مانسک پنیہ تو ہوتا ہے لیکن مانسک پاپ نہیں ہوتا)

کلجگ سم جگ آن نہیں جو نر کر بسواس

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کرہیں پاپ پاہیں دُکھ بھجے رج سوک بیوگ

کلجگ ہیں سب لوگ ورن سنکر (حرام کی اولاد) اور وید مریادا سے الگ ہو گئے ہیں۔ وہ پاپ کرتے ہیں۔ اور اُن کے نتیجہ کے طور پر دُکھ بھگتے، روگ، شوک اور بیماری و تشویش سے جُدائی پاتے ہیں۔ ١٠٠

شُرتی سمت ہری بھگتی پتھ سنجُت برتی بیبک
تیہیں نہ چلہیں نر موہ بس کلپہیں پنتھ انیک

ویدوں میں کہا ہوا ویراگیہ اور گیان سے یُکت جو ایشور بھگتی کا مارگ ہے، اگیان وش منش اُس مارگ پر تو چلتے نہیں اور طرح طرح کے نئے سے نئے مت متانتروں کی کلپنا کرتے ہیں۔ ١٠٠

بہُہ دام سنوار ہیں دھام جتی، بِشیا ہر لینہہ نہ رہی برتی
تپسی دھن ونت دریدر گرہی، کلی کوتک تات نہ جات کہی

سنیاسی لوگ بہت دھن خرچ کر کے گھر سجاتے ہیں۔ اُن میں ویراگیہ نہیں رہا۔ اُسے وِشیوں نے چھین لیا ہے۔ تپسوی لوگ تو کلجگ میں دھن وان ہیں اور گرہستی لوگ کنگال ہیں۔ ہے تات! کلجگ کی عجیب لیلا کچھ کہی نہیں جاتی۔

کُل ونتی نکارہیں ناری ستی۔ گرہ آنہیں چیری نبیری گتی
سُت مانہیں مات پتا تب لوں۔ ابلانن دیکھ نہیں جب لوں

کُل وتی اور ستی استری کو پُرش گھر سے نکال دیتے ہیں اور شرم و حیا کو چھوڑ کر داسی کو گھر میں ڈال لیتے ہیں۔ پُتر ماتا پتا کو تبھی تک مانتے ہیں، جب تک کہ استری (زوجہ، بیوی) کی شکل نہیں دیکھی۔ ٢

سسُراری پیاری لگی جب تیں۔ رپُو روپ کٹمب بھئے تب تیں
نرپ پاپ پرائن دھرم نہیں۔ کر دنڈ بِڈمب پرجا نِتہیں

جب سے سسرال سے پیار بڑھا، تب سے کنبی دشمن معلوم ہو گئے۔ راجے پاپ آچاری ہو گئے۔ اُن میں دھرم نہیں رہا۔ وہ پرجا کو بے وجہ ستاتے ہیں اور اُن کی ہنسی اُڑاتے ہیں۔

دھن ونت کلین ملین اپی۔ دُوِج چِنہہ جنیؤ اُگھار تپی
نہیں مان پُران نہ بید ہی جو۔ ہری سیوک سنت سہی کلی سو

دھنوان خاندانی مانے جاتے ہیں خواہ وہ مہا نیچ ہوں۔ براہمنوں کی پہچان صرف جنیؤ تک ہی رہ گیا ہے۔ اور ننگے بدن تپسویوں کی پہچان رہ گئی ہے۔ جو وید اور پرانوں کو نہیں مانتے۔ کلجگ میں وہ ہی ایشور بھگت اور سچے مہاتما کہلاتے ہیں۔ ٤

کبہی برندا اوار دُنی نہ سُنی۔ گُن دُوشک برات نہ کوپی گُنی
کلی بارہیں بار دُکال پرے۔ بنو ان دُکھی سب لوگ مرے

شاعر لوگوں کے تو گروہ کے گروہ ہو گئے۔ پر داتا لوگوں کی تو کہیں آواز ہی سنائی نہیں دیتی۔ گنوں میں دوش لگانے والے تو بہت ہیں، پر گنوں کو کوئی بھی نہیں ہے۔ کلجگ میں بار بار قحط پڑتا ہے اور سب لوگ ان کے بنا دُکھی ہو کر پران چھوڑتے ہیں۔ ٥

سُنُو کھگیس کلی کپٹ ہٹھ دمبھ دویش پاکھنڈ
مان موہ مار آدی مد بیاپ رہے برہمانڈ

ہے پنچھی راج گرڑ! سُنیئے۔ کلجگ میں کپٹ ہٹھ، منتقیا چاری حسد، پاکھنڈ، مان، موہ، اہنکار اور کام کرودھ آدی دُرگُنوں سے برہمانڈ چھا گیا۔

تامس دھرم کرہیں نر جپ تپ برت مکھ دان
دیو نہ برشہیں دھرنی بئے نہ جامہیں دھان

سب لوگ جپ، تپ، برت، یگیہ اور دان تامسی بھاو سے کرتے ہیں۔ دیوتا پرتھوی پر جل نہیں برساتے اور بویا ہوا اناج پیدا نہیں ہوتا۔ ١٠١

ابلا کچ بھوشن بھور چھُدھا، دھن ہین دُکھی ممتا بہُدھا
سُکھ چاہہیں مُوڑھ نہ دھرم رتا، متی تھوری کٹھور نہ کوملتا

کلجگ میں استریوں کا شرنگار ایک ماتر بال ہی رہ گئے ہیں اور کوئی زیور نہیں رہا۔ اُن کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔ وہ دھن سے خالی ہیں اور بہت طرح کی ممتا کے کارن دُکھ اُٹھاتی ہیں۔ وہ مُوڑھ سُکھ چاہتی ہیں لیکن دھرم میں پریتی نہیں رکھتیں۔ اُن کی بُدھی بہت تھوڑی ہے۔ سبھاو کٹھور ہے۔ نرمی نام کو نہیں ١٠

نر پیڑت روگ نہ بھوگ کہیں، ابھیمان برودھ اکارن ہیں
لگھو جیون سنبت پنچ دسا، کلپانت نہ ناس گمان اسا

روگ سے منش دُکھی ہیں، سُکھ کا نام و نشان نہیں ملتا۔ بغیر کارن کے ہی ابھیمان اور ورودھ (دشمنی) کرتے ہیں۔ پانچ دس برس کا (چند سالوں کا) تھوڑا سا جیون ہے اور گھمنڈ اتنا بڑھا ہوا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کرتی ہیں۔

سہاگنیں بھوکھن ہینا، بدھونہ کیسے سنگار تھنیا
گرو شش بدھر اندھ کا دیکھا، ایک نہ سُنے ایک نہیں دیکھا

سہاگن استریاں بار سنگار سے رہت ہیں، اور بدھوائیں نت نئے ہار شرنگار کرتی ہیں۔ گرو اور شش کا اندھے بہرے کا ساحساب ہوتا ہے۔ گرو تو وید شاستروں کو نہ جاننے کے کارن گیان چکھشو سے رہت اندھا ہوتا ہے۔ اور چیلا شردھا سے رہت ہونے کے کارن گرو کی کسی بات پر کان ہی نہیں دیتا۔ اس لئے وہ بہرہ ہے۔ ۳

ہرے شیہ دھن سوک نہ ہرئی، سو گرو گھور نرک مہنہ پرئی
ماتُ پتا بالکنہہ بلاوہیں، اُدر بھرے سوئی دھرم سکھاوہیں

جو گرو اپنے چیلے کا دھن تو ہڑپ کرے لیکن اُس کے ہردے کے سنتاپ کو گیان اُپدیش سے دور نہ کرے۔ وہ گرو گھور نرک میں گرتا ہے۔ ماتا پتا اپنے بچوں کو بُلا کر وہی دھرم اُپدیش دیتے ہیں جس سے کہ پیٹ بھرے (ارتھات پیٹ بھرنا ہی دھرم ہے ایک ماتر اُن کو یہی دھرم سکھلاتے ہیں) ۴

برہم گیان بنو ناری نر کہہیں نہ دوسری بات
کوڑی لاگ لوبھ بس کرہیں بپر گرو گھات

سب استری پُرش واچک برہم گیانی ہیں۔ وہ برہم گیان کے بنا دوسری کوئی بات تو نہیں کرتے لیکن عمل اُن کا ایسا ہے کہ لالچ میں اندھے ہو کر تچھ کوڑی کے لئے برہمن اور گرو کو مار ڈالتے ہیں۔ ۹۹

بادہیں شودر دوجنہہ سن ہم تمہہ تے کچھ گھاٹ
جانے برہم سو بپر بر آنکھ دیکھاوہیں ڈاٹ

شودر برہمنوں سے بحث مباحثہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم تم سے کس بات میں کم ہیں۔ جو برہم کو جانتا ہے وہی اُتم برہمن ہے (ارتھات اُنہیں کوئی تتو گیان تو ہوتا نہیں۔ زبانی جمع خرچ کر کے کچھ اِدھر اُدھر کے شلوک بول کر اپنے آپ کو برہم گیانی کہلاتے ہیں اور ابھیمان میں بھر کر کہتے ہیں کہ ہم برہم گیان جانتے ہیں اس لئے ہم برہمن ہیں) ایسا ڈانٹ ڈپٹ کرتے ہوئے وہ انہیں آنکھیں دکھلاتے ہیں۔ ۹۹

پر تریا لمپٹ کپٹ سیانے، موہ دروہ ممتا لپٹانے
تیئی ابھید بادی گیانی نر، دیکھا میں چرتر کلجگ کر

جو پرائی استری کے موہ میں آسکت، کپٹ کرنے میں ماہر اور راگ، دویش (دوسروں سے نفرت) اور ممتا میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ وہ ہی منش ابھید وادی گیانی (وحدت کا پرچار کرنے والے) مانے جاتے ہیں۔ میں نے اُس کلجگ نامی یگ میں یہ چرتر دیکھا

آپ گئے اَرو تنہہو گھالہیں۔ جے کہہ ست مارگ پرتی پالہیں
کلپ کلپ بھر ایک ایک نرکا۔ پرہیں جے دوشہیں شرتی کر ترکا

آپ تو خود گئے گزرے ہی ہیں۔ پرنتو جو کہیں ست مارگ پر چلتے ہیں وہ اُن کو بھی نشٹ کر دیتے ہیں۔ جو ترک کر کے ویدوں کی نندا کرتے ہیں۔ وہ لوگ کلپ کلپ بھر ایک ایک نرک میں پڑے رہتے ہیں۔ ۲

جے برن ادھم تیلی کمہارا۔ سوپچ کرات کول کلوارا
ناری موئی گرہ سمپتی ناسی۔ موڑ منڈائے ہوہیں سنیاسی

تیلی، کمہار، چنڈال، بھیل، کول اور کلوار وغیرہ چھوٹے برن کے لوگ استری کے مرنے پر یا نردھن ہو جانے پر سر منڈا کر سنیاسی ہو جاتے ہیں۔ ۳

تے بپرنہہ سن آپ پجاوہیں، اُبھے لوک نج ہاتھ نساوہیں
بپر نرچھر لولپ کامی، نراچار سٹھ برشلی سوامی

وہ برہمنوں سے اپنی پوجا کرواتے ہیں۔ لوک اور پرلوک کو اپنے ہاتھوں سے ہی نشٹ کرتے ہیں۔ کلجگ کے برہمن ان پڑھ لوبھی، کامی اور بے عمل ہوتے ہیں۔ اور مورکھ اور نیچ جاتی کی پاپن استری کے پتی ہوتے ہیں۔ ۴

سودر کرہیں جپ تپ برت نانا، بیٹھ برآسن کہہیں پرانا
سب نر کلپت کرہیں آچارا، جائے برن انیتی اپارا

شودر طرح طرح کے جپ و تپ اور برت کرتے ہیں اُتم آسن پر بیٹھ کر پُران پڑھتے ہیں۔ سب منش من مانا آچرن کرتے ہیں۔ کلجگ کی اس اپار انیتی (ادھرم) کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ ۵

بھئے برن سنکر کلی بھن سیتو سب لوگ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پوری میں رہے گا۔ وہ ضرور ہی شری رام جی کا بھگت ہو جائے گا۔ ۹۳

اودھ پربھاو جہان تب پرانی۔ جب اُر بسہیں رام دھنُو پانی
سو کلی کال کٹھن اُر گاری۔ پاپ پرائن سب نر ناری

اودھ کا پربھاو پرانی تبھی جانتا ہے۔ جب ہاتھوں میں دھنش دھارن کرنے والے شری رام جی اُس کے ہردے میں بستے ہیں۔ ہے گرڑ جی! وہ کلجگ بڑا کٹھن تھا۔ اُس میں سبھی نر ناری پاپوں ہی میں لین رہتے تھے۔

کلی مل گرسے دھرم سب لُپت بھئے سد گرنتھ
دمبھنہہ نج متی کلپ کر پرگٹ کئے بہُ پنتھ

کلجگ کے پاپوں نے سب دھرموں کا ناش کر دیا۔ وید آدی سد گرنتھ سب چھپ گئے۔ پاکھنڈی، چالاک لوگوں نے اپنی منو کلپنا سے بہت پنتھ پرگٹ کر دیئے۔ ۹۷

بھئے لوگ سب موہ بس لوبھ گرسے سبھ کرم
سُنو ہری گیان نِدھی کہوں کچھک کلی دھرم

سب لوگ اگیان میں اندھے ہو گئے۔ لالچ نے سب شبھ کرموں کا ناش کر دیا۔ ہے گیان کے بھنڈار شری ہری کے واہن گرڑ جی! میں کلجگ کے کچھ دھرم کہتا ہوں۔ ۹۷

برن دھرم نہیں آشرم چاری۔ شرُتی برودھ رت سب نر ناری
دوج شرُتی بیچک بھوپ پرجاسن۔ کوؤ نہیں مان نگم انُوساسن

کلجگ میں نہ ورن دھرم ہی رہتا ہے اور نہ برہمچریہ آدی چاروں آشرم ہی رہتے ہیں۔ سب استری پُرش ویدوں کی مخالفت کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ برہمن ویدوں کو بیچنے والے اور راجہ پرجا کو ہڑپ کرنے والے ہوتے ہیں۔ کوئی بھی وید مریادا کو نہیں مانتا۔

مارگ سوئی جا کہُ جوئی بھاوا۔ پنڈت سوئی جو گال بجاوا
متھیا آرنبھ دمبھ رت جوئی۔ تا کہُ سنت کہے سب کوئی

جو جس کو اچھا لگے وہی مارگ ہے۔ جو بڑھ چڑھ کر شیخی بگھارے وہی پنڈت ہے۔ جو متھیا آڈمبر رچتا ہے اور پاکھنڈ کرنے میں لگا رہتا ہے اُس کو ہی سب کوئی سنت کہتے ہیں۔ ۲۰

سوئی سیان جو پردھن ہاری۔ جو کر دمبھ سو بڑ آچاری
جو کہہ جھوٹھ مسخری جانا۔ کلجگ سوئی گُن ونت بکھانا

جو پرایا دھن ہڑپ کر جائے وہی چتر مانا جاتا ہے۔ جو جھوٹ بولتا ہے اور دوسروں کا مذاق اُڑاتا ہے۔ کلجگ میں وہی گُنوان سمجھا جاتا ہے۔ ۳

نرآچار جو شرُتی پنتھ تیاگی۔ کلجگ سوئی گیانی سو براگی
جاکیں نکھ اُرو جٹا بسالا۔ سوئی تاپس پرسدّھ کلی کالا

کلجگ میں جو وید مارگ کا تیاگ کر کے بے عمل ہو کر نکمے بیٹھے رہتے ہیں وہی گیانی اور ویراگیہ وان پُرش سمجھے جاتے ہیں۔ جس کے لمبے لمبے ناخن اور بڑی بڑی جٹائیں ہیں۔ کلجگ میں وہی تپسوی کہلاتے ہیں۔ ۴

اسبھ بیش بھوشن دھرے بھچھ ابھچھ جے کھاہیں
تیئی جوگی تیئی سدّھ نر پوجیہ تے کلجگ ماہیں

جو امنگل بھیس اور امنگل بھوشن رزیور یعنی کنڈل آدی، دھارن کرتے ہیں اور کھانے کے قابل اور کھانے کے ناقابل سب چیزیں ہڑپ کر جاتے ہیں۔ وہی یوگی اور سدّھ کہلاتے ہیں اور کلجگ میں ایسے پُرشوں کا مان اور پوجا ہوتی ہے۔ ۹۸

جے اپکاری چار تنہہ کر گورو مانیہ تیئی
من کرم بچن لبار تیئی بکتا کلی کال مہُ

پرائی ہانی کرنا ہی جن کا شیوہ ہے۔ اُن کی ہی بڑی عزت ہوتی ہے اور وہی پوجنیہ مانے جاتے ہیں۔ جو من، بچن، کرم سے جھوٹ بولنے والے ہیں۔ وہی کلجگ میں اچھے مقرر سمجھے جاتے ہیں۔ ۹۹

ناری بِبس نر سکل گوسائیں۔ ناچہیں نٹ مرکٹ کی نائیں
سودر دوجنہ اپدیسہیں گیانا۔ میل جنیؤ لیہیں کُدانا

ہے گوسائیں! سبھی مرد زن مرید ہوتے ہیں اور بازیگر کے بندر کی طرح عورتوں کے اشارے پر ناچتے ہیں۔ برہمنوں کو شودر گیان اپدیش کرتے ہیں اور گلے میں جنیؤ ڈال کر دان لیتے ہیں!

سب نر کام لوبھ رت کرودھی۔ دیو بپر شرُتی سنت برودھی
گُن مندر سندر پتی تیاگی۔ بھجہیں ناری پر پُرش ابھاگی

سبھی پُرش کام اور لالچ میں اندھے اور کرودھی ہوتے ہیں، دیوتا، برہمن، وید، سنت مہاتماؤں کے مخالف ہوتے ہیں۔ بدنصیب استریاں گُنوں کے مندر سندر پتی کو چھوڑ کر دوسرے پُرشوں کا سیون

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پریم کرے ۔ ۹۵

پاٹ کیٹ نہیں ہوتے تبھی تیں پاٹمبر رچر
کرم پالے سب کوئی پریم اپاون پران سم

ریشم کیڑے سے بنتا ہے۔ اُس ریشم سے سُندر ریشمی کپڑے بنتے ہیں۔ اسی لئے ہی اُس مہاگندے ریشم کے کیڑے کو بھی سب کوئی پرانوں کے سمان پالتے ہیں۔ ۹۵

سوارتھ سانچ جیو کہ ایہا۔ من کرم بچن رام پد نیہا
سوئی پاون سوئی سبھگ سریرا۔ جو تن پائے بھجئے رگھوبیرا

جیو کے لئے سچا سوارتھ یہی ہے کہ من، کرم بچن سے اُس کی شری رام جی کے چرنوں میں پریتی ہو۔ وہی شریر سُندر اور پرم پوتر ہے جس شریر کو پا کر کہ شری رام جی کا بھجن کیا جاتے

رام بمکھ لہہ بدھی سم دیہی۔ کبی کووِد نہ پرشنسہیں تیہی
رام بھگتی ایہیں تن آدجاہی۔ تاتے مہہی پرم پریہ سوامی

شری رام جی سے بمکھ ہو کر برہما جیسا شریر دھارن کر لیا جائے تو بھی کوی اور ودوان لوگ اُس کی تعریف نہیں کرتے۔ اس کاگ شریر ہی میں میرے ہردے میں رام بھگتی پیدا ہوئی ہے اس لئے ہی ہے سوامی! یہ دیہہ مجھے پرم پریہ ہے۔ ۲

تجیؤں نہ تن نج اچھامرنا۔ تن بنو بید بھجن نہیں برنا
پرتھم موہ موہی بہت بگوا۔ رام بمکھ سکھ کبھوں نہ سووا

میرا مرنا میری اپنی اچھیا پر ہے، میں اس لئے اپنا شریر نہیں چھوڑتا کہ وید ایسا کہتے ہیں کہ شریر کے بغیر بھجن نہیں ہو سکتا۔ پہلے موہ نے میری بری طرح مٹی پلید کی تھی۔ شری رام جی سے بمکھ ہو کر مجھے کبھی آرام سے سونا نصیب نہیں ہوا ۔ ۲

نانا جنم کرم پنی نانا۔ کئے جوگ جپ تپ مکھ دانا
کون جون جنمیؤ جہنہ ناہیں۔ میں کھگیس بھرم بھرم جگ ماہیں

میں نے بے شمار جنم پائے اور بھانت بھانت کے یگ، جپ، تپ، یگیہ دان آدی کرم کئے۔ ہے گرڑ جی! دنیا میں ایسی کون سی یونی ہے جو میں نے اس آواگون کے چکر میں گھومتے ہوئے جنم نہ لیا ہو۔ ۴

دیکھیوں کر سب کرم گوسائیں۔ سکھی نہ بھئیوں ابہیں کی نائیں
سُدھ موہی ناتھ جنم بہو کیری۔ سو پرساد عینی موہ نہ گھیری

ہے سوامی! میں نے کرم کر کے دیکھ لئے۔ اس کاگ شریر کی طرح میں نے کسی یونی میں بھی کبھی سُکھ نہیں پایا۔ ہے ناتھ! مجھے اپنے بہت سے پُورو جنموں کی یاد ہے۔ کیونکہ شری شو جی کی کرپا سے میری بدھی کو موہ نے نہیں گھیرا ۔ ۵

پرتھم جنم کے چرت اب کہوں سنہو بہگیس
سن پربھو پد رتی اُپجے جاتیں مٹہیں کلیس

ہے پنچھی راج! سنئے۔ اب میں اپنے پُورو جنم کے حالات کہتا ہوں جنہیں سُنکر آپ کی پربھو کے چرنوں میں پریتی بڑھیگی جس پریتی سے کہ سب کلیش مٹ جاتے ہیں ۔ ۹۶

پُورب کلپ ایک پربھو جگ کلجگ مل مُول
نر اور ناری ادھرم رت سکل نگم پرتی کُول

ہے پربھو! پُورو کے ایک کلپ میں پاپوں کی جڑ کلجگ نامی ایک یُگ تھا۔ جس میں سب استری پُرش ادھرم سے پریتی کرنے والے اور ویدوں کے ورودھی (مخالف) تھے ۔

تہیں کلجگ کوسل پُر جائی۔ جنمت بھئیوں شودر تن پائی
سو سیوک من کرم اُرو بانی۔ آن دیو نندک ابھیمانی

اُس کلجگ میں میں ایودھیا پوری میں جا کر شودر کے شریر میں جنما۔ میں من بچن اور کرم سے شو جی کا سیوک تھا۔ اور اُن کے علاوہ دوسرے دیوتاؤں کی نندا کرنے والا ابھیمانی شخص تھا۔ ۱

دھن مد مت پرم باچالا۔ اگر بدھی اُر دمبھ بسالا
جدپی رہیوں رگھوپتی رجدھانی۔ تدپی نہ کچھ مہما تب جانی

میں دھن کے نشہ میں بدمست اور بہت ہی بکواسی تھا میری بدھی تامسی تھی اور میرے ہردے میں بڑا بھاری پاکھنڈ تھا۔ اگرچہ میں شری رگھوناتھ جی کی راجدھانی میں رہتا تھا۔ تو بھی اُس وقت میں میں نے اُن کی مہما کو کچھ بھی نہیں سمجھا۔

اب جانا میں اودھ پربھاوا۔ نگما گم پران اس گاوا
کونہوں جنم اودھ بس جوئی۔ رام پرائن سو پر ہوئی!

اب میں نے ایودھیا پوری کے پربھاؤ کو جانا ہے۔ وید شاستر اور پرانوں نے ایسا گایا ہے کہ جو جیو کسی بھی یونی میں ایودھیا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پوچھتا ہوں۔ ہے کرپا کے سمندر! آپ مجھے اپنا سیوک جان کر پریم پورنک کہئے۔ ۹۳

تمہہ سب بگیہ نگیہ تم پارا۔ سُمتی سوسیل سرل آچارا
گیان برتی بگیان نواسا۔ رگھو نایک کے تمہ پریہ داسا

آپ سب کچھ جاننے والے ہیں۔ تتو ویتا ہیں اور راگیان سے پرے ہیں۔ آتم درشی والے ہیں سوشیل اور سرل آچار والے ہیں گیان ویراگیہ اور تتو گیان کے بھنڈار ہیں اور شری رگھوناتھ جی کے پیارے سیوک ہیں۔

کارن کون دیہہ یہ پائی۔ تات سکل موہی کہہو بجھائی
رام چرت سر سندر سوامی۔ پایہو کہاں کہہو نبھ گامی

پھر کسی کارن وش آپ نے کوے کا شریر پایا؟ ہے تات! سب کچھ سمجھا کر کہئے۔ ہے سوامی! ہے آکاش میں اڑنے والے! یہ سندر رام چرت مانس آپ نے کہاں سے پایا، سو کہئے۔ ۲

ناتھ سُنا میں اَس سو پاییں۔ مہا پرلے ہُوں ناس تو ناہیں
مُدھا بچن نہیں ایسور کہئی۔ سوو مورین من سنشیہ اہئی

ہے ناتھ! میں نے شوجی مہاراج سے سنا ہے کہ مہا پرلے میں بھی آپ کا ناش نہیں ہوتا۔ شو جی کے بچن کبھی جھوٹے نہیں ہو سکتے۔ اس لئے میرے من میں سندیہہ ہے کہ۔ ۳

اگ جگ جیو ناگ نر دیوا۔ ناتھ سکل جگ کال کلیوا
انڈ کٹاہ امت لے کاری۔ کال سدا دُرتکرم بھاری

ناگ، نر اور دیوتا آدک جتنے بھی چر اچر جیو ہیں۔ اور دیوتا آدک جتنے بھی لوک ہیں وہ سب موت کا نوالہ ہیں۔ بے شمار برہمانڈوں کا سنگھار کرنے والا کال بڑا ہی وکرال ہے۔ اُس کے پنجے سے کوئی بھی نہیں چھوٹ سکتا۔ ۴

تمہہ نہ بیاپت کال اتی کرال کارن کون
موہی سو کہہو کرپال گیان پربھاؤ کہ جوگ بل

ایسا وہ مہا بھینکر کال بھی آپ پر کچھ پربھاو نہیں ڈال سکتا۔ اس کا کیا کارن ہے؟ ہے کرپالو! مجھے بتلائیے یہ گیان کا پربھاو ہے یا یوگ کا بل ہے؟ ۹۴

پربھو تو آشرم آئیں مور موہ بھرم بھاگ
کارن کون سو ناتھ سب کہہو سہت انوراگ

ہے پربھو! آپ کے آشرم میں آتے ہی میرا سب موہ اور بھرم بھاگ گیا۔ اس کا کیا کارن ہے۔ ہے ناتھ! یہ سب پریم کے ساتھ کہئے۔ ۹۴

گرڈ گرا سُن ہرشیو کاگا۔ بولیو اُما پرم انوراگا
دھنیہ دھنیہ تو متی اُرگاری۔ پرسن تمہار موہی اتی پیاری

شو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! گرڑ جی کی بانی سن کر کاک بھشنڈی جی بڑے پرسن ہوئے اور بڑے پریم سے کہنے لگے ہے سانپوں کے دشمن گرڑ جی! دھنیہ ہے، آپ کی بدھی دھنیہ ہے آپ کے پرشن (سوال) مجھے بہت ہی پیارے لگے ہیں۔ ۱

سُن تو پرسن سپریم سہائی۔ بہت جنم کے سُدھ موہی آئی
سب نج کتھا کہہوں میں گائی۔ تات سُنہو سادر من لائی

آپ کے سندر پریم بھرے پرشنوں کو سُن کر مجھے اپنے بہت سے پہلے جنموں کی یاد آ گئی ہے۔ میں آپ کو وِستار سے اپنے سب جنموں کی کتھا کہتا ہوں۔ ہے تات! شردھا سے من لگا کر سنئے۔ ۲

جپ تپ مکھ سم دم برت دانا۔ برت بیبک جوگ بگیانا
سب کر پھل رگھوپتی پد پریما۔ تیہی بنو کوؤ نہ پاوے چھیما

انیک جپ، تپ، یگیہ، شم دم (من اور اندری نگرہ) برت دان، ویراگیہ، گیان، وچار، یوگ، آتم تتو کا گیان ان سب کا پھل شری رگھوناتھ جی کے چرن ارویندوں میں پریم ہونا ہے اس کے بغیر کوئی کلیان نہیں پا سکتا۔ ۳

ایہیں تن رام بھگتی میں پائی۔ تاتے موہی ممتا ادھکائی
جیہیں تیں کچھ نج سوارتھ ہوئی۔ تیہی پر ممتا کر سب کوئی

میں نے اسی کوے کے شریر میں شری رام جی کی بھگتی پائی ہے۔ اس لئے مجھے اس دیہہ پر بڑی ممتا ہے جس سے اپنا کچھ مطلب سدھ ہو، اس پر سبھی ممتا کرتے ہیں۔ ۴

پنّگاری اَسِ نیتی شرتی سمّت سجن کہہیں
اتی نیچہو سن پریتی کرئیے جان نج پرم ہت

ہے سانپوں کے دشمن گرڑ جی! ویدوں میں ایسی نیتی ہے اور مہاتما پُرش بھی کہتے ہیں کہ اپنا پرم ہت جان کر نیچ سے بھی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھار دھرتی انت کو ٹرا ہے لیا، نردھتی نرو تم پربھو جگ لیا۔

وہ اربوں کبیروں کے سمان دھن وان ہیں۔ کروڑوں بایا کے سمان سرشٹی کے کرتا ہیں۔ شیش جی سے بھی کروڑ گنا دھرتی کا بھار اُٹھانے والے ہیں۔ وہ پربھو جگت شرومنی بالکوں میں اسیم (بغیر حدود) اور لاثانی ہیں۔ ۵

نروپم نہ اُپما آن رام سمان رام نگم کہے

جیسے کوٹ ست کھدیوت سم روی کہت ات لگھتا لہے

ایہی بھانت نج نج متی بلاس مُنیس ہریہی بکھانہیں

پربھو بھاؤ گاہک ات کرپال سپریم سن سکھ مانہیں

شری رام جی بے مثال ہیں۔ اُن کو دنیا کی کسی بھی چیز سے تشبیہ نہیں دی جا سکتی۔ وید کہتے ہیں کہ وہ اپنی مثال آپ ہی ہیں۔ دنیا کی کسی بھی بڑی سے بڑی وستو کو کروڑوں اربوں گنا کر کے بھی بھگوان کی مہما کا بیان کرنا ایک طرح سے اُن کا گھٹانا کرنے کے برابر ہے۔ جیسے اربوں جگنوؤں کے سمان سورج کو کہنے سے سورج کی بڑائی نہیں بلکہ گھٹائی ہوتی ہے۔ اسی پرکار اپنی اپنی بدھی کے وکاس (بڑھاؤ) کے انوسار منیشور لوگ شری ہری کا ورنن کرتے ہیں۔ پربھو اسے اپنا گھٹانا جان کر بھی کرودھ نہیں کرتے بلکہ وہ اس ورنن کو پریم کے ساتھ سُن کر سُکھ مانتے ہیں کیونکہ وہ شردھا کے بھوکے ہیں۔

رام امت گن ساگر تھاہ کہ پاوے کو سنتنہ سن جس کچھ سنا تمہیں سنایو سوئے

شری رام چندر جی انتہا گنوں کے سمندر ہیں۔ اُن کا پار کوئی نہیں پا سکتا ہے۔ سنتوں، مہاتماؤں سے میں نے جو کچھ سُنا ہے۔ وہ ہی میں نے آپ کو کہہ سُنایا ہے۔ ۹۲

بھاؤ بسیہ بھگوان سُکھ ندھان کرونا بھون

تج ممتا مد مان بھجئے سدا سیتا رون

سُکھ کے بھنڈار اور دیا کے بھگوان شری رام جی پریم کے وش میں ہیں۔ اس لئے اہنکار، ممتا اور مان کا تیاگ کر کے سدا شری سیتا پتی رام جی کا بھجن کرنا چاہئے۔

سن بھشنڈی کے بچن سہائے، ہرشت کھگ پتی پنکھ پھلائے

نین نیر من اتی ہرشانا، شری رگھوپتی پرتاپ اُر آنا

گلک بھشنڈی کے سُندر سہاونے بچنوں کو سُن کر پکشی راج گرڑ جی نے پرسن ہو کر اپنے پر پھیلا لئے، اُن کی آنکھوں میں پریم اور آنند کے آنسو اُمڈ آئے۔ من بہت ہی پرسن ہو گیا۔ اُنھوں نے شری رگھوناتھ جی کے پرتاپ کو ہردے میں دھارن کیا۔

پاچھل موہ سمجھ پچھتانا، برہم انادی منج کر مانا

پنی پنی کاگ چرن سر نایا، جانی رام سم پریم بڑھایا

وہ اپنے پچھلے موہ کو یاد کر کے پچھتانے لگے کہ میں نے انادی برہم کو منش کر کے مانا تھا۔ بار بار کاک بھشنڈی جی کے چرنوں میں سر نوایا اور اُنہیں شری رام جی کے سمان جان کر اُن سے پریم بڑھایا اور بولے۔

گرو بنو بھو ندھی ترے نہ کوئی، جوں برنچی سنکر سم ہوئی

سنسیہ سرپ گرسیو موہی تاتا، دکھد لہر کترک بہو براتا

گورو کے بنا کوئی سنسار ساگر سے نہیں تر سکتا بھلے ہی وہ برہما اور شیو جی کے سمان ہی کیوں نہ ہو۔ ہے تات! مجھے شنکا روپی سانپ نے کاٹ کھایا تھا۔ اُس کی وجہ سے بہت سی کترک روپی زہریلی دُکھدائک لہریں اُٹھتی رہیں۔ ۳

تو سروپ گارڑی رگھو نائک، موہی جیایو جن سکھ دائک

تو پرساد مم موہ نسانا، رام رہسیہ انوپم جانا

آپ کے روپ گارڑی سرپ (وش اُتارنے والا) ہیں جو بھگتوں کو سُکھ دینے والے شری رگھوناتھ جی نے میرے پرانوں کی رکھشا کرنے میں نمت بنایا۔ آپ کی کرپا سے میرے سارے بھرم کا ناش ہو گیا ہے اور میں نے شری رام جی کی بے مثال مہما کے بھید کو جان لیا ہے۔ ۴

تاہی پرسنس بھانت بہو بدھی سیس نائے کر جور

بچن بنیت سپریم مرد گیو گرڑ بہور

کاک بھشنڈی جی کی گرڑ جی نے بہت طرح سے تعریف کی۔ پھر سر نوا کر اور ہاتھ جوڑ کر پریم کے ساتھ بنتی کر کے اتی مدھر بچن بولے۔ پربھو اپنے ابیک تے بوجھوں سوامی توہی کرپا سندھو سادر کہہ جانی داس نج موہی ہے پربھو! ہے سوامی! میں اپنے اگیان کے کارن آپ سے

وشواس (شردھا) کے بغیر بھگتی نہیں ہوتی بھگتی کے بغیر
شری رام جی پرسن نہیں ہوتے۔ اور شری رام جی کی کرپا کے بغیر جیو
سپنے میں بھی شانتی نہیں پاتا ۔ ۹۰

اَس بچار متی دھیر تج کُترک سنشیہ سکل
بھجہو رام رگھوبیر کرونا کر سُندر سُکھد

ہے دھیر بدھی! ایسا وچار کر سب شنکاؤں اور کُترک
(فضول واد وِواد) کو چھوڑ کر دیا نِدھان سُندر اور سُکھ دینے والے
شری رگھو بیر جی کا بھجن کیجئے ۔ ۹۰

نج متی سرس ناتھ میں گائی ، پربھو پرتاپ مہما کھگ رائی
کہیؤ نہ کچھ کر جگتی بسیشی ، یہ سب میں نج نینن دیکھی

ہے سوامی! میں نے اپنی بدھی کے مطابق پربھو شری
رام جی کے پرتاپ اور مہما کا گان کیا ہے ۔ ہے پکشی راج! میں
نے سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہوا کہا ہے ، میں نے
کوئی بات دلیل بازی سے بڑھا چڑھا کر نہیں کی ہے ۔ ۱

مہما نام رُوپ گُن گاتھا ، سکل امت اننت رگھو ناتھا
نج نج متی مُنی ہری گُن گاویں ، نگم سیش سِو پار نہ پاویں

شری رگھو ناتھ جی کی مہما ، نام ، رُوپ اور گُنوں کی کتھا
سبھی اننت اور اتھاہ ہے ، مُنی لوگ اپنی اپنی بدھی کے مطابق
شری ہری کا گُن گان کرتے ہیں ۔ وید شیش اور شِو جی بھی اُن کا
پار نہیں پا سکتے ۔ ۲

تمہہی آدی کھگ مسک پرجنتا ۔ نبھ اُڑاہیں نہیں پاویں انتا
تمِ رگھوپتی مہما اوگاہا ۔ تات کبہوں کوؤ پاوَ کہ تھاہا

آپ سے لے کر مچھر تک جتنے پنچھی آکاش میں اُڑتے
ہیں ، اُن میں سے کوئی بھی آکاش کا انت نہیں پا سکتا ۔ اسی پرکار
ہے تات! شری رگھو ناتھ جی کی مہما اتھاہ ہے ۔ کیا کبھی کوئی
اُس کی تھاہ پا سکتا ہے ؟

رام کام ست کوٹ سُبھگ تن ۔ دُرگا کوٹ امت اری مردن
سکر کوٹ ست سرس بلاسا ۔ نبھ ست کوٹ امت اوکاسا

شری رام جی کا شریر اربوں کامدیوؤں کے سمان سُندر ہے
وہ اننت کوٹی دُرگا دیوی کے سمان دُشمنوں کا ناش کرنیوالے ہیں ۔

اربوں اِندروں کے سمان اُن کا بھوگ ایشوریہ ہے ۔ اربوں آکاش
کے برابر شری رام جی کا پھیلاؤ ہے ۔ ۳

مرُت کوٹ ست بپُل بل روی ست کوٹ پرکاس
سسی ست کوٹ سُسیتل سمن سکل بھو تراس

اربوں پون دیو کے سمان اُن میں مہان بل ہے اربوں
سُوریہ دیو کے سمان اُن کا پرکاش ہے ۔ اربوں چندرماؤں کے
سمان وہ شیتل اور سنسار کے سارے بھَے کا ناش کرنے
والے ہیں ۔ ۹۱

کال کوٹ ست سرس اتی دُستر دُرگ دُرنت
دُھوم کیتو ست کوٹ سم دُرادھرش بھگونت

اربوں کال کے سمان وہ مہا کٹھن ، دُرگم ، دُشوار ، گذار
اور مہا پرچنڈ ہیں ۔ وہ بھگوان اربوں دُھومکیتو تاروں کے سمان
بھینکر ہیں ۔ ۹۱

پربھو اگادھ ست کوٹ پتالا ۔ سمن کوٹ ست سرس کرالا
تیرتھ امت کوٹ سم پاون ۔ نام اکھل اگھ پُوگ نسابن

اربوں پاتال کے سمان پربھو اتھاہ ہیں ۔ اربوں یم راج
کے سمان بھیانک ہیں ۔ اننت کوٹی تیرتھوں کے سمان وہ پوتر
کرنے والے ہیں ۔ اُن کا نام سمپُورن پاپوں کے سمُوہ کا ناش کرنے
والا ہے ۔ ۱

ہم گری کوٹ اچل رگھوبیرا ۔ سندھو کوٹ ست سم گمبھیرا
کام دھینُو ست کوٹ سماناّ ۔ سکل کام دایک بھگوانا

شری رگھو بیر جی کروڑوں ہمالیہ پربت کے سمان اچل ہیں
وہ اربوں سمُندروں کے سمان گہرے ہیں ۔ بھگوان اربوں کام
دھینُو کے سمان سب من چاہے پدارتھوں کے دینے والے ہیں ۔ ۲

سارد کوٹ امت چترائی ۔ بدھی ست کوٹ سرشٹی نِپُنائی
بِشنو کوٹ سم پالن کرتا ۔ رُدر کوٹ ست سم سنگھرتا

وہ اننت کوٹی سرسوتی کے سمان چتر ہیں ۔ اربوں برہما کے
سمان سرشٹی کی رچنا کرنے میں ماہر ہیں اور اربوں رُدر کے سمان
سرشٹی کی پرلے کرنے والے ہیں ۔ ۳

دھند کوٹ ست سم دھنوانا ۔ مایا کوٹ پرپنچ نِدھانا

میں اپنی اودھ پوریوں کچھ کالا ، دیکھیوں بال ونود رسالا
رام پرساد بھگتی بر پائیوں ، پربھو پدبندی نج آشرم آئیوں

میں کچھ تھوڑی دیر اور ایودھیا پوری میں رہا اور شری رام جی کی دل لبھانے والی بال لیلائیں دیکھتا رہا۔ شری رام جی کی کرپا سے میں نے بھگتی کا وردان پایا آخر پربھو کے چرنوں میں ڈنڈوت کر کے میں اپنے آشرم میں آ گیا۔ ۱

تب تے موہی نہ بیاپی مایا ، جب تے رگھونایک اپنایا
یہ سب گپت چرت میں گاوا ، ہری مایا جمیے موہی نچاوا

اس پرکار جب سے شری رگھوناتھ جی نے مجھے اپنا سیوک قبول کر لیا۔ تب سے آج تک مجھ پر کبھی بھی مایا کا پربھاؤ نہیں پڑا۔ جیسے جیسے شری ہری کی مایا نے مجھے ناچ نچایا۔ وہ سب گپت چرتر (پُراسرار کہانی) میں نے کہا۔ ۲

نج انوبھو اب کہوں کھگیسا ، بنو ہری بھجن نہ جاہیں کلیسا
رام کرپا بنو سنو کھگ رائی ، جانی نہ جائے رام پربھتائی

ہے پنچھی راج گرڑ! اب میں آپ سے اپنے ذاتی تجربے کی بات کہتا ہوں کہ شری ہری کے بھجن کئے بغیر کبھی کلیش نہیں مٹتے ، ہے پنچھی راج! سنئے شری رام جی کی کرپا کے بغیر اُن کی مہما نہیں جانی جاتی۔ ۳

جانیں بنو نہ ہوئے پرتیتی ، بنو پرتیتی ہوئے نہیں پریتی
پریتی بنا نہیں بھگتی دڑھائی ، جمیے کھگ پتی جل کے چکنائی

ہے پنچھی راج! مہما کو جانے بغیر اُن پر وشواس (اعتقاد) نہیں جمتا۔ بنا وشواس کے پربھو کے چرنوں میں پریم نہیں ہوتا۔ اور پریم کے بغیر بھگتی ویسے ہی مستحکم نہیں ہوتی۔ جیسے کہ جل چکنائی پر نہیں ٹھہرتا۔ ۴

بنو گرو ہوئے کہ گیان گیان کہ ہوئے براگ بنو
گاوہیں بید پُران سکھ کہ لہیئے ہری بھگتی بنو

گرو کے بغیر کہیں گیان ہو سکتا ہے ؟ اور گیان کہیں ویراگیہ کے بغیر ہو سکتا ہے ؟ اسی طرح وید اور پُران کہتے ہیں کہ شری ہری کی بھگتی کے بنا کیا کبھی سکھ مل سکتا ہے ؟ ۸۹

کوؤ بشرام کہ پاو تات سہج سنتوش بنو
چلے کہ جل بنو ناو کوٹ جتن پچ پچ مریئے

ہے تات! سُبھاوک سنتوش کے بغیر کیا کوئی آرام پا سکتا ہے ؟ چاہے کروڑوں جتن کر کے پچ پچ مریئے (خون پسینہ ایک کریئے) پھر بھی کیا کبھی جل کے بغیر ناؤ چل سکتی ہے ؟

بنو سنتوش نہ کام نساہیں ، کام اچھت سُکھ سپنے ہوں ناہیں
رام بھجن بنو مٹہیں کہ کاما ، تھل بہین ترو کبہوں کہ جاما

سنتوش کے بغیر کامنا کا ناش نہیں ہوتا۔ اور کامنا کے مٹے بغیر کبھی سپنے میں بھی سُکھ نہیں ہو سکتا اور شری رام جی کے بھجن بغیر کامنائیں کبھی نہیں مٹ سکتیں۔ جیسے کہ پرتھوی کے بغیر پیڑ نہیں اُگتا ہے۔

بنو بگیان کہ سمتا آوے ، کوؤ اوکاس کہ نبھ بنو پاوے
شردھا بنا دھرم نہیں ہوئی ، بنو مہی گندھ کہ پاوے کوئی

تتو گیان کے بنا کیا کبھی بھید بھاو مٹ کر سمتا آ سکتی ہے ؟ آکاش کے بنا کیا کوئی اوکاش (خلا) پا سکتا ہے ؟ شردھا کے بغیر کوئی گندھ پا سکتا ہے ؟ ۲

بنو تپ تیج کہ کر بستارا ، جل بنو رس کہ ہوئے سنسارا
سیل کہ مل بنو بدھ سیوکائی ، جمیے بنو تیج نہ روپ گوسائیں

تپ کے بغیر کیا کبھی تیج بڑھ سکتا ہے ؟ جل تتو کے بغیر کیا سنسار میں رس ہو سکتا ہے ؟ بدھیمانوں کی سیوا بغیر کیا سداچار پراپت ہو سکتا ہے ؟ ہے سوامی! جیسے بنا تیج کے روپ نہیں ہوتا ہے (روپ کا ادھشٹاتری دیوتا اگنی ہے اگنی تتو کے بغیر سنسار میں روپ نہیں رہ سکتا) ۳

نج سُکھ بنو من ہوئے کہ تھیرا ، پرس کہ ہوئے بہین سمیرا
کونیو سدھی کہ بنو بسواسا ، بنو ہری بھجن نہ بھو بھے ناسا

آتم سُکھ کے بغیر من نہیں ٹھہرتا۔ وایو تتو کے بغیر سپرش (چھونا) نہیں ہو سکتا۔ وشواس اور شردھا بغیر کوئی سدھی نہیں ہو سکتی۔ اور شری ہری کے بھجن کئے بغیر جنم مرن روپی سنسار کے بھے کا ناش نہیں ہو سکتا۔ ۴

بنو بسواس بھگتی نہیں تیہی بنو دروہیں نہ رام
رام کرپا بنو سپنے ہوں جیو نہ لہہ بشرام

ایک پتا کے بہت سے پتر ہوتے ہیں۔ اور اُن کے گن سبھاؤ اور آچار الگ الگ ہوتے ہیں، کوئی پنڈت ہے تو کوئی تپسوی ہے کوئی گیان وان ہے تو کوئی دھنوان ہے، کوئی شور ویر ہے تو کوئی دان ویر ہے کوئی سب ودیاؤں کا گیاتا ہے تو کوئی دھرماتما ہے پتا کی سب پر ایک جیسی ہی پریتی ہے۔ لیکن ان میں سے اگر کوئی من، بچن، کرم سے پتا کا ہی بھگت ہے۔ اور اُن کی سیوا کرنے کے علاوہ سپنے میں بھی کوئی دوسرا دھرم نہیں جانتا۔ ۱، ۲

سو سُت پریہ پت پران سمانا، جدپی سو سب بھانت ایانا
ایہی بدھی جیو چراچر جے تے، تری جگ دیو نر اسُر سمیتے

وہ پتر پتا کو پرانوں کے سمان ہی پیارا ہوتا ہے۔ چاہے وہ سب پرکار سے اگیانی ہی ہو۔ اسی پرکار پشو، پنچھی، دیو، منش اور راکشسوں سمیت جتنے بھی جڑ چیتن جیو ہیں۔ ۳

اکھل لسو یہ موہ اُپایا، سب پر موہی برابری دایا، تنہ مہنہ جو پرہر مد مایا، بھجے موہی من بچ اُدو کایا

یہ سب سرشٹی میری ہی پیدا کی ہوئی ہے۔ اس لئے سب پر میری برابر دیا ہے۔ لیکن ان میں سے جو اہنکار اور مایا کو چھوڑ کر من، بچن اور شریر سے ایک ماتر میرا ہی بھجن کرتا ہے۔ ۴

پُرش نپنسک ناری وا جیو چراچر کوئے
سرب بھاو بھج کپٹ تج موہی پرم پریہ سوئے

وہ پُرش ہو یا مخنث ہو، استری ہو یا جڑ چیتن کوئی بھی جیو ہو، کپٹ چھوڑ کر سچے بھاو سے جو بھی میرا بھجن کرتا ہے وہی مجھے پرم پیارا ہے۔ ۸۷

ستیہ کہوں کھگ توہی سُچی سیوک مم پران پریہ
اس بچار بھجو موہی پرہر آس بھروس سب

ہے پنچھی! میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ سچا سیوک مجھے پرانوں کے سمان پیارا ہے۔ ایسا وچار کر سب آشا بھروسہ چھوڑ کر ایک ماتر میرا ہی بھجن کر۔ ۸۷

کبہوں کال نہ بیاپ ہی توہی، سمر سیوہ بھجیو نرنتر موہی
پربھو بچن امرت سُن نہ اگھاؤں، تن پُلکت من اتی ہرشاؤں

تجھے کبھی مرتیو نہیں ستائیگی اور تیرا سُت تو امر رہیگا۔ سدا

میرا سمرن اور بھجن کرتے رہنا۔ پربھو کے امرت بھرے بچن سُن کر میں ترپت ہی نہیں ہوتا تھا۔ میرا شریر پُلکت تھا اور من میں بہت ہی پرسن ہو رہا تھا۔ ۱

سو سکھ جانے من ادُو کانا، نہیں رسنا پہیں جائے بکھانا
پربھو سوبھا سکھ جاہیں نینا، کہہ کیسے کہیں تنہ ہی نہیں بینا

وہ سکھ من اور کان ہی جانتے ہیں۔ جیبھ سے اُس کا بیان نہیں کیا جا سکتا۔ پربھو کی شوبھا کے اس سکھ کو آنکھیں ہی جانتی ہیں۔ لیکن وہ اس سکھ کا ورنن کیسے کر سکتی ہیں؟ کیونکہ وہ بولنے میں سامرتھ نہیں رکھتیں۔ ۲

بہو بدھی موہی پربودھ سکھ دیئی، لگے کرن سسو کوتک تیئی
سجل نین کچھ مکھ کر رُو کھا، چتئے مات لاگی اتی بھوکھا

مجھے بہت پرکار سے اچھی طرح سمجھا کر اور سکھ دے کر پربھو شری رام جی پھر وہی بال لیلا کرنے لگے نیتروں میں جل بھر کر اور کچھ مُنہ کو رُوکھا سا بنا کر وہ ماتا کی اور دیکھنے لگے۔ ماتو اشارے سے سمجھا رہے ہوں کہ بہت بھوک لگی ہے۔ ۳

دیکھ مات آتر اُٹھ دھائی، کہہ مرُدو بچن لیئے اُر لائی
گود راکھ کراد پے پایا، رگھوپتی چرت للت کر گانا

یہ دیکھ کر ماتا فوراً اُٹھ دوڑی اور میٹھے بچن کہہ کر انہوں نے پربھو کو چھاتی سے لپٹا لیا۔ گود میں ڈال کر دودھ پلانے لگی اور شری رگھوناتھ جی کی منوہر لیلائیں گانے لگیں۔ ۴

جیہی سکھ لاگ پُراری اسُبھ بیش کرت سوکھد
اودھ پوری نرناری تیہی سکھ مہنہ سنتت مگن

جس سکھ (آنند) کے لئے سب کو سکھ دینے والے شری شو جی نے امنگل بھیس دھارن کیا، اُس سکھ میں اودھ کے نرناری سدا مگن رہتے ہیں۔ ۸۸

سو سکھ لولیس جنہہ بارک سپنیہوں لہیو
تے نہیں گنہیں کھگیس برہم سکھہی سجن سُمتی

اُس سکھ کے انش ماتر کو بھی جنہوں نے ایک بار سپنے میں بھی حاصل کر لیا۔ ہے پنچھی راج! وہ سُندر بُدھی والے نیک پُرش برہم لوک کے سکھ کو بھی اس کے مقابلے میں کچھ نہیں گنتے۔ ۸۸

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دُنیا میں کوئی بھی خوش قسمت نہیں۔ جتنی لوگ بھی جس میری بھگتی کو جپ، لوگ اور یگیہ اگنی سے شریر کو تپانا آدی کروڑوں سادھنوں کا انوشٹھان کرنے پر بھی نہیں پاتے۔ ۲

ریجھتوں دیکھ توری چترائی، مانگیہو بھگتی موہی اتی بھائی
سُنو بہنگ پرساد اب موریں، سب سبھ گُن بسہیں اُر توریں

وہی بھگتی تو نے مانگی۔ مَیں تمہاری اس چترائی پر بڑا پرسن ہوں۔ تمہاری یہ بات مجھے بہت ہی اچھی لگی ہے۔ ہے پنچھی! سُنو میری کرپا سے سب شبھ گُن تیرے ہردے میں بس جائیں گے۔ ۳

بھگتی، گیان، بگیان براگا، جوگ چرتر رہسیہ بِبھاگا
جانب تمیں سب ہی کر بھیدا، مم پرساد نہیں سادھن کھیدا

بھگتی، گیان، تتو گیان، ویراگیہ، یوگ اور میری لیلاؤں کے گوڑھ بھید اور بھاگوں (رحصتوں) کے بھید کو تو میری کرپا ہی جان جائے گا۔ تجھے اور کسی سادھن کا کشٹ نہیں ہوگا۔ ۴

مایا سمبھو بھرم سب اب نہ بیاپ ہی توہی
جانیسو برہم انادی اج اگُن گُناکر موہی

مایا سے پیدا ہوا کوئی بھی بھرم اب تجھ کو نہ ستائے گا۔ مجھے انادی، اجنما، نرگُن اور گُنوں کی کھان برہم جاننا۔ ۵ک

موہی بھگت پریہ سنتت اس بچار سُنو کاگ
کایا بچن من مم پد کریسو اچل انو راگ

ہے کاگ! سُن، مجھے بھگت سدا پیارے ہیں۔ ایسا وچار کر من، بچن اور شریر سے میرے چرنوں میں اٹل پریم کرنا۔ ۵ک

اب سُنو پرم بمل مم بانی، ستیہ سُگم نگماوی بکھانی
نج بھد حانت سناؤں توہی، سُنو من دھر سب تج بھجو موہی

اب تم میری سچی، سُگم (سمجھنے میں آسان) اور وید شاستروں میں کہی ہوئی پرم پوتر بانی کو سُنو۔ مَیں تجھے اپنا مت سُناتا ہوں۔ اسے سُن کر من میں دھارن کرو اور سب کچھ چھوڑ کر میرا بھجن کرو۔ ۱۰

مم مایا سمبھو سنسارا، جیو چراچر بِبدھ پرکارا
سب مم پریہ سب مم اپجائے، سب تے ادھک منج موہی بھائے

یہ سارا سنسار میری ہی مایا سے پیدا ہوا ہے۔ اس میں چر

بے شمار طرح طرح کے جڑ چیتن جیو ہیں۔ وہ سبھی مجھے پیارے ہیں۔ کیونکہ سبھی میرے پیدا کئے ہوئے ہیں۔ لیکن ان میں سے منش مجھ کو سب سے زیادہ پیارے ہیں۔ ۲

تِنہہ مہنہ دوج دوج مہنہ شرتی دھاری، تِنہہ مہنہ نگم دھرم انوساری
تِنہہ مہنہ پریہ برکت پنی گیانی، گیانی ہُو تے اتی پریہ بگیانی

اُن منشوں میں بھی برہمن، برہمنوں میں بھی وید پاٹھی اور ان وید پاٹھیوں میں بھی خود ویدک دھرم پر چلنے والے، اُن میں بھی ویراگیہ وان مجھے پیارے ہیں۔ ویراگیہ وانوں میں پھر (مجھ کو آتما جاننے والے) گیانی اور گیانیوں میں بھی آتم انوبھوی مہاتما بے حد پیارے ہیں۔ ۳

تِنہہ تے پُنی موہی پریہ نج داسا، جیہی گتی موری نہ دوسری آسا
پُنی پُنی ستیہ کہوں توہی پاہیں، موہی سیوک سم پریہ کوؤ ناہیں

ان وگیانی مہاتماؤں سے بھی مجھے اپنا سیوک پیارا ہے جو مجھ کو چھوڑ کر اور کوئی آشا نہیں رکھتا جس کا ایک ماتر میں ہی آدھار ہوں۔ مَیں تجھے بار بار سچ کہتا ہوں۔ کہ مجھے اپنے سیوک کے سمان اور کوئی پیارا نہیں ہے۔ ۴

بھگتی ہین برنچی کن ہوئی، سب جیوہو سم پریہ موہی سوئی
بھگتی ونت اتی نیچو پرانی، موہی پران پریہ اس مم بانی

بھگتی کے بنا بھلے ہی برہما ہو۔ وہ مجھے دوسرے سادھارن جیوؤں کے سمان ہی پیارا ہے۔ لیکن بھگتی مان مہا نیچ پرانی بھی مجھے پرانوں کے سمان پیارا ہے یہ میرا مت ہے۔ ۵

سُچی سُسیل سیوک سُمتی کہہ کاہی لاگ
شرتی پُران کہہ نیتی اس سادھان سُنو کاگ

بتاؤ! پوتر، سُشیل، سُندر بدھی والا سیوک کس کو پیارا نہیں لگتا؟ وید اور پران ایسی ہی نیتی کہتے ہیں۔ ہے کاگ! سادھان ہو کر سُن۔ ۶

ایک پتا کے بپل کمارا، ہوہیں پرتھک گُن سیل اچارا
کوؤ پنڈت کوؤ تاپس گیاتا، کوؤ دھن ونت سُور کوؤ داتا
کوؤ سربگیہ دھرم رت کوئی، سب پر پت ہی پریتی سم ہوئی
کوؤ پتو بھگت بچن من کرما، سپنے ہُو جان نہ دوسر دھرما

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پربھو تا پر شیتم بچار بچاری - من مہہ ہوئے ہرش اتی بھاری
سب پرکار سے سکھ دا تا اور کرپا کے بھنڈار شری رام جی نے
مجھے بالکل ہو سے چھڑا دیا۔ اُن کی پہلے والی مہما کو وچار کر میرے من
میں بڑا بھاری آنند ہوا - ۳

بھگت بچھلتا پربھو کے دیکھی، اُپجی مم اُر پریتی بسیشی
سجل نین پلکت کر جوری، کینہوں بہو بدھی بنے بہوری

بھگتوں کے تئیں پربھو کے پریم کو دیکھ کر میرے من میں بے
حد پریم بڑھا۔ پھر آنکھوں میں پریم کے آنسو بھر کر اور پلکت شریر
ہو کر میں نے ہاتھ جوڑ کر بہت طرح سے بنتی کی - ۴

سُن سپریم مم بانی دیکھ دین نج داس
بچن سُکھد گمبھیر مردُو بولے رما نواس

تب پریم کے ساتھ میری بنتی کو سُن کر اور اپنے سیوک کو
دین دیکھ کر لکشمی نواس شری رام جی سُکھ دائک گمبھیر اور کومل بچن بولے

کاک بھشنڈی مانگ براتی پرسن موہی جان
انماد کِ سِدّھی اپر رِدّھی موچھ سکل سُکھ کھان

ہے کاک بھشنڈی! تو مجھے بے حد پرسن جان کر وردان
مانگ لے۔ انما آدک اٹھ سِدّھیاں، رِدّھیاں اور سمپورن آنند دل
وشانتی کی کھان موکش لے۔

گیان بیبک برتی بگیانا، منی دُرلبھ گُن جے جگ نانا
آج دیئوں سب سنشیہ ناہیں، مانگُ جو تو ہی بھاو من ماہیں

گیان، وچار، ویراگیہ، تتو گیان اور وہ انیکوں گن جو منیوں
کو بھی کٹھنتا سے ملتے ہیں۔ یہ میں تجھے آج سب دوں گا۔
اس میں سندیہ نہیں، جو تیرا دل چاہے وہ وردان مانگ لے!

سُن پربھو بچن ادھک انوراگیوں، من انومان کرن تب لاگیوں
پربھو کہہ دین سکل سُکھ سہی، بھگتی آپنی دین نہ کہی

پربھو کے بچن سُن کر میں پریم سے بہت ہی بھرپور ہو
گیا۔ تب میں اپنے من میں سوچنے لگا کہ پربھو نے سب
سُکھوں کے دینے کی بات کہی ہے۔ یہ تو سب ٹھیک ہے
لیکن اپنی بھگتی دینے کا ذکر نہیں کیا - ۲

بھگتی ہین گُن سب سُکھ ایسے، لون بنا بہو بنجن جیسے
بھجن ہین سُکھ کونے کاجا۔ اس بچار بولیئوں کھگ راجا

جیسے نمک کے بغیر بہت طرح کے بھوجن کے پدارتھ
پھیکے ہیں۔ ویسے ہی بھگتی کے بغیر سب گُن اور سب سُکھ بے مزا
ہیں۔ بھجن کے بغیر سُکھ کس کام کا ہے؟ ہے پنچھی راج! یہ وچار
کر میں بولا۔

جوں پربھو ہوئے پرسن بر دیہو، مو پر کرہو کرپا اور نیہو
من بھانت بر مانگیوں سوامی تم اُدار اُر انتر جامی

ہے پربھو! اگر آپ پرسن ہو کر مجھے وردینا چاہتے ہیں
اور مجھ پر کرپا اور پریم کرتے ہیں۔ تو ہے سوامی! میں اپنا من چاہا
وردان مانگتا ہوں۔ آپ تو بڑے اُدار اور ہردے کے بھیتر
کی جاننے والے پربھو ہیں۔ ۴

اِبرل بھگتی بسُدّھ تو شُرتی پُران جو گاو
جیہی کھوجت جوگیس منی پربھو پرساد کوؤ پاو

وید اور پُران آپ کی جس گھنی اور شُدّھ بھگتی کو گاتے ہیں
جسے یوگیشور منی تلاش کرتے رہتے ہیں اور اُن میں سے بھی
پربھو (آپ) کی کرپا سے کوئی ہی پاتا ہے۔ ۸۴

بھگت کلپترو پرنت ہِت کرپا سندھو سُکھ دھام
سوئی نج بھگتی موہی پربھو دیہو دیا کر رام

ہے بھگتوں کو سب من چاہے پدارتھ دینے والے
کلپ برکش روپ پربھو! ہے شرناگتوں کے ہتکاری! ہے
کرپا ساگر! ہے سُکھ کے دھام شری رام جی! مجھ پر دیا کر کے مجھے
وہی بھگتی دیجیے۔

ایوم استو کہہ رگھوکُل نایک، بولے بچن پرم سُکھ دائک
سُنو بایس تیں سہج سیانا، کاہے نہ مانگسی اس بردانا

"ایسا ہی ہو" کہہ کر شری رگھو ناتھ جی پرم سُکھ دینے
والے بچن بولے ہے کاگ! سُن تو سبھاو سے ہی چتُر ہے
پھر ایسا وردان کیوں نہ مانگتا؟

سب سُکھ کھان بھگتی تیں مانگی، نہیں جگ کوؤ توہی سم بڑبھاگی
جو منی کوٹ جتن نہیں لہہیں، جے جپ جوگ انل تن دہہیں

تو نے سب سُکھوں کی کھان بھگتی مانگ لی۔ تمہارے برابر

بِیر مَتھ کَوسلیا سُنُو تاتا، بِیدھ ہوئی پھریب آوک بھراتا
چِرقی بَرہمانڈ رام اُتارا، دیکھیؤ بال بنود اپارا!

ہے تات! سُنئیے، وسِرشٹھ، کوشلیا اور بھرت جی وغیرہ
بھائی بھی جُدا جُدا شکلوں کے تھے۔ میں ہر ایک برہمانڈ میں رام
اوتار اور اُن کی اپار بال کریڑا کو دیکھتا پھرتا رہا۔ ۴

بھِنّ بھِنّ مَیں دیکھ سَبُ اتی بِچتر ہری جان
اگنِت بھُون پھِرِیُوں پربھو رام نہ دیکھیؤ آن

ہے ہری واہن! میں نے سبھی کچھ جُدا جُدا اور بے حد عجیب
غریب دیکھا۔ میں بے شمار برہمانڈوں میں گھوما پر شری رام چندر
جی کو میں نے دوسری طرف نہیں دیکھا۔ ۸۱

سوئی سِسُپن سوئی سوبھا سوئی کرپال رگھوبیر
بھُون بھُون دیکھت پھِرِیُوں پریرت موہ سمیر

سب جگہ وہی لڑکپن، وہی شوبھا اور وہی کرپال شری
رگھوبیر۔ اِس پرکار موہ رُوپی ہوا کی پریرنا سے میں بھُون بھُون میں
(لوک لوک میں) دیکھتا پھرتا تھا۔ ۸۱

بھرمت موہی برہمانڈ انیکا، بیتے منہُوں کلپ سَت ایکا
پھِرت پھِرت نِج آشرم آئیوں، تہہ پُنی رہہ کچھ کال گنوائیوں

ان بے شمار برہمانڈوں میں گھومتے گھومتے مجھے مانو ایک
سو کلپ گزر گئے۔ پھرتا پھرتا میں اپنے آشرم میں آیا اور کچھ
کال وہاں رہ کر گزارا۔ ۱

نِج پربھو جنم اودھ سُنی پائیوں، نربھر پریم ہرش اُٹھ دھائیوں
دیکھیؤں جنم مہوتسو جائی، جیہی بِدھی پرتھم کہا میں گائی

پھر جب میں نے اپنے پربھو شری رام جی کے اودھ پوری
میں جنم لینے کی خبر پائی، تب پریم سے بھرپور ہوا میں پرسن ہو کر اُٹھ
دوڑا۔ جا کر میں نے جنم اُتسو دیکھا۔ جس کا میں پہلے بیان کر
چکا ہوں۔ ۲

رام اُدر دیکھیؤں جگ نانا، دیکھت بنئی نہ جائی بکھانا
تہہ پُنی دیکھیؤں رام سُجانا، مایا پتی کرپال بھگوانا

شری رام جی کے پیٹ میں میں نے بہت سی دُنیا میں
(مخلوق) دیکھیں۔ جو دیکھتے ہی بنتی ہیں کہنے میں نہیں آ سکتیں

وہاں پھر میں نے سرو گیہ مایا پتی کرپالو بھگوان شری رام جی کو
دیکھا۔ ۳

کرتُوں بچار بہوری بہوری، موہ کلل بیاپت متی موری
اُبھے گھڑی مہہ میں سب دیکھا، بھیؤ بھرمت من موہ بسیکھا

میں بار بار وچار کرتا تھا۔ میری بُدھی موہ رُوپی دلدل میں
پھنس گئی تھی۔ یہ سب کچھ میں نے دو گھڑی میں دیکھا۔ من
میں بے حد موہ کے کارن میں تھک گیا۔ ۴

دیکھ کرپال بکل موہی ہنسے تب رگھوبیر
بِہنست ہیں مُکھ باہر آئیوں سُنُو متی دھیر

مجھے بیاکل دیکھ کر تب کرپالو شری رگھوبیر جی ہنس
پڑے۔ ہے دھیر بُدھی گرڑ جی! سنئیے، اُن کے ہنستے ہی میں
منہ سے باہر نکل آیا۔ ۸۲

سوئی لرکائی موسن کرن لگے پُنی رام
کوٹ بھانتی سمجھاوہیوں من نہ لہے بسرام

شری رام جی پھر میرے ساتھ وُہی پہلے کا سا لڑکپن کرنے
لگے۔ میں من کو کروڑوں طرح سے سمجھاتا تھا، لیکن وہ شانتی
نہیں پاتا تھا۔ ۸۲

دیکھ چرت یہ سو پربھوتائی، سمجھت دیہہ دسا بسرائی
دھرنی پریؤں مُکھ آؤ نہ باتا، ترا ہی ترا ہی آرت جن تراتا

یہ بال لیلا دیکھ کر اور اُن کے وِشو سروپ کی مہما کو یاد کر
کے میں شریر کی سُدھ بھول گیا۔ میرے منہ سے کوئی بات نہ
نکلتی تھی "ہے دین دُکھیوں کے رکشک! میری رکشا کیجئے۔ میری
رکشا کیجئے" ایسا کہتا ہوا میں دھرتی پر گر پڑا۔

پریم آکل پربھو موہی بلوکی، نِج مایا پربھوتا تب روکی
کر سروج پربھو مم سر دھریؤ، دین دیال سکل دُکھ ہریؤ

مجھے اس طرح پریم سے بیاکل ہوا دیکھ کر پربھو شری رام
چندر جی نے اپنی مایا کو روک لیا۔ اور میرے سر پر پربھو نے
اپنا ہاتھ کمل رکھا۔ اور اس طرح دین دیال بھگوان شری رام
جی نے میرے سارے دُکھ کو ہٹا دیا۔ ۲

کینہہ رام موہی بِگت بموہا، سیوک سکھد کرپا سندوہا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جیسے جیسے دُور اُڑاؤں آکاسا، تہنہ بھُج ہر دیکھیوں نِج پاسا

سہے ساپنوں کے دُشمن گرڑ جی! تب میں بھاگ چلا۔ شری رام جی نے مجھے پکڑنے کے لئے بازو بڑھایا۔ میں جیسے جیسے دُور آکاش میں اُڑتا گیا۔ ویسے ہی ویسے شری ہری کے بازو کو اپنے نزدیک پاتا تھا۔ ۴

برہم لوک لگ گیئوں میں چِتئوں پاچھ اُڑات
جگ انگل کر بیچ سب رام بھُج ہی موہی تات

میں برہم لوک تک گیا اور اُڑتے اُڑتے جب میں پیچھے کی طرف دیکھتا تو ہے تات! شری رام جی کے بازو اور مجھ میں صرف دو ہی انگل کا فاصلہ تھا۔ ۹ ب

سپتاورن بھید کر جہاں لگیں گتی موری
گیئوں تہاں پربھو بھُج نرکھ بیاکل بھئیوں بہوری

ساتوں پردوں کو چھید کر کے جہاں تک کہ میری گتی تھی۔ وہاں تک میں گیا۔ پر وہاں بھی پربھو کے بازو کو دیکھ کر میں بیاکل ہو گیا۔ ۹ ۷

مودیوں نین ترست جب بھئیوں، پنی چِتوت کوسل پُر گیئوں
موہی بلوکِ رام مُسکاہیں، بہنست ترت گیئوں مُکھ ماہیں

جب میں ڈر گیا۔ تب میں نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ پھر آنکھیں کھول کر دیکھا۔ تو اپنے کو ایودھیا میں پہنچا ہوا پایا۔ مجھے دیکھ کر رام مسکرانے لگے۔ اُن کے ہنستے ہی میں فوراً اُن کے مُکھ میں گھس گیا۔ ۱

اُدر ماجھ سُنو انڈج رایا، دیکھیوں بہو برہمانڈ نِکایا
اتی بچتر تہنہ لوک انیکا، رچنا ادھک ایک تے ایکا

ہے پنچھی راج! میں نے اُن کے پیٹ میں بہت سے برہمانڈوں کے سموہ دیکھے۔ اُن برہمانڈوں میں بے شمار نرالے لوک تھے جن کی رچنا ایک دوسرے سے بڑھ کر تھی ۲

کوٹنہ چتر آنن گورلیسا۔ اگنت اُڈگن ربی رجنیسا
اگنت لوکپال جم کالا۔ اگنت بھودھر بھومی بسالا
ساگر سر سر بپن اپارا۔ نانا بھانت سرشٹی بستارا
سُر منی سِدھ ناگ نر کنّر۔ چار پرکار جیو سچرا چر

کروڑوں برہما جی اور شو جی، بے شمار تارا گن، سورج چندرما، بے شمار لوکپال، یم اور کال، بے شمار پربت اور دھرتی، سمندر، ندی، تالاب اور اپار بن اور اس کے علاوہ بھی انیک پرکار کی سرشٹی کا پھیلاؤ دیکھا۔ دیوتا، منی، سِدھ ناگ، منش اور کنّر اور چاروں پرکار کے سوید ج انڈج، اُدبھج وجرایُج جڑ چیتن جیو دیکھے۔ ۳-۴

جو نہیں دیکھا نہیں سُنا جو منہوں نہ سمائے
سو سب ادبھُت دیکھیوں برن کون بِدھی جائے

جو نہ کبھی دیکھا سُنا تھا اور جس کا من میں خیال بھی نہ آ سکتا تھا۔ وہ سب عجیب غریب دُنیا میں نے دیکھی اُس کا ورنن کس پرکار کیا جائے ۸۰

ایک ایک برہمانڈ مہہ رہئیوں برش ست ایک
ایہی بدھی دیکھت پھریئوں میں انڈ کٹاہ انیک

میں ایک ایک برہمانڈ میں ایک ایک سو برس تک رہا۔ اِس پرکار میں بے شمار برہمانڈوں کو دیکھتا پھرا۔ ۸۰

لوک لوک پرتی بھِن بدھاتا، بھِن بشنو سو منو دس تراتا
نر گندھرب بھوت بیتالا، کنّر نسیچر پسو کھگ بیالا

ہر ایک لوک میں الگ الگ برہما، الگ الگ وشنو، شو، منو، دگپال، منش، گندھرو، بھوت، وتیال، کنّر، راکشس، پشو، پنچھی اور سانپ تھے۔

دیو دنج گن نانا جاتی، سکل جیو تہنہ آن ہی بھانتی
مہی سر ساگر سر گری نانا، سب پرپنچ تہنہ آنے آنا

اور وہاں بہت سی جاتیوں کے دیوتا اور دیت تھے۔ بھی جیو وہاں دوسری ہی طرح کے دیکھے، بہت سی پرتھویاں، ندیاں و سمندر، تالاب، پربت وغیرہ سرشٹی کی رچنا اور ہی بھانت کی دیکھی۔

انڈ کوس پرتی پرتی نِج روپا، دیکھیوں جِنس انیک انوپا
اودھ پُری پرتی بھون نیاری، سرجو بھِن بھِن نر ناری

ہر ایک برہمانڈ میں میں نے اپنا روپ دیکھا اور بہت سی بے مثال چیزیں دیکھیں۔ ہر ایک بھون میں الگ الگ اودھ پوری، الگ الگ سرجو ندی اور الگ الگ قسموں کے نر ناری تھے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کون چرتر کرت پربھو سچدانند سندوہ
سادھارن منجن جیسی اُن کی لیلا کو دیکھ کر مجھے شنکا
ہوئی کہ سچدانند گھن پربھو کے ان چرتروں میں کیا رہسیہ ہے؟

ایتنا من آنت کھگ رایا، رگھوپتی پریرت بیاپی مایا
سو مایا نہ دکھد موہی کاہیں، آن جیو اِو سنسرت ناہیں

ہے پکشی راج! من میں اس شنکا کے اُٹھتے ہی شری رگھوناتھ جی کی پریرنا سے پریری ہوئی مایا مجھ پر چھا گئی۔ لیکن وہ مایا مجھے نہ تو دکھدائک جان پڑی اور نہ ہی دوسرے جیووں کی بھانت مجھے جنم مرن سنسار بندھن میں ڈالنے والی ہوئی کیوں کہ میں امرتوں

ناتھ اہاں کچھ کارن آنا، سنہو سو ساودھان ہری جانا
گیان اکھنڈ ایک سیتابر، مایا بس جیو سچراچر

ہے ناتھ! یہاں کچھ اور ہی کارن ہے۔ ہے پکشی بھگوان کے واہن گرڑ جی! اُسے ایکاگر من ہو کر سنئے۔ ایک سیتا پتی شری رام جی اکھنڈ گیان سروپ ہیں۔ اور سب جڑ چیتن جیو ہیں۔ وہ مایا کے آدھین ہیں۔ ۲

جَو سب کیں رہ گیان ایک رس، الیشور جیو ہی بھید کہہ کس
مایا بسیہ جیو ابھیمانی، الیس بسیہ مایا گن کھانی

اگر سب جیووں کو اکھنڈ گیان رہے تو بتاؤ پھر جیو اور الیشور میں بھید ہی کیا رہ گیا؟ ابھیمانی جیو مایا کے وش میں ہیں اور تینوں گنوں کی کھان مایا الیشور کے وش میں ہے۔ ۳

پربس جیو سوبس بھگونتا، جیو انیک ایک شری کنتا
مُدھا بھید جدپی کرتے مایا، بنو ہری جائے نہ کوٹ اُپایا

جیو پرتنتر ہے اور بھگوان سوتنتر ہیں۔ جیو انیک ہیں اور لکشمی پتی بھگوان رام ایک ہیں۔ اگرچہ جیو اور بھگوان میں یہ بھید مایا کی اُپادھی کی وجہ سے ہے اس لئے اَستت ہے تو بھی بھگوان کے بھجن بنا کروڑوں اُپائے کرنے پر بھی یہ اُپادھی کرت بھید دُور نہیں ہوتا۔ ۴

رام چندر کے بھجن بنو جو چہ پد نروان
گیان ونت اپی سو نر پشو بنو پوچھ بشان

شری رام چندر جی کے بھجن بنا جو موکش پد چاہتا ہے وہ منش گیان وان ہونے پر بھی پونچھ اور سینگوں کے بغیر پشو ہے۔ ۷۸

راکاپتی شوڑس اُتھیں تارا گن سمدائی
سکل گرہ نہ دوا لائیے بنو رَبی رات نہ جائی

سولہ کلا سمپورن چندرما سب تاراؤں کی منڈلی کے ساتھ چڑھ جائے اور سب پربتوں میں داوانل (بڑی بھیانک بن کی آگ) لگا دی جائے۔ تو بھی سورج کے چڑھے بغیر رات نہیں کہی جا سکتی۔

ایسیہیں ہری بنو بھجن کھگیسا، مٹے نہ جیون کیر کلیسا
ہری سیوک ہی نہ بیاپ اودیا، پربھو پریرت بیاپے تیہی بدیا

ہے پکشی راج! اسی پرکار شری ہری کے بھجن بنا جیووں کا کلیش نہیں مٹ سکتا۔ ہری بھگتوں پر اودیا کا کچھ پربھاؤ نہیں پڑتا کیونکہ پربھو کی پریرنا سے اُن پر ودیا کا پرکاش ہو جاتا ہے۔ ۱

بھگوان نے گیتا میں بھی کہا ہے "جو بھگت جن پریم پورک سدا میرا بھجن کرتے ہیں۔ میں انہیں وہ بدھی یوگ دیتا ہوں۔ جس سے وہ مجھے پہنچ جاتے ہیں۔ اُن کے ہت ارتھ ہی اودیا سے بڑھے ہوئے اندھکار کو آتم بھاؤ میں ستھت ہوا جگمگاتے گیان دیپک سے ناش کرتا ہوں۔" ۱۰-۱۰-۱۱

تاتے ناس نہ ہوئے داس کر، بھید بھگتی باڑھے بہنگ بر
بھرم تیں چکت رام موہی دیکھا، بہنسے سو سنو چرت بسیشا

ہے پکشی راج! اس لئے داس کا ناش نہیں ہوتا اور بھید بھگتی بڑھتی ہے۔ شری رام جی نے جب مجھے موہ سے پریشان دیکھا تب وہ ہنسے۔ وہ ادبھت چرتر سنئے۔ ۲

تیہی کوتک کر مرم نہ کاہوں، جانا انج نہ مات پتاہوں
جانو پان دھائے موہی دھرنا، سیامل گات ارن کر چرنا

اس تماشے کا بھید کسی نے نہ جانا۔ نہ تو چھوٹے بھائیوں کو کچھ پتہ چلا اور نہ ماتا پتا کو ہی۔ زانو اور ہاتھوں کے بل وہ شیام شریر لال ہاتھ اور پاؤں والے پربھو شری رام مجھے پکڑنے کو دوڑے۔ ۳

تب میں بھاگ چلیئوں اُرگاری، رام گہن کہہ بھجا پساری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اُس محل کے سُندر آنگن کا درنن نہیں کیا جا سکتا جہاں پر کہ چاروں بھائی ہر روز کھیلتے ہیں۔ شری رگھوویر جی ماتا کو سُکھ دینے والی بال کریڑا کرتے ہیں۔ اور آنگن میں وِچر رگھوم) رہے ہیں۔ ۲

مرکت مردُول کلیور سیاما، انگ انگ پرتی چھبی بہُو کاما
نو راجیو ارُن مردو چرنا، پدج رُچر نکھ سسی دُتی ہرنا

نیل منی کے سمان سُندر چمکیلا نازک شیام شریر ہے۔ جس کے انگ انگ میں بہت سے کامدیووں کی شوبھا چھائی ہوئی ہے۔ نئے کھلے ہوئے کمل کے سمان لال لال نازک پاؤں ہیں۔ سُندر انگلیاں ہیں اور ناخن اپنے تیج سے چندرماں کی چمک کو ہرتے ہیں۔ ۳

للت انک کلِس آدِک چاری، نوپُر چارُو مدھُر رو کاری
چارُو پُٹ منی رچت بنائی، کٹی کنکنی کل مکھر سُہائی

تلوے میں بجر، انکش، دھوجا اور کمل، یہ چاروں سُندر ریکھائیں ہیں۔ چرنوں میں میٹھا شبد کرنیوالے سُندر نوپُر (پاؤں کا زیور) ہیں۔ رتنوں سے جڑت سُندر سُورن کردھنی کا شبد بہت ہی سُہاونا لگ رہا ہے۔ ۴

ریکھا ترے سُندر اُدر نابھی رُچر گمبھیر
اُر آیت بھراجت بِبدھی بال بھوشن چیر

چھاتی پر سُندر تین ریکھائیں ہیں۔ نابھی سُندر اور گہری ہے۔ چھاتی چوڑی ہے اور اُس پر انیک پرکار کے بچوں کے زیور اور بستر شوبھا پا رہے ہیں۔ ۲۶

ارُن پان نکھ کرج منوہر، باہو بسال بھوشن سُندر
کندھ بال کیہری در گریوا، چارُو چبک آنن چھبی سیوا

لال کمل کے سمان سُندر ہاتھ ہیں۔ ناخن اور انگلیاں من کو موہنے والی ہیں اور لمبے بازوؤں پر سُندر زیور سجے ہوئے ہیں۔ شیر کے بچے کے سمان سُندر اور وشال کندھے ہیں۔ اور شنکھ کے سمان گنٹھا ہے۔ ٹھوڑی سُندر اور چہرہ تو شوبھا کی حد ہی ہے۔ ۱

کل بل بچن ادھر ارُنارے، دُئے دُئے دسن بسد بر بارے

للت کپول منوہر ناسا، سکل سُکھد سسی کر سم ہاسا

تو تلے بچن ہیں۔ ہونٹ لال لال ہیں، صاف، سُندر اور چھوٹے چھوٹے اوپر اور نیچے دو دو دانت ہیں۔ سُندر منوہر گال ہیں۔ منوہر ناک ہے اور سب سُکھوں کو دینے والی چندرما کی کرنوں کے سمان سُندر مُسکراہٹ ہے۔ ۲

نیل کنج لوچن بھو موچن، بھراجت بھال تلک گورو چن
بکٹ بھرکٹی سم شرون سُہائے، کُنچت کچ میچک چھبی چھاتے

نیل کمل کے سمان سُندر نیتر ہیں جو جنم مرن روپی بندھن سے چھڑانے والے ہیں۔ ماتھے پر گورو چن کا تلک شوبھا پا رہا ہے بھوویں ٹیڑھی ہیں۔ کان دونوں ایک جیسے اور سُندر ہیں۔ کالے گھونگھرالے بالوں کی شوبھا چھا رہی ہے۔

پیت جھینی جھنگُلی تن سوہی، کلکن چتون بھاوت موہی
رُوپ راسی نرپ اجر بہاری، ناچہی نج پرتی بمب نہاری

پیلے رنگ کا اور باریک کُرتہ شریر پر شوبھا پا رہا ہے اُن کی کلکاری اور چتون تو میرے من کو بہت ہی بھاتی ہے راج محل میں وچرتے ہوئے رُوپ کے بھنڈار شری رام جی اپنی پرچھائیں کو دیکھ کر ناچتے ہیں۔ ۴

موہی سن کرہیں بِبدھ بدھی کریڑا، برنت موہی ہوت اتی بریڑا
کِلکت موہی دھرن جب دھاوہیں، چلیوں بھاگ تب پوپ دکھاوہیں

اور مجھ سے بہت پرکار کے کھیل کرتے ہیں۔ جن کا درنن کرتے مجھے لجّا آتی ہے، کلکاری مار کر جب وہ مجھے پکڑنے دوڑتے تب میں بھاگ جاتا۔ یہ دیکھ کر پربھو مجھے میٹھی پوری دکھلاتے تھے۔ ۵

آوت نکٹ ہنسہیں پربھو بھاجت رُدن کراہیں
جاؤں سمیپ گہن پد پھر پھر چتے پراہیں

میرے نزدیک آنے پر پربھو ہنستے ہیں اور بھاگ جانے پر روتے ہیں۔ اور میں جب اُن کے چرنوں کو چھونے کے لئے پاس جاتا ہوں۔ تب وہ پچھلے پاؤں میری طرف دیکھتے ہوئے بھاگ جاتے ہیں۔ ۷۷

پراکرت سسُو اِو لیلا دیکھ بھیو موہی موہ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سنسار کا مول کارن ہے اور طرح طرح کے کلیشوں اور سب شوکوں
دو یخ و غم کا دینے والا ہے۔ ۳
تاتے کر ہیں کرپا نِدھی وُوری، سیوک پر ممتا تی گھیوری
جیسے سِشُو تن برن ہوئے گوسائیں، ماتُ چِراو کٹھن کی نائیں
چونکہ بھگتوں سے شری رام جی کو بہت ہی پریم ہے اس
لئے کرپا کے ہالے بھگوان شری رام بھگتوں کے اس دُکھدائک ابھیمان
کو دور کر دیتے ہیں۔ ہے سوامی! جیسے جب بچّے کے شریر میں پھوڑا
ہو جاتا ہے تو ماتا اس پھوڑے کو تیز نشتر سے چِروا دیتی ہے اگرچہ
ماتا کی یہ کرنی بڑی کٹھور معلوم ہوتی ہے پر تو یہ بالک پر اس کے جیسے
پریم کے کارن اُس کی بھلائی کے لئے ہی ہوتی ہے۔ ۴
جدپی پرتھم دکھ پاوے روو ے بال ادھیر
بیادھی ناس ہت جننی گنت نہ سو سِسُو پیر
اگرچہ نشتر لگتے وقت بچّہ دکھ پاتا ہے اور بے چین ہو کر
روتا پیٹتا ہے۔ تو بھی اس روگ کو ناش کرنے کے خیال سے ماتا
بچّے کے رونے پیٹنے کی طرف بالکل دھیان نہیں دیتی اور پھوڑے
کو چروا ڈالتی ہے۔ ۷۴
تیسے رگھوپتی نج داس کر ہرہیں مان ہت لاگ
تلسی داس ایسے پربھو کس نہ بھجہو بھرم تیاگ
اسی پرکار شری رگھوناتھ جی بھگتوں کے ہت ارتھ اُن کے
ابھیمان کو ہر لیتے ہیں۔ تلسی داس جی کہتے ہیں کہ ایسے پربھو کو سب موہ
سے رہت ہو کر کیوں نہیں بھجتے؟ ہے
رام کرپا اپنی جڑتائی، کہیوں کھگیس سُنہو من لائی
جب جب رام منج تن دھر ہیں، بھگت ہیت لیلا بہُ کرہیں
ہے پچھی راج گروڑ جی! میں شری رام چندر جی کی کرپا اور اپنی
مودھتا کا بیان کرتا ہوں۔ من لگا کر سنئے جب جب شری رام چندر
جی منش شریر دھارن کرتے ہیں اور بھگتوں کے ہت ارتھ بہت
سی لیلا کرتے ہیں۔
تب تب اودھ پوری میں جاؤں، بال چرت بلوک ہرشاؤں
جنم مہا اتسو دیکھوں جائی، برش پانچ تہہ رہوں لوبھائی
تب تب میں اودھیاپوری جاتا ہوں اور اُن کی لیلا کو دیکھ

کر پرسن ہوتا ہوں۔ میں وہاں جا کر شری رام جی کا جنم اتسو دیکھتا ہوں اور
بھگوان کی بال لیلا کو دیکھنے کے لئے للچایا ہوا پانچ برس تک وہاں
رہتا ہوں۔ ۲
اشٹ دیو مم بالک راما، سوبھا بپش کوٹ شت کاما
نج پربھو بدن نہاری نہاری، لوچن سپھل کرؤں اُرگاری
ہے گروڑ جی! اُن کے شریر میں ارنوں کامدیووں کی شوبھا ہے
اُن بالک رام اپنے اشٹ دیو پربھو کا مکھ دیکھ کر میں اپنے نیتروں
کو سپھل کرتا ہوں۔ ۳
لگھو بایس بپو دھر ہری سنگا، دیکھوں بال چرت بہو رنگا
چھوٹے سے کوّے کا شریر دھر کر اور بھگوان کے ساتھ
ساتھ پھر کر میں اُن کی طرح طرح کی بال لیلاؤں کو دیکھتا ہوں۔ ۴
لرکائیں جہنہ جہنہ پھرہیں تہنہ تہنہ سنگ اڑاؤں
جوٹھن پرے اجر مہنہ سو اٹھائے کر کھاؤں
بال اوستھا میں بھگوان رام جہاں جہاں پھرتے ہیں وہاں
وہاں میں اُن کے ساتھ ساتھ اُڑتا ہوں۔ اور آنگن میں اُن
کے کھانے کی جو جوٹھن ادھر اُدھر پڑی ہوئی ہوتی ہے۔ وہ میں
اٹھا کر کھاتا ہوں۔ ۷۵
ایک بار اتیسے سب چرت کئے رگھوبیر
سمرت پربھو لیلا سوئی پُلکت بھیو شریر
ایک بار شری رگھوبیر جی نے سب بال لیلا اچھی
خوبی سے کی۔ پربھو کی اُس لیلا کا سمرن کرتے ہی پریم کے مارے
کاک بھشنڈی جی کی شریر کی رومیں کھڑی ہو گئیں۔ ۵
کہے بھشنڈ سُنہو کھگ نائک، رام چرت سیوک سکھدائک
نرپ مندر سُندر سب بھانتی، کھچت کنک منی نانا جاتی
بھشنڈی جی کہنے لگے۔ ہے پچھی راج! سنئے شری
رام جی کی لیلا سیوکوں کو سکھ دینے والی ہے۔ ایودھیا کا راج
محل سب پرکار سے سُندر ہے جس سورن محل میں طرح طرح
کی قسموں کے رتن جڑے ہوئے ہیں۔ ا
برن نہ جائے رُچر انگنائی، جہہ کھیلہیں نت چاروں بھائی
بال بنود کرت رگھورائی، بچرت اجر جننی سکھدائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جب جیسی وِش بھرم ہونے کھگیا، سو کہتہ پچھم اُدیو وشیسا ؏

جب کسی کو نتر دوش (خلل بصارت، یرقان وغیرہ) ہوتا ہے، تب وہ چندرما کو پیلے رنگ کا کہتا ہے، ہے پنچھی راج گرڑ! جب کسی کو دشا بھرم ہو جاتا ہے، تب وہ کہتا ہے کہ سورج پچھم سے نکلا ہے۔ ۲

نوکارُوڈھ چلت جگ دیکھا، اچل موہ بس آپ ہی لیکھا
بالک بھرمہیں نہ بھرمہیں گرہادی، کہہیں پرسپر متھیا بادی

ناؤ چڑھا ہوا پرش جیسے موہ وش اپنے آپ کو تو ستھر (ساکن) سمجھتا ہے اور دنیا کی دوسری چیزوں کو چلتی ہوئی (متحرک) دیکھتا ہے۔ بالک گھومتے ہیں۔ پر گھر وغیرہ نہیں گھومتے۔ پر وہ ایک دوسرے کو جھوٹا ٹھہراتے ہیں۔ ۳

ہری بشیک اس موہ بہنگا، سپنے ہوں نہیں اگیان پرسنگا
مایابس متی مند ابھاگی، ہردے جمنکا بہُ بدھی لاگی

ہے گرڑ جی! بھگوان کے وشے میں موہ کی کلپنا بھی ایسی ہی ہے۔ بھگوان میں تو اگیان کا پرسنگ سپنے میں بھی نہیں ہے لیکن جو مایا کے وش، مند بدھی بدنصیب ہیں اور جن کے ہردے میں طرح طرح کے اگیان روپی پردے پڑے ہوئے ہیں۔ ۴

تے سٹھ ہٹھ بس سنسیہ کرہیں، نج اگیان رام پر دھرہیں

وہ مورکھ ہٹھ کے وش ہو کر ایسی شنکا کیا کرتے ہیں اور اپنا اگیان شری رام جی پر دھرتے ہیں (جیسے دوش تو الّو کی اپنی آنکھوں میں ہے۔ لیکن وہ دن کو ہی اندھیری رات مانتا ہے) ۵

کام کرودھ مد لوبھ رت گرہ آسکت دکھ روپ
تے کمے جانہیں رگھوپتی ہی مُوڑھ پرے تم کوپ

جو کام کرودھ، مد اور لوبھ میں پریتی لگائے ہوئے ہیں اور دکھ روپ گرہست میں پھنسے ہوئے ہیں۔ وہ شری رگھوناتھ جی کو کیسے جان سکتے ہیں؟ وہ مورکھ تو اندھیرے کنوئیں میں پڑے ہوئے ہیں۔ ۷۳

جیسے گیتا میں بھی بھگوان نے کہا ہے: "ہے ارجن! اگیانی لوگ میرے پرم اوناشی اور سروتم بھاو کو نہ جانتے ہوئے مجھ اشدق مان (نراکار) کو منش شریر میں آیا ہوا موڈدتی مان (ساکار)

سمجھتے ہیں" ۷۔۲۴

"جس پرکار سُورج سارے لوک کی آنکھ ہوتا ہوا بھی لوگوں کی آنکھوں سے باہری دوش سے لپت نہیں ہوتا، اسی پرکار ایک اکیلا آتما سب بھوتوں کا انتر آتما ہوتا ہوا بھی بھوتوں کے باہری دکھوں سے لپت نہیں ہوتا" ۲۰-۵-۱۱-کٹھ ۲۰، ۵، ۱۱

"ایک ہی دیو سب بھوتوں میں گوڑھ و سرو ویاپی اور سب کا انتر آتما ہے۔ وہ ہی کرموں کا آدھار سب پرانیوں میں بسا ہوا سب کا ساکشی، سب کو چیتنا دینے والا اور سب اُپادھیوں کے دوشوں سے رہت شدھ اور نرگن ہے" شوتیا شوتر اپنشد ۶-۱۱

نرگن روپ سلبھ اتی سگن جان نہیں کوئے
سگم اگم نانا چرت سن منی من بھرم ہوئے

بھگوان کا نرگن روپ تو سہج ہی میں سمجھ میں آ جاتا ہے۔ لیکن سگن روپ کو کوئی نہیں جانتا۔ سگن روپ دھارن کر کے بھگوان نانا پرکار کے ایسے سہج اور کٹھن چرتر کرتے ہیں کہ جن کو سن کر منیشوروں کے من کو بھی بھرم ہو جاتا ہے۔

سنو کھگیس رگھوپتی پربھتائی، کہوں جتھامتی کتھا سہائی
جیہی بدھی موہ بھیو پربھو موہی، سو سب کتھا سناوؤں توہی

ہے پنچھی راج گرڑ جی! شری رگھوناتھ جی کی مہما سنئے، میں اپنی بدھی کے مطابق یہ سندر کتھا کہتا ہوں ہے پربھو! مجھے جس پرکار بھرم ہوا۔ وہ سب کتھا میں آپ کو سناتا ہوں۔ ۱

رام کرپا بھاجن تمھ تاتا، ہری گن پریتی موہی سکھداتا
تاتے نہیں کچھ تمھہیں دُراوؤں، پرم رہسیہ منوہر گاوؤں

ہے تات! آپ شری رام جی کی کرپا کے پاتر ہیں، شری بھگوان کے گنوں میں آپ کو پریم ہے۔ جو گن کہ مجھ کو سکھ دینے والے ہیں، بھگوان کے گنوں میں آپ کی پریتی کو دیکھ کر میں آپ سے کچھ بھی بھید نہیں رکھتا۔ اور گوڑھ بھید کی باتیں آپ سے کہا کرتا ہوں؟

سنہو رام کر سہج سبھاؤ، جن ابھیمان نہ راکھہیں کاؤ
سنسرت مول سول پرد نانا، سکل سوک دایک ابھیمانا

شری رام چندر جی کا سہج سبھاؤ سنئے! وہ اپنے بھگتوں میں کبھی بھی ابھیمان نہیں رہنے دیتے، کیونکہ ابھیمان جنم مرن روپی

نے کس کی بدھی کو نہیں بگاڑ دیا ہے؟ ۳

یہ سب مایا کر پریوارا ، پربل امت کو برنے پارا
سو چنرانن جاہی ڈیراہیں ، اپر جیو کیہی لیکھے ماہیں

یہ سب مایا کا اتنا طاقتور کٹمب ہے کہ جس کی اپار شکتی کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ شو جی اور برہما جی تک بھی اس سے ڈرتے ہیں۔ تب دوسرے جیووں کی گنتی ہی کیا ہے ۴

بیاپ رہیو سنسار مہنہ مایا کٹک پرچنڈ
سیناپتی کام آدی بھٹ دمبھ کپٹ پاکھنڈ

مایا کی پرچنڈ سینا سنسار میں چھائی ہوئی ہے، کام، کرودھ آدی اس کے سیناپتی ہیں اور دمبھ کپٹ اور پاکھنڈ مہا بلوان یودھا ہیں۔ ۷۱

سو داسی رگھوبیر کے سمجھیں متھیا سوپی
چھوٹ نہ رام کرپا بنو ناتھ کہیو پد روپی

وہ مایا شری رگھوبیر جی کی داسی ہے اگرچہ وچار کرنے پر تو وہ متھیا ہی ٹھہرتی ہے، لیکن سروپ سے متھیا ہونے پر بھی رام جی کی کرپا بنا اس سے چھٹکارا نہیں ملتا۔ ہے ناتھ! یہ میں پرتگیا کر کے کہتا ہوں (ارتھات دعوے سے کہتا ہوں) ۷۱

جو مایا سب جگ ہی نچاوا ، جاسُ چرت لکھ کاہوں نہ پاوا
سوئی پربھو بھرو بلاس کھگ راجا ، ناچ نٹی اِو سہت سماجا

جو مایا ساری دنیا کو نچاتی ہے اور جس کے چرتروں کو کوئی بھی نہیں دیکھ پاتا ہے، ہے پکشی راج گرڑ جی! وہی مایا شری رام جی کی جنبش ابرو ہی سے اپنے سماج سمیت نٹ کی طرح ناچتی ہے۔

سوئی سچدانند گھن راما ، اج بگیان روپ بل دھاما
بیاپک بیاپیہ اکھنڈ اننتا ، اکھل اموگھ شکتی بھگونتا

شری رام جی وہی سچدانند گھن ہیں۔ جو اجنما، وگیان سروپ روپ اور بل کے گھر ہیں۔ وہ ویاپک، وشو روپ، اکھنڈ، اننت، سمپورن، اموگھ شکتی (جس شکتی کا کبھی وار خالی نہ جاتا ہو) یکت بھگوان ہیں۔

اگن ادبھر گرا گو تیتا ، سب درسی انوَدیا جیتا

نرمم نراکار نرموہا ، نتیہ نرنجن سکھ سندوہا

وہ نرگن ہیں، سب سے بڑے ہیں۔ بانی اور اندریوں سے پرے ہیں۔ درشٹا جگت کے ایک مانتر درشٹا ہیں، نردوش اجے، ممتا سے رہت نراکار، گیان سروپ، انتیہ، مایا انیت اور سکھ کی راشی ہیں۔ ۳

پرکرتی پار پربھو سب ار باسی ، برہم نریہ برج اببناسی
اہاں موہ کر کارن ناہیں ، رب سنمکھ تم کبہوں کہ جاہیں

وہ پرکرتی سے پرے ہیں، سب کے ایک ماتر سوامی ہیں اور سب کے ہردوں میں بستے ہیں۔ وہ اِچھا رہت، نرِوکار اوناشی برہم ہیں۔ ان شری رام جی میں موہ کا کارن نہیں ہے، کیا تاریکی کی گھٹا ہیں کبھی سورج کے سامنے ٹھہر سکتی ہیں۔ ۴

بھگت ہیتو بھگوان پربھو رام دھریو تنو بھوپ
کئیے چرت پاون پرم پراکرت نر انو روپ

بھگوان پربھو شری رام جی نے بھگتوں کے ہت ارتھ راجہ کا شریر دھارن کیا اور سادھارن منشوں کی طرح پرم پوتر چرتر کیے۔

جتھا انیک بیش دھر نرتیہ کرے نٹ کوئے
سوئی سوئی بھاو دیکھاوے آپن ہوئے نہ سوئے

جیسے کوئی ایکٹر بہت سے بھیس دھارن کر کے ناچ کرتا ہے اور ویسے ہی ویسے بھاو دکھلاتا ہے۔ جیساکہ اس کا سروپ بنا ہوا ہوتا ہے (اگر وہ راجہ کا بھیس دھارن کرتا ہے تو راجاؤں جیسی لیلا کرتا ہے اور اگر چور کا بھیس دھارن کرتا ہے، تو چور کا پارٹ ادا کرتا ہے) پر آپ اپنے اصلی سروپ میں تو وہ ویسے کا ویسا ہی بنا رہتا ہے اس کے اصلی سروپ میں تو کوئی انتر نہیں ہوتا۔ ۷۲

اس رگھوپتی لیلا اُرگاری ، دنج بموہن جن سکھ کاری
جے متی ملن بشے بس کامی ، پربھو پر موہ دھرہیں امی سوامی

ہے گرڑ جی! شری رگھوناتھ جی کی بھی ایسی ہی لیلا ہے جو راکشسوں کو موہ میں ڈالتی ہے اور بھگتوں کو سکھ دینے والی ہے۔ ہے سوامی! جو منش بدھی ملن ہیں، بشیوں میں پھنسے ہیں اور کامی پرش ہیں، وہی پربھو پر اس پرکار موہ کا آروپ کرتے ہیں۔ ۱

نین دوش جاکہنہ جب ہوئی ، پیت برن سسی کہنہ کہ سوئی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سچے سنت مہاتما اُس پُرش کو ہی ملتے ہیں جس پر کہ
شری رام جی کی کرپا درشٹی ہو، شری رام جی کی کرپا سے آپ کے درشن
ہوئے اور آپ کی کرپا سے میری ساری شنکا مٹ گئی۔ ۱۴

سُن بہنگ پتی بانی سہت بنے انوراگ
پُلک گات لوچن سجل من ہرشیو اتی کاگ

پکشی راج گرڑجی کی ملائمت اور پریم بھری بانی سُن کر کاک
بھشنڈی جی کا شریر پلکت ہو گیا آنکھوں میں پریم آنسو ڈبڈبا
آئے۔ اور وہ من میں بہت پرسن ہوئے۔ ۶۹

شرُتا سُمتی سُسیل سُچی کتھا رسک ہری داس
پائے اُما اتی گوپیم اپی سجن کرہیں پرکاس

ہے پاربتی! مہاتما پُرش جب سُندر بدھیمان سوشیل
اور پوتر کتھا سے پریم کرنے والے ہری سیوک کو پاتے ہیں
تو سب کے سامنے نہ پرگٹ کرنے والے گوڑھ رہسیہ کو بھی وہ اُن
پر پرگٹ کر دیتے ہیں۔ ۶۹

بولیو کاک بھشنڈی بہوری، نبھگ ناتھ پر پریتی نہ تھوری
سب بدھی ناتھ پوجیہ تمہہ میرے، کرپا پاتر رگھوناتھک کیرے

کاک بھشنڈی جی پھر بولے۔ پکشی راج گرڑجی پر اُن کا بیحد
پریم تھا ہے ناتھ! آپ سب پرکار سے میرے پوجیہ ہیں
اور شری رگھوناتھ جی کے کرپا پاتر ہیں۔ ۱

تمہہ ہی نہ سنسیہ موہ نہ مایا، مو پر ناتھ کینہہ تمہہ دایا
پٹھئے موہ مس کھگ پتی توہی، رگھوپتی دینہہ بڑائی موہی

آپ کو نہ تو کوئی شنکا ہے نہ موہ ہی ہے۔ اور نہ ہی مایا ہی ہے
ہے ناتھ! آپ نے تو مجھ پر دیا کی ہے۔ ہے پکشی راج! موہ کا بہانہ
کر کے آپ شری رگھوناتھ جی کے بھیجے ہوئے میری عزت افزائی
کے لئے یہاں آئے ہیں۔ ۲

تمہہ نج موہ کہی کھگ سائیں، سو نہیں کچھ اچرج گوسائیں
نارد بھو برنچی سنک آدی، جے منی نایک آتم بادی

ہے پکشی راج! آپ نے اپنا موہ کہا۔ سو ہے گوسائیں! یہ
کچھ اچرج کی بات نہیں ہے۔ نارد جی، شو جی، برہما جی اور
سنک آدی جو آتم وادی ہیں۔

موہ نہ اندھ کینہہ کیہی کیہی، کو جگ کام نچاو نہ جیہی
ترسناں کیہی نہ کینہہ بورا ہا، کیہی کر ہردہ کرودھ نہیں داہا

اُن میں سے اس موہ نے کس کس کو موہت نہیں کیا؟
جگت میں ایسا کون ہے جس کو کام نے نہ نچایا ہو؟ ترشنا نے
کس کو پاگل نہیں بنایا؟ کرودھ اگنی نے کس کے ہردے میں جلن
پیدا نہیں کی؟ ۴

گیانی تاپس شور کبی کو بد گن آگار
کیہی کے لوبھ بڈمبنا کینہہ نہ ایہیں سنسار

گیانی، تپسوی، شورویر، کوی، پنڈت اور گنوان (گنوں کا
بھنڈار) ایسا کون ہے۔ جس کا لوبھ نے خاکہ نہ اُڑایا ہو۔ ۷۰

شری مد بکر نہ کینہہ کیہی، پربھتا بدھر نہ کاہی
مرگ لوچنی کے نین سر کو اس لاگ نہ جاہی

دولت کے گھمنڈ نے کس کو بد مزاج نہیں بنایا؟ حکومت
کے نشے نے کس کو بہرہ نہیں کیا؟ ایسا کون ہے۔ جسے مرگ نینی
(چشم آہو) استری کے نین بان (تیر نگاہ) نے زخمی نہ کیا ہو؟

گن کرت سنیپات نہیں کیہی، کوؤ نہ مان مد تجیو نبیہی
جوبن جور کیہی نہیں بلکاوا، ممتا کیہی کر جس نہ نساوا

گنوں کا کیا ہوا سرسام کسے نہیں ہوا؟ ایسا کوئی نہیں ہے جسے
مان اور مد نے بغیر اپنی لاگ لگائے کورا چھوڑا ہو۔ جوانی کے بخار نے
کس کو جوش نہیں دلایا؟ اور ممتا نے کس کے یش (مان عزت) کا
ناش نہیں کیا؟

مچھر کاہی کلنک نہ لاوا، کاہی نہ سوک سمیر ڈولاوا
چنتا سانپنی کو نہیں کھایا، کو جگ جاہی نہ بیاپی مایا

حسد نے کس کو کلنکت نہیں کیا؟ شوک روپی ہوا نے کس
کے من کو ڈانواں ڈول نہیں کیا؟ چنتا روپی ناگن نے کس کو نہیں کھا
لیا؟ سنسار میں ایسا کون ہے۔ جس پر مایا نہ چھائی ہو؟ ۲

کیٹ منورتھ دارو سریرا، جیہی نہ لاگ گھن کو اس دھیرا
سُت بت لوک ایشنا تینی، کیہی کے متی انہہ کرت نہ ملینی

منورتھ گھن کا کیڑا ہے۔ اور شریر روپی لکڑی کو یہ منورتھ
روپی گھن نہ لگا ہو، پتر، دھن اور شہرت اِن تینوں پر بل اچھیاؤں

جس پرکار بالی کمار براق پورنما نند ہو کر گئے وہ سب کہتا ہوں ۔

نسیچر گیس بالی ز تیسی بیدھ پرکار
کنبھ کرن کھن نادکر بل پورش سنگھار

پھر راکشسوں کے بانروں کی لڑائی کا انیک پرکار سے
ورنن کرکے کنبھ کرن اور میگھناد کے بل پراکرم اور ان کے مرنے
کی کتھا کہی ۔ ۲

نسیچر نکر مرن بدھی نانا ، رگھوپتی راون سمر بکھانا
راون بدھ مندودری سوکا ، راج ببھیشن دیو اسوکا

پھر راکشسوں کے لشکر کا مرنا اور شری رگھوناتھ جی اور
راون کے انیک پرکار کے یدھ کا ورنن کیا ۔ راون کا مرنا اور مندودری
کا شوک میں ولاپ کرنا ۔ ببھیشن کا راج گدی پر بیٹھنا اور دیوتاؤں
کا شوک رہت ہو جانا یہ سارا پرسنگ کہا ۔

سیتا رگھوپتی ملن بہوری ، سرنہ کینہہ استتی کرجوری
پنی پشپک چڑھ کپنہہ سمیتا ، اودھ چلے پربھو کرپا نکیتا

پھر سیتا جی اور شری رگھوناتھ جی کے ملاپ کا پرسنگ
کہا اور جس پرکار دیوتاؤں نے ہاتھ جوڑ کر استتی کی اور پھر بانروں
سمیت جس پرکار پشپک بمان پر چڑھ کر کرپا ندھان پربھو اودھ
پوری کو چلے ۔ وہ ساری کتھا کہی ۔ ۲

جیہی بدھی رام نگر نج آئے ، بایس بسد چرت سب گائے
کہیسی بہوری رام ابھیشیکا ، پربرنت نرپ نیتی انیکا

پھر جس پرکار بھگوان رام ایودھیا میں آئے ۔ وہ سب اتم
کتھا کاک بھشنڈی جی نے وستار سے گائی پھر شری رام جی کے
راج تلک کی کتھا کہی ۔ اور ایودھیا پوری کا اور انیک پرکار
کی راج نیتی کا ورنن کیا ۔ ۳

کتھا سمست بھشنڈ بکھانی ، جو میں تم سن کہی بھوانی
سن سب رام کتھا کھگ ناہا ، کہت بچن من پرم اچھاہا

شیو جی کہتے ہیں ۔ ہے پاربتی ! اس پرکار بھشنڈی جی نے
گروڑ جی کو وہ ساری کتھا کہہ سنائی ۔ جو میں نے تم سے کہی تھی
ساری رام جی کی کتھا کو سن کر پکشی راج گروڑ جی من میں بہت
پرسن ہو کر بچن کہنے لگے ۔ ۴

گیؤ موہ سندیہ سب تیہوں سکل رگھوپتی چرت
بھیو رام پد نیہہ تو پرساد بایس تلک

شری رگھوناتھ جی کی ساری پوتر کتھا میں نے سنی
جس سے میرا شک اور بھرم مٹ گیا ہے ۔ کاک شرومنی ! آپ کی
مہربانی سے شری رام جی کے چرنوں میں میرا پریم ہو گیا ۔ ۶۸

موہی بھیو اتی موہ پربھو بندھن رن مہہ نرکھ
چدانند سندوہ رام بکل کارن کون ؛

پربھو شری رام جی کو ناگ پھانس میں بندھا ہوا دیکھ کر
مجھے بے حد موہ ہو گیا تھا ۔ کہ شری رام چندر جی تو سچدانند گھن
ہیں ۔ وہ کیوں ویاکل ہیں ۔ ۶۸

دیکھ چرت اتی نر انوساری ، بھیو ہردے مم سنسے بھاری
سوئی بھرم اب ہت کر میں مانا ، کینہہ انوگرہ کرپاندھانا

سادھارن منشوں جیسا بھگوان کا آچرن دیکھ کر میرے
من میں بڑی بھاری شنکا ہو گئی تھی ۔ یہ شنکا واستو میں میری
بھلائی کے لیے ہی ہوئی ۔ میں ایسا سمجھتا ہوں ۔ کرپا ندھان
پربھو نے میرے من میں شنکا پیدا کرکے اور اس کے ذریعہ
ازخود آپ کے سنگم سے ہری چرتر سننے کا سوبھاگیہ پراپت کراکے
مجھ پر بڑی بھاری کرپا کی ہے ۔ ۱

جو انی آتپ بیاکل ہوئی ، ترو چھایا سکھ جانے سوئی
جون ہیں ہوت موہ اتی موہی ، ملتیوں تات کون بدھی توہی

جو دھوپ سے سخت ویاکل ہو جاتا ہے ۔ وہی درخت
کے سایہ کے سکھ و آرام کو جانتا ہے ۔ ہے تات ! اگر مجھے اتنا بڑا
موہ نہ ہوتا ۔ تو میں آپ سے کس پرکار ملتا ؟ ۲

سنتوں کیسے ہری کتھا سہائی ، اتی بچتر بہو بدھی تمہ گائی
نگم آگم پران مت ایہا ، کہیں سدھ منی نہیں سندیہا

اور یہ سب پوتر سندر ہری کتھا سنتا ۔ جو کہ آپ نے
بہت پرکار سے گا کر سنائی ہے ۔ وید ، شاستر اور پرانوں کا یہی مت
ہے اور سدھ اور منی بھی یہی کہتے ہیں ۔ اس میں ذرا بھر بھی شک نہیں ہے
سنت بسدھ ملہیں پرتیہی ، چتوہیں رام کرپا کر جیہی
رام کرپا تو درسن بھیو ، تو پرساد سب سنسے گیو ۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پنی پربھو پنچ وٹی کرت باسا، بھنجی بھگتی تیمنہہ کی تراسا

پھر پربھو شری رام جی کے جانے سے مرگ بن کا پوتر ہو جانا جیسے وہ راج کے ساتھ پربھو کی جتائی کا پرسنگ سبھ جوندی جگ نند گیا پھر جس پرکار جو نسیم پنچوٹی میں مقام کر کے سب منی پرکنڈلی بسے بھگتی کیا وہ ساری کتھا کہہ سنائی - ۱

پنی بھجن اپدیس انوپا، ہو پ بکھا ہے گیہ کر دیا
کھر دوشن پر وہ جوری بجھا تے سب مرم صاف جانا

پھر پربھو شری رام جی نے لکشمن جی کو جنانا اپدیش دیا تھا وہ ساری کتھا کہی۔ پھر جس طرح شروپ نکھا کے ناک کان کاٹ کر انصبہ شکل کیا تھا۔ وہ سارا حال کہہ سنایا۔ پھر کھر اور دوشن کے بدھ کا پرسنگ کہا اور راون کا سروپ نکھا سے سب سماچار سنا یہ ساری کتھا کہی - ۲

دیکھ کند جس پربھ چریت کہی، جیہی بنجری جتنی سو سب جیسی کہی
پنی مایا ستیا کے جیتا، شری رگھو بیر برہ کچھ بنتا

پھر راون اور ماریچ کی آپس کی بات چیت کہی، پھر مایا کی ستیا کا ہرن اور ان کے وہ برگ میں شری رام جی کے دریافت ہونے کا پرسنگ کہا - ۳

پنی پربھو گیدھ کر یا جیسے کینہی، بدھی کبندھ سیری کہی گتی دینہی
بہوری برہ برنت رگھو بیرا، جیہی بدھ گئے سروور تیرا

پھر پربھو شری رام جی نے گیدھ راج جٹایو کی جس طرح سے انتیم سنسکار کیا تھا، اور کبندھ کا بدھ کر کے شبری کو اتم گتی دی تھی وہ سب کتھا کہی۔ پھر جس طرح ستیا جی کے وراگ میں تپتے ہوئے بھگوان پمپا سر کے کنارے گئے۔ وہ سارا حال کہا

پربھو نارد سنباد کہہ ماروتی ملن پرسنگ
پنی سگریو متائی بالی پران کر بھنگ

پھر پربھو شری رام جی اور نارد کی آپس میں بات چیت اور ہنومان جی کے ملنے کا پرسنگ کہہ کر سگریو سے متر تا اور بالی کے پران ناش کی ساری کتھا کہہ سنائی۔

کپی ہی تلک کر پربھو کرت سیل پربرشن باس
برنن برشا سرد اور رام روش کپی تراس

سگریو کو کشکندھا کا راج تلک دینا اور پربھو کا پربرشن پہاڑ پر مقام کرنا۔ یہ سارا حال کہہ سنایا۔ پھر جس پرکار پربھو نے موسم برسات اور شرد کا بیان کیا تھا اور سگریو سے اپنی ناراضگی ظاہر کی تھی جس سے کہ سگریو بہت ڈر گیا تھا۔ وہ ساری کتھا کہی - ۶۶

جیہی بدھی کپی پتی کیس پٹھائے، ستیا کھوج سکل دس دھائے
بہر پربیس کینہہ جیہی بھانتی، کپنہہ بہوری ملا سمپاتی

جس پرکار بانر راج سگریو نے بانروں کو بھیجا اور وہ ستیا جی کی تلاش میں سب طرفوں کو گئے۔ جس پرکار انہوں نے غار میں پرویش کیا اور پھر جیسے بانروں کو جٹایو کا بھائی سمپاتی ملا وہ سب کتھا کہی - ۱

سنی سب کتھا سمیر کمارا، ناگھت بھیئو پیودھی اپارا
لنکا تیہی پربیس جیہی کینہا، پنی سیتہی دھیرج جیہی دینہا

سمپاتی سے ساری کتھا سن کر پون کمار ہنومان جی جس طرح اپار سمندر کو چھلانگ لگا کر پار ہوئے اور پھر جیسے انہوں نے لنکا میں پرویش کیا اور پھر جیسے ستیا جی کو دھیرج بندھایا وہ ساری کتھا کہی - ۲

بن اجار ربھن ہنی پربودھی، پر جیہی بدھ جیہی آئے جو دھی
آئے کپی سب جہں رگھورائی، بیدیہی کی کسل سنائی

اشوک بن کو اجاڑ کر راکشسوں کو سمجھا کر اور لنکا کو آگ میں بھسم کر کے پھر جیسے انہوں نے سمندر کو پار کیا اور جس پرکار سب بانر شری رگھو ناتھ جی کے پاس آئے اور آ کر انہیں شری جانکی جی کی خیریت کی خبر دی وہ ساری کتھا کہی - ۳

سین سمیت جتھا رگھو بیرا، اترے جائے باری ندھی تیرا
ملا ببھیشن جیہی بدھی آئی، ساگر نگرہ کتھا سنائی

پھر جس طرح سینا سمیت شری رگھو ویر جی سمندر کے کنارے پر جا اترے اور جس پرکار ببھیشن جی ان سے آن ملے۔ وہ سب اور سمندر پر پل باندھنے کی ساری کتھا کہی - ۴

سیتو باندھ کپی سین جیمی اتری ساگر پار
گئیو بسیٹھی بیر بر جیہی بدھی بالی کمار

پل باندھ کر جس پرکار بانر فوج سمندر کے پار اتری اور

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اب شری رام کتھا اَتی پاونی، سدا سُکھد دُکھ پنج نساونی
سادر تات سُناوہُ موہی، بار بار بنوؤں پربھو توہی

اب ہے نات! شری رام جی کی بہت ہی پوتر کرنیوالی اور سدا سُکھ دینے والی اور دُکھوں کے سمُوہ کا ناش کرنے والی کتھا مجھ کو شردھا کے ساتھ سُنائیے۔ ہے پربھو! میں بار بار آپ سے پرارتھنا کرتا ہوں۔ ۲

سُنت گرُڑ کے گِرا بِنیتا، سرل سپریم سُکھد پُنیتا ۱
بھیو تاسُ من پرم اُچھاہا، لاگ کہے رگھوپتی گُن گاہا

گرُڑ جی کے ملائمت بھرے، سرل، سُندر، سُکھ دینے والے اور بے حد پوتر بچنوں کو سُنتے ہی کاک بھُشنڈی جی کے من میں بڑا بھاری اُتساہ (حوصلہ) ہوا، اور وہ شری رگھوناتھ جی کے گُنوں کی کتھا کہنے لگے۔

پرتھمہیں اَتی انوراگ بھوانی، رام چرت سر کہیسی بکھانی
پُنی نارد کر موہ اپارا، کہیسی بہوری راون اوتارا

ہے پاربتی! پہلے تو انہوں نے بڑے ہی پریم سے شری رام چرت مانسر کا ورنن کیا، پھر نارد جی کے اپار موہ کی کتھا کہی اور پھر راون کے جنم کا حال کہہ سنایا۔ ۴

پربھو اوتار کتھا پُنی گائی، تب سِسُو چرت کہیسی من لائی

پھر شری رام جی کے اوتار لینے کی کتھا گا کر سُنائی پھر بڑی شردھا اور پریم سے من لگا کر شری رام جی کی بال لیلا کا ورنن کیا۔

بال چرت کہہ بِبِدھ بِدھی من مہہ پرم اُچھاہ
رِشی آگون کہیسی پُنی شری رگھوبیر بیاہ

بڑے اُتساہ بھرے من کے ساتھ اُنہوں نے بہت پرکار سے پربھو شری رام جی کی بال لیلا کی کتھا کہی پھر رِشی وشوامتر جی کے ایودھیا میں آنے کا پرسنگ کہہ کر شری رگھوبیر جی کے بیاہ کا ورنن کیا۔ ۶۴

بہوری رام ابھشیک پرسنگا، پُنی نرپ بچن راج رس بھنگا
پُر باسنہہ کر برہ لشادا، کہیسی رام لچھمن سنبادا

پھر شری رام جی کے راج تلک کا پرسنگ کہا، پھر راجہ دسرتھ کے بچن سے رنگ میں بھنگ پڑ جانے کی کتھا کہی، پھر نگر واسیوں کا شری رام جی کے ویوگ کا خیال کر کے دُکھی ہونے اور رونے پیٹنے کا حال کہہ سنایا اور پھر رام اور لکشمن کی آپس میں جو بات چیت ہوئی وہ ساری کتھا کہہ سنائی۔ ۱

بپن گون کیوٹ انوراگا، سُر سری اُتر نواس پریاگا
بالمیک پربھو ملن بکھانا، چترکوٹ جمی بسے بھگوانا

شری رام جی کا بن میں جانا، نشاد راج کا اُن کے پرتی پریم، گنگا جی سے پار اُتر کر پریاگ راج میں مقام کرنا، والمیک اور پربھو شری رام جی کا ملاپ اور اُن کی آگیا سے چترکوٹ میں جس پرکار بھگوان جی کا ٹھہرنا ہوا۔ یہ سب پرسنگ کہہ سنایا۔

سچو آگون نگر نرپ مرنا، بھرت آگون پریم بہو برنا
کری نرپ کریا سنگ پُرباسی، بھرت گئے جہہ پربھو سُکھ راسی

منتری سُمنتر جی کا شری رام جی کو بن پہنچا کر واپس ایودھیا آنا اور اُن کے رام جی کے بھگتی بے حد پریم کا ورنن کیا، پھر بھرت جی نے راجہ دسرتھ کی انتیشٹی کریا کر کے نگرواسیوں کو ساتھ لے کر جس پرکار سُکھ کے دھام پربھو شری رام جی کے پاس روانگی کی تھی۔ وہ سب حال کہہ سنایا۔

پُنی رگھوپتی بہہ بِدھی سمجھائے، لے پادُکا اودھ پُر آئے
بھرت رہن سُرپتی سُت کرنی، پربھو اُر اتری بھینٹ پُنی برنی

پھر شری رام جی کے بہت طرح سمجھانے بُجھانے پر کھڑاؤں لے کر بھرت جی کے واپس لوٹ آنے کا پرسنگ کہا۔ بھرت جی کا نندی گرام میں تپ کا جیون بسر کرنا، اندر پتر جے انت کی نیچ کرنی اور پربھو شری رام جی اور اتری مُنی کا ملاپ۔ یہ سارا پرسنگ بیان کیا۔ ۲

کہہ برادھ بدھ جیہی بِدھی دیہہ تجی سر بھنگ
برنی سُتیچھن پریتی پُنی پربھو اگست ست سنگ

پھر جس پرکار برادھ مارا گیا اور سر بھنگ جی نے شریر تیاگ کیا۔ وہ پرسنگ کہہ سنایا۔ پھر سُتیکشن جی کے پریم کا ورنن کر کے پربھو شری رام جی اور اگست جی کے ست سنگ کا سارا حال کہہ سنایا۔ ۳۵

کہہ دنڈک بن پاون تائی، گیدھ میتری پُنی تیہیں گائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شری رگھوناتھ جی کی کرپا سے بھید جان گیا تھا۔ گرڑ نے کبھی ابھیمان کیا ہوگا۔ جس کو کر کرپا کے بھنڈار شری رام جی دمن کرنا چاہتے ہیں۔ کچھ تمہی نے پیتی میں نہیں رکھا، سمجھے کھگ کہ کھگ ہی کے بھاشا۔ پربھو مایا بلونت بھوانی، جاہی نہ موہ کون اس گیانی

اور دوسرے اس کارن بھی شیو نے اسے اپنے پاس نہیں رکھا کہ پنچھی ہی کی بولی سمجھتے ہیں۔ ہے پاربتی! پربھو شری رام جی کی مایا بڑی طاقتور ہے۔ ایسا کونسا گیان وان ہے جس کو یہ موہ نہ لیوے؟

گیانی بھگت سرومنی تری بھون پتی کر جان
تاہی موہ مایا نر پامر کرہیں گمان ۶۲

جو گرڑ جی گیانی بھگتوں میں سب کے سرتاج اور تینوں لوکوں کے سوامی شری بھگوان کا واہن ہیں۔ اُن کو بھی مایا میں ڈال دیا۔ اسے دیکھ کر بھی پامر منش اپنی چترائی پر گھمنڈ کرنے سے نہیں چوکتے ۶۲

ماس پارائن

اٹھائیسواں وشرام

سو برنچی کہنہٗ موہے کو ہے بپرا آن
اس جیہ جان بھجہیں منی مایا پتی بھگوان

یہ مایا جب برہما جی اور شو جی کو بھی موہ لیتی ہے۔ تو دوسرے جیوؤں کا تو کہنا ہی کیا۔ من میں ایسا جان کر ہی منی لوگ مایا کے سوامی بھگوان کو بھجا کرتے ہیں۔ ۶۲

گئیو گرڑ جہہ بسے بھسنڈا، متی اکنٹھ ہری بھگتی اکھنڈا
دیکھ سیل پرسن من بھیؤ، مایا موہ سوچ سب گئیؤ

گرڑ جی تب تیز بدھی والے انیہ بھگوت بھگت کاک بھسنڈی کے پاس گئے۔ اس پربت کو دیکھ کر اُن کا من پرسن ہو گیا اور سب موہ مایا اور چنتا مٹ گئی۔

کر تڑاگ مجن جل پانا، بٹ تر گئیؤ ہردے ہرشانا
برددھ برددھ بہنگ تہہ آئیے، سنے رام کے چرت سہائے

تالاب میں اشنان اور جل پی کر وہ من میں پرسن ہو کر بڑ کے درخت کے نیچے گئے۔ وہاں شری رام جی کے سندر چرتر سننے کے لئے بوڑھے بوڑھے پکشی آتے ہوئے تھے ۲

کتھا ارنبھ کرے سوئی چاہا، تیہی سمے گئیؤ کھگ ناہا
آوت دیکھ سکل کھگ راجا، ہرشیؤ بایس سہت سماجا

کاک بھسنڈی کتھا شروع کرنے ہی لگے تھے کہ اتنے میں پنچھی راج گرڑ وہاں جا پہنچے۔ پنچھیوں کے راجہ گرڑ جی کو آتے دیکھ کر کاک بھسنڈی سمیت سارا پنچھی سماج پرسن ہو گیا ۳

اتی آدر کھگ پتی کر کینہا، سواگت پوچھ سو آسن دینہا
کر پوجا سمیت انوراگا، مدھر بچن تب بولیؤ کاگا

اُنہوں نے پنچھی راج گرڑ جی کا بہت ہی آدر کیا۔ اُن کی خیریت پوچھ کر بیٹھنے کے لئے سندر آسن دیا۔ پھر پریم سمیت اُن کی پوجا کر کے کاک بھسنڈی جی میٹھے شبدوں میں بولنے۔ ۴

ناتھ کرتارتھ بھئیؤ میں تو درسن کھگ راج
آئسو دیہو سو کروں اب پربھو آئیہو کیہی کاج

ہے ناتھ! ہے پنچھی راج! آپ کے درشن کر کے میں کرتارتھ ہو گیا ہوں۔ ہے پربھو! اب جو آپ کی آگیا ہو۔ وہی کروں آپ کس کارج کے لئے یہاں تشریف لائے ہیں؟ ۶۳

سدا کرتارتھ روپ تمہ کہہ مردو بچن کھگیس
جیہی کے استتی سادر نج مکھ کینہ مہیس

پنچھی راج گرڑ جی نے کومل بچن کہے۔ آپ تو سدا ہی کرتارتھ سروپ ہیں۔ جن کی بڑائی خود شری شیو جی مہاراج نے آدر کے ساتھ اپنے مکھ سے کی ہے۔ ۶۳

سنہو تات جیہی کارن آئیوں، سو سب بھئیؤ درس تو پائیوں
دیکھ پرم پاون تو آشرم، گئیؤ موہ سنسیہ نانا بھرم

ہے تات! سنئے میں جس کارن سے آیا ہوں وہ تو سب آپ کے پرم پوتر آشرم کو دیکھ کر ہی میرا موہ، شنکا اور طرح طرح کے بھرم سب دور ہو گئے ۱

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تب بولے بدھی گر اسہائی ، جان جہیں رام پربھتائی

یہ سمادھ چیتن سنسار میں رچا ہوا ہے۔ جب مجھے بھی پربل مایا ناچ نچاتی ہے تب اگر پکچھی راج گرڑ کو موہ ہو گیا تو اس میں حیرانی کی کیا بات ہے۔ تب مہا جی سندر بانی بولے، کہ شری رام جی کی مہما کو شری مہادیو ہی جانتے ہیں۔ ۳

بنیتیہ سنسکر پہیں جاہو ، تات انت پچھیو جن کاہو
تہہ ہو تہی تو سنیہ ہانی ، چلیہو بہنگ سُنت پرچھی بانی

ہے گرڑ! تم شوجی کے پاس جاؤ۔ ہے تات! اور کسی سے نہ پوچھنا۔ تمہاری سب شنکاؤں کا ناش وہیں ہوگا۔ برہما جی کے بچن سنتے ہی گرڑ جی چل دیئے۔ ۴

پرم آتر بہنگ پتی آئیو تب مو پاس
جات رہیوں کبیر گرہ رہیہو اُما کیلاس

تب بڑی بے تابی سے پکچھی راج گرڑ میرے پاس آئے۔ ہے اُما! اُس وقت میں کبیر جی کے گھر جا رہا تھا۔ اور تم کیلاش پر تھیں۔ ۶۰

تیہی مم پد سادر سر ناوا ، پُنی آپن سندیہہ سناوا
سُنی تا کر بنتی مردو بانی ، پریم سہت میں کہیوں بھوانی

گرڑ جی نے آدر کے ساتھ میرے چرنوں میں سر جھکایا اور اپنے دل کی شنکا کہہ سنائی۔ اُن کی بنتی اور کومل بانی کو سُن کر میں نے پریم کے ساتھ اُن سے کہا۔

ملیہو گرڑ مارگ مہہ موہی ، کون بہانت سمجھاؤں توہی
تبہیں ہوئے سب سنسیہ بھنگا ، جب بہہ کال کریئے ست سنگا

ہے گرڑ! تم مجھے راستہ میں ملے ہو۔ راستہ میں میں تمہیں کس طرح سمجھاؤں؟ سب شنکاؤں کا ناش تو تب ہو جب بہت دنوں تک ست سنگ کیا جائے۔ ۲

سُنیئے تہاں ہری کتھا سہائی ، نانا بہانت منیہہ جو گائی
جیہی مہہ آدی مدھیہ او ساتا ، پربھو پرتی پادیہ رام بھگوانا

اور اُس ست سنگ میں سندر ہری کتھا سُنی جائے جسے منیشوروں نے بہت طرح سے گایا ہے۔ اور جس طرح کے شروع، درمیان اور آخیر میں بھگوان شری رام جی ہی وچار نے یوگیہ پربھو ہیں۔ ۳

نت ہری کتھا ہوت جہہ بھائی ، پٹھوؤں تہاں سنہو تمہہ جائی
جاہہ گا سُنت سکل سندیہا ، رام چرن ہوئیہی اتی نیہا

ہے بھائی! جہاں ہر روز شری رام جی کی کتھا ہوتی ہے، تم کو وہاں بھیجتا ہوں۔ تم جا کر اُسے سنو۔ اُسے سنتے ہی تمہارا سب بھرم دور ہو جائے گا۔ اور شری رام جی کے چرنوں میں بے حد پریم ہو جائے گا۔ ۴

بنو ست سنگ نہ ہری کتھا تیہی بنو موہ نہ بھاگ
موہ گئیں بنو رام پد ہوئے نہ درڈھ انوراگ

ست سنگ کے بغیر سننے کو ہری کتھا نہیں ملتی اور اُس کے سنے بغیر موہ دور نہیں ہوتا۔ موہ کا ناش ہوئے بغیر شری رام جی کے چرنوں میں سچا پریم نہیں ہوتا۔ ۶۱

ملہیں نہ رگھوپتی بنو انوراگا ، کئیں جوگ تپ گیان براگا
اُتر دس سندر گری نیلا ، تہہ رہ کاگ بھشنڈی سشیلا

چاہے جتنے بھی یوگ، تپ، گیان اور ویراگ کرو، لیکن پریم کے بغیر شری رگھوناتھ جی نہیں ملتے۔ اُتر کی طرف ایک سندر نیل پربت ہے وہاں پرم سوشیل کاک بھشنڈی جی رہتے ہیں۔ ۱

رام بھگتی پتھ پرم پربینا ، گیانی گن گرہ بہو کالینا
رام کتھا سو کہے نرنتر ، سادر سُنہیں بیبدھ بہنگ بر

وہ رام جی کی بھگتی کے مارگ میں چتر اور ماہر ہیں۔ وہ گیان وان اور گنوں کے گھر ہیں اور بہت لمبی عمر کے ہیں۔ وہ ہر روز لگاتار شری رام جی کی کتھا کہتے ہیں۔ جسے طرح طرح کے سُندر پکچھی شردھا سے سنتے ہیں۔ ۲

جائے سنہو تہہ ہری گن بھوری ، ہوئیہی موہ جنت دُکھ دوری
میں جب تیہی سب کہا بجھائی ، چلیہو ہرش مم پد سر نائی

وہاں جا کر شری ہری کے گن گنوں کو سنو۔ تمہارا موہ سے پیدا ہوا کلیش مٹ جائے گا۔ میں نے جب سب کچھ سمجھا کر کہا تب وہ میرے چرنوں میں سر جھکا کر پرسن ہو کر چلا گیا۔ ۳

تاتے اُما نہ میں سمجھاوا ، رگھوپتی کرپا مرم میں پاوا
ہوئیہی کینہہ کبہوں ابھیمانا ، سو کھوئے چہہ کرپا ندھانا

ہے پاربتی! میں نے اُس کو اس لئے نہیں سمجھایا۔ کیونکہ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جب رگھوناتھ کینھرن کر بڑا ، سمجھت چرت ہوت موہی بڑبڑا
اندرجیت کرآپ بندھایو ، تب نارد منی گرڑ پٹھایو

مجھے بھگوان کی اُس یدھ لیلا کی یاد آتے ہی بڑی لجا آتی ہے جب انہوں نے اپنے آپ کو میگھناد کے ہاتھوں سے بندھوا لیا تب نارد منی ہی نے گرڑ جی کو بھیجا تھا۔ ۲

بندھن کاٹ گیو اُرگا دا ، اپجا ہردے پرچنڈ وشادا
پربھو بندھن سمجھت بہو بھانتی ، کرت بچار اُرگ آراتی

ناگ پھانس کو کاٹ کر سانپوں کے بھکشک گرڑ جی جب گئے تب اُن کے من میں بڑا بھاری کلیش بڑھا۔ پربھو کے بندھن کو یاد کر کے سانپوں کے دشمن گرڑ جی بہت طرح سے وچار کرنے لگے۔ ۳

بیاپک برہم برج باگیسا ، مایا موہ پار پرم ایسا
سو اوتار سنیوں جگ ماہیں ، دیکھیوں سو پربھاؤ کچھ ناہیں

جو ویاپک، نرو کار، بانی کے پتی اور مایا موہ سے اتیت پربرہم پرمیشور ہیں میں نے سنا تھا کہ انہوں نے ہی شری رام جی کے سروپ میں اوتار لیا ہے۔ پر میں نے اُن کا پربھاؤ تو کچھ نہیں دیکھا۔ ۴

بھو بندھن تے چھوٹہیں نر جپ جا کر نام ،
کھرب نسا چر باندھیو ناگ پاس سوئے رام

جن کا نام جپ کر منش سارے بندھن سے چھوٹ جاتے ہیں اُن شری رام جی کو ایک ناچیز راکشس نے ناگ بندھن سے باندھ لیا۔ ۵۸

نانا بھانت منہی سمجھاوا ، پرگٹ نہ گیان ہردے بھرم چھاوا
کھید کھن من ترک بڑھائی ، بھئیو موہ بس تمہرے ہی نائی

گرڑ جی نے بہت طرح سے من کو سمجھایا۔ لیکن اُن کے من میں گیان پرگٹ نہ ہوا بلکہ اگیان اور بڑھ گیا۔ شک کے اس دُکھ سے دکھی ہو کر من میں دلیل بازی کر کے وہ تمہاری ہی طرح بھرم وش ہو گئے تھے۔ ۱

بیاکل گئیو دیورشی پاہیں ، کہیسی جو سنسے نج من ماہیں
سُن ناردہی لاگ اتی دایا ، سنو کھگ پربل رام کے مایا

ویاکل ہو کر وہ دیورشی نارد جی کے پاس گئے۔ اُن کے من میں جو شنکا تھی۔ وہ انہوں نے نارد جی کو کہہ سنائی۔ یہ سُن کر نارد جی کو اُن پر بڑی دیا آئی وہ کہنے لگے۔ ہے پکشی گرڑ! سنئے۔ شری رام جی کی مایا بڑی ہی بلوان ہے

جو گیانہہ کر چت اپہرائی ، بریائی بموہ من کرئی
جیہیں بہو بار نچاوا موہی ، سوئی بیاپی بہنگ پتی توہی

جو گیانیوں کے چت کو بھی اچھی طرح ہر لیتی ہے اور اُن کے من کو زبردستی بھرم میں ڈال دیتی ہے، جس نے مجھ کو بھی بہت دفعہ ناچ نچایا ہے پکشی راج! وہی مایا تم پر چھا گئی ہے۔ ۲

مہا موہ اپجا اُر تورین ، مٹہی نہ بیگ کہیں کھگ میریں
چتر آنن پہیں جاہو کھگیسا ، سوئی کرتیہو جیہی ہوئے ندیسا

ہے گرڑ تیرے انتہ کرن میں بڑا بھاری موہ پیدا ہو گیا ہے۔ یہ میرے سمجھانے سے جلدی دور نہ ہوگا۔ تم برہما جی کے پاس جاؤ۔ اور جیسی وہ آگیا دیں۔ ویسا ہی کرنا۔ ۳

اس کہہ چلے دیورشی کرت رام گن گان
ہری مایا بل برنت پنی پنی پرم سجان

ایسا کہہ کر پرم چتر دیورشی نارد شری رام جی کے گن گاتے اور بھگوان کی مایا کی مہا شکتی کا ورنن کرتے ہوئے چلے۔ ۵۹

تب کھگ پتی برنچی پہیں گئیو ، نج سندیہہ سناوت بھئیو
سُن برنچی رام ہی سر ناوا ، سمجھ پرتاپ پریم اتی چھاوا

تب پکشی راج گرڑ برہما جی کے پاس گئے اور انہوں نے اپنی شنکا برہما جی کو کہہ سنائی۔ اُسے سُن کر برہما جی نے شری رام جی کو سر نوایا اور اُن کے پرتاپ کو سمجھ کر اُن کے ہردے میں بے حد پریم چھا گیا۔ ۱

من مہہ کرے بچار بدھاتا ، مایا بس کبی کوبد گیاتا
ہری مایا کر امت پربھاوا ، بپل بار جیہیں موہی نچاوا

برہما جی من ہی من میں وچار کرنے لگے۔ کہ کوی، پنڈت اور گیانی سبھی مایا کے وش میں ہیں۔ شری بھگوان کی مایا کا پربھاو اپار ہے، جس نے مجھ کو بھی بارہا ناچ نچایا ہے۔ ۲

اگ جگ مے جگ مم اپراجا ، نہیں آچرج موہ کھگ راجا

(سیوکوں نے) یگیہ کو نشٹ کر دیا تھا۔ وہ سارا پرسنگ تم جانتی ہی ہو۔ ۲

تب اتی سوبھ بھیتو من ہوئیں، دُکھی بھئیوں یوگ پر تیں
سُندر بن گری سرت تُرا گا، کوتک دیکھت پھر تیوں بیرا گا

تب میرے من میں بڑی چنتا ہوئی۔ ہے پریہ! تب تمہارے ویوگ میں میں بہت دُکھی ہو گیا۔ میں دیکھتا ہوا سُندر بن، پہاڑ، ندی اور تالابوں کے مناظر دیکھتا ہوا گھومتا پھرتا تھا۔

گیری سُمیر اُتر دِسا دوری، نیل سیل ایک سُندر بھوری
تاسو کنک مئے سِکھر سُہاتے، چار چارُ مورے من بھاتے

سُمیرو پربت کے دکشن کی طرف بہت دور ایک بہت ہی سُندر نیل پربت ہے جس کی سُندر سونے سے (سنہری) چوٹیاں ہیں۔ ان میں سے چار سُندر چوٹیاں میرے من کو بہت ہی پیاری لگیں۔ ۳

تِنہہ پر ایک ایک بٹپ بِسالا، بٹ پیپر پاکری رسالا
سیل اُپر سر سُندر سوہا، منی سوپان دیکھ من موہا

اُن چاروں چوٹیوں میں ایک چوٹی پر برگد کا، دوسری پر پیپل کا، تیسری پر پاکر کا اور چوتھی پر آم کا ایک بھاری درخت ہے۔ پربت کے اوپر ایک سُندر تالاب شوبھا پا رہا ہے جس کی منی جڑت سیڑھیوں کو دیکھ کر من موہت ہو جاتا ہے۔ ۵

سیتل امل مدھر جل جلج بپل بہو رنگ
کوجت کل رَو ہنس گن گنجت منجل بھرنگ

اُس کا جل شیتل، نرمل اور میٹھا ہے اور اُس میں رنگ برنگے کمل کھلے ہوئے ہیں۔ ہنس گن میٹھے سُر سے بول رہے ہیں اور بھونرے سُندر گُنجار کر رہے ہیں۔ ۵۶

تِہیں گری رُچِر بسے کھگ سوئی، تاسُ ناس کلپانت نہ ہوئی
مایا کرت گُن دوش انیکا، موہ منوج آدی ابیبکا
رہے بیاپ سمست جگ ماہیں، تیہی گری نکٹ کبھوں نہیں جاہیں
تِنہہ بس ہری بھیجے جیسے گاتا، سو سنو اُما سہت انوراگا

اُس سُندر پربت پر وہی پنچھی کاگ بھشنڈی رہتا ہے پرلے کال میں بھی اُس کا ناش نہیں ہوتا۔ مایا سے رچے ہوئے بے شمار گُن دوش، موہ، کام آدی اگیان جو سارے جگت میں چھا رہے ہیں، اُس پہاڑ کے نزدیک کبھی پھٹک تک نہیں سکتے۔ وہاں رہ کر جس پرکار وہ کاک بھگوان کا بھجن کرتا ہے۔ ہے اُما! اُسے شردھا کے ساتھ سنو۔ ۲-۱

پیپر تَرُو تر دھیان سو دھرئی، جاپ جگیہ پاکری تر کرئی
آم چھاہ کر مانس پوجا، تجی ہری بھجن کاج نہیں دوجا

وہ پیپل کے درخت کے نیچے دھیان کرتا ہے، پاکر کے نیچے جپ یگیہ کرتا ہے۔ آم کی چھایا میں مانسک پوجا کرتا ہے۔ بھگوان کے بھجن کے بغیر اُسے اور کام نہیں ہے۔ ۳

بر تر کہہ ہری کتھا پرسنگا، آوہیں سُنہیں انیک بہنگا
رام چرت بچتر بدھی نانا، پریم سہت کر سادر گانا

بڑ کے درخت کے نیچے وہ شری ہری کی کتھاؤں کا پرسنگ کہتا ہے۔ وہاں بے شمار پنچھی آکر ہری کتھا سُنتے ہیں۔ شری رام جی کی سُندر لیلا کو وہ بہت طرح سے پریم کے ساتھ شردھا سے گان کرتا ہے۔ ۴

سُنہیں سکل متی بمل مرالا، بسہیں نرنتر جے تیہیں تالا
جب میں جائے سو کوتک دیکھا، اُر اُپجا آنند بسیشا

سب نرمل بدھی والے ہنس جو اُس تالاب پر سدا رہتے ہیں اُسے سُنتے ہیں۔ جب میں نے جاکر یہ اچنبھا دیکھا۔ تب میرے من میں بڑا آنند بڑھا۔ ۵

تب کچھ کال مرال تنو دھر تہہ کینہہ نواس
سادر سُنی رگھوپتی گُن پُنی آئیوں کیلاس

تب میں ہنس کا روپ دھارن کر کے کچھ وقت وہاں ٹھہرا اور شری رگھوناتھ جی کے گُنوں کو آدر کے ساتھ سُن کر پھر واپس کیلاش کو چلا آیا۔ ۵۷

گرجا کہیوں سو سب اِتہاسا، میں جیہی سمے گئیوں کھگ پاسا
اب سو کتھا سُنہو جیہی ہیتو، گئیو کاگ پہیں کھگ کُل کیتو

ہے پاربتی! میں نے وہ سب اتہاس کہا کہ جس وقت میں کاگ بھشنڈی کے پاس گیا تھا۔ اب وہ کتھا بھی سنو جس کارن کہ کاگ بھشنڈی کے پاس پنچھی کُل کے کیتو گرڑ جی گئے تھے۔ ۱

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شرتی کہتی ہے کہ کروڑوں ورکت پُرشوں میں سے کوئی ایک ویرلا پُرش ہی سچا گیان وان ہوتا ہے اور کروڑوں گیان وان پُرشوں میں سے جگت میں کوئی ویرلا ہی جیون مُکت ہوتا ہے۔

تیہہ سہسر مہنہ سب سُکھ کھانی، دُرلبھ برہم لین بگیانی
دھرم شیل برکت اُرو گیانی، جیون مُکت برہم پر پرانی
سب تے سو دُرلبھ سُر رایا، رام بھگتی رت گت مدمایا
سو ہری بھگتی کاگ کیمے پائی۔ بسوناتھ موہی کہہو سمجھائی

ہزاروں جیون مکتوں میں بھی سب سُکھوں کی کھان برہم میں لین وگیان وان پُرش اور بھی دُرلبھ ہیں۔ دھرم شیل ویراگیوان گیانی، جیون مُکت اور برہم لین ان سب میں بھی ہے۔ مہادیوجی! وہ پُرش دُرلبھ ہے۔ جو اہنکار اور مایا سے رہت ہو کر شری رام جی کی بھگتی کو کوتے نے کیسے پایا؟ مجھے سب سمجھا کر کہئے، ۴

رام پرائن گیان رت گنا گار متی دھیر
ناتھ کہہو کیہی کارن پائیو کاک سریر

ہے ناتھ! کہئے۔ ایسا شری رام جی کا بھگت گیانی، گنوں کا دھام اور دھیر بدھی ہو کر اُس نے کوتے جیسے ادھم شریر کو کس کارن وش پایا؟

یہ پربھو چرت پوتر سُہاوا، کہہو کرپال کاگ کہنہ پاوا
تمہ کیہی بھانت سُنا مدناری، کہہو موہی اتی کوتُک بھاری

ہے کرپالو! بتائیے، اس کوتے نے پربھو کا یہ پوتر اور سُندر چرتر کہاں سے پایا، اور ہے کامدیو کے شترو! یہ بھی بتلائیے، آپ نے اسے کس پرکار سُنا مجھے اس بات پر بڑا بھاری اچنبھا ہو رہا ہے ۱

گرڑ مہاگیانی گُن راسی، ہری سیوک اتی نکٹ نواسی
تیہی کیہی ہیتو کاگ سن جائی، سُنی کتھا منی نکر بہائی

گرڑ جی تو مہاگیانی اور گنوں کے گھر ہیں بھگوان کے بھگت اور اُن کے بالکل ہی نزدیک رہنے والے ہیں، انہوں نے منی سماج کو چھوڑ کر کسی کارن وش کوتے کے پاس جا کر یہ ہری کتھا سُنی ہے؟ ۲

کہہو کون بدھی بھا سنبادا، دوؤ ہری بھگت کاگ اُرگادا

گوری گرا سُن سرل سُہائی، بولے سِو سادر سُکھ پائی

کہنے۔ کاگ بھشنڈی اور گرڑ ان دونوں بھگوت بھگتوں کی بات چیت آپس میں کس پرکار ہوئی؟ پاربتی جی کے سرل اور سُندر بچنوں کو سُن کر شِو جی بڑے پرسن ہو گئے۔ اور وہ بڑے آدر کے ساتھ بولے۔ ۳

دھنیہ ستی پاون متی توری، رگھوپتی چرن پریتی نہیں تھوری
سُنہو پرم پنیت اتہاسا، جو سُن سکل لوک بھرم ناسا

ہے ستی! تو دھنیہ ہے۔ تمہاری بڑی ہی پوتر بدھی ہے رگھوناتھ جی کے چرنوں میں بھی تمہارا بے حد پریم ہے، اب وہ پرم پوتر کتھا سُنئے، جسے سُن لینے سے سارے لوک کے بھرم کا ناش ہو جاتا ہے ۴۔

اپجے رام چرن بسواسا، بھو ندھی تر نر بنہیں پریاسا

اور شری رام جی کے چرنوں میں وشواس پیدا ہوتا ہے، اور منش بنا ہی کسی کڑے سادھنوں کے سنسار ساگر سے تر جاتا ہے۔ ۵

ایسے پرشن بہنگ پتی کینہ کاگ سن جائی
سو سب سادر کہہبوں سُنہو اُما من لائی

پنچھی راج گرڑ جی نے بھی کاک بھشنڈی جی کے پاس جا کر ایسا ہی سوال کیا تھا۔ ہے پاربتی! میں وہ سب شروع سے ساتھ کہوں گا۔ تم غور سے سنو۔ ۵۵

میں جمہی کتھا سُنی بھو موچنی، سو پرسنگ سنو سُمکھی سُلوچنی
پرتھم دچھ گرہ تو اوتارا، ستی نام تب رہا تمہارا

اس سنسار بندھن سے چھڑانے والی کتھا کو جس پرکار میں نے سُنا ہے۔ ہے سُندر مُکھی اور سُندر نیتروں والی پاربتی! وہ پرسنگ سنو۔ پہلے تمہارا جنم پرجاپتی دکش کے گھر ہوا تھا، اور تمہارا نام ستی تھا۔

دچھ جگیہ تو بھا اپمانا، تمہ اتی کرودھ تجے تب پرانا
مم انوچرنہ کینہ مکھ بھنگا، جانہو تمہ سو سکل پرسنگا

دکش کے یگیہ میں تمہارا نرادر ہوا تھا۔ تب تم نے کرودھ میں آ کر اپنے پران تیاگ دیئے تھے، اور تب میرے گنوں نے

یہ نرمل کتھا بھگوان کے پرم پد کو دینے والی ہے۔ اس کے سننے سے دڑھ بھگتی کی پراپتی ہوتی ہے۔ ہے پاربتی! میں نے شری رام جی کی اننت کتھاؤں میں سے وہ سندر کتھا کہی ہے جو کاک بھشنڈی جی نے پکشی راج گرڑ جی کو سنائی تھی۔ ۳

کچھک رام گن کہیوں بکھانی ۔ اب کا کہوں سو کہہو بھوانی ۰
سن شبھ کتھا اما ہرشانی ۔ بولی اتی بنیت مردو بانی

میں نے شری رام جی کے تھوڑے سے ہی گنوں کا ورنن کیا ہے۔ ہے پاربتی! کہو۔ اب اور کیا سننا چاہتی ہو؟ شری رام جی کی شبھ کتھا سن کر پاربتی جی بہت پرسن ہوئیں اور بڑی بنیتی کرتی ہوئی کومل بانی بولیں۔ ۴

دھنیہ دھنیہ میں دھنیہ پراری ۔ سنیوں رام گن بھو بھے ہاری

ہے تری پراری! میں دھنیہ ہوں، دھنیہ ہوں، دھنیہ ہوں جو میں نے جنم مرن کے بھے کا ناش کرنے والے شری رام جی کے گن سنے۔ ۵

دوہا:- تمہری کرپا کر پایتن اب کرت کرتیہ نہ موہ ۔
جانیوں رام پرتاپ پربھو چدانند سندوہ ۔ ۹

ہے کرپا کے گھر! اب آپ کی کرپا سے میرے سب منورتھ سپھل ہو گئے اور میرا سارا بھرم دور ہو گیا۔ ہے پربھو! میں سچدانند گھن پربھو کے پرتاپ کو جان گئی۔ ۵۲

ناتھ تواَنن سسی سروت کتھا سدھا رگھوبیر ۔
شرون پٹنہ من پان کری نہیں اگھات متی دھیر ۔

ہے ناتھ! آپ کے مکھ چندرما سے جو شری رام کتھا روپی امرت برستا ہے اس کو کانوں کی راہ سے پی کر میرا من ترپت ہی نہیں ہوتا ہے۔ ۵۲

چوپائی۔ رام چرت جے سنت اگھاہیں ۔ رس بسیش جانا تنہ ناہیں
جیون مکت مہامنی جیو ۔ ہری گن سنہیں نرنتر تیو

شری رام جی کے چرتر کو سن سن کر جو اکتا جاتے ہیں، سمجھو انھوں نے اس کے اصلی رس کو جانا ہی نہیں۔ جو جیون مکت مہا منی ہیں وہ بھی بھگوان کی لیلا سدا سنتے رہتے ہیں۔ ۱

بھو ساگر چہہ پار جو پاوا ۔ رام کتھا تا کہہ درڑھ ناوا

بشئن کہہ پنی ہری گن گراما ۔ شرون سکھد اور من ابھیراما

جو جنم مرن روپی سنسار سمندر سے پار اترنا چاہتے ہیں ان کے لئے شری رام جی کی کتھا مضبوط ناؤ ہے۔ شری ہری کے گنوں کی کتھا تو وشے بھوگی پرشوں کے لئے بھی کانوں کو سکھ دینے والی اور من کو آنند دینے والی ہے۔ ۲

شرون وَنت اس کو جگ ماہیں ۔ جاہی نہ رگھوپتی چرت سہاہیں
تے جڑ جیو نج آتمک گھاتی ۔ جنہہ نہ رگھوپتی کتھا سہاتی

سنسار میں کان والا ایسا کون پرش ہے جسے شری رگھوناتھ جی کی لیلا کی کتھا اچھی نہ لگتی ہو۔ جنہیں شری رگھوناتھ جی کی کتھا اچھی نہیں لگتی۔ ان ابھاگے جڑ (مورکھ) جیووں کو آتم ہتیارے ہی جاننا چاہئے۔ ۳

ہری چرتر مانس تمہ گاوا ۔ سن میں ناتھ امت سکھ پاوا
تمہ جو کہی یہ کتھا سہائی ۔ کاگ بھشنڈی گرڑ پرتی گائی

ہے ناتھ! یہ جو شری رام چرتر مانس آپ نے کہا۔ اسے سن کر ہے ناتھ! میں نے بڑا ہی سکھ پایا۔ آپ نے جو یہ کہا کہ یہ سندر کتھا کاک بھشنڈی جی نے گرڑ جی سے کہی تھی، ۴

برتی گیان بگیان درڑھ ۔ رام چرن اتی نیہہ
بایس تن رگھوپتی بھگتی ۔ موہی پرم سندیہہ

سو وہ کوے کی یونی پا کر بھی ویراگیہ گیان اور وگیان میں دڑھ ہیں۔ ان کی شری رام جی کے چرنوں میں بے حد پریتی ہے اور انہیں شری رگھوناتھ جی کی بھگتی بھی حاصل ہے۔ ایک کوے میں یہ سامرتھ کہاں۔ اس بات کی مجھے بھاری شنکا ہو رہی ہے۔ ۵۳

نر سہسر مہہ سنہو پراری ۔ کوؤ ایک ہوئی دھرم برت دھاری
دھرم شیل کوٹک مہہ کوئی ۔ بشے بمکھ براگ رت ہوئی

ہے تری پراری! سنئے۔ ہزاروں منشوں میں کوئی ایک ورلا ہی دھرم برت دھاری ہوتا ہے اور کروڑوں دھرم شیل پرشوں میں کوئی ورلا ہی ایک وشے بھوگوں کا تیاگی اور ویراگیہ وان ہوتا ہے۔ ۱

کوٹ برکت مدھ شرتی کہئی ۔ سمیک گیان سکرت کوؤ لہئی
گیان ونت کوٹک مہہ کوؤ ۔ جیون مکت سکرت جگ سوؤ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اُس سمے پون کمار شری ہنومان جی پربھو کو پنکھا کرنے لگے
اُن کا شریر پُلکت ہو گیا اور آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ ہنومان
جی کے سمان نہ تو کوئی خوش قسمت ہے اور نہ ہی کوئی شری رام
جی کے چرنوں کا پریمی ہے۔ ۴

گرجا جاسُ پریتی سیوکائی، بار بار پربھو نِج مُکھ گائی

ہے پاربتی! جن کے پریم اور سیوا کی سراہنا خود بار بار پربھو
شری رام جی نے اپنے شری مُکھ سے کی ہے۔ ۵

دوہا: تیہیں اوسر مُنی نارد آئے کرتل بین
گاون لگے رام کل کیرتی سدا نبین

اتنے میں نارد جی ہاتھ میں بین لئے وہاں آئے اور شری رام
جی کی نِت نئی رہنے والی کیرتی کے گُن گان کرنے لگے۔ ۵۰

چوپائی: مامولوکیہ پنکج لوچن، کرپا بِلوکن سوچ بموچن
نیل تامرس شیام کام اری، ہردے کنج مکرند مدھپ ہری

ہے کرپا درشٹی سے ہی شوک کو مٹانے والے کمل نیتر پربھو!
مجھ پر بھی کرپا درشٹی کیجئے۔ ہے ہری! آپ نیل کمل کے سمان
شیام سندر اور کامدیو کے دشمن شِو جی کے ہردے کمل کے پریم
رس کو پان کرنے والے بھونرے ہیں۔ ۱

جاتُدھان بروتھ بل بھنجن، مُنی سجن رنجن اگھ گنجن
بھوسُر سسی نو برند بلاہک، اسرن سرن دین جن گاہک

آپ راکشسوں کی سینا کے بل کو چور چور کرنے والے ہیں۔
منیوں اور سنت مہاتماؤں کو آنند دینے والے اور پاپیوں کو
ناش کرنے والے ہیں۔ برہمن روپی کھیتی (دھان) کے لئے آپ
نئے بادلوں کی گھٹا ہیں۔ شرن میں آئے ہوؤں کو پناہ دینے
والے اور دین دکھیوں سیوکوں کے آپ گاہک ہیں۔ ۲

بھُج بل بپُل بھار مہی کھنڈت، کھر دوشن براد ہد بنڈت
راون اری سکھ روپ بھوپ بر، جے دسرتھ کل کُمُد سدھاکر

اپنے قوت بازو سے پرتھوی کے بڑے بھاری بھار کو چور
چور کرنے والے ہیں۔ کھر دوشن اور وِرادھ کو مارنے میں چتر، راون
کے دشمن، راجاؤں کے سرتاج، آنند سروپ اور دسرتھ جی نے
کُل روپی کمد کے چندرماں شری رام جی! آپ کی جے ہو۔

سجن پُران بدت نگماگم، گاوت سُر مُنی سنت سماگم
کارُنیک بیلیک مد کھنڈن، سب بدھی کُسل کوسلا منڈن

آپ کا سندر یش وید اور پرانوں آدی شاستروں میں پرگٹ
ہے۔ دیوتا، مُنی اور سنت جن مِل کر گاتے ہیں۔ آپ دیا کرنے والے
اور جھوٹے مد کا ناش کرنے والے ہیں۔ آپ سب پرکار سے سمرتھ
ہیں اور ایودھیا پُوری کے شِنگار ہیں۔ ۴

کلی مل متھن نام ممتا ہن، تلسی داس پربھو پاہی پرنت جن

آپ کا نام کلجگ کے پاپوں کو متھ ڈالنے والا ہے اور ممتا
کا ناش کرنے والا ہے، ہے تلسی داس کے پربھو! شرناگت جن
کی رکشا کیجئے۔ ۵

دوہا: پریم سہت مُنی نارد برنی رام گن گرام
سوبھا سندھ ہردے دھر گئے جہاں بدھی دھام

پریم کے ساتھ شری رام جی کے گُن گنوں کا ورنن کر کے مُنی
نارد جی شوبھا کے سمندر پربھو شری رام جی کا ہردے میں
دھیان دھر کر برہم لوک کو چلے گئے۔ ۵۱

چوپائی: گرجا سُنہو بسد یہ کتھا، میں سب کہی مور متی جتھا
رام چرت سَت کوٹی اپارا، شرتی سارد نہ برنے پارا

شِو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! سنو۔ یہ نرمل کتھائیں میں نے
اپنی بدھی کے مطابق کہی ہے۔ شری رام جی کے چرتر اربوں ہیں
بلکہ بے شمار ہیں۔ جن کا ورنن وید اور سرسوتی جی بھی نہیں
کر سکتے۔ ۱

رام اننت اننت گُنانی، جنم کرم اننت نامانی
جل سیکر مہی رج گنی جاہیں، رگھوپتی چرت نہ برن سراہیں

پربھو شری رام جی اننت ہیں۔ اُن کے گُن بھی اننت ہیں
اُن کے جنم، کرم نام بھی اننت ہیں جل کے قطروں اور پرتھوی
کے ذروں کی گنتی کرنا ناممکن ہو سکتا ہے، لیکن شری رگھوناتھ جی
کے چرتر ورنن کرنے سے ختم ہی نہیں ہوتے۔ بالخصوص اُن کا
ورنن کرنا ناممکن ہے۔ ۲

بمل کتھا ہری پد دائنی، بھگتی ہوئے سُن اَنپائنی
اُما کہیوں سب کتھا سہائی، جو بھُسنڈی کھگیس ہی سنائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پار نہ پا سکے۔ پھر میں اُسے کس پرکار کہہ سکتا ہوں؟ پروہت کا پیشہ بہت ہی نیچا ہے۔ وید پُران اور سمرتی گرنتھ سبھی اس کی نندا کرتے ہیں۔ ۳

جب تلیشیں میں تب بلگ مہی، کہالابھ آگیں سُت نہیں
پرماتما برہم نر روپا، ہوئیہی رگھوکل بھوشن بھوپا

میں اس پروہت کے پیشے کو لیتا نہیں تھا۔ تب برہما جی نے مجھے سمجھا کر کہا کہ ہے بیٹا! آگے چل کر تمہیں اس سے لابھ ہوگا۔ خود پرماتما برہم منش شریر میں اوتار لے کر رگھوکل کے سرتاج راجہ ہوں گے۔ ۴

دوہا۔ تب میں ہردہ بچارا جوگ جگیہ برت دان
جا کہنہ کر سو پیہوں دھرم نہ ایہی سم آن

تب میں نے اپنے من میں وچار کیا کہ جس بھگوت پراپتی کے لئے مہا کٹھن یوگ، یگیہ، جپ، برت اور دان کئے جاتے ہیں۔ اگر ان ایشور کو میں اس پروہتائی کے کرم کرنے کے بیچ میں ہی پا جاؤں تو اس کے برابر دوسرا کوئی دھرم نہیں ہوگا۔ ۴۸

چوپائی: جپ تپ نیم جوگ نج دھرما، شرتی سمبھو نانا شبھ کرما
گیان دیا دم تیرتھ مجن، جہہ لگ دھرم کہت شرتی سجن
آگم نگم پُران انیکا، پڑھیں سُنے کر پھل پربھو ایکا
تو پد پنکج پریتی نرنتر، سب سادھن کر یہ پھل سُندر

جپ، تپ، نیم، یوگ، اپنے اپنے ورن آشرم کے دھرم ویدوں میں کہے ہوئے انیک شبھ کرم، گیان، دیا، دم (اندریوں پر قابو پانا) اور تیرتھ اشنان وغیرہ وغیرہ جہاں تک وید اور مہاتما لوگوں نے دھرم کہے ہیں اور شاستروں، ویدوں اور پرانوں آدی انیک گرنتھوں کو پڑھنے سننے کا پھل ایک ہی ہے اور سب سادھنوں کا بھی یہی ایک سندر پھل ہے کہ آپ کے چرنوں میں سدا پریم بنا رہے۔ ۲

چھوٹے مل کر بل ہی دھوئیں، گھرت کہ پاوکوئی باری بلوئیں
پریم بھگتی جل بنو رگھورائی، ابھینتر مل کبھہوں نہ جائی

میل کے ساتھ دھونے سے میل دور نہیں ہوتی، جل کو متھنے سے کبھی گھی نہیں مل سکتا۔ اسی پرکار ہے رگھوناتھ آپ کی پریم بھگتی

روپی نرمل جل کے بغیر انتہ کرن کی میل کبھی دور نہیں ہو سکتی۔ ۳

سوئی سرگیہ تگیہ سوئی پنڈت، سوئی گن گرہ بگیان اکھنڈت
دچھ سکل لچھن جت سوئی، جا کیں پد سروج رتی ہوئی

وہی سروگیہ (سب کچھ جاننے والا) ہے۔ وہی تتو ویتا (حق شناس) ہے اور وہی پنڈت ہے۔ وہی گُنوں کا بھنڈار اور اکھنڈ گیان والا ہے وہی چتر اور سب سندر لکشنوں والا ہے، جس کا کہ آپ کے چرنوں میں بے حد پریم ہے۔ ۴

دوہا:۔ ناتھ ایک بر مانگیوں رام کرپا کر دیہو
جنم جنم پربھو پد کمل کبہوں گھٹے جن نیہو

ہے ناتھ! ہے شری رام جی! میں آپ سے ایک ور دان مانگتا ہوں، کرپا کر کے دیجئے۔ ہے پربھو! جنم جنمانتر میں بھی میرا پریم آپ کے چرن کملوں میں کبھی نہ گھٹے۔ ۴۹

اس کہہ منی بششٹ گرہ آئے، کرپا سندھو کے من اتی بھائے
ہنومان بھرت آدک بھراتا، سنگ لئے سیوک سکھ داتا

ایسا کہہ کر منی وششٹ جی اپنے گھر آئے۔ پربھو شری رام جی ان پر بڑے پرسن ہوئے۔ پھر سیوکوں کو سکھ دینے والے شری رام جی نے ہنومان اور بھرت وغیرہ سب بھائیوں کو ساتھ لیا۔ ۱

پنی کرپال پر باہر گئے، گج رتھ ترگ منگاوت بھئے
دیکھ کرپا کر سکل سراہے، دیئے اچت جنہ جنہ تیئی چاہے

اور کرپالو شری رام جی نگر کے باہر گئے۔ وہاں انہوں نے ہاتھی رتھ گھوڑے منگوائے۔ کرپا درشٹی سے دیکھ کر پربھو نے سب کی سراہنا کی۔ پھر جس نے جو مانگا۔ مناسب سمجھ کر اُس کو وہی دیا۔ ۲

ہرن سکل شرم پربھو شرم پائی، گئے جہاں شیتل امرائی
بھرت دینہ نج بسن ڈسائی، بیٹھے پربھو سیویں سب بھائی

سب دنیا بھر کی تھکاوٹوں کو دور کرنے والے پربھو شری رام جی نے تھکاوٹ محسوس کی۔ تب وہ شیتل آموں کے باغیچے میں گئے وہاں بھرت جی نے اپنا بستر بچھا دیا۔ پربھو اس پر بیٹھ گئے اور سب بھائی ان کی سیوا کرنے لگے۔ ۳

مارُت سُت تب مارت کرئی، پُلک بپش لوچن جل بھرئی
ہنومان سم نہیں بڑبھاگی، نہیں کوؤ رام چرن انوراگی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اور تعریف نہیں چاہتا، پاپ ہین ہے، کرودھ نہیں کرتا، بھگتی کرنے
میں چتر اور وگیان وان ہے۔ ۳

پریتی سدا سجن سنسرگا، ترن سم وشے سورگ اپورگا
بھگتی پچھ ہٹھ نہیں شٹھتائی، دشٹ ترک سب دور بہائی

جو سنتوں کے سنگ سے سدا پریتی رکھتا ہے اور اس
لوک اور سورگ کے بھوگ حتیٰ کہ بھگتی کے سامنے موکش سکھ کو بھی
تنکے کے سمان سمجھتا ہے، جو بھگتی مت کی زور و شور سے تعریف
کرتا ہے لیکن دوسرے متوں کے کھنڈن کی مورکھتائی نہیں کرتا،
جو فضول بحث مباحثے کو تیاگ چکا ہے۔ ۴

دوہا: مم گن گرام نام رت گت ممتا مد موہ
تا کر سکھ سوئی جانئی پرانند سندوہ

جو ممتا، مد اور موہ سے رہت ہو کر ایک ماتر میرے گن
گنوں اور میرے نام پہ ہی لگ چکا ہے، اس کا سکھ وہی
جانتا ہے جو پرم آنند راشی پرم سکھوں کے ڈھیر کو ساکھشات
پرماتما نے ایک روپ ہو کر جو آنند ملتا ہے اسے پرم آنند
کہتے ہیں اس کو پراپت ہے۔ ۴۶

چوپائی: سنت سدھا سم بچن رام کے، گہے سبن پد کرپا دھام کے
جننی جنک گرو بندھو ہمارے، کرپا ندھان پران تے پیارے

شری رام جی کے امرت کے سمان بچن سن کر سب نے کرپا
ندھی شری رام جی کے چرن پکڑ لئے اور کہا ہے کرپا ندھان! آپ
ہمیں پرانوں سے بھی بڑھ کر پیارے ہیں۔ ہمارے سب کچھ ماتا
پتا گرو و بھائی آپ ہی ہیں۔ ۱

تن دھن دھام رام ہتکاری، سب بدھی تم پرنتارتی ہاری
اسی سکھ تمہ تو شیہہ تر کوؤ، ماتو پتا سوارتھ رت اوؤ

ہے شرنا گتوں کے دکھوں کو ہرنے والے پربھو! ہمارے تن
دھن، گھربار سب کچھ ایک ماتر آپ ہی ہیں اور ہمارے سب
سے بڑھ کر بھلائی کرنے والے بھی آپ ہی ہیں۔ ایسا امرت مئے
اپدیش آپ کے بغیر اور کوئی نہیں دے سکتا۔ ماتا پتا تک بھی سوارتھ
میں پڑے رہتے ہیں۔ اس لئے وہ بھی پرم ہتکاری نہیں اور نہ ہی
ایسی امرت مئی شکشا دے سکتے ہیں۔ ۲

سنتو ہت جگ جگ اپکاری، تمہ تمہار سیوک اسراری
سوارتھ میت سکل جگ ماہیں، سپنیہہ پربھو پرمارتھ ناہیں

ہے راکشسوں کے قاتل! سنسار میں انتکام بغیر بھلائی
کرنے والے یا تو آپ ہیں اور یا آپ کے سیوک۔ باقی تو سبھی غرض
کے بندے ہیں۔ ان میں تو سپنے میں بھی پرمارتھ بھاؤ
نہیں ہے۔ ۳

سب کے بچن پریم رس سانے، سن رگھوناتھ ہردے ہرشانے
نج نج گرہ گئے آئسو پائی، برنت پربھو بتکہی سہائی

سب نے پریم رس سے بھر پور بچن سن کر شری رگھوناتھ جی
من میں بہت پرسن ہوئے۔ تب سب آگیا پا کر اور پربھو شری
رام جی کی سندر بات چیت کی تعریف کرتے ہوئے اپنے
اپنے گھروں کو گئے۔ ۴

دوہا: اما اودھ باسی نر ناری کرتارتھ روپ
برہم سچدانند گھن رگھوناتھک جنہہ بھوپ

شو جی کہتے ہیں ہے پاربتی! اجودھیا پوری کے رہنے والے
سب استری پرش تو مکت روپ ہی ہیں۔ جہاں کہ خود سچدا
نند گھن برہم شری رگھوناتھ جی راجہ ہیں۔ ۴۷

چوپائی: ایک بار بششٹ منی آئے، جہاں رام سکھ دھام سہائے
اتی آدر رگھوناتھک کینہا، پد پکھار پادودک لینہا

ایک دفعہ منی وششٹ جی سندر سکھ کے دھام شری
رام چندر جی کے پاس آئے۔ شری رگھوناتھ جی نے ان کا بہت ہی
آدر کیا۔ ان کے چرن دھو کر چرن امرت لیا۔ ۱

رام سنہو منی کہہ کر جوری، کرپا سندھو بنتی کچھ موری
دیکھ دیکھ آچرن تمہارا، ہوت موہ مم ہردے اپارا

منی نے ہاتھ جوڑ کر کہا۔ ہے کرپا ساگر پربھو! میری کچھ
بنتی سنئے۔ آپ کی منش لیلاؤں کو دیکھ دیکھ کر میرے من میں
بے حد موہ اور بھرم ہوتا ہے۔ ۲

مہما امت بید نہیں جانا، میں کیہی بھانت کہوں بھگوانا
اپروہت کرم اتی مندا، بید پران سمرتی کر نندا

ہے بھگوان! آپ کی مہما کی کوئی حد نہیں۔ وید بھی اس کا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تو تن بھو بار جنی کہنل میرو، سنمکھ مرت اَنُگرہ میرو
کرن دھار سد گر و رتھ بادوا، دُرلبھ ساج سلبھ کر پاوا

اس سنسار ساگر کو پار کرنے کے لئے یہ منش شریر بیڑا ہے میری کرپا اس کی مطابق ہمت کی ہوا ہے۔ بیچے گرو اس مضبوط بیڑے ملاح ہیں۔ اس پرکار الیسا دُرلبھ سازو سامان جو کہ بھگوت کرپا سے سہج ہی میں مل گیا ہے۔

دوہا: جو نہ ترے بھو ساگر نر سماج اس پائے
سو کرت نندک مند متی آتما ہن گتی جاتے

جو منش ایسے سازو سامان کو پاکر بھی اس سنسار سمندر کو پار نہ کریں وہ احسان فراموش اور مند بدھی آتم گھاتی کی گتی کو پراپت ہوتا ہے ۴۴

چوپائی: جوں پرلوک اِہاں سکھ چہہو، سُن ہم بچن ہردے ورڑھ گہہو
سُلبھ سکھد مارگ یہ بھائی، بھگتی موری پران شرُتی گائی

اگر اس لوک میں اور پرلوک میں سکھ چاہتے ہو۔ تو میرے بچن سُن کرانہیں ورڑھتا سے ہردے میں دھارن کرو۔ یہ میری بھگتی کا راستہ آسان اور سکھد اَنگ ہے۔ وید اور پرانوں نے اس بھگتی مارگ کا ورنن کیا ہے۔ ۱

گیان اگم پرتیوہ انیکا۔ سادھن کٹھن نہ من کہنہ ٹیکا
کرت کشٹ بہو پاوے کوؤ۔ بھگتی ہین موہی پریہ نہیں سوؤ

گیان مارگ دُرگم (دشوار گزار) ہے۔ اس میں انیک وگھن (خلل رکاوٹیں) ہیں۔ اس کے سادھن بھی بہت کٹھن ہیں۔ اس میں من کو ایکاگر کرنے کے لئے کوئی سہارا نہیں ہے بڑے کشٹ اٹھا کر کوئی منش اگر اس مارگ سے بھی تر جاتا ہے تو بھی بھگتی رہت ہونے سے وہ مجھ کو پیارا نہیں ہوتا۔ ۲

بھگتی سُتنتر سکل سکھ کھانی، بنو ست سنگ نہ پاوہیں پرانی
پُنیہ پُنج بنو ملہیں نہ سنتا، ست سنگتی سنسرتی کر انتا

بھگتی سوتنتر ہے اور سب سکھوں کی کھان ہے۔ لیکن ست سنگ کے بنا جیو اسے نہیں پا سکتے۔ اور پُنیہ سموہ رہت سے جنم جنمانتر کے پُن کرم جب ایکتر (اکٹھے) نہیں ہو جاتے) کے بنا سنتوں کا سنگ نہیں ملتا ہے۔ ست سنگ سے ہی جنم مرن چکر کا انت ہوتا ہے۔ ۳

پُنیہ ایک جگ مہہ نہیں دُوجا، من کرم بچن بپر پد پُوجا
سانُکول تیہی پر منی دیوا، جو تج کپٹ کرے دوج سیوا

جگت میں پُن ایک ہی ہے۔ دوسرا نہیں۔ وہ یہ ہے کہ من کرم اور بچن سے وِدوان اور گیان وان برہمنوں کے چرنوں کی پُوجا کرنا (برہمن شبد کی تشریح ہم پہلے کر چکے ہیں)۔ جو سچے بھاو اور شردھا سے برہمنوں کی سیوا کرتا ہے اُس پر ہی منی اور دیوتا پرسن ہوتے ہیں۔ ۴

اور اُو ایک گپت مت سب ہی کہوں کر جور
شنکر بھجن بنا نر بھگتی نہ پاوے مور

اور بھی ایک مارگ ہے جو پوشیدہ راز ہے۔ آپ سب سے ہاتھ جوڑ کر کہتا ہوں۔ وہ یہ کہ شیو جی کے بھجن بنا منش میری بھگتی نہیں پاتا ہے۔ ۴۵

چوپائی: کہو بھگتی پنتھ کون پریاسا، جوگ نہ مکھ جپ تپ اُپواسا
سرل سبھاو نہ من کٹلائی، جتھا لابھ سنتوش سدائی

کہو تو بھلا بھگتی مارگ میں کون سی بات مشکل ہے۔ اس میں نہ تو یوگ کی شم دم، پرانا یام آدی کٹھن سادھنا ہے۔ نہ یگیہ، تپ اور کٹھن برت کی ضرورت ہے۔ اس میں تو فقط یہی کرنا پڑتا ہے کہ سبھاو میں سادگی ہو۔ من میں کسی پرکار کی کٹلائی (دھوکہ بازی ریاکاری) نہ ہو، اور جو کچھ ملے اُسی پر قناعت کرے۔

مور داس کہائے نر آسا، کرے تو کہہو کہا بسواسا
بہت کہوں کا کتھا بڑھائی، ایہی آچرن بسیہ میں بھائی

میرا بھگت کہا کر بھی جو پراکرت منشوں کا آسرا تاکتا رہتا ہے تو تم ہی کہو۔ اُس کا کیا وشواس ہے؟ (اس تفات سچا بھگت وہی ہے۔ جو اپنی جیون یاترا میں سروشکتیمان پربھو پر ہی اَٹل وشواس رکھے اور کسی بھی دُنیاوی جیو پر مدد کے لئے تکیہ نہ لگائے بیٹھے) زیادہ بات بڑھانے سے کیا حاصل۔ ہے بھائیو! میں تو ایسے ورتھ و خواہی بھگتوں کے وش میں ہوں۔ ۲

بیر نہ بگرہ آس نہ تراسا، سکھ متے تاہی سدا سب آسا
انارمبھ انکیت اَمانی، انگھ اروچھ دچھ بگیانی

جو نہ کسی سے ویر کرے نہ لڑائی جھگڑا کرے۔ نہ کسی کی آشا اور نہ ہی کسی کا ڈر رکھتے۔ اُس کے لئے سبھی اطراف سکھ ہی سکھ ہے۔ جو پھل کی اچھیا سے کرم نہیں کرتا۔ جو گھر بار کی ممتا سے رہت ہے (اس تفات اُن میں اہم بھاو نہیں کرتا) جو اپنی بڑائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے تات! استو مایا سے رچے ہوئے انیک گُن اور دوش ہیں۔ سچا گیان تو یہ ہے کہ ان گُنوں اور اوگُنوں دونو ہی کو الگ سمجھ جائے اور مایا سے انیت ہو جائے۔ کیونکہ گُنوں اور اوگُنوں میں پھنسنا ہی مایا میں پھنسنا ہے اور یہی اگیان ہے۔ اسے ہی بندھن کہتے ہیں۔ گُن اور اوگُن دونو ہی سنسار چکر میں بھرماتے رہتے ہیں۔ اچھے کرم اچھا پھل دینے کے لئے اور بُرا کرم بُرا پھل دینے کے لئے بار بار جیو کو سنسار چکر میں گھماتے رہتے ہیں۔ جیو جب گیان اگنی میں سبھی پرکار کے کرموں اور گُن اوگُنوں کو بھسم کر دیتا ہے۔ تب گُن انیت ہو کر موکش پد کو پراپت ہوتا ہے۔ مُکتی گیان سے ملتی ہے کرم سے نہیں۔ کرم اچھا ہو یا بُرا سب سنسار بندھن کا ہی ہیتو ہے۔ اچھا کرم سونے کی زنجیر ہے اور بُرا کرم لوہے کی، اور جیو کو باندھتے ہیں دونو سمان ہیں۔ اس لئے موکش چاہنے والے پُرشوں کو چاہئے کہ وہ ان گُنوں سے اوپر اُٹھ جائیں)

چوپائی: شری مُکھ بچن سُنت سب بھائی، ہرشے پریم نہ ہردے سمائی
کرہیں بنے اتی بار ہیں بارا، ہنومان ہیہ ہرش اپارا

اُن کے ہردے میں پریم نہیں سماتا۔ وہ بار بار بڑی بنتی کرتے ہیں۔ ہنومان جی کے ہردے میں تو بہا آنند بھرا ہوا ہے۔ ۱

پنی رگھوپتی نج مندر گئے، ایہی بدھی چرت کرت نت نئے
بار بار نارد مُنی آوہیں، چرت پنیت رام کے گاوہیں

اس کے بعد شری رگھوناتھ جی اپنے محل کو چلے گئے۔ اس پرکار وہ ہر روز نئی سے نئی لیلا کرتے ہیں۔ نارد مُنی ایودھیا میں بار بار آتے ہیں اور شری رام جی کے پوتر چرتروں کا گُن گان کرتے ہیں۔ ۲

نت نو چرت دیکھ مُنی جاہیں، برہم لوک سب کتھا کہاہیں
سُن برنچی اتیہ سُکھ مانہیں، پُنی پُنی تات کرہو گن گاہیں

نارد مُنی ایودھیا سے شری رام جی کی نئی سے نئی لیلائیں دیکھ کر ہر روز جاتے ہیں اور سب کتھا برہم لوک میں جا کر سُناتے ہیں۔ برہما جی سُن کر بہت سُکھ مانتے ہیں اور کہتے ہیں۔ ہے تات! بار بار شری رام چندر جی کے گُنوں کا گان کرو۔ ۳

سنک آدک نارد ہی سراہیں، جدپی برہم نرت مُنی آہیں
سُن گُن گان سمادھی بساری، سادر سُنہیں پرم ادھیکاری

سنک آدی مُنی نارد جی کی سراہنا کرتے ہیں۔ اگرچہ وہ سنک آدی مُنی برہم نِشٹھ ہیں۔ تو بھی پربھو کے گُن گان سُن کر اُن کی سمادھی چھوٹ جاتی ہے۔ وہ پرم ادھیکاری مُنی شری رام جی کی کتھا کو بڑی شردھا سے سُنتے ہیں۔ ۴

دوہا: جیون مُکت برہم پر چرت سُنہیں تج دھیان
جے ہری کتھا نہ کرہیں رتی تنہ کے ہیہ پاشان

جیون مُکت اور برہم نِشٹھ سنک آدی مُنی بھی اپنی دھیان سمادھی کو چھوڑ کر شری رام جی کی لیلا کی کتھاؤں کو سُنتے ہیں۔ یہ جان کر بھی جو بھگوان کی کتھا سے پریم نہیں کرتے۔ اُن کے ہردے تو سچ مچ پتھر کے سمان کٹھور اور جڑ ہیں۔ ۴۲

ایہی تن کر پھل بشے نہ بھائی۔ سورگیو سولپ انت دُکھدائی

ہے بھائی! اس منش شریر کا پھل وشے بھوگ نہیں ہے۔ سورگ کے دویہ بھوگ بھی تُچھ اور آخر میں دُکھ دینے والے ہیں۔ پھر سنسار وشے بھوگوں کی تُچھتا کا تو کہنا ہی کیا۔ اس لئے جو منش شریر پا کر وشیوں میں من لگا دیتے ہیں، وہ مُورکھ امرت کو چھوڑ کر وِش لے لیتے ہیں۔

تاہی کبہوں بھل کہئے نہ کوئی، گُنجا گرہے پرس منی کھوئی
آکر چار لچھ چوراسی، جونی بھرمت یہ جیو ابناسی

جو پارس مَنی کو کھو کر اُس کے بدلے میں گھونگچی لے لیتا ہے اُس کو کبھی کوئی بھلا نہیں کہتا۔ دیکھو چار کھان کی زائندج، جو جیو انڈوں سے پیدا ہوتے ہیں، مثل پکشی آدی (۲) سویدج، جو پسینے سے پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے جُوں آدی (۳) جرائج، جو جیر سے پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے منش اور پشو آدی (۴) اُدبھج، جو پرتھوی سے اُگتے ہیں (جیسے بناسپتی آدی) چوراسی لاکھ یونیوں میں یہ ابناشی جیو چکر لگاتا رہتا ہے۔ ۲

پھرت سدا مایا کر پریرا، کال کرم سبھاؤ گُن گھیرا
کبھُو کرکے کرونا نر دیہی، دیت ایس بنو ہیتو سنیہی

یہ جیو مایا کا پھرایا ہوا کال، کرم، سبھاؤ اور گُنوں سے گھرا ہوا سدا بھٹکتا رہتا ہے۔ ایشور جو بنا ہی کارن جیووں پر دیا کرنے والے ہیں کبھی دیا کر کے منش کا شریر دیتے ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

لوبھ ہی اُن کا اوڑھنا ہے اور لوبھ ہی اُن کا بچھونا ہے۔
لٹیروں کی طرح جمع کرنے اور پیٹ بھرنے کا ہی انہیں ایک
ماتر شغل رہتا ہے۔ نرک بھی اُن سے خوف کھاتا ہے وہ نرک کی
سزا سے نہیں ڈرتے جب وہ کسی کی بڑائی سن پاتے ہیں تو
ایسی سرد آہ بھرتے ہیں۔ مانو بخار چڑھ آیا ہو۔ ۱

جب کاہو کے دیکھیں بپتی ۔ سکھی بھئے مانہوں جگ نرپتی
سوارتھ رت پریوار بِرودھی ۔ لمپٹ کام لوبھ اتی کرودھی

جب وہ کسی پر مصیبت آئی ہوئی دیکھتے ہیں۔ تو ایسے خوش
ہوتے ہیں۔ مانو جیسے وہ دنیا کے راجہ بن گئے ہوں۔ وہ ہمیشہ اپنے ہی سوارتھ
میں لگے رہتے ہیں یا انہیں اپنے ہی عیش و آرام سے کام ہے پریوار
جائے بھاڑ میں۔ انہیں پریوار سے ذرا بھی ہمدردی نہیں ہوتی۔
کام اور لوبھ میں ڈوبے ہوئے اور نہایت کرودھی ہوتے ہیں ۲

ماتُ پتا گرو بپر نہ مانہیں۔ آپ گئے اور گھالہیں آنہیں
کرہیں موہ بس دروہ پراوا۔ سنت سنگ ہری کتھا نہ بھاوا

وہ ماتا پتا گرو اور برہمن کسی کو بھی نہیں مانتے۔ آپ تو گئے
گذرے ہی ہیں۔ لیکن دوسروں کا بھی ناش کرتے ہیں۔ اگیان میں
اندھے ہو کے دوسروں کی برائی میں لگے رہتے ہیں۔ انہیں سنتوں کی
صحبت اور بھگوان کی کتھا نہیں بھاتی۔ ۳

اوگن سندھو مند متی کامی۔ بید بِدوشک پردھن سوامی
بپر دروہ پر دروہ بسیشا۔ دمبھ کپٹ جیہ دھرے سبیشا

وہ اوگنوں (بری صفات) کے سمندر احمق بد چلن اور کامی ہوتے
ہیں۔ وہ ویدوں کی نندا کرنے والے ہوتے ہیں اور دوسروں کے مال
و متاع پر زبردستی قبضہ کیا چاہتے ہیں۔ دشمنی تو وہ ہر کسی سے ہی کرتے
ہیں۔ لیکن دھرم مارگ دکھلانے والے وید وان برہمنوں سے تو
انہیں خاص چڑ ہوتی ہے۔ اُن کے انتہ کرن میں تو پاکھنڈ اور
دغا بازی بھری رہتی ہے لیکن ظاہر داری کے لئے مُشند بھیس دھارن
کئے رہتے ہیں (وہ بھیڑیے کے لباس میں بھیڑیئے ہوتے ہیں) ۴

دوہا: ایسے ادھم منشیہ کھل کرت جگ ترتیا ناہیں
دواپر کچھک برند بہو ہوئیں ہیں کلجگ ماہیں

ایسے نیچ اور دُشٹ منش ست جگ اور ترتیا میں نہیں
ہوتے۔ دواپر میں تھوڑی تعداد میں ہوں گے۔ لیکن کلجگ میں تو
اُن کے گروہ کے گروہ ہوں گے (اور ممکنات انکی اکثریت ہوگی)؟

چوپائی: پرہت سرس دھرم نہیں بھائی۔ پر پیڑا سم نہیں ادھمائی
نر تن سکل پران بید کر۔ کہیئو تات جانہیں کوبد نر

ہے بھائی! دوسروں کی بھلائی کرنے کے برابر اور کوئی دھرم
نہیں ہے اور دوسروں کو دکھ پہنچانے کے برابر کوئی ادھرم نہیں ہے۔
ہے تات! سارے ویدوں اور پرانوں کا یہ نچوڑ ہے۔ اِس بات کو
پنڈت لوگ جانتے ہیں۔ ۱

نر سریر دھرِ جے پر پیرا۔ کرہیں تے سہہیں مہا بھو بھیرا
کرہیں موہ بس نر اگھ نانا۔ سوارتھ رت پرلوک نسانا

منش شریر دھارن کر کے جو لوگ دوسروں کو ستاتے ہیں وہ
بڑے بھاری نرک کے عذاب کو سہتے ہیں۔ اگیان کے وش میں ہو کر
خود غرضی میں اندھے ہوئے منش بے شمار پاپ کرتے ہیں جس سے
اُن کا پرلوک نشٹ ہو جاتا ہے۔ ۲

کال روپ تنہہ کہنہ میں بھراتا۔ سبھ اَرو اسبھ کرم پھل داتا
اس بچار جے پرم سیانے۔ بھجہیں موہی سنسرتی دکھ جانے

ہے بھائی! میں اُن کے لئے کال روپ ہوں اور اُن کے
اچھے برے کرموں کا پھل دینے والا ہوں۔ یا ایسا دھیان کر پرم چتر
لوگ سنسار کے پرواہ کو اَنتیہ اور دکھ روپ جان کر ایک ماتر میرا
ہی بھجن کرتے ہیں۔ ۳

تیاگہیں کرم سبھاسبھ دائک۔ بھجہیں موہی سُر نر منی نائک
سنت اسنتنہ کے گن بھاشے۔ تے نہ پرہیں بھو جنہہ لکھ راکھے

اِس لئے وہ سبھ اسبھ (اچھے اور برے) پھل دینے والے
دونوں پرکار کے کرموں کا تیاگ کر دیتے ہیں۔ اور دیوتا، منش اور
منیوں کے سوامی مجھ کو ہی ایک ماتر بھجتے ہیں۔ اس پرکار میں نے
سنتوں اور اسنتوں کے گن کہے ہیں۔ جن لوگوں نے ان گنوں پر
اچھی طرح سے وچار کر کے سمجھ لیا ہے۔ وہ جنم مرن کے
چکر میں نہیں پڑتے۔ ۴

دوہا: سنہو تات مایا کرت گُن اَرو دوش انیک
گُن یہ اُبھے نہ دیکھیہیں دیکھیے سو ابیبیک

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھگت کا مم نام پرانش، سانتی رتی نیتی مد نا تیں
سیتلتا سرلتا میتری، دوج پد پرتی دھرم جنیتری

وُہ سب کا خیال اُس سے رکھتے ہو کر میرے ہی نام کے آسرے رہتے ہیں، شانتی، ویراگیہ، ملائمت اور پرسنتا (سنتوش، صبر، تسلی) کے گھر ہوتے ہیں۔ اُن میں شیتلتا (سنجیدگی)، سرلتا (سادگی) اور سب کے تئیں متر بھاو ہوتا ہے اور وید وان برہمنوں کے چرنوں میں پریتی رکھتے ہیں، جو کہ دھرم کی ماتا ہے۔ ۲

لے سب لچھن بسہیں جاسُ اُر، جانیو تات سنت سنتت پھُر
سم دم نیم نیتی نہیں ڈولہیں، پرُش بچن کبہوں نہیں بولہیں

جس کے انتہ کرن میں یہ گن رہتے ہیں۔ اُس کو سدا سچا سنت جانو۔ جو شم (من پر قابو پانا) دم (اندریوں پر قابو پانا) نیم اور نیتی (دھرم مریادا) سے کبھی ڈانواڈول نہیں ہوتے۔ اور منہ سے کبھی کٹھور بچن نہیں کہتے۔ ۳

دوہا۔ نندا استتی اُبھے سم ممتا مم پد کنج
تے سجن مم پران پریہ گن مندر سکھ پنج

جو دوسروں سے اپنی بڑائی کئے جانے پر خوش نہیں ہوتے اور نندا کی جانے پر من میں کرودھ نہیں کرتے۔ دونوں حالتوں میں (مان اور اپمان) میں سم بھاو رکھتے ہیں اور میرے چرن کملوں میں پریتی کرتے ہیں، وہ گنوں کے گھر اور سکھ کے ڈھیر یعنی پُرش مجھے پرانوں کے سمان پیارے ہیں۔ ۴

چوپائی۔ سنہو اسنتنہ کر سبھاؤ، بھول ہوں سنگتی کریئے کاؤ
تنہ کر سنگ سدا دُکھدائی، جیمی کپل ہی گھالیہ ہرہائی

اب دُشٹوں کا سبھاؤ سنو، کبھی بھول کر بھی اُن کی صحبت نہ کرنا اُن کی صحبت سدا دُکھ دینے والی ہوتی ہے، جیسے ہرہائی (بُری نسل کی گئو) گائے کپلا (اچھی نسل کی گائے) گائے کو اپنے سنگ (صحبت) سے نشٹ کر ڈالتی ہے!

کھلنہ ہر دہ انی تاپ بسیشی، جرہیں سدا پر سمپتی دیکھی
جہہ کہنہ نندا سنہیں پرائی، ہرشہیں منہہ پری ندھی پائی

دُشٹوں کے من میں بہت جلن رہتی ہے۔ وہ دوسروں کی خوشحالی کو دیکھ کر سدا جلتے رہتے ہیں۔ جہاں کہیں دوسرے کی نندا سُن پاتے ہیں

وہاں ایسے خوشی سے اُچھل پڑتے ہیں۔ مانو راستہ میں پڑا ہوا دھن کا خزانہ مل گیا ہو۔ ۲

کام کرودھ مد لوبھ پرائن، نردے کپٹی کٹل ملائن
ویر اکارن سب کاہو سوں، جو کر ہت انہت تاہو سوں

وہ کام، کرودھ، لوبھ اور اہنکار میں ہی سدا ڈوبے رہتے ہیں۔ بے رحم، دھوکے باز، مکار اور پاپیوں کے گھر ہوتے ہیں۔ بلا وجہ ہی سب سے ویر بھاو رکھتے ہیں۔ جو اُن کی بھلائی بھی کرتا ہے۔ اُس کے ساتھ بھی وہ بُرائی ہی کرتے ہیں۔ ۳

جھوٹھے لینا جھوٹھے دینا، جھوٹھے بھوجن جھوٹھ چبینا
بولہیں مدھر بچن جمے مورا، کھائے مہا اہی ہردے کٹھورا

اُن کا لین دین بھوجن آدی بیوہار سب جھوٹا ہوتا ہے دوسروں کی حق تلفی کر کے بڑی ڈینگ مارتے ہیں کہ ہم نے لاکھوں کما لئے دیتے پھوٹی کوڑی بھی نہیں۔ لیکن اپنے آپ کو حاتم طائی ظاہر کرتے ہیں۔ گھر میں تو چنے بھی کھانے کو نہ ملیں، اور باہر آ کر ڈینگیں مارتے ہیں کہ ہم نے فلاں فلاں بھوجن پائے۔ دل تو بڑے بڑے لذیذ بھوجنوں کے لئے للچاتا رہتا ہے۔ لیکن دوسرے کے سامنے خشک روٹی کھا کر دکھلاتے ہیں کہ ہمیں لذیذ بھوجن سے ویراگ ہے۔ سارا یہ کہ وہ سبھی باتوں میں جھوٹے کا آسرا لے کر اپنے آپ کو پارسا ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے مور بڑے میٹھے بچن بولتا ہے لیکن اس کا ہردہ اتنا کٹھور ہوتا ہے کہ اجگر سانپ کو بھی نگل جاتا ہے۔ ویسے ہی یہ دُشٹ پُرش اوپر سے میٹھے میٹھے بچن بولتے ہیں لیکن اندر سے زہر قاتل ہوتے ہیں۔ ۴

دوہا۔ پر دروہی پر دار رت، پر دھن پر اپباد
تے نر پامر پاپ مئے، دیہہ دھرے منجاد

وہ دوسروں سے سدا ویر بھاو ہی رکھتے ہیں۔ پرائی استری اور پرائے دھن کو بڑی للچائی ہوئی آنکھوں سے دیکھتے رہتے ہیں دوسروں کی نندا سننے اور کرنے میں انہیں بڑا مزہ آتا ہے۔ وہ پامر اور پاپی پُرش منش شریر دھارن کئے ہوئے راکشس ہی ہیں۔ ۵

لوبھئے اوڑھن لوبھئے ڈاسن، سسن اودر پر جم پر ترابن
کاہو کی جوں سنہیں بڑائی، سواس لیہیں جنو جوڑی آئی

کہو ہنومان! کیا بات ہے؟

چوپائی: کہہ تب ہنومنتا، سُنہو دین دیال بھگونتا
ناتھ بھرت کچھ پوچھن چہہیں، پرشن کرت من سکچت اہہیں

تب ہنومان جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا ہے دین دیال بھگوان!
سُنئے، ہے سوامی! بھرت جی آپ سے کچھ پوچھنا چاہتے ہیں لیکن
پرشن کرنے ہوئے آپ کے سامنے لجاتے (شرماتے) ہیں۔ ۳

تمہہ جانہو کپی مور سُبھاؤ، بھرتہی موہی کچھ انتر کاؤ
سُنی پربھو بچن بھرت گہے چرنا، سُنہو ناتھ پرنتارتی ہرنا

بھگوان شری رام جی نے کہا ہے ہنومان! تم میرے سُبھاؤ
کو جانتے ہی ہو۔ مجھ میں اور بھرت میں کچھ بھی بھید نہیں ہے پربھو
کے بچن سُنکر بھرت جی نے اُن کے چرن پکڑ لئے اور کہا ہے ناتھ!
ہے شرناگتوں کے دُکھوں کو مٹانے والے! سُنئے

دوہا: ناتھ نہ موہی سندیہہ کچھ، سپنے ہُں سوک نہ موہ
کیول کرپا تمہاری ہی، کرپانند سندوہ

ہے ناتھ! نہ تو مجھے کوئی شنکا ہے اور نہ ہی کبھی سپنے میں
بھی شوک اور موہ ہے۔ ہے کرپا اور آنند کے بھنڈار! یہ صرف آپ
کی کرپا کا ہی پھل ہے۔ ۳۶

چوپائی: کرؤں کرپانِدھی ایک ڈھٹھائی، میں سیوک تمہہ جن سُکھدائی
سنتنہہ کے مہما رگھورائی، بہو بدھی بید پرانہہ گائی

تو بھی ہے کرپاندھان! میں آپ سے ایک بات پوچھنے کی
گستاخی کرتا ہوں میں سیوک ہوں اور آپ سیوک کو سکھ دینے والے
ہیں۔ ہے رگھو ناتھ جی! وید اور پُرانوں نے سنتوں کی مہما بہت
طرح سے گائی ہے۔

شری مکھ تمہہ پُنی کینہہ بڑائی، تنہہ پر پربھوہی پریتی ادھکائی
سُنا چہہوں پربھو تنہہ کر لچھن، کرپاسندھو گن گیان بچچھن

آپ نے بھی اپنے شری مُکھ سے اُن کی بڑائی کی ہے اور ہے
پربھو! اُن پر آپ کا پریم بھی بہت ہے۔ ہے سوامی! میں اُن کے
لکشن (صفات) سُننا چاہتا ہوں۔ آپ کرپا کے سمندر ہیں اور گن
اور گیان میں ماہر پنڈت ہیں۔ ۲

سنت اسنت بھید بلگائی، پرنتپال موہی کہہو بجھائی

سنتنہہ کے لچھن سُنو بھراتا، اگنیت شرتی پران بکھیاتا

ہے شرناگتوں کی پالنا کرنے والے، سنت اور اسنت دونو
کے بھید الگ الگ کر کے مجھے سمجھایئے۔ شری رام جی نے کہا ہے
بھائی! سنتوں کے گن بے شمار وید اور پُرانوں میں لکھے گئے ہیں۔ ۲

سنت اسنتنہہ کے اس کرنی، جمی کُٹھار چندن آچرنی
کاٹے پرسُ ملے سُنو بھائی، نج گن دئے سُگندھ بسائی

سنتوں اور اسنتوں کی کرنی ایسی ہے جیسے کلہاڑے اور چندن کا
آچرن (عمل) ہوتا ہے۔ ہے بھائی سُنو! کلہاڑا اپنے سُبھاؤ کے
کارن چندن کو کاٹتا ہے لیکن چندن اپنے سادھو سُبھاؤ وش اس
کلہاڑے کو اپنا گن دے کر اُس کو بھی خوشبو لگا دیتا ہے۔ ۴

دوہا: تاتے سر سبنہ چڑھت جگ، بلبھ شری کھنڈ
انل داہی پیٹت گھن ہیں، پرسُ بدن یہ ڈنڈ

اسی گن کے کارن چندن دیوتاؤں کے سروں پر چڑھتا
ہے اور سب کو پیارا لگتا ہے اور شری کھنڈ کہلاتا ہے اور کلہاڑے
کے منہ کو یہ ڈنڈ ملتا ہے کہ اُس کو آگ میں تپا کر پھر گھنوں سے پیٹتے
ہیں۔ ۳۷

چوپائی: بشے الممپٹ سیل گُناکر، پر دُکھ دُکھ سُکھ سُکھ دیکھے پر
سم ابھوت رپو بمد براگی، لوبھا مرش ہرش بھے تیاگی

سنت وِشیوں میں لپت نہیں ہوتے، شیل اور نیک گُنوں
کی کھان ہوتے ہیں۔ وہ دوسروں کے دُکھ سے دُکھی اور دوسروں کے
سُکھ سے سُکھی ہوتے ہیں۔ وہ سب سے ہی سمان بھاؤ سے پریم کرتے
ہیں۔ وہ کسی کو اپنا دُشمن نہیں سمجھتے، اُن میں اہنکار نہیں ہوتا۔ وہ ویرکت
ہوتے ہیں۔ لوبھ، کرودھ، ہرش اور ڈر سے رہت ہوتے ہیں!

کومل چت دینہہ پر دایا، من بچ کرم مم بھگتی امایا
سب ہی مان پرد آپ امانی، بھرت پران سم مم تے پرانی

وہ بڑے نرم سُبھاؤ ہوتے ہیں، دین دُکھیوں پر دیا کرتے
ہیں۔ من، بچن اور کرم سے شردھا رکھتے ہوئے وہ میری بھگتی کرتے
ہیں سب کی عزت کرتے ہیں۔ لیکن خود مان اور بڑائی سے رہت
ہیں۔ ہے بھرت! ایسے سادھو پُرش مجھے پرانوں کے سمان
پیارے ہیں۔ ۲

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نیش کا گُن گان کرتے ہیں۔ آپ تتو کے جاننے والے ہیں اور دُسروں
کی سیوا کا بدلہ چکانے والے ہیں۔ اگیان کو ناش کرنے والے ہیں
ہے مایا اتیت! آپ کے اننت نام ہیں۔ لیکن واستو میں آپ
سب ناموں سے پرے ہیں۔ ۲

ہرب سرب گت سرب اُرالئے، بسن بسی سدا ہم کہہ پرپالئے
دوند بپتی بھو پھند بھنجئے، ہردی بسی رام کام مد گنجئے

آپ وشو روپ ہیں۔ سروویاپک ہیں۔ اور سب کے ہردے
آکاش میں بسنے والے انتریامی پربھو ہیں۔ آپ ہماری رکشا کیجئے۔
سُکھ دُکھ، جنم مرن، لالچ، ہانی آدی دوندوں کے پھندے کو کاٹ
ڈالئے اور ہمارے ہردوں میں بس کر کام اور اہنکار کا ناش کیجئے

دوہا:۔ پرمانند کرپایتن من پری پورن کام
پریم بھگتی انپاینی دیہو ہمہی شری رام

آپ پرمانند سروپ، کرپا کے گھر اور من کی کامناؤں
کو پورا کرنے والے ہیں۔ ہے شری رام جی! ہم کو اپنی اٹل اور دُرلبھ
پریم بھگتی دیجئے۔ ۳۴

چوپائی:۔ دیہو بھگتی رگھوپتی اتی پاونی، تری بدھ تاپ بھو داپ نساونی
پرنت کام سُر دھینو کلپتر و، ہوئے پرسن دیجئے پربھو یہ بر و

ہے رگھوناتھ جی! آپ ہمیں بہت ہی پوتر کرنے والی اور تینوں
پرکار کے تاپوں سے چھڑانے والی اور سنسار کے آواگمن کو نشٹ کرنے
والی بھگتی دیجئے۔ ہے شرناگتوں کی کامناؤں کو پورا کرنے والے
کام دھینو روپ اور کلپ برکش سروپ پربھو! پرسن ہو کر آپ
ہمیں یہ وردان دیجئے۔

بھو بارِدھی کمبھج رگھونایک، سیوت سلبھ سکل سُکھ دایک
من سمبھو دارن دُکھ دارئے، دین بندھو سمتا بستار یئے

ہے رگھوناتھ! سنسار ساگر کو سُکھا ڈالنے والے آپ
اگست منی ہیں۔ سیوا کرنے میں آپ سُلبھ ہیں اور سب سُکھوں کے
دینے والے ہیں۔ ہے دین بندھو! من میں پیدا ہوئے بھاری دُکھوں
کا ناش کیجئے اور ہمارے انتہ کرن میں سم درشٹی کے بھاؤ کو بڑھائیے

آس تراس اِرشادی نوارک، سمے بیبیک برتی بستارک
بھوپ مولی منی منڈن دھرنی، دیہی بھگتی سنسرتی سر ترنی

آپ وِشئے بھوگ کی کامنا، بھئے اور حسد وغیرہ بُرے بھاؤں
کو دُور کرنے والے ہیں۔ ہے رگھاؤں کے سرتاج! ہے پرتھوی کے
شرنگار شری رام جی! جنم مرن کے انادی پرواہ روپی ندی کے
لئے ناؤ سروپ اپنی بھگتی ہمیں دیجئے۔ ۳

منی من مانس ہنس نرنتر، چرن کمل بندت اج شنکر
رگھوکل کیتو سیتو شرتی رچھک، کال کرم سُبھاؤ گُن بھچھک

ہے منیوں کے من روپی مانسروور میں سدا نواس کرنے والے
ہنس روپ پربھو! برہما اور شو جی بھی آپ کے چرن کملوں کی
بندنا کرتے ہیں۔ آپ رگھوکل کے کیتو اور وید مریادا کی رکشا کرنے
والے ہیں۔ کال، کرم، سبھاؤ اور گُن آدی بندھنوں کا ناش کرنے
والے ہیں۔ ۴

تارن ترن ہرن سب دوشن، تلسی داس پربھو تربھون بھوشن

آپ ترن تارن (خود ترے ہوئے اور دوسروں کو تارنے والے)
ہیں اور سب دوشوں کو دور کرنے والے ہیں۔ آپ تلسی داس جی کے
پربھو ہیں اور تینوں لوکوں کا شرنگار ہیں۔ ۵

دوہا:۔ بار بار استتی کری پریم سہت سرو نائے
برہم بھون سنکادی گے اتی ابھیشٹ بر پائے

پریم کے ساتھ بار بار پربھو کی استتی کر کے اور سر نوا کر اور اپنا
من چاہا وردان پا کر سنکادی منی برہم لوک کو گئے۔ ۳۵

چوپائی:۔ سنکادک بدھ لوک سدھائے، بھرات نہ رام چرن سر نائے
پوچھت پربھوہی سکل سکچاہیں، چتوہیں سب مارُت سُت پاہیں

سنکادی منی برہم لوک کو جب چلے گئے تب بھائیوں
نے شری رام جی کے چرنوں میں سر نوائے۔ سب بھائی پربھو سے
پوچھتے ہوئے ہچکچاتے ہیں۔ اس لئے سب ہنومان جی کی طرف
دیکھ رہے ہیں۔ ۱

سُنی چہہیں پربھو مکھ کے بانی، جو سُنی ہوئے سکل بھرم ہانی
انترجامی پربھو سبھ جانا، بوجھت کہہو کاہ ہنومانا

وہ پربھو کے مکھار بند سے کچھ سُننا چاہتے ہیں۔ جسے سُن کر
سارے بھرموں کا ناش ہو جائے۔ انترجامی پربھو شری رام جی اُن
سب کے دل کی بات جان گئے اور ہنومان جی سے پوچھنے لگے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اُن کا سروپ کیا ہی سُندر ہے۔ مانو چاروں وید ہی منش شریر دھارن کئے ہوئے ہیں۔ یہ وہ منی سم درشی ہیں۔ اور اُن کا بھید بھاؤ بالکل نشٹ ہو گیا ہے۔ اُن کا جپ پربھو پرونشواس ہے۔ مانو وہی اُن کے بستر ہیں۔ جہاں شری رگھوناتھ کی لیلاؤں کی سُندر کتھا ہوتی ہے۔ وہاں جا کر وہ اپنے منہ سے ہی سُنتے ہیں۔ بس ایک یہ ہی اُن کو بھی مشغل رہتا ہے۔ ۲

تہاں رہے سنک آدی بھوانی۔ جہہ گھٹ سمبھو منی برگیانی
رام کتھا منی بربہو برنی، گیان جونی پاوک جمے ارنی

شیوجی کہتے ہیں۔ ہے بھوانی! ایک سمے سنک آدی منی اگست منی کے آشرم میں رہتے تھے۔ سریشٹھ منی اگست جی نے شری رام جی کی لیلاؤں کی بہت سی کتھائیں کہی تھیں۔ جو ارنی لکڑی کے سمان گیان روپی اگنی کو پیدا کرتی ہیں۔ ۴

دوہا:۔ دیکھ رام منی آوت ہرش دنڈوت کینہے
سواگت پوچھ پیت پٹ پربھو بیٹھن کہہ دینہے

سنک آدی منیوں کو آتے دیکھ کر شری رام چندر جی نے پرسن ہو کر دنڈوت کی اور اُن کا سواگت کر کے اُن کی خیریت پوچھ کر پربھو نے بیٹھنے کے لئے اپنا پیتامبر بچھا دیا۔ ۳۲

چوپائی:۔ کینہہ دنڈوت تینوں بھائی، سہت پون سُت سُکھ ادھکائی
منی رگھوپتی چھبی اتُل بلوکی، بھئے مگن من سکے نہ روکی

پھر ہنومان جی سمیت تینوں بھائیوں نے دنڈوت کی۔ سب کو بڑا آنند ہو رہا ہے۔ منی رگھوناتھ جی کی بے مثال شوبھا کو دیکھ کر اُسی میں مگن ہو گئے۔ وہ من کو روک نہ سکے۔ ۱

سیامل گات سروروہ لوچن، سُندرتا مندر بھو موچن
ایک ٹک رہے نمیش نہ لاویں، پربھو کر جوریں سیس نواویں

سنسار و بندھن سے چھڑانے والے شیام شریر کمل نین سُندرتا کے دھام شری رام چندر کو منی ٹکٹکی لگائے سکتے کی حالت میں کھڑے دیکھتے رہ گئے۔ وہ آنکھوں کی پلک بھی نہیں مارتے اور پربھو ہاتھ جوڑ کر سر جھکا رہے ہیں۔ ۲

تنہہ کے دسا دیکھ رگھوبیرا، سرودت نین جل پلک سریرا
کر گہہ پربھو منی بیٹھارے، پرم منوہر بچن اچارے

اُن کی پریم مگن دشا کو دیکھ کر شری رگھوناتھ جی کی آنکھوں سے پریم آنسو بہنے لگے۔ اور اُن کا شریر پُلکت ہو گیا۔ اُس کے بعد پربھو نے ہاتھ پکڑ کر سریشٹھ منیوں کو بٹھایا اور پرم منوہر بچن کہے۔ ۳

آج دھنیہ میں سنہو منیسا، تمہرے درس جاہیں اگھ کھیسا
بڑے بھاگ پائب ست سنگا، بنہیں پریاس ہوہیں بھو بھنگا

ہے منیشور واشسٹھے۔ آج میں دھنیہ ہوں۔ آپ کے درشن کر کے میرے سارے پاپ نشٹ ہو گئے ہیں۔ ست سنگ بڑے ہی اچھے بھاگ سے ملتا ہے۔ جس سے بنا ہی پریاس آدی سخت مشقتوں کے سنسار بندھن چھوٹ جاتا ہے۔ ۴

دوہا:۔ سنت سنگ اپبرگ کر کامی بھو کر پنتھ
کہہیں سنت کبی کوبد شرتی پُران سد گرنتھ

سنتوں کا ست سنگ مکتی کا مارگ ہے اور کامی پرشوں کا سنگ جنم مرن کے بندھن میں ڈالنے والا مارگ ہے۔ سنت، کوی، پنڈت اور وید پُران سد گرنتھوں کا ایسا ہی مت ہے۔ ۳۳

چوپائی:۔ سُن پربھو بچن ہرش منی چاری، پُلکت تن استتی انوساری
جے بھگونت انت انامے، انگھ انیک ایک کرونامے

پربھو کے بچن سُن کر چاروں منی پرسن ہو کر پُلکت شریر سے اُن کی استتی کرنے لگے۔ ہے بھگوان! آپ کی جے ہو۔ آپ انت نردکار نشپاپ، انیک روپوں میں پرگٹ ہونے پر بھی ایک اور دیا کے بھگوان ہیں۔ ۱

جے نرگُن جے جے گُن ساگر، سُکھ مندر سُندر اتی ناگر
جے اندرا رمن جے بھو دھر، انوپم اج انادی سوبھاکر

ہے نرگُن آپ کی جے ہو۔ اے گُنوں کے سمندر آپ کی جے ہو۔ آپ سُکھ کے سُندر اور مہا چتر ہیں۔ ہے لکشمی پتی! آپ کی جے ہو۔ ہے پرتھوی کو دھارن کرنے والے پربھو! آپ کی جے ہو۔ آپ لاثانی، اجنما، انادی اور شوبھا کے خزانہ ہیں۔ ۲

گیان ندھان امان مان پرد، پاون سُجس پُران بید بد
تگیہ کرتگیہ اگیتا بھنجن، نام انیک انام نرنجن

آپ گیان کے بھنڈار ہیں۔ مان سے رہت ہیں۔ دوسروں کو بڑائی دینے والے ہیں۔ وید اور پُران آپ کے پوتر سُندر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

والے اگنی سروپ شری رام جی کو بھجو۔ جنم مرن کے بھے کو ناش کرنے والے شری جانکی جی سمیت شری رگھوویر جی کا بھجن کیوں نہیں کرتے ہو ۴

بہو باسنا مسک ہیم راسی ہی۔ سدا ایک رس اج اناسی ہی
منی رنجن بھنجن مہی بھاری۔ تلسی داس کے پربھو ہی اراہی

بہت سے واسنا روپی مچھروں کے ناش کرنے والے شری رام روپی برف کے ڈھیر کو بھجو، سدا ایک رس اجنما اوناشی پربھو شری رام جی کو بھجو۔ منیوں کو آنند دینے والے اور دھرتی کے بھار کو دور کرنے والے شری رام جی کو بھجو۔ تلسی داس کے دیالو پربھو شری رام جی کو بھجو ۔ ۵

دوہا۔ ایہی بدھی نگر ناری نر کرہیں رام گن گان ؛
سانو کول سب پر رہہیں سنتت کرپا ندھان

اس پرکار نگر کے استری پرش شری رام جی کے گن گان کرتے ہیں۔ اور کرپا ندھان شری رام جی سدا سب پر پرسن رہتے ہیں ۔ ۳۰

چوپائی: جب تے رام پرتاپ کھگیسا، اُدت بھیو اتی پربل دنیسا
پور پرکاس رہیو تہوں لوکا، بہتنہ سکھ بہتن من سوکا

کاک بھشنڈی جی کہتے ہیں۔ ہے پنچھی راج گروڑ جی! جب سے رام پرتاپ روپی مہان تیجسوی سوریہ طلوع ہوا ہے۔ تب سے تینوں لوکوں میں پورن پرکاش بھر گیا ہے۔ اس سے بہت سے جیووں کو سکھ اور بہت سے جیووں کے من میں شوک ہوا ۔ ۱

جنہہ سوک تے کہوں بکھانی، پرتھم ابدیا نسا سرانی
اگھ الوک جہنہ تہنہ لکانے، کام کرودھ کیرو سکچانے

جن جیووں کو شوک ہوا ان کا بیان کرتا ہوں۔ چاروں طرف پرکاش بڑھنے سے پہلے تو اگیان روپی اندھیری رات کا ناش ہوا۔ پاپ روپی اُلو جدھر اُدھر چھپ گئے۔ اور کام کرودھ روپی کمدنیاں مرجھا گئیں ۔ ۲

بہبدھ کرم گن کال سبھاؤ، اے چکور سکھ لہہیں نہ کاؤ
متسر مان موہ مد چورا، انہہ کر ہنر نہ کونہوں اورا

بھانت بھانت کے کرم، گن، اکال اور سبھاؤ یہ چکور ہیں۔ جو شری رام روپی سوریہ کے پرکاش میں کبھی سکھ نہیں پاتے حسد، مان، موہ اور اہنکار روپی چوروں کی رام روپی سوریہ کے پرکاش میں چال نہیں گلتی ۔ ۳

دھرم تڑاگ گیان بگیانا، اے پنکج بکسے بدھی نانا
سکھ سنتوش براگ ببیکا، بگت سوک اے کوک انیکا

دھرم روپی تالاب میں گیان وگیان روپی طرح طرح کے کمل کھل اُٹھے۔ سکھ، سنتوش، ویراگیہ اور ویویک روپی بہت سے چکوے شوک رہت ہو گئے ۔ ۴

دوہا۔ یہ پرتاپ روی جاکیں اُر جب کرے پرکاس
پچھلے باڈھہیں پرتھم جے کہے تے پاوہیں ناس

جس کے ہردے میں یہ شری رام پرتاپ روپی سوریہ پرکاش کرتا ہے۔ اُن کے ہردے میں دھرم، گیان، وگیان، سکھ، سنتوش، ویراگیہ اور ویویک بڑھ جاتے ہیں۔ اور پہلے کہے ہوئے اودیا، پاپ، کام، کرودھ، کرم، کال، گن، سبھاؤ، حسد آدی نشٹ ہو جاتے ہیں ۔ ۳۱

چوپائی: بھراتنہ سہت رام ایک بارا، سنگ پرم پریہ پون کمارا
سندر اپبن دیکھن گئے، سب ترو کسمت پلو نئے

ایک بار بھائیوں سمیت شری رام چندر جی پرم پیارے پون کمار شری ہنومان جی کو ساتھ لئے سندر باغیچہ دیکھنے گئے وہاں کے سارے درخت پھولے ہوئے تھے اور اُن میں نئے نئے اور کونپلیں نکلی ہوئی تھیں ۔ ۱

جان سمے سنکادک آئے، تیج پنج گن سیل سہائے
برہمانند سدا لے لینا، دیکھت بالک بہو کالینا

موقع غنیمت جان کر سنکادی منی آئے۔ جو تیج کے ڈھیر، سندر گن اور شیل والے ہیں۔ وہ سدا برہم آنند میں ڈوبے رہتے ہیں۔ دیکھنے میں تو وہ بالک سے جان پڑتے ہیں لیکن وہ بڑی عمر کے ہیں ۔ ۲

روپ دھرے جنو چاریو بیدا، سمدرسی منی بگت بھیدا
آسا بسن بیسن یہ جاہیں، رگھوپتی چرت ہوہیں تہہ سنہیں

بھی کیچپڑ دیکھنے میں نہیں آتا۔ ۲۸

چوپائی:- وِدُھو پھر اِک رچِر سوگھاٹا ، جہنہ جل پیہین باجی گج ٹھاٹا
پنی گھٹ پرم منوہر نانا ، تہاں نہ پُرش کرہیں اسنانا

کچھ دوری پر ایک الگ سُندر گھاٹ ہے۔ جہاں گھوڑوں اور ہاتھیوں کے جھُنڈ کے جھُنڈ پانی پیا کرتے ہیں۔ جل بھرنے کے لئے بہت سے الگ سُندر گھاٹ ہیں۔ جو دیکھنے میں بڑے ہی منوہر ہیں۔ وہاں پُرش نہاتے ہیں ۔ ۱

راج گھاٹ سب بدھی سُندر برا ، مجّہیں تہاں برن چار ونر
تیر تیر دیوںہ کے مندرا ، چہُنہ دِسی جِنہ کے اُپبن سُندرا

راج گھاٹ سب پرکار سے سُندر اور اُتم ہے۔ جہاں چار ورنوں کے پُرش اشنان کرتے ہیں۔ سرجو کے کنارے دیو مندر ہیں۔ جن کے چاروں طرف سُندر باغیچے ہیں ۔ ۲

کہہنہ کہہنہ سرتا تیر اُداسی ، بسہیں گیان رت مُنی سنیاسی
تیر تیر تُلسکا سُہائی ، برند برند بہُہ مُنہہ لگائی

کہیں کہیں سرجو کے کنارے پر اُداسین ، گیان وان ، مُنی اور سنیاسی رہتے ہیں۔ تُلسی کے بہت سے سُندر پودے مُنیوں نے کنارے پر لگا رکھے ہیں۔ ۳

پُر شوبھا کچھ برن نہ جائی ، باہیر نگر پرم رُچرائی
دیکھت پُری اکھل اگھ بھاگا ، بن اُپبن باپکا تڑاگا

نگر کی شوبھا تو کہی ہی نہیں جا سکتی۔ نگر کے باہر بھی بہت سُندرتا ہے۔ اس پُوری کے درشن کرتے ہی سارے پاپ بھاگ جاتے ہیں۔ وہاں بن باغیچے باؤلیاں اور تالاب شوبھا پا رہے ہیں ۔ ۴

چھند:- باپیں تڑاگ انوپ کوپ منوہرایت سوہہیں
سوپان سُندر نیر نرمل دیکھ سُر مُنی موہہیں
بہُہ رنگ کنج انیک کھگ کوجہیں مدھپ گُنجاہیں
آرام رمیہ پک آدی کھگ کُل جنُ پتھک ہنکار ہیں

بے مثال سُندر باؤلیاں ، تالاب اور کنوئیں شوبھا دے رہے ہیں۔ جن کی سُندر سیڑھیوں اور نرمل جل کو دیکھ کر دیوتا اور مُنی بھی موہت ہو جاتے ہیں۔ انیک رنگ کے کمل تالابوں میں کھلے ہوتے ہیں۔ بہت سے پنچھی چہچہا رہے ہیں اور بھونرے گُنجار

کر رہے ہیں۔ بے حد دلکش باغیچے کوئل وغیرہ پنچھیوں کی سُندر آواز سے مانو راہگیروں کو بُلا رہے ہیں۔

دوہا:- رما ناتھ جہنہ راجا سو پُر برن کہ جائے
انیما دِک سُکھ سمپدا رہیں اودھ سب چھائے

خود لکشمی کے سوامی جہاں کے راجہ ہوں۔ اُس نگر کی شوبھا کا ورنن کس طرح کیا جا سکتا ہے؟ انیما آدی سِدھیاں اور سب سُکھ سمپتی اجودھیا میں چھا رہی ہے۔ ۲۹

چوپائی:- جہنہ تہنہ نر رگھوپتی گُن گاوہیں ، بیٹھ پرسپر اِہی سکھاوہیں
بھجہُو پرنت پرتی پالک رامہی ، شوبھا شیل روپ گُن دھامہی

لوگ اِدھر اُدھر شری رگھوناتھ جی کے گُن گاتے ہیں اور بیٹھ کر آپس میں ایک دوسرے کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ شرناگتوں کی پالنا کرنے والے بھگوان شری رام چندر جی کا بھجن کرو۔ شوبھا شیل روپ اور گُنوں کے بھنڈار شری رام جی کو بھجو ۔ ۱

جلج بلوچن سیامل گاتہی ، پلک نین اِو سیوک تراتہی
دھرت سر رُچر چاپ تونیرہی ، سنت کنج بن روی رنودھیرہی

کمل نین شیام شریر شری رام جی کا بھجن کرو۔ جو بھگتوں کی اس طرح رکھشا کرتے ہیں۔ جس طرح کہ پلکیں آنکھوں کی۔ اُن شری رام جی کا بھجن کرو۔ سنت رُوپی کمل بن کے لئے سُوریہ رُوپی رنودھیر شری رام جی کا بھجن کرو۔ ۲

کال کرال بیال کھگ راجہی ، نمت رام کام مد گنجہی
لوبھ موہ مرگ جُوتھ کراتہی ، من سج کری ہری جن سُکھداتہی

کال رُوپی وِکرال سانپ کو کھا ڈالنے والے شری رام رُوپی گُروڑ جی کو بھجو۔ نشکام بھاؤ سے پرنام کرتے ہی ممتا کا ناش کرنے والے شری رام جی کو بھجو۔ لوبھ، موہ رُوپی پشوؤں کی ٹولیوں کے ناش کرنے والے شری رام رُوپی بھیل کو بھجو۔ کام دیو رُوپی ہاتھی کے لئے شیر رُوپ اور بھگتوں کو سُکھ دینے والے شری رام جی کو بھجو ۔ ۳

سنشیہ سوک نبڑ تم بھانوہی ، دنج گہن گھن دہن کرسانوہی
جنک سُتا سمیت رگھوبیرہی ، کس نہ بھجہُو بھنجن بھو بھیرہی

شنکا اور شوک رُوپی مہاندھکار کو ناش کرنے والے سُوریہ سروپ شری رام جی کو بھجو۔ راکشش رُوپی گھنے بن کو بھسم کرنے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

لگے ہوئے ہیں۔ جنہیں دیکھ کر سرِشٹھ منیوں کے من بھی موہے جاتے ہیں۔ ۳

دھول دھام اُوپر نبھ چُمبت، کلس منہوں روی سسی دُتی نندت
بہُو منی رچت جھروکھا بھراجہیں، گرہ گرہ پرتی منی دیپ براجہیں

اُجل محل اتنے اُونچے ہیں کہ آکاش کو چوم رہے ہیں۔ محلوں پر کے کلش اپنی سُندرتا سے مانو سورج چندرما کے پرکاش کا بھی نرادر کر رہے ہیں۔ بہت سے رتن جڑت جھروکے شوبھا پا رہے ہیں اور ہر ایک گھر میں منیوں کے دیپک شوبھا پا رہے ہیں۔ ۴

چھند۔ منی دیپ راجہیں بھون بھراجہیں دیہریں بدرم رچی
منی کھمبھ بھیت برنچی برچی کنک منی مرکت کھچی
سُندر منوہر مندر ائت اجر رُچر پھٹک رچے
پرتی دوار دوار کپاٹ پُرٹ بنائے بہو بجرنہہ کھچے

گھروں میں منیوں کے دیپک شوبھا پا رہے ہیں۔ مونگوں کی بنی ہوئی دہلیزیں چمک رہی ہیں۔ رتنوں سے جڑی ہوئی سونے کی دیواریں ایسی سُندر ہیں مانو خود برہما جی نے اپنے ہاتھوں سے بنا سنوار کر رچائی ہیں۔ محل سُندر اور منوہر ہیں۔ سُندر سنگِ مرمر کے بنے ہوئے آنگن ہیں۔ ہر ایک گھر کے دروازے پر بہت سے تراشے ہوئے ہیروں سے جڑے ہوئے سونے کے کواڑ ہیں۔

دوہا۔ چارُ چتر سالا گرہ گرہ پرتی لکھے بنائے
رام چرت جے نرکھ منی تے من لیہیں چرائے

گھر گھر میں سُندر چتر شالائیں (تصویر گھر) ہیں۔ جن میں شری رام جی کے چرتر بڑی ہی سُندرتا کے ساتھ سنوار کر بنائے ہوئے ہیں۔ جو دیکھنے پر منی لوگوں کے چت کو للچا لیتے ہیں۔ ۲۷

چوپائی۔ سمن باٹکا سبہیں لگائیں، بہبدھ بھانت کر جتن بنائیں
لتا للت بہو جات سُہائیں، پھولہیں سدا بسنت کی نائیں

سبھی لوگوں نے الگ الگ قسموں کی پھلواڑیاں بنا کر سنوار کر لگا رکھی ہیں۔ جن میں بہت سی قسموں کی سُندر منوہر بیلیں سدا بسنت کی طرح پھولتی رہتی ہیں۔

گُنجت مدھکر مکھر منوہر، مارُت تری بدھ سدا بہہ سُندر
ناناکھگ بالکنہہ جیائے، بولت مدھر اُڑات سُہائے

جن پر منوہر شبد سے بھونرے گُنجار کرتے ہیں۔ سدا تینوں پرکار کی سُندر وایو چلتی رہتی ہے۔ بچوں نے طرح طرح کے پنچھی پال رکھے ہیں۔ جو میٹھے سُر سے چہچہاتے ہیں۔ اور جب اُڑتے ہیں۔ تو بہت ہی سُندر لگتے ہیں۔ ۲

مور ہنس سارس پاراوت، بھونن پر سوبھاتی پاوت
جہں تہہ دیکھہیں نج پرچھاہیں، بہہ بدھی کوجہیں نرت کراہیں

مور ہنس سارس اور کبوتر گھروں کے اُوپر بڑی ہی شوبھا پاتے ہیں۔ وہ پنچھی اِدھر اُدھر شفاف چھتوں اور دیواروں میں جب اپنے سایہ کو دیکھتے ہیں تو وہ بہت پرکار سے میٹھی تان سے چہچہاتے ہیں اور خوشی میں ناچتے ہیں۔ ۳

سُک سارکا پڑھاوہیں بالک، کہہو رام رگھوپتی جن پالک
راج دوار سکل بدھی چارو، بیتھیں چوہٹ رُچِر بجارو

بالک طوطے اور مینا کو پڑھاتے ہیں۔ کہ کہو "رام" "رگھوپتی، جن پالک" راج دوار سب پرکار سے سُندر ہے۔ گلیاں، چوراہے اور بازار بھی سُندر ہیں۔ ۴

چھند

باجار رُچر نہ بنے برنت بستو بنو گتھ پایئے
جہں بھوپ رمانواس تہہ کی سمپدا کے گاییے
بیٹھے بجاج سراف بنک انیک منہوں کبیر تے
سب سُکھی سب سچرت سُندر ناری نر سسُو جرٹھ جے

بازار اتنے سُندر ہیں کہ اُن کی سُندرتا کا ورنن کرتے نہیں بنتا۔ وہاں چیزیں بغیر ہی دام کے مل جاتی ہیں۔ جہاں خود لکشمی پتی بھگوان شری رام چندر جی راجہ ہوں وہاں کی سمپتی کا ورنن کس طرح ہو سکتا ہے۔ بزاز، صراف وغیرہ بیوپاری بیٹھے ہوئے ایسے جان پڑتے ہیں۔ مانو بہت سے کبیر ہوں، استری و پُرش، بچے اور بوڑھے جو بھی ہیں۔ وہ سب سُندر، سداچاری اور سُکھی ہیں۔

دوہا:۔ اُتر دسی سرجو بہہ نرمل جل گمبھیر
باندھے گھاٹ منوہر سولپ پنک نہیں تیر

اُتر کی طرف سرجو ندی بہہ رہی ہے۔ جس کا جل نرمل اور گہرا ہے اُس پر منوہر گھاٹ بنے ہوئے ہیں۔ کناروں پر ذرا بھر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

رہتے ہیں اور دیوتا مُنی کر بھی کٹھنتا سے پراپت ہونے والے بھوگوں کو
بھوگتے ہیں ۔ ۲

اَ انیسی بُدھی ہی منادت رہیں شری رگھوبیر چرن رتی جہیں
دو سُت سُندر سیتا جائے ؛ لَو کُش بید پُرانن گائے

وہ دن رات برہما جی سے پرارتھنا کرتے رہتے ہیں اور اُن سے
شری رگھوویر جی کے چرنوں میں پریتی چاہتے ہیں ۔ لَو اور کُش دو پُتر
سیتا جی کو پیدا ہوئے ۔ جن کا بیدوں اور پُرانوں نے ورنن کیا ہے ۔

دوؤ بجئی بنئی گُن مندر ، ہری پرتی بمب منہوں اتی سُندر
دو دو سُت سب بھراتن کیرے ، بھئے رُوپ گُن سیل گھنیرے

وہ دونوں ہی مشہور فاتح ، منکسر المزاج اور گُنوں کے گھر ہیں اور
بے حد خوبصورت ہیں ۔ مانو بھگوان کے ہی عکس سروپ ہیں ۔ باقی بھائیوں
کے بھی دو دو پُتر پیدا ہوئے ، جو بڑے ہی سُندر گُن وان اور نیک سبھاو
تھے ۔ ۳

دوہا ۔ گیان گِرا گوتیت اج مایا من گُن پار ؛
سوئے سچدانند گھن کر نر چرت اُدار

جو بُدھی ، بانی اور اندریوں سے پرے ہیں ۔ اجنما ہیں ، مایا
من اور گُنوں سے پرے ہیں ۔ وہ سچدانند گھن بھگوان اُتم منش لیلا کرتے ہیں

بید پُران بسشٹ بکھانے ۔ سُنہیں رام جدیپ سب جانیں
پراتہ کال سرجو کر مجن ۔ بیٹھیں سبھا سنگ دوج سجن

صبح سویرے سرجو ندی میں اشنان کرکے برہمنوں اور نیک
پُرشوں کے ساتھ بھگوان سبھا میں بیٹھتے ہیں گورو وششٹ جی وید
اور پُرانوں کی کتھائیں کہتے ہیں اور سب کچھ جانتے ہوئے بھی سرو گیہ
مریادا پُرشوتم رام لیلا ماتر شردھا سے سُنتے ہیں ۔ ۱

انجنہ سنجت بھوجن کرہیں ، دیکھ سکل جننیں سکھ بھرہیں
بھرت سترگھن دو نو بھائی ، سہت پون سُت اُپبن جائی
بوجھہیں بیٹھ رام گُن گاہا ، کہہ ہنومان سُمتی اوگاہا
سُنت بمل گُن اتی سکھ پاویں ، بہوری بہوری کر بنے کہاویں

شری رام چندر جی کو ساتھ لے کر بھوجن کرتے ہیں ۔ اُنہیں دیکھ
کر سبھی مائیں آنند سے بھرپور ہو جاتی ہیں ۔ بھرت جی اور شترگھن
جی دونوں بھائی ہنومان جی کے ساتھ باغیچوں میں جا کر اور وہاں بیٹھ کر شری

رام جی کے گُنوں کی کتھائیں پوچھتے ہیں ۔ اور ہنومان جی اپنی سُندر
بُدھی سے اُن گُنوں میں اپنے آپ کو کھو کر اُن کا ورنن کرتے ہیں ۔
شری رام چندر جی کے نرمل گُنوں کو سُن کر دونو بھائی بہت ہی
پرسن ہوتے ہیں ۔ اور ہنومان جی سے بار بار بنتی کر کے اُن گُنوں
کی مہما کو سنتے ہیں ۔ ۴

سب کیں گرہ گرہ ہوہیں پُرانا ، رام چرت پاون بدھی نانا
نر اور ناری رام گُن گاہیں ، کرہیں دوس نسی جات نہ جاہیں

نگر میں گھر گھر میں پُرانوں اور بھگوان کی طرح طرح کی پوتر لیلاؤں
کی کتھا ہوتی ہے ۔ پُرش اور استری سبھی شری رام چندر جی کا گُن گان
کرتے ہیں ۔ اور وہ سب آنند میں اتنے مگن رہتے ہیں کہ دن رات
گزرتے اُنہیں معلوم نہیں ہوتے ۔ ۴

دوہا :۔ اودھ پُوری باسنہہ کر سُکھ سمپدا سماج
سہس سیش نہیں کہہ سکیں جہنہ نرپ رام براج

جہاں بھگوان شری رام چندر جی خود راجہ ہو کر شوبھا پا رہے
ہوں اس اودھ پوری کے نواسیوں کے سُکھ اور خوشحالی کا ورنن تو
ہزاروں شیش بھی نہیں کر سکتے ۔ ۲۶

چوپائی :۔ نارد آدی سنکادی منیسا ، درسن لاگ کوسلا دھیسا
دن پرتی سکل اجودھیا آوہیں ، دیکھ نگر براگ بسراویں

نارد اور سنک آدی منیشور سب اودھ پتی شری رام جی کے
درشن کے لئے ہر روز اجودھیا آتے ہیں اور اس دویہ نگری کو دیکھ کر
ویراگیہ بھول جاتے ہیں ۔ ۱

جات رُوپ منی رچت اٹاریں ، نانا رنگ رُچر گچ ڈھاریں
پُر چہنہ پاس کوٹ اتی سُندر ، رچے کنگورا رنگ رنگ بر

رتنوں سے جڑی ہوئی سنہری اٹاریاں ہیں ۔ انیک رنگ اور
خوبصورتی کے ڈھانچے ہیں ۔ ڈھلی ہوئی اُن کی چھتیں ہیں ۔ نگر کے چاروں
طرف سُندر چار دیواری ہے جس پر سُندر رنگ برنگے برج ہیں ۔ ۲

نو گرہ نکر انیک بنائی ۔ جنُ گھیری امراوتی آئی
مہی بہو رنگ رچت گچ کانچا ۔ جو بلوک منی برمن ناچا

مانو نو گرہوں نے بڑا بھاری لاؤ لشکر اکٹھا کر کے آکر امراوتی کو
گھیر لیا ہو ۔ زمین پر سڑکوں میں طرح طرح کے قیمتی پتھروں کے فرش

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہیں نا سکل بھیلیں بر باری ، سنتیل امل سوادو سُکھ کاری

ہمارے جگت کے آتما بھگوان شری رام چندر جی پرتھوی کے راجہ ہیں۔ یہ جان کر پربتوں نے طرح طرح کی منیوں (رتنوں) کی کانیں ظاہر کر دیں۔ ندیوں میں اُتم شیتل، نرمل اور سُکھ دینے والا میٹھا جل بہنے لگا۔ ۲

ساگر نِج مرجاداں رہیں ، ڈارہیں رتن تٹنہ نر لہیں
سرسج سنکل سکل تڑاگا ؛ اتی پرسن دس دسا بھاگا

سمندر اپنی مریادا (حد) میں رہتے ہیں۔ وہ کناروں پر رتن پھینک دیتے ہیں جنہیں منش اُٹھا لیتے ہیں۔ سارے تالاب کنولوں سے بھرپور ہیں۔ دسوں اطراف کے ملکوں میں بے حد خوشی اور شانتی ہے۔ ۵

بدھو مہی پور میُو کھنہ رَبی تپ جینتہ کاج
مانگیں بارد دیہیں جل رامچندر کیں راج

شری رام چندر جی کے راج میں چندرما اپنی امرت مئی کرنوں سے پرتھوی کو امرت سے بھرپور کر دیتا ہے۔ سورج ضرورت کے مطابق گرمی دیتا ہے۔ اور بادل مانگنے سے ہی جل برسا دیتے ہیں۔ ۲۳

چوپائی: کوٹنہ باجی میگھ پربھو کینہے ، دان انیک دوِجنہ کہنہ دینہے
شرتی پنتھ پالک دھرم دُھرندھر ، گن اتیت ارو بھوگ پُرندر

پربھو شری رام چندر جی نے کروڑوں اشومیدھ یگیہ کئے اور برہمنوں کو بہت سا دان دیا۔ شری رام چندر جی ویدمارگ کے پالنے والے دھرم دُھرندھر، پرکرتی کے تینوں گنوں سے پرے اور نرلیپ رہتے ہوئے سورگ کے راجہ اندر جیسے سُکھ بھوگتے ہیں۔ ۱

پتی انُکول سدا رہ سیتا ، سوبھا کھان سُشیل بنیتا
جانت کرپا سندھو پربھتائی ، سیوت چرن کمل من لائی

سوبھا کی کھان، سُشیل اور منکسر المزاج سیتا جی سدا اپنے پتی کی مرضی کے مطابق چلتی ہیں۔ وہ کرپا ساگر بھگوان شری رام جی کی مہما کو جانتی ہیں۔ لہٰذا من لگا کر اُن کے چرن کملوں کی سیوا کرتی ہیں۔ ۲

جدپی گرہ سیوک سیوکنی ، بپل سدا سیوا بدھی گنی
نج کر گرہ پریچرجا کرئی ، رام چندر آئسُ انُسرئی

اگرچہ گھر میں بہت سی داس داسیاں ہیں۔ اور وہ سب سیوا کرنے میں ماہر ہیں۔ تو بھی شری سیتا جی گھر کی ساری سیوا اپنے ہی ہاتھوں سے کرتی ہیں اور شری رام چندر جی کی آگیا کا پالن کرتی ہیں۔

جیہی بدھی کرپا سندھو سُکھ مانئے ، سوئی کر شری سیوا بدھی جانئے
کوسلیادی ساسُ گرہ ماہیں ، سیوئے سبنہ مان مد ناہیں

جس پرکار شری رام چندر جی کو سُکھ ملے سیتا جی وہی کچھ کرتی ہیں کیونکہ وہ سیوا کے ڈھنگ کو جانتی ہیں۔ گھر میں کوشلیا وغیرہ سب ساسوؤں کی شری سیتا جی سیوا کرتی ہیں۔ اُن میں ابھیمان اور اہنکار نام کو بھی نہیں۔ ۴

اُما رما برہمادی بندتا ، جگدمبا سنتتم اننداتا

شِو جی کہتے ہیں، ہے پاربتی! برہما آدی دیوتا جن سیتا جگدمبا (جگت کی ماتا) جی کی بندنا کرتے ہیں۔ وہ سیتا جی سدا آنند مگن رہتی ہیں۔

دوہا- جاسُ کرپا کٹاچھ سُر چاہت چتونہ سوئے
رام پدار بند رتی کرت سبھاوہی کھوئے

جن آدی شکتی سیتا جی کی کرپا درشٹی کو برہما جی آدی دیوتا چاہتے رہتے ہیں لیکن وہ اُن کی طرف دیکھتیں بھی نہیں۔ وہ ہی جانکی جی اپنے اس سبھاؤ کو چھوڑ کر شری رام چندر جی کے چرن کملوں میں سدا پریتی کرتی ہیں۔ ۲۴

چوپائی: سیوہیں سانُکول سب بھائی ، رام چرن رتی اتی ادھیکائی
پربھو مکھ کمل بلوکت رہہیں ، کبہوں کرپال ہم ہی کچھ کہہیں

سب بھائی شری رام جی کی مرضی موافق اُن کی سیوا کرتے ہیں۔ شری رام جی کے چرنوں میں بڑھ چڑھ کر اُن کا پریم ہے۔ وہ سدا پربھو کے کمل جیسے سُندر مُکھ کی طرف دیکھتے رہتے ہیں کہ کب بھلا شری رام جی ہمیں سیوا کرنے کی آگیا دیں۔

رام کرہیں بھرا تنہہ پر پریتی ، نانا بھانت سکھاوہیں نیتی
ہرشت رہیں نگر کے لوگا ، کرہیں سکل سُر دُرلبھ بھوگا

شری رام چندر جی بھی بھائیوں پر بڑی پریتی کرتے ہیں۔ انہیں طرح طرح کی نیتی کا اُپدیش کرتے رہتے ہیں۔ نگر کے لوگ سدا پرسن

بھون انیک روم پرتی جاسُو، یہ پربُھتا کچھ بہت نہ تاسُو

(وہ پتی شری رگھوناتھ جی سات سمندروں کی زمین

رکھنے والی) پرتھوی کے ایک مانند راجہ ہیں۔ اُن کے ایک ایک روم

میں بے شمار برہمانڈ ہیں۔ پھر اگر وہ سات دوپوں کے راجہ ہیں تو اس

میں اُن کی کونسی بڑائی ہے بلکہ اُن کی کسر شان ہے۔

سو مہما سمجھت پربھو کیری، یہ برنت ہینتا گھنیری

سوؤ مہما کھگیس جنہہ جانی، پھر ایہیں چرت تنہہ ہوں رتی مانی

بھگوان شری رام جی کے وراٹ سروپ کی مہما کو سمجھ کر یہ کہنا کہ

وہ سات دوپوں والی کو تو ہین کرنے کے برابر ہے۔ لیکن ہے پنچھی راج!

جنہوں نے وہ مہما جان بھی لی ہے۔ وہ بھی شری رام جی کی سنسارک

راج لیلا میں بڑا پریم مانتے ہیں۔ ۲

سوؤ جانے کر پھل یہ لیلا، کہہیں مہا منی بروم سیلا

رام راج کر سکھ سمپدا، برن نہ سکے پھنیس سارودا

کیونکہ اُسی مہما کا پھل یہ لیلا ہے، جیتندریہ منی راج ایسا

کہتے ہیں۔ شیش اور سرسوتی جی بھی رام جی کے سکھ اور سمپتی (خوشحالی)

کو بیان نہیں کر سکتے۔ ۳

سب اُدار سب پر اُپکاری، بپر چرن سیوک نرناری

ایک ناری برت سب جھاری، تے من بچ کرم پتی ہتکاری

سبھی نر اور ناری فراخدل ہیں۔ سبھی پر اُپکاری ہیں۔ وید وان اور

پرہیز گار برہمنوں کے چرنوں کے سب داس ہیں۔ مکمل سماج میں

سب ایک پتنی برت دھرم والے ہیں (وہ صرف اپنی استری کے

بغیر کسی دوسری استری پر من، بچن یا کرم سے کبھی بھی کام درشٹی نہیں

کرتے) اِس پرکار استریاں بھی من، بچن اور کرم سے اپنے پتی کا ہت

کرنے والی ہیں۔ ۴

دوہا

ونڈ جتنہہ کر بھید جہہ نرتک نرتیہ سماج

جیتہو من ہی سُنئے اَس رامچندر کیں راج

شری رام چندر جی کے راج میں ونڈ صرف سنیاسیوں کے

ہاتھ میں ہے اور بھید ناچنے گانے والوں کی منڈلی میں ہے جیت

کا شبد صرف من کے جیتنے کے لئے ہی سنائی دیتا ہے۔ (راج

نیتی میں ساکرش دشمن پر فتح پانے کے لئے) سام (دشمن کو خوش

کرکے صلح کر لینا) دان (کچھ دے کر قابو کر لینا)، بھید (دشمن کے

دل میں پھوٹ پیدا کرکے اُسے قابو میں کر لینا) اور ونڈ (جب اور

کسی اُپائے نہ رہے۔ تب بالآخر اُسے طاقت سے دبا دینا) یہ

چار اُپائے بتلائے گئے ہیں۔ رام راج میں کوئی دشمن ہی نہیں

ہے۔ اس لئے جیتنا شبد صرف من جیتنے کے ہی معنوں میں استعمال

ہوتا ہے۔ کوئی اپرادھی چور اور ڈاکو ہے ہی نہیں۔ اِس لئے ونڈ کا

شبد سنیاسیوں کے ہاتھ کے ونڈ ستا کے معنوں میں استعمال ہوتا

ہے سبھی پر جا دل سے شری رام جی کی سیوک ہے۔ اِس لئے بھید

شبد کا استعمال ناچ اور گانے والی منڈلیوں میں سُر تال کے بھید

کے لئے ہی استعمال ہوتا ہے۔ ۲۲

چوپائی

پھولہیں پھرہیں سدا ترو کانن، رہہیں ایک سنگ گج پنچانن

کھگ مرگ سہج ویر بسرائی، سبنہہ پرسپر پریتی بڑھائی

بنوں میں درخت سدا پھولتے پھلتے ہیں۔ ہاتھی اور شیر ایک

ساتھ رہتے ہیں۔ پشو اور پنچھی سبھی نے اپنے اپنے سبھاوک ویر بھاؤ

کو چھوڑ دیا ہے اور سب آپس میں پریم بھاؤ سے رہتے ہیں۔ ۱

کوجہیں کھگ مرگ نانا برندا، ابھے چرہیں بن کرہیں انندا

سیتل سُربھی پون بہہ مندا، گُنجت الی لے چلی مکرندا

پنچھی چہچہاتے ہیں۔ پشوؤں کی ٹولیاں کی ٹولیاں بن میں بے

خوف آنند سے گھومتی ہیں۔ شیتل مند اور سگندھت تین پرکار

کی ہوا چلتی رہتی ہے، بھونرے پھولوں کے رس کو لے کر چلتے ہوئے

گنجار کرتے ہیں۔ ۲

لتا بٹپ مانگیں مدھو چوہیں، من بھاوتو دھینو پے سروہیں

سسی سمپن سدا رہ دھرنی، ترتیا بھئی کرت جگ کی کرنی

مانگنے سے ہی بیلیں اور برکش شہد دے دیتے ہیں۔ گائیں

من چاہا دودھ دیتی ہیں۔ زمین ہری بھری کھیتی سے سرسبز رہتی ہے۔

ترتیا جگ میں ست جگ کی کرنی ہو گئی۔

پرگٹیں گرنہہ بیدھ منی کھانی، جگداتما بھوپ جگ جانی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

برابھاری سُکھ ہوا نیتروں میں آنند اور پریم کے آنسو اُمڈ آئے
اور وہ پربھو کے چرنوں پر گر پڑا۔ ۲

چرن نلن اُر دھر گرہ آوا ۔ پربھو سبھاؤ پرجنیہہ سُناوا
رگھوپتی چرت دیکھ پُرباسی ۔ پنی پنی کہہیں دھنیہ سُکھراسی

پھر بھگوان کے چرنوں کا دھیان ہردے میں دھر کر وہ گھر آیا اور آکر اپنے پریوار والوں سے پربھو کے سُندر شیل اور سبھاؤ کی تعریف کرکے سُنائی۔ شری رگھوناتھ جی کے ان چرتروں کو دیکھ کر اودھ پوری کے باشندے بار بار کہتے ہیں کہ سُکھ کے بھنڈار شری رام چندر جی دھنیہ ہیں۔ ۳

رام راج بیٹھیں ترے لوکا ۔ ہرشت بھئے گئے سب سوکا
بیر نہ کر کاہو سن کوئی ۔ رام پرتاپ بِشمتا کھوئی

شری رام چندر جی کے تخت پر بیٹھتے ہی تینوں لوک پرسن ہوگئے۔ اُن کے سارے دُکھ اور رنج مٹ گئے۔ کوئی کسی سے دشمنی نہیں کرتا۔ شری رام چندر جی کے پرتاپ سے سب کے دلوں سے بھید بھاؤ مٹ گیا۔ ۴

دوہا

برن آشرم نج نج دھرم نرت بید پتھ لوگ
چلہیں سدا پاوہیں سُکھہی نہیں بھے سوگ نہ روگ

سب لوگ اپنے اپنے ورن اور آشرم میں وید مریادا کے مطابق اپنے اپنے کرتویہ کا پالن کرکے سُکھ پاتے ہیں۔ نہ کسی کو کوئی دُکھ ہے نہ ڈر ہے اور نہ ہی کوئی روگ ہے۔ ۲۰

چوپائی

دیہک دیوک بھوتک تاپا ۔ رام راج نہیں کاہوہی بیاپا
سب نر کرہیں پرسپر پریتی ۔ چلہیں سودھرم نرت شرتی نیتی

رام راج میں شاریرک (شریر میں کوئی روگ وغیرہ ہوجانے سے جو دُکھ ہوتا ہے) دیوک (انتہائی گرمی، سردی، بارش و بھونچال وغیرہ سے جو دُکھ ہوتا ہے) اور بھوتک (سانپ، شیر، دُشٹ سبھاؤ منشوں اتیادی دوسرے شریروں کی وجہ سے جو دکھ ہوتا ہے) تینوں تاپ کسی کو بھی نہیں ستاتے۔ سب منش آپس میں پریم

مشغول ہیں اور وید مریادا کے مطابق اپنے اپنے کرتویہ کا پالن کرتے ہیں۔ ۱

چارِ و چرن دھرم جگ ماہیں ۔ پورِ رہا سپنے ہوں اگھ ناہیں
رام بھگتی رت نر اور ناری ۔ سکل پرم گتی کے ادھکاری

ستیہ (سچائی) شوچ (اندر اور باہر کی صفائی) دیا اور دان ان چاروں چرنوں سے دھرم سنسار میں پورن ہو رہا ہے، سپنے میں بھی پاپ دیکھنے میں نہیں آتے۔ پُرش اور استری سبھی شری رام جی کی بھگتی میں لین ہیں اور سارے ہی موکش پد کے ادھیکاری ہیں۔ ۲

الپ مرتیو نہیں کونیو پیرا ۔ سب سُندر سب برُج سریرا
نہیں درِدر کوئی دُکھی نہ دینا ۔ نہیں کوئی ابُدھ نہ لچھن ہینا

چھوٹی عمر میں کسی کی موت نہیں ہوتی۔ نہ ہی کسی کو کوئی پیڑا ہوتی ہے۔ سبھی کے شریر تندرست اور سُندر ہیں۔ نہ کوئی غریب ہے۔ نہ کوئی دُکھی ہے اور نہ ہی کوئی لاچار ہے۔ نہ ہی کوئی مورکھ ہے اور نہ ہی کوئی گُنوں سے عاری ہے۔ ۲

سب نِردمبھ دھرم رت پُنی ۔ نر اور ناری چتُر سب گُنی
سب گُن گیہ پنڈت سب گیانی ۔ سب کرتگیہ نہیں کپٹ سیانی

کوئی پاکھنڈی نہیں ہے۔ سب دھرم پرائن اور پنیہ آتما ہیں۔ پُرش اور استری سبھی چتُر اور گُن وان ہیں۔ سبھی لوگ گُنوں کو جاننے والے (اربھات ستیہ اسنیہ کا نرنے کرنے والے) پنڈت اور گیان وان ہیں۔ سبھی احسان مند ہیں۔ مکّار اور دھوکے باز کوئی نہیں ہے۔ ۴

دوہا

رام راج نبھ گیس سُنو سچراچر جگ ماہیں
کال کرم سبھاو گُن کرت دُکھ کاہو ہی ناہیں

کاگ بھشنڈ جی کہتے ہیں۔ ہے پنچھی راج گرُڑ! سُنئے شری رام جی کے راج میں جتنے جڑ چیتن جیو سنسار میں ہیں، اُن میں سے کسی کو بھی کال، کرم، سبھاؤ اور گُنوں سے پیدا ہوتے دُکھ نہیں ستاتے

چوپائی

بھومی سپت ساگر میکھلا ۔ ایک بھوپ رگھوپتی کوسلا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

زیورات بالی کمار انگد کو پہنا کر اور بہت پرکار سے سمجھا کر وداع کیا۔۱۸

چوپائی

بھرت انج سومترا سمیتا، پٹھون چلے بھگت کرت چیتا
انگد ہردے پریم نہیں تھورا، پھر پھر چتو رام کیں اورا

بھگت کی کرنی کو یاد کر کے بھرت جی چھوٹے بھائی لکشمن جی اور شترگھن سمیت انگد کو کچھ دور تک چھوڑنے چلے۔ انگد کے من میں بے حد پریم ہے۔ وہ پھر پھر کر شری رام جی کی طرف دیکھتے ہیں۔۱

بار بار کر دنڈ پرناما، من اس رہن کہیں موہی راما
رام بلوکن بولن چلنی، سمر سمر سوچت ہنس ملنی

وہ بار بار دنڈوت پرنام کرتے ہیں۔ من میں اُن کے بار بار یہ خیال آتا ہے کہ شری رام جی اب بھی مجھے یہاں رہنے کو کہہ دیں۔ وہ شری رام جی کی کرپا درشٹی، سُندر بانی، سُندر چال اور ہنس کر ملنے کی ریتی کو یاد کر کے وِیوگ کا خیال کر کے دُکھی ہو رہے ہیں۔۲

پربھو رُخ دیکھ بنے بہو بھانتی، چلیو ہردے پد پنکج راکھی
اتی آدر سب کپی پہنچائے، بھائیں سہت بھرت پنی آئے

لیکن پربھو کا رُخ دیکھ کر بہت سے عاجزانہ بچن کہہ کر اور ہردے میں پربھو کے چرن کملوں کا دھیان دھر کر وہ چلے۔ بڑے آدر کے ساتھ بانروں کو کچھ دیر تک پہنچا کر بھائیوں سمیت بھرت جی واپس آ گئے۔

تب سُگریو چرن گہہ ناتا، بھانت بنے کینہے ہنومانا
دن دس کر رگھوپتی پد سیوا، پنی تو چرن دیکھہوں دیوا

تب ہنومان جی نے سُگریو کے چرن پکڑ کر انیک پرکار سے بنتی کی اور کہا، ہے دیو! کچھ دن شری رگھوناتھ جی کے چرنوں کی سیوا کر کے پھر میں آ کر آپ کے چرنوں کے درشن کروں گا۔۳

پنیہ پنج تم پون کمارا، سیوہو جائے کرپا آگارا
اس کہہ کپی سب چلے ترنتا، انگد کہے سنہو ہنومنتا

سُگریو نے کہا، ہے پون کمار! تم پنیہ کے ڈھیر ہو۔ جا کر کرپا دھام شری رام جی کی سیوا کرو۔ سب بانر ایسا کہہ کر فوراً

چل پڑے۔ تب انگد نے کہا۔ ہے ہنومان! سنو۔۵

دوہا

کہیو دنڈوت پربھو سیں تمہیں کہوں کر جوڑ
بار بار رگھونایک ہی سُرت کرایہو مور

میں تم سے ہاتھ جوڑ کر کہتا ہوں، پربھو سے میرا دنڈوت پرنام کہنا اور شری رگھوناتھ جی کو تم میری یاد کراتے رہنا۔۱۹

اس کہہ چلیو بالی سُت پھر آیو ہنومنت
تاس پریتی پربھو سن کہی مگن بھئے بھگونت

ایسا کہہ کر بالی کمار انگد چلے، تب ہنومان جی واپس ایودھیا لوٹ آئے اور آ کر پربھو سے انگد کے پریم کا ورنن کیا۔ اسے سن کر بھگوان پریم میں مگن ہو گئے۔۱۹

کلسہو چاہ کٹھور اتی کومل کسمہو چاہ
چت کھگیس رام کر سمجھ پرے کہو کاہ

کاک بھشنڈی جی کہتے ہیں، ہے گرڑ جی! شری رام جی کا چت بجر سے بھی کٹھور ہے اور پھول سے بھی نرم ہے تب کہئے۔ وہ کس کی سمجھ میں آ سکتا ہے؟۱۹

چوپائی

پنی کرپال لیو بول نشادا، دینہے بھوشن بسن پرسادا
جاہو بھون مم سمرن کریہو، من کرم بچن دھرم انوسریہو

پھر کرپالو پربھو شری رام چندر جی نے نشاد راج گوہ کو بلا لیا اور اسے گہنوں اور کپڑوں کے تحفے دیئے۔ اور کہا کہ تم بھی گھر جاؤ۔ وہاں میرا سمرن کرتے رہنا اور من بچن اور کرم سے دھرم کے انوسار کرتویہ کا پالن کرتے رہنا۔۱

تم مم سکھا بھرت سم بھراتا، سدا رہیو پر آوت جاتا
بچن سنت اپجا سکھ بھاری، پریو چرن بھر لوچن باری

تم میرے متر ہو اور بھرت کے سمان میرے عزیز بھائی ہو۔ ایودھیا میں ہمیشہ آتے جاتے رہنا۔ یہ بچن سن کر نشاد راج کو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تب پربھو بھوشن بسن منگائے ۔ نانا رنگ انوپ سُہائے
سُگریوہی پرتھمہیں پہرائے ۔ بسن بھرت نج ہاتھ بنائے

تب پربھو نے طرح طرح کے رنگوں کے لاثانی سُندر گہنے اور کپڑے منگوائے ۔ سب سے پہلے سُگریو کو بھرت جی نے اپنے ہاتھوں سے بنا سنوار کر وستر اور گہنے پہنائے ۔ ۲

پربھو پریرت لچھمن پہرائے ۔ لنکاپتی رگھوپتی من بھائے
انگد بیٹھ رہا نہیں ڈولا ۔ پریتی دیکھ پربھو تاہی نہ بولا

پھر پربھو شری رام چندر جی کی آگیا پا کر لکشمن جی نے لنکاپتی ببھیشن کو گہنے کپڑے پہنائے ، جو شری رگھوناتھ جی کے من کو بہت ہی بھائے ۔ انگد بالکل بے حس و حرکت بیٹھے رہے ۔ اُن کے پریم کو دیکھ کر پربھو نے اُن کو نہیں بُلایا ۔ ۳

دوہا

جاموَنت نیل آدی سب پہرائے رگھوناتھ
ہیے دھر رام روپ سب چلے نائے پد ماتھ

جاموَنت اور نیل وغیرہ یودھاؤں کو شری رگھوناتھ جی نے خود اپنے ہاتھ سے گہنے کپڑے پہنائے ۔ وہ سب اپنے ہردے میں شری رام چندر جی کے روپ کا دھیان دھر کے اُن کے چرنوں میں ڈنڈوت پرنام کر کے چلے ۔ ۱۷

تب انگد اُٹھ نائے سر سجل نین کر جور
اتی بنیت بولے بچن منہوں پریم رس بور

تب انگد اُٹھے ۔ اُنہوں نے پربھو کے چرنوں میں سر جھکایا آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر بے حد ملائمت بھرے ہوئے اور پریم رس میں ڈوبے ہوئے بچن بولے ۔ ۱۷

چوپائی

سُنو سروگیہ کرپا سُکھ سندھو ۔ دین دیاکر آرت بندھو
مرتی بیر ناتھ موہی بالی ۔ گئیو تمہارے ہی کونچھیں گھالی

ہے سروگیہ ! ہے کرپا اور سُکھ کے سمُندر ! ہے دین دُکھیوں پر دیا کرنے والے دیالو ، دین بندھو بھگوان ! مرتے وقت میرا پتا

بالی مجھے آپ کی گود میں ڈال گیا تھا ۔ ۱

اسرن سرن برد سنبھاری ، موہی جنی تجہو بھگت ہتکاری
موریں تمہہ پربھو گُر پِت ماتا ، جاؤں کہاں تج پد جل جاتا

اس لئے ہے بھگتوں کے ہتکاری پربھو ! میں بے پناہ ہوں اور بے پناہوں کو پناہ دینا آپ کا نیم ہے اپنی اس نیم کی ریتی کو یاد کر کے مجھے تیاگئے نہیں میرے تو سوامی گُرو پتا ماتا اور سب کچھ آپ ہی ہیں ہے پربھو ! میں آپ کے چرن کملوں کو چھوڑ کر کہاں جاؤں ۔ ۲

تمہہ ہی بچار کہہو نر ناہا ۔ پربھو تج بھون کاج مم کاہا
بالک گیان بدھی بل ہینا ۔ راکھہو سرن ناتھ جن دینا

ہے مہاراج ! آپ ہی بچار کر کہیں کہ آپ کو چھوڑ کر گھر میں میرا کیا کام ہے ہے ناتھ ! میں بُدھی گیان اور بل سے ہین بالک ہوں ۔ اِس دین سیوک کو اپنی شرن میں رکھئے ۔ ۳

نیچ ٹہل گرہ کے سب کرہوں ۔ پد پنکج بلوک بھو ترہوں
اس کہہ چرن پریو پربھو پاہی ۔ اب جن ناتھ کہہو گرہ جاہی

میں گھر کی ادنیٰ سے ادنیٰ سیوا کروں گا ۔ اور آپ کے چرن کملوں کے درشن کر کے سنسار ساگر سے پار ہو جاؤں گا ۔ ایسا کہہ کر وہ شری رام جی کے چرنوں میں گر پڑے اور بولے ہے پربھو ! میری رکشا کیجئے ۔ ہے ناتھ ! اب مجھے گھر جانے کو نہ کہئے ۔ ۴

دوہا

انگد بچن بنیت سُن رگھوپتی کرونا سینو
پربھو اُٹھائے اُر لائیو سجل نین راجیو

انگد کے عاجزانہ بچن سن کر دیا کی حد شری رگھوناتھ جی نے اُن کو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا ۔ پربھو کی آنکھوں میں پریم آنسو اُمڈ آئے ۔ ۱۸

نج اُر مال بسن منی بالی تنیہ پہرائے
بدا کینہہ بھگوان تب بہو پرکار سمجھائے

تب بھگوان نے اپنے ہردے کی مالا وستر اور رتن جڑت

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سنانی ہے۔ یہ کتھا جنم مرن کے بھئے اور دکھ کو مٹانے والی ہے ۴

بھکتی ببیک بھگتی وردھ کرنی ، موہ ندی کہہ سندر ترنی
نت نو منگل کوسل پُری ، ہرشت رہہیں لوگ سب کری

یہ ویراگ ، گیان اور بھگتی بھاؤ کو وردھ کرنے والی ہے اور موہ رُوپی ندی سے پار لے جانے کے لئے سندر ناؤ ہے ۔ اجودھیا پوری میں نت نئے منگل ہونے لگے ۔ سبھی درجوں کے لوگ سُکھی رہنے لگے ۷

نت نئی پریتی رام پد پنکج ، سب کیں جنہہ نمت سُر بھی اج
منگن بہو پرکار پہرائے ، دوجنہہ دان نانا بدھی پائے

شری رام جی کے جن چرن کملوں میں شوجی ، بھگوان ، لوگ اور برہما جی سدا سر جھکاتے ہیں ۔ اُن میں اجودھیا پوری کے لوگوں کی نت نئی پریتی ہو رہی ہے ۔ بھکاریوں کو بہت طرح کے بستر اور زیور پہنائے گئے اور برہمنوں نے بھی طرح طرح کے دان پائے ۵

دوہا

برہمانند مگن کپی سب کیں پربھو پد پریتی

جات نہ جانے دِوس تنہ گئے ماس تس بیتی

بانر سب برہم آنند میں ڈوبے ہوتے ہیں ۔ سب کی پربھو شری رام جی کے چرنوں میں پریتی ہے دن گزرتے انہیں معلوم ہی نہ ہوئے ۔ بس اسی طرح باتوں ہی باتوں میں چھ ماہ گزر گئے ۔ ۱۵

چوپائی

بسرے گرہ سپنے ہُوں سُدھ ناہیں ، جمے پر دروہ سنت من ماہیں
تب رگھوپتی سب سکھا بولائے ، آئے سبنہہ سادر سرنائے

انہیں اپنے گھر بھول ہی گئے سپنے میں بھی اُن کی یاد نہیں آتی جیسے سنت مہاتماؤں کے دل میں کبھی بھی دوسروں کی بُرائی کرنے کا خیال نہیں آتا ۔ تب شری رگھوناتھ جی نے سب بانر سکھاؤں کو بلایا وہ سب آئے اور شردھا سے پربھو کو ڈنڈوت پرنام کیا ۱

پرم پریتی سمیپ بیٹھارے ، بھگت سکھد مرد بچن اُچارے
تمہہ اتی کینہہی موری سیوکائی ، مکھ پر کیہہ بدھی کروں بڑائی

شری رام چندر جی نے اُن کو بڑے پریم سے اپنے پاس بٹھایا اور بھگتوں کو سکھ دینے والے کومل بچن کہے کہ تم لوگوں نے میری بڑی سیوا کی ہے ۔ تمہارے مُنہ پر میں کس طرح تمہاری بڑائی کروں ؟ ۲

تاتے موہی تمہہ اتی پریہ لاگے ، مم ہت لاگ بھون سکھ تیاگے
انج راج سمپتی بیدیہی ، دیہہ گیہہ پریوار سنیہی

سب مم پریہ نہیں تمہہ ہی سماناں ، مرشا نہ کہئوں مور یہ باناں
سب کیں پریہ سیوک یہ نیتی ، موریں ادھک داس پر پریتی

میری بھلائی کے لئے تم لوگوں نے اپنے گھروں کے سُکھوں کو تیاگ دیا ۔ اس لئے تم لوگ مجھے پرم پیارے لگ رہے ہو ۔ چھوٹے بھائی ، راج ، مال و متاع ، جانکی ، اپنا شریر ، گھر ، پریوار اور متر یہ سب مجھے پیارے ہیں ۔ پر تو تم ان سے بھی بڑھ کر پیارے ہو ۔ جھوٹ کہنے کی عادت نہیں ہے ۔ سیوک سبھی کو پیارے لگتے ہیں ۔ یہ نیم ہے ۔ پر میرا تو اپنے سیوکوں پر سبھاؤک ہی بہت زیادہ پریم ہے ۔ ۳ ۔ ۴

دوہا

اب گرہ جاہو سکھا سب بھجیہو موہی درڑھ نیم

سدا سرب گت سرب ہت جانی کرہو اتی پریم

ہے مترو ! اب آپ سب اپنے اپنے گھر جاؤ ۔ بڑے دِرڑھ نیم سے مجھے بھجتے رہنا ۔ مجھے سدا سروویاپک اور سب کا ہت کرنے والا جان کر مجھ میں بہت زیادہ پریتی کرنا ۔ ۱۶

چوپائی

سُن پربھو بچن مگن سب بھئے ، کو ہم کہاں بسر تن گئے
ایک ٹک رہے جوڑ کر آگے ، سکہیں نہ کچھ کہہ اتی انوراگے

پربھو کے بچن سُن کر سب پریم میں مگن ہو گئے ۔ ہم کون ہیں اور کہاں ہیں ؟ ایسی دیہہ کی کسی کو بھی ہوش نہ رہی ۔ وہ پربھو کے سامنے ہاتھ جوڑ کر ٹکٹکی لگائے دیکھ رہے ہیں ۔ بہت ہی پریم کے کارن وہ کچھ کہہ نہیں سکتے ۔ ۱

پرم پریم تنہہ کر پربھو دیکھا ، کہا بِبِدھ بدھی گیان بسیشا
پربھو سنمکھ کچھ کہن نہ پارہیں ، پنی پنی چرن سروج نہارہیں

پربھو نے اپنے تئیں جب اُن کی پرم پریتی دیکھی تب بہت طرح سے انہیں گیان اُپدیش کر کے سمجھایا پر پربھو کے سامنے وہ کچھ کہہ نہ سکے ۔ بار بار پربھو کے چرن کملوں کو دیکھ رہے ہیں ۔ ۲

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کا ہی ایک ماتر سہارا ہے۔ اُن کو سنت مہاتما اور بھگوان سدا پیارے لگتے ہیں۔ ۶

نہیں راگ نہ لوبھ نہ مان مدا، تنھ کے سم ویبھو وا بپدا
ایہی تے تو سیوک ہوت مدا، منی تیاگت جوگ بھروس سدا

اُن میں نہ وشئے واسنا ہوتی ہے۔ نہ لالچ ہی ہوتا ہے اور نہ وہ اپنی بڑائی ہی چاہتے ہیں۔ اور نہ ہی اُن میں ابھیمان ہوتا ہے۔ دکھ اور سکھ اُن کو یکساں ہیں۔ اسی سے منی لوگ کبھی یوگ آدک سادھنوں کا سہارا چھوڑ کر بڑے پرسن ہو کر آپ کے سیوک بن جاتے ہیں۔ ۷

کر پریم نرنتر نیم لیئیں، پد پنکج سیوت شدھ ہیئیں
سم مان نرادر آدر ہی، سب سنت سکھی بچرنت مہی

وہ پریم کے ساتھ نیم پوروک (باقاعدہ طور پر) پورے شردھا سے) سدا خود من سے آپ کے چرن کملوں کی سیوا کرتے رہتے ہیں۔ مان اپمان (عزت بے عزتی) کو یکساں سمجھ کر وہ سب سنت مہاتما سکھی ہو کر پرتھوی پر وچرتے ہیں۔ ۸

منی مانس پنکج بھرنگ بھجے، رگھو بیر مہا رنذھیر اجے
تو نام جپامی نمامی ہری، بھو روگ مہاگد مان اری

ہے منیوں کے من روپی کمل کے بھنورے۔ ہے مہا رنذھیر اور اجے (جو جیتا نہ جا سکے) شری رگھو ویر جی! میں آپ کو بھجتا ہوں ہے ہری! میں آپ کا نام جپتا ہوں اور آپ کو ڈنڈوت پرنام کرتا ہوں۔ آپ جنم مرن روپی روگ کی اکسیر دوا ہیں۔ اور ابھیمان (خودی) کے آپ دشمن ہیں۔ ۹

گن سیل کرپا پرم ایتنم، پرنمامی نرنتر شری رنم
رگھو نند نکند یہ دوند گھنم، مہی پال بلوکیہ دین جنم

آپ گن شیل (سندر سوبھاؤ) اور کرپا کے پرم دھام ہیں میں آپ کو سدا پرنام کرتا ہوں۔ ہے رگھو نندن! آپ جنم مرن، سکھ دکھ، راگ دویش آدی دوندوں کے سموہ کا ناش کیجیے۔ ہے پرتھوی کی پالنا کرنے والے پرتھوی پتی! اس دین سیوک پر بھی کرپا درشٹی کیجیے۔ ۱۰

دوہا

بار بار بر مانگؤں ہرکھ دیہو شری رنگ
پد سروج انپائنی بھگتی سدا ست سنگ

میں آپ سے بار بار یہی وردان مانگتا ہوں، کہ مجھے آپ کے چرن کملوں میں انپائنی بھگتی اور آپ کے بھگتوں کا سدا ست سنگ پراپت ہو۔ ہے لکشمی پتی! پرسن ہو کر مجھے یہ ور دیجیے۔

برنی اماپتی رام گن ہرکھ گئے کیلاش
تب پربھو کپنھ دوائے سب بدھی سکھ پرد باس

شری رام چندر جی کے گنوں کا ورنن کر کے پرسن ہو کر شری شو جی کیلاش پربت کو چلے گئے۔ تب پربھو شری رام جی نے بانروں کو آرام دہ ڈیرے رہائش کے لئے دلا دیئے۔ ۱۴

چوپائی

سنو کھگیس پتی یہ کتھا پاونی، تری بدھ تاپ بھو بھئے داونی
مہاراج کر سبھ ابھیشیکا، سنت نہیں نر برت بیکا

اے گرُڑ جی! سنئے۔ یہ کتھا سب کو پوتر کرنے والی ہے۔ یہ ادھیاتمک، آدھی دیوک، آدھی بھوتک تینوں پرکار کے دکھوں کا ناش کرنے والی اور جنم مرن کے بھئے سے چھڑانے والی ہے۔ مہاراج شری رام چندر جی کے شبھ راج تلک کی کتھا سن کر منش ویراگیہ اور گیان کو پراپت کرتے ہیں۔ ۱

جے سکام نر سنہیں جے گاوہیں، سکھ سمپتی نانا بدھی پاوہیں
سر درلبھ سکھ کر جگ ماہیں، انت کال رگھو پتی پر جاہیں

اور جو منش من میں کسی سنسارک پدارتھ کی آشا رکھتے ہوئے سکام بھاؤ سے بھی اس کتھا کو سنتے اور گاتے ہیں۔ وہ طرح طرح کے سکھ اور مال، دولت پاتے ہیں۔ وہ سنسار میں دیوتاؤں کو بھی مشکل سے حاصل ہونے والے سکھوں کو بھوگ کر مرنے کے بعد شری رگھو ناتھ جی کے پرم دھام کو جاتے ہیں۔ ۲

سنہیں بمکتی برت اروشئی، لہیں بھگتی گتی سمپتی نئی
کھگ پتی رام کتھا میں برنی، سومتی بلاس تراس دکھ ہرنی

بستر (وِرَکت)، مکت، ویراگیہ وان اور وشئی پربھو کی سنتے ہیں وہ بالترتیب بھگتی، مکتی اور نت نئے بھوگ بلاس پاتے ہیں۔ ہے پنچھی راج! میں نے شری رام جی کی کتھا اپنی بدھی کے مطابق کہی ہے

برہم اجنما ہے الوہیت (لاثانی، وحدت) ہے جو صرف
انُوبھو سے ہی جانا جاتا ہے اور من سے پرے ہے جو برہم
کمالیسے سُروپ کا دھیان کرتے ہیں وہ بھی ایسا کہیں اور
جانیں لیکن ہے ناتھ! ہم تو آپ کے سگُن رُوپ کی بڑائی
کے ہی گن گاتے ہیں۔ ہے دیا کے بھنڈار پربھو! ہے
سدگنُوں کی کھان! ہے دیو! ہم آپ سے یہ ور مانگتے ہیں کہ
من، بچن اور کرم سے وکاروں کو چھوڑ کر آپ کے چرنوں میں
ہی پریم کریں۔

دوہا

سب کے دیکھت بیدنہہ بنتی کینہہ اُدار

انتردھان بھئے پنی گئے برہم آگار

ویدوں نے سب کے دیکھتے دیکھتے یہ اُدار (اُتم
وشِشٹ) بنتی کی۔ پھر وہ چھپ گئے اور برہم لوک کو
چلے گئے۔ ۱۳

بینتہ سُنہو سمبھو تب آئے جہنہ رگھوبیر

بنے کرت گدگدگرا پورت پلک سریر

کاک بھشنڈی جی کہتے ہیں۔ ہے گرڑ جی! سنئے۔ تب
شیوجی شری رام چندر جی کے پاس آئے اور گدگد بانی سے
استتی کرنے لگے۔ پریم کے مارے اُن کے شریر کی ساری
رومیں کھڑی ہو گئیں۔

چوپائی

جے رام رما رمنم سمنم۔ بھوتاپ بھیاکُل پاہی جنم
اودھیش سریس رمیس بیھو۔ سرناگت مانگت پاہی پربھو

ہے رام! ہے لکشمی پتی! ہے جنم مرن کے سنتاپ کا
ناش کرنے والے! آپ کی جے ہو۔ سنسار کے بھاری بھے
سے ویاکُل اِس سیوک کی رکشا کیجئے۔ ہے اودھ پتی! ہے
رما پتی! ہے ویاپک پربھو! ہے دیوتاؤں کے سوامی! میں آپ
کی شرن میں آیا ہوں اور آپ سے یہی سدا ہی مانگتا ہوں کہ ہے

پربھو! میری رکشا کیجئے!

دس سیس بناسن بیس بھُجا۔ کرت دُور مہا مہی بھور بجا
رجنی چر بسند پتنگ رہے۔ سر پاوک تیج پرچنڈ دہے

ہے دس سروں اور بیس بھجاؤں والے راون کا ناش کر
کے پرتھوی کا بھاری بوجھ دُور کرنے والے اور پرتھوی کے مہا
روگوں کا ناش کرنے والے شری رام جی! راکشسوں کے دَل
پتنگے تھے۔ وہ سب آپ کے بان رُوپی اگنی کی تیز لپٹوں میں بھسم
ہو گئے۔ ۲

مہی منڈل منڈن چار ترم۔ دھرت سائک چاپ نشنگ برم
مد موہ مہا ممتا رجنی۔ تم پنج دواکر تیج انی

آپ پرتھوی منڈل کا سُندر شرنگار ہیں۔ آپ سر، تیر،
بان، دھنش اور ترکش دھارن کئے ہوئے ہیں۔ مہا اہنکار،
موہ اور ممتا رُوپی اندھکار کے ناش کرنے کے لئے آپ سُوریہ
کی روشن اور تیز کرنوں کے سمُوہ ہیں۔ ۳

من جات کرات نپات کئے۔ مرگ لوگ کبھوگ سرن ہئے
ہت ناتھ اناتھن پاہی ہرے۔ بشیا بن پانور بھول پرے

کام دیو رُوپی کرات (جنگلی شکاری) نے منش رُوپی ہرنوں
کے سینوں میں کبھوگ (برے بھوگ وِلاس) رُوپی تیر مار کر انہیں
مار گرایا ہے۔ ہے ناتھ! ہے ہری! وشے رُوپی بن میں بھولے
بھٹکے ان پامر (بہا نیچ) پرانیوں کی رکشا کیجئے۔ ۴

بہو روگ بیوگنہ لوگ ہئے۔ بھوَ دَ انگھر نرادر کے پھل اے
بھو سندھو اگادھ پرے نر تے۔ پد پنکج پریم نہ جے کرتے

لوگ بہت سے روگوں اور کٹھنائیوں کے مارے ہوئے
ہیں۔ یہ سب آپ کے چرنوں کا آدر نہ کرنے کا پھل ہے۔ جو
منش آپ کے چرن کملوں میں پریم نہیں کرتے وہ گہرے سنسار
سمندر میں غوطے کھا رہے ہیں۔ ۵

اتی دین ملین دُکھی نت ہی۔ جنہہ کے پد پنکج پریتی نہیں
اولمب بھونت کتھا جنہہ کے۔ پریہ سنت انت سدا تنہہ کے

جنہیں آپ کے چرن کملوں میں پریم نہیں ہے وہ سدا ہی
بہت دُکھی، لاچار اور اداس رہتے ہیں۔ جنہیں آپ کی لیلا کی کتھاؤں

راکشس، ناگ، منش اور جڑ چیتن بھی کال کرم اور گنوں سے بھرے ہوئے دن رات کبھی نہ ختم ہونے والے آواگمن کے چکر میں بھٹک رہے ہیں سب ناتھ! ان میں سے جن کو آپ نے کرپا درشٹی کر کے دیکھ لیا، وہ ادھیاتمک، ادھی دیوک اور ادھی بھوتک تینوں پرکار کے دُکھوں سے چھوٹ گئے۔ جنم مرن کے کلیشوں کا ناش کرنے میں کشل رامچندر! شری رام جی ہماری رکشا کیجئے۔ ہم آپ کو نمسکار کرتے ہیں۔ ۲

جے گیان مان بمتّ تو بھو ہرن بھگتی نہ آدری
تے پائے سُر دُرلبھ پدادپی پرت ہم دیکھت ہری
بسواس کر سب آس پری ہری داس تو جے ہوئے رہے
جپ نام تو بنُو شرم ترہیں بھو ناتھ سو سمرا مہے

جو پرش کو رے گیان کے ابھیمان میں مست ہو، سنسار بندھن سے چھڑانے والی آپ کی بھگتی کا آدر نہیں کرتے رہے ہری! جو گیان پد دیوتاؤں کو بھی درلبھ ہے۔ اُس کو پا کر بھی وہ اس اونچی استھتی سے نیچے گرتے دیکھے گئے ہیں۔ لیکن جو سب آشاؤں کو چھوڑ کر آپ پر دڑھ وشواس کر کے ایک ماتر آپ کے چرنوں کا داس ہو رہتے ہیں۔ وہ آپ کے نام کا ہی سمرن کر کے بنا کسی کرم اُپاسنا آدی کٹھن سادھنوں کے سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہیں۔ ایسے آپ کا ہم سمرن کرتے ہیں۔ ۳

جے چرن سواج پوجیہ رج سبھ پرس منی پتنی تری
نکھ نرگتا منی بند تا ترے لوک پاون سُرسری
دھوج کلس انکس جُت بن بھرت کنٹک کن لہے
پد کنج دوند مکند رام رمیس نت بھجا مہے

برہما جی اور شمبھو جی جن چرنوں کی پوجا کرتے ہیں جن چرنوں کی شبھ دھول کو چھو کر گوتم رشی کی پتنی اہلیا ترگئی۔ جن چرنوں کے ناخنوں سے، پرم پوتر دیوندی گنگا جی بہہ نکلیں۔ جن کی منی سیوا کرتے ہیں اور جو تینوں لوکوں کو پوتر کرنے والی ہے۔ جو چرن دھوجا (نشان)، بجر (بجلی)، انکش اور کمل ان نشانوں سے مخصوص ہیں۔ جن چرنوں کے بن میں گھومتے وقت کانٹے چبھنے سے چھالے پڑ گئے ہیں۔ ہے مکتی داتا! ہے رام! ہے سنیاپتی! ہم آپ کے انہی دونوں چرن کملوں کو نت بھجتے رہتے ہیں۔ ۴

اویکت مول انادی ترو تو چار نگماگم بھنے
شٹ کندھ ساکھا پنچ بیس انیک پرن سمن گھنے
پھل جگل بدھی کٹ مدھر بیل اکیل جہی آشرت رہے
پلوت پھولت نول نت سنسار بٹپ نما مہے

ویدشاستروں میں کہا ہے کہ سنسار ایک برکش ہے پرکرتی اس برکش کی چھال کی جار نہیں رجاگرت، سوپن سشپتی ترِیا) ہیں۔ چھ تنے (بھوک[1]، پیاس[2]، جنم[3]، مرن[4]، دُکھ یعنی شوک[5] اور روگ[6]) ہیں۔ پچیس تتو (مہابھوت[1]، اہنکار[2]، بدھی[3]، اویکت[4]، دس اندریاں، من[15]، پانچ اندریوں کے وشے[20]، اچھا[21]، دویش[22]، سکھ[23]، دُکھ[24]، سنگھات[25]، چیتنا اور دھرتی) اس برکش کی شاخائیں ہیں (دیکھو بھگوت گیتا ادھیائے ۱۳ اشلوک ۵ و ۶) اس کے بے شمار پتے اور پھول ہیں جس میں کڑوے اور میٹھے دو پرکار کے پھل لگے ہیں۔ جس پر ایک ہی بیل ہے رسوسدا کرم روپی سنسکار) جو اُسی کے آشرے رہتی ہے۔ جس میں نت نئے پتے اور پھول نکلتے رہتے ہیں۔ ایسے سنسار برکش سروپ کو ہم نمسکار کرتے ہیں۔ ۵

جے برہم اجم ادوَیتم انو بھو گمیہ من پر دھیا وہیں
تے کہہں جانہوں ناتھ ہم تو سگن جس نت گاوہیں
کرونایتن پربھو سدگنا کر دیو یہ بر مانگہیں
من بچن کرم بکار تج تو چرن ہم انورا گہیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھرت آدی انج ببھیشن انگد ہنومان آدی سمیت
گہیں چھتر چامر بیجن دھنش اس چرم سکتی براجتے

آکاش میں بہت سے نقارے بج رہے ہیں۔ گندھرو اور کنتر گا رہے ہیں۔ اپسراؤں کی ٹولیاں ناچ رہی ہیں۔ دیوتا اور منی پرم آنند پا رہے ہیں۔ بھرت، لچھمن، شتروگھن، ببھیشن، انگد، ہنومان آدی سمیت سب چھتر، چنور، پنکھا، دھنش، تلوار، ڈھال اور شکتی لئے ہوئے شوبھا پا رہے ہیں۔ ۱

شری سہت دن کر بنس بھوشن کام بہو چھبی سوہئی
نوامبو دھر برگات ابیر پیت سُر من موہئی
مکٹ انگد آدی بچتر بھوشن انگ انگنہ پرتی سجے
ابھمبوج نین بسال اُر بھج دھنیہ نر نرکھنتی جے

شری سیتا جی سمیت سورج ونش کی شوبھا سے چھائے ہوئے ہیں۔ نئے پانی بھرے بادلوں کے سمان سُندر شیام شریر پر پیلے وستر ایسی شوبھا پا رہے ہیں کہ ان کو دیکھ کر منیوں کے من بھی موہ میں پڑ رہے ہیں۔ مکٹ، بازوبند وغیرہ عجیب غریب نیلے والے ستے شیام شریر کا انگ سجا ہوا ہے۔ کمل کے سمان سُندر نیتر ہیں، چوڑی چھاتی ہے۔ لمبی بھجائیں ہیں۔ وہ پُرش دھنیہ ہیں جنہوں نے اس سمے پربھو شری رام جی کی شوبھا کو دیکھا ہے۔ ۲

دوہا

وہ شوبھا سماج سکھ کہت نہ بنے کھگیس
برنہیں سارد سیش شرتی سو رس جان مہیش

ہے پکشی راج گروڑ جی! وہ شوبھا، وہ سماج اور وہ سکھ کہتے نہیں بنتا۔ سرسوتی جی، شیش جی اور وید سدا اس کا ورنن کرتے ہیں۔ اور اس کا سار شیو جی ہی اچھی طرح جانتے ہیں۔ ۱۲

بھن بھن استتی کر گئے سر نج نج دھام
بندی بیش ببھیشن تب آئے جہاں شری رام

الگ الگ سب دیوتا استتی کر کے اپنے اپنے ٹھکانوں کو چلے گئے۔ تب بھاٹوں کا روپ دھارن کر کے وید شری رام جی کے پاس آئے۔ ۱۲

پربھو سروگیہ کینہ اتی آدر کرپا ندھان
لکھیو نہ کاہوں مرم کچھو لگے کرن گن گان

کرپا ندھان شری رام چندر جی سروگیہ بھگوان ہیں۔ انہوں نے ویدوں کو بھاٹوں کے روپ میں پہچان لیا۔ ان کا بڑا آدر کیا۔ اس بھید کو کسی نے بھی نہ جانا۔ وید گن گان کرنے لگے۔ ۱۲

چھند

جے سگن نرگن روپ انوپ بھوپ سرومنے
دسکندھر آدی پرچنڈ نسیچر پربل کھل بھج بل ہنے
اوتار نر سنسار بھار بھنج دارن دکھ دہے
جے پرنتپال دیال پربھو سنجگت سکتی نماہے

ہے سگن اور نرگن روپ! ہے انوپم مجسم روپ (جس روپ کا ثانی اور کوئی نہیں ہے) ہے راجاؤں کے سرتاج! آپ نے اپنی قوت بازو سے راون جیسے پرچنڈ، مہا بلوان، دُشٹ راکشس مار ڈالے۔ منش شریر میں اوتار لے کر آپ نے سنسار کے بھار کو نشٹ کر کے بھاری دکھوں کا ناش کر ڈالا ہے۔ شرناگتوں کی رکشا کرنے والے دیالو پربھو! آپ کی جے ہو۔ شکتی سروپ سیتا جی سمیت ہم آپ شکتیمان پربھو کو پرنام کرتے ہیں۔ ۱

تو بشم مایا بس سُرا سُر ناگ نر اگ جگ ہرے
بھو پنتھ بھرمت امت دوس نسی کال کرم گنن بھرے
جے ناتھ کر کرونا بلوکے تری بدھی دکھ تے نربہے
بھو کھید چھیدن دچھ ہم کہن رچھ رام نماہے

ہے ہری! آپ کی پربل مایا کے وش سب دیوتا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پنی گرونا ندھی بھرت ہنکارے، پنچ کر رام جٹا پرو آرے

پیچن سنتے ہی سیوک ادیہر اُدہر دوڑ پڑے اور ست گرو جی آدی کو اشنان کرایا۔ پھر دیا کے بھنڈار شری رام چندر جی نے بھرت جی کو بلوایا اور اُن کی جٹاؤں کو اپنے ہاتھوں سے کھولا۔ ۲

انہوائے پربھو تینیو بھائی، بھگت وچھل کرپال رگھورائی

بھرت بھاگیہ پربھو کوملتائی، سیش کوٹی ست سکہیں نہ گائی

اس کے بعد بھگت وتسل بھگتوں سے بیٹوں کی طرح پیار کرنے والے) کرپالو پربھو شری رگھوناتھ جی نے تینوں بھائیوں کو اشنان کرایا۔ سو کروڑ شیش بھی بھرت جی کی خوش قسمتی اور پربھو شری رام جی کی ملائمت کو بیان نہیں کرسکتے۔ ۲

پنی نج جٹا رام بِبرائے، گرو انوسا سن مانگ نہائے

کر مجن پربھو بھوشن ساجے، انگ انگ دیکھ ست لاجے

پھر شری رام چندر جی نے اپنی جٹاؤں کو کھلوا اور گورو جی سے آگیا مانگ کر اشنان کیا۔ اشنان کرکے پربھو نے گہنے پہنے۔ اُن کے شریر کی شوبھا کو دیکھ کر سینکڑوں کام دیو بھی شرم کے مارے پانی پانی ہوگئے۔ ۴

دوہا

ساسنہ ساد ر جانکی ہی مجن تُرت کرائے

دیو بسن بر بھوشن انگ انگ سجے بنائے

رنواس میں ساسوؤں نے جانکی جی کو آدر کے ساتھ فوراً اشنان کرایا اور اُن کے انگ انگ میں دیویہ بستر اور سندر گہنے بہت اچھی طرح سے پہنا دیئے۔" ا

رام بام دسی سوبھتی رما روپ گن کھان

دیکھ ماتُ سب ہرشیں جنم سپھل نج جان

گنوں اور روپ کی کھان شری سیتا جی شری رام چندر جی کے بائیں طرف شوبھا پا رہی ہیں۔ انہیں دیکھ کر سب مائیں اپنے جنم کو سپھل جان کر پرسن ہوئیں۔"

سنو کھگیس تیہی اوسر برہما سو منی برند

چڑھ بمان آئے سب سُر دیکھن سکھ کند

کاک بھشنڈی جی کہتے ہیں، "ہے پکشی راج گرڑ! سنیے اُس وقت برہما جی، شیو جی اور منیوں کا سماج اور سب دیوتا بمانوں پر چڑھ کر آنند کند بھگوان شری رام جی کے درشن کرنے کے لئے وہاں آگئے۔

چوپائی

پربھو بلوک منی من انوراگا، تُرت دِویہ سنگھاسن ماگا

روی سم تیج سو برن نہ جائی، بیٹھے رام دوجنہ سر نائی

پربھو شری رام جی کو دیکھ کر منی وششٹ جی کے من میں پریم اُمڈ آیا۔ اُنہوں نے جھٹ پٹ دِویہ سنگھاسن منگوایا جس کا سوریہ کے سمان تیج تھا۔ اُس تیج کی سندرتا کا بیان نہیں کیا جاسکتا۔ برہمنوں کو پرنام کرکے شری رام چندر جی اُس پر براجمان ہوگئے۔ ۱

جنک سُتا سمیت رگھورائی، پیکھ پرہرشے منی سمدائی

بید منتر تب دوجنہ اُچارے، نبھ سُر منی جے جے تی پکارے

شری جانکی جی سمیت شری رگھوناتھ جی کو دیکھ کر منیوں کی منڈلی بہت ہی پرسن ہوئی۔ تب برہمنوں نے وید منتروں کا اُچارن کیا۔ آکاش میں دیوتا اور منی "جے ہو" "جے ہو" ایسا جیکار کرنے لگے

پرتھم تلک بسشٹ منی کینہا، پنی سب بپرن آئیسو دینہا

سُت بلوک ہرشیں مہتاری، بار بار آرتی اُتاری

پھر برہمن منڈلی کو تلک لگانے کی آگیا دی۔ پتر کو دیکھ کر سب مائیں پرسن ہو کر بار بار آرتی اُتار رہی ہیں۔ ۳

بپرن دان بِبدھ بدھی دینہے، جاچک سکل اجاچک کینہے

سنگھاسن پر تری بھون سائیں، دیکھ سُرنہ دُندبھیں بجائیں

اُنہوں نے برہمنوں کو طرح طرح کی قیمتی وستوئیں دان میں دیں اور بھکاریوں کو اتنا دان دیا کہ وہ مالا مال ہوگئے۔ انھیں پھر مانگنے کی بالکل ضرورت نہ رہی۔ شری رام جی کو سنگھاسن پر براجمان دیکھ کر دیوتاؤں نے نقارے بجائے۔ ۴

چھند

نبھ دُندبھیں باجہیں بپُل گندھرب کنر گاوہیں

ناچہیں اپچھرا برند پرمانند سُر منی پاوہیں

ناری کمُدنیں اودھ سر رگھوپتی برہ دینیس

است بھئیں بگست بھئیں نرکھ رام راکیس

اودھ کی استریاں کمُدنی ہیں۔ ایودھیا تالاب ہے۔ اور شری رگھوناتھ جی کا وِیوگ سورج ہے۔ اِس وِیوگ رُوپی سورج سے۔ اِس وِیوگ رُوپی سورج کی گرمی سے وہ استری رُوپی کمُدنی مُرجھا گئی تھیں۔ اب اُس وِیوگ رُوپی سورج کے غروب ہونے پر شری رام رُوپی چندرما کو دیکھ کر وہ پھر کھل اُٹھیں۔ ۹

ہوہیں سگن شُبھ بِبِدھ بِدھ باجہیں گگن نِسان

پُر نر ناری سناتھ کر بھون چلے بھگوان

طرح طرح کے شُبھ شگن ہو رہے ہیں۔ آکاش میں نقارے بج رہے ہیں۔ نگر کے استری پُرشوں کو نہال کر کے بھگوان شری رام چندر جی محل کو چلے۔ ۹

چوپائی

پربھو جانی کیکئی لجانی، پرتھم تاسُ گرہ گئے بھوانی
تاہی پربودھ بہت سُکھ دینہا، پُنی نِج بھون گون ہری کینہا

شوجی کہتے ہیں، ہے پاربتی! یہ جان کر کہ کیکئی اپنے من میں نادم ہے، پربھو پہلے اُس کے ہی محل میں گئے اور اُسے سمجھا کر بہت سُکھ دیا۔ اس کے بعد بھگوان اپنے محل کو گئے۔ ۱

کرپاسندھو جب مندر گئے، پُر نر ناری سُکھی سب بھئے
گُرو بسشٹھ دوج لئے بُلائی، آج سُگھری سُدن سُمدائی

کرپا ساگر بھگوان شری رام جی جب اپنے محل کو گئے تب نگر کے استری پُرش سب سُکھی ہوئے۔ اِس سمے گُرو وششٹھ جی نے برہمنوں کو بُلا لیا اور کہا کہ آج شُبھ گھڑی، شُبھ دن وغیرہ شُبھ یوگ ہے۔ ۲

سب دوِج دیہو ہرش اَنوساسن، رام چندر بیٹھیں سنگھاسن
مُنی بسشٹھ کے بچن سُہائے، سُنت سکل بپرن اتی بھائے

اس لئے آپ سب براہمن پرسن ہو کر آگیا دیجئے۔ تاکہ شری رام چندر جی تخت پر بیٹھیں۔ مُنی وششٹھ جی کے سہاونے بچن سُنتے ہی سب براہمن منڈلی پرسن ہو گئی۔ ۳

کہہیں بچن مِردو بپر انیکا، جگ ابھیرام رام ابھشیکا
اب مُنی بر بلمب نہیں کیجے، مہاراج کہنہ تلک کرت بیج

براہمن سماج کومل بچن کہنے لگی کہ شری رام جی کا راج تلک ساری دُنیا کو آنند دینے والا ہے۔ ہے مُنی راج! اب دیر نہ کیجئے اور جلدی ہی مہاراج شری رام جی کو راج تلک کیجئے۔ ۴

دوہا

تب مُنی کہیو سُمنتر سن سُنت چلیو ہرشائے

رتھ انیک بہو باجی گج تُرت سنوارے جائے

تب وششٹھ جی نے سُمنتر جی سے کہا، وہ سُنتے ہی پرسن ہو کر چلے، اُنہوں نے جا کر فوراً ہی بہت سے رتھ، گھوڑے اور ہاتھی سجائے۔ ۱۰

جہاں تہاں دھاون پٹھے پُنی منگل دربیہ منگائے

ہرش سمیت بسشٹھ پد پُنی سر نائیو آئے

اور اِدھر اُدھر دُوتوں کو بھیج کر منگل وستوئیں منگوا کر پھر پرسن ہو کر گُرو وششٹھ جی کے چرنوں میں آ کر سر نوایا۔ ۱۰

نواہن پارائن

آٹھواں وِشرام

چوپائی

اودھ پُری اتی رُچِر بنائی، دیوَنہ سُمن برشٹی جھرلائی
رام کہا سیوکنہ بُلائی، پرتھم سکھنہ انہواوہو جائی

ایودھیا پوری بہت ہی سُندر سجائی گئی۔ دیوتاؤں نے پھولوں کی بارش کی جھڑی لگا دی۔ شری رام چندر جی نے سیوکوں کو بُلا کر کہا کہ تم پہلے میرے مِتروں کو اشنان کرا دو۔ ۱

سُنت بچن جہاں تہاں جن دھائے، سُگریو آدی تُرت انہوائے

بھونان وغیرہ سبھی اُتم سوبھا والے بانس، بیرق سے مزین کئے شہر شری بھاون کئے گئے ۔ ۱

بھرت سنیہہ سیل برت نیما، سادر سب برنہیں اتی پریما
دیکھ نگر باسنہہ کے ریتی، سکل سرا ہیں پربھو پد پریتی

وہ سب بھرت جی کے پریم، شیل، برت اور نیموں کی (یعنی) قربانی اور بے حد پریم سے تعریف کر رہے ہیں۔ اور نگر واسی لوگوں کے پریم اور انکساری کو دیکھ کر اور پربھو کے چرنوں میں اُن کے پریم کو دیکھ کر وہ اُن کے شیل کی سراہنا کر رہے ہیں ۔ ۲

پنی رگھوپتی سب سکھا بولائے، منی پد لاگہو سکل سکھائے
گورو بسشٹ کل پوجیہ ہمارے، انہہ کی کرپا دنج رن مارے

پھر شری رگھو ناتھ جی نے سب سکھاؤں کو بلایا اور سب کو نصیحت کی کہ منی وسشٹ جی کے چرنوں میں نمسکار کرو۔ یہ گورو وسشٹ جی ہمارے کل کے پوجنیہ گورو ہیں، ان کی کرپا سے ہی یدھ میں ہم نے راکششوں کو مار گرایا ہے ۔ ۳

اے سب سکھا سنہو منی میرے، بھئے سمر ساگر کہہ بیرے
مم ہت لاگ جنم انہہ ہارے، بھرت تے موہی ادھک پیارے

شری رام جی نے گورو وسشٹ جی کو مخاطب ہو کر کہا ہے منی شریشٹھ! سنئے یہ سب میرے سکھا ہیں، میرے لئے یہ یدھ روپی سمندر سے پار لگانے والے جہاز ہیں، میری بھلائی کے لئے انہوں نے اپنا جیون ارپن کر دیا ہے یہ مجھے بھرت سے بھی بڑھ کر پیارے ہیں ۔ ۴

سن پربھو بچن مگن سب بھئے، نمکھ نمکھ اپجت سکھ نئے
پربھو کے بچن سنکر سب پریم مگن ہو گئے۔ اس طرح پل پل میں نئے سے نیا سکھ بڑھ رہا ہے ۔ ۵

دوہا

کوسلیا کے چرنہہ پنی تنہہ نایو ماتھ
آسس دینہے ہرش تم پریہ مم جمے رگھوناتھ

پھر ان لوگوں نے کوشلیا جی کے چرنوں میں ڈنڈوت پرنام کیا۔ کوشلیا جی نے پرسن ہو کر انہیں آشیرواد دی کہ تم مجھے رگھوناتھ جی کے سمان پیارے ہو۔

سمن برشٹی نبھ سنکل بھون چلے سکھ کند

چڑھی اٹارنہہ دیکھیں نگر ناری نر برند

جب آنند کند بھگوان شری رام چندر جی اپنے محل کو چلے آکاش پھولوں کی بارش سے بھر گیا استری پرشوں کے گروہ کے گروہ چھت باموں پر چڑھ کر شری رام جی کے درشن کر رہے ہیں ۔ ۸

چوپائی

کنچن کلس بچتر سنوارے، سبہیں دھرے سج نج دوارے
بندن وار پتاکا کیتو، سبنہہ بنائے منگل ہیتو

نگر میں پُر واسیوں نے آنند سے جان کر طرح طرح کے سُندر کلش سجا سجا کر اپنے گھروں کے دروازوں پر رکھے، سُندر پتوں کی جھالریں، نشان اور جھنڈے سب لوگوں نے شگن منگل کے لئے بنا کر لگائے ۔ ۱

بیتھیں سکل سگندھ سنچائیں، گج منی رچ بہو چوک پرائیں
نانا بھانت سمنگل ساجے، ہرش نگر نسان بہو باجے

خوشبودار تیل، گج مکتاؤں سے سجا کر بہت سے چوک پرائے گئے۔ بھانت بھانت کے سُندر منگل ساج سجائے گئے اور خوشی و آنند کے مارے نگر میں بہت سے نقارے بجنے لگے ۔ ۲

جہنہ تہنہ ناری نچھاور کرہیں، دیہیں اسیس ہرش اُر بھرہیں
کنچن تھار آرتی نانا، جُبتیں سجیں کرہیں شبھ گانا

ادھر اُدھر استریاں اپنے دروازوں پر سُندر روپ نچھاور کر رہی ہیں۔ سہاگن استریاں سونے کے تھالوں میں بہت طرح سے آرتی سجا کر خوشی اور منگل سے سُندر گیت گا رہی ہیں ۔ ۳

کرہیں آرتی آرتی ہر کیں، رگھو کُل کمل بپن دنکر کیں
پر سوبھا سمپتی کلیانا، نگم سیش سارد بکھانا

دُکھوں کے ناشک اور سورج کُل روپی کمل بن کو کھلانے والے سُندر شری رام چندر جی کی آرتی کر رہی ہیں۔ نگر کی شوبھا، خوشحالی اور کلیان کا ورنن وید، شیش جی اور سرسوتی جی کرتے ہیں۔
تیؤ یہ چرت دیکھ ٹھگ رہہیں، اُما تاس گن نر کمی کہیں

تو وہ بھی نگری کی وچتر شوبھا کو دیکھ کر سکتہ کی حالت میں ہو جاتے ہیں۔ (شیو جی کہتے ہیں) اے پاربتی! پھر بھلا بیچارہ منش تو ان گنوں کا بیان کیسے کر سکتا ہے؟ ۵

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ودڑیں، جیسے نئی بیاہی ہوئی گائیں اپنے بچھڑوں کو دیکھ کر دوڑتی ہوں۔ ۵

چھند

جنُ دھینُو بالک بچھ تج گرہ چرن بن پربس گئیں

دن انت پُر رُکھ سروت تھن ہُنکار کر دھاوت بھئیں

اتی پریم پربھو سب ماتُ بھینٹیں بچن مردُو بہُو بدھی کہے

گئی بشم بپتی بیوگ بھو تنہہ ہرش سُکھ اگنت لہے

مانو نئی بیاہی ہوئی گائیں پرادھین ہو کر اپنے چھوٹے چھوٹے بچھڑوں کو گھر پر چھوڑ کر جنگل میں گھاس چرنے گئی ہوں اور شام کے وقت بچھڑوں سے ملنے کے لئے تھنوں سے دودھ گراتی ہوئی ہُنکار کر کے نگر کی طرف دوڑی ہوں۔ پربھو نے انتہائی پریم سے سب ماتاؤں سے مل کر اُن سے بہت پرکار کے کومل بچن کہے۔ ویوگ سے پیدا ہوا بھاری کلیش دور ہو گیا اور سب نے بھگوان کو مل کر بے حد سُکھ اور آنند پایا۔

دوہا

بھینٹیو تنیہ سُمترا رام چرن رتی جان

رام ہی ملت کیکئی ہردے بہت سکچانی

سُمترا جی اپنے پتر لکشمن جی کی شری رام چندر جی کے چرنوں میں پریتی جان کر اُن سے ملیں۔ شری رام جی سے ملتے وقت کیکئی اپنے من میں بہت شرمندہ ہوئیں۔ ۶

لچھمن سب ماتنہہ ملی ہرشے آسش پائی

کیکئی کہہ پُنی پُنی ملے من کر چھوبھ نہ جائی

لکشمن جی سب ماتاؤں سے ملے اور اُن کا آشیرواد پا کر بڑے پرسن ہوئے۔ وہ کیکئی سے بار بار ملے لیکن اُن کے من کا غصہ نہیں جاتا ہے۔ ۶

چوپائی

ساسُنہ سبن ملی بیدیہی ، چرننہ لاگ ہرش اتی تیہی

دیہیں اسیس بُوجھ کُسلاتا ، ہوئے اچل تمہار اہی واتا

جانکی جی سب ساسوؤں سے ملیں اور اُن کے چرنوں میں لگ کر انہیں بہت ہی خوشی ہوئی۔ سب ساسوئیں اُن کی خیریت پوچھ کر انہیں آشیرواد دے رہی ہیں کہ تمہارا سُہاگ اٹل ہو۔ ۱

سب رگھوپتی مُکھ کمل بلوکہیں ، منگل جانی نین جل روکہیں

کنک تھار آرتی اُتارہیں ، بار بار پربھو گات نہارہیں

سب ماتائیں شری رگھوناتھ جی کے مکھ کمل کو دیکھتی ہیں اُن کی آنکھیں پریم آنسوؤں سے بھری ہوئی ہیں۔ لیکن منگل سمجھ کر وہ آنسوؤں کو آنکھوں کے اندر ہی اندر روکے ہوئے ہیں۔ سونے تھال سے آرتی اُتارتی ہیں اور بار بار پربھو کے سُندر شیام شریر کو دیکھتی ہیں۔ ۲

نانا بھانت نچھاوری کرہیں ، پرمانند ہرش اُر بھرہیں

کوسلیا پُنی پُنی رگھوبیرہی ، چتوت کرپاسندھو رن دھیرہی

اور ماں انیک پرکار کی سُندر وستوئیں گہنا کپڑا منی آدی اُن پر نچھاور کر رہی ہیں۔ سب کے ہردوں میں پرم آنند اور خوشی بھر رہی ہے کوشلیا جی بار بار کرپا ساگر رن دھیر شری رگھوبیر جی کو دیکھ رہی ہیں۔ ۳

ہردے بچارتی بارہیں بارا ، کون بھانت لنکاپتی مارا

اتی سکمار جُگل میرے بارے ، نسیچر سُبھٹ مہابل بھارے

وہ بار بار من میں وچار کرتی ہیں کہ انہوں نے لنکاپتی راون کو کیسے مارا۔ میرے یہ دونوں بالک نازک بدن ہیں اور راکشش تو بڑے بھاری مہابلوان یودھا تھے۔ ۴

دوہا

لچھمن اُرو سیتا سہت پربھوہی بلوکت ماتُ

پرمانند مگن من پُنی پُنی پُلکت گات

لکشمن جی اور سیتا جی سمیت پربھو شری رام چندر جی کو کوشلیا جی دیکھ رہی ہیں۔ اُن کا من پرم آنند میں ڈوبا ہوا اور شریر بار بار پُلکت ہو رہا ہے۔ ۷

چوپائی

لنکاپتی کپیس نل نیلا ، جامونت انگد سُبھ سیلا

ہنومدادی سب بانر بیرا ، دھرے منوہر منُج سریرا

لنکاپتی بھبھیشن، بانر راج سگریو، نل، نیل، جامونت انگد

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چھند

راجیو لوچن سروت جل تن للت پلکاولی بنی

اتی پریم ہردے لگائے انج ہی شنہ پربھو تری بھون دھنی

پربھو ملت انج ہی سوہ موہیں جاتی نہیں اُپما کہی

جن پریم اُرو سنگار تن دھر ملے بر سشما لہی

کمل کے سمان سُندر نیتروں سے پریم آنسو بہہ رہے ہیں دونو کے سُندر شیام شریروں میں پریم کے مارے کھڑی ہوئی روئیں شوبھا پا رہی ہیں تینوں لوکوں کے سوامی شری رام چندر جی چھوٹے بھائی بھرت جی کو انتہائی پریم سے سینے لگا کر ہے۔ چھوٹے بھائی بھرت جی سے ملتے ہوئے پربھو جیسی شوبھا پا رہے ہیں جس کی اُپما دینا بہت مجھ سے کبھی نہیں جاتی۔ مانو پریم اور شرنگار شریر دھارن کر کے مل رہے ہوں۔ اور اتم شوبھا پا رہے ہوں۔ ۱

بوجھت کرپاندھی کشل بھرت ہی بچن بیگ نہ آوئی

سنو شوا سو سکھ بچن من تے بھن جان جو پاوئی

اب کشل کوسل ناتھ آرت جان جن درسن دیو

بوڑت برہ باریس کرپاندھان موہی کر گہہ لیو

کرپاندھان شری رام چندر جی بھرت جی سے اُن کی خیریت پوچھتے ہیں۔ لیکن آنند کے مارے بھرت جی کے مُنھ کے بچن جلدی نہیں نکلتے۔ ہے پاربتی! سنو۔ بھرت جی کے اُس وقت کے آنند کا کیا ٹھکانا ہے وہ پریم سکھ من اور بچن سے پرے ہے۔ اُسے تو وہی جانتا ہے۔ جو اُسے پاتا ہے۔ بھرت جی نے کہا۔ ہے ادھوپتی! آپ نے مجھے دکھی دین جان کر درشن دیئے۔ اس لئے اب سب طرح سے خیریت ہی ہے۔ ویوگ کے سمندر میں ڈوبتے ہوتے مجھ داس کو آپ کرپاندھان پربھو نے ہاتھ پکڑ کر بچا لیا۔ ۲

دوہا

پنی پربھو ہرش ستر دہن بھینٹے ہردے لگائی

لچھمن بھرت ملے تب پرم پریم دوؤ بھائی

پھر پرسن ہو کر پربھو شری رامچندر جی شترگھن جی کو گلے سے لگا کر فیلگیر ہوئے۔ تب لکشمن جی اور بھرت جی دونو بھائی پرم پریم سے فیلگیر ہوئے۔ ۵

چوپائی

بھرت انج لچھمن پنی بھینٹے، دُسہ بِرہ سمبھو دُکھ میٹے

سیتا چرن بھرت سِر نادا، انج سمیت پرم سکھ پاوا

پھر لکشمن جی شترگھن جی سے فیلگیر ہوئے اور اس پرکار ملیا کر ویوگ سے پیدا ہوئے ناقابل برداشت دُکھ کو دُور کیا۔ پھر شترگھن جی سمیت بھرت جی نے سیتا جی کے چرنوں میں سر نوایا اور دونو بھائیوں نے پرم سکھ پایا۔ ۱

پربھو بلوک ہرشے پرباسی، جنت بیوگ بپتی سب ناسی

پریم آتر سب لوگ نہاری، کوتک کینہ کرپال کھراری

ایودھیا پوری کے لوگ پربھو شری رام جی کے درشن کر کے بہت بہت پرسن ہوئے۔ اُن کے ویوگ سے پیدا ہوئے اُن کے سب کلیش مٹ گئے۔ سب لوگوں کو پریم سے تڑپتے ہوئے دیکھ کر کے دُشمن کرپالو بھگوان شری رام جی نے ایک اچنبھا کیا۔

امت روپ پرگٹے تیہی کالا، جتھا جوگ ملے سب ہی کرپالا

کرپا درشٹی رگھوبیر بلوکی، کئے سکل نرناری بسوکی

اُسی وقت کرپالو شری رام چندر جی نے اپنے آپ کو بہت سے روپوں میں پرگٹ کیا اور سب سے ایک ساتھ یتھا یوگیہ ملے۔ شری رگھوویر جی نے کرپا درشٹی سے دیکھ کر نگر کے سب استری پُرشوں کو شوک سے رہت کر کے پرم سکھ دیا۔ ۲

چھن مہیں سبہی ملے بھگوانا، اُما مرم یہ کاہوں نہ جانا

ایہی بدھی سب ہی سکھی کر راما، آگیں چلے سیل گن دھاما

بھگوان چھن بھر میں سب سے مل کر فارغ ہو گئے۔ ہے پاربتی! اس بھید کو کسی نے نہیں جانا۔ اس پرکار سب کو سکھی کر کے شیل اور گنوں کے دھام پربھو شری رام چندر جی آگے بڑھے۔ ۳

کوسلیا آدی ماتُ سب دھائی، نرکھ بچھ جن دھینو لوائی

کوشلیا آدی سب مائیں پربھو کو دیکھ کر اس طرح بے قرار ہو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بانرراج سگریو، انگد اور لنکا پتی بھیشن، استو یہ پوری بڑی پوتر ہے اور یہ دیش بڑا منوہر ہے ۔

جدپی سب بیکنٹھ بکھانا ، بید پران بدت جگ جانا
اودھ پوری سم پریہ نہیں سوؤ ، یہ پرسنگ جانے کوؤ کوؤ

اگرچہ سب نے بیکنٹھ کی تعریف کی ہے، وید پران بھی ایسا ہی کہتے ہیں اور دنیا بھی ایسا ہی مانتی ہے۔ لیکن اجودھیا پوری کے سمان مجھے بیکنٹھ بھی پیارا نہیں ہے۔ اس بھید کو کوئی کوئی گیانی لوگ ہی جانتے ہیں۔ ۲

جنم بھومی مم پوری سہاونی ، اُتر دسی بہہ سرجو پاونی
جا مجن تے بنہیں پریاسا ، مم سمیپ نر پاوہیں باسا

یہ سہاونا نگر میرا جنم استھان ہے۔ اس کے شمال کی طرف پوتر کرنے والی سرجو ندی بہہ رہی ہے۔ جس میں اشنان کرنے سے منش بنا کسی محنت کے سائیہ مکتی (جس میں جیو کا بھید بھاؤ بنا رہتا ہے۔ لیکن وہ بھگوان کے پاس نواس کرنے کی اُتم گتی ملتی ہے) کو پراپت ہو جاتا ہے ۔ ۳

اتی پریہ موہی اہاں کے باسی ، مم دھامدا پوری سکھ راسی
ہرشے سب کپی سُن پربھو بانی ، دھنیہ اودھ جو رام بکھانی

یہاں کے رہنے والے بھی مجھ کو بہت پیارے ہیں۔ یہ پوری سکھ کی راشی ہے اور میرے پرم دھام کو دینے والی ہے۔ پربھو کے بچن سن کر سب بانر پرسن ہو گئے اور کہنے لگے کہ دھنیہ یہ نگر اجودھیا پوری ہے جس کی بڑائی خود بھگوان اپنے مکھار بند سے کر رہے ہیں۔ ۴

دوہا

آوت دیکھ لوگ سب کرپا سندھو بھگوان
نگر نکٹ پربھو پریریو اُتریو بھومی بمان

جب کرپا کے سمندر بھگوان شری رام چندر جی نے سب لوگوں کو آتے دیکھا۔ تب پربھو کی مرضی پا کر بمان نگر کے نزدیک زمین پر اتر آیا۔ ۴

اُتر کہیو پربھو پشپک ہی تمہ کبیر پہیں جاہو
پریرت رام چلیو سو ہرش برہ اتی تاہو

بمان سے اُتر کر پربھو شری رام جی نے پشپک بمان سے کہا کہ تم کبیر کے پاس جاؤ۔ شری رام جی کی پریرنا سے وہ چلا۔ اُسے اپنے سوامی کبیر کے پاس جانے کی بڑی بھی خوشی ہو رہی تھی اور دوسری طرف بھگوان شری رام جی کے بیوگ کا دکھ بھی بہت تھا۔ ۴

چوپائی

آئے بھرت سنگ سب لوگا ، کرس تن شری رگھوبیر بیوگا
بامدیو بششٹ منی نایک ، دیکھے پربھو مہی دھر دھنو سایک

بھرت جی کے ساتھ سب لوگ آئے۔ شری رگھوبیر جی کے ویوگ سے سب کے شریر دُبلے پتلے ہو رہے ہیں۔ جب پربھو شری رام جی نے منیشور بامدیو اور وششٹ جی کو آتے دیکھا تو اپنے دھنش بان پرتھوی پر رکھ دیئے۔

دھائے دھرے گرچرن سروُرہ ، انج سہت اتی پلک تنورہ
بھینٹ کُسل بوجھی منی رایا ، ہمرے کُسل تمہارہیں دایا

اور چھوٹے بھائی لکشمن جی سمیت دوڑ کر گرو جی کے چرن کمل پکڑ لئے۔ پریم کے مارے اُن کے شریر رونگٹے کھڑے ہو رہے ہیں۔ منی راج وششٹ جی نے اُٹھا کر انہیں گلے لگا لیا اور اُن کی کُسل پوچھی۔ پربھو شری رام جی نے کہا کہ آپ کی دیا میں ہی ہماری کُسل (خیریت) ہے۔

سکل دوجنہہ مل نایو ماتھا ، دھرم دھرندھر رگھوکل ناتھا
گہے بھرت پنی پربھو پد پنکج ، نمت جنہہ ہیں سُر منی سنکر اج

دہرم دھرندھر رگھوکل کے سوامی شری رام چندر جی نے پھر سب برہمنوں سے مل کر انہیں ڈنڈوت پرنام کیا۔ پھر بھرت جی نے پربھو کے چرن کمل پکڑ لئے۔ جن چرن کملوں کو دیوتا منی شو جی اور برہما جی بھی سدا نمسکار کرتے ہیں۔ ۳

پرے بھومی نہیں اُٹھت اُٹھائے ، بر کر کرپا سندھو اُر لائے
سیامل گات روم بھئے ٹھاڑے ، نو راجیو نین جل باڑھے

بھرت جی پربھو کے چرنوں پر پرتھوی پر پڑے ہیں۔ اُٹھانے سے اُٹھتے نہیں۔ تب کرپا ساگر شری رام چندر جی نے انہیں زبردستی اُٹھا کر سینے سے لگا لیا۔ اُن کے سانولے شریر میں کے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور دونوں بھائیوں کے کمل نینوں میں سے پریم آنسوؤں کی دھارا بہہ نکلی۔ ۴

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سورٹھا

بھرت چرن سر نائے تُرت گیو کپی رام پہیں
کہی کُسل سب جائے ہرش چلیو پربھو جان چڑھی

پھر بھرت جی کے چرنوں میں سر جھکا کر ہنومان جی فوراً ہی شری رام جی کے پاس واپس لوٹ آئے اور جا کر بھرت جی کی خیریت کی خبر کہہ سنائی تب پربھو پرسن ہو کر بیمان پر سوار ہو کر چلے۔

چوپائی

ہرش بھرت کوسل پور آئے ، سماچار سب گُرہی سنائے
پُنی مندر مہہ بات جنائی ، آوت نگر کُسل رگھورائی

ادھر بھرت جی پرسن ہو کر ایودھیا پوری میں آئے اور انہوں نے گرو جی کو سب شبھ سماچار کہہ سنایا۔ پھر راج محل میں شبھ خبر بھیجی کہ شری رام جی بخیریت ایودھیا پوری میں پدھار رہے ہیں

سُنت سکل جننی اُٹھ دھائیں ، کہہ پربھو کُسل بھرت سمجھائیں
سماچار پُرباسنہہ پائے ، نر اَرُو ناری ہرش سب دھائے

یہ منگل خبر سنتے ہی سب ماتائیں اٹھ دوڑیں۔ بھرت جی نے پربھو کی خیریت کہہ کر سب کو سمجھایا۔ ایودھیا پور کے واسیوں نے جب یہ سماچار پایا۔ تو سب استری پُرش پرسن ہو کر دوڑے ۲۔

دَدھی دُربا روچن پھل پھولا ، نو تُلسی دل منگل مولا
بھر بھر ہیم تھار بھامنی ، گاوت چلیں سندھر گامنی

شری رام چندر جی کا سواگت کرنے کے لئے دہی، دوب گوروچن، پھل، پھول اور منگل کے مول نئے تلسی دل وغیرہ منگل مئے وستوؤں کو سونے کے تھالوں میں بھر بھر کر سہاگن استریاں ہاتھی کی سی مست چال سے گیت گاتی ہوئیں چلیں۔ ۳

جے جیسہیں تیسہیں اُٹھ دھاوہیں ، بال برِدھ کہہ سنگ نہ لاوہیں
ایک ایکنہہ کہہ بوجھہیں بھائی ، تُمہہ دیکھے دیال رگھورائی

جو جس حالت میں تھا وہ اسی حالت میں اٹھ دوڑا دیر ہو جانے کے ڈر سے بچوں اور بوڑھوں کو کوئی اپنے ساتھ نہیں لے جا رہا ہے۔ وہ ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ ہے بھائی! تم نے دیال شری رگھوناتھ جی کو دیکھا ہے؟ ۴

اودھ پُوری پربھو آوت جانی ، بھئی سکل سوبھا کے کھانی
بہئے سہاون تری بدھ سمیرا ، بھئے سرجو اتی نِرمل نیرا

پربھو کو آتے جان کر ایودھیا پوری سمپورن شوبھاؤں کی کھان ہو گئی۔ تینوں طرح کی (شیتل مند سگندھت) شدھ وایو بہنے لگی۔ سرجو ندی کا جل بہت ہی نرمل ہو گیا۔ ۵

دوہا

ہرشت گُر پرجن انج بھو سُر برِند سمیت
چلے بھرت من پریم اتی سنمکھ کرپا نکیت

گرو وششٹ جی، کٹمبی، چھوٹے بھائی شترگھن اور برہمن منڈلی سمیت پرسن ہو کر بھرت جی انتہائی پریم بھرے من سے کرپا ندھان شری رام چندر جی پیشوائی کے لئے چلے۔ ۲

بہتک چڑھیں اٹارنہہ نِرکھہیں گگن بمان
دیکھ مدھر سُر ہرشت کرہیں سمنگل گان

بہت سی استریاں چوباروں پر چڑھی ہوئی آکاش میں بیمان دیکھ رہی ہیں اور اسے دیکھ کر خوشی کے مارے میٹھے سندر سُر سے منگل گیت گا رہی ہیں۔ ۳

راکا سسی رگھوپتی پُر سندھو دیکھ ہرشان
بڑھیو کولاہل کرت جنُ ناری ترنگ سمان

شری رگھوناتھ جی پورنماشی کے چندرماں ہیں۔ اودھ پور سمندر ہے۔ جو اس پورن چندرماں کو دیکھ کر خوشی کے مارے شور و غل کرتا ہوا اس کی اور بڑھ رہا ہے۔ ادھر ادھر دوڑتی ہوئی منش جیسی استریاں مانو اس سمندر کی لہریں ہیں۔ ۴

چوپائی

اہاں بھانو کُل کمل دواکر ، کپنہہ دکھاوت نگر منوہر
سُنو کپیس انگد لنکیسا ، پاون پوری رُچر یہ دیسا

ادھر سورج کُل روپی کملوں کو کھلانے والے سورج شری رام چندر جی بیمان پر سے بانروں کو منوہر نگر دکھلا رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں ہے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سکھ دینے والے اور دیوتاؤں اور مُنی جنوں کے رکھشک (محافظ) رگھوکُل کے سرتاج شری رام چندر جی بخیریت آ گئے ہیں۔ ۲

رپُو رن جیت سُجس سُرگاوت، سیتا سہت انُج پربھو آوت
سُنت بچن بسرے سب دُوکھا، ترشاونت جمی پائے پیوشا

وُشمن کو یُدھ میں جیت کر سیتا جی اور لچھمن جی سمیت پربھو شری رام جی آ رہے ہیں۔ دیوتا اُن کے سُندر یش کا گُن گان کر رہے ہیں۔ یہ سُن کر بھرت جی کے من کا سارا سنتاپ مٹ گیا۔ مانو کسی پیاسے پُرش کو امرت مل گیا ہو۔ ۳

کو تُمہ تات کہاں تے آئے، موہی پرم پریہ بچن سُنائے
مارُت سُت میں کپی ہنومانا، نام مور سُنو کرپا ندھانا

بھرت جی نے پوچھا۔ ہے تات! تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو؟ تم نے مجھے بہت ہی پیارے آنند دینے والے بچن سنائے۔ ہنومان جی نے کہا۔ ہے کرپا ندھان! سُنئے، میں پَون کا پُتر ہوں اور جاتی کا بانر ہوں، میرا نام ہنومان ہے۔ ۴

دین بندھو رگھوپتی کر کِنکر، سُنت بھرت بھینٹیو اُٹھ سادر
مِلت پریم نہیں ہردے سماتا، نین سروت جل پُلکت گاتا

دین بندھو شری رگھوناتھ جی کا میں سیوک ہوں۔ یہ سُن کر بھرت جی کو مل کر اتنا پریم بڑھا کہ ہردے میں سماتا ہی نہیں۔ آنکھوں سے پریم اور آنند کے آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی اور شریر کی روئیں کھڑی ہو گئیں۔ ۵

کپی تو درس سکل دُکھ بیتے، ملے آج موہی رام پریتے
بار بار بوجھی کُشلاتا، تو کہہ دیوں کاہ سُنو بھراتا

بھرت جی نے کہا۔ ہے ہنومان! تمہارے درشن کر کے میرے سارے کلیش مِٹ گئے ہیں۔ مانو مجھے آج شری رام جی مل گئے۔ بھرت جی نے بار بار ہنومان جی سے شری رام جی کی خیریت پوچھی اور کہا ہے بھائی! سنو، اس منگل سندیش کو سنانے کا عوضانہ تمہیں کیا دوں؟ ۶

ایہی سندیس سرس جگ ماہیں، کر بچار دیکھیوں کچھو ناہیں
ناہن تات اُرن میں توہی، اب پربھو چرت سُناوہو موہی

اس سندیش کا عوضانہ دینے کے لئے اس کے برابر دُنیا میں کوئی بھی پدارتھ نہیں ہے۔ میں نے یہ وچار کر دیکھ لیا ہے۔ اس سے

ہے تات! تمہارے اس احسان کا بدلہ میں کسی طرح نہیں چکا سکتا۔ اب مجھے تم پربھو کا سمال سناؤ۔ ۷

تب ہنومنت نائے پد ماتھا، کہے سکل رگھوپتی گُن گاتھا
کہو کپی کبہوں کرپال گوسائیں، سمرہیں موہی داس کی نائیں

تب ہنومان جی نے بھرت جی کے چرنوں میں سر جھکایا اور انہیں شری رگھوناتھ جی کی ساری گُن گاتھا کہی۔ بھرت جی نے پوچھا۔ ہے ہنومان! کہو کرپالو سوامی شری رام چندر جی کبھی اس داس کو بھی یاد کیا کرتے ہیں؟

چھند

نج داس جیوں رگھوبنس بھوشن کبہوں مم سمرن کریو
سُن بھرت بچن بنیت اتی کپی پُلک تن چرنن پریو
رگھوبیر نج مُکھ جاسُ گُن گن کہت اگ جگ ناتھ جو
کاہے نہ ہوئے بنیت پرم پُنیت سدگُن سندھو سو

رگھوونش کے سرتاج شری رام چندر جی اپنے سیوکوں کی طرح کیا کبھی میرا سمرن کیا کرتے ہیں؟ بھرت جی کے انتہائی ملائمت بھرے بچنوں کو سُن کر ہنومان جی کے شریر کے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور وہ بھرت جی کے چرنوں میں گر پڑے۔ وہ من ہی من میں کہنے لگے کہ جو چراچر جگت کے سوامی ہیں، وہ شری رگھوبیر جی بھی اپنے مُکھار بند سے جن کے گُن گن کا ورنن کیا کرتے ہیں، وہ بھرت جی ایسے کومل سوبھاؤ، پرم پوتر اور سدگُنوں کے سمندر کیوں نہ ہوں؟

دوہا

رام پران پریہ ناتھ تمہیں ستیہ بچن مم تات
پُنی پُنی ملت بھرت سُن ہرش نہ ہردے سمات

ہنومان جی نے کہا ہے ناتھ! آپ شری رام جی کو پرانوں کے سمان پیارے ہو۔ ہے تات! میں بالکل سچ کہتا ہوں۔ یہ سُن کر بھرت جی بار بار ہنومان جی کو گلے لگاتے ہیں۔ اُن کے ہردے میں آنند سماتا ہی نہیں (اربھات وہ خوشی کے مارے پھولے نہیں سماتے)۔ ۲

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

مگن ہیں۔

بسن ہوئیں سُندر سکل من پرسن سب کیر
پربھو آگون جناو جنُن نگر رمیہ چہُنشہ پھیر

شگون ہی سب سُندر منگل ہونے لگے، سب کے من پرسن ہو گئے۔ ایودھیا پوری بھی چاروں طرف سے پریم سہاونی ہو گئی مانو یہ سب علامات پربھو کے پدھارنے کی خبر دے رہی ہیں

کوسلیا آدی ماتُن من آنند اس ہوئے
آئیو پربھو شری انج جُت کہن چہت اب کوئے

کوشلیا آدی سب ماتاؤں کے من میں ایسا آنند ہو رہا ہے جیسے اب کوئی آ کر سیتا جی اور لکشمن جی سمیت پربھو شری رام چندر جی کے پدھارنے کا شبھ سندیش کہنا ہی چاہتا ہو۔

بھرت نین بھُج دچھن پھرکت بارہی بار
جان سگن من ہرش اتی لاگے کرن بچار

بھرت جی کی داہنی آنکھ اور دائیاں بازو بار بار پھڑک رہے ہیں ایسے شبھ شگن جان کر من میں پرسن ہو کر بھرت جی وچار کرنے لگے

چوپائی

رہیو ایک دن اودھی ادھارا ، سمجھت من دکھ بھیو اپارا
کارن کون ناتھ نہیں آئیو ، جان کٹل کدھوں موہی بسرائیو

آہا! لکشمن جی بڑے دھنیہ اور خوش نصیب ہیں جو شری رام چندر جی کے چرن اروند سے کبھی الگ نہیں ہوتے۔ مجھے تو کپٹی اور کٹل جان کر پربھو اپنے ساتھ نہیں لے گئے۔ سو

جوں کرنی سمجھے پربھو موری ، نہیں نستار کلپ ست کوری
جن اوگُن پربھو مان نہ کاؤ ، دین بندھو اتی مردل سبھاؤ

اگر پربھو میری کرنی (عملوں) پر وچار کریں تو سو کروڑ کلپوں تک بھی میرا چھٹکارہ نہیں ہو سکتا۔ لیکن مجھے صرف ایک بات کا بھروسہ ہے کہ دین بندھو اور نرم سوبھاؤ والے پربھو اپنے سیوکوں کے عیبوں کی طرف نہیں دیکھتے۔ ۲

ہو رہے جیہ بھروس ورڑھ مونہی ، ملیہیں رام سگن شبھ ہوئی
بیتیں اودھی رہہیں جوں پرانا ، ادھم کون جگ موہی سمانا

کیونکہ شبھ شگن ہو رہے ہیں۔ اس لئے مجھے پکا وشواس ہے کہ شری رام جی ضرور ملیں گے۔ لیکن اگر میعاد پوری ہونے پر بھی پربھو نہ ملے اور میں زندہ رہا۔ تو دُنیا میں میرے برابر نیچ اور کون ہوگا؟ ۴

دوہا

رام برہ ساگر مہنہ بھرت مگن من ہوت
بپر روپ دھر پون ست آئے گیو جن پوت

شری رام جی کے دیوگ روپی سمندر میں بھرت جی کا من ڈوب رہا تھا۔ اسی سمے پون کمار شری ہنومان جی برہمن کا روپ بنا کر وہاں اس پرکار آ گئے۔ مانو انہیں ڈوبنے سے بچانے کے لئے کشتی آ گئی ہو۔

بیٹھے دیکھ کساسن جٹا مکٹ کرس گات
رام رام رگھوپتی جپت سروت نین جل جات

ہنومان جی نے دیکھا کہ بھرت جی کشاسن پر بیٹھے ہیں۔ سر پر جٹاؤں کا مکٹ ہے، شریر دُبلا ہو گیا ہے۔ وہ اپنے مکھ سے "رام رام رگھوپتی" کا جپ کر رہے ہیں اور کمل کے سمان سُندر آنکھوں سے پریم آنسو بہا رہے ہیں۔

چوپائی

دیکھت ہنومان اتی ہرشیو ، پلک گات لوچن جل برشیو
من مہہ بہت بھانت سکھ مانی ، بولیو شرون سُدھا سم بانی

انہیں دیکھتے ہی ہنومان جی بہت پرسن ہو گئے۔ ان کا شریر پلکت ہو گیا اور نیتروں سے پریم آنسو بہنے لگے۔ من میں بہت پرکار سے سُکھ مان کر وہ کانوں کے لئے امرت کے سمان میٹھی بانی بولے

جاس برہ سوچہو دن راتی ، رٹہو نرنتر گن گن پانتی
رگھوکل تلک سجن سکھ داتا ، آئیو کُشل دیو منی ترانا

جن کے ویوگ میں آپ دن رات گھُلتے رہتے ہیں اور جن کے گن گنوں کی قطاروں کو آپ ہمیشہ رٹتے رہتے ہیں۔ وہ سجن پرشوں کو

اُتر کانڈ

ساتواں سوپان

شلوک

کیکی کنٹھ ابھنیلم سُر ور بلسّت وپر پاد ابج چنہنم
شوبھاڈھیم پیت وستر م سرسج نینم سرود اسپر ستنم
پانو ناراچ چاپم کپی نکر یُتم بندھنا سیوییانم
نومی ایڈیم جانکی اِیشم رگھو ورم اَنشم پُشپک آرُوڈھ رامم

مور کی گردن کی چمک کے سمان شیام رنگ، دیوتاؤں میں سر شیشٹھ، برہمن بھرگو کے پاؤں کے نشان سے شوبھا پا رہی سُندر چھاتی والے، شوبھا سے بھرپور، پیلے وستر پہنے، کمل نیتر سدا پرم پرسن ہاتھوں میں دھنش اور بان دھارن کئے ہوئے، بانروں کی ٹولی کو ساتھ لئے ہوئے، لکشمن جی جن کی سیوا کرتے ہیں، تعریف کے قابل جانکی جی کے سوامی، رگھو کل کے تاج پشپک بمان پر چڑھے ہوئے شری رام چندر جی کو میں سدا نمسکار کرتا ہوں۔ ۱

کوسلیندر پد کنج منجلو ، کومل ابج مہیش بندتو
جانکی کر سروج لالتو ، چنتکسیہ من بھرنگ سنگنو

اودھ پوری کے سوامی شری رام جی کے سندر اور کومل دونو چرن کملوں کو برہما جی اور شیو جی پرنام کرتے ہیں، اور جانکی جی اپنے کملوں کے سمان سُندر ہاتھوں سے جن کی سیوا کیا کرتی ہیں۔ وہ چرن کمل اُن کا سمرن کرنیوالے بھگتوں کے من رُوپی بھونرے کے سدا کے ساتھی ہیں۔ ارتھات سمرن کرنیوالے بھگتوں کا من رُوپی بھونرا سدا اُن چرن کملوں میں لبھا رہتا ہے۔ ۲

کُند اندُو درگور سُندرم ، امبکا پتم ابھیشٹ سدّھدم
کارُونیک کل کنج لوچنم ، نومی شنکرم اننگ موچنم

کُند کے پھول، چندرما اور شنکھ کے سمان سُندر گورے رنگ والے، جگت ماتا شری پاربتی جی کے پتی، من چاہے پھلوں کے دینے والے، دین دُکھیوں پر دیا کرنیوالے، سُندر کمل کے سمان نیتروں والے اور کامدیو سے چھڑاتے والے بھگوان شیو جی مہاراج کو میں نمسکار کرتا ہوں۔

دوہا

رہا ایک دن اودھی کراتی آرت پُرلوگ
جہنہ تہنہ سوچہیں ناری نر کرس تن رام بیوگ

چودہ سال کے پُورا ہو جانے میں جب ایک دن باقی رہ گیا، تو بھگوان شری رام جی کے ایودھیا پدھارنے کی کوئی خبر نہ پا کر ایودھیا کے لوگ بہت بے چین ہو گئے۔ شری رام جی کے ویوگ میں دُبلے ہو رہے ایودھیا کے نر ناری اِدھر اُدھر سوچ میں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

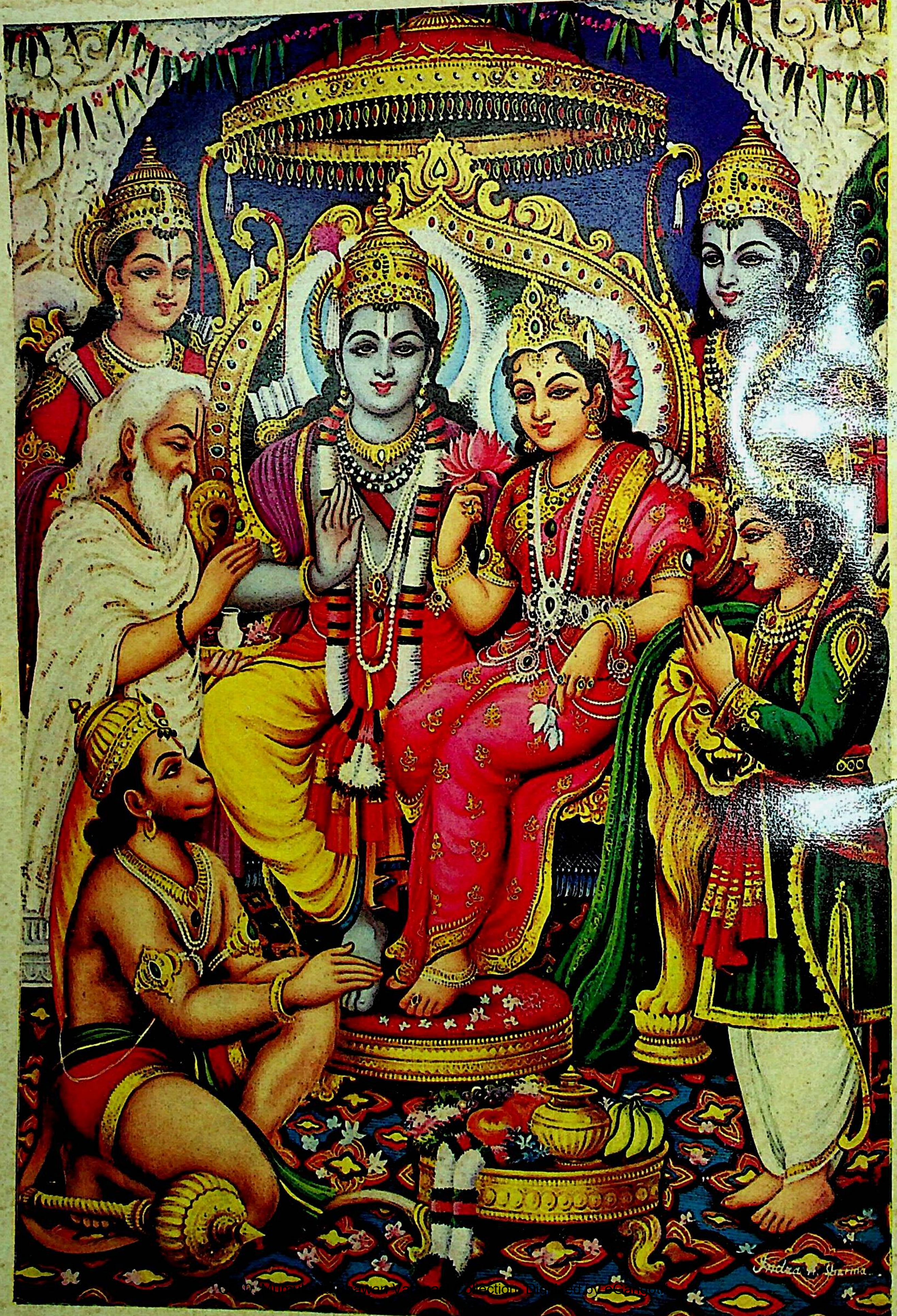

No. 615

نے سُناکر پربھو آ گئے ۔ تب اُنہوں نے سب لوگوں کو بُلا کر ناؤ تیار کرنے کو کہا۔

شری ناگھ جان تب آیو ۔ اُتر بیوتٹ پربھو آیس پایو
تب سیتا پوجی سُرسری ۔ بہو پرکار پُنی چرنہہ پری

اتنے ہی میں ہی بمان گنگا جی کو پار کر آیا ۔ پربھو کی آگیا پاکر بمان کنارے پر اُترا ۔ تب سیتا جی نے بہت پرکار گنگا جی کی پوجا کی ۔ اور گنگا جی کے پاؤں پر گر پڑیں۔

دینہہ اسیس ہرش من گنگا ۔ سُندری تواہی وات ابھنگا
سُنت گہاد ھایو پربیاکُل ۔ آئیو نکٹ پرم سُکھ سنکُل

گنگا جی نے پرسن ہو کر سیتا جی کو آشیرواد دیا ۔ ہے سُندری! تمہارا سُہاگ اٹل ہو ۔ بھگوان کے کنارے پر اُترنے کی خبر سُن کر نشادراج گوہ پریم میں بے قرار ہو کر دوڑا ۔ پریم آنند میں بھرپور ہو کر پربھو کے پاس آیا۔

پربھو ہی سہت بلوک بیدیہی ۔ پریو اوقی تن سدھ نہیں تیہی
پرتیی چرم بلوک رگھو راق ۔ ہرش اُٹھائے لیئو اُر لائی

اور شری جانکی جی سمیت پربھو رام چندر جی کو دیکھ کر وہ آنند میں مگن ہو کر زمین پر گر پڑا اُسے شریر کی کچھ سُدھ نہ رہی ۔ شری رگھوناتھ جی نے اُس کے انتہائی پریم کو دیکھ کر اُسے اُٹھایا اور اپنی چھاتی سے لپٹا لیا۔

لیئو ہردے لائے کرپا ندھان سُجان رائے رماپتی
بیٹھار پرم سمیپ بُوجھی کُسل سو کر بینتی
اب کُسل پد پنکج بلوک برنچی سنکر سیبیہ جے

سُکھ دھام پُورن کام رام نمامی رام نمامی تے

کرپاندھان ، چتروں کے سرتاج ، لکشمی پتی بھگوان شری رام جی نے گوہ کو اپنی چھاتی سے لگا لیا ، اور بالکل اپنے پاس بٹھا کر اس کی خیریت پُوچھی ۔ وہ بینتی کرنے لگا ۔ کہ آپ کے جن چرن کملوں کی سیوا برہما جی اور شیو جی کرتے ہیں ۔ اُن کے درشن کر کے میں مہا آنند میں ہوں ۔ ہے ستیہ سنکلپ سُکھ کے دھام شری رام جی! میں

آپ کو نمسکار کرتا ہوں ۔ نمسکار کرتا ہوں۔

سب بھانت ادھم نشاد سو ہری بھرت جیوں اُر لائیو
متی مند تُلسی داس سو پربھو موہ بس بسرائیو
یہ راون اری چرتر پاون رام پد رتی پرد سدا
کام آدی ہر بگیان کر سُر سدھ مُنی گاویں مُدا

سب پرکار سے نیچ اُس نشادراج گوہ کو بھرت جی کی طرح پربھو شری رام جی نے سینے سے لگا لیا ۔ تُلسی داس جی کہتے ہیں ۔ کہ مجھ نیچ بُدھی نے اگیان کے وش ہو کر اس پربھو کو بھلا دیا ہے ۔ راون کے دشمن شری رام جی کا پوتر کرنے والا چرتر سدا اُن کے چرنوں میں پریم پیدا کرنے والا ہے ۔ یہ وشئے واسنا کو دُور کرنے والا اور تو لو دھ کر اہنے والا ہے ۔ دیوتا سدھ اور مُنی پرسن ہو کر اسے گاتے ہیں۔

سمر بجے رگھو بیر کے چرت جے سُنہیں سُجان
بیجے بیبیک بھُوتی نت تنہہ ہی دیہیں بھگوان

جو چتر پرش شری رام جی کی راون پر فتح پانے کی لیلا کو سُنتے ہیں ۔ اُن کو بھگوان سدا فتح گیان اور مال و متاع دیتے ہیں۔

یہ کلی کال ملائتن من کر دیکھو بچار تو تو
شری رگھو ناتھ نام تج ناہن آن ادھار

ارے من ! تو وچار کر کے دیکھ ۔ یہ کلجگ پاپوں کا گھر ہے ۔ اس کلجگ میں شری رگھوناتھ جی کے نام کو چھوڑ کر اُن پاپوں سے خلاصی پانے کا دوسرا اور کوئی سہارا نہیں ہے

مانس پارائن ستائیسواں وشرام

چھٹا سوپان سماپت ہوا

لنکا کانڈ سماپت ہوا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سیتا سہت کپ پاندھی سیتُو ہی کینہہ پرنام ۷۶

میں نے یہاں سمندر پر پل بندھوایا ۔ اور سُکھ کے دھام شری شِو جی کی مُورتی کی ستھاپنا کی ۔ اس کے بعد کرپا ندھان شری رام جی نے سیتا سمیت شِو جی کو پرنام کیا ۔

جہاں جہاں کپ پاس رگھوبِن کینہہ باس بشرام

سکل دکھائے جانکی ہی کہے سبہن کے نام

بن میں جہاں جہاں کرپا ساگر شری رام جی نے رہائش آرام کیا تھا ۔ وہ سب جگہیں پربھو نے جانکی جی کو دکھلائیں اور سب کے نام بتلائے ۔

تُرت بِمان تہاں چل آوا ۔ ڈنڈک بن جہنہہ پرم سُہاوا
کُمبھج آدی مُنی نایک نانا ۔ گئے رام سب کیں استھانا

بِمان جلدی ہی وہاں پہنچا جہاں کہ پرم سُندر ڈنڈک بن تھا ۔ اور یہاں اگست آدی بہت سے مُنیشور رہتے تھے ۔ شری رام سب مُنیوں کے آشرموں میں گئے ۔

سکل رِشنہہ سن پائے اسیسا ۔ چترکُوٹ آئے جگدیسا
تہنہ کر مُنِنہہ کیر سنتوشا ۔ چلا بِمان تہاں تے چوکھا

سب رِشیوں سے آشیرواد پاکر جگت کے سوامی شری رام جی چترکُوٹ پہنچے ۔ وہاں اپنے درشنوں سے سب مُنیوں کو خوشنُود کر کے پھر بِمان پر وہاں سے آگے تیزی کے ساتھ چلے ۔

بہُوری رام جانکی ہی دِکھائی ۔ جمنا کلی مل ہرنی سُہائی
پُنی دیکھی سُرسری پُنیتا ۔ رام کہا پرنام کرو سیتا

پھر رام جی نے کلیُگ کے پاپوں کو ناش کرنے والی سُندر جمنا جی کے سیتا جی کو درشن کرائے ۔ پھر پوتر گنگا جی کے درشن کئے شری رام جی نے کہا ۔ ہے سیتا ! گنگا جی کو پرنام کرو ۔

تیرتھ پتی پُنی دیکھو پریاگا ۔ نِرکھت جنم کوٹ اگھ بھاگا
دیکھو پرم پاونی پُنی بینی ۔ ہرنی سوگ ہری لوک نِسینی
پُنی دیکھو اودھ پُری اتی پاونی ۔ تری بدھ تاپ بھو روگ نساونی

پھر تیرتھ راج پریاگ کو دیکھو جس کو دیکھنے سے کروڑوں جنموں کے پاپ بھاگ جاتے ہیں ۔ پھر پرم پوتر تروینی جی کو دیکھو ۔ جو سب کلیشوں کو دُور کرتی ہے ۔ اور برہم لوک کو لے جانے کے لئے سیڑھی کے سمان ہے ۔ پھر پرم پوتر ایودھیا پُری کو دیکھو ۔ جو ادھیاتمک ، ادھی دیوِک ، ادھی بھوتک تینوں پرکار کے دُکھوں اور جنم مرن روپی روگ کا ناش کرنے والی ہے ۔

سیتا سہت اودھ کہنہ کینہہ کرپال پرنام

سجل نین تن پُلکِت پُنی پُنی ہرشت رام ۸

پھر سیتا جی سمیت شری رام چندر جی کرپالو پربھو نے اودھ پُری کو پرنام کیا ۔ نیتروں میں آنسو بھر کر پُلکِت شریر ہو کر شری رام جی اودھ پُری کو دیکھ کر بار بار پرسن ہو رہے ہیں ۔

پُنی پربھو آئے تری بینی ہرشت مجّن کینہہ

کپنہہ سہت بپرنہہ کہنہ دان بِبِدھ بِدھی دینہہ

پھر تروینی میں آ کر پرسن ہو کر پربھو شری رام جی نہائے اور بانروں سمیت برہمنوں کو طرح طرح کے دان دیئے ۔

پربھو ہنومنت ہی کہا بُجھائی ۔ دھر بٹ روپ اودھ پُر جائی
بھرت ہی کُسل ہماری سنائیہو ۔ سماچار لے تم چل آئیہو

اس کے بعد پربھو شری رام جی نے ہنومان جی کو سمجھا کر کہا کہ تم برہمچاری کا بھیس بنا کر ایودھیا پُری کو جاؤ ۔ بھرت جی کو ہماری خیریت کا پتہ دے کر جلدی چلے آنا ۔

تُرت پون سُت گونت بھیئو ۔ تب پربھو بھردواج پہیں گیئو
نانا بِدھی مُنی پُوجا کینی ۔ اَستُتی کر پُنی آسِش دینی

پون کمار شری ہنومان جی شری رام جی کی آگیا پاکر فوراً روانہ ہو پڑے ۔ تب پربھو شری رام چندر جی بھردواج مُنی کے پاس آئے ۔ مُنی نے بھگوان شری رام جی کی بہت طرح سے پُوجا کی ۔ اور پھر انہیں آشیرواد دیا ۔

مُنی پد بندی جُگل کر جوری ۔ چڑھ بِمان پربھو چلے بہوری
اِہاں نِشاد سُنا پربھو آئے ۔ ناو ناو کہنہ لوگ بُلائے

دونوں ہاتھ جوڑ کر شری رام جی نے مُنی بھردواج کے چرنوں میں پرنام کیا ۔ پھر بِمان پر چڑھ کر آگے چلے ۔ اِدھر جب نِشادراج

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جی! آپ تینوں لوکوں کے اشیور ہیں۔ ہم بانروں کو دین دکھی جان کر ہی آپ نے ہم سب کو نونہال کیا ہے۔

مُن پر بھُو بچن لاج ہم مر رہیں۔ مسک کہوں کہوں کہ کہ نہ پتی ہنت کہیں
دیکھو رام رُخ باز بچیپ۔ پر پریم ہن نہیں گرہ سکے اچھا ہے پربھُو! آپ کے بچن سن کر ہم شرمندگی کے مارے مرے رہے ہیں۔ کیا کبھی ناچیز مچھر بھی پکشی راج گرڑ کا کچھ اُپکار کر سکتا ہے؟ لیشنے اور شری رام جی کو پرسن دیکھ کر باز اور بھالو پریم میں مگن ہو گئے۔ وہ پربھو کو چھوڑ کر بالکل گھر نہیں جانا چاہتے۔

پربھُو پریرت کپی بھالو سب رام رُوپ اُر راکھ

ہرش لشاد سہت چلے تبے ببدھ بدھی بھاش

لیکن پربھُو کے سمجھانے پر سب باز اور بھالو شری رام چندر جی کے رُوپ کا ہردے میں دھیان دھر کر اور بہت طرح سے بنتی کر کے خوشی (اس لیے کہ ہمیں بھگوان کی سیوا کرنے کا شبھ موقع ملا تھا) اور غم (اس لیے کہ اب ہم بھگوان سے جدا ہو رہے ہیں) کے ملے جلے جذبات لے کر گھر کو چلے۔

کپی پتی نیل ریچھ پتی انگد نل ہنومان

سہت بھبیشن اپر جے جوتھپ کپی بلوان

بانر راج سگریو، نیل، جامونت، انگد، نل اور ہنومان اور بھبیشن سمیت اور بھی جو جو بلوان باز سیناپتی ہیں۔

کہہ نہ سکیں کچھ پریم بس بھر بھر لوچن باری

سنمکھ چتو ہیں رام تن تین نمیش نواری

پریم کے مارے وہ کچھ بول نہ سکے۔ ان کے نیتروں سے ویگ کے آنسوؤں کی جھڑی لگ رہی ہے۔ وہ سب ٹکٹکی لگائے سکتے کی حالت میں شری رام جی کے مُکھ کی طرف دیکھ رہے ہیں۔

اتشیہ پریتی دیکھ رگھورائی۔ لینہے سکل بمان چڑھائی
من مہنہ بپر چرن سر نایو۔ اُتر دیسی ہی بمان چلایو

اُن کے انتہائی پریم کو دیکھ کر شری رگھوناتھ جی نے اُن سب کو بمان پر چڑھا لیا۔ اس کے بعد من ہی من میں برہمنوں کے چرنوں میں سر نوا کر اُتر کی طرف بمان کو چلایا۔

چلت بمان کولاہل ہوئی۔ جے رگھوبیر کہے سب کوئی
سنگھاسن اتی اُچ منوہر۔ شری سمیت پربھُو بیٹھے تا پر

بمان چلتے ہوئے بڑا شور و غل ہوا۔ سب کوئی شری رگھوویر جی کی جے کہہ رہے ہیں۔ بمان میں ایک بہت ہی اونچا منوہر سنگھاسن تھا۔ اس پر شری رام چندر جی سیتا سمیت بیٹھ گئے۔

راجت رام سہت بھامنی۔ میرُو سرنگ جنُ گھن دامنی
رُچر بمان چلیو اتی آتُر۔ کینہی سمن برشٹی ہرشے سُر

پتنی کے ساتھ شری رام جی ایسے شوبھا پا رہے ہیں، مانو سمیرُو پربت کی چوٹی پر بجلی کے ساتھ نیلا بادل براجمان ہو۔ سندر بمان بڑی تیز رفتار سے چلا۔ دیوتا پرسن ہو کر پھول برسانے لگے۔

پرم سُکھد چل ترِبدھ بیاری۔ ساگر سر سر نرمل باری
سگن ہوہیں سندر چہُ پاسا۔ من پرسن نرمل نبھ آسا

تین پرکار کی (شیتل، مند، سُگندھت) پرم سُکھ دینے والی ہوا چلنے لگی۔ سمندر، تالاب اور ندیوں کا جل نرمل ہو گیا۔ چاروں طرف سندر شگن ہونے لگے۔ سب کے من پرسن ہیں آکاش اور اطراف نرمل ہیں۔

کہہ رگھوبیر دیکھو رن سیتا۔ لچھمن اہاں ہتیو اندر جیتا
ہنومان انگد کے مارے۔ رن مہی پرے نشاچر بھارے

شری رگھوویر جی نے کہا۔ اے سیتا! دیکھو۔ یہاں اس جگہ رن بھومی میں لکشمن نے اندر کو جیتنے والے میگھ ناد کو مارا تھا۔ ہنومان اور انگد کے مارے ہوئے یہ بڑے بڑے بھاری آکار والے راکشس یودھا رن بھومی میں پڑے ہیں۔

کنبھ کرن راون دوو بھائی۔ اہاں ہتے سُر مُنی دکھدائی

دیوتاؤں اور منیوں کو دُکھ دینے والے کنبھ کرن اور راون دونوں بھائی یہاں مارے گئے۔

اہاں سیتُو باندھیوں اُر تھاپیوں سو سُکھ دھام

سنت بھبھیشن بچن رام کے، ہرش گہے پد کرپا دھام کے
بانر بھالو سکل ہرشانے، گہے پربھو پد گن بمل بکھانے

شری رام چندر جی کے بچن سنتے ہی بھبھیشن نے پرسن ہو کر کرپا کے دھام شری رام چندر جی کے پاؤں پکڑ لئے سبھی بھالو اور بانر پرسن ہو گئے۔ اور پربھو کے پاؤں پکڑ کر اُن کے سُندر گُنوں کا گان کرنے لگے۔

بہوری بھبھیشن بھون سدھایو۔ منی گن بسن بمان بھرائیو
لے پشپک پربھو آگیں راکھا۔ ہنس کر کرپاسندھو تب بھاکھا

پھر بھبھیشن جی راج محل کو گئے۔ اور رتنوں سے بھر کر اور امبروں سے بھر کر پشپک بمان کو پربھو شری رام جی کے سامنے لا کر رکھا تب کرپا کے سمندر شری رام چندر جی نے ہنس کر کہا۔

چڑھ بمان سنو سکھا بھبھیشن۔ گگن جائے برشہو پٹ بھوشن
نبھ پر جائے بھبھیشن تب ہی۔ برش دیئے منی امبر سب ہی

ہے مِتر بھبھیشن! سنو۔ تم بمان پر چڑھ کر آکاش میں جا کر امبروں اور رتنوں اور گہنوں کو برسا دو۔ پربھو کی آگیا پاتے ہی بھبھیشن جی نے بمان پر چڑھ کر آکاش سے سب منی اور امبروں کی بارش کر دی۔

جوئی جوئی من بھاوے سوئی لیہیں۔ منی مکھ میل ڈار کپی دیہیں
ہنسے رام شری انج سمیتا۔ پرم کوتکی کرپا نکیتا

جس کے من کو جو پسند آتا ہے۔ وہ وہی لے لیتا ہے منیوں کو منہ میں ڈال کر اور پھر یہ جان کر کہ یہ کوئی کھانے کی چیز نہیں۔ بانر زمین پر پھینک دیتے ہیں۔ یہ تماشہ دیکھ کر پرم مایا وی کرپا ندھان پربھو شری رام جی لکشمن جی اور سیتا جی سمیت ہنسنے لگے۔

منی جیہی دھیان نہ پاوہیں نیتی نیتی کہہ بید
کرپا سندھو سوئی کینہہ بن کرت انیک بنود

دھیان یوگ کر کے بھی منی جن جن بھگوان کو نہیں پاتے۔ وید جن کو نیتی نیتی (یہ بھی نہیں یہ بھی نہیں) کہتے ہیں وہی کرپا کے سمندر شری رام چندر جی بانروں کے ساتھ طرح طرح کے کھیل تماشے کر رہے ہیں۔

اُما جوگ جپ دان تپ نانا مکھ برت نیم
رام کرپا نہیں کرہیں تس جس نشکیول پریم

شو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! بہت طرح کے یوگ جپ، دان، تپ، یگیہ، برت اور نیم کرنے پر بھی شری رام چندر جی ویسی کرپا نہیں کرتے جیسی وہ اننیہ (نجیوم) پریم ہونے پر کرتے ہیں۔

بھالو کپنہہ پٹ بھوشن پائے۔ پہر پہر رگھوپتی پہیں آئے
نانا جنس دیکھ سب کیسا۔ پنی پنی ہنست کوسلادھیسا

بھالو اور بانروں نے کپڑے پائے اور گہنے پہنے تب وہ گہنے کپڑوں سے سج دھج کر شری رگھوناتھ جی کے پاس آئے۔ بہت سی جاتیوں کے بانروں کو دیکھ کر اودھ پتی رام بار بار ہنس رہے ہیں۔

چتئے سبنہہ پر کینہی دایا۔ بولے مردل بچن رگھورایا
تمہرے بل میں راون مارئیو۔ تلک بھبھیشن کہہ پنی ساریو

شری رگھوناتھ جی نے سب کو کرپا درشٹی سے دیکھ کر سب پر دیا کی۔ پھر مدھو کومل بچن بولے ہے بانر اور بھالو! تمہاری طاقت سے ہی میں نے راون کو جیتا اور مار ہے اور بھبھیشن کو لنکا کا راج تلک کیا۔

نج نج گرہ اب تمہہ سب جاہو۔ سمرہو موہی ڈرپہو جن کاہو
سُنت بچن پریماکل بانر۔ جوری پانی بولے سب سادر

اب تم سب اپنے اپنے گھر جاؤ۔ میرا سمرن کرتے رہنا کسی سے ڈرنا نہیں۔ یہ بچن سُن کر بانر پریم کے مارے دیاکل ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کر بڑے ادب سے بولے

پربھو جوئی کہہو تمہہ سبہی سہاوا۔ ہم رہی ہوت بچن سن بورا
دین جان کپی کئے سناتھا۔ تمہہ ترے لوک ایس رگھوناتھا

ہے پربھو! آپ جو کچھ بھی کہیں۔ وہ سب آپ کو سہاتا ہے۔ لیکن آپ کے بچن سُن کر ہم کو موہ ہوتا ہے۔ ہے رگھوناتھ

پرتھوی منڈل کے شرنگار ہیں۔ تلسی بوانوں کے سوامی ہیں۔ اور جنم مرن روپی بھاری بھئے کو چور چور کرنے والے ہیں۔

ناتھ جبہیں کوسل پرس ہوئیہی تلک تمہار
کرپا سندھو میں آئب دیکھن چرن اُدار

ہے ناتھ! جب اجودھیا پری میں آپ کا راج تلک ہوگا تب ہے کرپا کے سمندر! میں آپ کے اُدار چرن کو اُس وقت دیکھنے کے لئے آؤں گا۔

کرِ بنتی جب سمبھو سدھائے۔ تب پربھو نکٹ بھبھیشن آئے
ناۓ چرن سر کہہ مردو بانی۔ بنیے سنہو پربھو سارنگ پانی

جب بنتی کر کے شوجی چلے گئے۔ تب بھبھیشن جی پربھو شری رام جی کے پاس آئے۔ انہوں نے پربھو کے چرنوں میں سر جھکا کر میٹھی بانی سے کہا۔ ہے شارنگ دھنش دھاری پربھو! میری پرارتھنا سنئے:

سکل سدل پربھو راون مار یو۔ پاون جس تری بھون لستار یو
دین ملین ہین متی جاتی۔ مو پر کرپا کینہہ بہو بھاتی

آپ نے کل پریوار سمیت اور فوج سمیت راون کو ہلاک کر دیا۔ اور تینوں لوکوں میں اپنے پوتر یش کو پھیلا دیا۔ مجھ جیسے۔ دین پاپی، بدھی ہین اور نیچ راکشس پر آپ نے بہت کرپا کی ہے۔

اب جن گرہ پنیت پربھو کیجے۔ مجن کرئیے سمر شرم چھیجے
دیکھ کوس مندر سمپدا۔ دیہو کرپال کپنہ کہ مُدا

اب ہے ناتھ! آپ اِس سیوک کے محل کو پوتر کیجئے۔ اور وہاں جا کر اشنان کر کے یدھ کی ساری تھکاوٹ کو دور کیجئے۔ خزانہ مال و متاع پر کرپا درشٹی کیجئے۔ اور اُن کو پرسن ہو کر اپنی مرضی الموسار بانروں میں بانٹ دیجئے۔

سب بدھی ناتھ موہی اپنا ئیے۔ پنی موہی سہت اودھ پر جائیے
سُنت بچن مردو دین دیالا۔ سجل بھئے دوؤ نین بسالا

ہے ناتھ! مجھے سب طرح سے آپ اپنا سیوک بنا لیجئے۔ مجھے ساتھ لے کر اجودھیا پری کو پدھاریئے۔ بھبھیشن

کے کومل بچن سُن کر دینا پال پربھو شری رام جی کے وشال نیتروں میں آنسو ڈبڈبا آئے۔

تور کوس گرہ مور سب ستیہ بچن سنو بھرات
بھرت دسا سمرت موہی نمش کلپ سم جات

شری رام جی نے کہا۔ ہے بھراتا! سُنئے۔ میں بالکل سچ کہتا ہوں۔ تمہارا خزانہ اور گھر سب میرا ہی ہے۔ لیکن بھرت کی حالت کو یاد کر کے مجھے ایک ایک پل یُگ کے برابر گزر رہا ہے

تاپس بھیش گات کرس جپت نرنتر موہی
دیکھوں بیگ سو جتن کرو سکھا نہورؤں توہی

تپسوی کے بھیس میں کمزور شریر سے بھرت سدا میرا نام کا جپ کر رہا ہے۔ ہے متر! تم کوئی ایسا اُپائے کرو جس سے میں بھرت کو جلدی دیکھ سکوں۔ اس کام کے لئے میں تمہارا بہت ہی مشکور ہوں گا۔

بیتیں اودھی جاؤں جوں جیئت نہ پاؤں بیر
سمرت انج پریتی پربھو پنی پنی پلک سریر

اگر میں چودہ برس کی میعاد ختم ہو جانے کے بعد ایک دن کی بھی دیر کر کے جاؤں تو بھرت کو زندہ نہ پاؤں گا۔ چھوٹے بھائی بھرت جی کے سچے پریم کا سمرن کر کے شری رام جی کے شریر کی روئیں بار بار کھڑی ہو رہی ہیں۔

کریہو کلپ بھر راج تمہہ موہی سمرہو من ماہیں
پنی مم دھام پایہو جہاں سنت سب جاہیں

شری رام جی نے پھر کہا۔ ہے بھبھیشن! تم کلپ بھر راج کرنا۔ من میں سدا میرا سمرن کرتے رہنا۔ پھر تم میرے اُس پرم دھام کو پا جاؤ گے۔ جہاں کہ سب سنت نہاتما جاتے ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سُدھا برشٹی بھیے دیو دل اوپر۔ جیئے بھالو کپی نہیں رجنی چر

اندر نے امرت برشا کر کے بانروں اور بھالوؤں کو زندہ کر دیا۔ وہ سب پرسن ہو کر اٹھے اور پربھو شری رام جی کے پاس آئے۔ امرت کی بارش دونوں دلوں پر ہوئی لیکن ریچھ بانر ہی زندہ ہوئے۔ راکشش نہیں۔

راما کار بھئے تنہ کے من۔ مکت بھئے چھوٹے بھو بندھن
سُر انش سک سب کپی اور ریچھا۔ جیئے سکل رگھوپتی کی اِچھا

شری رام چندر جی سے ویر بھاو رکھنے کے کارن راکشسوں کے من میں ہر وقت شری رام جی کی مورت بسی رہتی تھی۔ اس لئے سنسار بندھن سے چھوٹ کر وہ سب مکت ہو گئے۔ مگر بانر دیوتاؤں کے انش روپ تھے سو انہیں تو دویہ بھوگوں سے ہی پریتی تھی۔ اس لئے شری رگھوناتھ جی کی اچھیا سے وہ سب زندہ ہو گئے۔

رام سرس کو دین ہتکاری۔ کینہے مکت نساچر جھاری
کھل مل دھام کام رت راون۔ گتی پائی جو منی بر پاو ن

شری رام جی جیسا دین دکھیوں کا ہمدرد بھلا اور کون ہو سکتا ہے؟ جنہوں نے سارے راکشسوں کو مکت کر دیا۔ دُشٹ پاپوں کا گھر کام اندھ راون نے بھی وہ اُتم گتی پائی جو منیشوروں کے لئے دُرلبھ ہے۔

سمن برش سب سُر چلے چڑھ چڑھ رچر بمان

دیکھ سُاوسر پربھو پہیں آئیو سمبھو سجان۔ ہو

پھولوں کی بارش کر کے اپنے اپنے سندر بمانوں پر چڑھ کر سب دیوتا دیو لوک کو چلے۔ تب شبھ موقع جان کر چتر شو جی پربھو شری رام چندر جی کے پاس آئے۔

پرم پریتی کر جور جگ نلن نین بھر باری
پلکت تن گدگد گرا بنے کرت ترپراری

پریم پربم سے ہاتھ جوڑ کر کمل نیتروں میں آنسو بھر کر پلکت شریر اور گدگد بانی سے ترپراری شو جی پربھو سے بینتی

کرنے لگے۔

مام ابھی رکش یہ رگھو کل نایک، دھرت بر چاپ رچر کر سایک
موہ مہا گھن پٹل پر بھنجن۔ سنشے بپن انل سر رنجن

ہے شری رگھوناتھ جی! ہاتھوں میں سندر دھنش بان دھارن کئے ہوئے آپ میری رکشا کیجئے۔ آپ مہا اگیان روپی گھنے بادلوں کی گھٹاؤں کو اڑانے کے لئے آندھی ہیں شنکاؤں کے بن کو بھسم کرنے کے لئے اگنی ہیں۔ اور دیوتاؤں کو آنند دینے والے ہیں۔

اگن سگن گن مندر سندر۔ بھرم تم پربل پرتاپ دواکر
کام کرودھ مد گج پنچانن۔ بسہو نرنتر جن من کانن

آپ نرگن ہیں۔ سگن بھی ہیں۔ سندر گنوں کے بھنڈار ہیں۔ پرم سندر ہیں۔ اگیان روپی اندھیرے کو ناش کرنے والے تیجسوی اور پرتاپی سورج ہیں۔ کام کرودھ اور ابھیمان روپی ہاتھیوں کا ناش کرنے کے لئے آپ شیر کے سمان ہیں۔ ہے پربھو! آپ اس سیوک کے من روپی بن میں سدا نواس کیجئے۔

لشنے منورتھ پنج کنج بن۔ پربل تشار اُدار پار من
بھو باردھی مندر پرم دَر۔ بارئے تار ئے سنسرتی دُستر

وشئے کاماناؤں کے سموہ روپی کمل بن کا ناش کرنے کے لئے آپ کرلا کے کا جاڑا ہیں۔ آپ اُدار دل اور من کے منن شکتی سے پرے ہیں۔ سنسار سمندر کو متھن کرنے کے لئے آپ مندراچل پربت ہیں۔ آپ ہمارے جنم مرن روپی بھاری بھئے کو دور کیجئے۔ اور اس مہا کٹھن روپی سنسار ساگر سے پار کیجئے۔

سیام گات راجیو بلوچن۔ دین بندھو پرنارتی موچن
انج جانکی سہت نرنتر۔ بسہو رام نرپ مم اُر انتر
منی رنجن مہی منڈل منڈن۔ تلسی داس پربھو تراس کھنڈن

ہے شیام شریر! ہے کمل نیترا ہے دین بندھو اور شرناگتوں کو دکھ کے جال سے چھڑانے والے! ہے مہاراج رام چندر جی! آپ لکشمن اور جانکی سمیت سدا میرے ہردے کے اندر نواس کیجئے۔ آپ سیوکوں کو سکھ دینے والے ہیں۔ اور

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اور اُتم جیبھا والے! ہے راون کے ششترُو اور کرپالُو بھگوان! آپ کی بے پرتاپ نے راکشس دَل کو بے حال کر دیا۔

لنکیشن اتی بل گرب۔ کئے لبیہ سُر گندھرب
منی سدھ نر کھگ ناگ۔ ہٹھ پنتھہ سب کیں لاگ

لنکاپتی راون کو اپنی طاقت کا بہت ہی گھمنڈ تھا۔ اُس نے دیوتا اور گندھرو سب کو ہی اپنے آدھین کر رکھا تھا۔ اور رِشی منی سدھ، منش، پنچھی اور ناگ وغیرہ سبھی کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑ گیا تھا۔

پر درُوہ رت اتی دُشٹ۔ پائیو سو پھل پاپشٹ
اب سنہو دینبدیال۔ راجیو نین بسال

وہ سدا دوسروں کی بُرائی کرنے میں مگن رہتا تھا۔ اور جہاں دُشٹ تھا اُس پاپی نے ویسا ہی پھل پایا۔ ہے دینبدیال! سنئے۔ ہے کمل کے سمان بڑے نیتروں والے بھگوان! میری بنتی سنئے۔

موہی رہا اتی ابھیمان۔ نہیں کو موہی سمان
اب دیکھ پربھو پد کنج۔ گت مان پرد دُکھ پنج

مجھے بہت ہی ابھیمان تھا کہ میرے سمان دوسرا کوئی نہیں ہے۔ پر اب آپ کے چرن کملوں کو دیکھ کر دُکھوں کو دینے والا میرا وہ ابھیمان جاتا رہا۔

کوؤ برہم نرگن دھیاد۔ اویکت جیہی شرتی گاد
موہی بھاد کوسل بھوپ۔ شری رام سگن سروپ

کوئی لوگ نرگن برہم کا دھیان کرتے ہیں۔ جنہیں وید نراکار کہتے ہیں۔ لیکن ہے شری رام جی! مجھے تو ادھ پتی سروپ آپ کا سگن سروپ ہی بھاتا ہے۔

بیدیہی انج سمیت۔ مم ہردے کرہو نکیت
موہی جانئے نج داس۔ دے بھگتی رما نواس

شری جانکی جی اور چھوٹے بھائی لکشمن جی سمیت میرے من کو آپ اپنا نواس استھان بنا لیجئے۔ ہے لکشمی نواس! مجھے اپنا سیوک سمجھ کر اپنی انیہ بھگتی دیجئے۔

دے بھگتی رما نواس تراس ہرن سرن سکھ دایکم
سکھ دھام رام نمامی کام انیک چھبی رگھو نایکم

سُر برند رنجن دوند بھنجن منُج تن اتلت بلم
برہما آدی سنکر سیبیہ رام نمامی کرُونا کومَلم

ہے لکشمی نواس! ہے شرناگتوں کے بھئے کو دُور کر کے اُنہیں سکھ دینے والے پربھو مجھے اپنی بھگتی دیجئے۔ ہے سکھ کے دھام! ہے بے شمار کام دیوؤں کی شوبھا والے شری رگھوناتھ جی! میں آپ کو نمسکار کرتا ہوں۔ ہے دیو سماج کو سکھ دینے والے! ہے دُکھ، شوک، جنم مرن روپی دوندوں کو ناش کرنے والے منش شریر دھاری لاثانی طاقت والے پربھو! برہما اور شو جی بھی آپ کی سیوا کرتے ہیں۔ ہے دیا سندھو! ہے کومل سبھاؤ والے میں آپ کو نمسکار کرتا ہوں۔

اب کر کرپا بلوک موہی آئیس دیہو کرپال
کاہ کروں سُن پریہ بچن بولے دینبدیال

ہے کرپالو! اب مجھ پر کرپا درشٹی سے دیکھ کر آگیا دیجئے کہ میں آپ کی کیا سیوا کروں؟ اِندر کے پیارے بچن سُن کر دین دیال پربھو شری رام جی بولے۔

سنو سُرپتی کپی بھالو ہمارے۔ پرے بھومی نسیچرنہ جے مارے
مم ہت لاگی تجے اِنہہ پرانا۔ سکل جیاؤ سُریس سجانا

ہے دیو اندر! سنئے۔ ہمارے بھالو اور بانر جنہیں راکشسوں نے مار ڈالا ہے۔ مُردہ حالت میں زمین پر پڑے ہیں۔ اُنہوں نے میری بھلائی کے لئے ہی اپنے پران تیاگ دیئے ہیں۔ ہے چتر دیوراج! ان سب کو پھر سے زندہ کیجئے۔

سنو کھگیس پربھو کے یہ بانی۔ اتی اگادھ جانہیں منی گیانی
پربھو سک تری بھون مار جیائی۔ کیول سکرہی دینہہ بڑائی

کاک بھشنڈی جی کہتے ہیں۔ ہے گرُڑ جی! سُنئے۔ پربھو شری رام جی کے یہ بچن بہت ہی گوڑھ ہیں۔ ان کو گیانی منی ہی سمجھ سکتے ہیں۔ پربھو شری رام جی تینوں لوکوں کو مار کر زندہ کر سکتے ہیں بانر اور بھالوؤں کو زندہ کرنے کے لئے اندر کو آگیا دے کر تو اُنہوں نے صرف دیوراج اندر کا مان بڑھایا ہے۔

سُدھا برش کپی بھالو جیائے۔ ہرش اُٹھے سب پربھو پہیں آئے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے دینبدھو دیال! اب دیا کیجئے۔ اور اپنے آپ کو پرتھو سے جدا سمجھنے والی جو میری تُدبُدھی ہے۔ جس بدھی سے میں اُلٹے کرم کرتا ہوں۔ دُکھ رُوپی سنسار کے وِشئے بھوگوں کو ہی سُکھ اور آنند کے سادھن مان کر اُن میں لین رہتا ہوں۔ ایسی میری اُلٹی بُدھی کو ہر لیجئے۔

کھل کھنڈن منڈن رمیہ چھما۔ پد پنکج سیوت شمبھو اُما
نرپ نایک دے بردان ملام۔ چرن امبُج پریم سدا شبھدام

آپ دشٹوں کو چور چور کرنے والے اور پرتھوی کا سُندر سنگار رہے ہیں۔ شیو جی اور پاربتی جی آپ کے چرن کملوں کی سیوا کرتے ہیں۔ ہے راجاؤں کے سرتاج! مجھے یہ وردان دیجئے کہ آپ کے چرن کملوں میں سدا میرا سچا پریم ہو۔

بنئے کینہہ چتُر آنن پریم پلک اتی گات
شوبھا سندھو بلوکت لوچن نہیں اگھات

اس پرکار برہما جی نے پلکت شریر ہو کر پریم بھری بنتی کی۔ شوبھا کے سمندر شری رام جی کے درشن کرتے کرتے اُن کی آنکھیں تھکتی ہی نہیں۔

تیہی اوسر دسرتھ تہہ آئے۔ تنیہ بلوک نین جل چھائے
انج سہت پربھو بندن کینہا۔ آسیرباد پِتا تب دینہا

اُسی سمے دشرتھ جی وہاں آ گئے۔ شری رام جی کو دیکھ کر اُن کی آنکھوں میں پریم آنسو ڈبڈبا آئے۔ چھوٹے بھائی لکشمن جی سمیت پربھو شری رام جی نے اُن کی بندنا کی۔ اور تب دسرتھ جی نے اُن کو آشیرواد دیا۔

تات سکل تو پنیہ پربھاؤ۔ جیتیوں اجے نساچر راؤ
سُنِ سُت بچن پریتی اتی بادھی۔ نین سلل روماولی ٹھاڈھی

ہے تات! یہ سب آپ کے پُنیہ کرموں کا پربھاؤ ہے جو میں نے راکشس راج راون جیسے ناقابل فتح دشمن پر فتح پائی ہے۔ بیٹے کے بچن سُن کر دشرتھ جی کا پریم بہت ہی بڑھ گیا۔ اُن کی آنکھوں میں پریم جل چھا گیا اور شریر کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

رگھوپتی پرتھم پریم انومانا۔ چتئے پتہی دینہیں درڑھ گیانا
تاتے اُما موچھ نہیں پائیو۔ دسرتھ بھید بھگتی من لائیو

شری رگھو ناتھ جی نے پِتا کے تئیں پہلے پریم کو وچار کر پِتا کی طرف دوِیہ درشٹی سے دیکھ کر ہی انہیں اپنے سروپ کا درڑھ گیان کرا دیا۔ ہے پاربتی! دسرتھ نے بھید بھگتی میں اپنا من لگایا تھا۔ اس لئے اُنہوں نے موکش پد نہیں پایا۔

سگن اُپاسک موچھ نہ لیہیں۔ تنہہ کہہ رام بھگتی نج دیہیں
بار بار کر پربھوہی پرناما۔ دسرتھ ہرش گئے سُر دھاما

بھگوان کے سگن روپ کی اُپاسنا کرنے والے بھگت موکش پد کی اچھیا بھی نہیں کرتے۔ اُن کو شری رام جی اپنی بھگتی دیتے ہیں۔ پربھو شری رام جی کو بار بار پرنام کر کے دسرتھ پرسن ہو کر دیولوک کو چلے گئے۔

انج جانکی سہت پربھو کُشل کوسلادھیس
سوبھا دیکھ ہرش من اُستتی کر سُرایس

چھوٹے بھائی لکشمن جی اور جانکی جی سمیت پرم کُشل پربھو اودھ پتی شری رام جی کی شوبھا کو دیکھ کر دیو راج اندر پرسن ہو کر اپنے من میں استتی کرنے لگے۔

جے رام سوبھا دھام۔ دایک پرنت بشرام
دھرت ترون بر چاپ۔ بھجدنڈ پربل پرتاپ

ہے شوبھا کے دھام! شرناگتوں کو سکھ آرام دینے والے سُندر دھنش بان اور ترکش دھارن کئے ہوئے۔ مہا شکتی شالی پرتاپی بھجاؤں والے شری رام چندر جی آپ کی جے ہو۔

جے دوشن اری کھراری۔ مردن نساچر دھاری
یہ دُشٹ مار یؤ ناتھ۔ بھئے دیو سکل سناتھ

ہے کھر اور دوشن کے شترو اور راکشس دل کو ناش کرنے والے! آپ کی جے ہو۔ ہے ناتھ اس مہا دُشٹ راون کو مار کر آپ نے سب دیوتاؤں کو بے خوف اور محفوظ کر دیا۔

جے ہرن دھرنی بھار۔ مہما اُدار اپار
جے راون اری کرپال۔ کئے جاتو دھان بہال

ہے دھرتی کا بھار دور کرنے والے! ہے اپار اور اُتم

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے تینیٰ شاہ کے دھام اور دُکھوں کے ہرنے والے ہری! ہے دھنش دھاری شری رگھوناتھ جی۔ آپ کی جے ہو۔ ہے پربھو جنم مرن روپی ہاتھی کو پچھاڑنے کے لئے آپ شیر کے سمان ہیں۔ ہے ناتھ! آپ گنوں کے سمندر، سروگیہ اور سروویاپک ہیں۔

تن کام انیک انوپ چھبی۔ گن گاوت سدھ منیندر کبی
جس پاون راون ناگ مہا۔ کھگ ناتھ جتھا کرکوپ گہا

آپ کے شریر کی لاثانی شوبھا بے شمار کامدیوؤں کے سمان ہے۔ سدھ منیشور اور کوی آپ کے گن گاتے رہتے ہیں آپ کا جس پوتر ہے۔ راون روپی بھینکر ناگ کو گرڈ کی طرح کرودھ کرکے آپ نے پکڑ لیا۔

جن رنجن بھنجن سوک بھیم۔ گت کرودھ سدا پربھو بودھ میم
اوتار اُدار اپار گنم۔ مہی بھار بھنجن گیان گھنم

ہے پربھو! بھگت جنوں کو آپ آنند دینے والے ہیں شوک اور بھئے کا ناش کرنیوالے ہیں۔ کرودھ سے رہت ہیں اور سدا گیان سروپ ہیں۔ یہ آپ کا اوتار مہا اُتم اور اتھاہ گنوں والا پرتھوی کا بھار دُور کرنے والا اور گیان کا بھنڈار ہے۔

اج ویاپکم ایکم انادی سدا۔ کرونا کر رام نماسی مدا
رگھوونس وبھوشن دوشن ہا۔ کرت بھوپ وبھیشن دین رہا

اوتار لے کر بھی آپ اپنے واستوک سروپ میں اجنما ویاپک، ایک اور انادی ہیں۔ ہے دیا کے بھنڈار شری رام جی! میں پرسن ہو کر آپ کو نمسکار کرتا ہوں۔ ہے رگھوکل کے سرتاج! ہے راون کے بھائی دوشن کو مارنے والے! بھبھیشن دین دُکھی تھا۔ آپ نے لنکا کا راجہ بنا دیا۔

گن گیان ندھان امان اجم۔ نت رام نماسی وبھم برجم
بھج دنڈ پرچنڈ پرتاپ بلم۔ کھل برند نکند مہا کُشلم

آپ گیان اور گنوں کے خزانہ ہیں۔ مان رہت ہیں۔ اجنما ہیں ویاپک اور نروکار ہیں۔ میں آپ کو سدا ہی نمسکار کرتا ہوں۔ آپ کی بھجاؤں کا پرتاپ اور بل بہت تیز ہے۔ دشٹوں کے لشکر کو ناش کرنے کے فن میں آپ بہت ہی ماہر ہیں۔

بن کارن دین دیال ہتم۔ چھبی دھام نماسی رما سہتم

بن کارن کارن کاج پرم۔ من سمبھو وارن دوش ہرم

آپ دین دکھیوں پر بنا کارن ہی دیا کرنے والے اور ان کی بھلائی کرنے والے ہیں۔ شوبھا کے بھنڈار ہیں۔ میں شری جانکی جی سمیت آپ کو نمسکار کرتا ہوں۔ آپ جنم مرن روپی سنسار ساگر سے پار اتارنے والے ہیں۔ کارن پرکرتی اور کاریہ جگت دونوں سے پرے ہیں۔ من میں پیدا ہونے والے بھیانک دوشوں کو ناش کرنے والے ہیں۔

سر چاپ منوہر ترون دھرم۔ جل جارُن لوچن بھوپ برم
سکھ مندر سندر شری رمنم۔ مد مار مدھا ممتا سمنم

آپ سندر دھنش بان اور ترکش دھارن کرنے والے ہیں۔ لال کمل جیسے سندر سہاونے آپ کے نیتر ہیں۔ راجاؤں کے سرتاج ہیں۔ سکھ کے دھام ہیں۔ آپ سندر ہیں اور شری لکشمی جی کے پران پیارے ہیں۔ اہنکار، کام اور جھوٹی ممتا کو ناش کرنیوالے ہیں۔

انوودیہ اکھنڈ نہ گوچر گو۔ سب روپ سدا سب ہوئے نہ گو
اتی بید بدنتی نہ دنت کتھا۔ رنی آتپ بھنّم بھن جتھا

آپ بے داغ ہیں۔ اکھنڈ ہیں اور اندریوں کے وشے نہیں ہیں۔ اپنی مایا سے سب روپوں میں پرگٹ ہو کر بھی اپنے پرمارتھ سروپ میں آپ نراکار ہی ہیں۔ ایسا ویدوں کا مت ہے یہ کوئی کپول کلپنا نہیں ہے۔ جیسے سورج اور سورج کی روشنی الگ الگ ہیں اور نہیں بھی ہیں۔ ویسے سب نام روپ جگت کے آپ ادھار سروپ بھی ہیں۔ اور ان سے الگ بھی ہیں۔

کرت کرتیہ بھو سب بانرلے۔ نرکھنتی تو آنن سادر ئے
دھگ جیون دیو سریر ہرے۔ تو بھگتی بنا بھو بھول پرے

ہے سروویاپک پربھو! یہ سب بانر دھنیہ ہیں۔ جو شردھا کے ساتھ آپ کے مکھار بند کو دیکھتے ہیں۔ اور تمہارے ان دوییہ شریروں کو دھکار ہے۔ جو آپ کی بھگتی بھول کر سنسار کے بندھن میں پڑے ہوئے ہیں۔

اب دین دیال دیا کرئیے۔ متی مور بھید کری ہرئیے
جیہی تے بپریت کریا کرئیے۔ دکھ سو سکھ مان سکھی چرئیے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سیدھ لوگ بھی آکاش میں کھڑے ہو کر پربھو کی اس لیلا کو دیکھ رہے ہیں۔

دھر روپ پاوک پانی گہہ شری ستیہ شرتی جگ بدت جو
جمی چھیر ساگر اندرا رامہی سمرپی آنی سو
سو رام بام بھاگ راجتی رچر اتی سوبھا بھلی
نو نیل نیرج نکٹ مانہوں کنک پنکج کی کلی

تب اگنی دیو نے شریر دھارن کرکے وید اور جگت میں پرسدھ اصلی ستیا جی کا ہاتھ پکڑ کر انہیں شری رام جی کے ویسے ہی حوالے کیا۔ جیسے کہ ساگر کھشیر نے وشنو بھگوان کے حوالے شری لکشمی جی کو کیا تھا۔ وہ ستیا جی شری رام چندر جی کے بائیں پہلو میں شوبھا پانے لگیں۔ ان کی سندر شوبھا بہت ہی منوہر ہے۔ مانو نئے کھلے ہوئے نیل کمل کے پاس سنہری کمل کی کلی شوبھا پا رہی ہو۔

برشہیں سمن ہرش سر باجہیں گگن نسان
گاوہیں کنر سر بدھو ناچہیں چڑھیں بمان

دیوتا پرسن ہو کر پھول برسانے لگے۔ آکاش میں نقارے بجنے لگے۔ کنر گانے لگے۔ دیو استریاں بمانوں پر چڑھ کر ناچنے لگیں۔

جنک ستا سمیت پربھو شوبھا امت اپار
دیکھ بھالو کپی ہرشے جے رگھوپتی سکھ اپار

شری جانکی جی سمیت پربھو شری رام جی کی انت اور اپار شوبھا کو دیکھ کر بھالو اور بانر بہت پرسن ہو گئے۔ اور سکھ کے سار سروپ شری رگھوناتھ جی کی جے پکارنے لگے۔

تب رگھوپتی انوساسن پائی۔ ماتل چلیو چرن سر نائی ۔۔
آئے دیو سدا سوارتھی ۔۔ بچن کہیں جنو پرمارتھی ۔۔

تب شری رگھوناتھ جی کی آگیا پا کر اندر کا سارتھی ماتل اپنے رتھ کو لے کر پربھو کے چرنوں میں سر جھکا کر چلا گیا۔ اس کے بعد سدا کے سوارتھی اغراض کے بندے دیوتا آئے۔ وہ ایسے بچن کہنے لگے۔ مانو تتو گیانی ہوں۔

دین بندھو دیال رگھورایا۔ دیو کینہہ دیون پر دایا
بسو دروہ رت یہ کھل کامی۔ نج اگھ گیو کمارگ گامی

ہے دین بندھو! ہے دیالو شری رگھوناتھ جی! ہے دیوتاؤں کے دیو! آپ نے دیوتاؤں پر بڑی دیا کی۔ دنیا کی برائی میں لگا ہوا دشٹ کامی مغرور اور گمراہ راون اپنے ہی پاپوں سے نشٹ ہو گیا۔

تم سم روپ برہم ابناسی۔ سدا ایک رس سہج اداسی
اکل اگن اج انگھ انامئے۔ اجت اموگھ شکتی کرونا مے

آپ سم روپ، برہم، اوناشی، نتیہ، ایک رس اور سبھاؤ سے ہی اداسین (نرپکش) ہیں۔ اکھنڈ، نرگن، اجنما، نشپاپ (پاپ سے رہت) نروکار۔ اجے (جو جیتا نہ جا سکے) اموگھ شکتی (جن کی شکتی کبھی بیرتھ نہیں ہوتی) اور دیا مئے ہیں۔

مین کمٹھ سوکر نرہری ۔ بامن پرشورام بپو دھری ۔۔
جب جب ناتھ سرنہہ دکھ پایو ۔ نانا تن دھر تمہیں نسایو

آپ نے مچھ، کچھ، سور، نرسنگھ، بامن اور پرشورام کے شریر دھارن کئے۔ ہے ناتھ! جب جب دیوتاؤں نے دکھ پایا تب تب بہت سے شریر دھارن کرکے آپ نے ہی ان کے دکھ کا ناش کیا۔

یہ کھل ملن سدا سر دروہی ۔ کام لوبھ مد رت اتی کروہی ۔۔
ادھم سرومنی تو پد پاوا ۔ یہ ہمرے من بسمے آوا

راون دشٹ، ملین من والا، دیوتاؤں سے سدا دشمنی کرنے والا۔ کامی، لوبھی، اہنکاری اور مہا کرودھی تھا۔ ایسے نیچوں کے سرتاج مہا نیچ راون نے بھی آپ کا پرم پد پا لیا۔ یہ دیکھ کر ہمارے من میں بڑا آشچرج ہے۔

ہم دیوتا پرم ادھیکاری ۔ سوارتھ رت پربھو بھگتی بساری
بھو پرواہ سنتت ہم پرے ۔ اب پربھو پاہی سرن انو سرے

ہم دیوتا پرم پد پانے کے اتم ادھیکاری ہیں۔ لیکن خود غرضی میں اندھے ہو کر ہم آپ کی بھگتی کو بھلا بیٹھے ہیں۔ اس لئے جنم مرن روپی سنسار کے انادی پرواہ میں پڑے ہوئے ہیں۔ اب ہے پربھو! ہم آپ کی شرن میں آ پڑے ہیں۔ ہماری رکشا کیجئے۔

کر بنتی سر سدھ سب رہے جہاں تہاں کر جور
اتی سپریم تن پلک بدھی استتی کرت بہور

ایسی بنتی کرکے دیوتا اور سدھ سب ادھر ادھر ہاتھ جوڑ کر کھڑے رہے۔ تب بہت ہی پریم سے تساتھ پلکت شریر ہو کر برہما جی شری رام جی کی استتی کرنے لگے۔

جے رام سدا سکھ دھام ہرے۔ رگھو نایک سایک چاپ دھرے
بھو بارن دارن سنگھ پربھو ۔ گن ساگر ناگر ناتھ وبھو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نمرتا سے اُن کی سیوا کر رہی تھیں۔ بھبھیشن جی نے جلدی ہی راکشسیوں کو سمجھا دیا انہوں نے بہت اچھی طرح سیتا جی کو اشنان کرایا۔

بہو پرکار بھوشن پہرائے۔ سبھگ سُرُچر سماج پنی لیائے
تا پر ہرش چڑھی بیدیہی۔ سُمر رام سُکھ دھام سنیہی

بہت پرکار سے سیتا جی کو گہنے پہنائے گئے۔ تب بھبھیشن جی ایک سُندر پالکی سجا کر لے آئے سیتا جی سکھ کے دھام پریتم شری رام جی کا سمرن کر کے پرسن ہو کر پالکی پر سوار ہو گئیں۔

بیت پانی رچھک چہہ پاسا۔ چلے سکل من پرم ہلاسا
دیکھن بھالو کپیس سب آئے۔ رچھک کوپ نوارن دھائے

پالکی کے چاروں طرف ہاتھوں میں چھڑی لئے رکھشک (محافظ) چلے۔ سب کے من امنگوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ بھالو اور باز سب سیتا جی کے درشن کرنے کے لئے آئے تب راکشس کرودھ کر کے انہیں پیچھے ہٹانے لگے۔

کہہ رگھوبیر کہا مم مانہو۔ سیتہی سکھا پیادیں آنہو
دیکھہوں کپی جننی کی ناہیں۔ بہبسی کہا رگھوناتھ گوسائیں

جگت کے سوامی شری رگھوناتھ جی نے ہنس کر کہا۔ ہے مترا! میرا کہنا مانو اور سیتا کو پیدل لے آؤ۔ تاکہ بانر ماتا کے سمان اُن کے درشن کریں۔

سُن پربھو بچن بھالو کپی ہرشے۔ نبھ تے سُرنہہ سُمن بہو برشے
سیتا پرتھم انل مہنہ راکھی۔ پرگٹ کینہہ چہہ انتر ساکھی

پربھو شری رام جی کے بچن سُن کر بھالو اور بانر بہت پرسن ہوئے آکاش سے دیوتاؤں نے بہت سے پھولوں کی بارش کی۔ سیتا ہرن کے وقت چونکہ اصلی سیتا اگنی میں پرویش کر گئیں تھیں اس لئے لیلا کرکے بھگوان انتریامی اصلی سیتا کو پرگٹ کرنا چاہتے ہیں۔

تیہی کارن کرونا ندھی کہے کچھک دُربادہ
سُنت جاتو دھانیں سب لاگیں کرے لشادہ

اسی کارن دیا کے بھنڈار شری رام جی نے لیلا ماتر سے سیتا جی کو کچھ کڑوے بچن کہے جنہیں سُن کر سب راکششیاں بہت ہی دُکھی ہوئیں

پربھو کے بچن سیس دھر سیتا۔ بولی من کرم بچن پنیتا
لچھمن ہوہو دھرم کے نیگی۔ پاوک پرگٹ کرہو تمہ بیگی

پربھو کے بچن کو سر پر دھارن کر کے من بچن کرم سے پوتر سیتا جی بولیں۔ ہے لکشمن! اس اتپی برت دھرم کی پریکشا میں تم میرے مددگار بنو۔ اور جلدی آگ تیار کرو۔

سُن لچھمن سیتا کے بانی۔ برہ بیبیک دھرم نیتی سانی
لوچن سجل جور کر دوؤ۔ پربھو سن کچھ کہہ سکت نہ اوؤ

سیتا جی کی بانی سن کر جو ویوگ، ودیا، دھرم اور نیتی سے پری پورن تھی۔ لکشمن جی کے نیتروں میں شوک کے آنسو بہہ نکلے۔ وہ دونو ہاتھ جوڑے کھڑے رہے۔ اور پربھو شری رام جی سے کچھ کہہ نہ سکے۔

دیکھ رام رُکھ لچھمن دھائے۔ پاوک پرگٹ کاٹھ بہو لائے
پاوک پربل دیکھ بیدیہی۔ ہردے ہرش نہیں بھئے کچھ تیہی

پھر شری رام جی کا رخ دیکھ کر لچھمن جی دوڑے اور آگ جلا کر بہت سی لکڑیاں لا کر اسے خوب پرچنڈ کیا۔ آگ کی تیز لپٹیں دیکھ کر جانکی جی کے من میں بڑا آنند ہوا۔ وہ ذرا بھی نہ ڈریں۔

جوں من بچن کرم مم اُر ماہیں۔ تج رگھوبیر آن گتی ناہیں۔
تو کرسان سب کے گتی جانا۔ موکہہ ہوؤ شری کھنڈ سمانا

سیتا جی بولیں۔ ہے اگنی دیو! تو سب کے من کی گتی کو جانتا ہے۔ اگر من بچن کرم سے میرے ہردے میں شری رگھوناتھ جی کے بغیر کوئی دوسرا آدھار نہیں ہے۔ ارتھات من، بچن کرم سے ایک ماتر میرا شری رگھوناتھ جی ہی آشرے بنے رہے ہوں، تو ہے اگنی دیو تو میرے لئے چندن کے سمان شیتل ہو جا۔

شری کھنڈ سم پاوک پربیس کیو سمر پربھو میتھلی
جے کوسلیس مہیس بندت چرن رتی اتی نرملی
پرتی بمب آرو لوکک کلنک پرچنڈ پاوک مہنہ جرے
پربھو چرت کاہوں نہ لکھے نبھ سُر سدھ منی دیکھہیں کھرے

جن پربھو کے چرنوں کی بندنا شری مہادیو جی کرتے ہیں۔ اور جن کے چرنوں میں سیتا جی کا شدھ اور سچا پریم ہے۔ اُن پربھو شری رام جی کا سمرن کر کے اور اُن ادھ پتی شری رام جی کی جے بول کر جانکی جی نے چندن کے سمان شیتل ہوئی اگنی میں پرویش کیا۔ سیتا جی کا عکسی روپ (مایا سے سیتا۔ چھایا مورتی) اور اُن کے سمبندھ میں ہونے والی لوک چرچا دونو اگنی کی لپٹوں میں بھسم ہو گئے۔ پربھو کی اس لیلا کو کوئی نہ سمجھا۔ دیوتا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

لڑکوں میں نت بنی رہیگی۔ جو لوگ شردھا کے ساتھ میرے ساتھ تمہاری شُدھ بڑائی کے گن گائیں گے۔ وہ بِنا جہاز (سنسار ساگر جنم مرن رُوپی سنسار) کو بیچ میں ہی پار کر جائیں گے۔

پربھو کے بچن شرد ہِت شُن نہیں اگھاہیں کپی پنج
بار بار سِر ناوہیں گہیں سکل پد کنج

پربھو کے بچن سُن سُن کر بانر دِل ترپت ہی نہیں ہوتے وہ سب بار بار سر جُھکاتے ہیں اور پربھو کے چرن کملوں کو پکڑتے ہیں۔

پُنی پربھو بولِ لیئو ہنومانا۔ لنکا جاہو کہیو بھگوانا
سماچار جانکی ہی سناوہو۔ تاسُ کُشل لے تُمہ چلِ آوہو

پربھو شری رام جی نے پھر ہنومان جی کو بُلایا۔ اور کہا۔ کہ تم لنکا میں جاؤ۔ اور سیتا جی کو سب حال سناؤ۔ اور اُن کی (خیریت) کُشل لے کر چلے جاؤ۔

تب ہنومنت نگر مہنہ آئے۔ سُن نِسیچری نِسا چر دھائے
بہُہ پرکار تنہہ پوجا کیہنی۔ جنک سُتا دِکھلائے پُنی تیہی

تب ہنومان جی نگر میں آئے۔ اُن کے آنے کی خبر سُن کر اُن کا سواگت کرنے کے لئے راکشس راکشنیوں سمیت دوڑے۔ انہوں نے بہت طرح سے ہنومان جی کی پوجا کی۔ اور پھر انہیں شری جانکی جی کے درشن کرائے۔

دُورہی تے پرنام کپی کیہنا۔ رگھوپتی دُوت جانکیں چینہا
کہہو تات پربھو کر پا نکیتا۔ کُشل انج کپی سین سمیتا

ہنومان جی نے دُور سے ہی سیتا جی کو پرنام کیا۔ جانکی جی نے پہچان لیا۔ کہ یہ وہی شری رگھوناتھ جی کا دُوت ہے۔ انہوں نے پوچھا ہے تات! کہو۔ کرپا کے دھام پربھو لکشمن جی اور بانر فوج سمیت خیریت سے تو ہیں؟

سب بِدھی کُشل کوسلا دھیسا۔ مات سمر جیتیو دس سیسا
اَبچل راج بِبھیشن پایو۔ سُن کپی بچن ہرش اُر چھایو

ہنومان جی نے کہا۔ ہے ماتا! اودھ پتی شری رام جی ہر طرح سے خیریت سے ہیں۔ انہوں نے یُدھ میں دس مُکھ راون کو جیت لیا ہے۔ اور بِبھیشن نے لنکا کا اچل راج پایا ہے۔ ہنومان جی کے بچن سُن کر سیتا جی کا ہردہ آنند سے بھرپور ہو گیا۔

اتی ہرش من تن پُلک لوچن سجل کہہ پنی پنی رما
کا دیہوں تو ہی تریلوک مہنہ کپی کِمپی نہیں بانی سما
سُنو مات میں پایو اکھِل جگ راج آج نہ سنسیم
رن جیت رِپو دل بندھو جُت پسیامی رام انامیم

شری جانکی جی کا من خوشی سے بلیوں اُچھل پڑا۔ اُن کے شریر کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ آنکھوں میں پریم اور آنند کے آنسو بھر آئے وہ بار بار ہنومان جی سے کہتی ہیں۔ ہے ہنومان! میں تمہیں کیا دوں؟ اس سماچار کے برابر تو تینوں لوکوں میں کچھ ہے ہی نہیں! ہنومان جی نے کہا۔ ہے ماتا! میں نے نِسندیہہ (بلاشک و شبہ) آج ساری دُنیا کا راج پا لیا ہے۔ جو میں یُدھ میں دشمن کی فوج کو جیت کر لکشمن سمیت نِروکار پربھو شری رام چندر جی کے درشن کر رہا ہوں۔

سُنو سُت سدگن سکل تو ہردے بسہوں ہنومنت
سانو کول کوسل پتی رہہوں سمیت انت

جانکی جی نے کہا۔ ہے پُتر! سنو۔ سارے گن تمہارے ہردے میں نواس کریں! اور ہے ہنومان! شیش اوتار لکشمن جی سمیت اودھ پتی پربھو تم پر سدا پرسن رہیں۔

اب سوئی جتن کرہو تمہہ تاتا۔ دیکھوں نین سیام مرد گاتا
تب ہنومان رام پہیں جائی۔ جنک سُتا کے کُشل سُنائی

ہے تات! تم اب وہی جتن کرو۔ جس سے میں اپنی آنکھوں سے پربھو کے کومل شیام شریر کے درشن کروں۔ تب ہنومان جی نے شری رام جی کے پاس جا کر جانکی جی کی خیریت کی خبر سنائی۔

سُنی سندیش بھانو کُل بھوشن۔ بولِ لئے جُب راج بِبھیشن
مارت سُت کے سنگ سِدھاوہو۔ سادر جنک سُتا لے آوہو

سندیش کے سن کر شری رام جی نے سیتا جی کا پیغام سُن کر یُوراج انگد اور بِبھیشن کو بُلا کر کہا۔ تم سب ہنومان جی کے ساتھ جاؤ اور جانکی جی کو آدر کے ساتھ لے آؤ۔

تُرت ہیں سکل گئے جہنہ سیتا۔ سیو ہیں سب نِسیچریں بِنیتا
بیگ بِبھیشن تنہہ ہی سکھا یو۔ تنہہ بہُ بِدھی مجن کروایو

وہ سب فوراً ہی سیتا جی کے پاس گئے۔ سب راکشسیاں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اہ ناتھ رگھوناتھ سم کرپاسندھو نہیں آن
جوگ برند درلبھ گتی تو ہی دینہی بھگوان

ہاناتھ! شری رگھوناتھ جی کے سمان کرپا کا سمندر اور دوسرا کوئی نہیں ہے۔ جن بھگوان نے آپ کو وہ اتم گتی دی۔ جو یوگیوں کے سماج کو درلبھ ہے۔

مندودری بچن سن کانا۔ سُرمنی سدھ سبنہہ سکھ مانا
اَج مہیش ناردسنکادی۔ جے منی پرمارتھ بادی

مندودری کے بچن کانوں سے سُن کر دیوتا منی اور سدھ سبھی نے سکھ مانا، برہما، شو نارد اور سنک آدی اور بھی تو دنیا منیشد تھے۔

بھری لوچن رگھوپتی ہی نہاری، پریم مگن سب بھئے سکھاری
رُدن کرت دیکھیں سب ناری۔ گیو بھبھیشن من دکھ بھاری

وہ سب آنکھیں بھر کر پربھو کے درشن کر کے پریم میں مگن ہو گئے۔ اور بہت ہی پرسن ہوئے اپنی گھر کی سب استریوں کو روتی پیٹتی دیکھ کر بھبھیشن جی من میں بہت دکھی ہوئے ماور اُن کے پاس گئے۔

بندھو دشا بلوک دکھ کینہا۔ تب پربھو انج ہی آئیس دینہا
لچھمن تیہی بہو بدھی سمجھائیو۔ بہوری بھبھیشن پربھو پہیں آئیو

اُنہوں نے بڑے بھائی کی حالت دیکھ کر بہت دکھ پایا۔ تب پربھو شری رام چندر جی نے چھوٹے بھائی لچھمن جی کو آگیا دی۔ لکشمن جی نے انہیں بہت طرح سمجھایا۔ تب بھبھیشن پربھو کے پاس لوٹ آئے۔

کرپا درشٹی پربھو تاہی بلوکا۔ کرہو کریا پرہر سب سوکا
کینہہ کریا پربھو آئس مانی۔ بدھی وت دیس کال جیہ جانی

پربھو شری رام جی نے بھبھیشن کو کرپا درشٹی سے دیکھا اور کہا۔ کہ شوک چھوڑ کر راون کے مرتک شریر کا انتم سنسکار کرو۔ پربھو کی آگیا پا کر اور من میں دیش اور کال کا وچار کر کے بھبھیشن جی نے بدھی پوروک سب کریا کی۔

مندودری آدی سب دیتے تلانجلی تاہی
بھون گئیں رگھوپتی گن گن برنت من ماہی

مندودری وغیرہ سب استریاں راون کو تلانجلی دے کر اور من میں شری رگھوناتھ جی کے گن گان کرتی ہوئی محل کو گئیں۔

آئے بھبھیشن پنی سر نایو۔ کرپا سندھو تب انج بلایو
تمہہ کپیس انگد نل نیلا۔ جامونت ماروتی نے سیلا
سب مل جاہو بھبھیشن ساتھا۔ سارہو تلک کہیو رگھوناتھا
پتا بچن میں نگر نہ آوؤں۔ آپ سرس کپی انج پٹھاوؤں

سب کریا کرم کر کے بھبھیشن نے آ کر پھر شری رام جی کو سر نوایا تب کرپا ساگر بھگوان نے لکشمن جی کو بُلایا اور کہا۔ کہ تم بانر راج سگریو انگد نل، نیل، جامونت اور ہنومان سب نیتی کار لوگ مل کر بھبھیشن کے ساتھ جاؤ۔ اور انہیں لنکا کا راج تلک کر دو۔ پتا جی کے بچنوں کی وجہ سے میں آبادی میں نہیں جا سکتا۔ اس لئے اپنے ہی سمان بانر اور چھوٹے بھائی لکشمن جی کو بھیجتا ہوں۔

ترت چلے کپی سُن پربھو بچنا۔ کینہی جائے تلک کی رچنا
سادر سنگھاسن بیٹھا ری۔ تلک سار استتی انوساری

پربھو کی آگیا پا کر بانر فوراً چلے اور جا کر راج تلک کا سارا انتظام کیا۔ آدر کے ساتھ بھبھیشن جی کو تخت پر بٹھا کر اُن کا راج تلک کیا۔ اور پھر اُن کی تعریف کے گن گائے۔

جور پانی سبہیں سر نائے۔ سہت بھبھیشن پربھو پہیں آئے
تب رگھوبیر بول کپی لینہے۔ کہہ پریہ بچن سکھی سب کینہے

سبھی نے ہاتھ جوڑ کر لنکا پتی بھبھیشن جی کو سر نوایا۔ اس کے ساتھ بھبھیشن جی کے ساتھ سب پربھو شری رام جی کے پاس آ گئے۔ تب پربھو شری رام جی نے سب بانروں کو بُلا لیا اور پیارے پیارے بچن کہہ کر سب کو سُکھی کیا۔

کئے سُکھی کہہ بانی سدھا سم بل تمہارے رپو ہیو
پایو بھبھیشن راج تہیئہ پر جس تمہارو نت نیو
موہی سہت سبھ کیرتی تمہاری پرم پریتی جو گائیں
سنسار سندھو اپار پار پرایس بنو نر پائیں ہیں

امرت کے سمان میٹھے بچن کہہ کر بھگوان نے سب کو سُکھی کیا اور کہا کہ تمہارے ہی بل سے میں نے راون جیسے مہابلی دشمن پر فتح پائی ہے۔ اور بھبھیشن نے راج پایا۔ اس کے کارن تمہاری بڑائی تینوں

لگتے ہیں۔ مانو تمال کے پیڑ پر بہت سندر چڑیاں اپنے مہا آنند میں ڈوبی ہوئی بیٹھی ہوں۔

کرپا درشٹی کر برشٹی پربھو ابھے کئے سُر برند
بھالو کپیس سب ہرشے جے سُکھ دھام مُکند

کرپا درشٹی کی بارش کرکے پربھو شری رام جی نے سب دیو سماج کو نربھے (بے خوف) کر دیا۔ بانر اور بھالو پرسنّ ہو گئے۔ اور سُکھ کے دھام مُکتی داتا پربھو! آپ کی جے ہو۔ ایسا پکارنے لگے۔

پتی سر دیکھت مندودری۔ مورچھت بکل دھرنی کھس پری
جُبتی برند روت اُٹھ دھائیں۔ تیہی اُٹھائے راون پہیں آئیں

پتی کے سر کو دیکھتے ہی مندودری ویاکُل اور مورچھت ہو کر دھرتی پر گر پڑی۔ دوسری استریاں روتی ہوئی اُٹھ دوڑیں اور اُسے اُٹھا کر راون کے پاس لے آئیں۔

پتی گتی دیکھ تے کرہیں پکارا۔ چھوٹے کچ نہیں بپُش سنبھارا
اُر تاڑنا کرہیں بدھی نانا۔ رووت کرہیں پرتاپ بکھانا

پتی کی دشا دیکھ کر وہ رونے پیٹنے لگیں۔ بال کھل گئے شریر کی کچھ سُدھ نہیں رہی۔ وہ بہت طرح سے چھاتی پیٹتی ہیں اور راون کے پرتاپ کو یاد کرتی ہیں۔

تو بل ناتھ ڈول نت دھرنی۔ تیج ہین پاوک سسی ترنی
سیش کمٹھ سہہ سکہیں نہ بھارا۔ سو تن بھومی پر یو بھر چھارا

وہ کہتی ہیں ہے ناتھ! تمہارے بل سے دھرتی سدا کانپتی رہتی تھی۔ اگنی، چندرما اور سورج تمہارے تیج کے سامنے تیج ہین ہیں۔ سیش ناگ اور کچھپ بھی آپ کے جس شریر کا بھار سہہ نہیں سکتے تھے، وہی تمہارا شریر آج زمین پر مٹی سے لتھڑا ہوا پڑا ہے۔

برن کبیر سریس سمیرا۔ رن سنمکھ دھر کاہُں نہ دھیرا
بھج بل جیتہو کال جم سائیں۔ آج پرہو اناتھ کی نائیں

ورن، کبیر، اندر اور وایو، ان چاروں دیوتاؤں میں سے کسی نے بھی آپ کے سامنے رن میں دھیرج دھارن نہیں کیا۔ اور غرضیکہ کوئی بھی آپ کا مقابلہ کرنے کا حوصلہ نہ کر سکا۔ ہے سوامی!

آپ نے اپنی قوت بازو سے کال اور یم راج کو بھی جیت لیا تھا آج وہی آپ بے یار و مددگار زمین پر پڑے ہوئے ہیں۔

جگت بدت تمہاری پربھتائی۔ سُت پرجن بل برنی نہ جائی
رام بمکھ اس حال تمہارا۔ رہا نہ کوؤ کُل رووَن ہارا

دُنیا بھر میں آپ کی عظمت کا ڈنکا بجتا تھا۔ آپ کے بیٹوں اور پریوار کے بہادروں کے بل کا تو بیان ہی نہیں ہو سکتا آپ کی یہ بدحالی شری رام جی کے ساتھ دشمنی کرنے کی وجہ سے ہوئی ہے۔ کہ آج آپ کے خاندان میں کوئی رونے والا بھی نہیں رہا۔

تو بس بدھی پرپنچ سب ناتھا۔ سبھے دسپ نت نابہیں ماتھا
اب تو سر بھج جمبک کھاہیں۔ رام بمکھ یہ انوچت ناہیں

ہے ناتھ! برہما کی ساری سرشٹی آپ کے آدھین تھی۔ لوک پال ڈر کے مارے سدا آپ کے آگے ماتھا رگڑتے تھے۔ اب آپ کے سروں اور بازوؤں کو گیدڑ کھا رہے ہیں۔ شری رام جی کا دشمن ہو کے ایسی بری حالت ہونی ہی تھی یہ کوئی غیر قدرتی بات نہیں ہے۔

کال بیبس پتی کہا نہ مانا۔ اگ جگ ناتھ منج کر جانا

ہے پتی! کال کے وش ہونے کے کارن آپ نے میرا کہا نہ مانا۔ اور چراچر جگت کے ایشور شری رام جی کو منش ہی جانا

جانیو منج کر دنج کانن دہن پاوک ہری سویم
جیہی نمت سو بر برہمادی سُر پیہ جیہیں نہیں گنیو تُم
آجنم تے پر دروہ رت پاپو گھمے تو تن ایم نو
تمہو دیو برج دھام رام نامی برہم نرامیم

راکشس روپی بن کو بھسم کرنے والے اگنی سروپ خود شری بھگوان کو آپ نے سادھارن منش سمجھا۔ شو اور برہما آدی دیوتاؤں کے سرتاج بھی جن کو نمسکار کرتے ہیں۔ ہے پریتم! اُن دیا مئے بھگوان کو آپ نے نہیں بھجا۔ جنم سے لے کر ہی آپ کا شریر دوسروں کی بُرائی کرنے میں لگا رہا اور عمر بھر آپ کا شریر پاپوں کا اڈہ بنا رہا۔ لیکن پھر بھی جن نرودکار بھگوان شری رام جی نے آپ کو پرم پد دیا۔ اُن کو میں نمسکار کرتی ہوں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چلنے لگی۔ زمین ہلنے لگی۔ بادل، خون، بال اور دھول برسانے لگے اتنے زیادہ اپشگن ہونے لگے کہ جن کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ ان بے شمار اپدروں کو دیکھ کر آکاش میں دیوتا ویاکل ہو کر "شری رام جی کی جے ہو" "جے ہو" پکار اٹھے۔ دیوتاؤں کو سہمے ہوئے دیکھ کر کرپالو بھگوان شری رام چندر جی دھنش پر بان چڑھانے لگے۔

کھینچ سراسن شرون لگ چھاڑے سر ایکتیس
رگھونایک سایک چلے مانہوں کال پھنیس

کانوں تک دھنش کو تان کر پربھو شری رام جی نے اکتیس بان چھوڑے وہ شری رگھوناتھ جی کے بان کال روپی سانپ ہو کر چلے۔

سایک ایک نابھی سر سوشا۔ اپر لگے بھج سر کر روشا
لے سر باہو چلے ناراچا۔ سر بھج ہین رنڈ مہی ناچا

ایک بان نے راون کے نابھی کنڈ کے امرت کو سکھا ڈالا دوسرے تیس بان کرودھ کر کے اس کے سروں اور بازوؤں میں لگے بان سروں اور بھجاؤں کو اڑا کر چلے۔ سروں اور بھجاؤں کے بغیر دھڑ زمین پر ناچنے لگا۔

دھرنی دھسے دھر دھاو پرچنڈا۔ تب سر ہت پربھو کرت دوئے کھنڈا
گرجیو مرت گھور رو بھاری۔ کہاں رام رن ہتوں پچاری

دھڑ بہت تیزی سے دوڑا جس سے زمین دھنسنے لگی تب پربھو نے بان چھوڑ کر اس دھڑ کے دو ٹکڑے کر دیئے۔ مرتے وقت راون بڑے جوش سے گرج کر بولا۔ رام کہاں ہیں؟ میں انہیں للکار کر یدھ میں ماروں گا۔

ڈولی بھومی گرت دسکندھر۔ چھبھت سندھو سر دگج بھودھر
دھرنی پرے دو کھنڈ بڑھائی۔ چاپ بھالو مرکٹ سمدائی

راون کے گرتے ہی زمین کانپ گئی۔ سمندر ندیاں، دشاؤں کے ہاتھی اور پہاڑ ویاکل ہو گئے۔ راون دھڑ کے دونوں ٹکڑوں کو پھیلا کر بھالو اور بانروں کے دلوں کو اپنے نیچے دبا تا ہوا زمین پر گر پڑا۔

مندودری آگیں بھج سیسا۔ دھر سر چلے جہاں جگدیسا
پربسے سب نشنگ مہنہ جائی۔ دیکھ سر سر مہہ دندبھیں بجائی

راون کے بازوؤں اور سروں کو مہارانی مندودری کے آگے رکھ کر شری رام جی کے بان جہاں پر جگت ایشور شری رام چندر جی تھے وہاں آ گئے اور اُن کے ترکش میں گھس گئے۔ یہ دیکھ کر دیوتاؤں نے نقارے بجائے۔

تاس تیج سمان پربھو آنن۔ ہرشے دیکھ سنبھو چتر آنن
جے جے دھن پوری برہمنڈا۔ جے رگھوبیر پربل بھج ڈنڈا

راون کا تیج پربھو کے مکھ میں آ کر سما گیا۔ یہ دیکھ کر شوجی اور چترمکھ برہما جی بڑے پرسن ہوئے۔ برہمانڈ بھر میں جے جے کی دھن چھا گئی بلبی اور مہان شکتی شالی بھجاؤں والے شری رگھوبیر جی کی جے ہو۔

برشہیں سمن دیو منی برندا۔ جے کرپال جے جے تی مکندا

دیوتا اور منیوں کے سماج پھول برسانے لگے اور جے کار کرنے لگے۔ کرپالو بھگوان! آپ کی جے ہو۔ مہے مکتی کے دینے والے پربھو! آپ کی جے ہو۔ جے ہو۔

جے کرپا کند مکند دوند ہرن سرن سکھ پرد پربھو
کھل دل بدارن پرم کارن کارنیک سدا بھو
سر سمن برشہیں ہرش سنکل باج دندبھی گہہ گہی
سنگرام انگن رام انگ اننگ بہو سو بھا لہی

ہے کرپا کے مول! ہے موکش داتا! ہے سکھ دکھ جیسی آدی دوندوں کے ہرنے والے۔ ہے شرناگتوں کو سکھ دینے پربھو! ہے دشٹوں کے دل کو کچلنے والے۔ ہے سدا دیالو! آپ کی جے ہو۔ دیوتا پرسن ہو کے پھول برساتے ہیں گھما گھم نقارے بج رہے ہیں۔ رن بھومی میں شری رام جی کے انگوں (اعضاؤں) نے بہت سے کام دیوتوں کی شوبھا پراپت کی۔

سر جٹا مکٹ پرسون بچ بچ اتی منوہر راجہیں
جن نیل گری پر تڑت پٹل سمیت اڈگن بھراجہیں
بھج دنڈ سر کو دنڈ پھیرت رودھر کن تن اتی سنے
جن رائے منیں تمال پر بیٹھیں بپل سکھ آپنے

سر پر جٹاؤں کا مکٹ ہے۔ اس کے بیچ بیچ میں بہت ہی منوہر پھول شوبھا دے رہے ہیں۔ مانو نیل گری پہاڑ پر بجلیوں کی ٹولی سمیت تارا گن شوبھا پا رہے ہیں۔ شری رام جی اپنی لمبی بھجاؤں سے بان اور دھنش پھرا رہے ہیں۔ شریر پر لال لال خون کے چھینٹے کیسے سندر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پا رہا ہو۔ پربھو کو دیکھ کر دیوتا پرسن ہوئے لیکن اس مایا سے گھبرا کر وہ اپنے ہر بھسمہ سے ہے بھگوان شری رام! آپ کی جے ہو۔ جے ہو۔ ایسا جے کار کرنے لگے۔ تب شری رگھوویر جی نے غصہ کھا کر اپنے ایک ہی بان سے چھن بھر میں راون کی ساری مایا کاٹ ڈالی۔

مایا ہگنت کیہی بھالو ترشتے گئی کہرسب بھٹ پھیرے
سر بکر چیپاڑ سے رام راون باہو بسر پچی نہی گرے
شری رام راون سمر چرت انیک کلپ جو گاد ہیں
ست شیش شاردو نگم کبی تیہو تد پی پار نہ پاد ہیں

مایا دور ہو جانے پر بھالو اور بانر پرسن ہو گئے۔ تب ہاتھوں میں پربت اور درخت اٹھا کر وہ سب دوڑے۔ شری رام جی نے بے شمار بان چھوڑے جن سے راون کے ہاتھ اور سر پھر کٹ کر زمین پر گر پڑے۔ اگر سینکڑوں سیش، سرسوتی، وید اور کوی لوگ شری رام اور راون کے یدھ کی لیلا کو بے شمار کلپوں تک گاتے رہیں۔ تب بھی وہ اس کی تھاہ نہیں پا سکتے۔

تاکے گن گن کچھو کہے جڑمتی تلسی داس
جیسے نج بل انوروپ تے ماچھی اڈے اکاس

اسی یدھ کی لیلا کے کچھ گنوں کے سمودھ کا ورنن مجھ جیسے مند بدھی کوی تلسی داس نے کیا ہے۔ جیسے مکھی اپنے بل کے مطابق آکاش میں اڑتی ہے۔

کاٹے سر بھج بار بہو مرت نہ بھٹ لنکیس
پربھو کریرت سر سدھ منی ویاکل دیکھ کلیس

سر اور بازو راون کے بہت بار کاٹے گئے۔ لیکن وہ بہادر یودھا مرنے میں نہیں آتا۔ پربھو شری رام جی تو لیلا کر رہے ہیں لیکن منی سدھ اور دیوتا پربھو کی لیلا کو نہ سمجھتے ہوئے انہیں بے چین اور دکھی دیکھ کر گھبرا گئے۔

کاٹت بڑھہیں سیس سمدائی۔ جمی پرتی لابھ لوبھ ادھیکائی
مرے نہ رپو شرم بھیئو بسیشا۔ رام بھیشن تن تب دیکھا

جیسے جوں جوں پرتی لابھ بڑھتا ہے توں توں لالچ بڑھتا جاتا ہے ویسے ہی جوں جوں راون کے سر کٹتے ہیں توں توں وہ بڑھتے جاتے ہیں۔ راون مرنے میں نہیں آتا۔ بہت [illegible] ہو گئے تب شری رام جی نے بھیشن کی طرف دیکھا۔

جی نے بھیشن کی طرف دیکھا۔

اُما کال مرجا کیں اچھا۔ سو پربھو جن کر پرتی پرکھا
سنو سرگیہ چراچر نایک۔ پرنت پال سُر منی سکھدایک

شیو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! جن کی اچھا ماتر سے کال بھی مر جاتا ہے۔ وہ پربھو بھگت کے پریم کا امتحان لے رہے ہیں بھیشن جی نے کہا۔ ہے سروگیہ! ہے چر اچر جگت کے ایشور! ہے دیوتا اور منیوں کو سکھ دینے والے اور شرناگتوں کا پالن کرنے والے پربھو! سنئے

نابھی کنڈ پیوش بس یاکیں۔ ناتھ جیئت راون بل تاکیں
سنت بھیشن بچن کرپالا۔ ہرش ہے کر بان کرالا

راون کے نابھی کنڈ میں امرت کا نواس ہے۔ ہے سوامی! راون اسی کے بل پر زندہ ہے۔ بھیشن کے بچن سنتے ہی کرپالو شری رام جی بہت پرسن ہوئے۔ تب انہوں نے ہاتھوں میں بھیانک بان لئے۔

اسبھ ہون لاگے تب نانا۔ روویں کھر سرکال بہو سوانا
بولہیں کھگ جگ آرتی ہیتو۔ پرگٹ بھئے نبھ جہنہ تہنہ کیتو

اس وقت طرح طرح کے اشگن (بُری علامات) ہونے لگے۔ بہت سے گدھے گیدڑ اور کتے رونے لگے۔ پرندے چیل وغیرہ بھی بول کر دنیاوی مصیبت کا اظہار کرنے لگے۔ آکاش میں ادھر ادھر کیتو تارے (دمدار تارے) پرگٹ ہو گئے۔

دس دسی داہ ہون اتی لاگا۔ بھیئو پرب بنو روی اپراگا
مند ودری ار کمپتی بھاری۔ پرتما سروہیں نین مگ باری

دسوں طرفوں میں آگ جلنے لگی۔ بغیر یوگ کے ہی سورج گرہن ہونے لگا۔ مندودری کی چھاتی بڑے زور سے دھڑکنے لگی مورتیاں اپنی آنکھوں کے راستے آنسو برسانے لگیں۔

پرتما رودہیں پوی پات نبھ اتی بات بہہ ڈولتی مہی
برشہیں بلاہک رُدھر کچ رج اسبھ اتی سک کو کہی
اتپات امِت بلوک نبھ سُر بکل بولہیں جے جئے
سُر سبھیت جان کرپال رگھوپتی چاپ سر جورت بھئے

[illegible] سے بان [illegible] بجلی گر [illegible] شری رام جی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دھائے جو مرکٹ بکٹ بھالو کرال کر بھوو دھر دھرا
اتی کوپ کرہیں پرہار ادت بیچ چلے رجنی چرا کو
بچلائے ول پھوتت کیٹنہہ گھیر بھی راون نیتو
چہنٗہ دسی چپیٹنہہ بارے نکھنہہ بدا ادت تن بیاکل کیتو

مہابلوان اور وکرال بانر اور بھالو یودھا ہاتھوں میں پربت لئے ہوئے دوڑے۔ وہ غصے سے آگ بگولا ہو کر وار کرتے ہیں۔ اُن کی مار سے راکشس بھاگ کھڑے ہوئے۔ بلوان بانروں نے راکشس فوج میں کھلبلی ڈال کر پھر راون کو گھیر لیا۔ چاروں طرف سے تھپڑ مار مار کر اور تیز ناخنوں سے اس کی کھال کاٹ کاٹ کر اُسے دیاکل کر دیا۔

دیکھ مہا مرکٹ پربل راون کینہہ بچار
انترہت بھئے نمش مہنہ کرت مایا بستار

مہابلوان بانروں کو دیکھ کر راون نے بچار کیا۔ پھر اُس نے چھپ کر پل بھر میں مایا پھیلائی۔

جب کینہہ تیہیں پاشنڈ۔ بھئے پرگٹ جنتو پرچنڈ
بیتال بھوت پساچ۔ کر دھرے دھنش ناراچ

جب اُس نے مایا رچی۔ تب بھینکر جیو پرگٹ ہو گئے۔ بیتال، بھوت اور پشاچ ہاتھوں میں دھنش بان لئے اِس بھومی میں پرگٹ ہوئے۔

جوگنی گہیں کرپال۔ ایک ہاتھ منج کپال
کر سدیہ سونت پان۔ ناچہیں کرہیں بہو گان

کال جوگنیں ایک ہاتھ میں تلوار اور دوسرے ہاتھ میں منش کی کھوپری لئے تازہ خون پی کر ناچنے لگیں اور طرح طرح کے بھدّے گیت گانے لگیں۔

دھر مارو بولہیں گھور۔ رہی پور دھنی چہنٗہ اور
مکھ بائے دھاوہیں کھان۔ تب لگے کیس پران

"پکڑو، مارو" بھیانک آوازیں بول رہی ہیں۔ چاروں طرفیں ایسی ڈراؤنی آوازوں سے گونج اُٹھیں۔ وہ منہ پھیلا کر کھانے کو دوڑتی ہیں۔ تب بانر بھاگنے لگے۔

جہنٗہ جاہیں مرکٹ بھاگ۔ تہنٗہ برت دیکھہیں آگ

بھئے بکل بانر بھالو۔ پنی لاگ برشے بالو

بانر بھاگ کر جہاں بھی جاتے ہیں۔ وہاں آگ جلتی دیکھتے ہیں۔ بانر اور بھالو بیاکل ہو گئے پھر اُن کے اوپر گرم ریت برسنے لگی۔

جہنٗہ تہنٗہ تھکت کر کیس۔ گرجیو بہوری دس سیس
لچھمن کپیس سمیت۔ بھئے سکل بیر اچیت

بانروں کو اِدھر اُدھر مایا سے موہت کر کے راون پھر گرجا۔ لکشمن جی اور سگریو سمیت سب یودھا بے ہوش ہو گئے۔

ہا رام ہا رگھو ناتھ۔ کہہ سبھٹ مینجہیں ہاتھ
ایہی بدھی سکل بل تور۔ تیہیں کینہہ کپٹ بہور

ہا رام۔ ہا رگھو ناتھ! کہہ کر بلوان یودھا ہاتھ ملتے ہیں۔ اِسی پرکار سب کی طاقت کو نشٹ کر کے راون نے پھر دوسری مایا رچائی۔

پرگٹیسی بپل ہنومان۔ دھائے گہے پاشان
تنہہ رام گھیرے جائے۔ چہنٗہ دسی بروتھ بنائے

پھر اُس نے بہت سے ہنومان پرگٹ کئے جو پتھر لے کر دوڑے۔ اُنہوں نے چاروں طرف اکٹھے ہو کر شری رام چندر جی کو جا گھیرا۔

مارہو دھرہو جن جائے۔ کٹکٹہیں پونچھ اٹھائے
دہنٗہ دسی لنگور براج۔ تیہہ مدھیہ کوسل راج

دم پونچھ اٹھا کر کٹ کٹ کرتے ہوئے پکارنے لگے، "مارو" "مارو" "پکڑو" "جانے نہ پاوے" اُن کی پونچھ دسوں دشاؤں میں براج رہی ہے اور اُن کے بیچ میں اودھ پتی شری رام چندر جی ہیں

تیہیں مدھیہ کوسل راج سندر سیام تن سوبھا لہی ۔
جنو اندر دھنش انیک کی برباز تنگ تمال ہی ۔
پربھو دیکھ ہرش لشاد اُر سُر بدت جے جے جے کری ۔
رگھو بیر ایکہیں تیر کوپ نمیش مہنٗہ مایا ہری ۔

اُن مایا کے بہت سے ہنومانوں کے گھیرے میں اودھ پتی شری رام جی سندر شیام شریر دھاری ایسے شوبھا پا رہے ہیں جیسے تمال کا درخت بہت سے اندر دھنشوں کے سندر گھیرے میں گھرا ہوا شوبھ

بچن ابہلاشے ۔

رگھوپتی برہ بشش سربھاری ۔ تک تک ماربار ہٹھ ماری ؀
ایسیہوں دُکھ جور اکھ مم پرانا ۔ سوئی بدھی تا ہی جسیا وتہ آنا

جو شری رگھوناتھ جی کے ویوگ روپی بڑے زہریلے تیروں سے تک تک کر مجھے بار بار مار رہا ہے ۔ اور اتنے کشٹ ہونے پر بھی مجھے زندہ رکھ رہا ہے ۔ وہی برہما تا اس راون کو زندہ رکھ رہا ہے ۔ وہی برہما اس راون کو زندہ رکھے ہوئے ہے ۔ دُوسرا کوئی نہیں ۔

بہو بدھی کر بلاپ جب جانکی ۔ کر کر سُمرت کرپا ندھا نکی ؀
کہہ تر جٹا سُنو راجکماری ۔ اُر سر لاگت مرے سراری ؀

جانکی جی کرپاندھان شری رام جی کو یاد کر کے بہت ولاپ کر رہی ہیں ۔ تر جٹا نے کہا ۔ ہے راجکماری ! سُنو ۔ دیوتاؤں کا دُشمن راون ہردے میں بان لگتے ہی مر جائے گا ۔

پربھو تا تے اُر ہتے نہ تیہی ۔ ایہی کے ہردے بستی بیدیہی

لیکن پربھو اُس کے ہردے میں اس لئے بان نہیں مارتے کہ اس کے ہردے میں آپ جانکی جی بستی ہیں ۔

ایہی کے ہردے بس جانکی جانکی اُر مم باس ہے
مم اُدر بھوان انیک لاگت بان سب کر ناس ہے
سُن بچن ہرش بشاد من اتی دیکھ پنی تر جٹا کہا
اب مرے ہی ریپو ایہی بدھی سُن سُندری تجہی سنسیہا

اس کے ہردے میں جانکی کا نواس ہے اور جانکی کے ہردے میں میرا (شری رام جی) کا نواس ہے ۔ اور میرے ہردے میں انیک برہمانڈ ہیں ۔ اس لئے راون کے ہردے میں بان مارتے ہی سب برہمانڈوں کا ناش ہو جائے گا ۔ اس لئے پربھو اس کے ہردے میں بان نہیں مارتے ۔ یہ سُن کر سیتا جی کے من میں آنند بھی ہوا اور دُکھ بھی ہوا ۔ یہ دیکھ کر تر جٹا نے پھر کہا ۔ ہے سُندری ! اس بڑے بھاری بھرم کو چھوڑ دو ۔ اب جس طرح دُشمن مرے گا ، وہ بھی سُنو ۔

کاٹت سر ہوئیہی بکل چھوٹ جائے ہی تو دھیان
تب راون ہی ہردے مہں ماریہیں رام سُجان

سروں کے بار بار کٹنے سے جب راون ویاکل ہو جائے گا ۔ اور اُس کے ہردے سے تیرا دھیان چھوٹ جائے گا ۔ تب انتریامی رام راون کے ہردے میں بان ماریں گے ۔

اس کہہ بہت بھانت سمجھائی ۔ پُنی تر جٹا نج بھون سدھائی
رام سبھاؤ سُمر بیدیہی ۔ اُپجی برہ بیتھا اتی تیہی

ایسا کہہ کر اور بہت طرح سے سیتا جی کو سمجھا کر تر جٹا پھر اپنے گھر چلی گئی ۔ شری رام جی کے سبھاؤ کو یاد کر کے سیتا جی کو بہت ہی شری رام جی کی جدائی کا دُکھ ہوا ۔

نسی ہی سسی ہی نندتی بہو بھانتی ۔ جگ سم بھئی سراتی نہ جاتی
کرت بلاپ من ہی من بھاری ۔ رام برہ جانکی دُکھاری

بہت طرح وہ رات کو اور چندرما کو بُرا بھلا کہنے لگی ۔ رات یگ کے برابر لمبی ہو گئی ۔ ختم ہونے میں نہیں آتی ۔ شری رام چندر جی کی جدائی سے دُکھی ہو کر جانکی جی من ہی من میں ولاپ (گریہ زاری) کر رہی ہیں ۔

جب اتی بھیو برہ اُر داہو ۔ پھر کیو بام نین اُرو باہو
سگن بچار دھری من دھیرا ۔ اب ملیہیں کرپال رگھو بیرا

جب جدائی کے مارے اُن کے ہردے میں بہت جلن بڑھی ۔ تب اُن کی بائیں آنکھ اور بایاں بازو پھڑک اُٹھے ۔ شگن (اچھی علامات) سمجھ کر سیتا جی نے من میں دھیرج دھری کہ کرپالو شری رگھو ویر ضرور ہی جلدی ملیں گے ۔

اہاں اردھ نسی راون جاگا ۔ نج سارتھی سن کھیجھن لاگا
سٹھ رن بھومی چھڑائسی موہی ۔ دھگ دھگ ادھم مندمتی توہی

اُدھر لنکا میں آدھی رات کو راون جاگا ۔ اور سارتھی کو جھنجھلا کر کہنے لگا ۔ ارے مُورکھ ! تو نے رن بھومی سے مجھے کیوں الگ کر دیا ؟ ارے نیچ ! منددھی ! تجھ پر لعنت ہے ۔ لعنت ہے ۔

تیہیں پدگہہ بہو بدھی سمجھاوا ۔ بھور بھئیں رتھ چڑھی پُنی دھاوا
سُن آگون دسانن کیرا ۔ کپی دل کھربھر بھیو گھنیرا

سارتھی نے پاؤں پکڑ کر راون کو بہت طرح سے سمجھایا ۔ سویرا ہوتے ہی وہ رتھ پر چڑھ کر پھر دوڑا ۔ راون کے آنے کی خبر سُن کر بانر دل میں کھلبلی مچ گئی ۔

جہں تہں بھودھر بٹپ اُپاری ۔ دھائے کٹکٹائے بھٹ بھاری

بانر یودھا ادھر اُدھر سے پربت اور پیڑ اُکھاڑ کر غصّہ میں بھر کر کٹ کٹ کرتے ہوئے دوڑے ۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تب کرودھ میں آکر راون نے اچھل کر اُن دونو کو پکڑ لیا جب
وُہ اُنہیں ہاتھوں سے پرتھوی پر ٹپکنے لگا۔ تب وُہ دونو اُس کے
ہاتھوں کو مروڑ کر چھوٹ کر بھاگ گئے۔ پھر اُس نے دسوں دھنش
لئے اور بانروں کو بانوں سے مار کر زخمی کر دیا۔

مُنہ آدی مُود چھت کر بندر۔ پائے پرشن ہر شش وکل دھر
مُود چھت دیکھ سکل کپی بیرا۔ جاموَنت دھائیو ملن دھیرا ٭

ہنومان وغیرہ سب باز یودھاؤں کو بے ہوش کر کے اور
شام کا وقت دیکھ کر راون پرسن ہُوا۔ سارے بانروں کو بیہوش دیکھ
کر دھیر جاموَنت دوڑے۔

سنگ بھالو بھودھر ترو دھاری۔ مارن لگے پچاری پچاری
بھیئو کرودھ راون بلوانا۔ گہہ پد مہی پٹکے بھٹ نانا

جاموَنت کے ساتھی بھالو یودھا پربت اور برکشوں کو اُٹھا
کر للکار کر راون کو مارنے لگے۔ پہلوان راون جوش میں بھر
کر اُن کے پاؤں پکڑ پکڑ کر اُنہیں زمین پر پٹکنے لگا۔

دیکھ بھالو پتی نج دل گھاتا۔ کوپ ماجھ اُر مارے سی لاتا

اپنے دل کا گھات ہوتا دیکھ کر جاموَنت نے غصے سے
بھر کر راون کی چھاتی میں لات ماری۔

اُر لات گھات پرچنڈ لاگت بکل رتھ تے مہی پرا
گہہ بھالو بیس ہُوں کر منہُوں مانہیں بیسے نسی مُدھکرا ٭
مُود چھت بلوک پد پہار پدہت بھالو پتی پربھو پہیں گیو ٭
نسی جان سیندن گھال تیہی تب سوت جتن کرت بھیو

چھاتی میں لات کی زبردست چوٹ کھا کر راون دیاکل ہو
کر رتھ سے زمین پر گر پڑا۔ اُس نے اپنے بیس ہاتھوں میں بھالوؤں
کو پکڑ رکھا تھا۔ مانو رات کے وقت بھونرے کملوں میں ٹھہرے
ہُوئے ہوں۔ اُسے بے ہوش دیکھ کر اور اُس کی چھاتی میں ایک
اور لات مار کر بھالو راج جاموَنت پربھو شری رام جی کے پاس گئے
رات کا وقت دیکھ کر سارتھی نے راون کو رتھ میں ڈال لیا۔ اور
(لنکا کو لے جاتا ہُوا) اُسے ہوش میں لانے کی تدبیر کرنے لگا۔

مُورچھا بگت بھالو کپی سب آئے پربھو پاس
نسیچر سکل راون ہی گھیر رہے اتی تراس

مُورچھا دُور ہونے پر سب بھالو اور بانر پربھو شری رام جی
کے پاس آئے۔ اِدھر سب راکشسوں نے خوف زدہ ہو کر راون کو
گھیر لیا۔

ماس پارائن

چھبیسواں وشرام

تیہی نسی سیتا پہیں جائی۔ ترجٹا کہہ سب کتھا سنائی
سر بھج بڑھت سنت رپو کیری۔ سیتا اُر بھئی تراس گھنیری

اُسی رات سیتا جی کے پاس جا کر ترجٹا نے یُدھ کی ساری
کتھا کہہ سنائی۔ شترو کے سروں اور بازوؤں کے بار بار بڑھنے کی خبر
سُن کر سیتا جی کے من میں بڑا ڈر ہوا۔

مکھ ملین اُپجی من چنتا۔ ترجٹا سن بولی تب سیتا ٭
ہوئی ہی کہا کہسی کن ماتا۔ کیہی بدھی مریہی بسو دُکھ داتا

سیتا جی کا چہرہ اُداس ہو گیا۔ اُن کے من میں بہت فکر ہُوا!
وُہ ترجٹا سے بولیں۔ ہے ماتا! بتاؤ اب کیا ہوگا؟ ساری دُنیا کو
دُکھ دینے والا ظالم راون کس طرح مرے گا؟

رگھوپتی سر سر کٹیہوں نہ مرئی۔ بدھی بپریت چرت سب کرئی
مور ابھاگیہ جیاوت اوہی۔ جیہیں ہوں ہری پد کمل بچھوہی

شری رگھوناتھ جی کے بانوں سے سر کٹنے پر بھی یہ دُشٹ نہیں
مرتا۔ بدھاتا ساری لیلا ہم سے اُلٹ ہی کر رہا ہے۔ میری بد قسمتی
ہی راون کو زندہ رکھے ہُوئے ہے۔ اور اِس نے ہی مجھے پربھو کے چرن
کملوں سے جُدا کر رکھا ہے۔

جیہیں کرت کپٹ کنک مرگ جھوٹھا اجہوں سو دیو مہی پر رُوٹھا ٭
جیہیں بدھی موہی دُکھ دُسہ سہائے۔ لچھمن کہہ کٹ بچن کہائے

اِس میری پھوٹی تقدیر نے ہی کپٹ کا جھوٹا سونے ہرن
بنایا تھا۔ وہی اب تقدیر بھی مجھ پر روٹھی ہُوئی ہے۔ جس بدھاتا نے
مجھے ناقابل برداشت دُکھ دئے اور میری زبان سے لچھمن جی کو کڑوے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سمندر کے طلوع ہوتے ہی تاریکی نشٹ ہو جاتی ہے ویسے ہی سب
راون نشٹ ہو گئے۔ اب ایک ہی لنکا پتی راون کو دیکھ کر دیوتا خوش
ہوئے۔ اور انہوں نے لوٹ کر پربھو پر پھولوں کی بہت سی بارش کی۔

بھنج اُٹھائے رگھوپتی کپی پھیر سے پھیر ایک ایکنہ تب تیر سے
پر بھو بل پائے بھالو کپی دھائے۔ ترل تمک سنگ پنہی آئے

شری رام جی نے بازو کے اشارے سے سب بانروں کو
ڈانٹا یا تب وہ ایک دوسرے کو پکار پکار کر لوٹ آئے۔ پربھو کا بل
پا کر بھالو اور کپی دوڑے، چنچل بانر جوش میں بھرے ہوئے اچھل اچھل
کر رن بھومی میں آئے۔

استُتی کرت دیوتنہہ دیکھیں۔ بھیٔوں ایک میں انہہ کے لیکھیں
سٹھہ سدا تم مورہ مرائیل۔ اس کہہ کوپ گگن پر دھائیل

راون نے دیوتاؤں کو جب شری رام جی کی استتی کرتے دیکھا
تو اس نے سوچا کہ دیوتا سمجھتے ہیں کہ میں صرف ایک ہی راون رہ گیا ہوں
اس لئے خوشی سے بغلیں بجا رہے ہیں۔ وہ غصے سے بھر کر بولا ارے
مورکھو! تم تو سدا سے ہی میری مار کا نشانہ بنے ہو۔ ایسا کہہ کر وہ
طیش کھا کر آکاش میں چڑھ کر دیوتاؤں کی طرف لپکا۔

ہاہاکار کرت سُر بھاگے۔ کھل ہو جاہو کہنہ مور یں آگے
دیکھ بکل سُر انگد دھائیو۔ کود چرن گہہ بھومی گرائیو

ہاہاکار کرتے ہوئے دیوتا بھاگے۔ راون نے ان کو للکارتے
ہوئے کہا ارے دشٹو! میرے سامنے سے تم کہاں بھاگ جاؤ گے
دیوتاؤں کو دیا کل دیکھ کر انگد دوڑے۔ اور اچھل کر راون کے پاؤں پکڑ
کر اسے دھرتی پر گرا دیا۔

گہہ بھومی پر ییو لات ماریو بالی ست پربھو پہیں گیئو
سنبھار اُٹھو دس کنٹھ گھور کٹھور رَو گرجت بھیئو
کر داپ چاپ چڑھائے دس سندھان سر بہو برشئی
کئے سکل بھٹ گھائل بھے آکل دیکھ نج بل ہرشئی

اُسے زمین پر گرا کر لات مار کر بالی کمار انگد پربھو رام جی کے
پاس چلے گئے۔ راون سنبھل کر اُٹھا اور بڑے زور سے بھیانک آواز
سے گرجنے لگا۔ بل کے گھمنڈ میں بھر کر اُس نے دسوں دھنشوں کو کھینچ
کر بہت سے بانوں کی بارش کی۔ جس سے اُس نے سب بانر اور

بھالو یودھا زخمی اور خوف زدہ کر دیئے۔ ایسا اپنا بل دیکھ کر راون
بہت ہی پرسن ہوا۔

تب رگھوپتی راون کے سیس بھجا سر چاپ
کاٹے بہت بڑھے پنی جمے تیرتھ کر پاپ

تب شری رگھوناتھ جی نے راون کے سر، بازو، بان اور
دھنش کاٹ ڈالے لیکن وہ پھر بہت بڑھ گئے۔ جیسے تیرتھ میں
کئے ہوئے پاپوں کا برا پھل بڑھتا ہی جاتا ہے۔

سر بھج باڑھ دیکھ رِپو کیری۔ بھالو کپنہہ رِس بھئی گھنیری
مرت نہ موڑ کٹے ہوں بھج سیسا۔ دھائے کوپ بھالو بھٹ کیسا

دشمن کے سروں اور بازوؤں کو بڑھتے دیکھ کر بھالو اور بانروں
کو بہت کرودھ ہوا یہ مورکھ بازو اور سر کٹنے پر بھی نہیں مرتا ایسا
کہہ کر بانر اور بھالو یودھا طیش کھا کر دوڑے۔

بالی تنیہ ماروت نل نیلا۔ بانر راج دوِد بل سیلا۔
وٹپ مہی دھر کریں پہارا۔ سو گری ترو گہہ کپنہہ سو مارا

بالی کمار انگد، ہنومان، نل اور نیل، بانر راج سگریو اور
مہا بلوان دوِد وغیرہ یودھا راون پر درختوں اور پہاڑوں سے وار
کرتے ہیں۔ اور وہ انہیں پہاڑوں اور درختوں کو پکڑ کر بانروں کو
مارتا ہے۔

ایک نکھنہہ رِپو بپش بداری۔ بھاگ چلہیں ایک لاتنہہ ماری
تب نل نیل سرنہہ چڑھ گیئو۔ نکھنہہ للار بدارت بھیئو

کوئی بانر اس کے شریروں کو اپنے تیز ناخنوں سے پھاڑ کر
بھاگ جاتا ہے۔ نل اور نیل راون کے سروں پر چڑھ گئے اور ناخنوں
سے اُس کی پیشانی پھاڑنے لگے۔

رُدھر دیکھ بشاد اُر بھاری۔ تنہہ ہی دھرن کہنہ بھجا پسار[illegible]
گہے نہ جاہیں کرنہہ پر پھر ہیں۔ جنُ جگ مدھپ کمل بن چر ہیں

بہتا ہوا خون دیکھ کر اُسے من میں بڑا دکھ ہوا۔ اس نے نل نیل
کو پکڑنے کے لئے ہاتھ پھیلائے۔ لیکن وہ قابو میں نہیں آتے ہاتھوں
کے اوپر ہی پھرتے ہیں۔ مانو دو بھونرے کمل کے بن میں کھیل رہے ہوں

کوپ کود دُو دھرنیسی بہوری۔ مہی پٹکت بھجے بھجا مروری
پنی سکوپ دس دھنش کر لینہے۔ سرنہہ مار گھائل کپی کینہے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دونوں یودھا آکاش میں لڑتے ہوئے جوش میں بھر کر ایک دوسرے کو مارنے لگے :

سو ہیں نبھ چھل بل بہو کرہیں ۔ کجبل گری سمیرو جنُ لرہیں لوہو
مدھی بل نسیچر پرے نہ پاریو ۔ تب مارُت سُت پربھو سنبھاریو

دونوں یودھا داؤ پیچ کرتے ہوئے آکاش میں لڑتے ایسے شوبھا پا رہے ہیں ۔ مانو کاجل کا پہاڑ اور سمیرو پربت لڑ رہے ہوں ۔ جب بدھی اور بل سے راون گرتا نہ گرا ۔ تب شری ہنومان جی نے پربھو شری رام چندر جی کا سمرن کیا ۔

سنبھار شری رگھوبیر دھیر پچار کپی راون ہنیو
مہی پرت پنی اٹھو لرت دیونہ جَے جَے بھنیو
ہنومنت سنکٹ دیکھ مرکٹ بھالو کرودھا تر چلے
رن مت راون سکل سبھٹ پرچنڈ بھج بل دل ملے

شری رگھوویر جی کا سمرن کر کے دھیر ہنومان جی نے للکار کر راون کو مارا ۔ وہ دونوں زمین پر گر پڑے ۔ اور اٹھ کر پھر لڑنے لگے ۔ دیوتاؤں نے دونوں کی بہادری کی داد دی ۔ ہنومان جی کو سنکٹ میں دیکھ کر بانر اور بھالو غصہ میں دیاکل ہو کر دوڑے ۔ لیکن لڑائی کے نشے میں متوالے راون نے سارے بانر اور بھالو یودھاؤں کو اپنے پرچنڈ بازوؤں کی شکتی سے کچل کر پیس ڈالا ۔

تب رگھوبیر پچارے دھائے کیس پرچنڈ
کپی بل پربل دیکھ تیہیں کینہہ پرگٹ پاشنڈ

تب شری رگھوویر جی کے للکارنے پر مہا بلوان بانر دوڑے ۔ بانروں کے بھاری بل کو دیکھ کر راون نے مایا رچائی ۔

انتردھان بھیئو چھن ایکا ۔ پنی پرگٹے کھل روپ انیکا
رگھوپتی کٹک بھالو کپی جے تے ۔ جہہ تہہ پرگٹ دساننُ تے تے

پل بھر کے لئے راون غائب ہو گیا ۔ پھر اس دشٹ نے اپنے بہت سے روپ پرگٹ کئے شری رگھوناتھ جی کے لشکر میں جتنے ریچھ بانر تھے ، اتنے ہی راون چاروں طرف ظاہر ہو گئے :

دیکھے کپن امت دس سیسا ۔ جہہ تہہ بھجے بھالو ارو کیسا
بھاگے بانر دھرہیں نہ دھیرا ۔ ترا ہی ترا ہی لچھمن رگھوبیرا

بانروں نے بے شمار دس مکھوں والے راون دیکھے ۔ بھالو اور بانر ادھر اُدھر ڈر کے مارے بھاگ چلے ۔ وہ ایسے بھاگے کہ دھیرج ہی نہیں

دھرتے ہیں اور پکارتے جاتے ہیں کہ ہے لچھمن ! ہے رگھوویر ! ہمیں بچائیے

وہ وہی دھاوہیں کوٹنہہ راون ۔ گرجہیں گھور کٹھور بھیاون
ڈرے سکل سُر چلے پرائی ۔ جے کی آس تجہو اب بھائی

دسوں اطراف میں کروڑوں راون دوڑ رہے ہیں اور کٹھور اور گھور بھیانک گرجنا کرتے ہیں ۔ ڈر کے مارے سب دیوتا یہ کہتے ہوئے بھاگ چلے ، کہ ہے بھائی ! اب فتح کی امید نہ رکھو ۔

سب سُر جیتے ایک دسکندھر ۔ اب بہو بھئے تکہو گری کندر
رہے برنچی سمبھو منی گیانی ۔ جنہہ جنہہ پربھو مہما کچھ جانی

ایک ہی راون نے سب دیوتاؤں کو جیت لیا تھا ۔ اب تو بہت سے راون ہو گئے ہیں ۔ اس لئے ہے بھائی ! اب کہیں پہاڑوں کی غاروں میں چھپ لو ۔ برہما جی ، شیو جی اور گیانی منی جو پربھو شری رام جی کی مہما کو جانتے ہوئے ڈٹے رہے ، وہ ذرا نہ گھبرائے ۔

جانا پرتاپ تے رہے نربھے کپنہہ رپو مانے پھرے
چلے بچل مرکٹ بھالو سکل کرپال پاہی بھیے آترے
ہنومنت انگد نیل نل اتی بل لرت رن بانکُرے
مردہیں دسانن کوٹ کوٹنہہ کپٹ بھو بھٹ انکُرے

جو شری رام جی کی مہما کو جانتے تھے ۔ وہ بے دھڑک ڈٹے رہے ۔ بانروں نے تو ان مایا کے راونوں کو سچ مچ کے راون جانا اس لئے ڈر کر سارے بانر اور بھالو گھبرا گئے اور ہے کرپالو شری رام جی ! ہمیں بچاؤ اس پکار کرنے سے دیاکل ہو کر بھاگ کھڑے ہوئے لیکن مہا بلوان رن کے بانکے ویر ہنومان ، انگد ، نل ، نیل لڑتے ہیں اور کپٹ بھومی سے پودوں کی بھانت پیدا ہوئے کروڑوں کروڑ یودھا راونوں کو کچلتے ہیں ۔

سُر بانر دیکھے بکل ہنسیو کوسلادھیش
سج سارنگ ایک سر ہتے سکل دس سیس

دیوتاؤں اور بانروں کی گھبراہٹ دیکھ کر ادھپتی شری رام چندر جی ہنسے اور سارنگ دھنش پر ایک بان چڑھا کر ان مایا کے راونوں کو مار ڈالا ۔

پربھو چھن مہہ مایا سب کاٹی ۔ جمی رَبی اُئیں جاہیں تم پھاٹی
راون ایک دیکھ سُر ہرشے ۔ پھرے سُمن بہو پربھو پر برشے

چھن بھر میں پربھو شری رام جی نے سب مایا کاٹ ڈالی جیسے

بھاگ چلے۔ تب دھنش کو کھینچ کر رگھوکل کے سرتاج شری رام چندر جی نے ہنس کر اُن سروں کو تیروں سے بیندھ ڈالا۔ ہاتھوں میں سروں کی مالائیں لے کر کال جوگنیں اکٹھی ہو کر خون کی ندی میں اشنان کرنے چلیں۔ ماتو بیدھ گھوڑا بٹ بر کش ربڑ کا درخت) کی پوجا کرنے جا رہی ہوں۔

بہُری دس کنتھ کرُودھ ہو نے چھاڑی شری سکتی پرچنڈ
چلی بھبیشن سنمکھ منہوں کال کر دنڈ

تب راون نے جوش میں بھر کر پرچنڈ شکتی چھوڑی۔ وہ بھبیشن کی طرف یم راج کے ڈنڈے کے سمان بڑھی۔

آوت دیکھ سکتی اتی گھورا ۔ پرنتارتی بھنجن پن مورا۔
ترت بھبیشن پاچھیں میلا ۔ سنمکھ رام سہیو سوئی سیلا

بھگوان شری رام چندر جی نے جب اُس مہا بھیانک شکتی کو بھبیشن کی طرف آتے دیکھا تب اُنھوں نے من میں یہ وچار کر کے شرناگتوں کے دکھ کے ناش کرنے کا میں نے پرن ٹھان رکھا ہے۔ بھبیشن کو پیچھے کر کے وہ بھیانک شکتی اپنے اُوپر سہہ لی۔

لاگ سکتی مُورچھا کچھُ بھئی ۔ پربھو کرت کھیل سُر نہہ بکلئی
دیکھ بھبیشن پربھو شرم پایو ۔ گہہ کر گدا کرُودھ ہو دھایو

شکتی کے لگتے ہی پربھو کو کچھ مُورچھا ہو گئی۔ پربھو نے تو لیلا کی تھی۔ پر دیوتا لوگ گھبرا گئے۔ پربھو کو تھکا ہوا جان کر بھبیشن جی طیش میں آ کر ہاتھوں میں گدا لے کر دوڑے۔

رے کُبھاگیہ سٹھ مند کبُدھ تے ۔ تیں سُر نر مُنی ناگ بُرودھے
سادر سو کہ شیس چڑھائے ۔ ایک ایک کے کوٹنہ پائے

اور بولے۔ او بد قسمت دُمُورکھ دیچ بُدھی والے! تُو نے دیوتاؤں، منشوں، منیوں، ناگوں سبھی سے دشمنی بڑھائی۔ تُو نے شردھا سے شیو جی کو سر چڑھائے اسی لئے ایک ایک سر کے بدلے کروڑوں سر پائے۔

تیہی کارن کھل اب لگ بانچیو ۔ اب تو کال سیس پر ناچیو
رام بِمُکھ سٹھ چہسی سمپدا ۔ اس کہہ ہنیسی ماجھ اُر گدا

اسی وجہ سے ہے دُشٹ! تُو اب تک زندہ ہے۔ لیکن اب تیری موت تیرے سر پر ناچ رہی ہے۔ ارے مُورکھ! تُو شری رام جی کی مخالفت کر کے خوشحالی چاہتا ہے؟ ایسا کہہ کر بھبیشن نے راون کی چھاتی میں گدا ماری۔

اُر ماجھ گدا پرہار گھور کٹھور لاگت مہی پریو
دس بدن سونت سرَوت پنی سنبھار دھایو رس بھریو
دوو بھرے اتی بل مل جدھ برُودھ ایک ایکہی ہنے
رگھوبیر بل درپت بھبیشن گھال نہیں تاکہنہ گنے

چھاتی میں کٹھور گدا کے بھاری وار سے چوٹ لگتے ہی راون زمین پر گر پڑا۔ اُس کے دسوں سروں سے خون بہنے لگا۔ اپنے آپ کو پھر سنبھال کر وہ غصے میں بھرا ہوا دوڑا۔ دونو مہا بلوان یودھا آپس میں گتھم گتھا ہو گئے۔ مل یُدھ میں ایک دوسرے کو دشمن سمجھتے ہوئے وہ مارنے لگے۔ شری رگھوویر جی کے بل کے گھمنڈ میں بھبیشن جی راون جیسے یودھا کو بھی پاسنگ کے برابر نہیں گنتے ⁂

اُما بھبیشن راون ہی سنمکھ چتو کہ کاؤ
سو اب بھرت کال جیوں شری رگھوبیر پربھاؤ

شیو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! جو بھبیشن راون کے سامنے ڈر کے مارے آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھ سکتا تھا۔ وُہ اب کال کے سمان اُس سے ٹکر لے رہا ہے۔ یہ شری رگھوبیر جی کا ہی پربھاؤ ہے۔

دیکھا شرمت بھبیشن بھاری ۔ دھایو ہنومان گری دھاری
رتھ ترنگ سارتھی نپاتا ۔ ہردے ماجھ تیہی مارسی لاتا

بھبیشن جی کو بہت ہی تھکا ہوا دیکھ کر ہنومان جی پہاڑ اُٹھا کر دوڑے اور اس کے وار سے رتھ، گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا۔ اور راون کی چھاتی میں لات ماری۔

ٹھاڈھ رہا اتی کمپت گاتا ۔ گیو بھبیشن جہنہ جن تراتا
پنی راون کپی ہنیو پچاری ۔ چلیو گگن کپی پونچھ پساری

راون کھڑا رہا لیکن اس کا شریر تھر تھر کانپنے لگا۔ اتنے میں بھبیشن سیوکوں کی رکھشا کرنے والے بھگوان شری رام جی کے پاس گئے۔ پھر راون نے للکارتے ہوئے ہنومان جی کو مارا۔ وہ پونچھ کو پھیلا کر آکاش میں چلے گئے۔

گہیسی پونچھ کپی سہت اُڑانا ۔ پنی پھر بھڑیو پربل ہنومانا
لرت آکاش جگل سم جودھا ۔ ایکہی ایک ہنت کر کرُودھا

راون نے ہنومان جی کی پونچھ پکڑ لی۔ وہ راون کو بھی ساتھ لئے ہوئے آکاش میں اُڑے۔ مہا بلوان ہنومان گھوم کر پھر راون سے بھڑ گئے۔ برابر کے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

راون سر سروج بن چاری ۔ چلی رگھوبیر بلی مکھ دھاری
دس دس بان بھال دس ناٹے ۔ نسر گئے چلے رُدھر پنارے

راون کے سر رُوپی کمل بن میں وچرنے والے شری رگھوناتھ جی کے بان رُوپی بھونروں کی قطار چلی۔ شری رام جی نے اُس کے دسوں سروں میں دس دس بان مارے۔ جو سروں کے آر پار ہو گئے اور خون کی دھار بہنے لگی۔

سروت رُدھر دھایو بلوانا ۔ پربھو پنی کرت دھنُ سر سندھانا
تیس تیر رگھوبیر پہارے ۔ بھجنہ سمیت سیس مہی پارے

خون بہتے ہوئے مہابلی راون دوڑا۔ پربھو نے پھر دھنش پر بان چڑھایا اُنہوں نے تیس بان چھوڑے اور راون کے دسوں سر سمیت بیس بازوؤں کو کاٹ کر پرتھوی پر گرا دیا۔

کاٹتہیں پُنی بھئے نبینے ۔ رام بہوری بھجا سر چھینے
پربھو بہُ بار باہو سر ہئے ۔ کٹت جھٹت پُنی نُوتن بھئے

سر اور ہاتھ کٹتے ہی پھر نئے پیدا ہو گئے۔ شری رام جی نے پھر بھجاؤں اور سروں کو کاٹ گرایا۔ اس طرح پربھو نے بہت دفعہ بھجائیں اور سر کاٹے لیکن ہر بار ہی کٹ کر وہ نئے پیدا ہو جاتے ہیں۔

پُنی پُنی پربھو کاٹت بھج سیسا ۔ اتی کوتُکی کوسلادھیسا
رہے چھائے نبھ سر اگنہ باہو ۔ مانہُوں امت کیتو اُرو راہو۔

پربھو بار بار اُس کی بھجاؤں اور سروں کو کاٹ رہے ہیں۔ اودھ پتی شری رام جی بڑے مایا دھاری ہیں۔ آکاش میں سر اور ہاتھ ایسے چھا گئے مانو بے شمار راہو اور کیتو ہوں۔

جنُ راہو کیتو انیک نبھ پتھ سروت سونت دھاوہیں
رگھوبیر تیر پرچنڈ لاگہیں بھُومی گرن نہ پاوہیں
ایک ایک سر سر نکر چھیدے نبھ اُڑت اِمی سوہہیں
جنُ کوپ دن کر نکر جہنتہ تہنتہ بدھنتد پوہہیں

مانو بے شمار راہو اور کیتو خون گراتے ہوئے آکاش کے راستہ میں دوڑ رہے ہوں۔ شری رام جی کے پرچنڈ بان کے لگنے کے کارن وہ زمین پر گرنے نہیں پاتے۔ ایک ایک تیر سے بہت سر بیندھے ہوئے آکاش میں اُڑتے ہوئے ایسے شوبھا پا رہے ہیں۔ مانو کرودھ کر کے سورج کی کرنیں ادھر اُدھر راہوؤں کو بیندھ رہی ہوں۔

جمیے جمیے پربھو ہرتاش سر تمیے تمیے ہوئیں اپار

سیوت بشئے بیرُدھ جیمی نت نت نوتن مار

پربھو رام جیسے جیسے اُس کے سروں کو کاٹتے ہیں۔ ویسے ہی ویسے وہ بے شمار بڑھتے جاتے ہیں۔ جیسے وشئے بھوگ کرنے سے کام چیشٹا دن پرتی دن نئی سے نئی بڑھتی ہی جاتی ہے۔

دس مکھ دیکھ سرنہہ کے باڑھی ۔ بسرا مرن بھئی رس گاڑھی
گرجیو موڑھ مہا ابھیمانی ۔ دھایو دسہو سراسن تانی

سروں کو بڑھتے ہوئے دیکھ کر راون کو اپنی موت بھُول گئی۔ وہ کرودھ سے آگ بگولا ہو گیا۔ پھر وہ مہا ابھیمانی موڑھ گرجا اور دسوں دھنش کو تان کر دوڑا۔

سمر بھُومی دسکندھر کوپیو ۔ برشی بان رگھوپتی رتھ توپیو
دنڈ ایک رتھ دیکھ نہ پرئیو ۔ جنُ نہار مہنہ دن کر دُریو۔

رن بھُومی میں راون جوش سے بھر گیا۔ اُس نے بانوں کی بارش کر کے شری رگھوناتھ جی کے رتھ کو ڈھک دیا۔ ایک گھڑی تک رتھ کہیں نظر نہیں آیا۔ مانو کہر میں سُورج چھپ گیا ہو۔

ہاہاکار سُرنہہ جب کینہا ۔ تب پربھو کوپ کارمک لینہا
سر نوارِ رِپو کے سر کاٹے ۔ تے دسی بدسی گگن مہی پاٹے

جب دیوتاؤں نے گھبرا کر ہاہاکار کیا۔ تب پربھو شری رام جی نے کرودھ کر کے دھنش اُٹھایا۔ راون کے بانوں کو ہٹا کر اُنھوں نے پھر اُس کے سر کاٹے اور اُن سروں کو کاٹ کر اُن سے دشا بدشا نیچے اوپر سب جگہ ڈھک دی۔

کاٹے سر نبھ مارگ دھاوہیں ۔ جے جے دُھن کر بھئے اپجاوہیں
کہنہ لچھمن سگریو کپیسا ۔ کہنہ رگھوبیر کوسلادھیسا

کاٹے ہوئے سر آکاش کے راستوں میں دوڑتے ہیں اور جے جے کی اونچی آواز کر کے بھئے پیدا کرتے ہیں۔ لکشمن اور بانر راج سگریو کہاں ہیں اور اودھ پتی رگھوبیر کہاں ہیں۔

کہنہ رام کہہ سر سر دھاے دیکھ مرکٹ بھج چلے
سندھان دھنُ رگھوبنس منی ہنسی سرنہہ سر بیدھے بھلے
سرمالکا کر کالکا گہہ برند برند بہُ بھشم چلیں
کرِ رُدھر سر مجن منہُوں سنگرام بٹ پوجن چلیں

"رام کہاں ہیں؟" یہ کہہ کر سر دوڑنے لگے تو اُنہیں دیکھ کر بانر

دیتے بک بک کرکے اپنے سُندر شریر کا ناش نہ کرو۔ معاف کرنا۔ میں تجھیں نیتی کہتا ہوں سنو! سنسار میں گلاب، آم اور کٹہل کی طرح تین طرح کے پُرش ہوتے ہیں۔ گلاب صرف پھول دیتا ہے پھل نہیں دیتا۔ آم کا درخت پھل اور پھول دونو دیتا ہے۔ اور کٹہل میں صرف پھل ہی لگتے ہیں۔ اس پرکار ایک سے بڑکا دیکھے پُرش تو وہ ہوتے ہیں۔ جو صرف کہتے ہیں پر کرتے نہیں۔ دوسری قسم کے وہ ہیں۔ جو کہتے بھی ہیں اور کرتے بھی ہیں۔ اور تیسری قسم کے وہ ہیں جو کام کرکے دکھلا دیتے ہیں۔ زبان سے کہیں نہیں ہانکتے۔

رام بچن سُن بہنسا موہی سکھاوت گیان
بیر کرت نہیں تب ڈرے اب لاگے پریہ پران

شری رام جی کے بچن سنکر راون خوب ہنسا۔ اور بولا مجھے گیان سکھلاتے ہو۔ جو دشمنی کرتے تو ڈرتے نہیں۔ اب تمہیں اپنے پران پیارے لگنے لگے۔

کہہ دُربچن کرُدھ دشکندھر۔ کُلِش سمان لاگ چھانڑے سر
نانا کار سلیل کھ دھائے۔ دسی اور مہی گگن مہی چھائے

دُربچن کہہ کر کرودھ میں آکر راون بجر کے سمان بھیانک بان چھوڑنے لگا۔ طرح طرح کے بان دوڑے۔ اور دسو دشا نیچے اوپر سب جگہ بانوں سے چھا گئی۔

پاوک سر چھانڑیو رگھو بیرا۔ چھن مہہ جرے نبا چرتیرا
چھاڑیسی تیبر سکتی کھسیانی۔ بان سنگ پربھو پھیر پٹھانی

شری رگھوویر جی نے اگنی بان چھوڑا۔ راون کے سب بان بھسم ہو گئے۔ تب اُس نے کھسیانہ ہو کر بہت ہی بھیانک شکتی چھوڑی۔ جسے شری رام جی نے بان سے بیندھ کر واپس بھیج دیا۔

کوٹنہ چکر ترسول پہارے۔ بنو پرایاس پربھو کاٹ نوارے
نپھل ہوہیں راون سر کیسیں۔ کھل کے سکل منورتھ جیسیں

اُس نے کروڑوں چکر اور ترسول چلائے۔ لیکن پربھو شری رام جی نے بلا کسی دقت کے ان کو کاٹ گرایا۔ جیسے دُشٹ پُرش کے سب منورتھ نشپھل ہو جاتے ہیں۔ ویسے ہی راون کے سب بان نشپھل گئے۔

تب سَت بان سارتھی مارسی۔ پرئیو بھومی جے رام پکارسی
رام کرپا کر سوت اٹھاوا۔ تب پربھو پرم کرودھ کہہ پاوا

تب اُس نے شری رام جی کے سارتھی کو سو بان مارے۔ وہ شری رام جی کی جے پکار کر زمین پر گر پڑا۔ شری رام جی نے کرپا کر سارتھی کو اٹھایا تب پربھو شری رام جی سخت طیش میں آ گئے

بھئے کرُدھ جُدھ بِرُدھ رگھونایک۔ ترون سایک کسمسے
کودنڈ دھن اتی چنڈ سُن منوجا ست مارت گرسے
مندودری اُر کمپ کمپت کمٹھ بھو بھودھر ترسے
چکرہیں دگ گج دسن گہہ مہی دیکھ کوتک سُر ہنسے

یُدھ میں دُشمن کے خلاف پربھو شری رام جی بہت طیش میں آ گئے۔ اُن کے بان ترکش سے باہر آنے کے لئے تڑپنے لگے۔ اُن کے دھنش کی گھور ٹنکار سنکر منش آہاری راکشس سہم گئے۔ مندودری کی چھاتی دھڑکنے لگی۔ سمندر، کچھپ، زمین اور پربت ڈر گئے۔ دشاؤں کے ہاتھی زمین کو دانتوں سے پکڑ کر چنگھاڑنے لگے۔ یہ اچنبھا دیکھ کر دیوتا لوگ ہنسے۔

تانیو چاپ سرون لگ چھانڑے بسکھ کرال
رام مارگن گن چلے لہلہات جنُ بیال

تب شری رام جی نے دھنش کو کانوں تک کھینچ کر بھیانک بان چھوڑے۔ اُن کے بان ایسے چلے مانو لہراتے ہوئے سانپ جا رہے ہوں۔

چلے بان سپچھ جنُ اُرگا۔ پرتھمہیں ہتیو سارتھی ترگا
رتھ بھنج ہت کیتُو پتاکا۔ گرجا اتی انتربل تھاکا

بان ایسے چلے۔ مانو پنکھ والے سانپ اُڑ رہے ہوں۔ اُنہوں نے پہلے سارتھی اور گھوڑوں کو مار ڈالا۔ پھر رتھ کو چُور چُور کرکے نشان اور جھنڈے کو نشٹ کر دیا۔ تب راون جوش سے گرجا۔ لیکن من میں وہ تھک چکا تھا۔

تُرت آن رتھ چڑھ کھسیانا۔ استر شستر چھانڑیسی بدھی نانا
بپھل ہوہیں سب اُدّم تاکے۔ جیسے پر درُوہ نِرت منا کے

وہ کھسیانہ ہو کر پھر دوسرے رتھ پر سوار ہو کر طرح طرح کے استر شستر چلانے لگا۔ اُس کی کوششیں ضائع ہو گئیں جیسے دوسرے کی بُرائی سوچنے والے پُرش کی ساری کوششیں ناکام ہو جاتی ہیں۔

تب راون دس سُول چلاوا۔ باج چاری مہی مار گراوا
تُرگ اُٹھائے کوپ رگھونایک۔ کھینچ سراسن چھانڑے سایک

تب راون نے دس ترسول چلائے۔ اور شری رام چندر جی کے چاروں رتھ کے گھوڑوں کو پرتھوی پر مار گرایا۔ گھوڑوں کو اُٹھا کر شری رگھوناتھ جی نے غصہ میں آکر دھنش کھینچ کر بان چھوڑے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تیج تیج رتھ ویو ادُھ پا۔ ہرش چڑھے کوسل پُر بھوپا ئو
چنچل ترگ منوہر چاری ۔ اجر امر من سم گتی کارتی ئو

اُس الوکک سب سے شان اور تیج سے مستھ پر اجودھیا پُری کے راجا رام

چندر جی پرسن ہو کر رتھ پر چڑھے ۔ اُس رتھ میں چار سُندر، اجر امر اور من

کی گتی کے سمان تیز گام گھوڑے جُتے ہوئے تھے ۔

رتھ آروڑھ رگھو ناتھ ہی دیکھی ۔ دھائے کپی بَل پائے بیشیشی
سہی نہ جائے کپیہہ کے ماری ۔ تب راون مایا بستاری

شری رگھو ناتھ جی کو رتھ پر سوار دیکھ کر بانروں کے حوصلے دُگنے ہو

گئے ۔ وہ ڈٹ کر لڑ پڑے ۔ اُن کی مار برداشت نہیں کی جاتی تھی ۔ تب راون نے

مایا پھیلائی ۔

سو مایا رگھوبیر ہی باچی ۔ لچھمن کپنہہ سو مانی ساچی
دیکھی کپنہہ نساچر انی ۔ انج سمیت بھئے کوسل دھنی

صرف رگھو ناتھ جی ہی اس مایا کے بھید کو جان پائے ۔ باقی

سب بانروں نے اور لکشمن جی نے بھی اسے سچ سمجھا ۔ بانروں نے

راکشس فوج میں بہت سے رام اور لکشمن دیکھے ۔

بہو رام لچھمن دیکھ مرکٹ بھالو من انی اپڈرے
جنو چتر لکھت سمیت لچھمن جہ سو تنہہ ٹھاڑ ہی کھرے
نج سین چکت بلوک ہنس سر چاپ سج کوسل دھنی
مایا ہری ہری نمیش ہرشی سکل مرکٹ انی

بہت سے رام لکشمن دیکھ کر بندر اور بھالو من ہی من مایا سے

بہت ہی ڈر گئے ۔ وہ لکشمن جی سمیت جہاں تھے وہاں ہی تصویر کی بھانت

بیتیں دھرکت کھڑے دیکھتے رہ گئے ۔ اپنی سینا کو مایا سے موہت دیکھ کر کوسل

کو ہرنے والے بھگوان شری رام جی نے ہنس کر دھنش پر بان چڑھایا اور پل

بھر میں ساری مایا ہر لی ۔ بانر فوج بڑی پرسن ہوئی ۔

بہوری رام سب تن چتئے بولے بچن گمبھیر
دوندیدھ دیکھہو سکل شرمت بھئے اتی بیر

پھر شری رام چندر جی سب کی طرف دیکھ کر گمبھیر (سنجیدہ) بچن

بولے ۔ ہے بہادرو! تم سب لڑتے لڑتے بہت تھک گئے ہو ۔ اس لئے

اب میرا اور راون دونوں کا یدھ دیکھو ۔

اس کہہ رتھ رگھو ناتھ چلاوا ۔ بپر چرن پنکج سر ناوا ئو

تب لنکیس کرودھ اُر چھاوا ۔ گرجت ترجت سمکھ دھاوا

ایسا کہہ کر شری رگھو ناتھ جی نے برہمنوں کے چرنوں میں ماتھا ٹیکا

کر رتھ آگے بڑھایا ۔ تب راون کی چھاتی کرودھ سے جل اُٹھی اور وہ گرجتا اور

للکارتا ہوا پربھو کی طرف کو بڑھا ۔

جیتیہو جے بھٹ سنجگ ماہی ۔ سنو تاپس میں تنہہ سم ناہی
راون نام جگت جس جانا ۔ لوکپ جاکیں بندی خانہ

اور جوش میں آکر بولا ۔ اے تپسوی! سُن، تم نے یُدھ میں آج تک

جتنے یودھاؤں کو جیتا ہے ۔ میں اُن جیسا نہیں ہوں ۔ میرا نام راون ہے

دُنیا ساری میرا لوہا مانتی ہے ۔ سارے لوکپال میرے قید خانہ میں پڑے ہیں

کھر دوشن برادھ تمہہ مارا ۔ بدھیو بیادھ اوبالی بیچارا
نسچر نکر سبھٹ سنگھارہو ۔ کمبھکرن گھن نادہی مارہو

تم نے کھر، دوشن اور برادھ کو مار ڈالا اور بیچارے بالی کو شکاری

کی طرح دھوکے سے مار دیا ۔ بڑے بڑے راکشس ویروں کو ہلاک کر ڈالا

کمبھکرن اور میگھناد کو بھی مارا ۔

آج بَیر سبُو لیؤں نباہی ۔ جوں رن بھوپ بھاج نہیں جاہی
آج کرؤں کھل کال حوالے ۔ پریہو کٹھن راون کے پالے

اے راجہ! اگر تم یُدھ میں ڈٹے رہے اور بھاگ نہ نکلے

ہو تو آج میں سب کا بدلہ نکال لوں گا ۔ آج میں یقیناً تمہیں یم

کے حوالے کر دوں گا ۔ آج تمہیں راون جیسے سخت اور طاقتور سے

واسطہ پڑا ہے ۔

سُن دُربچن کال بس جانا ۔ بہنسی بچن کہہ کرپا ندھانا
ستیہ ستیہ سب تو پربھتائی ۔ جلپسی جن دیکھاؤ منسائی

راون کے اِن دُربچنوں کو سُن کر شری رام جی نے اُس کو موت کے

وش میں جاتا ۔ تب کرپا ندھان پربھو ہنس کر بولے ۔ تمہاری ساری بڑائی

جیسا کہ تم نے کہا ہے بالکل ٹھیک ہے ۔ پر فضول بک بک نہ کرو اپنی

مردانگی کے جوہر دکھلاؤ ۔

جن جلپنا کر سجس ناسہی نیتی سُنہی کرہی چھما ئو
سنسار مہہ پُرش تری بدھ پاٹل رسال پنس سما ئو
ایک سمن پرد ایک سمن پھل ایک پھلئی کیول لاگہیں
ایک کہہیں کہہیں کرہیں اپر ایک کرہیں کہت نہ باگہیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دونوں کول دل وستو ریت جِکۂ ابرت بہت بہے ندی
جل جنتو تیج پرچہ تنگ کھر جیدھہ بادھن کو تجے
منر سکتی توہر سرپ چاپ ترنگ جرم گمٹھہ گھیتے
بزدلوں کے من کو ہلانے دینے والی بہت بڑی ناپاک خون کی ندی

بہی۔ دونوں دل اُس کے دونو کنارے ہیں۔ میدان ریت ہے اور پہیے بھنور ہیں۔ وہ ندی بہت ہی ڈراونی ہے جس میں سے ہاتھی، پیدل، گھوڑے، گدھے وغیرہ بے شمار سواریاں جن کی گنتی نہیں کی جا سکتی ہی اُس ندی کے جل جنتو ہیں۔ بھالی شکتی اور تومر سانپ ہیں۔ وہ حشش اُس ندی کی لہریں ہیں اور ڈھال بہت سے کچھوے ہیں۔

رُدھیر پیہہ جن تیر تروستہا بہتہ بہہ چتاوین تو
کادر دیکھہ ڈرہی تہنہ سبھٹنہہ کے من چین

ویر زمین پر اس طرح گر رہے ہیں مانو ندی کنارے کے برکش اکھڑ کر ندی میں گر رہے ہوں۔ بہت سے ماس کے تودے بہہ رہے ہیں۔ مانو وہ چین ہیں۔ بزدل جہاں اسے دیکھ کر ڈرتے ہیں۔ وہاں بہادر یودھاؤں کے من میں آنند ہو رہا ہے۔

مجہیں بھوت پشاچ بیتالا۔ پرمتھ مہا جھوٹنگ کرالا
کاک کنک لے بھجا اڑاہیں۔ ایک تے چھین ایک لے کھاہیں

بھوت پشاچ اور بیتال، بڑے بڑے جھونٹوں والے مہان بھینکر جھوٹنگ اور بھیروں کے گن اُس ندی میں ڈبکی لگاتے ہیں۔ کوے اور چیلیں بازو اُڑا اُڑا کر اُڑتے ہیں۔ وہ آپس میں ایک دوسرے سے چھین کر کھا جاتے ہیں۔

ایک کہہیں ایسیو سونگھائی۔ سٹھہو تمہار دردر نہ جائی
کہنہرت بھٹ گھائل تٹ گرے۔ جہنہ تہنہ منہوں اردھ جل پرے

کوئی ایک کہتے ہیں۔ ارے مور کھوں! خوراک کی اتنی بہتات ہے پھر بھی تمہارا من نہیں بھرتا۔ گھائل یودھا سمندر کے کنارے پڑے کراہ رہے ہیں۔ مانو ادھر ادھر جل ریاش کو آخری یادداشت کرا کر لیے ادھ جل کنارے میں پڑے ہیں۔

کھینچہیں گیدھ آنت تٹ بھیٔے۔ جنو بنسی کھیلت چت دئے
بہو بھٹ بہہیں چڑھے کھگ جاہیں۔ جنو ناوری کھیلہیں سر ماہیں

گیدھ آنتیں کھینچ رہے ہیں۔ مانو مچھلیاں پکڑنے والے ایکاگر من ہو کر بنسی سے مچھلی پکڑ رہے ہوں۔ بہت سے یودھا بہے جا رہے ہیں اور پنچھی

اُن کے اوپر چڑھ کر تیر رہے ہیں۔ مانو وہ ندی میں اُچھل نامی سیر کر رہے ہوں۔ جوگنی بھر بھر کھپر سنچہیں۔ بھوت پشاچ بدھو نچ رچہیں تو بھٹ کپال کرتال بجاوہیں۔ چامنڈا نانا بدھی گاوہیں تو جوگنیاں کھپروں میں بھر بھر لہو اکٹھا کر رہی ہیں۔ بھوت پریت نیاں آکاش میں ناچ رہی ہیں۔ چامنڈا بہادروں کی کھوپڑیوں کا کھڑتال بجا رہی ہیں اور بہت طرح سے گا رہی ہیں۔

جمبک نکر کٹکٹ کٹہیں۔ کھاہیں ہواہیں اگھاہیں ڈپٹہیں
کوٹنہہ رُنڈ مُنڈ بنو ڈولہیں۔ سیس پرے مہی جے جے بولہیں

گیدڑوں کے گروہ کٹ کٹ شبد کرتے ہوئے مُردہ لاشوں کو کاٹ کر کھاتے ہیں۔ ہواں ہواں کرتے ہیں اور جب پیٹ بھر جاتا ہے تو دوسرے کو ڈانٹ ڈپٹ کرتے ہیں۔ کروڑوں دھڑ بنا سر کے گھوم رہے ہیں اور سر زمین پر پڑے جے جے بول رہے ہیں۔

بولہیں جو جے جے منڈ رنڈ پرچنڈ سر بنو دھاوہیں
کھپرنہہ کھگ الجھ جھجھہیں سبھٹ بھٹنہہ ڈھاوہیں
بانر نساچر نکر مردہیں رام بل درپت بھئے
سنگرام انگن سبھٹ سووہیں رام سر نکرنہہ ہئے

کٹے ہوئے سر جے جے بول رہے ہیں پرچنڈ دھڑ بغیر سروں کے دوڑ رہے ہیں۔ کھوپڑیوں میں الجھ الجھ کر مانس خور پنچھی ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں۔ مہابلی یودھا دوسرے یودھاؤں کو پچھاڑ رہے ہیں۔ شری رام جی کے بل سے ابھیمانی ہو بھرے ہوئے بانر راکشسوں کے دلوں کو کچل رہے ہیں۔ شری رام جی کے بانوں سے مرے ہوئے بہادر یودھا رن بھومی میں سو رہے ہیں۔

راون ہردے بچارا بھا نسیچر سنگھارا
میں اکیل کپی بھالو بہو مایا کروں اپارا

راون نے من میں بچار کر کہ راکشسوں کا ناش ہو گیا ہے، میں اکیلا رہ گیا ہوں اور بانر اور بھالو بے شمار ہیں۔ اس لیے مجھے اب کوئی جتن یا رچنا چاہیے۔

دیونہہ پربھہو پیادیں دیکھا۔ اپجا ار اتی چھوبھ بسیشا
سُرپتی نج رتھ تُرنت پٹھاوا۔ ہرش سہت ماتلی لے آوا

دیوتاؤں نے جب دیکھا کہ پربھو پیادل ہی یدھ کر رہے ہیں۔ تو اُن کے من میں بڑی بھاری بے چینی ہوئی۔ تب راجہ اندر نے فوراً اپنا رتھ بھیجا۔ اُس کا سارتھی پرسن ہو کر اُس رتھ کو پربھو کے پاس لے آیا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

راکشسوں کا بے شمار لشکر چلا۔ اُن میں بہت سے ہاتھی، رتھ پیدل اور گھوڑ سوار ہیں۔ خود دشٹ پربھو کے سامنے گئے دوڑ کے۔ مانو ٹڈی کی طرف تیتگے پنکھ لپیٹے آ رہے ہوں۔

ایہی دیو تعہد استتی کینہی۔ دارون ببتی ہم آئی اہنہی مہی
اب جن رام کھیلاوہو ایہی۔ اتسیہ دکھت ہوت بیدیہی

اُدھر دیوتاؤں نے استتی کی۔ کہ ہے سوامی! راون نے ہم کو بہت دُکھی کر رکھا ہے۔ اب آپ اسے زیادہ نہ کھلائیے۔ اُدھر جانکی جی بھی بہت دُکھی ہو رہی ہیں۔

دیوبچن سن پربھو مسکانا۔ اُٹھ رگھوبیر سدھارے باتا
جٹا جوٹ دڑھ باندھیں ماتھے۔ سوہیں سمن بیچ بیچ گاتھے

دیوتاؤں کے بچن سن کر پربھو شری رام جی مسکرا دیئے۔ پھر اُٹھ کر انہوں نے بان سنبھالے۔ انہوں نے جٹاؤں کے جوڑے کو مضبوط کس کر باندھ لیا۔ اُس کے بیچ میں گوندھے ہوئے پھول شوبھا پا رہے ہیں

ارن نین بارد تن سیاما۔ اکھل لوک لوچن ابھیراما
کٹی تٹ پری کر کسیو نشنگا۔ کر کودنڈ کٹھن سارنگا

اُن کے لال نیتر ہیں۔ بادلوں کے سمان شیام شریر ہے۔ وہ سب لوگوں کی آنکھوں کو سکھ دینے والے ہیں۔ پربھو نے کمر میں پھینٹا اور ترکش باندھ لیا اور ہاتھوں میں کٹھور سارنگ دھنش لے لیا۔

سارنگ کر سندر نشنگ سلی مکھا کر کٹی کسیو
بھج دنڈ پین منوہر ایت اُر دھرا سُر پد لسیو
کہہ داس تلسی جبہیں پربھو سر چاپ کر پھیرن لگے
برہمانڈ دگ گج کمٹھ اہی مہی سندھو بھوودھر ڈگمگے

پربھو نے سارنگ دھنش ہاتھ میں لے لیا اور کمر میں بانوں کی کھان سُندر ترکش باندھ لیا۔ اُن کے بازو لمبے ہیں۔ چھاتی منوہر اور چوڑی ہے۔ اُس پر برہمن بھرگو جی کے چرنوں کے نشان شوبھا پا رہے ہیں۔ تلسی داس جی کہتے ہیں کہ جونہی پربھو دھنش بان کو ہاتھوں میں لے کر گھمانے لگے۔ تُوں ہی برہمانڈ دشاؤں کے ہاتھی، کچھپ، سیش جی، پرتھوی، سمندر اور پربت سبھی ڈگمگانے لگے۔

شوبھا دیکھ ہرش سُر برشہیں سمن اپار
جے جے جے کرونا ندھی چھبی بل گُن آگار

بھگوان کی شوبھا دیکھ کر دیوتا پرسن ہو کر پھول برسانے لگے اور شوبھا، شکتی اور گُنوں کے دھام کرپا ندھان پربھو شری رام کی جے ہو۔ جے ہو ہے ہو۔ ایسا جے جے کار کرنے لگے

ایہیں بیچ نسا چر انی۔ کسمسات آئی اتی گھنی
دیکھ چلے سنمکھ کپی بھٹا۔ پرلے کال کے جن گھن گھٹا

اتنے میں ہی راکشسوں کا بھاری لشکر بیقراری کے عالم میں آگے بڑھ آیا۔ اُن کو دیکھ کر بانر یودھا اس پرکار آگے چلے۔ جیسے قیامت کے بادلوں کی گھٹائیں ہوں۔

بہو کرپان تروار چمکہیں۔ جن دہ دس دامنی دمکہیں
گج رتھ ترگ چکار کٹھورا۔ گرجہیں منہوں بلاہک گھورا

بہت سے کرپان اور تلواریں چمکتی ہیں۔ مانو دسوں اطراف میں بجلیاں چمک رہی ہوں۔ ہاتھی، رتھ اور گھوڑوں کی کٹھور آوازیں ایسی معلوم ہوتی ہے۔ مانو بادل کڑک رہے ہوں۔

کپی لنگور بپل نبھ چھائے۔ منہوں اندر دھنش اُئے سہائے
اُٹھے دھور مانہوں جل دھارا۔ بان بُند بھئے برشٹی اپارا

بانروں کی بہت سی لمبی لمبی مونچھیں آکاش میں چھائی ہوئی ہیں۔ مانو سندر اندر دھنش پرگٹ ہو گیا ہو۔ دھول ایسی اُٹھ رہی ہے۔ مانو جل کی دھارا ہو۔ اُس میں سے بان روپی بوندوں کی موسلا دھار بارش ہو رہی ہو۔

دُہوں دسی پربت کرہیں پرہارا۔ بجرپات جن بارہیں بارا
رگھوپتی کوپ بان جھری لائی۔ گھائل بھے نسیچر سمدائی

دونو طرف کے یودھا ایک دوسرے پر پربت گراتے ہیں۔ مانو بجلی بار بار گر رہی ہے شری رام چندر جی نے جوش میں آکر بانوں کی جھڑی لگا دی۔ جس سے راکشس فوج زخمی ہو گئی۔

لاگت بان بیر چکرہیں۔ گھُرم گھُرم جہں تہں مہی پرہیں
سروہیں سیل جن نرجھر بھاری۔ سونت سر کادر بھے کاری

بان لگتے ہی بہادر چلا کر اور چکر کھا کھا کر ادھر اُدھر زمین پر گر پڑتے ہیں۔ اُن کے شریروں سے خون ایسے نکل رہا ہے۔ مانو پربتوں سے بھاری چشموں میں سے جل بہہ رہا ہے۔ خون کی یہ بہتی ہوئی ندی بزدلوں کے من کو خوف زدہ کرنے والی ہے۔

کادر بھینکر رُدھر سرتا چلی پرم اپاونی

سمجھا تھا کہ برچھی آکاش کو چلی گئی۔ لکشمن جی پھر دھنش بان لیے گرد وڑے اور بڑی تیزی سے دشمن کے سامنے آکر ڈٹ گئے۔

آتُر بہوری بھنج سیندن سُوت ہت بیاکل کینہو
گرِیو دھرنی دسکندھر بکل تر بان ست بیدھیو بیٹھو
سارتھی دوسر گھال رتھ تیہی تُرت لنکا لے گیئو
رگھو بیر بندھو پرتاپ پُنج بہوری پربھو چرنن نیئو

پھر اُنھوں نے بڑی پھرتی سے راون کے رتھ کو چور چور کر دیا اور اُس کے سارتھی کو مار دیا۔ راون کو بھی بہت بیاکل کر دیا۔ سو بانوں سے راون کی چھاتی کو چھلنی کر دیا جس سے وہ بیاکل ہو کر زمین پر گر پڑا۔ تب دُوسرا سارتھی اُسے رتھ میں ڈال کر فوراً ہی لنکا کو لے گیا پرتاپ کے بھنڈار شری رگھو ویر جی کے بھائی لکشمن جی نے پربھو شری رام جی کے چرنوں میں پرنام کیا۔

اُہاں دسانن جاگ کر کرے لاگ کچھ جگیہ
رام برودھ بجے چہت سٹھ ہٹھ بس اتی اگیہ

اُدھر لنکا میں جب راون ہوش میں آیا تو وہ ایک یگیہ کرنے لگا، وہ مُورکھ اور اگیانی اور ضدی شری رام جی سے دشمنی کر کے اُن پر فتح پانا چاہتا ہے۔

یہاں بِبھیشن سب سدھ پائی۔ سپدِ جائے رگھوپتی ہی سُنائی
ناتھ کرے راون ایک جاگا۔ سدھ بھئیں نہیں مرے ہی ابھاگا

اُدھر بِبھیشن کو یہ سب خبر لگ گئی۔ اُنھوں نے فوراً ہی شری رام چندر جی کو سارا حال کہہ سنایا کہ ہے ناتھ! راون ایک یگیہ کر رہا ہے۔ اُس کے یگیہ کے نرِوگھن پورا ہونے پر وہ بدنصیب آسانی سے نہیں مرے گا۔

پٹھوہو ناتھ بیگ بھٹ بندر۔ کرہیں بدھونس آو دسکندھر
پراتہ ہوت پربھو سبھٹ پٹھائے۔ ہنومد آدی انگد سب دھائے

ہے ناتھ! جلدی ہی بانر یودھاؤں کو بھیجئے جو کر جاکر یگیہ کو بھنگ کر دیں۔ تاکہ راون لڑائی کرنے کے لئے کھلے میدان میں آئے۔ سویرا ہوتے ہی پربھو شری رام جی نے بہادر بانر یودھاؤں کو بھیجا۔ ہنومان اور انگد وغیرہ سبھی گنتی کے بانر یودھا دوڑے۔

کوتک کود چڑھے کپی لنکا۔ پیٹھے راون بھون اسنکا
جگیہ کرت جبہیں سو دیکھا۔ سکل کپنہہ بھا کرودھ بسیکھا

باز کھیل تماشے ہی میں کود کر لنکا پر جا چڑھے اور بیدھڑک راون کے محل میں گھس گئے۔ جب اُنھوں نے راون کو یگیہ کرتے دیکھا۔ تو انھیں بہت ہی غصہ آیا۔

رن تے نِلج بھاج گرہ آوا۔ اِہاں آئے بک دھیان لگاوا
اس کہہ انگد مارا لاتا۔ چِتونہ سٹھ سوارتھ من راتا

اُنھوں نے کہا ارے او بے شرم! تو میدان جنگ سے بھاگ کر گھر آ کر بگلا بھگت بن کر دھیان لگا کر بیٹھ گیا ہے؟ ایسا کہہ کر انگد نے لات ماری لیکن راون اپنے دھیان میں مست رہا۔ وہ اپنے سوارتھ میں ڈوبا ہوا تھا۔ اُس نے بانروں کی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھا۔

نہیں چتو جب کرکوپ کپی گہہ دسن لاتنہہ مار ہیں
دھر کیس ناری نکار گھر باہر تے اتی دین پکار ہیں
تب اُٹھیو کرودھ کرتانت سم گہہ چرن بانر ڈارئی
ایہی بیچ کپنہہ بدھنس کرت مکھ دیکھ من ہٹھ ہارئی

جب راون نے اپنے دھیان کو بھنگ نہ کرتے ہوئے اُن کی طرف نہ دیکھا۔ تو غصے میں بھر کر اُسے وہ دانتوں سے کاٹنے لگے۔ اور لاتوں سے مارنے لگے۔ اُس کی رانیوں کے بال پکڑ کر وہ گھر کے باہر نکال لائے۔ وہ بہت ہی دکھی ہو کر فریاد کرنے لگیں۔ تب راون کال کے سمان آگ بگولا ہو کر اُٹھا۔ اور بانروں کو پاؤں سے پکڑ پکڑ کر زمین پر ٹپکنے لگا۔ اتنے میں ہی بانروں نے یگیہ کو بھنگ کر دیا۔ یہ دیکھ کر راون اپنے من میں ہی نا اُمید ہو گیا۔

جگیہ بدھنس کسل کپی آئے رگھوپتی پاس
چلیو نساچر کرودھ ہوئے تیاگ جیون کے آس

یگیہ کو نشٹ کر کے سبھی چتر بانر شری رگھوناتھ جی کے پاس آ گئے۔ تب راون زندگی کی اُمید چھوڑ کر غصے ہو کر چلا۔

چلت ہوہیں اتی اسبھ بھینکر۔ بیٹھہیں گیدھ اُڑائے سرنہہ پر
بھئیو کال بس کاہو نہ مانا۔ کہیسی بجاوہو جدھ نشانا

اُسے کوچ کرنے کے وقت بہت سے امنگل ہونے لگے اُس کے سر پر چیلیں منڈلانے لگیں۔ چونکہ وہ موت کا گھیرا ہوا تھا۔ اس لئے اُس نے کسی بھی امنگل کا وچار نہیں کیا۔ اور اُس نے کہا یُدھ کا ڈنکا بجاؤ۔

چلی تمی چر انی اپارا۔ بہُ گج رتھ پدانی اسوارا
پربھو سنمکھ دھائے کھل کیسیں۔ سلبھ سموہ انل کہہ جیسیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

میں آکر چلے۔

رے کھل کا ماری کپی بھالو۔ متھہی ملوک تو دہیں کا ٹو
کھوجت رہتیں تو ہی مت گھاق۔ آج نپاتی جراوؤں چھاتی

لکشمن جی راون کے پاس جاکر بولے۔ ارے دُشٹ! بیچارے بانروں اور بھالوؤں کو کیا مار رہا ہے؟ میری طرف دیکھ۔ میں تیرا کال ہوں۔ راون نے کہا۔ ارے میگھ ناد کے قاتل! میں تجھے کھوج ہی رہا تھا۔ آج تجھے مار کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کروں گا۔

اس کہہ چھاڑیسی بان پرچنڈا۔ لچھمن کئے سکل سب کھنڈا
کوٹن آیدھ راون ڈارے۔ تل پروان کر کاٹ نوارے

ایسا کہہ کر اُس نے پرچنڈ بان چھوڑے۔ لکشمن جی نے سب کے سینکڑوں ٹکڑے کر ڈالے۔ راون نے اور بھی بہت سے ہتھیار چلائے۔ لچھمن جی نے انہیں تل کے سمان کاٹ کر پرے پھینک دیا۔

پنی نج بانتہہ کینہہ پرہارا۔ سیندن بھنج سارتھی مارا
ست ست سر مارے دس بھالا۔ گری سر نکلے جنُ پیٹھیں بیالا

پھر اپنے بانوں سے راون پر وار کیا۔ جس سے اُس کے رتھ کو توڑ دیا اور سارتھی کو مار ڈالا۔ راون کے دسوں سروں میں لکشمن جی نے سو سو بان مارے۔ وہ بان اُس کے سروں میں ایسے گھس گئے۔ مانو پہاڑوں کی چوٹیوں میں سانپ گھس رہے ہوں۔

پنی ست سر مارا اُر ماہیں۔ پرئیو دھرنی تل سدھ کچھ ناہیں
اُٹھا پربل پنی مورچھا جاگی۔ چھاڑیسی برہم دینہی جو سانگی

پھر سو بان اُس کی چھاتی میں مارے۔ وہ زمین پر بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر بیہوشی کے دُور ہونے پر مہابلی راون اُٹھا اور اُس نے لچھمن جی پر برہما کی دی ہوئی برہم شکتی چھوڑی۔

سو برہم دت پرچنڈ شکتی انت اُر لاگی سہی
پرئیو بیر بکل اُٹھاو دس مکھ اتل بل مہما رہی
برہمانڈ بھون براج جاکیں ایک سر جمی رج کنی
تیہی چہہ اُٹھاون موڑھ راون جان نہیں تربھون دھنی

برہما کی دی ہوئی وہ پرچنڈ شکتی سیدھی لکشمن جی کی چھاتی میں لگی اور لکشمن جی ویاکُل ہو کر دھرتی پر گر پڑے۔ تب راون انہیں اُٹھانے لگا۔ اُس نے لاثانی بل کی سب کوشش کی مگر وہ انہیں اُٹھا نہ سکا

جن کے ایک ہی سر پر دھرتی کے ایک ذرہ کے سمان برہمانڈ براجتا ہے ان شیش اوتار شری لکشمن جی کو موڑھ راون اُٹھانا چاہتا ہے۔ وہ تینوں لوکوں کے سوامی لکشمن جی کی مہما کو نہیں جانتا تھا۔

دیکھ پون ست دھایو بولت بچن کٹھور
آوت کپی ہی ہنیو تیہیں مشٹ پرہار گھور

یہ دیکھ کر پون کمار شری ہنومان جی کٹھور بچن بولتے ہوئے دوڑے۔ ہنومان جی کے آتے ہی راون نے زور سے ان پر بھیانک گھونسے کا وار کیا۔

جانو ٹیک کپی بھومی نہ گرا۔ اُٹھا سنبھار بہت رس بھرا
مشٹکا ایک تاہی کپی مارا۔ پریو سیل جنُ بجر پرہارا

ہنومان جی زمین پر تو نہ گرے۔ لیکن اُن کے گھٹنے ٹیک گئے گر وہ سنبھل کر اُٹھ بیٹھے۔ اُنھوں نے راون کو ایک گھونسا مارا۔ وہ ایسا گر پڑا مانو بجلی گرنے سے پربت گر پڑا ہو۔

مورچھا گئے بہوری سو جاگا۔ کپی بل بپل سراہن لاگا
دھِگ دھِگ مم پورش دھِگ موہی۔ جوں تیں جیت رہیسی سُرد روہی

بے ہوشی دُور ہونے پر راون جاگا۔ اور ہنومان جی کے بھاری بل کی تعریف کرنے لگا۔ ہے ہنومان تو دھنیہ ہے۔ تیرے بل کو دھنیہ ہے۔ جو تو نے ایک ہی گھونسے سے مجھ جیسے مہابلی بجر کے سمان شریر دھاری کو بے ہوش کر کے پرتھوی پر گرا دیا۔ ہنومان جی نے کہا! میری مردانگی کو دھکار ہے دھکار ہے۔ اور مجھ کو بھی دھکار ہے جو ہے دیوتاؤں کے دشمن! تو میرا گھونسا کھا کر بھی زندہ رہ گیا۔

اس کہہ لچھمن کہنہ کپی لیاٹو۔ دیکھہ دسانن بسمئے پایو
کہہ رگھوبیر سمجھ جیہ بھراتا۔ تیہہ کرتانت سجیہہ سر تراتا

ایسا کہہ کر اور لکشمن جی کو اُٹھا کر ہنومان جی شری رگھوناتھ جی کے پاس لے آئے۔ یہ دیکھ کر راون ہچکچا رہ گیا۔ شری رگھوناتھ جی نے لکشمن جی سے کہا۔ ہے بھائی! من میں وچار کرو۔ تم کال کو بھی کھا جانے والے ہو اور دیوتاؤں کی رکھشا کرنے والے ہو۔

سُنت بچن اُٹھ بیٹھ کرپالا۔ گئی گگن سو سکتی کرالا
پنی کودنڈ بان گہہ دھائے۔ رپو سمکھ اتی آتر آئے

شری رام جی کے بچن سُن کر پھر لکشمن جی اُٹھ بیٹھے۔ وہ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کرودھے کرتانت سمان کپی تن سروت سونت راجہیں
مردہیں نسا چر کٹک بھٹ بلونت گھن جمے گا جہیں
مارہیں چپیٹنہہ ڈاٹ دانتنہہ کاٹ لاتنہہ میجہیں
چکّر اہیں مرکٹ بھالو چھل کر جن جہیں کھل چھیجہیں

یم کے سمان غصے میں لال پیلے ہوئے بانر یودھا خون بہتے ہوئے شریروں سے شوبھا پا رہے ہیں۔ وہ مہابلوان بانر یودھا راکشس فوج کو کچلتے ہیں اور بادلوں کی طرح جوش میں بھرے ہوئے گرجتے ہیں تھپیڑ مارتے ہیں۔ ڈانٹتے ہیں۔ دانتوں سے کاٹتے ہیں۔ اور لاتیں مار کر انہیں مسل ڈالتے ہیں۔ بھالو اور بانر چنگھاڑتے ہیں۔ اور ایسے داؤ پیچ کرتے ہیں جس سے دُشٹ راکشس نشٹ ہو جاتیں۔

دھر گال پھارہیں اُر بدارہیں گل انتاوری میلہیں
پرہلادپتی جنُ بِبِدھ تن دھر سمر آنگن کھیلہیں
دھر مارُ کاٹ پچھار گھور گرا گگن مہی بھر رہی
جے رام جو ترن تے کلیس کرے کلیس تے کر ترن ہی

وہ راکشسوں کے گال پکڑ کر پھاڑ ڈالتے ہیں۔ پیٹ چیر ڈالتے ہیں۔ اُن کی انتڑیاں نکال کر گلے میں ڈال لیتے ہیں۔ مانو پرہلاد کے سوامی نرسنگھ بھگوان بہت سے شریر دھارن کر کے رن بھومی میں کھیل رہے ہوں۔ پکڑو مارو، کاٹو اور پچھاڑو وغیرہ گھور شبدوں سے آکاش اور پرتھوی گونج اُٹھی۔ شری رام چندر جی کی جے ہو۔ جو سچ مچ تنکے جیسی تچھ اور نربل وستو کو بجر کے سمان شکتی شالی بنا دیتے ہیں۔ اور بجر جیسی شکتی شالی وستو کو تنکے کے سمان تچھ اور نربل بنا دیتے ہیں۔

نج دل بچلت دیکھیسی بیس بھُجا دس چاپ
رتھ چڑھ چلیئو دسانن پھرہو پھرہو کر داپ

اپنے لشکر کو بھاگتے دیکھ کر بیس بازوؤں میں دس دھنش لے کر رتھ پر سوار راون بڑے اہنکار سے اپنی فوج کو ڈانٹتا ہوا یہ کہتا ہوا کہ "لوٹو لوٹو" لڑنے کے لئے آگے بڑھا۔

دھائیو پرم کرُدھ دسکندھر سنمکھ چلے ہوہ دے بندر
گہہ کر پادپ اُپل پہارا ڈاریسہہ تا پر ایکہیں بارا

راون آگ بگولا ہو کر دوڑا۔ بانر ہو ہو کرتے ہوئے اُس کا مقابلہ کرنے کے لئے بڑھے اُنہوں نے ہاتھوں میں درخت، پتھر اور پہاڑ لے کر راون پر ایک ہی بار ڈال دیئے

لاگہیں سیل بجر تن تاسو کھنڈ کھنڈ ہوئے پھوٹہیں آسو
چلا نہ اچل رہا رتھ روپی۔ رن دُرمد راون اتی کوپی

راون کے بجر جیسے شریر میں لگتے ہی پربت ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پھوٹ جاتے ہیں۔ مہا کرودھی لڑائی کے نشے میں بدمست راون اپنے رتھ کو روک کر اچل کھڑا رہا۔

اِت اُت جھپٹ جھپٹ کپی جودھا مردے لاگ بھیئو اتی کرودھا
چلے پرائے بھالو کپی نانا ترا ہی ترا ہی انگد ہنومانا

پھر کرودھ میں بھر کر ادھر اُدھر جھپٹ جھپٹ کر وہ بانر یودھاؤں کو کچلنے لگا۔ "ہے انگد! ہے ہنومان! ہماری رکشا کرو۔ ہماری رکشا کرو"۔ پکارتے ہوئے بہت سے بانر اور بھالو بھاگ کھڑے ہوئے۔

پاہی پاہی رگھوبیر گوسائیں۔ یہ کھل کھائے کال کی نائیں
تیہہیں دیکھے کپی سکل پرانے۔ دسہوں چاپ سایک سندھانے

ہے رگھوبیر! ہے گوسائیں! "ہمیں بچاؤ" "ہمیں بچاؤ" یہ دُشٹ کال کی طرح ہمیں کھا رہا ہے۔ اُس نے دیکھا کہ سب بانر بھاگ چلے۔ تب دسوں دھنشوں پر اُس نے بان چڑھائے۔

سندھان دھنُ سر نکر چھاڑیسی اُرگ جمے اُڑ لاگہیں
رہے پوُر سر دھرنی گگن دسی بدسی کہہ کپی بھاگہیں
بھیئو اتی کولاہل بکل کپی دل بھالو بولہیں آتر سے
رگھوبیر کرُونا سندھو آرت بندھو جن رچھک ہرے

اُس نے دھنشوں پر چڑھا کر بہت سے بان چھوڑے۔ وہ بان سانپوں کی طرح چھاتی میں جا لگتے ہیں۔ دھرتی اور آکاش میں دسوں اطراف میں بان بھر رہے ہیں۔ بندر بھاگ کر کہاں جائیں کہرام مچ گیا۔ بانر اور بھالو دل گھبرا کر پکارنے لگے۔ ہے رگھوبیر! ہے دین بندھو! ہے بھگتوں کی رکشا کرنے والے بھگوان!

نج دل بکل دیکھ کٹی کس نکھنگ دھنُ ہاتھ
لچھمن چلے کرُدھ ہوئے نائے رام پد ماتھ

اپنی سینا کو ویاکل دیکھ کر، کمر میں ترکش کس کر اور ہاتھ میں دھنش لے کر شری رام جی کے چرنوں میں مستک ٹیک کر لکشمن جی غصّے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سو دھرج دھیرج تیہی رتھ چاکا ۔ ستیہ سیل درڑھ دھوجا پتاکا
بل بیبیک دم پرہت گھوڑے ۔ چھما کرپا سمتا رج جوڑے

بہادری استقلال اُس رتھ کے پہیئے ہیں۔ سچائی اور نیک چلن اُس کا نشان اور جھنڈا ہیں۔ شکتی، وچار، اندریوں پر قابو اور پر اُپکار (خلق خدا کی بھلائی) یہ چار اُس رتھ میں جُتے ہوئے گھوڑے ہیں۔ یہ چاروں گھوڑے کشما (معاف کرنا) کرپا اور سمتا روپی (رسہ رُوپی) رسی سے اُس رتھ میں جُتے ہوئے ہیں۔

ایس بھجن سارتھی سجانا ۔ برت چرم سنتوش کرپانا ۔
دان پرسُ بُدھی شکتی پرچنڈا ۔ بر بگیان کٹھن کودنڈا ۔

ایشور کا بھجن اُس رتھ کا چتر سارتھی ہے۔ ویراگیہ ڈھال ہے اور سنتوش (صبر) تلوار ہے۔ دان پرسا (کلہاڑا) ہے۔ بُدھی پرچنڈ شکتی ہے۔ شریشٹھ وگیان (ستیہ تتو کا صحیح گیان) کٹھن دھنش ہے۔

امل اچل من ترون سماتا ۔ سم جم نیم سلی مکھ ناناں ۔
کوچ ابھید بپر گرو پوجا ۔ ایہی سم بجے اُپائے نہ دُوجا ۔

شدھ اور ستھر من ترکش کے سمان ہے۔ شم (من کو قابو میں کرنا) یم (اہنسا، ستیہ، چوری نہ کرنا یعنی کسی کا حق نہ چُرانا۔ من بچن کرم سے برہم چریہ برت دھارن کرنا۔ اپری گرہ یعنی شریر نباہ سے بغیر بھوگ سامگری جمع نہ کرنا) نیم (باہر اور اندر کی صفائی۔ سنتوش یعنی صبر و قناعت۔ برت آدی تپ۔ سوادھیائے یعنی ویدانت شاستروں کا پڑھنا۔ ایشور پرنی دھان یعنی ایشور ارپن بُدھی) یہ بہت سے بان ہیں۔ برہمنوں اور گرو کی پوجا پوتر زرہ بکتر ہے۔ اس کے بغیر فتح کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔

سکھا دھرم میئے اس رتھ جاکیں ۔ جیتن کہن نہ کتہوں رپو تاکیں ۔

ہے سکھا! ایسا دھرم مئے رتھ جس کے پاس ہے۔ اُس کے لئے جیتنے کو کہیں دشمن ہی نہیں ہے۔ دراصل وہ سب دشمنوں پر فتح پا چکا ہے۔

مہا اجے سنسار رپو جیت سکے سو بیر ۔
جاکیں اس رتھ ہوئے درڑھ سُنہو سکھا متی دھیر ۔

ہے دھیر بُدھی والے مترا (سنو) مستقل مزاج دوست سنو۔ جس کے پاس ایسا مضبوط اور پائدار رتھ ہو۔ وہ بہادر اس جنم رُوپی سنسار جیسے بھاری دشمن کو بھی جیت سکتا ہے۔ جس پر فتح پانا بہت ہی کٹھن ہے۔

سُن پربھو بچن ببھیشن ہرشی گہے پد پنکج
ایہی مس موہی اپدیسہو رام کرپا سکھ پنج ۔

پربھو کے بچن سُن کر ببھیشن بڑے پرسن ہوئے اور اُنھوں نے اُن کے چرن کمل پکڑ لئے اور کہنے لگے۔ ہے کرپا اور آنند کے بھنڈار شری رام چندر جی! آپ نے اسی بہانے مجھے انمول اپدیش دیا ہے۔

اُت پچار دسکنٹھ دھرایت انگد ہنومان
لرت نشاچر بھالو کپی کری نج نج پربھو آن

اُدھر راون للکار رہا ہے اور اِدھر سے انگد اور ہنومان للکارتے ہیں۔ راکشس اور بانر اپنے اپنے سوامی کی قسم کھا کر لڑ رہے ہیں۔

سُر برہما آدی سدھ منی ناناں ۔ دیکھت رن نبھ چڑھے بماناں ۔
ہم ہُو اُما رہے تیہی سنگا ۔ دیکھت رام چرت رن رنگا ۔

برہما آدی دیوتا اور بہت سے سدھ اور منی بمانوں پر چڑھ کر آکاش سے یدھ دیکھنے لگے۔ شوجی کہتے ہیں ہے پاربتی! میں بھی اس منڈلی کے ساتھ تھا اور شری رام جی کے یدھ کی رنگ لیلا دیکھ رہا تھا۔

سبھٹ سمر رس دُہو دِسی ماتے ۔ کپی جے سیل رام بل تاتے ۔
ایک ایک سن بھرہیں پچارہیں ۔ ایکنہ ایک مردی مہی پارہیں ۔

دونو طرف کے یودھا لڑائی کے نشے میں متوالے ہو رہے ہیں۔ بانروں میں تو شری رام جی کے پرتاپ کا بل ہے۔ اس لئے وہ جیت رہے ہیں۔ ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہوتے ہیں۔ لڑنے کے لئے للکارتے ہیں اور ایک دوسرے کو کچل کچل کر زمین پر پھینک دیتے ہیں۔

مارہیں کاٹہیں دھرہیں پچھارہیں ۔ سیس توری سیسنہ سن مارہیں ۔
اُدر بدارہیں بھجا اُپارہیں ۔ گہی پد اونی پٹک بھٹ ڈارہیں ۔

وہ مارتے ہیں۔ کاٹتے ہیں۔ پکڑتے ہیں اور پچھاڑتے ہیں۔ سر توڑ کر انہیں سروں سے دوسروں کو مارتے ہیں۔ پیٹ پھاڑتے ہیں۔ بازو اکھاڑتے ہیں اور یودھاؤں کے پاؤں پکڑ کر انہیں دھرتی پر پٹک دیتے ہیں۔

نسچر بھٹ مہی گاڑہیں بھالو ۔ اوپر ڈھاری دیہیں بہو بالو ۔
بیر بلی مکھ یدھ برُودھے ۔ دیکھیت بپل کال جنو کرُودھے ۔

بھالو ویر راکشس یودھاؤں کو زمین میں گاڑ دیتے ہیں اور اُن کے اوپر بہت سی ریت ڈال دیتے ہیں۔ بانر یودھا اپنے دشمنوں کے خلاف غصے میں بھرے ہوئے ایسے دکھائی دیتے ہیں۔ مانو کرُودھ سے لال آنکھیں کئے ہوئے بہت سے یم ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بیبدھ بھانت باہن رتھ جانا ۔ بپُل برن پتاک دھوج ناناً

راکششوں کا بڑا بھاری لشکر چلا۔ چترنگنی سینا کے بہت سے دل ہیں۔ طرح طرح کی سواریاں اور رتھ ہیں۔ اور بہت سے نشان اور طرح طرح کے جھنڈے ہیں۔

چلے مت گج جوتھ گھنیرے ۔ پربیٹ جلد مرُت جنُ پریرے
برن برن برد یت نکایا ۔ سمر سُور جانہیں بہو مایا

مست ہاتھیوں کے بہت سے جھنڈ چلے۔ مانو موسم برسات کے کالے بادل ہوا سے اُڑاتے ہوئے چلے جا رہے ہوں۔ رنگ برنگی وردی پہنے ہوئے سپاہیوں کے دل بڑھے چلے آ رہے ہیں۔ جو لڑنے میں بہت بہادر ہیں اور بہت پرکار کے داؤ پیچ جانتے ہیں۔

اتی بچتر باہنی براجی ۔ بیر بسنت سین جن ساجی
چلت کٹک دگ سندھر ڈگہیں ۔ چھبھت پیودھی کُدھر ڈگہیں

بہت ہی نرالی راکشس فوج شوبھا پا رہی ہے۔ مانو ویر بسنت نے خود اپنے ہاتھوں سے اس فوج کو آراستہ کیا ہو۔ جب سینا چلی تو دشاؤں کے ہاتھی گرنے لگے۔ سمندر میں تلاطم آ گیا اور پہاڑ ڈگمگانے لگے۔

اُٹھی رینو روی گیو چھپائی ۔ مرُت تھکت بسُدھا اکلائی
پنو نیسان گھور رو باجہیں ۔ پرلے سمے کے گھن جنُ گاجہیں

اتنی دھول اُٹھی کہ سورج کا منہ ڈھک گیا۔ ہوا تھم گئی۔ پرتھوی کانپ اُٹھی۔ ڈھول اور نقارے ایسی گرج دار آواز سے بج رہے ہیں۔ مانو قیامت کے بادل گرج رہے ہوں۔

بھیری نپھیر باج سہنائی ۔ مارو راگ سُبھٹ سُکھدائی
کیہری ناد بیر سب کرہیں ۔ نج نج بل پورُش اُچرہیں

بھیری اور نفیری بج رہی ہیں۔ شہنائی بج رہی ہے۔ یودھاؤں کو جوش دینے والے مارو راگ بج رہے ہیں۔ سب بہادر شیر کی طرح گرج رہے ہیں اور اپنی اپنی مردانگی کو بڑھ چڑھ کر بیان کرتے ہیں۔

کہے دسانن سُنہو سُبھٹا ۔ مردہو بھالُو کپیہہ کے ٹھٹا
ہوں مارہوں بھوپ دو بھائی ۔ اس کہہ سنمکھ فوج رینگائی

راون نے کہا۔ ہے لاثانی بہادرو! تم سب ریچھ اور بندروں کے لشکر کو کچل ڈالو اور میں خود دونوں راجکمار بھائیوں کو مار ڈالوں گا۔ یہ

کہہ کر اُس نے اپنے سامنے آہستہ آہستہ اپنی فوج کو کوچ کرنے کو کہا:

یہہ سدھ سکل کپنہ جب پائی ۔ دھائے کر رگھوبیر دوہائی

جب بانروں نے راون کی فوج کے آنے کی خبر سنی تب وہ شری رگھوویر جی کی قسم کھا کر دوڑ پڑے۔

دھائے بسال کرال مرکٹ بھالو کال سمان تے
مانہوں سپچھ اُڑات بھودھر برند نانا بان تے
نکھ دسن سیل مہا درم آیودھ سبل سنک نہ مانہیں
جے رام راون مت گج مرگ راج سُجس بکھانہیں

وہ کال کے سمان بھیانک بندر اور بھالو دوڑے جا رہے ہیں۔ مانو پنکھ والے پربتوں کے جتھے اُڑ رہے ہوں۔ وہ طرح طرح کے رنگوں کے ہیں۔ ناخن، دانت، پربت اور بھاری درخت ہی اُن کے ہتھیار ہیں۔ وہ بلوان ہیں اور من میں نڈر ہیں۔ راون روپی مست ہاتھی کے لئے شیر روپ شری رام جی کی جے پکار رہے ہیں۔ اور اُن کی مہما کے گن گا رہے ہیں۔

دُہو دسی جے جے کار کر نج نج جوری جان
بھرے بیر اتِ رام ہی اُت راون ہی بکھان

وہ دونوں طرف کے بہادر اپنے سوامی کی جے پکارتے ہوئے اور بانر شری رام جی کی بڑائی اور ادھر راکشس راون کی بڑائی کے گن گاتے ہوئے اپنی اپنی ٹکر کے یودھاؤں سے گتھم گتھا ہو گئے۔

راون رتھی برتھ رگھوبیرا ۔ دیکھ بِبھیشن بھیو ادھیرا
ادھک پریتی من بھا سندیہا ۔ بندی چرن کہہ سہت سنیہا

راون کو رتھ پر سوار اور شری رام کو رتھ کے بغیر دیکھ کر ببھیشن جی پریشان ہو گئے۔ شری رام جی میں ادھک پریم ہونے کے کارن اُن کے من میں یہ شک گذرا کہ پربھو بنا رتھ کے رتھ پر سوار راون کا کیسے مقابلہ کریں گے۔ شری رام جی کے چرنوں کی بندنا کر کے وہ پریم کے ساتھ کہنے لگے۔

ناتھ نہ رتھ نہیں تن پد تراناً ۔ کیہی بدھی جتب بیر بلوانا
سُنہو سکھا کہہ کرپا ندھانا ۔ جیہیں جے ہوئے سو سیندن آنا

ہے ناتھ! آپ کے پاس نہ چڑھ کر لڑنے کے لئے رتھ ہے نہ ہی شریر پر کوئی زرہ بکتر ہے اور نہ پاؤں میں جوتے ہی ہیں۔ آپ اس مہا بلوان راون کو کس طرح جیت سکیں گے؟ کرپا ندھان بھگوان شری رام جی بولے۔ ہے سکھا! سنو جس رتھ پر سوار ہو کر فتح ہوتی ہے۔ وہ رتھ دوسرا ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کے نرمل یش گاتے ہیں۔ ہے اننت! ہے جگت کے آدھار! آپ کی جے ہو۔ ہے پربھو آپ نے سب دیوتاؤں کا کلیان کیا ہے

استتی کر کر سدھ سدھارئے۔ لچھمن کرپا سندھو پہیں آئے
سُت بُدھ سُنا وسان جہیں۔ سُور چھت بھلیو پر یوہی تپ ہیں

دیوتا اور سِدھ استتی کر کے چلے گئے۔ تب لکشمن جی کرپا ساگر بھگوان شری رام جی کے پاس آ گئے۔ راون نے جب میگھناد کے مرنے کی خبر سنی۔ تب وہ بے ہوش ہو کر پرتھوی پر گر پڑا۔

مندودری رُدن کر بھاری۔ اُر تاڑن بہو بھانتی پکاری
نگر لوگ سب بیاکل سوچا۔ سکل کہیں دسکندھر پوچا

مندودری بہت دیاکل ہو کر رونے پیٹنے لگی وہ بار بار چھاتی کو پیٹتی ہے اور سخت آہ و زاری کرتی ہے۔ لنکا کے لوگ شوک کے مارے دیاکل ہو گئے۔ سبھی راون کو نیچ کہنے لگے۔

تب دس کنٹھ بِبِدھ بدھی سمجھائیں سب نار
نسور رُوپ جگت سب دیکھو ہردے بچار

تب راون نے سب استریوں کو طرح طرح کے اپدیش کر کے سمجھایا۔ کہ یہ سب سنسار ناشوان روپ ہے۔ ہردے میں وچار کر دیکھو۔

تنہہ ہی گیان اُپدیسا راون۔ آپن مند کتھا سبھ پاون
پر اُپدیس کُشل بہُتیرے۔ جے آچرہیں تے نر نہ گھنیرے

راون نے اُن کو گیان کا اُپدیش کیا۔ وہ خود تو نیچ ہے لیکن اُس کی کتھا (اپدیش) شبھ اور پوتر ہے۔ دوسروں کو اُپدیش کرنے میں تو بہت سے لوگ ماہر ہوتے ہیں۔ لیکن اُس اُپدیش کے مطابق خود عمل کرنے والے دُنیا میں بہت ہی کم ملتے ہیں۔

نِسا سِران بھیئو بھنُو سارا۔ لگے بھالو کپی چار ہوں دوارا
سبھٹ بولائے دسانن بولا۔ رن سنمکھ جا کر من ڈولا

رات گذر گئی۔ سویرا ہو گیا۔ ریچھ اور بانر دل لنکا کے دروازوں پر آ ڈٹے۔ یودھاؤں کو بلا کر دس مُکھ راون نے کہا۔ جس کا من دشمن کے سامنے لڑنے سے ڈرتا ہو۔

سو ابہیں بُرو جاؤ پرائی۔ سنجگ مُکھ بھیئیں نہ بھلائی
نج بھج بل میں بیرو بڑھاوا۔ دیہیؤں اُتر جو رِپو چڑھ آوا

بہتر ہے وہ پہلے ہی یہاں سے بھاگ جائے۔ اگر یدھ میں جا کر کوئی بھاگا۔ تو پھر اچھا نہ ہوگا۔ میں نے اپنی قوت بازو کے بھروسے پر دشمنی بڑھائی ہے۔ جو دشمن لنکا پر چڑھ آیا ہے۔ میں اچھی طرح اُسے مزا چکھاؤں گا۔

اس کہہ مرت بیگ رتھ ساجا۔ باجے سکل جُھجاؤ باجا
چلے بیر سب اتُلت بلی۔ جنُ کجل کے آندھی چلی

ایسا کہہ کر اُس نے ہوا کی طرح تیز چلنے والا رتھ تیار کیا۔ لڑائی کے باجے بجنے لگے۔ سب لاثانی یودھا بانر سینا کی طرف ایسے چلے مانو کاجل کی آندھی چلی آ رہی ہو۔

اسگن امت ہوہیں تیہی کالا۔ گنئے نہ بھج بل گرب بسالا
اُس وقت بیشمار اشگن ہونے لگے۔ لیکن چونکہ راون کو اپنی قوت بازو پر بڑا ناز تھا۔ اس لئے وہ کبھی بھی اشگن کو خاطر میں نہ لایا۔

اتی گرب گنئے نہ سگن اسگن سروہیں آیدھ ہاتھ تے
بھٹ گرت رتھ تے باجی گج چکرت بھاجہیں ساتھ تے
گوماے گیدھ کرال کھر رو سوان بولہیں اتی گھنے
جنُ کال دوت اُلوک بولہیں بچن پرم بھئے آونے

اپنے گھمنڈ کے بل میں چُور راون شگن اشگن کی پرواہ نہیں کرتا۔ ہتھیار ہاتھوں سے گر رہے ہیں۔ یودھا رتھوں سے گر پڑتے ہیں۔ ہاتھی اور گھوڑے ساتھ چھوڑ کر چنگھاڑتے ہوئے بھاگ جاتے ہیں۔ گیدڑ گیدھ، کتے اور گدھے منحوس شبد کر رہے ہیں۔ اُلو ایسے ڈراؤنی آواز میں بول رہے ہیں۔ مانو یم کے دوت اُس کی موت کا سندیش دے رہے ہوں۔

تاہی کہ سمپتی سگن سبھ سپنے ہوں من بشرام
بھوت درُوہ رت موہ بس رام بمُکھ رتی کام

جو جیووں کو ستانے میں ہی لگا رہتا ہے جو اگیان میں اندھا ہو کر شری رام جی سے دشمنی کرتا ہے۔ اور جو وشے بھوگوں میں اندھا ہو چکا ہے۔ اُس کو کیا کبھی خواب میں بھی خوشحالی، اچھے شگن اور من کی شانتی مل سکتی ہے۔

چلیئو نسا چر کٹک اپارا۔ چترنگنی انی بہو دھارا

آپ کی قسم کھاتا ہوں کہ آج میں اُسے ضرور مار ڈالوں گا۔

رگھوپتی چرن نائے سر و چلیو تُرنت اننت
انگد نیل میئند نل سنگ سبھٹ ہنومنت

شری رگھوناتھ جی کے چرنوں میں سر جھکا کر سیش اوتار شری لکشمن جی فوراً چل دیئے۔ اُن کے ساتھ انگد، نل، میئند، نیل، ہنومان وغیرہ کئی کے بانر یودھا تھے۔

جاٹ کیپنہ سو دیکھا کیسا۔ آہوتی دیت رُدھر اُرو بھینسا
کیپنہ کپنہ سب جگیہ بدھنسا۔ جب نہ اُٹھے تب کرہی پرسنسا

بانروں نے جا کر دیکھا کہ میگھناد بیٹھا تھا۔ خون اور بھینسوں کی آہوتی دے رہا ہے۔ بانروں نے سب یگیہ نشٹ کر ڈالا۔ لیکن میگھناد نہ اُٹھا تب بانر اُس کی تعریف کرنے لگے۔

تدپی نہ اُٹھے دھرسیئن کچ جائی۔ لاتنہہ ہت ہت چلے پرائی
لے ترسول دھاوا کپی بھاگے۔ آئے جہنہ راما نج آگے

جب وہ پھر بھی نہ اُٹھا۔ تب بانروں نے اُس کے بال پکڑے اور لاتوں سے مار مار کر بھاگنے لگے۔ پھر میگھناد ترسول لے کر دوڑا تب بانر دوڑ کر لکشمن جی کے پاس آ گئے۔

آوا پرم کرودھ کر مارا۔ گرج گھور رَو بار ہیں بارا
کوپ مُرت ست انگد دھائے۔ ہت ترسول اُر دھرنی گرائے

وہ آگ بگولا ہو کر آیا اور بھینکر شبد کر کے گرجنے لگا۔ ہنومان جی اور انگد کرودھ کر کے اُس پر لپکے۔ اُس نے اُن کی چھاتی میں ترسول مار کر اُنہیں دھرتی پر گرا دیا۔

پربھو کہنہ چھاڑے سی سول پرچنڈا۔ سر ہت کرت اننت جگ کھنڈا
اُٹھ بہوری مارت جُب راجا۔ تہیں کوپ تیہی گھاؤ نہ باجا

پھر اُس نے لکشمن جی پر پرچنڈ ترسول دے مارا۔ لکشمن جی نے بان مار کر ترسول کے دو ٹکڑے کر دیئے۔ انگد اور ہنومان اُٹھ کر جوش میں بھر کر اُسے مارنے لگے۔ لیکن میگھناد پر اُن کی مار کا ذرا بھی اثر نہ ہوا۔

پھرے بیر ریپو مرے نہ مارا۔ تب دھاوا کر گھور چکارا
آوت دیکھ کرودھ جُن کالا۔ لچھمن چھاڑے بسکھ کرالا

میگھناد مارے نہیں مرتا۔ یہ دیکھ کر سب بانر یودھا مایوس ہو کر لوٹ گئے۔ تب وہ گھور گرجنا کر کے دوڑا۔ اُسے کال کے سمان طیش میں بڑھا آتا دیکھ کر لکشمن جی نے بھیانک بان چھوڑے۔

دیکھسی آوت پب سم بانا۔ تُرت بھیو کھل انتردھانا
بِبِدھ بیش دھر کرے لڑائی۔ کبہونک پرگٹ کبہونک دُر جائی

جب اُس نے بجر کے سمان بانوں کو اپنی طرف آتے دیکھا۔ تب وہ دُشٹ تُرنت ہی غائب ہو گیا۔ پھر وہ طرح طرح کے روپ دھارن کر کے لڑنے لگا۔ وہ کبھی ظاہر ہو جاتا تھا۔ اور کبھی چھپ جاتا تھا۔

دیکھ اجے رپو ڈرپے کیسا۔ پرم کرودھ تب بھیو اہیسا
لچھمن من اس منتر دڑھاوا۔ ایہہ پاپی ہی میں بہت کھیلاوا

دشمن کو ناقابلِ فتح خیال کر کے بانر ڈر گئے۔ تب سیش اوتار شری لکشمن جی آگ بگولا ہو گئے۔ اُنہوں نے اپنے من میں یہ فیصلہ کر لیا کہ اِس پاپی کو میں اب بہت کھلا چکا۔ اب زیادہ دیر اسے زندہ نہ رہنے دیا جائے۔

سمر کو سلا دھیش پرنایا۔ سرسندھان کیہنہ کرداپا ئو
چھاڑا بان ماجھ اُر لاگا۔ مرتی بار کپٹ سب تیاگا

ادھر شری رام جی کے پرتاپ کا سمرن کر کے لکشمن جی نے اپنی بہادری پر ناز کر کے میگھناد کے بان مارا۔ وہ بان اُس کی چھاتی میں لگا۔ مرتے وقت اُس نے سب کپٹ اور دھوکا چھوڑ دیا۔

رامانج کہنہ رام کہنہ اس کہہ چھاڑے سی پران
دھنیہ دھنیہ تو جننی کہہ انگد ہنومان

رام کے چھوٹے بھائی لکشمن کہاں ہیں؟ رام کہاں ہیں؟ ایسا کہہ کر اُس نے پران چھوڑ دیئے۔ انگد اور ہنومان جی کہنے لگے۔ تیری ماتا دھنیہ ہے۔ دھنیہ ہے جس نے ایسا پُتر پیدا کیا جس کے منہ سے مرتے سمے رام کا شبد نکلا۔

بنو پرباس ہنومان اُٹھائیو۔ لنکا دوار راکھ پُنی آئیو
تاسُ مرن سُن سُر گندھروا۔ چڑھ بمان آئے نبھ سروا

ہنومان جی نے بڑی آسانی سے میگھناد کو اُٹھا لیا اور اُس کی لاش کو لنکا کے دروازے پر رکھ کر لوٹ پڑے۔ اُس کے مرنے کی خبر سُن کر دیوتا اور گندھرو سب بمانوں پر چڑھ کر آکاش میں آ گئے۔

برش سمن دُندبھیں بجاوہیں۔ شری رگھوناتھ بمل جس گاوہیں
جے اننت جے جگد ادھارا۔ تم پربھو سب دیوہنہ نستارا

وہ پھول برسا کر نقارے بجاتے ہیں۔ اور شری رگھوناتھ جی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بوڑھاجان سٹھ چھپا تر ٹیوں توہی ۔ لاگے سی ادھم بچپادے مہی
اس کہہ ترل ترسول چلائیو ۔ جاموِنت کر گہہ سوئے دھائیو

ارے موڑھ! ابھی تجھے بوڑھا جان کر چھوڑ رہا تھا۔ اب تو مجھ کو ہی للکارنے لگا ؟ ایسا کہہ کر میگھ ناد نے چمکتا ہوا ترسول چلایا جاموِنت اُسی ترسول کو ہاتھ میں لے کر دوڑے ۔

مارسی میگھ ناد کے چھاتی ۔ پرا بھومی گھرمِیت سُر گھاتی
پُنی رِسان گہہ چرن پھِرائیو ۔ مہِی پچھار نج بل دیکھرائیو

اور اُسے میگھ ناد کی چھاتی میں مارا ۔ میگھ ناد چکرا کر زمین پر گر پڑا ۔ جاموِنت نے پھر کرودھ میں بھر کر اُس کے پاؤں پکڑ کر اُسے گھمایا ۔ اور زمین پر پٹک کر اُسے اپنا بل دکھلایا ۔

بر پرساد سو مرے نہ مارا ۔ تب گہہ پد لنکا پر ڈارا
اِہاں دیورِشی گرڑ پٹھائیو ۔ رام سمیپ سپدی سو آئیو

لیکن اپنے اشٹ دیو کے پائے ہوئے وردان کے پرتاپ سے وہ مارے نہیں مرتا ۔ تب جاموِنت نے اُس کے پاؤں پکڑ کر اُسے لنکا پر دے مارا ۔ اُدھر دیورشی نارد جی نے گرڑ جی کو بھیجا ۔ وہ فوراً ہی شری رام جی کے پاس پہنچے ۔

کھگ پتی سب دھر کھائے مایا ناگ بروتھ
مایا بِگت بھئے سب ہرشے بانر جُوتھ

پنچھی راج گرڑ جی سب مایا کے سانپوں کے دلوں کو پکڑ کر کھا گئے ۔ تب سب بانروں کے جھنڈ مایا سے رہت ہو کر پرسن ہو گئے

گہہ گری پادپ اُپل نکھ دھائے کیس رسائے
چلے تمی چر بکل تر گڑھ پر چڑھنے پرائے

پربت ورِکش ، پتھر اور ناخن دھارن کئے بانر آگ بگولا ہو کر دوڑے راکشس بہت ہی دیاکل ہو کر بھاگ گئے ۔ اور قلعہ پر چڑھ گئے

میگھ ناد کے مُور چھا جاگی ۔ پِت ہی بلوک لاج اتی لاگی
تُرت گیئو گری بر کندرا ۔ کروں اجے مکھ اس من دھرا

میگھ ناد کی مورچھا ٹوٹی ۔ تب پتا جی کو اپنے سامنے دیکھ کر اُسے بڑی شرم آئی ۔ وہ من میں ایسا وچار کر کے کہ یگیہ کر کے میں ایسا بل پراپت کروں کہ مجھے کوئی بھی نہ جیت سکے ۔ پربت کی گپھا میں یگیہ کرنے کے لئے چلا گیا ۔

اِہاں بِبھیشن منتر بچارا ۔ سُنہو ناتھ بل اتُل اُدارا
میگھ ناد مکھ کرے اپاون ۔ کھل مایا وی دیو ستاون

اُدھر بِبھیشن نے صلاح وچار کر شری رگھوناتھ جی سے کہا ہے ناتھ! ہے لاثانی فراخدل پربھو! سُنئے ۔ دیوتاؤں کو ستانے والا مایاوی دُشٹ میگھ ناد ایک اپوتر یگیہ کر رہا ہے ۔

جوں پربھو سدھ ہوئے سو پائیہی ۔ ناتھ بیگ پُنی جیت نہ جائیہی
سُن رگھوپتی اتیسیہ سکھ مانا ۔ بولے انگد آدی کپی نانا

ہے ناتھ! اگر وہ یگیہ سمپورن ہو گیا ۔ تو ہے پربھو! پھر میگھ ناد پر فتح پانا آسان نہیں ہوگا ۔ یہ سُن کر شری رگھوناتھ جی نے بہت ہی سُکھ مانا اور انگد وغیرہ بہت سے بانروں کو بُلا کر کہا ۔

لچھمن سنگ جاہو سب بھائی ۔ کرہو بدھنس جگیہ کر جائی
تم لچھمن ماریہو رن اوہی ۔ دیکھ سبھئے سُر دُکھ اتی موہی

ہے بھائی! تم سب یودھا لکشمن جی کے ساتھ جاؤ اور جا کر یگیہ کو نشٹ کر ڈالو ۔ ہے لکشمن! یدھ میں تم میگھ ناد کو مارنا ۔ دیوتاؤں کو سہمے ہوئے دیکھ کر مجھے بہت دُکھ ہو رہا ہے ۔

مارہو تیہی بل بدھی اُپائی ۔ جیہیں چھیجے نسیچر سنو بھائی
جاموِنت سُگریو بِبھیشن ۔ سین سمیت رہیہو تینوں جن

ہے بھائی! سنو ۔ اُس کو اس طرح بل اور بُدھی سے مارنا جس سے کہ اُس دُشٹ راکشس کا ناش ہو ۔ ہے جاموِنت ، سُگریو اور بِبھیشن! تم تینوں فوج کو ساتھ لئے اُن کے ساتھ رہنا ۔

جب رگھوبیر دینہہ انوساسن ۔ کٹی نشنگ کس ساج سراسن
پربھو پرتاپ اُر دھر رن دھیرا ۔ بولے گھن اِو گرا گمبھیرا

اس پرکار جب شری رگھوبیر جی نے آگیا دی ۔ تب کمر میں ترکش کس کر اور دھنش بانوں کو سنبھال کر رن دھیر لکشمن جی پربھو کے پرتاپ کو ہردے میں دھارن کر کے بادل کے سمان گرج کر یہ بچن بولے ۔

جوں تیہی آج بدھیں بنو آؤں ۔ تو رگھوپتی سیوک نہ کہاؤں
جوں ست سنکر کرہیں سہائی ۔ تدپی ہتیوں رگھوبیر دہائی

اگر میں اُسے آج بنا مارے آؤں ۔ تو شری رگھوناتھ جی کا سیوک نہ کہاؤں ۔ اگر سینکڑوں مہادیو بھی اُس کی مدد کو آئیں تو بھی ہے رگھوبیر!

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

میگھ ناد مایا مئے رتھ چڑھ گیو اکاس
گرجیو اٹہاس کر بھئے کپی کٹک ہی تراس

میگھ ناد اُسی مایا مئے رتھ پر چڑھ کر آکاش میں چلا گیا۔ اور بڑے زور سے قہقہہ لگا کر گرجا جس سے بانر سینا ڈر گئی۔

سکتی سُول تروار کرپانا۔ استر سستر کلبس آیدھ تا تا نو
ڈارے پرسُ پرگھ پاشانہ۔ لاگیو برشٹی کرے بہو بانا

وُہ شکتی، تشول، تلوار، کرپان وغیرہ استر شستر اور بجر وغیرہ بہت سے ہتھیار وغیرہ سے بانر سینا پر وار کرنے لگا۔ اور بہت سے بانوں کی بارش کرنے لگا۔

دس دسی رہے بان نبھ چھائی۔ مانہوں مگھا میگھ جھر لائی
دھرُ دھرُ مارُ سُنیئے دُھن کانا۔ جو مارے تیہی کو ؤ نہ جانا

دسوں طرفوں میں آکاش میں بان چھا گئے۔ مانو مگھا نکھشتر کے بادلوں نے جھڑی لگا دی ہو" پکڑلو، پکڑو" "مارو، مارو" کی آوازیں کانوں سے سنائی دے رہی ہیں۔ پر جو مار رہا ہے۔ وُہ کسی کو نظر نہیں آتا۔

گہہ گری تر وُ آکاش کپی دھاہیں۔ دیکھہیں تیہی نہ دُکھت پھر آہیں
انگھٹ گھاٹ بات گری کندر۔ مایا بل کینہیسی سر پنجر تو

پہاڑوں اور درختوں کو لے کر بانر آکاش میں دوڑتے ہیں لیکن اُسے دیکھ نہیں پاتے وُہ پھر دُکھی ہو کر ناکام لوٹ آتے ہیں دشوار گذار گھاٹیوں، راستوں اور پربتوں کی غاروں تک میگھ ناد نے اپنی مایا کی شکتی سے بانوں سے بھر دیا۔

جاہیں کہاں بیاکُل بھئے بندر۔ سُرپتی بندی پرے جنُ مندر
مارُت سُت انگد نل نیلا۔ کینہیسی بکل سکل بل سیلا

بانر گھبرا گئے۔ کہیں جانے کو راستہ نہیں ملتا۔ مانو پربت اِندر کی قید میں پڑے ہوں۔ ہنومان۔ انگد، نل، نیل وغیرہ سبھی مکھ مکھ بانر یودھاؤں کو میگھ ناد نے ویاکُل کر دیا۔

پُنی لچھمن سُگریو بھیشن۔ سر نہہ مارکینہیسی جرجر تن
پُنی رگھوپتی سے جوجھے لاگا۔ سر چھاںڑے ہوئے ہیں لاگہیں ناگا

پھر اُس نے لکشمن جی، سگریو، بھیشن کو بان مار کر اُن کے شریروں کو چھلنی کر دیا۔ پھر وُہ شری رگھوناتھ جی سے لڑنے لگا۔ وُہ جو بان چھوڑتا ہے وُہ سانپ ہو کر پربھو کے شریر میں لگتے ہیں۔

بیال پاس بس بھئے کھراری۔ سُو بس اننت ایک ابیکاری
نٹ اونپرٹ چرت کرنانا۔ سدا سوتنتر ایک بھگوانا

جو بھگوان سوتنتر (مختار مطلق) اننت، ایک اور نرنکار ہیں۔ وُہ کھر کے دشمن شری رام چندر جی بھی ناگ پاش (زنجیر) میں بندھ گئے۔ شری رام جی تو سدا سوتنتر اور ادوتیہ (واحد) بھگوان ہیں۔ وُہ مایا دی کی بھانت طرح طرح کی لیلا دکھا رہے ہیں۔

رن سوبھا لگ پربھو ہی بندھایو۔ ناگ پاس دیونہہ بھے پایو

یدھ کی شوبھا بڑھانے کے لئے پربھو شری رام جی نے اپنے کو ناگ پاش میں بندھا لیا۔ پر پربھو کو ناگ پاش سے بے بس دیکھ کر دیوتا لوگ سہم گئے۔

گریجا جاسُ نام جپ مُنی کاٹہیں بھو پاس
سو کہ بندھن تر آوے بیاپک بسو نواس

(شوجی کہتے ہیں) ہے پاربتی! جن کا نام جپ کر مُنی سنسار کے جنم مرن کے بندھن کو کاٹ ڈالتے ہیں۔ وُہ سرو ویاپک اور جگت نواس پربھو شری رام جی کیا کبھی کسی بندھن میں بندھ سکتے ہیں۔

چرت رام کے سگُن بھوانی۔ ترک نہ جاہیں بُدھی بل بانی
اس بچار جے تگیہ براگی۔ رام ہی بھجہیں ترک سب تیاگی

ہے بھوانی! شری رام جی کی سگُن لیلاؤں کو بُدھی اور بانی کی شکتی سے ترک و ترک (دلیل بازی۔ بحث مباحثہ) کر کے نہیں جانا جا سکتا۔ اور تھات اُن کی لیلا مہما بُدھی اور بانی کی شکتی سے باہر ہے۔ وُہ تو کیول شردھا سے ہی سمجھ میں آ سکتی ہے ایسا وچار کر کے تتو دیتا اور ویراگیہ وان پُرش سب ترک و ترک کو چھوڑ کر شردھا سے اُن کا بھجن ہی کرتے ہیں۔

بیاکُل کٹک کینہہ گھن نادا۔ پُنی بھا پرگٹ کہے دُروادا
جاموُنت کہہ کھل رہو ٹھاڈھا۔ سُن کر تاہی کرودھ اتی باڈھا

میگھ ناد نے بانر سینا کو ویاکُل کر دیا۔ پھر وہ ظاہر ہو گیا اور گالیاں بکنے لگا۔ اس پر جاموَنت نے کہا۔ ارے دُشٹ! کھڑا رہ۔ یہ سُن کر میگھ ناد کو بہت ہی کرودھ چڑھا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کے ٹکڑے کٹ کر پرتھوی پر گرے۔ اُن کے نیچے بہُت سے بھالو
بانر اور راکشس دب گئے۔ کُنبھ کرن کے شریر سے تیج نکل کر پربھو
شری رام جی کے مُکھ میں سما گیا۔ یہ دیکھ کر دیوتا اور مُنی لوگوں کو بہت
بڑا اچنبھا ہُوا۔

سُر دُندبھیں بجاویں ہرشہیں۔ اُستتی کریں سُمن بہُ برشہیں
کر بنتی سُر سکل سدھائے۔ تیہی سمے دیو رشی آئے

نقارے بجا بجا کر دیوتا خوشیاں مناتے ہیں۔ اور پربھو
شری رام کی تعریف کرتے ہوئے پھُولوں کی برشا کرتے ہیں۔ بنتی
کر کے سب دیوتا چلے گئے۔ اتنے میں دیو رشی نارد جی آ گئے۔

گگن اُپر ہری گُن گن گائے۔ رُچر بیر رس پربھُو من بھائے
بیگ ہتہو کھل کہہ مُنی گئے۔ رام سمر مہی سوبھت بھئے

آکاش پر سے ہی نارد جی نے پربھو شری رام جی کی ویرتا
کے سُندر گُن گائے۔ جسے سُن کر پربھو پرسن ہوئے۔ مُنی یہ کہہ کر
چلے گئے کہ جلدی دُشٹ راون کو ماریئے۔ اُس وقت شری رام
چندر جی یدھ بھومی میں آ کر شوبھا پانے لگے۔

سنگرام بھومی براج رگھوپتی اتُل بل کوسل دھنی
شرم بندُ مُکھ راجیو لوچن ارُن تن سونت کنی
بھُج جُگل پھیرت سر سراسن بھالو کپی چہو دِسی بنے
کہہ داس تُلسی کہہ نہ سک چھبی سیش جیہی آنن گھنے

اتُل بل والے یودھا اودھ پتی شری رگھوناتھ جی رن بھومی میں براج
رہے ہیں۔ مُکھ پر پسینے کی بُوندیں ہیں۔ کمل کے سمان نیتروں میں کچھ
لالی آ گئی ہے۔ شریر پر خون کے قطرے ہیں۔ اپنی دونوں بھُجاؤں میں
وہ دھنش بان گھما رہے ہیں۔ اُن کے چاروں طرف ریچھ اور بانر
سجے کھڑے ہیں۔ تُلسی داس جی کہتے ہیں کہ جن کے ہزار مُکھ ہیں۔ ایسے
شیش جی بھی پربھو کی اِس شوبھا کا ورنن نہیں کر سکتے۔

نسیچر اَدھم ملاکر تاہی دینہہ نج دھام
گرتی بجا تے نرمند متی جے نہ بھجہیں شری رام

شو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! جو کُنبھ کرن نیچ راکشس اور
پاپوں کی کھان تھا۔ اُسے بھی رام جی نے پرم دھام دے دیا۔ ایسی
بیوقوف بہت ہی موڑھ متی ہیں جو اُن شری رام جی کو نہیں بھجتے۔

دن کے انت پھرِیں دوؤ انی۔ سمر بھئی سُبھٹن شرم گھنی
رام کرپا کپی دل بل باڑھا۔ جمیے ترن پائے لاگ ات داڑھا

دن ختم ہونے پر دونوں کی فوجیں لوٹ پڑیں۔ آج کے یُدھ میں
یودھا لوگ بہت ہی تھک گئے۔ لیکن بانر فوج تو شری رام جی کی
کرپا سے پھر تر و تازہ ہو گئی اور اُن کا بل بڑھ گیا۔ جس پرکار گھاس
پھُوس ڈالنے سے اگنی بہت بڑھ جاتی ہے۔

چھیجہیں نسیچر دن اَرُ راتی۔ نج مُکھ کہیں سُکرت جیہی بھانتی
بہُ بلاپ دسکندھر کرئی۔ بندھو سیس پُنی پُنی اُر دھرئی

جس پرکار اپنے مُنہ سے اپنے نیک کرموں کی بڑائی کرنے
سے نیک کرموں کا پھل گھٹتا ہے۔ ویسے ہی راکشس دن رات گھٹتے جاتے
ہیں۔ راون بہُت ولاپ کرتا ہے۔ اور بار بار کُنبھ کرن کے سر کو
اپنی چھاتی سے لگاتا ہے۔

روویں ناری ہردے ہت پانی۔ تاسُ تیج بل بپُل بکھانی
میگھ ناد تیہی اوسر آئیو۔ کہہ بہُ کتھا پِتا سمجھائیو

اُس کے تیج اور بل کو یاد کر کے استریاں دو ہتھڑ مار مار
کر چھاتی پیٹتی ہیں۔ اتنے میں میگھ ناد آیا۔ اُس نے بہُت سی
کتھائیں کہہ کر راون کو سمجھایا۔

دیکھیہو کال موری منوسائی۔ ابہیں بہُت کا کروں بڑائی
اِشٹ دیو سے بل رتھ پائیوں۔ سو بل تات نہ توہی دکھائیوں

وہ کہنے لگا۔ کل کو میری مردانگی کے جوہر دیکھنا۔ ابھی پہلے ہی
بہت بڑائی کیا کروں۔ میں نے اپنے اِشٹ دیو سے جو بل اور رتھ
پایا ہے۔ وہ بل اور رتھ ابھی تک آپ کو بھی میں نے نہیں دکھایا۔

ایہی بدھی جلپت بھیو بہانا۔ چہوں دوار لاگے کپی نانا
اِت کپی بھالو کال سم بیرا۔ اُت رجنی چر اتی رن دھیرا

اِس پرکار شیخی بگھارتے ہوئے سویرا ہو گیا۔ لنکا کے
چاروں دروازوں پر پھر بانر دل ٹوٹ گیا۔ اِدھر کال کے سمان بہادر
یودھا بانر اور بھالو ہیں اور اُدھر رن دھیر راکشس ہیں۔

لرہیں سُبھٹ نج نج جے ہیتو۔ برنی نہ جائے سمر کھگ کیتو

دونوں طرف کے بہادر اپنی اپنی فتح کے لئے ...
... اُن کی لڑائی کا بیان نہیں کیا جا سکتا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہنی پٹکے گج راج او سپتھ کرے دس بیس

ادھ گھور شبد کر کے گرجا۔ اور کروڑ کروڑ بانروں کو پکڑ کر اراونت ہاتھی کی طرح پٹک پٹک کر زمین پر گرانے لگا۔ اور راون کی قسم کھانے لگا

بھاگے بھالو بلی مکھ جوتھا ۔ ورک بلوک جیسے میش بروتھا
چلے بھاگ کپی بھالو بھوانی ۔ بکل پکارت آرت بانی

یہ دیکھ کر بانر اور بھالوؤں کے دل ایسے ڈر کر بھاگے جیسے بھیڑیئے کو دیکھ کر بھیڑوں کا جھنڈ بھاگ جاتا ہے۔ شوجی کہتے ہیں۔ ہے بھوانی! بانر اور بھالو چیخ و پکار کرتے بھاگ کھڑے ہوئے۔

یہ نسیچر دُکال سم اہئی ۔ کپی کل دیس پرن اب چہئی
کرپا بارد دھر رام کھراری ۔ پاہی پاہی پرنتارتی ہاری

وہ کہنے لگے کہ یہ راکشس یودھا تو قحط کے سمان ہے۔ جو بانر کل روپی دیش میں پڑنا چاہتا ہے ۔ ہے کھر کے دشمن شری رام جی ہے کرپا کی بارش برسانے والے رگھوناتھ جی! ہماری رکشا کیجئے۔

سکرن بچن سنت بھگوانا ۔ چلے سدھار سر آسن بانا
رام سین نج پاچھیں گھالی ۔ چلے سکوپ مہابل شالی

اُن کے درد بھرے بچنوں کو سن کر بھگوان شری رام جی دھنش بان سنبھال کر چلے۔ مہابل شالی شری رام جی نے بانر فوج کو اپنے پیچھے کر لیا۔ اور وہ کرودھ میں بھر کر چلے۔

کھینچ دھنش سر ست سندھانے ۔ چھوٹے تیر سریر سمانے
لاگت سر دھاوا رس بھرا ۔ کدھر ڈگمگت ڈولت دھرا

اُنہوں نے دھنش بان کھینچ کر سو بان مارے وہ بان چھوٹتے ہی کمبھ کرن کے شریر میں گھس گئے۔ بانوں کے لگتے ہی وہ آگ بگولا ہو کر دوڑا۔ اس کے دوڑنے سے پربت ڈگمگانے لگے اور زمین تھر تھرانے لگی۔

لینہ ایک تیہہ سیل اُپاٹی ۔ رگھوکل تلک بھجا سوئی کاٹی
دھاوا بام باہو گری دھاری ۔ پربھو سو بھجا کاٹ مہی پاری

اس نے ایک پہاڑی اکھاڑ لی۔ رگھوکل کے سرتاج شری رام جی نے اس کا وہ بازو کاٹ ڈالا۔ تب وہ اپنے بائیں بازو میں پہاڑ کو اٹھا کر دوڑا۔ پربھو شری رام جی نے وہ بازو بھی کاٹ کر زمین پر ڈال دیا

کاٹیں بھجا سوہ کھل کیسا ۔ پچھ ہین مندر گری جیسا
اگر بلوکن پربھو ہی بلوکا ۔ گرسن چہت مانہوں تر لوکا

بازوؤں کے کٹ جانے پر وہ دشٹ ایسی شوبھا پانے لگا مانو بغیر پروں کے مندراچل پربت ہو۔ اس نے ڈراؤنی آنکھوں سے پربھو شری رام جی کی طرف دیکھا۔ مانو تینوں لوکوں کو نگل جانا چاہتا ہو

کر چکار گھوراتی دھاوا بدن پسار
گگن سدھ سر تراست ہا ہا ہیت پکار

وہ بڑے زور سے چنگھاڑ کر منہ پھیلا کر شری رام جی کی طرف کو لپکا۔ آکاش میں سدھ اور دیوتا ڈر کے مارے ہا! ہا!! ہا!!! کی پکار پکارنے لگے۔

سبھئے دیو کرونا ندھی جانیو ۔ شرون پرجنت سراسن تانیو
بسکھ نکر نسیچر مکھ بھریو ۔ تدپی مہابل بھومی نہ پریو

دیا ندھان شری رام چندر جی نے دیوتاؤں کو ڈرے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے دھنش بان کو کان تک کھینچا اور کمبھ کرن کے منہ کو بہت سے بانوں سے بھر دیا۔ تو بھی وہ مہابلی راکشس یودھا دھرتی پر نہ گرا۔

سر نہہ بھرا مکھ سمکھ دھاوا ۔ کال ترون سجیو جن آوا
تب پربھو کوپ تیبر سر لینہا ۔ دھر تے بھن تاس سر کینہا

مکھ میں بان بھرے ہوئے ہی وہ پربھو شری رام جی کی طرف دوڑا۔ مانو کال روپی جیتا جاگتا ترکش ہی آ رہا ہو۔ تب پربھو نے غصے میں بھر کر ایک بہت ہی تیکھے بان سے اُس کے سر کو دھڑ سے جدا کر دیا۔

سو سر پریو دسانن آگیں ۔ بکل بھیو جمی پھن منی تیاگیں
دھرنی دھسے دھر دھاو پرچنڈا ۔ تب پربھو کاٹ کینہ دوئے کھنڈا

وہ سر راون کے سامنے جا گرا۔ جیسے منی چھن جانے سے سانپ ویاکل ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی کمبھ کرن کے سر کو دیکھ کر راون تڑپ اٹھا۔ کمبھ کرن کا پرچنڈ دھڑ دوڑا جس سے زمین نیچے کو دھنسنے لگی۔ تب پربھو نے کاٹ کر اس کے دھڑ کے دو ٹکڑے کر دیئے۔

پرے بھومی جمی نبھ تیں بھودھر ۔ ہیٹھ داب کپی بھالو نساچر
تاسو تیج پربھو بدن سمانا ۔ سر منی منہیں اچنبھو مانا

جیسے آکاش سے پہاڑ گرا ہو۔ ایسے ہی کمبھ کرن کے شریر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نہیں لوٹتے۔ اُنہیں آنکھوں سے کچھ سُجھائی نہیں پڑتا۔ اور نہ ہی پکار سے پر کانوں سے سُنتے ہیں۔

کنبھ کرن کیپی فوج بڈاری۔ سُن دھائی رجنی چر دھاری تو۔
دیکھ رام بکل کٹکائی تو۔ رپُو انیک نانا بدھی آئی

کنبھ کرن نے بانر فوج کو تتر بتر کر دیا۔ یہ سُنکر راکشس فوج بھی چڑھ دوڑی۔ شری رام چندر جی نے جب دیکھا۔ کہ بانر سینا حوصلہ چھوڑ بیٹھی ہے۔ اور دُشمن کی بھانت بھانت کی فوج چڑھ دوڑی ہے

سنو سُگریو بھبھیشن انج سنبھار ہو سیین
ہیں دیکھہوں کھل بل دل ہی بولے راجو نین

تب کمل نیتر شری رام چندر جی بولے۔ ہے سُگریو بھبھیشن اور لکشمن! سنو۔ میں تو دُشٹ کنبھ کرن سے طاقت آزمائی کرتا ہوں اور تم سب مل کر راکشس فوج کو سنبھالو۔

کر سارنگ ساج کٹی بھاتھا۔ اری دل دلن چلے رگھو ناتھا
پرتھم کینہہ پربھو دھنش ٹنکورا۔ رپُو دل بدھر بھئیو سُن سورا

ہاتھوں میں شارنگ دھنش اور کمر میں ترکش کس کر شری رگھو ناتھ جی دشمن دل کو کچلنے چلے۔ پربھو نے پہلے تو دھنش کا ٹنکار کیا۔ جس کی ڈراؤنی آواز سُنتے ہی راکشس دل بہرہ ہو گیا۔

ستیہ سندھ چھاڑے سر لچھا۔ کال سرپ جنُ چلے سپچھا
جہنہ تہنہ چلے بپُل ناراچا۔ لگے کٹن بھٹ بکٹ پساچا

ستیہ بت دھاری شری رام چندر جی نے ایک لاکھ بان چھوڑے وہ بان ایسے چلے مانو پنکھ والے کال رُوپی سانپ چلے ہوں۔ ادھر اُدھر بہت سے بان چھوٹے۔ جس سے مہا بکٹ راکشس دل کے یودھا کٹنے لگے۔

کٹہیں چرن اُر سر بھج دنڈا۔ بہُتک بیر ہوہیں ست کھنڈا
گھُرم گھُرم گھایل مہی پرہیں۔ اُٹھ سنبھار سبھٹ پُنی لرہیں

اُن کے پاؤں، چھاتی، سر اور لمبے بازو کٹ رہے ہیں۔ بہت سے بہادروں کے سو سو ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ زخمی ہو کر یودھا چکرا چکرا کر زمین پر گر رہے ہیں۔ اُن میں سے شریشٹھ یودھا پھر سنبھل کر اُٹھتے اور لڑتے ہیں۔

لاگت بان جلد جمی گاجہیں۔ بہُتک دیکھی کٹھن سر بھاجہیں

رُنڈ پرچنڈ مُنڈ بنو دھاوہیں۔ دھر دھر مار مار دُھن گاوہیں

بان لگتے ہی وہ بادل کی طرح گرجتے ہیں۔ بہت سے تو کٹھن بانوں کو دیکھ کر بھاگ جاتے ہیں۔ بنا سر کے پرچنڈ دھڑ دوڑ رہے ہیں، اور پکڑ لو۔ پکڑ لو، مارو، مارو کا شبد کرتے ہُوئے چلّا رہے ہیں۔

چھن مہنہ پربھو کے سایکنہ کاٹے بکٹ پساچ
پُنی رگھو بیر نشنگ مہنہ پربیسے سب ناراچ

چھن بھر میں ہی پربھو کے بانوں نے راکششوں کو کاٹ کر گرا دیا۔ پھر وہ سبھی بان لوٹ کر شری رام جی کے ترکش میں گھس گئے

کنبھ کرن من دیکھ بچاری۔ ہتے چھن ماجھ نساچر دھاری
بھا اتی کرُدھ مہابل بیرا۔ کیو مرگ نایک ناد گمبھیرا

کنبھ کرن نے من میں وچار کر کے دیکھا کہ چھن بھر میں ہی شری رام چندر جی نے راکشس سینا کو مار ڈالا۔ تب وہ مہابلی یودھا غصّہ میں آگ بگولا ہو گیا۔ اور دھاڑ کر شیر کے سمان گرجا۔

کوپ مہی دھر لئے اُپاری۔ ڈارے جہنہ مرکٹ بھٹ بھاری
آوت دیکھ سیل پربھو بھارے۔ سرنہہ کاٹ رج سم کر ڈارے

وہ کرُودھ میں بھر کر پہاڑ اُکھاڑ لایا۔ اور جہاں بھاری بانر یودھا تھے۔ وہاں اُسے گرا دیا۔ شری رام جی نے بڑا بھاری پربت آتے دیکھ کر اُسے اپنے بانوں سے چُور چُور کر کے مٹی بنا کر زمین پر گرا دیا۔

پُنی دھنُ تان کوپ رگھو نایک۔ چھاڑے اتی کرال بہو سایک
تن مہنہ پربسی نسر سر جاہیں۔ جمی دامنی گھن ماجھ سماہیں

رگھو ناتھ جی نے پھر غصّے میں بھر کر دھنش کو تان کر بہت سے بھیانک بان چھوڑے وہ بان کنبھ کرن کے شریر میں گھس کر ایسے نکل جاتے ہیں۔ جیسے کہ بجلی بادل میں چھپ جاتی ہے۔

سونت سرَوت سوہ تن کارے۔ جنُ کجل گری گیرو پنارے
بکل بلوک بھالو کپی دھائے۔ ہنسا جبہیں نکٹ کپی آئے

اُس کے کالے شریر سے خون نکلتا ہُوا ایسے شوبھا پا رہا ہے۔ مانو کاجل کے پہاڑ سے لال گیرو کے پرنالے بہہ رہے ہوں۔ اُسے بیاکل دیکھ کر بھالو اور بانر دوڑے جب وہ اُس کے نزدیک آئے۔ تب وہ ہنسا۔

مہاناد کر گرجا کوٹ کوٹ گہہ کیس

ہنومان جی چکر کھا کر زمین پر گر پڑے۔

پنی نل نیل ہی اُنی پچھارے سی جھنڈ تھنڈ پٹک ٹپک مار سسی
چلی بلی مکھ سبین پرانی ۔ انی بھتہ ترسیت نکو دو بانی

پھر اُس نے نل نیل کو پکڑ کر دھرتی پر دے مارا۔ اور دوسرے بے شمار
بانر اور بھالو یودھاؤں کو ٹپک ٹپک کر زمین پر گرا دیا۔ بانر فوج بھاگ
چلی۔ اُس کے بچھے کے مارے سب ڈر گئے۔ کوئی سامنے نہیں ٹھہرتا۔

انگد آدی کپی مورچھت کر سمیت سگریو
کانکھ داب کپی راج کہنہ چلا امت بل سینو

بے حد بلوان کنبھ کرن نے سگریو سمیت، انگد وغیرہ بانر یودھاؤں کو
مورچھت کر دیا۔ اور پھر سگریو کو اپنی بغل میں دبا کر وہ لے کر چلا۔

اُما کرت رگھوپتی نرلیلا۔ کھیلت گرڑ جیسے اہی گن میلا
بھرکٹی بھنگ جو کال ہی کھائی۔ تاہی کی سوہے ایسی لڑائی

شو جی کہتے ہیں۔ اے پاربتی! شری رگھوناتھ جی ویسے ہی منش
لیلا کر رہے ہیں۔ جیسے کہ گرڑ سانپوں کی ٹولیاں پر حملہ کر کھیلتا ہو۔ جو بھگوان
اپنی جنبش ابرو (بھنویں کے اشارہ ماتر) سے کال کو بھی ڈکار جاتے ہیں۔
انہیں کہیں ایسی لڑائی شوبھا دیتی ہے۔

جگ پاونی کیرتی بستریہیں۔ گائے گائے بھونندھی نر ترہیں
مورچھا گئی مارت سُت جاگا۔ سگریو ہی تب کھوجن لاگا

بھگوان اس طرح نرلیلا کر کے سنسار کو پوتر کرنے والی اپنی
کیرتی (بڑائی) پھیلاتے ہیں۔ جس کو گا گا کر منش سنسار ساگر سے پار اُتر
جائیں گے۔ ہنومان جی کی مورچھا کھل گئی۔ جاگ کر وہ سگریو کو ڈھونڈنے لگے۔

سگریو ہُو کے مورچھا بیتی۔ نبک گیئو تیہی مرتک پرتیتی
کاٹسی دسن ناسکا کانا۔ گرج اکاش چلیو تیہیں جانا

سگریو کی بھی مورچھا کھل گئی۔ کنبھ کرن نے تو اُنہیں مرا ہوا ہی جانا
تھا۔ وہ موقع پا کر بغل سے کود گئے۔ اُنہوں نے اپنے دانتوں سے کنبھ کرن کی
ناک اور کان کاٹ ڈالے۔ تب گرج کر آکاش کو چلے۔ تب کنبھ کرن نے جانا۔

گہیو چرن گہہ بھومی پچھارا۔ اتی لاگھو اُٹھ پنی تیہیں مارا
پُنی آئیو پربھو پہیں بلوانا۔ جے تی جے تی جے کرپا ندھانا

اُس نے سگریو کے پاؤں پکڑ کر اُسے زمین پر پٹک دیا۔ بڑی
پھُرتی سے اُٹھ کر سگریو نے اُس کو پھر مارا۔ تب بلوان سگریو پربھو کے پاس
آئے اور بولے۔ کرپا ندھان پربھو کی جے ہو۔ جے ہو۔ جے ہو۔

ناک کان کاٹے جیہ جانی ۔ پھر اُکرودھ کر بھئی من گلانی
سہج بھیم پُنی بنو شرتی ناسا۔ دیکھت کپی دل اُپجی تراسا

تب کنبھ کرن نے اپنے ناک اور کان کٹے ہوئے دیکھے۔ تو وہ
بڑا کھسیانا ہوا۔ وہ غصے میں بھر کر پھر بانر سینا کی طرف لوٹا۔ ایک تو اُس
کی شکل قدرتی ہی ڈراؤنی تھی۔ لیکن ناک اور کان کٹ جانے سے تو وہ
بہت ہی ڈراؤنی شکل کا ہو گیا۔ جس کو دیکھ کر بانر دل ڈر کے مارے
سہم گئے۔

جے جے جے رگھوبنس منی دھائے کپی دے ہوہ
ایک ہی بار تاسُ پر چھاڑیہ نہ گری تر دُ جوہ

رگھوکُل کے سرتاج شری رام جی کی جے ہو۔ جے ہو۔ جے ہو۔
ایسا پکار کر ہو ہو کر کے بانر دوڑے۔ اور سب نے ایک ہی ساتھ
اُس پر بہت سے پہاڑوں کے شکھروں اور درختوں کو اُکھاڑ کر گرایا۔

کنبھ کرن رن رنگ بروِدھا۔ سنمکھ چلا کال جنُ کرودھا
کوٹ کوٹ کپی دھیر دھیر کھائی۔ جنُ ٹیڈی گری گہاں سمائی

لڑائی کے نشے میں بدمست کنبھ کرن بانر سینا کے مقابلے کے
لئے یوں بڑھا۔ مانو غصہ میں آ کر خود کال ہی بڑھا چلا آ رہا ہے۔ وہ کروڑ
کروڑ بانروں کو ایک ساتھ ہی پکڑ پکڑ کر کھانے لگا۔ بانر اُس کے مکھ
میں ایسے گھس رہے ہیں مانو پربت کی گپھا میں ٹڈیاں گھس رہی ہوں۔

کوٹنہہ گہہ شریر پرسن مروا ۔ کوٹنہہ بیچ ملوہی گردا
مکھ ناسا شرونہہ کیں باٹا۔ نسبر پرائیں بھالو کپی ٹھاٹا

کروڑوں بانروں کو پکڑ کر اُس نے شریر سے ہی مسل دیا۔ کروڑوں
کو ہاتھوں سے بھینچ کر دھرتی کی خاک میں ملا دیا۔ پیٹ میں گئے ہوئے
بانر اور بھالو اُس کے منہ ناک اور کانوں کے چھیدوں سے نکل نکل کر
بھاگ رہے ہیں۔

رن مدمت نساچر درپا ۔ بسو گرسہی جنُ ایہی بدھی اُرپا
مرے سبھٹ سب پھرہیں نہ پھیرے۔ سوجھ نہ نین سُنہیں نہیں ٹیرے

لڑائی کے نشے میں بدمست راکشس اس پرکار ابھیمان
سے گرجا۔ مانو بدھاتا نے سارا سنسار ہی اُس کے کھانے کے
لئے ارپن کر دیا ہو۔ سب یودھا بھاگ گئے وہ لوگ ... بھی

اب بھیرانک بھینٹ موہی بھائی ۔ لوچن سپھل کروں میں جائی
شیام گات سرسیر وہ لوچن ۔ دیکھوں جائے تاپ ترے موچن

ہے بھائی! اب تو آخری بار مجھ سے بغلگیر ہو کر مل لے ہیں جا کر اپنے نیتر سپھل کروں تینوں تاپوں کو چھڑانے والے شیام شریر کمل نیتر بھگوان شری رام جی کے جا کر درشن کروں۔

رام روپ گن سمرت مگن بھیئو چھن ایک ۔
راون مانگیو کوٹ گھٹ مد اُرو مہش انیک ۔

شری رام جی کے روپ اور گنوں کا سمرن کر کے وہ پل بھر کے لئے اُن کے پریم میں مگن ہو گیا۔ پھر اُس نے راون سے کروڑوں شراب کے بھرے ہوئے گھڑے اور بے شمار بھینسے منگوائے۔

مہش کھائے کر مدرا پانا ۔ گرجا بجر اگھات سمانا ۔
کنبھ کرن دُرمد رن رنگا ۔ چلا درگ تج سین نہ سنگا ۔

بھینسے کھا کر اور شراب پی کر وہ بجلی کے سمان کڑکا۔ وہ لڑائی کے نشے میں بدمست ہو کر قلعہ چھوڑ کر چلا۔ اُس کے ساتھ فوج نہ تھی۔

دیکھ بھبیشن آگیں آئیو ۔ پریو چرن نج نام سنائیو ۔
انج اُٹھائے ہردے تیہی لائیو ۔ رگھوپتی بھگت جان من بھائیو ۔

کنبھ کرن کو دیکھ کر بھبیشن جی آگے آئے اپنا نام بتلا کر وہ اُن کے چرنوں پر گر پڑے۔ چھوٹے بھائی کو اُٹھا کر کنبھ کرن نے چھاتی سے لگا لیا اور شری رگھو ناتھ کا بھگت جان کر وہ اُن پر بہت پرسن ہوئے۔

تات لات راون موہی مارا ۔ کہت پرم ہت منتر بچارا ۔
تیہیں گلانی رگھوپتی پہیں آئیوں ۔ دیکھ دین پربھو کے من بھائیوں ۔

ہے تات! میں نے راون کو نیک صلاح دی تھی۔ لیکن اُس نے میرے لات ماری۔ اُسی ہانی کے مارے میں شری رگھو ناتھ جی کے پاس آیا۔ مجھے دین دُکھی دیکھ کر پربھو مجھ پر بہت پرسن ہوتے۔

سنو سُت بھیئو کال بس راون ۔ سو کہ مان اب پرم سکھاون ۔
دھنیہ دھنیہ تیں دھنیہ بھبیشن ۔ بھیئے ہُو تات نسیچر کل بھوشن ۔

کنبھ کرن نے کہا۔ ہے بیٹا! راون تو کال کے وش ہو گیا ہے۔ وہ اب کسی کی نصیحت کیا مانے گا از نفات اُس کے سر پر موت ناچ رہی ہے اس لئے اگر کوئی اُسے بھلے کی بات کہتا ہے۔ تو وہ اُسے بُری معلوم ہوتی ہے) ہے بھبیشن! تو دھنیہ ہے۔ دھنیہ ہے۔ ہے تات! تو راکشس کل کا

سرتاج ہو گیا۔

بندھو بنس تیں کینہہ اُجاگر ۔ بھجیہو رام سوبھا سکھ ساگر ۔

ہے بھائی! تو نے اپنے کل کو چار چاند لگا دیئے۔ جو شوبھا اور سکھ کے سمندر شری رام جی کے بھجن میں لگ گیا۔

بچن کرم من کپٹ تج بھجیہو رام رن دھیر ۔
جاہو نہ نج پر سوجھ موہی بھیئوں کال بس بیر ۔

من بچن اور کرم سے کپٹ چھوڑ کر رن دھیر شری رام جی کا بھجن کرو۔ ہے بھائی! اب تم چلے جاؤ۔ میں کال کے وش ہوں۔ مجھے اپنا پرایا اس وقت کچھ نہیں سوجھتا۔

بندھو بچن سن چلا بھبیشن ۔ آئیو جہہ تر لوک بھوشن ۔
ناتھ بھودھر آکار سریرا ۔ کنبھ کرن آوت رن دھیرا ۔

بھائی کے بچن سن کر بھبیشن جی لوٹ گئے۔ تینوں لوکوں کے سرتاج شری رام چندر جی کے پاس آ کر اُنہوں نے کہا۔ ہے ناتھ! پربت کے سمان وکرال شریر والا لڑاکا ویر کنبھ کرن آ رہا ہے۔

ایتنا کپنہہ سُنا جب کانا ۔ کلکلائے دھائے بلوانا ۔
لئے اُٹھائے بٹپ اُرو بھودھر ۔ کٹکٹائے ڈارہیں تا اوپر ۔

بانروں نے جب کنبھ کرن کے آنے کی خبر سنی تو وہ سب بانر یودھا پرسن ہو کر دوڑے۔ درخت اور پہاڑ اُنہوں نے اکھاڑ کر اُٹھا لئے اور کروُدھ سے دانت پیس کر کنبھ کرن کے اوپر پھینکنے لگے۔

کوٹ کوٹ گری سکھر پرہارا ۔ کریں بھالو کپی ایک ایک بارا ۔
مُریو من تن ٹریو نہ ٹاریو ۔ جیمی گج ارک پھلن کو ماریو ۔

ریچھ اور بانروں نے ایک ساتھ ہی کروڑوں پہاڑوں کے شکھروں (تودوں) کو کنبھ کرن پر پھینکا۔ لیکن کروڑوں واروں سے نہ تو من میں وہ ذرا گھبرایا اور نہ ہی شریر سے ڈگمگایا۔ وہ بانر اور بھالوؤں کے واروں کو کچھ بھی خیال میں نہ لاتے ہوئے برابر بڑھا چلا آ رہا ہے۔ جیسے کہ سوکھے مکھی پھولوں کی مار سے مست ہاتھی پر کچھ بھی اثر نہیں ہوتا۔

تب مارُت سُت مُٹھیکا ہنیو ۔ پریو دھرنی بیاکل سر دھُنیو ۔
پُنی اُٹھ تیہیں مارئیو ہنومنتا ۔ گھُرمت بھوتل پریو ترنتا ۔

تب ہنومان جی نے کنبھ کرن کے ایک زور سے گھونسا مارا۔ جس سے دیاکل ہو کر وہ پرتھوی پر گر پڑا۔ پھر کنبھ کرن نے سنبھل کر ہنومان جی کو مارا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

آنسوؤں کی دھارا بہہ رہی ہے۔ شیو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! شری رگھوناتھ جی ایک واحد اور اکھنڈ ہیں۔ بھگت پر کرپا کرنے والے بھگوان نے لیلا کرکے منش کی حالت دکھلائی ہے۔

پربھو پرلاپ سُنِ کان بِکل بھئے بانر نِکر
آئے گیئو ہنومان جِمِ کرُنا مہنہ بیر رس

پربھو کے لیلا ماتر سے کئے گئے ودلاپ کو کانوں سے سُنکر بانر دل ویاکل ہو گئے۔ اتنے میں ہنومان جی آ پہنچے۔ مانو رس ادھ ویاپتے پرسنگ میں ویرتا کا پرسنگ آ گیا ہو۔

ہرش رام بھینٹیو ہنومانا۔ اتی کرتگیہ پربھو پرم سُجانا
تُرت بید تب کینہہ اُپائی۔ اُٹھ بیٹھے لچھمن ہرشائی

شری رام جی پرسن ہو کر ہنومان جی کو گلے لگا کر ملے۔ پربھو پرم چتر اور بہت ہی احسان مند ہیں۔ تب فوراً ہی سُکھین وید نے دوائی تیار کرکے لکشمن جی کو پلائی۔ وہ فوراً ہی پرسن ہو کر اُٹھ بیٹھے۔

ہردہ لائی پربھو بھینٹیو بھراتا۔ ہرشے سکل بھالو کپی براتا
کپی پنی بید تہاں پہنچاوا۔ جیہی بدھی تبہیں تاہی لے آوا

پربھو شری رام جی لکشمن جی کو چھاتی سے لگا کر ملے۔ بھالو اور بانروں کے دل سب پرسن ہو گئے۔ پھر ہنومان جی جس طرح پہلے سکھین وید کو لنکا سے لائے تھے۔ اُسی پرکار اُسے وہاں پہنچا آئے۔

یہ برتانت دسانن سُنیؤ۔ اتی بشاد پنی پنی سر دھُنیؤ
بیاکُل کنبھ کرن پہیں آوا۔ بِبِدھ جتن کرتا ہی جگاوا

یہ سماچار جب راون نے سُنا۔ تو وہ کلیش کے مارے بار بار سر پیٹنے لگا۔ وہ گھبرایا ہوا کنبھ کرن کے پاس آیا۔ اور بہت سے اُپائے کرکے اُس نے اس کو نیند سے جگایا۔

جاگا نسیچر دیکھئے کیسا۔ مانہوں کال دیہہ دھر بیٹھا
کنبھ کرن بوجھا کہو بھائی۔ کاہے تو مکھ رہے سکھائی

کنبھ کرن اُٹھ بیٹھا۔ وہ ایسا دکھائی دیتا ہے۔ مانو کال مجسم روپ ہو کر بیٹھا ہو۔ کنبھ کرن نے راون سے پوچھا۔ کہو بھائی۔ تمہارے مکھ کیوں سوکھ رہے ہیں۔

کتھا کہی سب تہیں ابھیمانی۔ جیہی پرکار سیتا ہر آنی
تات کپنہہ سب نسیچر مارے۔ مہا مہا یودھا سنگھارے

ابھیمانی راون نے سیتا جی کے ہرن سے لے کر اب تک کی ساری کتھا کہہ کر سُنائی۔ اور کہا۔ ہے تات! بانروں نے سب راکشس مار ڈالے۔ بڑے بڑے مکھیا یودھاؤں کو بھی ہلاک کر دیا۔

دُرمکھ سُر رپو منج اہاری۔ بھٹ اتی کایہ اکمپن بھاری
اپر مہودر آدک بیرا۔ پرے سمر مہی سب رندھیرا

دُرمکھ، دیوانتک، نرانتک، اتی کایا۔ اکمپن اور مہودر وغیرہ مشہور ویر سبھی یدھ میں کام آ چکے ہیں۔

سُن دسکندھر بچن تب کنبھ کرن بلکھان
جگدمبا ہر آنی اب سٹھ چاہت کلیان

تب راون کے بچن سُنکر کنبھ کرن تڑپ کر بولا۔ ارے مورکھ! جگت ماتا جانکی جی کو چھین کر اب تو اپنی بھلائی چاہتا ہے۔

بھل نہ کینہہ تیں نسیچر ناہا۔ اب موہی آئے جگایہی کاہا
اجہوں تات تیاگ ابھیمانا۔ بھجہو رام ہوئیہی کلیانا

ہے راکشس راج! تم نے اچھا نہیں کیا۔ اب مجھے جگانے سے کیا مطلب؟ ہے تات! اب بھی ابھیمان چھوڑ کر شری رام جی کا بھجن کرو۔ بس اسی میں تمہارا کلیان ہے۔

ہیں دس سیس منج رگھونایک۔ جاکے ہنومان سے پایک
اہہ سٹھ جھُو تیں کینہہ کھوٹائی۔ پرتہیں موہی نہ سنائے ہی آئی

ہے دس مکھ! جن کے ہنومان جیسے سیوک ہیں۔ وہ رگھوناتھ جی کیا منش ہیں؟ ہائے بھراتا! تو نے بہت بُرا کیا۔ پہلے ہی آ کر یہ سارا حال مجھے کیوں نہ بتایا؟

کینہہ پربھو بِرودھ تیہی دیوک۔ سِو برنچی سُر جاکے سیوک
نارد منی موہی گیان جو کہا۔ کہتیو توہی سمے نرباہا

ہے سوامی! تم نے اُس پرم دیوتا سے دشمنی سہیڑ لی ہے جس کے شیو برہما آدی دیوتا سیوک ہیں۔ نارد منی نے مجھے جو گیان کہا تھا۔ وہ میں تجھے سُناتا۔ لیکن اب تو وقت ہی ہاتھ سے نکل گیا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھرت جی کی یہ بات سُنکر ہنومان جی کے من میں ابھیمان پیدا ہُوا کہ میرے بوجھ سے بان بھلا کیسے چلے گا ؟ لیکن پھر شری رام جی کی مہما کا وچار کر کے اُنہوں نے بھرت جی کی چرن بندنا کر کے ہاتھ جوڑ کر یہ بچن کہے۔

تو پرتاپ اُر راکھہ پربھو جیہوں ناتھ تُرنت
اس کہہ آئیش پائے پد بندی چلیو ہنومنت

ہے ناتھ ! ہے پربھو ! میں آپ کے پرتاپ کا ہردے میں دھیان دھر کر فوراً چلا جاؤں گا۔ ایسا کہہ کر اور بھرت جی سے آگیا پاکر اُن کی چرن بندنا کر کے ہنومان جی چلے۔

اُہاں رام لچھمن ہی نہاری۔ بولے بچن منُج انوساری
ادھ رات گئی کپی نہیں آیئو۔ رام اُٹھائے انج اُر لائیو

اُدھر لچھمن جی کو دیکھ کر شری رام جی سادھارن منشوں کی طرح بچن بولے۔ آدھی رات گزر گئی۔ ابھی تک ہنومان جی نہیں آئے۔ یہ کہہ کر شری رام چندر جی نے چھوٹے بھائی لکشمن کو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا۔

سکہو نہ دُکھت دیکھ موہی کاؤ۔ بندھو سدا تو مردل سبھاؤ
مم ہت لاگ تجیہو پت ماتا۔ سہیہو بپن ہم آتپ باتا

اور بولے۔ ہے بھائی ! تم مجھے کبھی دُکھی نہ دیکھ سکتے تھے۔ تمہارا بڑا ہی کومل سبھاؤ تھا۔ میرے سُکھ کے لئے تم نے ماتا پتا کو چھوڑا اور بن میں جاڑا گرمی اور تیز ہوا سب کچھ برداشت کیا۔

سو انوراگ کہاں اب بھائی۔ اُٹھہو نہ سُن مم بچن بکلائی
جوں جنتیو بن بندھو بچھوہو۔ پتا بچن منتیو نہیں اوہو

ہے بھائی ! اب وہ پریم کہاں گیا ؟ جو میرے دُکھ بھرے بچنوں کو سُنکر اُٹھتے نہیں۔ اگر مجھے پہلے ہی سے پتہ ہوتا کہ بن میں بھائی کا بچھوڑہ ہوگا۔ تو میں پتا کے بچنوں کو بھی نہ مانتا۔

سُت بت ناری بھون پریوارا۔ ہوہیں جاہیں جگ بارہیں بارا
اس بچار جیہ جاگہو تاتا - ملے نہ جگت سہودر بھراتا

پتر، دھن، استری، گھر، پریوار یہ بار بار سنسار میں ہوتے ہیں اور جاتے ہیں۔ لیکن دُنیا میں ماں جائے بھائی نہیں ملتے۔ ہردے میں ایسا وچار کر ہے تات ! جاگو۔

جتھا پنکھ بن دین منی بن پھنی کری برکر ہینا
اس مم جیون بندھو بن تو ہی - جوں جڑ دیو جیاوے موہی

جیسے پروں کے بغیر پنچھی، منی کے بغیر سانپ اور سونڈ کے بغیر ہاتھی بہت ہی دین دُکھی اور بے بس ہو جاتے ہیں ہے بھائی ! اگر مُورکھ قسمت مجھے بھی زندہ رکھے تو تمہارے بغیر میرا جیون بھی ویسا ہی دردناک ہوگا۔

جیہوں اودھ کون مُنہہ لائی۔ ناری ہیتُو پریہ بھائی گنوائی
برُو اپجس سہتیوں جگ ماہیں۔ ناری ہانی بسیش چھت ناہیں

استری کے لئے پیارے بھائی کو کھو کر میں اودھ پوری میں کون سا مُنہ لے کر جاؤں گا ؟ ہے بھائی ! ایسے سے تو سیتا جی کے چھن جانے کی بدنامی سہن کرنا میرے لئے کہیں اچھا اور آسان تھا۔ کیوں کہ استری کے چھن جانے کی ہانی تمہارے جُدا ہو جانے کی ہانی کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔

اب اپلوک سوک سُت تورا۔ سہہ ہی نِٹھر کٹھور اُر مورا
نج جننی کے ایک کمارا۔ تات تاسُ تم پران ادھارا

ہے بھائی ! میرا بے رحم اور کٹھور ہردہ یہ بدنامی اور تمہارے ویوگ کا دُکھ دونوں ہی سہن کرے گا۔ لیکن ہے تات ! تم اپنی ماتا کے ایک ہی پتر اور پران آدھار ہو۔

سونپیسی موہی تمہہ ہی گہہ پانی۔ سب بدھی سکھد پرم ہت جانی
اُتر کاہ دیہوں تیہی جائی۔ اُٹھ کن موہی سکھاوہو بھائی

سب پرکار سے مجھے سُکھ دینے والا اور میری بہت ہی بھلائی کا خیال کر کے اُنہوں نے تیرا ہاتھ پکڑ کر مجھے سونپا تھا۔ میں اب جا کر انہیں کیا جواب دُوں گا۔ ہے بھائی ! تم اُٹھ کر مجھے کیوں نہیں سمجھاتے۔

بہُہ بدھی سوچت سوچ بموچن۔ سروت سلل راجو دل لوچن
اُما ایک اکھنڈ رگھورائی - نرگتی بھگت کرپال دکھائی

جن کا سمرن کر کے سب چنتا دُور ہو جاتی ہے۔ جو چنتا کو چھڑانے والے پربھو بہت طرح سے سوچ کر رہے ہیں ان کے کمل کی پنکھڑیوں کے سمان سُندر نیتروں سے شوک کے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

گیا۔ اور رام رام کہہ کر پران تیاگ دیئے راکشس کے منہ سے رام رام کا شبد سُن کر ہنومان جی بہت پرسنّ ہوئے۔ اور آگے چل پڑے

دیکھا سیل نہ اوشدھ چینہا۔ سہسا کپی اُپار گری لینہا
گہہ گری نشی نبھ دھاوت بھیئو۔ اودھ پُری اوپر کپی گیئو

ہنومان جی دروناچل پربت پر پہنچے۔ لیکن سنجیونی بُوٹی کو نہ پہچان سکے۔ تب اُنہوں نے ایک دم پہاڑ کو ہی اکھاڑ لیا۔ پہاڑ کو لے کر ہنومان جی رات کو ہی آکاش مارگ سے دوڑ کر چلے۔ اور ایودھیا پوری کے اوپر پہنچ گئے۔

دیکھا بھرت بسال اتی نسیچر من انومان
بنو پھر سایک مارییو چاپ سروَن لگ تان

بھرت جی نے آکاش میں بہت ہی بڑے بھاری شریر دھاری کو دیکھا۔ تب اُنہوں نے من میں سوچا۔ کہ یہ کوئی راکشس ہے، اُنہوں نے کانوں تک دھنش کو کھینچ کر بنا پھل کا ایک بان مارا۔

پریئو مُورچھہ ہی لاگت سایک۔ سُمرت رام رام رگھونایک
سُن پریہ بچن بھرت تب دھائے۔ کپی سمیپ اتی آتر آئے

بان لگتے ہی ہنومان جی رام رام کہہ کر بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے۔ رام رام کے پیارے بچنوں کو سُن کر بھرت جی دوڑے اور بڑے بے قرار ہو کر ہنومان جی کے پاس آئے۔

بکل بلوک کپیس اُر لاوا۔ جاگت نہیں بہہ بھانت جگاوا
مُکھ ملین من بھئے دُکھاری۔ کہت بچن بھر لوچن باری

ہنومان جی کو بیاکل دیکھ کر بھرت جی نے اُنہیں چھاتی سے لگا لیا۔ اُنہوں نے بہت طرح سے ہنومان جی کو جگایا لیکن وہ جاگتے نہ تھے۔ تب بھرت جی کا چہرہ اُداس ہو گیا۔ وہ من میں بڑے دُکھی ہوتے۔ اور نیتروں میں آنسو بھر کر یہ بچن بولے۔

جیہیں بدھی رام بِمُکھ موہی کینہا۔ تیہیں پُنی یہ دارُن دُکھ دینہا
جوں موریں من بچ اُرو کایا۔ پریتی رام پد کمل امایا

جس بدھاتا نے مجھے شری رام جی سے بیمکھ کیا۔ اُنہوں نے ہی اب یہ پھر ناقابل برداشت دُکھ دیا ہے۔ اگر من بچن اور شریر سے شری رام جی کے چرن کملوں میں میرا نشکام اور سچا پریم ہو۔

تو کپی ہوؤ بگت شرم سُولا۔ جوں مو پر رگھوپتی انوکولا
سُنت بچن اُٹھ بیٹھ کپیسا۔ کہہ جے جے تی کوسلادھیسا

اور شری رگھوناتھ جی مجھ پر پرسنّ ہوں۔ تو یہ بانر پیڑا سے رہت ہو کر تازہ دم ہو جائے۔ یہ بچن سُن کر ہنومان جی اودھ پتی شری رام چندر جی کی جے ہو۔ جے ہو کہتے ہوئے اُٹھ بیٹھے۔

لینہ کپی ہی اُر لائے پلکت تن لوچن سجل
پریتی نہ ہردے سمائے سمر رام رگھوکل تلک

بھرت جی نے ہنومان جی کو چھاتی سے لگا لیا۔ اُن کا شریر پریم کے مارے پُلکت ہو گیا اور آنکھوں میں آنند کے آنسو چھلک پڑے۔ شری رگھوناتھ جی کا سمرن کر کے بھرت جی کے ہردے میں پریم اُچھل اُچھل پڑتا تھا۔

تات کُشل کہو سُکھ ندھان کی۔ سہت انُج اُرو مات جانکی
کپی سب چرت سماس بکھانے۔ بھئے دُکھی من ہی پچھتانے

بھرت جی بولے۔ ہے تات! لکشمن جی اور جانکی جی سمیت سُکھ ندھان شری رام چندر جی کی کُشل کہو۔ شری ہنومان جی نے سب حال مختصراً کہہ سُنایا۔ بھرت جی سُن کر بہت دُکھی ہوتے اور من میں پچھتانے لگے۔

اہہ دیو میں کت جگ جائیوں۔ پربھو کے ایکہو کاج نہ آئیوں
جان کواوسر من دھر دھیرا۔ پنی کپی سن بولے بل بیرا

ہا دیو! میں جگت میں دیرتھا ہی پیدا ہوا۔ جو پربھو شری رام جی کے ایک بھی کام نہ آیا۔ پھر مَوقع نے دھونے کا وقت جان کر من میں دھیرج دھر کر مہابلوان بھرت جی بولے۔

تات گہرُ ہو ئیہی تو ہی جاتا۔ کاج نسائیہی ہوت پربھاتا
چڑھ مم سایک سیل سمیتا۔ پٹھوؤں توہی جنہہ کرپا نکیتا

ہے تات! تمہیں جانے میں دیر ہو جائے گی۔ اور سورج نکلتے ہی کام بگڑ جائے گا۔ اس لئے تم پربت سمیت میرے بان پر چڑھ جاؤ۔ میں تمہیں کرپا کے دھام شری رام جی کے پاس پہنچائے دیتا ہوں۔

سُن کپی من اُپجا ابھیمانا۔ مورین بھار چلیہی کمے باتا
رام پربھاو بچار بہوری۔ بندی چرن کہہ کپی کر جوری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

لنکا کو جلا کر صاف نکل گیا۔ اُس کا راستہ کون روک سکتا ہے؟

بیج رگھوپتی کرو ہت اپنا۔ چھاڑہو ناتھ مرشا جلپنا
نیل کنج تنو سندر سیاما۔ ہردے راکھو لوچن ابھیراما

اس لئے شری رگھوناتھ جی کا بھجن کر کے اپنا کلیان کرو۔

ہے ناتھ! جھوٹی بک بک چھوڑ دو۔ آنکھوں کو سکھ دینے والے نیل کمل کے سمان سندر شیام شریر کا اپنے ہردے میں دھیان دھرو۔

میں تیں مور موڑھتا تیاگو۔ مہا موہ نسی شوتت جاگو
کال بیال کر بھچھک جوئی۔ سپنے ہوں سمر کہ جتیئے سوئی

اہنکار، ممتا، موہ کو تیاگ دو۔ اگیان رُوپی رات میں سو رہے ہو۔ سو جاگ اُٹھو۔ جو کال رُوپی سانپ کو بھی ہڑپ کرنے والا ہے۔ کیا کبھی وہ خواب میں بھی لڑائی میں جیتا جا سکتا ہے:

سُن وس کنٹھ رِسان اتی تبہیں من کینہہ بچار
رام دُوت کر مروں بُرو یہ کھل رت مل بھار

کال نیمی کی اِن باتوں کو سُنکر راون آگ بگولا ہو گیا۔ تب کال نیمی نے من ہی من میں وچار کیا کہ دُشٹ تو مہا پاپوں میں ڈوبا ہوا ہے۔ اِس لئے اِس کے ہاتھوں سے مرنے کی بجائے تو یہی بہتر ہے۔ کہ شری رام جی کے دُوت کے ہاتھوں مارا جاؤں۔

اس کہہ چلا رچیسی مگ مایا۔ سر مندر بر باگ بنایا
مارُت سُت دیکھا شبھ آشرم۔ مُنی ہی بوجھ جل پیئوں جائے شرم

وہ من میں ایسا وچار کر کے چلا۔ اور راستے میں مایا رچائی۔ تالاب مندر اور سندر باغ بنایا۔ ہنومان جی نے سندر آشرم دیکھ کر سوچا کہ مُنی سے پُوچھ کر جل پی لُوں۔ جس سے تھکاوٹ دُور ہو جائے

راچھس کپٹ بیش تہنہ سوہا۔ مایا پتی دُوت ہی چہہ موہا
جائے پون سُت ناییو ماتھا۔ لاگ سو کہے رام گُن گاتھا

راکشس وہاں کپٹ سے مُنی کا بھیس بنائے شوبھا پا رہا تھا۔ وہ مُورکھ اپنی مایا سے مایا کے سوامی شری رام جی کے دُوت کو موہ میں ڈالنا چاہتا تھا۔ پون کمار ہنومان جی نے اُس کے چرنوں میں جا کر سر جھکایا۔ وہ کپٹی شری رام جی کے گُنوں کی کتھائیں کہنے لگا۔

ہوت مہا رن راون رامہی۔ جتیہیں رام نہ سنسیہ یا مہیں

اہاں بھئیں میں دیکھیوں بھائی۔ گیان درشٹی بل موہی ادھیکائی

وہ بولا۔ راون اور رام میں بڑا گھمسان کا رن پڑا ہے۔ بلاشک شری رام جی ہی جیتیں گے۔ میں یہاں بیٹھا ہی سب یُدھ کا حال دیکھ رہا ہوں۔ ہے بھائی! مجھ میں دِویہ درشٹی کی بڑی شکتی ہے۔

مانگا جل تیہیں دینہہ کمنڈل۔ کہہ کپی نہیں اگھاؤں تھوڑیں جل
سر مجن کر آتُر آوہو۔ دیچھا دیئوں گیان جیہیں پاوہو

ہنومان جی نے اُس سے جل مانگا۔ تو اُس نے کمنڈل دے دیا۔ ہنومان جی نے کہا۔ کہ اتنے تھوڑے جل سے میری پیاس نہیں بجھے گی۔ تب وہ بولا۔ تالاب میں نہا کر فوراً یہاں چلے آؤ میں تب تمہیں گُرومنتر دُوں گا۔ جس سے تم گیان کو پراپت کر لو گے۔

سر پیٹھت کپی پد گہا مکری تب اکلان
ماری سو دھر دویہ تن چلی گگن چڑھ جان

تالاب میں پاؤں رکھتے ہی ایک مچھلی نے ہنومان جی کے پاؤں کو پکڑ لیا۔ تب تو ہنومان جی گھبرا گئے ہنومان جی نے اُس مچھلی کو مار ڈالا۔ تب وہ دِویہ شریر پا کر بِمان پر چڑھ کر آکاش کو چلی۔

کپی تو درس بھئیوں نشپاپا۔ مٹا تات مُنی بر کر ساپا
مُنی نہ ہوئے نِسیچر گھورا۔ مانہو ستیہ بچن کپی مورا

اُس نے کہا۔ ہے ہنومان! آپ کے درشن سے میں پاپ رہت ہو گئی۔ ہے تات! مُنی شریشٹھ کا شاپ مٹ گیا۔ ہے بانر! یہ مُنی نہیں ہے۔ بلکہ ایک بھیانک راکشس ہے میرا بچن سچ مانو۔

اس کہہ گئی اپچھرا جبہیں۔ نِسیچر نکٹ گیئو کپی تبہیں
کہہ کپی مُنی گُرو دچھنا لیہو۔ پاچھیں ہم ہی منتر تم دیہو

ایسا کہہ کر وہ اپسرا جو مُنی کے سراپ سے مچھلی بنی ہوئی تھی، اپنے اصلی رُوپ کو پا کر چلی گئی۔ اُس وقت ہنومان جی راکشس کال نیمی کے پاس آئے اور کہنے لگے۔ کہ ہے مُنی! پہلے گُرو دکشنا لے لیجئے اور پیچھے مجھے گُرومنتر دیجئے۔

سر لنگور لپیٹ پچھارا۔ نج تن پرگٹیسی مرتی بارا
رام رام کہہ چھاڑیسی پرانا۔ سُن من ہرش چلیئو ہنومانا

ہنومان جی نے اُس کے سر کو اپنی پُونچھ میں لپیٹ کر اُسے مار دیا۔ مرتے وقت اُس نے اپنا اصلی راکشس رُوپ پرگٹ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ایک ہی ایک سکے نہیں جیتی ۔ نسیچر چھل بل کرے انیتی
کرودھ ونت تب بھیئو انمنتا ۔ بھنجیو رتھ سارتھی تر ہنتا

ایک دُوسرے کو جیت نہیں سکتا۔ میگھ ناد بہت داؤ پیچ اور وہرم وودھ کرنی کرتا ہے۔ تب شری لکشمن جی بہت جوش میں بھر گئے۔ انھوں نے میگھ ناد کے رتھ کو فوراً توڑ ڈالا اور سارتھی کو مار دیا۔

ناناودھی پرہار کر سیشا ۔ راچھس بھیئو پران اوسیشا
راون سُت نج من انومانا ۔ سنکٹھ بھیئو ہریہی مم پرانا

لکشمن میگھ ناد پر طرح طرح کے وار کرنے لگے جس سے میگھ ناد قریب المرگ ہو گیا۔ تب میگھ ناد نے اپنے من میں سوچا کہ اب تو میرے پران ہی لے گا۔ بڑا بھاری سنکٹ آن پہنچا۔

ویر گھاتنی چھاڑ یسی سانگی ۔ تیج پُنج لچھمن اُر لاگی
مُورچھا بھئی شکتی کے لاگیں ۔ تب چلی گیئو نکٹ بھے تیاگیں

تب میگھ ناتھ نے ویر گھاتنی (بہادروں کو ہلاک کرنیوالی) شکتی لچھمن پر دے ماری۔ وُہ تیج پُورن شکتی لچھمن جی کی چھاتی میں لگی۔ شکتی کے لگتے ہی لچھمن جی کو مُورچھا آگئی۔ تب میگھ ناد بیدھڑک اُن کے نزدیک چلا گیا۔

میگھ ناد سم کوٹ سہت جو دھا رہے اُٹھائے
جگت آدھار سیش کیمے اُٹھے چلے کھسیانے

لچھمن جی کے شریر کو سو کروڑ میگھ ناد کے سمان بلوان یودھا اُٹھانے لگے۔ لیکن جگت کے آدھار سروپ شری لکشمن جی اُن سے کیسے اُٹھائے جاسکتے تھے؟ تب وُہ ہار مان کر شرمندہ ہو کر چلے گئے۔

سنو گرجا کرودھ آنل جاسُو ۔ جارے بھون چاری دس آسُو
سک سنگرام جیت کو تاہی ۔ سیلو ہیں سُر نراگ جگ جاہی

شو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! سُنو جن کی کرودھ اگنی چودہ لوکوں کو ایک آن میں بھسم کر دیتی ہے۔ اور جن کی سیوا دیوتا منش اور سب جڑ چیتن پرانی کرتے ہیں۔ اُن لکشمن جی کو بھلا سنسار میں کون جیت سکتا ہے۔

یہ کوتوہل جانے سوئی ۔ جا پر کرپا رام کے ہوئی

سندھیا بھئی پھر دُو و باہنی ۔ لگے سنبھارن نج نج انی
اس لیلا کو وہی جان سکتا ہے۔ جس پر کہ شری رام جی کی کرپا ہو۔ شام ہونے پر دونوں طرف کی سینا واپس لوٹ پڑی۔ اور دونوں طرف کے سیناپتی اپنی اپنی سینا کی دیکھ بھال کرنے لگے۔

بیاپک برہم اجیت بھونیشور لچھمن کہاں بُوجھ کرونا کر
تب لگ لے آئیو ہنومانا ۔ انج دیکھ پربھو اتی دُکھ مانا

ویاپک، برہم، اجے، برہمانڈ کے سوامی اور دیا کے بھنڈار شری رام چندر جی نے پوچھا لکشمن کہاں ہے؟ تب تک ہنومان جی اُنہیں اُٹھا کر لے آئے۔ چھوٹے بھائی کو اس مردہ حالت میں دیکھ کر پربھو بہت ہی دُکھی ہوئے۔

جاموونت کہہ بید سُشینا ۔ لنکا رہے کو پٹھئی لینا
دھر لگھو رُوپ گیئو ہنومنتا ۔ آنیو بھون سمیت تُرنتا

جاموونت نے کہا۔ کہ لنکا میں سُکھین نامی وید رہتا ہے اُس کو یہاں لانے کے لئے کسی کو بھیجنا چاہئے۔ ہنومان جی چھوٹا رُوپ دھر کر گئے اور سُکھین وید کو سمیت اُس کے گھر کے فوراً ہی اُٹھا لائے۔

رام پدار بند سر نائیو آئے سُشین
کہا نام گری اوشدھی جاہو پون سُت لین

سُکھین وید آتے ہی شری رام چندر جی کے چرن کملوں میں سر نوایا اور کہا۔ کہ ہے ہنومان! دروناچل پربت پر سے سنجیونی بوٹی لینے جاؤ۔

رام چرن سرسیج اُر راکھی ۔ چلا پربھنجن سُت بل بھاکھی
اُہاں دُوت ایک مرم جناوا ۔ راون کال نیمی گرہ آوا

شری رام جی کے چرن کملوں کا ہردے میں دھیان کر کے پون کمار ہنومان جی اپنی طاقت کا سب کو یقین دلا کر چلے۔ اُدھر کسی جاسُوس نے راون کو یہ اطلاع پہنچا دی۔ تب راون کال نیمی کے گھر آیا۔

دس مکھ کہا مرم تیہی سُنا ۔ پُنی پُنی کال نیمی سِر دُھنا
دیکھت تُمہہی نگر جیہیں جارا ۔ تاسُ پنتھ کو روکن پارا

راون نے اُس کو سارا حال کہہ سنایا۔ کال نیمی سُن کر سر پیٹنے لگا۔ اُس نے راون کو کہا۔ کہ آپ کے دیکھتے دیکھتے جو بہادر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نبھ چڑھ برش بپل انگارا۔ ہہی تے پرگٹ ہوہیں جل دھارا
نانا بھانت لپساچ لپساچی۔ مارو کاٹو دھنی ہو ہیں ناچی

آکاش میں اونچے چڑھ کر وہ بہت سے انگارے برسانے لگا۔ پرتھوی سے جل کی دھارائیں پرگٹ ہونے لگیں۔ بھانت بھانت کے بھوت اور بھوتنیاں "مارو کاٹ ڈالو" کی آواز کرنے لگیں۔

وِشٹا پُو یہ رُدھر کچ ہاڑا۔ برشے کبہوں اُپل بہو چھاڑا
برش دھُوری کینہہ سی اندھیارا۔ سوجھ نہ آپن ہاتھ پسارا

وہ کبھی تو وِشٹھا (گندا) پیپ، خون، بال اور ہڈیاں برساتا تھا اور کبھی بہت سے پتھروں کی بارش کرتا تھا۔ پھر اُس نے دھول برسا کر ایسا اندھیرا کر دیا کہ اپنا ہاتھ پسارا بھی نہیں سوجھتا تھا۔

کپی اکلانے مایا دیکھیں۔ سب کر مرن بنا ایہی لیکھیں
کوتک دیکھ رام مسکانے۔ بھئے سبھیت سکل کپی جانے

مایا دیکھ کر بانر فوج دل چھوڑ بیٹھی۔ سبھی سوچنے لگے کہ اسی طرح میگھناد کی مایا چلتی رہی، تو اس حساب سے تو سب کی موت ہو گئی سمجھو۔ یہ تماشہ دیکھ کر شری رام چندر جی مسکرائے۔ انہوں نے جان لیا کہ بانر ڈر کے مارے سہم گئے ہیں۔

ایک بان کاٹی سب مایا۔ جمی دن کر ہر تمر نکایا
کرپا درشٹی کپی بھالو بلوکے۔ بھئے پربل رن رہہیں نہ روکے

تب شری رام جی نے ایک ہی بان سے مایا کاٹ ڈالی۔ مانو سورج نے مہا اندھکار کو نشٹ کر دیا ہو۔ پھر اُنہوں نے بانر اور بھالوؤں پر کرپا درشٹی کی جس سے وہ ایسے پربل ہو گئے کہ لڑائی سے روکنے پر بھی نہیں رُکتے تھے۔

آیسُ مانگ رام پہیں انگد آدی کپی ساتھ
لچھمن چلے کرودھ ہوئے بان سراسن ہاتھ

شری رام جی کی آگیا مانگ کر لچھمن جی کرودھ میں بھر کر ہاتھوں میں دھنش بان لئے ہوئے انگد اور دوسرے بانر یودھاؤں کو ساتھ لے کر چلے۔

چھتج نین اُر باہو بسالا۔ ہم گری نبھ تن کچھ ایک لالا
اہاں دسانن سبھٹ پٹھائے۔ نانا استر سستر گہہ دھائے

اُن کے لال نیتر ہیں۔ چھاتی چوڑی ہے۔ اور بازو لمبے ہیں ہماچل پربت کے سمان چمکتا ہوا گورے رنگ کا شریر ہے۔ جس میں کچھ لالی بھی ملی ہوئی ہے۔ ادھر راون نے بھی بڑے بڑے یودھا بھیجے۔ جو بہت سے استر سستر لے کر دوڑے ہیں۔

بھودھر نکھ بٹپ آیدھ دھاری۔ دھائے کپی جے رام پکاری
بھرے سکل جوڑی سن جوری۔ اِت اُت جے اِچھا نہیں تھوری

بانر ہاتھوں میں پہاڑ اور درخت روپی ہتھیار لئے اور تیز ناخنوں سے مسلح ہو کر شری رام چندر جی کی جے پکارتے ہوئے دوڑے۔ بانر اور راکشس ایک سے ایک گتھم گتھا ہو گئے۔ ادھر اُدھر دونوں دلوں میں اپنی اپنی فتح کی بڑی زبردست خواہش بنی ہوئی ہے۔

مُٹھکنہہ لاتنہہ دانتنہہ کاٹہیں۔ کپی جے سیل مار پنی ڈاٹہیں
مارو مارو دھرو دھرو دھرو مارو۔ سیس توڑ گہہ بھجا اُپارو

بانر مُکّوں اور لاتوں سے مارتے ہیں۔ دانتوں سے کاٹتے ہیں۔ وجے شیل بانر اُنہیں مار کر پھر ڈانٹتے ہیں۔ مارو۔ مارو، پکڑ لو۔ پکڑو پکڑ کر مار ڈالو۔ سر توڑ دو۔ اور بازو پکڑ کر اُکھاڑ ڈالو۔

اس رو پوری رہی نو کھنڈا۔ دھاوہیں جہہ تہہ رُنڈ پرچنڈا
دیکھہیں کوتک نبھ سُر برندا۔ کبہوں کھید کبہوں انندا

نو کھنڈوں پر ایسی آواز گونج رہی ہے۔ پرچنڈ دھڑ ادھر اُدھر دوڑ رہے ہیں۔ آکاش میں دیوتاؤں کے گروہ یہ لڑائی کا تماشا دیکھ رہے ہیں۔ اُنہیں کبھی تو دُکھ (جب راکشس قابو پاتے ہوئے نظر آئیں) اور کبھی آنند (جب بانروں کا پلڑا بھاری دکھائی دے) ہوتا ہے۔

رُدھر گاڑ بھر بھر جمیو اُوپر دھور اُڑائے تو
جنو انگار راسنہہ پر مرتک دھوم رہیو چھائے

خون سے گڑھے بھر گئے۔ اور اُس پر دھول اُڑ اُڑ کر پڑ رہی ہے وہ دردناک منظر ایسا ہے۔ مانو انگاروں کے ڈھیر پر موت کا دھواں چھا رہا ہو۔

گھائل بیر براجہیں کیسیں۔ کسمت کنسک کے ترو جیسیں
لچھمن میگھناد دوو جودھا۔ بھرہیں پرسپر کراتی کرودھا

گھائل ہوئے یودھا پرتھوی پر پڑے ہوئے شوبھا پا رہے ہیں۔ جیسے پھولے ہوئے ٹیسو کے پیڑ ہوں۔ لکشمن اور میگھناد دونوں بہادر طیش میں آ کر ایک دوسرے سے بھڑتے ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

میگھ ناد سُن شرون اس گڑھ پنچی چھینکا آئے
اتر چہ بہیر ڈرگ میں سنکھ چلیتو بجائے

میگھ ناد نے جب اپنے کانوں سے سُنا کہ بانروں نے پھر قلعہ کو گھیر لیا ہے۔ تو وہ بہادر یودھا قلعے سے اُترا اور ڈنکا بجا کر اُن کے سامنے چلا۔

کہہ شکو سلا دھیں درو بھرتا۔ دھنو ی سکل لوک بکھیاتا
کہنشٹل جلی وید سُگریوا۔ انگد ہنومنت بل سیںوا

میگھ ناد نے پکار کر کہا۔ مشہورِ آفاق دھنش دھاری اودھ پتی دونو بھائی کہاں ہیں؟ نل نیل۔ دِوِد سُگریو اور بل کی حد انگد اور ہنومان کہاں ہیں۔

کہاں بِبھیشن بھراتا در وہی۔ آج سب ہی ہٹھ ماریوں اوہی
اس کہہ کٹھن بان سنادھانے۔ اتیسہ کرودھ شرون لگ تانے

بھائی سے غدّاری کرنے والا بِبھیشن کہاں ہے؟ آج میں سب کو اور اُس دُشٹ بِبھیشن کو تو ضرور ہی ماروں گا۔ ایسا کہہ کر اُس نے دھنش پر کٹھن بان چڑھا کر جوش میں آکر اُسے کان تک کھینچا۔

سر سمُوہ سو چھاڑے لاگا۔ جن پنچھ دھاوہیں بہو ناگا
جہہ تہہ پرت دیکھئیے ہیں بانرا۔ سنمکھ ہوئے نہ سکے تیہی اوسرا

وہ ایک ساتھ بہت سے بان چھوڑنے لگا۔ وہ بان کیا تھے۔ مانو بہت سے پنکھوں والے سانپ دوڑے جا رہے ہوں۔ اِدھر اُدھر بانر گھائل ہو کر اور مر کر گرتے ہوئے دکھائی دینے لگے۔ اُس وقت کوئی بھی بانر یودھا میگھ ناد کا سامنا نہ کر سکا۔

جہہ تہہ بھاگ چلے کپی ریچھا۔ بسری سب ہی جُدھ کے ایچھا
سو کپی بھالو نہ رن کہیں دیکھا۔ کینیسی جیہی نہ پران اوسیشا

ریچھ اور بانر اِدھر اُدھر بھاگ نکلے۔ سب کو یُدھ کرنے کی خواہش بھول گئی۔ رن بھومی میں ایسا کوئی بانر اور ریچھ دکھائی نہ پڑتا تھا جس کو میگھ ناد کے بانوں نے قریب المرگ نہ کر دیا ہو۔

دس دس سر مارے سبی پرے بھومی کپی بیر
سنگھ ناد کر گرجا میگھ ناد بل دھیر

پھر اُس نے سب کو دس دس بان مارے۔ بانر یودھا لڑکھڑا کر زمین پر گر پڑے بلوان اور دھیر میگھ ناد شیر کی طرح گرجنے لگا۔

دیکھ پون سُت کٹک بہالا۔ کرودھ ونت جنو دھایو کالا
مہا سیل ایک ترت اپارا۔ اتی رس میگھ ناد پر ڈارا

ساری بانر فوج کو دیاکُل دیکھ کر پون سُت ہنومان جی کرودھ میں بھر کر ایسے دوڑے مانو کال بڑھا آ رہا ہو۔ اُنہوں نے فوراً ہی ایک بڑا بھاری پہاڑ اکھاڑا اور بڑے طیش میں بھر کر اُسے میگھ ناد پر پھینک دیا۔

آوت دیکھ گیو نبھ سوئی۔ رتھ سارتھی ترگ سب کھوئی
بار بار پچار سنہو مانا۔ نکٹ نہ آو مرم سو جانا

پہاڑ کو آتا دیکھ کر میگھ ناد خود تو آکاش میں اُڑ گیا لیکن اُس کے رتھ سارتھی اور گھوڑے چور چور ہو گئے۔ ہنومان جی اسے بار بار طاقت آزمائی کے لئے للکارتے ہیں۔ لیکن وہ نزدیک نہیں آتا۔ کیونکہ وہ ہنومان جی کے بل کے بھید کو جانتا تھا۔

رگھو پتی نکٹ گیو گھن نادا۔ نانا بھانت کرسی درباد
استر شستر آیدھ سب ڈارے۔ کوتک ہی پربھو کاٹ نوارے

تب میگھ ناد شری رگھو ناتھ جی کے پاس گیا۔ اور طرح طرح کی گالیاں بکنے لگا۔ اُس نے اُن پر طرح طرح کے استر شستر اور انیک پرکار کے ہتھیار چلائے۔ لیکن پربھو نے کھیل میں سب کو کاٹ کر پھینک دیا۔

دیکھ پرتاپ موڑھ کھسیانا۔ کرے لاگ مایا بدھی نانا
جمے کو ڈکرے گرڑ سے کھیلا۔ ڈرپاوے گہہ سوئپ سپیلا

شری رام چندر جی کے پرتاپ کو دیکھ کر میگھ ناد کھسیانا ہو گیا۔ پھر وہ بھانت بھانت کی مایا کرنے لگا۔ جیسے کوئی شخص سانپ کا چھوٹا بچّہ ہاتھ میں لے کر گرڑ کو ڈرا کر اُن سے کھیل کرے

جاس پربل مایا بس سو برنچی بڑ چھوٹ
تاہی دکھاوے نسیچر نج مایا متی کھوٹ

شِو جی سے لے کر برہما جی تک جتنے بھی بڑے سے بڑے اور چھوٹے سے چھوٹے پرانی ہیں۔ وہ سب جن بھگوان کی مہا بلوان مایا کے وش میں ہیں۔ نیچ بُدھی میگھ ناد اُن پربھو کو بھی اپنی مایا دکھلاتا ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

امنگل ہو رہے ہیں۔ کہ جن کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔ وید اور پرانوں نے جن کی مہما کو گایا ہے۔ اُن شری رام جی سے بمکھ ہو کر کبھی کسی نے سکھ نہیں پایا ہے۔

ہرنیاچھ بھراتا سہت مدھو کیٹبھ بلوان تو
جنہیں مارے سوئی اوترئیو کرپا سندھو بھگوان
جنہوں نے ہرنیاکیشپ سہت ہرنیاکش کو اور بلوان

مدھو کیٹبھ کو مارا تھا۔ وہی کرپا کے سمندر بھگوان شری رام جی کے روپ میں اُوتار دھارکر پرگٹ ہوئے ہیں۔

ماس پارائن

پچیسواں وشرام

کال روپ کھل بن دہن گناگار گھن بودھ
سیو برنچی جیہی سوہیں تاسوں کون برودھ

وہ کال روپ دشٹ روپی بن کو بھسم کرنے والے گنوں کے بھنڈار اور گیان گھن ہیں۔ شیو جی اور برہما جی بھی جن کی سیوا کرتے ہیں۔ اُن سے دشمنی کیسی؟

یہ بیر ترو وچیتہ بیدیہی۔ بھجہو کرپا ندھی پرم سنیہی
تاکے بچن بان سم لاگے۔ کری اُنھنہ کرجاہی ابھاگے

اس لئے اُن کے ساتھ بیر کرنا چھوڑ دو اور جانکی جی کو اُن کے حوالے کر دو۔ پھر کرپا کے بھنڈار پرم پیارے شری رام جی کا بھجن کرو۔ مالیونت کے بچن راون کو بان کی طرح لگے۔ وہ بولا۔ ارے بدنصیب! منہ کالا کر کے یہاں سے چلا جا۔ بوڑھا ہو گیا ہے نہ تو مر ہی گیا ہوتا تو بھی۔ اب جی نہیں ریکھا ہوسکی ہو ہی تیہیں اپنے من ایسا انومانا۔ بدھسبو جہت ابھی کرپا ندھانا تو بوڑھا ہو گیا ہے۔ نہیں تو تجھے ابھی مار ڈالتا۔ اب میری آنکھوں کے سامنے سے دور ہو جا۔ مجھے اپنا منہ دکھا راون کے ان ذرا بچنوں کو سنکر مالیونت نے من میں سمجھ لیا کہ

لیا۔ کہ کرپا ندھان شری رام جی اب راون کو مارنا ہی چاہتے ہیں۔ سو اٹھ گیو کہت دُربادا۔ تب کوپ بولیو گھن نادا کوتک پرات دیکھئیو مورا۔ کرہوں بہت کہوں کا تھورا وہ راون کو دُربچن کہہ کر اُٹھ کر چلا گیا۔ تب میگھ ناد جوش میں آکر بولا۔ سویرے میرے ہاتھ کا کرتب دیکھنا۔ میں بہت کچھ کروں گا۔ جو کچھ بھی کل کو کرنے والا ہوں کا بیان ورنن کروں وہ تھوڑا ہو گا۔ (اور حقیقت میں اتنا کچھ کروں گا کہ میرے بیان سے باہر ہے)

سُن سُت بچن بھروسا آوا۔ پریتی سمیت انک بیٹھاوا
کرت بچار بھیو بھنو سارا۔ لاگے کپی پنی چہوں دوارا

پتر کے بچن سُنکر راون کو اپنی فتح کا یقین ہو گیا اُس نے پریم کے ساتھ میگھ ناد کو گود میں بٹھا لیا۔ وچار کرتے ہی سویرا ہو گیا۔ بانر سینا پھر چاروں دروازوں پر آ لگی۔

کوپ کپنہ دُرگھٹ گڑھ گھیرا۔ نگر کولاہل بھیو گھنیرا
بِبِدھ آیدھ دھر نشچر دھائے۔ گڑھ تے پربت سکھر ڈھہائے

بانروں نے غصہ میں آکر دُرگم قلعے کو گھیر لیا۔ نگر بھر میں کہرام مچ گیا۔ راکشس بہت طرح کے ہتھیار لے کر دوڑے اور انہوں نے قلعے پر سے پہاڑوں کے ٹکڑے بانر سینا پر گرائے۔

ڈھاہے مہی دھر سکھر کوٹنہ بِبِدھ بِدھی گولا چلے
گھہرات جیمی پبی پات گرجت جنو پرلے کے بادلے
مرکٹ بکٹ بھٹ جٹت کٹت نہ لٹت تن جرجر بھئے
گہہ سیل تیہی گڑھ پر چلاویں جہیں سو تیہہ نسیچر بھئے

اُنہوں نے پربتوں کے کروڑوں ٹکڑوں کو گرایا بھانت بھانت کے گولے چلنے لگے وہ گولے پھٹ کر ایسے لگتے ہیں جیسے بجلی گر پڑی ہو۔ یودھا ایسے گرج رہے ہیں۔ اور پرلے کال کے بادل ہوں۔ وکٹ بانر یودھا ڈٹ کر لڑتے ہیں کٹ جاتے ہیں۔ اُن کے جسم چھلنی ہو جاتے ہیں۔ لیکن پھر بھی وہ حوصلہ نہیں ہارتے۔ وہ پہاڑ اُٹھا کر قلعے پر پھینکتے ہیں۔ اُن پہاڑوں کے نیچے آکر جو راکشس جس جگہ پر ہوتا ہے وہیں ختم ہو جاتا ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بادل جو اسکے پر پر سے ہوئے اثر رہے ہوں۔ لکچمن اور اتی کو ہاتا جی راکشس سینا کے دو سینا پتی سنتے۔ انہوں نے جب دیکھا کر راکشس سینا سب دل ہو گئی ہے۔ تو انہوں نے باز سینا کو پچھاڑنے کے لئے ایک مایا رچی۔

بھیو تمش بھنئہ اتی انھیارا۔ برشتی ہوئے رودھر اپل چھارا

بلی بھر میں وہاں سخت تاریکی چھا گئی اور خون پتھروں اور خاک کی بارش ہونے لگی۔

دیکھ نبیڑ تم دسہوں دس گیی دل بھیتو کھبھار
ایکہی ایک نہ دیکھئی جہنہ تہنہ کرہیں پکار

دسوں طرفوں میں سخت اندھیرا دیکھ کر باز سینا میں بھگدڑ مچ گئی۔ ایک کو دوسرا دکھائی نہیں دیتا۔ سب ادھر اُدھر چیخ و پکار کر رہے تھے۔

سکل مرم رگھو ناتھ جانا۔ لئے بول انگد ہنومانا
سماچار سب کہہ سمجھائے۔ سنت کوپ کپی کنجر دھائے

شری رگھوناتھ جی نے سب بھید کو جان لیا اور انگد اور ہنومان کو بلا کر سب بات سمجھا دی۔ سنتے ہی ہاتھی کے سمان بلی طاقتور شریشٹھ انگد اور ہنومان غیض کھا کر دوڑ پڑے۔

بہتی کر بل تجی چاپ چڑھاوا۔ پاوک سایک سپدی چلاوا
بھیئو پرکاس کتہوں تم ناہیں۔ گیان اُدے جیمی سنسے جاہیں

پھر کرپالو بھگوان شری رام جی نے ہنس کر دھنش چڑھا کر فوراً اگنی بان چلایا جس سے چاروں طرف روشنی ہو گئی۔ کہیں اندھیرا نہ رہا۔ جیسے گیان کے پرکاش ہونے پر سب شکوک مٹ جاتے ہیں۔

بھالو بلی مکھ پائے پرکاسا۔ دھائے ہرش بگت شرم تراسا
ہنومان انگد رن گاجے۔ ہانک سنت رجنی چر بھاجے

ریچھ اور بندر روشنی پا کر تازہ دم اور بے خوف ہو کر پرستی ہو کر دوڑ پڑے۔ ہنومان اور انگد رن میں جوش سے گرج اٹھے۔ اُن کی آواز سن کر راکشس سینا بھاگ کھڑی ہوئی۔

بھاگت بھٹ پٹکیں دھر دھرنی۔ کرہیں بھالو کپی اد بھت کرنی
گہہ پد ڈارہیں ساگر ماہیں۔ مکر اُرگ جھکس دھر دھر کھاہیں

بھاگتے ہوئے راکشس یودھاؤں کو باز اور ریچھ پکڑ کر پرتھوی پر پٹک دیتے ہیں اور حیران کن کرتب دکھلاتے ہیں۔ اُن کے پاؤں پکڑ کر سمندر میں پھینکتے ہیں۔ وہاں مگرمچھ، سانپ اور مچھلیاں اُنہیں پکڑ پکڑ کر کھاتے ہیں۔

کچھ مارے کچھ گھائل کچھ گڑھ چڑھے پرائے
گرجہیں بھالو بلی مکھ رپو دل بل بچلائے

کچھ مارے گئے۔ کچھ زخمی ہوئے۔ کچھ بھاگ کر قلعے پر چڑھ گئے۔ ریچھ اور بندر دشمن دل کو اپنے بل سے بھگا کر گرج رہے ہیں۔

نسا جان کپی چاریو انی۔ آئے جہاں کوسلا دھنی
رام کرپا کر چتوا سبہی۔ بھئے بگت شرم بانر تبہی

رات پڑی ہوئی جان کر باز سینا کے چاروں دل وہاں آئے۔ جہاں کہ اودھ پتی شری رام چندر جی تھے۔ شری رام جی نے سب پر کرپا درشٹی کی۔ جس سے سب بانر تازہ دم ہو گئے۔

اُہاں دسانن سچو ہنکارے۔ سب سن کہیسی سبھٹ جے مارے
آدھا کٹک کپنہ سنگھارا۔ کہہو بیگ کا کریئے بچارا

اُدھر لنکا میں دس مکھ راون نے اپنے سب منتریوں کو بلایا۔ اور جو جو یودھا مارے گئے تھے۔ وہ سارا حال انہیں کہہ سنایا۔ اُس نے کہا کہ باز سینا نے آدھی راکشس فوج کھا دیا کر دیا ہے۔ اس لئے آپ لوگ جلدی وچار کیجئے کہ اب کیا اُپائے کیا جائے۔

مالیہ ونت اتی جرٹھ نساچر۔ راون مات پتا منتری بر
بولا بچن نیتی اتی پاون۔ سنہو تات کچھ مور سکھاون

مالیہ ونت نام کا ایک بہت ہی بوڑھا منتری تھا۔ وہ راون کی ماتا کا پتا (نانا) اور شریشٹھ منتری تھا۔ وہ بہت ہی پوتر نیتی بھرے بچن بولا۔ کہ ہے تات! کچھ میری بات بھی سنو۔

جب تے تم سیتا ہر آنی۔ اسگن ہوہیں نہ جاہیں بکھانی
بید پران جاسو جس گایو۔ رام بمکھ کاہوں نہ سکھ پایو

جب سے تم سیتا کو ہر لائے ہو تب سے اتنے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سرجاکر دلوں کے سامنے گر کر ایسے پھٹتے ہیں۔ جیسے دہی کے کونڈے پھوٹ رہے ہیں۔

مہا مہا سکھیا جے پا رہی ہیں۔ تسے پدگہہ پربھو پاس چہلا رہی کہے بھیکھن نتنیہہ کے ناما۔ وہیں رام تتنبہ ہو رہج وھاما جن بڑے بڑے پہلوان یودھاؤں کو وہ پکڑتے ہیں۔ اُن کے پاؤں پکڑ کر وہ شری رام جی کے پاس پھینک دیتے ہیں۔ بھیشن جی اُن کے نام بتلاتے ہیں۔ تو شری رام چندر جی دیا کر کے انہیں بھی پرم پد دیتے ہیں۔

کھل منہاد وردجا عش ہوگی۔ پا رہیں گتی جر جا چیت جوگی اُدھارام مرد وچیت کرو تا کر۔ بتیر بھاو سمرت موہی نسیچر مہا دشٹ راکشس برہمنوں کا مانس کھانے والے بھی وہ اتم گتی پاتے ہیں۔ جو یوگیوں کے لئے بھی دُرلبھ ہے۔ شیو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! شری رام جی بڑے ہی کومل چت اور دیالو ہیں۔ سوچتے ہیں کہ راکشسوں نے بھی بیر سمرن کیا ہے۔ ویر بھاو سے ہی سہی شردھا سے نہ سہی۔

وہیں پرم گتی سو جیہہ جانی۔ اس کرپال کو کہو بھوانی کو اس پربھو سن تو جیہہ بھرم تیاگی۔ نرمتی مند تے پرم ابھاگی۔ ایسا ہردے میں وچار کر کے وہ انہیں بھی پرم گتی دیتے ہیں۔ ہے پاربتی! کہو تو۔ ایسے کرپالو اور کون ہیں؟ پربھو کے ایسے کرپالو سبھاو کو سن کر جو موہ چھوڑ کر اُن کا بھجن نہیں کرتے وہ مہا مورکھ اور بدقسمت پرانی ہیں۔

انگد اُو ہنومنت پربیسا۔ کینہہ دُرگ اس کہہ اودھیسا لنکا دوؤ کپی سوہہیں کیسیں۔ متھہیں سندھو دوئے مندر جیسیں شری رام جی کہنے لگے۔ کہ انگد اور ہنومان قلعے میں داخل ہو گئے ہیں۔ دونوں بانر لنکا کو نشٹ بھرشٹ کرتے ہوئے ایسے سشوبھا پا رہے ہیں۔ مانو دو مندراچل سمندر کو بلو رہے ہوں۔

بھج بل رپو دل دل مل دیکھ دوس کرانت
کودے جگل بگت شرم آئے جہنہ بھگونت

اپنی قوت بازو سے دشمن کے دلوں کو کچل کر اور یہ دیکھ کر کہ دن ختم ہو گیا ہے۔ ہنومان اور انگد دونوں کود پڑے۔ اور تھکاوٹ اُتار کر وہاں آ گئے۔ جہاں کہ شری رام چندر جی براجمان تھے پربھو پد کمل سیس تنہیہ نائے۔ دیکھ سبھٹ رگھوپتی من بھائے رام کرپا کر جگل نہارے۔ بھئے بگت شرم پرم سکھارے انہوں نے پربھو کے چرنوں میں سر جھکایا۔ دونو مہا یودھاؤں کو دیکھ کر شری رام جی من ہی من بڑے پرسن ہوئے۔ شری رام جی نے اُن دونو پر دیا درشٹی کی۔ جس سے وہ تھکاوٹ رہت اور بہت سکھی ہو گئے۔

گئے جان انگد ہنومانا۔ پھرے بھالو مرکٹ بھٹ نانا جاتو دھان پردوش بل پائی۔ دھائے کر دس سیس دوہائی انگد ہنومان جی کو گئے جان کر سب بانر بھالو یودھا واپس لوٹ پڑے۔ شام کی تاریکی کا فائدہ اُٹھا کر دھوکا دے کر راکشس فوج پھر بانروں پر چڑھ دوڑی اور راون کی دوہائی بولنے لگی۔

نسیچر انی دیکھ کپی پھرے۔ جہنہ تہنہ کٹکٹائے بھٹ بھرے دوؤ دل پربل پچارہ پچاری۔ لرت سبھٹ نہیں مانہیں ہاری راکشسوں کی فوج چڑھی آتی دیکھ کر بانر لوٹ پڑے اور وہ راکشسوں سے کٹ کٹ شبد کرتے ہوئے گتھم گتھا ہو گئے۔ دونوں ہی دل کے یودھا مہا بلوان ہیں۔ وہ ایک دوسرے کو لڑنے کے لئے للکارتے ہیں۔ لڑتے لڑتے کوئی بھی ہار نہیں مانتا۔

مہابیر نسیچر سب کارے۔ نانا برن بلی مکھ بھارے سبل جگل دل سم بل جودھا۔ کوتک کرت لرت کر کرودھا سبھی راکشس یودھا مہا بلوان اور سیاہ رنگ کے ہیں۔ اور بانر بڑے بڑے بھاری شریروں والے طرح طرح کے رنگوں کے ہیں۔ دونو طرف کی سینا بلوان اور یودھا برابر کی ٹکر کے ہیں۔ وہ کھیل تماشے کرنے طرح طرح کے کرتب دکھاتے ہوئے بڑے کرودھ سے لڑتے ہیں۔

پرابٹ سرد پیود گھنیرے۔ لرت منہو ماروت پریرے انپ اکمپن ارو اتی کایا۔ بچلت سین کینہہ انہہ مایا دونو طرفوں کے یودھا آپس میں لڑتے ہوئے ایسے معلوم ہوتے ہیں۔ جیسے کہ برسات اور موسم سرما کے بہت سے

کیا ہاتھی جی کے ٹکڑے ٹکڑے اُڑا دئے۔ اب رن بھومی میں تمہیں پران پیارے ہو گئے ہیں۔

سُن کھل بچن سکل ڈرپانے۔ چلے کرودھ کر سبھٹ لجانے
سنمکھ مرن بیر کے سوبھا۔ تب تینھ تجا پران کر لوبھا

راون کی سخت کلامی سُنکر سب جودھا شرمندہ ہو کر قلعہ میں پھر کرودھ بھرے لوٹ چلے۔ لڑائی میں دشمن کے سامنے ڈٹ کر لڑتے لڑتے مر جانے میں ہی ویر کی شان ہے۔ یہ سوچ کر اُنھوں نے پرانوں کی ممتا چھوڑ دی۔

بہو آیدھ دھر سبھٹ سب بھڑے پچار پچار
بیاکل کئے بھالو کپی پرگھ ترسولنہ مار

بہت سے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر راکشس یودھا للکار للکار کر بانروں کی سینا سے جا بھڑے۔ اُنھوں نے پرگھوں اور ترشولوں سے مار مار کر سب بانروں اور ریچھوں کو بیاکل کر دیا۔

بھئے آتربل کپی بھاگن لاگے۔ جدپی اوما جیتہیں آگے
کوؤ کہہ کہاں انگد ہنومنتا۔ کہاں نل نیل دوبد بلونتا

شوجی کہتے ہیں۔ اے پاربتی! بانر بھے کے مارے ویاکل ہو کر بھاگنے لگے۔ اگرچہ آگے چل کر وہ ہی فتح پائیں گے۔ کوئی کہتا ہے انگد ہنومان کہاں ہیں؟ طاقتور نل نیل اور دوِوِد کہاں ہیں؟

نج دل بکل سُنا ہنومانا۔ پچھم دوار رہا بلوانا
میگھناد تہہ کرے لڑائی۔ ٹوٹ نہ دوار پرم کٹھنائی

ہنومان جی نے جب اپنے دل کو گھبرایا ہوا سُنا۔ اُس وقت وہ طاقتور قلعے کے مغربی دروازے پر تھے۔ وہاں اُن سے میگھناد جنگ کر رہا تھا۔ وہ دروازہ بڑا کٹھن تھا۔ اس لئے ٹوٹنے میں نہیں آتا۔

پون تنے من بھا اتی کرودھا۔ گرجیو پربل کال سم جودھا
کود لنک گڑھ اوپر آوا۔ گہہ گری میگھناد کہہ دھاوا

تب پون کمار ہنومان جی کے من میں بڑا بھاری کرودھ ہوا۔ وہ کال کے سمان بھینکر یودھا بڑے زور سے گرجا۔ اور کود کر لنکا کے قلعے پر جا چڑھا اور پہاڑ اُٹھا کے میگھناد کی طرف لپکا۔

بھنجیو رتھ سارتھی نپاتا۔ تاہی ہردے مہں مارسی لاتا
دوسرے سوت بکل تیہی جانا۔ سیندن گھال ترت گرہ آنا

اُس کا رتھ توڑ کر اس کے سارتھی کو مار گرایا۔ پھر میگھناد کو بیاکل جان کر اُسے رتھ میں ڈال کر فوراً گھر لے آیا۔

انگد سُنا پون سُت گڑھ پر گیؤ اکیل
رن بانکرا بالی سُت ترک چڑھیؤ کپی کھیل

اُدھر انگد نے سُنا کہ پون کمار ہنومان جی اکیلے ہی قلعہ پر گئے ہیں۔ فوراً رن میں بانکا بالی کمار کھیل کی طرح اچھل کر قلعے پر چڑھ گئے۔

جُدھ بیرودھ کرودھ دوؤ بندر۔ رام پرتاپ سمر اُر انتر
راون بھون چڑھے دوؤ دھائی۔ کرہیں کوسلادھیس دہائی

دونو بانر یودھا کرودھ میں بھر کر دشمنوں کے مقابلے میں لڑنے کے لئے شری رام جی کے پرتاپ کو ہردے میں سمرن کر کے راون کے محل پر چڑھ دوڑے اور شری رام جی کی دہائی بولنے لگے۔

کلس سہت گہہ بھون ڈھاوا۔ دیکھ نسا چرپتی بھے پاوا
ناری برند کر پیٹ ہیں چھاتی۔ اب دوؤ کپی آئے اُتپاتی

وہ کلش سمیت پکڑ کر محل کو گرانے لگے۔ یہ دیکھ کر راکشس راج راون سہم گیا۔ سب استریاں ہاتھوں سے چھاتی پیٹنے لگیں۔ اور کہنے لگیں کہ اب کی دفعہ دو اُتپاتی (اُپدرو کرنے والے) بندر آگئے۔

کپی لیلا کر تنہیں ڈراوہیں۔ رام چندر کر سُجس سُناوہیں
پنی کر گہہ کنچن کے کھمبھا۔ کہین کرئیے اُتپات ارمبھا

وہ کھیل کود کر کے اُنھیں ڈراتے ہیں۔ اور شری رام چندر جی کی اُتم مہما سُناتے ہیں۔ پھر سونے کے کھمبوں کو ہاتھوں سے پکڑ کر آپس میں کہتے ہیں کہ اب اُپدرو کرنا شروع کیا جائے۔

گرج پرے رپو کٹک مجھاری۔ لاگے مردے بھج بل بھاری
کاہو ہی لات چپیٹنہ کیہو۔ بھجو نہ رامہی سو پھل لیہو

وہ دونو گرج کر دشمن کی فوج کے درمیان کود پڑے اور اپنی بھاری قوت بازو سے راکشسوں کو کچلنے لگے۔ کسی کو لاتیں اور کسی کو تھپیڑ مارتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ جو تم نے شری رام جی کا بھجن نہیں کیا سو اب اُس کا پھل بھگتو۔

ایک ایک سوں مردہیں توڑ چلاوہیں مُنڈ
راون آگیں پرہیں تے جنو پھوٹہیں ددھی کُنڈ

ایک کو دوسرے سے رگڑ کر اُن کے سر توڑ کر پھینکتے ہیں وہ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

طرح طرح کے ہتھیار دھنش بان دھارن کئے کروڑوں بلوان رنبیر راکشس یودھا قلعے کی چار دیواری کے برجوں پر چڑھ گئے۔
کوٹ کنگورن سوہیں کیسے۔ میرو کے سرنگن جن گھن و بیسے
باجہیں ڈھول نسان جھجھاؤ۔ سن دھن ہوت بھٹنہہ من چاؤ
چار دیواری کے برجوں پر راکشس کیسے شوبھا پا رہے ہیں۔ مانو سمیرو پربت کی چوٹی پر بادل چھائے ہوئے ہیں۔ جھجھاؤ ڈھول اور نقارے بج رہے ہیں۔ جن کی آواز سنکر یودھاؤں کے من میں جوش بڑھتا ہے۔
باجہیں بھیری نفیری اپارا۔ سن کادر اُر جاہیں درارا
دیکھنہہ جائے کپنہہ کے ٹھٹا۔ اتی بسال تن بھالو سبھٹا
بے شمار نفیری اور نقارے بج رہے ہیں۔ جنہیں سنکر بزدلوں کے ہردے پھٹ جاتے ہیں۔ راکشسوں نے جاکر بڑے بڑے وکرال شریروں والے مہا یودھا باندر اور ریچھوں کے دل دیکھے۔
دھاوہیں گنہیں نہ اوگھٹ گھاٹا۔ پربت پھور کرہیں گہہ باٹا
کٹکٹاہیں کوٹنہہ بھٹ گرجہیں۔ دسن اوٹھ کاٹہیں اتی ترجہیں
ریچھ باندر دوڑتے ہیں۔ اونچی اونچی دشوار گذار گھاٹیوں کو کچھ نہیں گنتے۔ پربت کاٹ کاٹ کر راستہ بنا لیتے ہیں۔ کروڑوں یودھا کٹکٹا رہے ہیں اور گرج رہے ہیں۔ دانتوں سے ہونٹ کاٹتے ہیں اور للکارتے ہیں۔
اُت راون اِت رام دوہائی۔ جے تی جے تی جے پری لرائی
نسیچر سکھر سموہ ڈھاہیں۔ کود دھر ہیں کپی پھیری چلاہیں
اودھر راون اور ادھر شری رام جی کی دوہائی بولی جا رہی ہے۔ جے جے کی دھن ہوتے ہی لڑائی چھڑ گئی۔ راکشس پہاڑوں کے کنگورے اوپر سے گراتے ہیں۔ بندر اُچھل کر انہیں پکڑ لیتے ہیں اور واپس انہیں کی طرف پھینک دیتے ہیں۔
دھر کدھر کھنڈ پرچنڈ مرکٹ بھالو گڑھ پرڈاریں تو
جھپٹہیں چرن گہہ پٹک مہی بھج چلت بہوری پچاریں
اتی ترل ترن پرتاپ ترپہیں تمک گڑھ چڑھ چڑھ گئے
کپی بھالو چڑھ مندرنہہ جہہ تہہ رام جس گاوت بھئے
پہاڑوں کے ٹکڑے لے کر ریچھ اور پرچنڈ باندر قلعے پر ڈالتے ہیں۔ وہ راکشسوں پر جھپٹتے ہیں اور اُن کے پاؤں پکڑ کر انہیں زمین پر پٹک کر بھاگ جاتے ہیں۔ اور پھر للکارتے ہیں۔ چپل اور زبردست تیجوی باندر اور ریچھ بڑی پھرتی سے اُچھل کر قلعہ پر چڑھ گئے اور ادھر اُدھر مندروں پر چڑھ کر شری رام جی کا یش گانے لگے۔
ایک ایک نسیچر گہہ پنی پُنی کپی چلے پرائے
اوپر آپ ہیٹھ بھٹ گرہیں دھرنی پر آئے
پھر ایک ایک راکشس کو پکڑ کر وہ بندر دوڑ چلے۔ اوپر آپ اور نیچے راکشس یودھا۔ اس پرکار وہ چار دیواری پر سے زمین پر آ گرتے ہیں۔
رام پرتاپ پربل کپی جوتھا۔ مردہیں نسیچر سبھٹ بروتھا
چڑھے دُرگ پُنی جہہ تہہ بانر۔ جے رگھوبیر پرتاپ دِواکر
شری رام چندر جی کے پرتاپ سے مہا بلوان باندروں کے دل راکشسوں کے دلوں کو مسل رہے ہیں۔ باندر پھر ادھر اُدھر قلعے پر جا چڑھے اور سورج کے سمان پرتاپ وان پربھو شری رام جی کی جے پکارنے لگے۔
چلے نسا چر نِکر پرائی۔ پربل پون جمی گھن سمدائی
ہاہاکار بھیو پُر بھاری۔ رودہیں بالک آتر ناری
راکشسوں کے گروہ دیکھتے ہی بھاگ گئے۔ جیسے بادلوں کی گھٹائیں تیز ہوا کے چلنے سے تتر بتر ہو جاتی ہیں۔ لنکا میں بھاری کہرام مچ گیا۔ بالک استریاں ویاکل ہو کر رونے لگیں۔
سب ملی دیہیں راونہی گاری۔ راج کرت ایہیں مرتیو ہنکاری
نج دل بچل سنی تیہیں کانا۔ پھیری سبھٹ لنکیس رسانا
سب مل کر راون کو گالیاں دے رہے ہیں کہ راج کرتے اس نے اپنے آپ موت کو دعوت دے دی ہے۔ راون نے جب اپنی فوج کو گھبرا کر بھاگتی ہوئی سنا تب وہ بھاگتے ہوئے یودھاؤں کو لوٹا کر غصے ہو کر بولا۔
جو رن بیمکھ سنا میں کانا۔ سو میں ہتب کرال کرپانا
سرب سو کھائے بھوگ کر نانا۔ سمر بھومی بھئے بلبھ پرانا
اگر میں نے اپنے کانوں سے یدھ سے پیٹھ دکھا کر بھاگتا ہوا سن لیا تو اسے خود میں بھیانک تلوار سے ماروں گا۔ میرا سب کچھ

لنکا بانکے چار دوارا۔ کیہی بدھی لاگیئے کر ہو بچارا

دشمن کے سارے سماچار کو سن کر شری رام چندر جی نے سب منتریوں کو اپنے پاس بُلایا اور اُن سے کہا۔ کہ لنکا کے چار وکٹ دروازے ہیں۔ اُن پر کس پرکار چڑھائی کی جائے ؟ اس پر سب وچار کرو۔

تب کپیس رچھیس بھبھیشن۔ سمر ہردے دن کر کُل بھوشن
کر بچار تنہہ منتر وِڑدھا دا۔ چار انی کپی کٹک بنادا

تب بانر راج سگریو ریچھ راج جاموَنت اور بھبھیشن نے اپنے من ہی من سورج کُل کے سرتاج پربھو شری رام چندر جی کا سمرن کر کے وچار کیا۔ اُنہوں نے وچار کر کے پختہ فیصلہ کر لیا بانروں کی فوج کے چار دَل بنائے۔

جتھا جوگ سیناپتی کینہے۔ جوتھپ سکل لول تب لینہے
پربھو پرتاپ کہہ سب سمجھائے۔ سُن کپی سنگھ ناد کر دھائے

اور اُن کے لئے قابل سپہ سالار مقرر کئے پھر سب سیناپتیوں (سپہ سالاروں) کو بُلا کر پربھو کا پرتاپ کہہ کر سب کو سمجھایا جس کو سُن کر بانر شیر کے سمان گرج کر چڑھ دوڑے

ہرشت رام چرن سر نادہیں۔ گہہ گری سکھر بیر سب دھاویں
گرجہیں ترجہیں بھالو کپیسا۔ جے رگھوبیر کوسلادھیسا

وہ پرسن ہو کر شری رام جی کے چرنوں میں سر جھکاتے ہیں۔ اور پربتوں کے بڑے بڑے ٹکڑے لے کر سب ویر لنکا کی طرف دوڑتے ہیں۔ ادھر بھی شری رگھوویر جی کی جے پکارتے ہوئے بھالو اور بانر یودھا گرجتے ہیں اور لڑنے کے لئے راکششوں کو للکارتے ہیں۔

جانت پرم دُرگ اتی لنکا۔ پربھو پرتاپ کپی چلے اسنکا
گھٹاٹوپ کر چہوں دسی گھیری۔ مکھہیں نسان بجاوہیں بھیری

لنکا کو ناقابل تسخیر جانتے ہوئے بھی بانر سینا پربھو شری رام جی کے پرتاپ سے بے دھڑک ہو کر چڑھ دوڑی۔ بادلوں کی گھٹاؤں کی طرح بانر سینا نے لنکا کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ اور بانر منہ سے ہی نقارے اور ترہی بجانے لگے۔

جے تی رام جے لچھمن جے کپیس سگریو
گرجہیں سنگھ ناد کپی بھالو مہابل سیو

لنکا میں بھاری کھلبلی مچ گئی۔ مہا اہنکاری راون نے بانروں کی چڑھائی کی خبر سُن کر کہا۔ بانروں کی ڈھٹائی تو دیکھو یہ کہتے ہوئے ہنس کر اُس نے راکشس فوج کو بُلا لیا۔

آئے کیس کال کے پریرے۔ چھُدھاونت سب نسچر میرے
اس کہہ اٹہاس سٹھ کینہا۔ گرہ بیٹھے آہار بدھی دینہا

اور اُس سے جوش بھرے شبدوں میں کہنے لگا۔ کہ موت کے گھیرے ہوئے بندر یہاں آ گئے ہیں۔ میرے راکشس سبھی بھوکے ہیں۔ برھاتا نے گھر بیٹھے بٹھائے راکششوں کو خوراک بھیج دی ہے ایسا کہہ کر مورکھ راون قہقہہ لگا کر ہنسا۔

سبھٹ سکل چارہُوں دسی جاہو۔ دھر دھر بھالو کیس سب کھاہو
اُما راون ہی اس ابھیمانا۔ جمی ٹٹبھ کھگ سوت اُتانا

اور للکار کر بولا۔ کہ سب یودھا چاروں طرفوں میں جاؤ اور ریچھ بانر سب کو پکڑ پکڑ کر کھاؤ (شو جی کہتے ہیں) ہے پاربتی! راون کو ایسا ابھیمان تھا۔ جیسے ٹیٹھری جانور اوپر کو پاؤں کر کے سوتا ہے مانو وہ آکاش کو تھام لے گا۔

چلے ناچر آئس مانگی۔ گہہ کر بھنڈیپال بر سانگی
تومر مدگر پرس پرچنڈا۔ سول کرپان پرگھ گری کھنڈا

آگیا مان کر اور اپنے ہاتھوں میں گوپھن، برچھی، تومر، مُگدر تیز کلہاڑے۔ شول، تلوار، پرگھ اور پربتوں کے ٹکڑے لے کر راکشس چلے۔

جمی ارن اُپل نکر نہاری۔ دھاویں سٹھ کھگ مانس اہاری
چونچ بھنگ دکھ تنہہ ہی سوجھا۔ تمی دھائے منوج ادا ابوجھا

جیسے مانس کھانے والے پنچھی لال پتھروں کو خون سے لتھڑے ہوئے گوشت کے ٹکڑے سمجھ کر اُن پر ٹوٹ پڑتے ہیں اُنہیں یہ سوجھتا ہی نہیں کہ اِن لال پتھروں پر چونچ لگنے سے چونچ ٹوٹ کر ہمارے لئے دکھ کا باعث ہو گی۔ ویسے ہی یہ بے سمجھ راکشس دوڑے۔

نانا یدھ سر چاپ دھر جاتو دھان بل بیر
کوٹ کنگورنہہ چڑھ گئے کوٹ کوٹ رن دھیرا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے۔ اِنگد اور ہنومان جیسے رن بانکے بلوان یودھا جن کے سیوک ہیں۔

تیہی کہ کنت پیا پنی ہی نر کیہہُو۔ مُڈھا مان ممتا مد بہہُو کو
دھنسہ کنت کرت رام برودھا۔ کال بِبس من اُپج نہ بودھا

ہے پتی! اُن کو آپ بار بار منش کہتے ہیں۔ مان ممتا اور لنکا کار کرفضول سمی اپنے آپ لادے پھرتے ہیں۔ ہے پریتم! آپ نے شری رام جی سے دشمنی کر لی ہے۔ موت کے وش ہونے کے باعث آپ کے من میں کچھ بھی گیان پیدا نہیں ہوتا۔

کال دنڈ گہہ کاہو نہ مارا۔ ہرے دھرم بل بدھی بچارا
نکٹ کال جیہی آوت سائیں۔ تیہی بھرم ہوئے تمہارے ہی نائیں

کال ہاتھ میں ڈنڈا لے کر کبھی کسی کو نہیں مارتا۔ وہ جس کو مارنا چاہتا ہے۔ اُس کا دھرم بل، بدھی اور گیان کو ہر لیتا ہے۔ ہے ناتھ! جس کی موت نزدیک آ جاتی ہے۔ اسے آپ کی طرح ہی بھرم ہو جاتا ہے۔

دوئے سُت مرے دہیو پر اجھوں تجہو پیا دیہہُو
کرپاسندھو رگھوناتھ بھج ناتھ بمل جس لیہہُو

آپ کے دو پتر مارے گئے۔ لنکا آپ کی جل گئی۔ اب بھی سمجھ جائیے۔ اور روز کے ہو رہے۔ اِن انگنوں کو ختم کیجئے یعنی سیتا کو شری رام کو دے کر اُن سے متر تا کر لیجئے۔ اے ناتھ! کرپا کے سمندر شری رگھوناتھ جی کا بھجن کر کے سنسار میں اُتم بڑائی حاصل کیجئے۔

ناری بچن سُنی بسکھ سمانا۔ سبھا گیئو اُٹھ ہوت بہانا
بیٹھ جائے سنگھاسن پھولا۔ اتی ابھیمان تراس سب بھولا

استری کے بان کے سمان بچنوں کو سُن کر راون صبح ہوتے ہی اٹھ کر دربار میں چلا گیا۔ اور بہت ابھیمان کے کارن سب ڈر کو بھلا کر سنگھاسن پر بڑی اینٹھ سے جا بیٹھا۔

اِہاں رام انگدہی بلاوا۔ آئے چرن پنکج سِر ناوا
ات آدر سمیپ بیٹھاری۔ بولے ہنس کرپال کھراری

اُدھر صبح ہوتے ہی شری رام جی نے انگد کو بلایا۔ انہوں نے آ کر شری رام جی کے چرن کملوں میں سر جھکایا۔ بہت ہی آدر کر کے بیٹھ شری رام جی نے انہیں اپنے پاس بٹھایا۔ پھر کھر کے دشمن شری رام چندر جی ہنس کر کہنے لگے

بالی تنیہ کو تک اتی موہی۔ تات ستیہ کہو پوچھوں توہی
راون جاتو دھان کل ٹیکا۔ بھج بل اتل جاس جگ لیکا

ہے بالی کمار! مجھ کو آشچریہ ہے۔ ہے تات! اسی لئے میں تجھ سے پوچھتا ہوں۔ سچ سچ کہنا جو راون راکشش کل کا سرتاج ہے۔ جس کے لاثانی قوت بازو کا لوہا دنیا مانتی ہے۔

تاسُ مکٹ تم چار چلائے۔ کہہو تات کونی بدھی پائے
سنو سرگیہ پرنت سکھ کاری۔ مکٹ نہ ہوہیں بھوپ گن چاری

اُس کے چار مکٹ تم نے ہمارے پاس پھینکے تھے۔ بتاؤ وہ تم نے کیسے حاصل کئے تھے۔ انگد نے کہا۔ ہے سرویگیہ۔ ہے شرناگتوں کو سکھ دینے والے! سنئے وہ مکٹ نہیں ہیں۔ بلکہ راجاؤں کے چار گن ہیں۔

سام دان اَرو ڈنڈ بھیدا۔ نرپ اُر بسہیں ناتھ کہہ بیدا
نیتی دھرم کے چرن سہائے۔ اس جیہ جان ناتھ پہیں آئے

ہے ناتھ! وید کہتے ہیں کہ سام، دان، دنڈ اور بھید یہ چار راجاؤں کے من میں بستے ہیں۔ یہ نیتی دھرم کے چار سندر چرن ہیں۔ چونکہ راون میں دھرم ہی نہیں ہے۔ تو دھرم کے چار سندر چرن اُس کے پاس کیسے رہ سکتے تھے۔ ایسا من میں وچار کر کے وہ چاروں چرن آپ کے پاس چلے آئے۔

دھرم ہین پربھو پد بمکھا کال بِبس دس سیس
تیہی پرہری گن آئے سنہو کوسلا دھیس کو

ہے لودھیپتی! وہ مکٹ راون دھرم سے رہت۔ آپ کے چرنوں سے بمکھ اور موت کے وش میں ہے۔ اس لئے وہ گن کو چھوڑ کر آپ کے پاس چلے آئے۔

پرم چترتا شروَن سُن بِہنسے رام اُدار
سمچار پُنی سب کہے گڑھ کے بالی کمار

انگد کی یہ چترتا کانوں سے سن کر اُدار رام ہنس پڑے پھر بالی کمار نے لنکا میں جو کچھ ہوا تھا۔ وہ سارا حال پرتھک کر کہہ سنایا۔

رپو کے سماچار جب پائے۔ رام سچو سب نکٹ بلائے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہو دشمن کے بل کو توڑ کر بلی کی راکشس بالی پتر انگد نے پرسن ہو کر شری رام جی کے چرن کمل آکر پکڑ لئے۔ اُن کا شریر آنند کے مارے پُلکت ہے۔ اور آنکھوں میں پریم آنسو بھر سے چھوٹے ہیں۔

سانجھ جان دسکندھر بھون گیو بلکھائی
مندودری راون ہی بہوری کہا سمجھائی

شام کا وقت سمجھ جان کر دسکندھر راون بہت ہی اداس ہو کر محل میں گیا۔ مندودری نے راون کو سمجھا کر پھر کہا۔

کنت سمجھ من تجہو کمتی ہی۔ سو وہ نہ سمر تمہہ رگھوپتی ہی
راماج لگہو دیکھ تکھی پھر جی۔ سو وہ نہیں ناگھیو اسی منسائی

پران ناتھ! من میں سوچ سمجھ کر اپنی الٹی بدھی کو چھوڑ دیجئے شری رگھوناتھ جی سے یدھ کر کے آپ شوبھا نہیں پاتے ہو۔ اُن کے چھوٹے بھائی نے سیتا ہرن کے وقت ایک ذرا سی لکیر کھینچ دی تھی۔ آپ اُسی لکیر کو بھی نہیں لانگھ سکے تھے۔ سوامی تو آپ کی مردانگی ہے پیا تمہہ تاہی جیتب سنگراما۔ جا کے دوت کیر یہ کاما کوتک سندھو ناگھو تو لنکا۔ آئیو کپی کیہری اسنکا

ہے پران پیارے! جن کے دوت کے ایسے کارنامے ہیں۔ کیا آپ انہیں یدھ میں جیت سکو گے۔ جو کھیل میں ہی سمندر پھاند کر شیر کی مانند بلوان بانر ہنومان بے دھڑک آپ کی لنکا میں آ گھسا۔

رکھوار سے ہت بپن اُجارا۔ دیکھت تو ہی اچھہ تیہی مارا
جار سکل پُر کیہسی چھارا۔ کہاں رہا بل گرب تمہارا

رکھواروں کو مار کر اشوک بن کو اجاڑ ڈالا۔ آپ کے دیکھتے دیکھتے ہی اُس نے اکشے کمار کو مار ڈالا۔ لنکا کو جلا کر خاکستر کر دیا۔ اُس سمے آپ کے بل کا ابھیمان کہاں چلا گیا تھا۔

اب پتی مرشا گال جن مار ہو۔ مور کہا کچھ ہردے بچار ہو
پتی رگھوپتی ہی نرپتی جن مانہو۔ اگ جگ ناتھ اتل بل جانہو

ہے سوامی! اب فضول شیخی نہ بگھاریئے۔ میرے کہنے پر کچھ من میں وچار کیجئے۔ ہے پتی! آپ شری رگھوناتھ جی کو صرف راجہ ہی نہ سمجھئے۔ بلکہ انہیں سنسار کے سوامی اور بے پناہ بل شالی جانئے۔

بان پرتاپ جان مار یچا۔ تاسُ کہا نہیں مانیہی نیچا تو
جنک سبھا اگنت بھو پالا۔ رہے تمہوں بل اتل بسالا

شری رام جی کے پرتاپ کو تو نیچ ماریچ بھی جانتا تھا۔ لیکن آپ نے تو اس کا کہنا بھی نہ مانا۔ جنک کی سبھا میں بے شمار راجہ مہاراجہ جمع تھے۔ وہاں لاثانی بلوان آپ بھی موجود تھے۔

بھنج دھنش جانکی بیاہی۔ تب سنگرام جتیہو کن تاہی
سُرپتی سُت جانے بل تھوڑا۔ راکھا جیئت آنکھ گہی پھوڑا

وہاں شو جی کے دھنش کو توڑ کر شری رام جی نے جانکی کو بیاہا۔ اُس وقت آپ نے جدھ کر کے انہیں کیوں نہ جیت لیا۔ اندر کا پتر جینت اُن کے بل کو تھوڑا سمجھا جاتا ہے۔ شری رام چندر جی نے اُسے پکڑ کر اُس کی ایک آنکھ نکال دی اور زندہ چھوڑ دیا۔

سُوپ نکھا کے گتی تمہہ دیکھی۔ تدپی ہردے نہیں لاج بسیکھی
سُوروپ نکھا کی حالت تو آپ نے دیکھ ہی لی ہے۔ تو بھی اُن سے لڑائی کا ارادہ کرتے ہوئے آپ کو ذرہ شرم نہیں آتی

بدھ برادھ کھر دوشن ہی لیلا ہتیو کبندھ
بالی ایک سر مار یہو تیہی جانہو دسکندھ

جن رام نے برادھ اور کھر دوشن کو مار کر لیلا سے ہی کبندھ کو بھی مار دیا۔ اور ایک ہی تیر سے بالی جیسے جابلی کو ہلاک کر دیا ہے دسکندھر! وہ منش کیسے ہو سکتے ہیں؟ آپ اُن کی مہما کو جانئے جیہیں جل ناتھ بندھا یو ہیلا۔ اُترے پربھو دل سمیت سبیلا تو کارونیک دن کر کل کیتو۔ دوت پٹھا یو تو ہت ہیتو تو

جنہوں نے کھیل ہی میں سمندر پر پل باندھ لیا اور رگھوبیر اپنی فوج کے ساتھ سبیلا پہاڑ پر آ گئے۔ سوریہ کل کی شان اُن شری رام جی نے جو دیا کے سمندر ہیں آپ کی بھلائی کے لئے دوت بھیجا۔

سبھا ماجھ جیہیں تو بل متھا۔ کر بر بدھ مہنے مرگ پتی جتھا
انگد ہنومنت انوچر جا کے۔ رن بانکُرے بیر اتی بانکے

جس نے بھرے دربار میں آپ کے بل کو ایسے چکنا چور کر دیا جیسے ہاتھیوں کے جھنڈ میں گھس کر شیر انہیں تتر بتر کر دیتا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پرستن ہوکر اُٹھے۔ وہ طرح طرح کے ڈھنگ کرکے اُس کے پاؤں پر جھپٹے۔ لیکن انگد کا پاؤں نہ ہٹا سکے۔ تب سب کھسیانے ہوکر سر جھکا کر بیٹھ گئے۔

بھنی اُٹھ جھپٹہیں سُر آراتی۔ ٹرسے نہ کپیس چرن ابھی بھانتی
پُرش کجوگ جیسے اُر گاری۔ موہ بٹپ نہیں سکہیں اُپاری

دیوتاؤں کے شتر و راکشس پھر اُٹھ کر جھپٹے۔ لیکن پہلے کی طرح انگد کے پاؤں کو نہ ہلا سکے۔ ہے سا نبوں کے دشمن گرڑ جی! انگد کا پاؤں اُن سے ویسے ہی نہیں اکھڑتا۔ جیسے کامی پُرش سے موہ رُوپی راگیاں روپی) درخت نہیں اکھڑنے پاتا۔

کوٹنہ میگھ ناد سم سبھٹ اُٹھے ہرشائے
جھپٹہیں ٹرسے نہ کپی چرن پی بیٹھہیں سر نائے

کروڑوں ویر یودھا جو میگھ ناد کے سمان بلوان تھے۔ جرتن ہوکر اُٹھے۔ وہ بار بار پاؤں پر جھپٹتے ہیں۔ لیکن انگد کا پاؤں ہلنے نہیں پاتا۔ تب شرم کے مارے کھسیانے ہوکر سب سر جھکا کر بیٹھ گئے۔

بھوجی نہ چھاڑت کپی چرن دیکھت رِپُو مد بھاگ
کوٹ بگھن تے سنت کر من جیسے نیتی نہ تیاگ

انگد کا پاؤں ویسے ہی پرتھوی کو نہیں چھوڑتا جیسے کہ کروڑوں وگھن پڑنے پر بھی جیا تماؤں کا من دھرم مارگ سے ریچلایمان نہیں ہوتا۔ یہ دیکھ کر راون کا ابھیمان چُور چُور ہوگیا کپی بل دیکھ سکل ہیہ ہارے۔ اُٹھا آپ کپی کیں پر جا لیے گہت چرن کہہ بالی کمارا۔ مم پدگہیں نہ تور اُبارا

انگد کا بل دیکھ کر سب راکشس یودھا ہمت ہار بیٹھے۔ انگد کے بار بار للکارنے پر راون خود طیش کھا کر اُٹھا۔ جب وہ بالی کمار انگد کا پاؤں پکڑنے لگا۔ تب انگد نے کہا۔ میرے پاؤں پکڑنے سے تیرا بچاؤ نہ ہوگا۔

گہیسی نہ رام چرن سٹھ جاتی۔ سُنت پھرا من اتی سکچاتی
بھیئو تیج ہت شری سب گئی۔ مدھینہ ودوس جیسے سسی سوہئی

رے مورکھ! تو جا کر شری رام جی کے چرن کیوں نہیں پکڑتا یہ سُنکر بہت ہی شرمندہ ہوکر راون لوٹ گیا۔ اُس کی ساری شوبھا جاتی رہی۔ وہ ایسا پھیکا پڑ گیا۔ جیسے دوپہر کے وقت چندرما شوبھا ہین دکھائی دیتا ہے۔

سنگھاسن بیٹھیو سیر نائی۔ مانہوں سمپتی سکل گنوائی
جگد آتما پران پتی راما۔ تاس بمکھ کمیسے لیبشراما

وہ سر جھکا کر سنگھاسن پر جا بیٹھا۔ مانو ساری دولت لُٹا کر بیٹھا ہو۔ شری رام چندر جی کل سنسار کے آتما اور پرانوں کے سوامی ہیں پھر اُن سے بمکھ رہنے والا کیسے شانتی کو پراپت کر سکتا ہے؟

اُما رام کی بھرکٹی بلاسا۔ ہوئے لیبوپتی پاوے ناسا
ترن تے کلس کلس ترن کرئی۔ تاس دوت پن کہہ کیسے ٹرئی

شوجی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! جن شری رام چندر جی کی جنبش ابرو سے سنسار پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر نابش کو پراپت ہوتا ہے جو تنکے کو بجر اور بجر کو تنکا بنا دیتے ہیں۔ کہو! اُن کے دوت کا پرن کیسے ٹل سکتا ہے؟

بنی کپی کہی نیتی بدھی نانا۔ مان نہ تاہی کال نیادانا
رپُو مد متھ پربھو سُجس سنائیو۔ یہ کہہ چلیو بالی نرپ جائیو

پھر انگد نے بہت پرکار سے راون کو نیتی کا اُپدیش کیا لیکن اُس کے سر پر تو موت منڈلا رہی تھی۔ اس لئے وہ نہ مانا دُشمن کے ابھیمان کو چکنا چُور کرکے اور پربھو شری رام چندر جی کی سُندر مہانتا کر بالی کمار انگد یہ کہہ کر چل دیا۔

ہتیوں نہ کھیت کھیلائے کھیلاؤں۔ تُمہیں ابہیں کا کروں بڑائی
پرتھمہیں تاس تنیہ کپی مارا۔ سُوسُن راون بھیو دُکھ بھارا

کہ پہلے سے ہی اپنی بڑائی کیا کروں۔ رن بھومی میں تجھے خوب کھیل کھلا کر ماروں گا۔ دربار کو جاتے سمے انگد نے راستے میں راون کے جس پُتر کو مارا تھا۔ اُس کی موت کی خبر سُن کر راون بہت دُکھی ہو گیا۔

جاتو دھان انگد پن دیکھی۔ بھئے بیاکُل سب بھئے بیسیکھی

انگد کے پرن کو کامیاب دیکھ کر سب راکشس ڈر کے مارے بہت ہی بیاکل ہوگئے۔

رپُو بل دھرش کپی پالی تہیںہ بل پُنج
پُلک سریر نین جل گہے رام پد کنج

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سنیہ پاپ جلپسی ورد بادا - جھبے سی کال بس کھل منجادا

ارے استری چور! ارے برے راہ پر چلنے والے!

ارے دُشٹ، پاپ کی راشی ارے مند بدھی! تو سر نام

کا روگی ہو گیا بکواس کر رہا ہے - ارے دُشٹ راکشس!

تو موت کے وش ہو گیا -

یا کو پھل پاوہیگو اگیں - بار بار چھیٹیں لاگیں

رام منج بولت اس بانی - گرہیں نہ تو رستا ابھیمانی

اس کا پھل تو آگے پائے گا - جب بار اور ریچھوں کے

گھونسے تیرے سر پر لگیں گے - رام منش ہیں؟ ایسے بچن کہتے

ہوئے ارے نیچ ابھیمانی! تیری زبان نہیں گر جاتی؟

گرہیں رسنا سنیہ ناہیں - سیر نہیہ سمیت سمر مہی ماہیں

زبان تو گرے گی ہی - اس میں کچھ شک نہیں لیکن یدھ

بھومی میں یہ تیرے سروں کو ساتھ لئے گرے گی -

سو نر کیوں دسکندھ بالی بدھیو جیہیں ایک سر

بیسہوں لوچن اندھ دھگ تو جنم کیاتی جڑ

ہے دسکندھر! جس نے ایک بان سے مہا بلوان بالی کو

مار ڈالا وہ منش کیسے ہو سکتے ہیں؟ ارے بد ذات جاہل!

بیس آنکھیں رکھتا ہوا بھی تو اندھا ہے - دھکار ہے تیرے جنم

لینے پر!

تو سونت کیہیں پیاس ترشت رام سایک نکر

تجیئو تو ہی تیہی تراس کٹ جلپک نسچر ادھم

شری رام جی کے بان سموہ تیرے خون کے پیاسے

ہیں - اس لئے اس ڈر کے مارے کہ کہیں وہ پیاسے نہ رہ جائیں

میں تجھے ارے کڑوا بکواس کرنے والے مہا نیچ راکشس!

چھوڑے جاتا ہوں -

میں تو دسن توڑ بے لایک - آئیس موہی نہ دینہہ رگھو نایک

اس رس ہوت دسو مکھ توروں - لنکا گہی سمندر مہنہ بوروں

تیرے دانت توڑنے کی مجھ میں شکتی ہے پر کیا کروں؟

مجھے شری رگھو ناتھ جی کی ایسی آگیا نہیں ہے - مجھے غصہ تو ایسا

آ رہا ہے کہ تمہارے دسوں مکھ کو توڑ دوں اور تیری لنکا کو

پکڑ کر سمندر کی تہ میں ڈبو دوں -

گولر پھل سمان تو لنکا - بسہو مدھیہ تجھ جنتو اسنکا

میں بانر پھل کھات نہ بارا - آئیس دینہہ نہ رام اُدارا

میرے لئے تیری لنکا تو گولر کے پھل کے سمان ہے -

اس لنکا روپی گولر کے پھل میں تم سب نا چیز کیڑے مکوڑے

بس رہے ہو - میں بندر ہوں - اس لئے اس لنکا روپی گولر پھل

کو کھانے میں مجھے کیا دیر تھی؟ لیکن دیا ساگر شری رام جی

نے مجھے ایسا کرنے کی آگیا نہیں دی -

جگتی سنت راون مسکائی - مورکھ سکھی کہتہ بہت جھٹھائی

بالی نہ کبہوں گال اس مارا - ملی تپسنہ تیں بھئے سی لبارا

انگد کے اس کتھن کو سنکر راون مسکرایا اور بولا ارے

مورکھ! بہت جھوٹ بولنا تو نے کہاں سے سیکھ لیا؟ بالی

تو کبھی ایسی شیخی نہ بگھارتا تھا - تو تپسویوں سے مل کر جھوٹا

ہو گیا ہے -

سانچیہوں میں لبار بھج بیہا - جوں نہ اُپار تیہیں دس جیہا

سمجھ رام پرتاپ کپی کوپا - سبھا ماجھ پن کر پد روپا

انگد نے کہا - ارے بیس بازوؤں والے راون! میں

سچ مچ ہی جھوٹا ہوں - کیونکہ میں نے تمہاری دس زبانیں نہیں

اکھاڑ ڈالیں - شری رام جی کے پرتاپ کا سمرن کر کے انگد

غصے سے لال پیلے ہو گئے - انہوں نے بھرے دربار میں پرن کیا

کر کے بڑی مضبوطی سے زمین پر اپنے پاؤں کو گاڑ دیا -

جوں مم چرن سکسی سٹھ ٹاری - پھرہیں رام سیتا میں ہاری

سنہو سبھٹ سب کہہ دسسیسا - پد گہہ دھرنی پچھارہو کیسا

اور کہا - ارے مورکھ! اگر تیری لنکا بھر میں کوئی بھی میرے

اس پاؤں کو ہٹا دیوے تو شری رام جی فوج سمیت لوٹ جائیں

گے - میں سیتا کو ہار گیا - راون نے کہا بہادرو! سنو اس ڈھیٹھ

بندر کے پاؤں پکڑ کر اسے زمین پر پٹک دو -

اندر جیت آدک بلوانا - ہرش اُٹھے جہنتہ تہنتہ بھٹ نانا

جھپٹہیں کر بل بپل اُپائی - پد نہ ٹرے بیٹھہیں سر نائی

کو گن ناآدمی ہمت سے بلوان لیدھا اور ہر اُدھر سے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سُو دکھ ارو جنبتی برہ بپتی نسی دن سم ترا سس
اُسے گن ہین (صفات سے عاری) اور بے آبرو سمجھ
کر ہی تو پتا نے بن باس دیدیا۔ اُسے ایک تو وہ بن باس کا
دکھ ہے دُوسرے جوان استری کے ویوگ کی پیڑا ہے۔ اور
تیسرے رات دن اُسے میرا بھے کھائے جا رہا ہے۔
جنہہ کے بل کر گرب توہی ایسے منج انیک
کھاہیں نسا چر دوس بسی موڑھ سمجھ تج ٹیک
جن کے بل کا تجھے گھمنڈ ہے۔ ایسے بے شمار
منشوں کو تو راکشس دن رات کھایا کرتے ہیں۔ ارے موڑھ!
ہٹھ چھوڑ کر وچار کر۔
جب تیہیں کینہہ رام کے نندا۔ کرودھ ونت اتی بھئیو کپندا
ہری ہر نندا سُنے جو کانا۔ ہوئے پاپ گو گھات سمانا
جب اُس نے شری رام جی کی نندا کی۔ تب تو کپی انگد غصہ
سے لال پیلے ہو گئے۔ کیوں کہ شاستر ایسا کہتے ہیں۔ کہ جو
کوئی بھگوان وشنو اور شو جی کی نندا اپنے کانوں سے سُنتا ہے
اُسے گئو ہتھیا کے سمان پاپ لگتا ہے۔
کٹکٹان کپی کنجر بھاری۔ دُہو بھج دنڈ تمک مہی ماری
ڈولت دھرنی سبھا سد کھسے۔ چلے بھاج بھے مارت گرسے
مہا پرشٹھ انگد نے بہت زور سے کٹ کٹ شبد کیا۔
اور زور سے اپنے دونو ہاتھ زمین پر دے مارے زمین کانپنے
لگی۔ راج درباری اپنی اپنی کرسیوں پر سے گر پڑے اور دوڑ دوڑ بی
ہوا سے گرست ہو کر یعنی بہت ڈر کے مارے بھاگ گئے۔
گرت سنبھار اُٹھا دسکندھر۔ بھوتل پرے مکٹ اتی سندر
کچھ تیہیں لے نج سرنہہ سنوارے۔ کچھ انگد پربھو پاس پوارے
راون گرتے گرتے سنبھل کر اُٹھا۔ اُس کے بہت سے مکٹ
زمین پر گر پڑے۔ کچھ تو اُس نے اُٹھا کر سروں پر سنوار کر رکھ لئے۔
اور کچھ انگد نے اُٹھا کر پربھو رام جی کے پاس پھینک دیئے۔
آوت مکٹ دیکھ کپی بھاگے۔ دنہیں لوگ پرن برجی لاگے
کی راون کر کوپ چلائے۔ گلس چار آوت اتی دھائے
مکٹوں کو آتے دیکھ کر ڈر کے مارے بانر بھاگ گئے اور کہنے

لگے۔ ہے بدھاتا کیا دن میں ہی تارے ٹوٹنے لگے؟ کیا
راون نے غصے ہو کر چار بجر چلائے ہیں۔ جو بڑی تیزی سے
چلے آ رہے ہیں۔
کہہ پربھو ہنس جنی ہردے ڈیراہو۔ لوک نہ اسن کیتو نہیں راہو
اسے کریٹ دسکندھر کیرے۔ آوت بالی تنیہہ کے پریرے
پربھو نے اُن سے ہنس کر کہا۔ من میں ڈرو نہیں۔ یہ نہ
تو تاروں کا ٹوٹنا ہے نہ بجر ہی ہے۔ اور نہ ہی کیتو یا راہو ہے
یہ تو راون کے سر کے مکٹ ہیں۔ جو کہ بالی کمار انگد نے ہماری
طرف اُٹھا کر پھینک دیئے ہیں۔
ترک پون ست کر گہے آن دھرے پربھو پاس
کوتک دیکھہیں بھالو کپی دن کر سرس پرکاس
ہنومان جی نے اُچھل کر اُن مکٹوں کو پکڑ لیا۔ اور پربھو
شری رام چندر جی کے آگے لا کر دھر دیئے۔ ریچھ اور بانر تماشہ
دیکھنے لگے۔ اُن کا پرکاش سُورج کے پرکاش کے سمان تھا۔
اُہاں سکوپ دساقن سب سن کہت رسائے
دھرہو کپی ہی دھیر بار ہو سُن انگد مسکائے
اُدھر دربار میں کرودھ سے جل بھن کر راون نے للکار کر
کہا۔ کہ بندر کو پکڑ لو اور پکڑ کر مار ڈالو۔ یہ سُن کر انگد مسکرا دیئے۔
ایہی بدھی بیگ سبھٹ سب دھاوہو۔ کھاہو بھالو کپی جہ جہ پاوہو
مرکٹ ہین کرہو مہی جائی۔ جیت دھیر ہو تاپس دوؤ بھائی
راون پھر بولا۔ اس پرکار سب یودھا فوراً اُٹھ دوڑو اور جہاں
بھی ادھر اُدھر بندروں سے خالی کر دو۔ اور جا کر اُن دونو تپسویوں
کو زندہ پکڑ لو۔
پنی سکوپ بولیو جب راجا۔ گال بجاوت تو ہی نہ لاجا
مرو گر کاٹ نلج کل گھاتی۔ بل بلوک بھرت نہیں چھاتی
یوراج انگد راون کے بچن سُن کر کرودھ سے پھر بولے۔
ارے بے شرم! تجھے ڈینگ مارتے شرم کیوں نہیں آتی ارے
بے حیا! ارے کُل گھاتی! خودکشی کر کے مر جا۔ میرے بل کو
دیکھ کر بھی تیری چھاتی نہیں پھٹتی۔
رے تر یا چور کمارگ گامی۔ کھل مل راسی مند متی کامی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اُٹھا لینے سکے فقصہ کو ختم کر سر کاٹتے ہیں کوئی بہادری نہیں ہے
اندرجال کا تماشہ کرنیوالے اپنے ہی ہاتھوں اپنے سارے شریر
کو کاٹ کر دکھا دیتا ہے۔ اُسے کوئی بہادر نہیں کہتا۔

جوہیں پتنگ موہ بس بھار بہہیں گھر پر نید
تے نہیں سُور کہا وہیں سمجھ دیکھو منتی مند

ارے بے عقل! ذرا سوچ کر تو دیکھ پروانے اگنی پر
موہت ہو کر اُس میں جل مرتے ہیں۔ گدھوں کے گروہ بوجھ
اُٹھا کر چلتے ہیں۔ پر اِن گنوں کے کارن وہ بہادر نہیں کہلاتے۔

اب جن بت بڑھاؤ کھل کہہی۔ سُنو مم بچن جان پر یہری
دس مُکھ میں نہ بیٹھیں آنہوں پاس بچار رگھو بیر پٹھانیوں

ارے دُشٹ! زیادہ بات کو مت بڑھا۔ میرا بچن
سُن اور اہنکار کو چھوڑ دے۔ ہے دس مُکھ! میں دُوت بن کر
نہیں آیا ہوں۔ شری رگھو ناتھ جی نے ایسا وچار کر مجھے بھیجا ہے
بار بار اس بے کہہ پالا۔ نہیں گچار جٹھ بد ھیں سیر کالا
من مہہ سمجھ بچن پر بھوکیرے۔ سہیئول کٹھور بچن سٹھ تیرے

کرپالو شری رام جی بار بار ایسا کہتے ہیں کہ گیدڑ کے
مارنے میں شیر کی شان نہیں ہے۔ ارے مورکھ! پربھو کے
اِن بچنوں کو یاد کر کے ہی میں نے تیری جلی کٹی باتوں کو
برداشت کیا ہے۔

ناہیں تو کر مُکھ بھنجن تورا۔ لیے جاتیئوں سیتہہ برجورا
جانیئوں تو بل ادھم سراری۔ سُنوئیں ہری آنہی بہ ناری

نہیں تو میں تیرا منہ توڑ دیتا اور زبردستی یہاں سے
سیتا جی کو لے جاتا۔ ارے نیچ! دیوتاؤں کے دشمن! تیری
بہادری تو مجھ پر تبھی ظاہر ہو گئی جب تو پرائی استری کو اکیلی
پا کر چوری سے اُٹھا لایا۔

تیں نسیچر پتی گرب بہُوتا۔ ہیں رگھوپتی سیوک کر دُوتا
جولیا نہ رام اپمان ہسی ڈروں۔ تو ہہ دیکھت اس کوتک کروں

تو راکشسوں کا مہاہنکاری راجہ ہے۔ میں شری رگھوناتھ
جی کے سیوک سُگریو کا دُوت ہوں۔ اگر مجھے شری رام جی
کی آگیا بھنگ کرنے کا ڈر نہ ہوتا۔ تو میں تیرے دیکھتے دیکھتے

ایسا تماشہ کرتا۔

تو ہی پٹک مہی سین ہنت چوپٹ کر تو گاؤں لو
تو جنتہہ سمیت سٹھ جنک سُت ہی سے جاؤں

کہ تجھے زمین پر پٹک دیتا۔ تیری فوج کو مار دیتا۔ تیرے
نگر کو خاکستر کر دیتا۔ تیری جوان رانیوں سمیت جانکی جی کو
لے جاتا۔

جوں اس کروں ندپی نہ بڑائی۔ موہیہی بدھیں نہیں کچھ منمائی
کول کام بس کرپن بموڑھا۔ انتی دردر جیسی انتی بوڑھا
سدا روگ بس سنتت کرودھی۔ لشنو بمکھ شرتی سنت ورودھی
تن پوشک نندک اگھ کھانی۔ جیوت سوسم چودہ پرانی

لیکن ایسا کرنے میں بھی میری کوئی بڑائی نہیں کیونکہ
مرے ہوئے کو مارنے میں کچھ بہادری نہیں ہے۔ بام مارگی
کامی، کنجوس، موڑھ، مہاکنگال، بدنام، بہت بوڑھا، دائم
المریض۔ ہر وقت کرودھ سے بھرا ہوا۔ بھگوان وشنو سے بیمکھ
وید اور مہاتماؤں کا مخالف، پلیتو۔ نندا کرنے والا اور پاپوں
کی کھان ارتھات مہاپاپی یہ چودہ پرانی جیتے ہی مرے ہوئے
کے سمان ہیں۔

اس بچار کھل بدھیئوں نہ توہی۔ اب جن ریس اُپجاوسی موہی
سُنی سکوپ کہہ نسیچر ناتھا۔ ادھر دسن دسی میجت ہاتھا

ارے دُشٹ! ایسا وچار کر کے میں تجھے نہیں مارتا
لیکن اب تو مجھ میں کرودھ پیدا نہ کر یعنی مجھے غصہ نہ چڑھا۔
راکشس راج راون انگد کے اِن بچنوں کو سُن کر دانتوں میں
ہونٹ کاٹتا اور ہاتھ ملتا ہوا کرودھ سے بولا۔

رے کپی ادھم مرن اب چہیسی۔ چھوٹے بدن بات بڑی کہسی
کٹ جلپسی جڑ کپی بل جاکیں۔ بل پرتاپ بدھی تیج ناکیں

ارے نیچ بندر! تو اب مرنا ہی چاہتا ہے۔ چھوٹے
منہ بڑی بات کرتا ہے ارے مورکھ بندر! تو جس کے بل
بوتے پر جلی کٹی بکواس کر رہا ہے۔ اُس میں بل، پرتاپ، بدھی
اور تیج بھی نہیں ہے۔

اگن امان جان تیہی دینہہ پتا بن باس

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اندر کا دشمن مشہور میگھناد جیسا بلشالی میرا بیٹا ہے۔ اور میرے
پراکرم کو تو نے سنا ہی نہیں۔ جس نے کہ سارے چراچر تین سنسار
پرویجے پائی ہے۔

سیتو ساگر برگ جد سہائی۔ باندھا نید ھکو بیہی پربھتائی
نانگھیں کھگ انیک بار لیا۔ سُور نہ ہوہیں تے سنو سب کیپا

ارے دُشٹ! بندروں کی مدد سے رام نے سمندر پر پل
باندھ لیا بس یہی اُس کی بڑائی ہے نہ! سمندر کو بے شمار پنچھی بھی
پار کر جاتے ہیں۔ پر اتنے ہی سے وہ یودھا نہیں ہو جاتے۔
ارے مورکھ بندر سُن!

مم بھج ساگر بل جل پورا۔ جہنہ بوڑے بہو سُر نر سُورا
بیس پیودھی اگادھ اپارا۔ کو اس بیر جو پائیہی پارا

میرا ایک ایک بازو بل روپی جل سے بھرا ہوا بھرپور
سمندر ہے۔ اس بل بھرپور سمندر میں بے شمار یودھا۔ دیوتا
اور منش ڈوب چکے ہیں۔ بتا! ایسا کون سا یودھا ہے جو ان
اتھاہ اور اپار بیس سمندروں کا پار پا سکے۔

دگپال نیہہ میں نیر بھرا وا۔ بھوپ سجس کھل موہی سناوا
جوں پے سمر سبھٹ تو ناتھا۔ پنی پنی کہسی جاس گن گاتھا

ارے دُشٹ! دگپال تو میرا پانی بھرتے ہیں اور تو مجھے
ایک منش راجہ کی بڑھائی سُنا رہا ہے۔ اگر تیرا سوامی جس کے گن
بار بار گا رہا ہے میدان جنگ میں لڑنے والا یودھا ہے۔
تو بسیٹھ بہوت کہہی کا جا۔ رپو سن پریتی کرت نہیں لاجا
ہر گری متھن نرکھو مم باہو۔ پنی سٹھ کپی نج پربھو ہی سراہو

تو پھر وہ دوت کس لئے بھیجتا ہے۔ کیا دُشمن کے ساتھ
پریتی کرنے سے اُسے شرم نہیں آتی پہلے کیلاش پربت کو بلونے
والے میرے ان بازوؤں کی طرف نگاہ کر۔ پھر ارے مورکھ
بندر اپنے سوامی کی تعریف کرنا۔

سُور کون راون سرس سوکر کاٹ جیہیں سیس
ہنے انل اتی ہرش بہو بار ساکھ گوریس

راون کے سمان شُور ویر کون ہے۔ جس نے اپنے
ہاتھوں سے اپنے سر کاٹ کاٹ کر بار بار پرسنتا سے اگنی

میں ہوم دیئے شوجی اس بات کے گواہ ہیں۔

جرت بلوکیتوں جبہیں کپالا۔ بدھی کے لکھے انک نج بھالا
نرکیں کر آپن بدھ باچی۔ ہنسیو جان بدھی گرا اساچی

مستکوں کے جلتے وقت جب میں نے اپنی پیشانی
پر بدھاتا کے لکھے ہوئے اکھشر دیکھے کہ نر کے ہاتھ میری
موت ہوگی یہ پڑھ کر بدھاتا کی جھوٹی تحریر پر مجھے بڑی ہنسی
آئی۔

سوؤ من سمجھہ تراس نہیں موریں۔ لکھا برنچی جرٹھ متی بھوریں
آن بیر بل سٹھ مم آگیں۔ پنی پنی کہسی لاج تیج تیاگیں

برہما کے لکھے ہوئے ایسے اکھشروں کو یاد کر کے بھی
میں ذرا نہیں ڈرتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ بوڑھے برہما نے غلطی
سے ایسا لکھ دیا ہے۔ ارے مورکھ! تو میرے سامنے دوسرے
ویر کی ویرتا کے بار بار گن گاتا ہے۔ ایسے کرتے ہوئے
تجھے ذرا شرم و حیا نہیں آتی۔

کہہ انگد سلج جگ ماہیں۔ راون تو ہی سمان کوؤ ناہیں
لاجو نت تو سہج سبھاؤ۔ نج مکھ نج گن کہسی نہ کاؤ

انگد نے کہا۔ ارے راون! تیرے سمان بے شرم سنسار
بھر میں کوئی نہیں ہے۔ شرم و حیا تو تیرے سبھاؤ میں داخل ہے
تو اپنی زبان سے اپنے گنوں کی تعریف کر کے اپنے منہ میاں مٹھو
کبھی نہیں بنتا۔

سر اُر وسیل کتھا چت رہی۔ تاتے بار بیس نیں کہی
سو بھج بل راکھیہو اُر گھالی۔ جیتیہو سہسباہو بلی بالی

سر کاٹنے اور کیلاش اٹھانے کی ایک کتھا تیرے من
میں باقی رہ گئی تھی۔ سو تو نے بیسوں بار اس کی ڈینگ ماری ہے
اپنی اس قوت بازو کو تو نے ابھی تک اپنے من میں چھپا رکھا
ہے۔ جس قوت بازو سے کہ تو نے سہسباہو بلی اور بالی کو جیتا
تھا۔

سُنو ملتی مند دیہی اب پورا۔ کاٹیں سیس کو ہوئے سُورا
اندرجال کہہ کہیئے نہ بیرا۔ کاٹے نج کر سکل سریرا

اے مورکھ متی! سُن۔ اب اِس سر کاٹنے اور پربت

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہاتھی کے چڑھنے چھوٹی ناؤ ڈگمگاتی ہے۔ میں تو وہی شہرۂ آفاق بلوان راون ہوں۔ ارے جھوٹا بکواس کرنے والے! کیا تو نے اپنے کانوں سے میرا نام اور کارنامے کبھی نہیں سنے؟

تبہی راون کہت کھسیانہ کر کرسی بکھان
رسے کپی بر بر کھرب کھل اب جانا تو گیان

اُس بلوان اور شہرۂ آفاق راون کو تو چھوٹا کہتا ہے اور اُس کے مقابلے میں ایک منش کی بڑائی کرتا ہے۔ ارے دُشٹ ناچیز جنگلی بندر! اب میں نے تیرا گیان جان لیا۔

سُن انگد سکوپ کہہ بانی۔ بولُ سنبھارا دھم ابھیمانی
سہسباہو بھج گہن اپارا۔ دہن انل سم جاسُ کٹھارا
جاسُ پرشو ساگر کھر دھارا۔ بُوڑے نرپ اگنت بہُ بارا
تاسُ گرب جیہی دیکھت بھاگا۔ سو نر کیوں دس سیس ابھاگا

راون کے بچن سُنکر انگد کرودھ کے ساتھ بولے۔ ارے نیچ ابھیمانی! منہ سنبھال کر بول جن کی کُٹھار (کلہاڑا) سہسباہو کی پربل بھجاؤں رُوپی بن کو جلا دینے کے لئے پرچنڈ اگنی کے سمان تھی۔ جن کے کلہاڑہ رُوپی سمندر کی دھار میں بے شمار راجے بہت بار ڈوب گئے۔ اُن پرشو رام جی کا غرور جنہیں دیکھتے ہی بھاگ گیا۔ ارے ابھاگے دس مُکھ! وہ کیا منش ہیں۔

رام منُج کس رے سٹھ بنگا۔ دھنوی کام ندی پُنی گنگا
پسو سُر دھینُو کلپ تروُ رُوکھا۔ ان دان اُور رس پیُوش

ارے مُورکھ! ارے سٹھ! شری رام چندر جی کیا منش ہیں؟ گنگا جی کیا ندی ہے؟ کام دھینُو کیا پشو ہے؟ کلپ برکش کیا درخت ہے؟ ان کیا دان ہے؟ امرت کیا رس ہے (ارتھات ان دان کیا سادھارن دان کے سمان ہے یا امرت کیا سادھارن رسوں کے سمان ہے)

بینتیہ کھگ اہی سہس نن۔ چنتامنی پنی اُپل دسانن
سنو متی مند لوک بیکنٹھا۔ لابھ کہ رگھوپتی بھگتی اکنٹھا

گرُڑ جی کیا پنچھی ہیں۔ شیش جی کیا سرپ ہے؟ چنتامنی کیا پتھر ہے؟ ارے مُورکھ دس مکھ! بیکنٹھ بھی کیا لوک ہے؟ اور شری رگھوناتھ جی کی اکھنڈ بھگتی بھی کیا کوئی دنیاوی لابھ جیسا لابھ ہے۔

سین سہت تو مان متھ بن اُجاڑ پُر جھار
کس رے سٹھ ہنومان کپی گئیو جو تو سُت مار

سیتا سمیت تیرے ابھیمان کو چُور کر کے اشوک باٹکا کو اُجاڑ کر لنکا کو جلا کر خاک سیاہ کر کے اور تیرے پُتر اکشے کمار کو مار کر بھی جو صحیح سلامت لنکا سے صاف نکل گیا۔ کیا وہ ہنومان بندر ہے؟

سُنو راون پرہر چترائی۔ بھجسی نہ کرپا سندھو رگھورائی
جو کھل بھئے سی رام کر دروہی۔ برہم رُدر سک راکھ نہ تو ہی

ارے راون! چترائی چھوڑ کر سُن کرپا ساگر بھگوان شری رام جی کا تو بھجن کیوں نہیں کرتا ہے اے دُشٹ! اگر تو شری رام جی کا ویری ہی بنا رہے گا۔ تو تجھے برہما اور رُدر بھی نہیں بچا سکیں گے

مُوڑھ برتھا جن مارسی گالا۔ رام بیر اس ہوئی حالا
تو سر نکر کپنہ کے آگیں۔ پریہیں دھرنی رام سر لاگیں

ارے مُوڑھ! کیوں فضول شیخیں مارتا ہے، شری رام جی کے ساتھ ویر کرنے سے تیرا ایسا حال ہوگا کہ تیرے سارے سر شری رام جی کا بان لگتے ہی بندروں کے آگے دھرتی پر گر پڑیں گے۔

تے تو سر کندُک سم نانا۔ کھیلہیں بھالُو کیس چوگانا
جبہیں سمر کوپہی رگھو نایک۔ چھٹہیں اتی کرال بہو سایک

تیرے ان انیکوں سروں سے ریچھ اور بانر گیند کی طرح چوگان کی بازی کھیلیں گے۔ جب شری رگھوناتھ جی یدھ میں کرودھ کریں گے۔ اور اُن کے بہت سے بھیانک بان چھوٹیں گے۔

تب کہ چلیہی اس گال تمہارا۔ اس بچار بھجو رام اُدارا
سُنت بچن راون پرجرا۔ جرت مہانل جنُ گھرت پرا

تب تیری ساری شیخی کرکری ہو جائے گی۔ ایسا وچار کر کر پالو پربھو شری رام جی کا بھجن کر انگد کے بچن سُنکر راون بہت ہی جل بھن گیا۔ مانو جلتی ہوئی اگنی میں گھی کی آہوتی پڑ گئی ہو۔

کمبھکرن اس بندھو مم سُت پرسدھ سکرار
موہر اکرم نہیں سُنیہی جتیوں چراچر جھار

پھر بولا۔ ارے مُورکھ! کمبھکرن جیسا مہابلی میرا بھائی ہے

انگد نے کہا۔ تمہاری گنوں کی قدردانی تو مجھے ہنومان جی نے سچ کہہ سنائی تھی۔ اس نے اشوک باٹکا کو اجاڑ دیا اور تمہارے پتر کو مار پھر لنکا جلائی۔ لیکن تم ایسے گنوں کے قدردان نکلے کہ اپنے من ہی میں سمجھتے رہے کہ ہنومان نے تمہاری کچھ بھی برائی نہیں کی ہے۔

سوئی بچار تو ہر کرتی سُہائی۔ دسکندھر میں کینہی دھٹھائی
دیکھیوں آئیے جو کچھ کپی بھاشا۔ تمہرے لاج نہ روش نہ ماکھا

تمہارے ایسے سُندر سبھاؤ کو دیکھ کر ہی ہے راون! میں نے ڈھٹھائی کی ہے جو کچھ ہنومان جی نے مجھے کہا تھا۔ اسے میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے کہ تم میں نہ حیا ہے۔ نہ غصہ ہے اور نہ پچھتاوا ہی ہے۔

جوں اس متی بہت گئے کیہا۔ کہہ ابن نکن ستھائن سیسا
بہت ہی کھانے کھانیئیں بچی تو ہی ساہبیں سمجھ پرا کچھو موہی

جب تیری ایسی بُدھی ہے۔ تبھی تو تو باپ کو کھا گیا۔ ایسا بچن کہہ کر راون ہنسا۔ انگد نے کہا۔ پتا کو کھا کر تمہیں بھی کھا ڈالتا۔ لیکن اب کچھ اور ہی بات میرے من میں آ گئی ہے۔

بالی بمل جس بھاجن جانی۔ ہتیوں نہ تو ہی ادھم ابھیمانی
کہو راون راون جگ کیتے۔ میں نج شرون سنے سُنو جیتے

میرے پتا کے نرمل یش کا تو پاتر ہے۔ اے راون! جب تک تم زندہ ہو۔ تب تک میرے پتا بالی کی یہ بڑائی ہوتی ہی رہیگی کہ اس راون کو بالی نے برسوں اپنے قید میں رکھا۔ تمہاری وجہ سے میرے باپ کا نام مشہور ہے) اس لئے میں تمہیں نہیں مارتا۔ ارے نیچ ابھیمانی راون! یہ تو بتا کر جگت میں کتنے راون ہیں؟ میں نے جتنے راون اپنے کانوں سے سُن رکھے ہیں۔ سامنے ہی مجھ سے سُن لے۔

بلی ہی جتن ایک گیئو پتالا۔ راکھیو باندھ سِسنہ سے سالا
کھیلہیں بالک مار ہیں جائی۔ دیا لاگ بلی دینہہ چھوڑائی

ایک راون راجہ بلی کو پاتال میں جیتنے گیا تھا۔ وہاں بچوں نے اسے پکڑ کر اصطبل میں باندھ دیا تھا۔ بالک کھیلتے تھے اور جا جا کر اسے ٹھوکریں مارتے تھے۔ راجہ بلی کو اس کی اس دُرگتی پر ترس آیا۔ تب انہوں نے اسے چھڑا دیا۔

ایک بہوری سہنج دیکھیں [illegible]

کوتک لاگ بھون لے آوا۔ سو پلست منی جائے چھوڑاوا

پھر ایک راون کو سہسر باہو نے دیکھا۔ اس نے دوڑ کر اسے ایک عجیب و غریب جانور سمجھ کر پکڑ لیا۔ تماشے کے طور پر وہ اسے دکھلانے کے لئے گھر لے آیا۔ تب پلست منی نے اسے جا کر چھڑایا۔

ایک کہت موہی سکچ اتی رہا بالی کی کانکھ
اِنہہ مہہ راون میں کون ستیہ بدہی تج ماکھ

ایک راون کا ذکر تو کہنے میں مجھے شرم آتی ہے۔ وہ بہت دنوں تک بالی کی کانکھ میں رہا۔ ان میں سے تم کون سے راون ہو؟ غصہ چھوڑ کر سچ سچ کہو۔

سُنو سٹھ سوئی راون بل سیلا۔ ہر گری جان جاسُ بھج لیلا
جان اُماپتی جاسُ سُراتی۔ پوجیئوں جیہی سر سُمن چڑھائی

راون نے کہا۔ ارے مُورکھ! سُن میں وہی بلوان راون ہوں جس کی بھجاؤں کی لیلا کو کیلاش پربت جانتا ہے۔ جس کی شُورتا کو شیو جی جانتے ہیں۔ جن کو اپنے سر کاٹ کاٹ کر پھولوں کی طرح چڑھا کر میں نے پوجا تھا۔

سر سروج نج کرنہہ اُتاری۔ پوجیئوں امت بار ترپُراری
بھج بکرم جانہیں دِگ پالا۔ سٹھ اجہوں جنہہ کے اُر سالا

اپنے سر روپی کملوں کو اتار کر اپنے ہاتھوں سے اُتار اُتار کر میں نے بے شمار دفعہ ترپراری شیو جی کی بھینٹ کر کے پوجا کی ہے۔ ارے مورکھ! میری قوت بازو کو دِگپال بھی جانتے ہیں۔ جن کے ہردے میں اب تک بھی اُن کی وجہ سے پیڑا ہو رہی ہے۔

جانہیں دِگّج اُر کٹھنائی۔ جب جب بھڑوں جائے برئیائی
جنہہ کے دسن کرال نہ پھوٹے۔ اُرلاگت مولک ایو ٹوٹے

وشالوں کے ہاتھی میری چھاتی کی کٹھورتا کو جانتے ہیں جب کبھی میں زبردستی اُن سے جا ٹکرایا۔ تو اُن کے بھیانک دانت جو کبھی بھی نہ ٹوٹے، میری چھاتی میں لگتے ہی وہ مولی کی طرح ٹوٹ گئے۔

جاسُ چلت ڈولتی اِم دھرنی۔ چڑھت مت گج جِمی لگھو ترنی
سو بھی براؤن جگ بدت پرتاپی۔ سُنیہی نہ شرون الیک پرلاپی

جن کے چلنے سے دھرتی اس پرکار کانپتی ہے جیسے مست

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

لڑائی میں ڈٹ کر کھڑا نہیں ہو سکتا۔

سیلپ کرم جا ہنیں نل نیلا - ہے کپی ایک مہابل سیلا
آوا پر بھٹم نکر جیہیں جارا - سُنت بچن کہہ بالی کمارا

نل اور نیل جو دونو بھائی ہیں۔ وہ تو صنعت کار ہیں۔ بھلا وہ لڑنا کیا جانیں؟ ہاں جو باز یہاں پہلے آ کر لنکا جلا گیا ہے۔ وہ ضرور مہابلوان ہے۔ یہ بچن سُن کر بالی کمار انگد بولے۔

ستیہ بچن کہو نسیچر ناہا۔ ساچیہو کپیس کینہہ پُر داہا
راون نگر الپ کپی دہئی۔ سُن اس بچن ستیہ کو کہیئی

ہے راکشش راج! اچھی بات کہو۔ کیا اس بانر نے سچ مچ ہی لنکا کو جلا دیا؟ راون جیسے مہابلی کی لنکا کو ایک تچھ بندر نے جلا دیا اس بات کو کون سچی مانے گا۔

جو اتی بھٹ سراہیو راون۔ سو سگریو کیر لگھو دھاون۔
چلے بہت سو بیر نہ ہوئی۔ پٹھوا خبر لین ہم سوئی

ہے راون! جس بندر کو تم بہت بل شالی یودھا مان کر اس کی استُتی کر رہے ہو۔ وہ تو سگریو کا ایک چھوٹا سا دوڑ کر چلنے والا ہرکارہ ہے وہ چلتا تو خوب ہے لیکن وہ یودھا نہیں ہے۔ اس کو تو ہم نے صرف سیتا جی کی خبر لانے کے لئے بھیجا تھا۔

ستیہ نگر کپی جاریو بنو پربھو آیس پائے
پھر نہ گیئو سگریو پہیں تیہی ڈر رہا لکائے

کیا سچ مچ ہی پربھو کی آگیا پائے بغیر اس بانر نے لنکا کو جلا ڈالا؟ شاید یہی کارن ہے کہ وہ واپس لوٹ کر سگریو کے پاس نہیں گیا اور ڈر کے مارے کہیں چھپ گیا۔

ستیہ کہیہی دسکنٹھ سب موہی نہ سُن کچھ کوہ
کوؤ نہ ہمارے کٹک اس توسن لرت جو سوہ

ہے راون! تم نے سب کچھ سچ ہی کہا ہے۔ تمہارے بچن سن کر مجھے کچھ بھی غصہ نہیں ہے۔ در اصل ہماری فوج میں کوئی بھی ایسا یودھا نہیں ہے۔ جو تمہارے ساتھ لڑائی کر کے شوبھا پائے۔

پریتی بِرودھ سمان سن کریے نیتی اس آہی
جوں مرگ پتی بدھ میڈکنہ بھل کہ کہے کوؤ تاہی

شیر اگر مینڈک کو مارے تو کیا اُسے کوئی بھلا کہیگا؟

جدپی لگھتا رام کہہ توہی بدھیں بڑ دوش
تدپی کٹھن دسکنٹھ سنو چھتر جاتی کر روش

اگرچہ تمہارے مارنے میں شری رام جی کی کسر شان ہے۔ اور بڑا دوش بھی ہے۔ تو بھی ہے راون! سنو کھشتری جاتی کا کرودھ بڑا کٹھن ہوتا ہے۔

بکر اکتی دھن بچن سر سر دے داہیو ریپو کیس تو
پرتی اُتر سڑسی نہ ہو کا دھنت بھٹ دس سیس

ٹیڑھے ترچھے کٹھن روپی دھنش سے بچن روپی بان مار کر انگد نے راون کی چھاتی کو جلا ڈالا۔ یودھا دس مکھ راون انگد کے بچن روپی بانوں کو اپنی چھاتی سے تر کی بتر کی جواب روپی جمبور ڈکیل نکالنے کا اوزار سے مانو نکال رہا ہے۔

ہنس بولیو دس مول تب کپی کا بڑ گن ایک
جو پرتی پالے تاسو ہت کرے اپائے انیک

تب دس مکھ راون ہنس کر بولا۔ بندر میں ایک بڑی انوکھی صفت ہے کہ جو اسے پالتا ہے۔ اُس کی بھلائی کے لئے وہ بے شمار کوشش کرتا ہے۔

دھنیہ کپیس جو نج پربھو کاجا۔ جہہ تہہ ناچے پرہر لاج
ناچ کود کر لوگ رجھائی۔ پتی ہت کرے دھرم نپنائی

بندر دھنیہ ہے۔ جو اپنے پربھو کے کام کے لئے ادھر اُدھر شرم و حیا چھوڑ کر ناچتا ہے۔ ناچ کود کر لوگوں کو خوش کرنا اپنے سوامی کی بھلائی کرنا بندر کے دھرم کی چترائی ہے۔

انگد سوامی بھگت تو جاتی۔ پربھو گُن کس نہ کہسی اسی بھانتی
میں گُن گاہک پرم سجانا۔ تو کت رٹنی کریوں نہیں کانا

ہے انگد! تیری جاتی سوامی بھگت ہے۔ پھر بھلا تو اس طرح سے اپنے سوامی کے گن کیوں نہ گاتے؟ میں گُنوں کی قدر کرنے والا ہوں۔ اور بے حد سمجھدار ہوں۔ اس لئے تیری جلی کٹی باتوں پر بالکل دھیان نہیں دیتا ہوں۔

کہہ کپی تو گُن گاہک تاہی۔ ستیہ پون سُت موہی سُناہی
بن ودھونس سُت بدھ پُر جارا تدپی نہ تیہیں کچھ کرت اپکارا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

(نوٹ) یہ مضمون متعلقہ صفحہ 654/653 کا ہے

❀ भगवान शिव से प्रार्थना ❀

नमामीश मीशान निर्वाण रूपं।
विभुं व्यापकं ब्रह्म वेद स्वरूपं॥
निजं निर्गुणं निर्विकल्पं निरीहं।
चिदाकाश माकाश वासं भजे ऽ हं॥ (१)

निराकारमोंकार मूलं तुरीयं।
गिराज्ञान गोतीत मीशं गिरीशं॥
करालं महाकाल कालं कृपालं।
गुणागार संसार पारं नतो ऽ हं॥ (२)

तुषाराद्रि संकाश गौरं गंभीरं।
मनोभूत कोटि प्रभा श्री शरीरं॥
स्फुरन्मौलि कल्लोलिनी चारुगंगा।
लसद्भाल बालेन्दु कंठे भुजंगा॥ (३)

चलत्कुण्डलं भ्रू सुनेत्रं विशालं।
प्रसन्नाननं नील कंठं दयालं॥
मृगाधीश चर्माम्बरं मुण्डमालं।
प्रियं शंकरं सर्वनाथं भजामि॥ (४)

प्रचंडं प्रकृष्टं प्रगल्भं परेशं।
अखंडं अजं भानु कोटि प्रकाशं॥
त्रयः शूल निर्मूलनं शूलपाणिम।
भजे ऽहं भवानी पतिं भावगम्यं॥ (५)

कलातीत कल्याण कल्पान्तकारी।
सदा सज्जनानन्द दाता पुरारी॥
चिदानन्द सन्दोह मोहापहारी।
प्रसीद प्रसीद प्रभो मन्मथारी॥ (६)

न यावद् उमानाथ पादार विन्दं।
भजन्तीह लोके परे वा नराणं॥
न तावत्सुखं शान्ति सन्ताप नाशं।
प्रसीद प्रभोसर्व भूताधि वासं॥ (७)

न जानामि योगं जपं नैव पूजां।
नतो ऽहं सदा सर्वदा शम्भु तुभ्यं
जरा जन्म दुःखौघ तातप्य मानं।
प्रभो पाहि आपन्नमामीश शंभो (८)

کرنا چاہتی ہیں۔ اُن کی دُوت ہو کر میں نے اپنی کل کو ڈبو دیا! ارے ایسی بدھی ہونے پر تیرا ہردہ پھٹ کیوں نہیں جاتا۔

سُن کٹھور بانی کپی کیری۔ کہت وِسائبن نین تریری
کھل تو کٹھن بچن سب کہیوں۔ نیتی دہرم میں جانت اہیوں

انگد کے کٹھور بچنوں کو سُن کر راون آنکھیں ترچھی کرکے کہنے لگا۔ ارے دُشٹ! میں تیرے سب کٹھور بچن اِس لئے سہہ رہا ہوں کہ میں نیتی اور دہرم کو جانتا ہوں۔ (دُوت کو مارنا راج نیتی میں دوش مانا گیا ہے۔ اِس لئے راون کہہ رہا ہے کہ نیتی کا لحاظ کرتے ہوئے میں تمہاری سخت کلامی کو سُن کر برداشت کر رہا ہوں۔ اور تمہیں کچھ ڈنڈ نہیں دیتا۔

کہہ کپی دھرم سیلتا توری۔ ہم ہُوں سُنی کرت پر تریا چوری
دیکھی نین دُوت رکھواری۔ بوڑ نہ مرہو دھرم برت دہاری

انگد نے کہا۔ میں بھی تمہاری دہرم شیلتا سُن رکھی ہے۔ تم نے پرائی استری کی چوری کی ہے۔ بس یہی تمہاری دہرم شیلتا ہے۔ اور دُوت کی رکھشا کی بات تو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لی ہے۔ تم ایسے دہرم برت دھاری ڈوب کر مر کیوں نہیں جاتے؟

کان ناک بنُو بھگنی نہاری۔ چھما کینہہ تمہہ دہرم بچاری
دھرم سیلتا تو جگ جاگی۔ پاوا درس ہم ہُوں بڑ بھاگی

اپنی بہن کے ناک اور کان کٹے ہوئے دیکھ کر بھی تم نے دہرم کا وچار کرکے ہی تو معاف کر دیا تھا۔ تمہاری دہرم شیلتا تو سنسار بھر میں مشہور ہے۔ ہم بھی خوش قسمت ہیں جو ایسے دہرماتما کے درشن پائے۔

جمی جلپسی جڑ جنتو کپی سٹھ بلوک مم باہُو
لوکپال بل بپُل سسی گرسن ہیتُو سب راہُو

راون نے کہا۔ ارے جڑ جنتو بندر! بک بک نہ کر۔ ارے مُورکھ! میری ان بھجاؤں کو دیکھ۔ یہ سب لوکپالوں کے مہابل رُوپی چندرما کو گرسنے کے لئے راہو ہی ہیں۔

پُنی نبھ سر مم کر نکر کملنہ پر کر باس
سوبھت بھیُو مرال اِو سمبھُو سہت کیلاس

کیا تو نے سُنا نہیں کہ آکاش رُوپی تالاب میں میری ان بھجاؤں رُوپی کملوں پر رہ کر شیوجی سمیت کیلاش ہنس کی طرح شوبھا کو پراپت ہُوا تھا۔

تمہرے کٹک ماجھ سُنو انگد۔ مو سن بھرہی کون یودھا بد
تو پربھُو ناری برہ بل ہینا۔ انُج تاسُ دُکھ دُکھی ملینا

ارے انگد! سُن۔ بتا تیری فوج میں ایسا کون سا یودھا ہے۔ جو میرے ساتھ ٹکر لے سکے گا؟ تیرا سوامی تو ناری کے ویوگ میں اپنا بل کھو چکا ہے۔ اور اس کا چھوٹا بھائی اُس کے دُکھ کو دیکھ کر دُکھی اور اُداس ہے۔

تمہہ سگریو کُول درُم دوُو۔ انُج ہمار بھیرو اتی سوُو
جامونت منتری اتی بوڑھا۔ سو کہ ہوئی اب سمر آرُوڑھا

تم اور سگریو تو دونو ندی کے کنارے کے درخت ہو۔ میرا چھوٹا بھائی ببھیشن جو ہے وہ تو سبھاؤ سے ہی ڈرپوک ہے منتری جامونت بہت بوڑھا ہو گیا ہے۔ وہ اب

اگلا مضمون صفحہ ۵۲۵ پر پڑھیے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اب سنبھ کہا سنہو تمہہ مورا ۔ سب اپرادھ چھمی پربھو مورا

راج کے ابھیمان سے پاگیان وش ہوکر تم جگت ماتا سیتاجی کو ہر لائے ہو۔ اب تم میری نیک صلاح سنو! اس کے مطابق چلنے سے پربھو شری رام جی تمہارے سب قصوروں کو معاف کر دیں گے۔

دسن گہہو ترن کنٹھ کٹھاری ۔ پریجن سہت سنگ نج ناری
سادر جنک ستا کر آگیں ۔ اہی بدھی چلیہو سکل بھے تیاگیں

دانتوں میں تنکا پکڑ کر گلے میں کلہاڑی ڈال کر اور اپنے سارے پریوار اور رانیوں کو ساتھ لے کر آدر کے ساتھ جانکی جی کو آگے کر کے سب بھے چھوڑ کر شری رام جی کے پاس چلو۔

پرنتپال رگھو بنس منی تراہی تراہی اب موہی
آرت گرا سنت پربھو ابھے کرے گو توہی

ان کے پاس جا کر دین دکھیوں کی طرح بینتی کرو۔ کہ ہے شرناگتوں کے پالک رگھو بنس کے سرتاج میری رکھشا کیجیے۔ درد بھری نرپاد سن کر پربھو شری رام جی تمہیں نربھے کر دیں گے۔

رے کپی پوت بول سنبھاری ۔ موڑھ نہ جانیہی موہی سراری
کہو نج نام جنک کر بھائی ۔ کیہی ناتیں مانیئے متائی

راون نے کہا ارے بندر کے بچے! منہ سنبھال کر بول۔ ارے مورکھ! کیا تو مجھ دیوتاؤں کے شترو کو نہیں جانتا۔ ارے بھائی اپنا اور اپنے باپ کا نام تو بتا۔ تو کس سمبندھ سے میرے ساتھ دوستی جتلاتا ہے۔

انگد نام بالی کر بیٹا ۔ تاسوں کبہوں بھئی ہی بھیٹا
انگد بچن سنت سکچا نا ۔ رہا بالی بانر میں جانا

انگد نے کہا میرا نام انگد ہے۔ اور میں بالی کا پتر ہوں۔ کیا اس سے کبھی آپ کی ملاقات ہوئی تھی؟ انگد کے بچن سن کر راون سہم کر شرما گیا۔ اور بولا ہاں مجھے یاد ہے بالی نام کا ایک بندر تھا۔

انگد تہیں بالی کر بالک ۔ اپجیہو بنس انل کل گھالک
گربھ نہ گیہو ویرتھ تمہہ جائیہو ۔ نج مکھ تاپس دوت کہائیہو

ارے انگد کیا تو ہی بالی کا پتر ہے؟ ارے کل کا ناش کرنے والے۔ تو تو اپنے کل روپی بانس کو بھسم کرنے کے لیے اگنی روپ پیدا ہوا۔ تم اپنی ماتا کے گربھ میں ہی کیوں نہ نشٹ ہو گئے! تو تو ویرتھ ہی جنما جو اپنے منہ سے تپسویوں کا دوت کہلانے میں فخر محسوس کرتا ہے۔

اب کہہ کسل بالی کہہ اہئی ۔ بہنسی بچن تب انگد کہئی
دن دس گئیں بالی پہیں جائی ۔ پوچھیہو کسل سکھا ار لائی

اب بالی کی کشل تو بتا؟ وہ آج کل کہاں ہے یہ بچن سن کر انگد نے ہنس کر جواب دیا۔ چند روز بعد تم بھی بالی کے پاس جا کر انہیں گلے لگا کر انکی کشل پوچھ لینا۔

رام برودھ کسل جس ہوئی ۔ سو سب توہی سنائیہی سوئی
سنو سٹھ بھید ہوئے من تاکیں ۔ شری رگھو بیر ہردے نہیں جاکیں

شری رام جی سے ویر کرنے پر جیسی کشل ہوتی ہے۔ وہ سب حال بالی تمہیں خود سنا دے گا۔ ارے مورکھ! سن۔ دشمن کے دلوں میں پھوٹ ڈالو اور راج کرو کی بھید نیتی اس شخص پر اپنا پربھاو ڈالتی ہے۔ جس کے ہردے میں شری رگھو ویر جی نہ ہوں۔

ہم کل گھالک ستیہ تمہہ کل پالک دس سیس
اندھیو بدھر نہ اس کہہیں نین کان تو بیس

سچ ہے۔ میں تو کل کا ناش کرنے والا ہوں اور ہے راون! تم کل کے رکھشک ہو۔ یہ بات تو اندھے اور بہرے بھی نہیں کہتے۔ تمہارے تو بیس آنکھیں اور بیس کان ہیں۔

سو ہر نج سرمتی سمرائی ۔ چاہت جاس چرن سیو کائی
تاس دوت ہوئے ہم کل بورا ۔ ایسیہوں متی ار ہر نہ تورا

شیوجی، برہماجی اور منیوں کی منڈلیاں جن کے چرنوں کی سیوا

کوئی ایک دوسرے کو اصلی بھید نہیں بتلاتا۔ راون کا پتر مارا ہوا جان کر ڈر کے مارے سب چپ سادھ لیتے ہیں۔ لنکا بھر میں شور و غل مچ گیا۔ کہ جس بندر نے لنکا جلائی تھی وہی پھر آ گیا ہے۔

اب دھوں کہا کریہی کرتارا۔ اتی بھیبھیت سب کریں بچارا
بنو پوچھیں مگ دیہیں دیکھائی۔ جیہی بلوک سوئی جائے سکھائی

ڈر کے مارے سہمے ہوئے راکشس وچار کر رہے ہیں۔ کہ نہ جانے بدھاتا۔ اب کیا گل کھلائے گا۔ وہ بنا پوچھے ہی انگد کو راستہ بتلا دیتے ہیں۔ انگد جس کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھتے ہیں وہ ڈر کے مارے سوکھ جاتا ہے۔

گیئو سبھا دربار تب سمر رام پد کنج
سنگھ ٹھون ات اُت چتو دھیر ویر بل پنج

شری رام جی کے چرن کملوں کا سمرن کرتے ہوئے انگد راون کے راج دربار کے دوار پر پہنچے۔ اور وہ دھیر ویر اور بل کے راشی انگد شیر کی طرح بہادرانہ شان سے ادھر ادھر دیکھنے لگے۔

تُرت نشاچر ایک پٹھاوا۔ سماچار راون ہی جناوا
سُنت بہنسی بولا دس سیسا۔ آنہو بول کہاں کر کیسا

فوراً ہی انگد نے راون کے پاس ایک راکشس کو بھیج کر اپنے آنے کی اطلاع کر دی۔ سنتے ہی راون ہنس کر بولا۔ اسے بلا لاؤ۔ دیکھیں وہ کہاں کا بندر ہے۔

آئیس پائے دوت بہو دھائے۔ کپی کنجر ہی بول لے آئے
انگد دیکھ دسانن ویسیس۔ سہت پران کجل گری جیسیس

راون کی آگیا پا کر بہت سے دوت دوڑے اور ہاتھی کے سے بل والے بندر انگد کو بلا لائے۔ انگد نے راون کو ایسے بیٹھے ہوئے دیکھا۔ جیسے کہ جیتا جاگتا سرمے کا پہاڑ ہو۔

بھجا وٹپ سر سرنگ سماناں۔ روماولی لتا جنو ناناں
مکھ ناسکا نین اور کاناں۔ گری کندرا کھوہ انوماناں

اس کے بازو درختوں کے سمان تھے۔ سر پربت کی چوٹی کے سمان تھا۔ شریر کے روم ایسے تھے مانو بیلیں اُگی ہوئی ہوں منہ ناک آنکھیں اور کان پربتوں کے غاروں اور گپھاؤں کے سمان دکھائی دیتے ہیں۔

گیئو سبھا میں نیک نہ مُرا۔ بالی تنیہ اتی بل بانکرا
اُٹھے سبھاسد کپی کہہ دیکھی۔ راون ارُ بھا کرودھ وسیشی

مہابلوان ویر بالی کمار انگد جی ذرا بھی نہ جھجکے۔ وہ بے دھڑک راون کے دربار میں پہنچ گئے۔ بانر کو دیکھ کر ساری سبھا اٹھ کھڑی ہوئی۔ یہ دیکھ کر راون کے من میں بڑا کرودھ ہوا۔

جتھا مت گج جوتھ مہہ پنچانن چل جائے
رام پرتاپ سمر من بیٹھ سبھا سر نائے

جیسے مست ہاتھیوں کے گروہ میں شیر بے دھڑک ہو کر چلا جاتا ہے۔ ویسے ہی شری رام جی کے پرتاپ کا من میں سمرن کر کے بے دھڑک ہو کر انگد سر نوا کر راج سبھا میں بیٹھ گئے۔

کہہ دس کنٹھ کون تیں بندر۔ میں رگھوبیر دوت دسکندھر
مم جنک ہی توہی رہی متائی۔ تو ہت کارن آئیوں بھائی

راون نے کہا۔ ارے بندر! تو کون ہے؟ انگد نے کہا۔ ہے دسکندھر! میں شری رگھوبیر جی کا دوت ہوں۔ میرے پتا اور تمہاری آپس میں دوستی تھی۔ اس لئے ہے بھائی! میں تمہاری ہی بھلائی کے لئے آیا ہوں۔

اُتم کُل پلست کر ناتی۔ سو برنچی پوجیہو بہو بھانتی
بر پائیو کینہو سب کاجا۔ جیتیہو لوکپال سب راجا

تمہارا اُتم کل ہے۔ پلست رشی کے تم پوترے ہو۔ شو جی اور برہما جی کی تم نے بہت پرکار سے پوجا کی ہے۔ ان سے ور دان پا کر سب کاریہ سدھ کر لئے۔ اور سب لوکپالوں اور راجاؤں کو تم نے جیت لیا ہے۔

نرپ ابھیمان موہ بس کمبا۔ ہرآنیہو سیتا جگدمبا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اُپارلیش کرنے پر بھی مورکھ کے ہردے میں گیان نہیں ہوتا۔

اہاں پرات جاگے رگھو رائی ۔ پوچھا مت سب سچو بولائی
کہو بیگ کا کریئے اُپائی ۔ جاموونت کہہ پد سر نائی

ادہر سبیل پریت پر صبح ہوتے پر شری رگھوناتھ جی جاگے اور سب منتریوں کو بلاکر صلاح مشورہ پوچھنے لگے۔ کہ جلدی کیا اُپائے کیا جائے؟ جاموونت نے شری رام جی کے چرنوں میں سر جھکا کر کہا۔

سنو سروگیہ سکل اُر باسی ۔ بدھی بل تیج دھرم گن راسی
منتر کہوں نج متی انوسارا ۔ دوت پٹھائیے بالی کمارا

ہے سروگیہ سرو انتریامی پربھو! ہے بدھی بل تیج دھرم اور گنوں کی راشی! سنیئے! میں اپنی بدھی کے مطابق صلاح دیتا ہوں۔ میری بدھی یہ کہتی ہے۔ کہ بالی کمار انگد کو اپنی طرف سے دوت بناکر راون کے دربار میں بھیجا جائے۔

نیک منتر سب کے من مانا ۔ انگد سن کہہ کرپا ندھانا
بالی تنے بدھی بل گن دھاما ۔ لنکا جاہو تات مم کاما

جاموونت کی نیک صلاح سب کے من کو اچھی لگی۔ تب کرپاندھان انگد سے کہنے لگے۔ ہے بل بدھی اور گنوں کے بھنڈار بالی کمار! ہے تات! تم میرے کام کے لئے لنکا جاؤ۔

بہت بجھائے تمہہ کا کہوں ۔ پرم چتر میں جانت اہوں
کاج ہمار تاسُ ہت ہوئی ۔ رپو سن کریہو بتکہی سوئی

بہت سمجھا بجھاکر تمہیں کیا کہوں؟ یہ جانتا ہوں کہ تم بے حد چتر ہو۔ تم جاکر راون سے وہی بات کرنا جس میں کہ اس کی بھلائی ہو اور ہمارا کام بھی سدھ ہو۔

پربھو اگیا دھر سیس چرن بندہی انگد اٹھیو
سوئی گن ساگر ایس رام کرپا جا پر کرہو

پربھو کی آگیا کو سر دھر کر اور اُن کی چرن بندنا کرکے انگد اٹھا۔ اور کہنے لگا۔ ہے شری رام جی! آپ کی جس پر کرپا ہو وہی گنوں کا سمندر ہو جاتا ہے۔

سوئم سدھ سب کاج ناتھ موہی آدر دیئو
اس بچار جب راج تن پلکت ہرشت ہیو

ہے ناتھ! آپ کا کام تو اپنے آپ ہی سدھ ہے۔ مجھے تو آپ آدر دے رہے ہیں ایسا وچار کر یوراج انگد من میں پرسن ہو گیا۔ اور اس کا شریر مارے آنند کے پلکت ہو گیا۔

بندی چرن اُر دھر پربھتائی ۔ انگد چلیو سبہی سر نائی
پربھو پرتاپ اُر سہج اسنکا ۔ رن بانکرا بالی سُت بانکا

چرنوں کی بندنا کرکے اور پربھو کی مہما کو ہردے میں دھارن کرکے باقی سب کو سر نوا کر انگد لنکا کو چلے۔ پربھو کے پرتاپ کو ہردے میں دھارن کئے ہوئے رن دھیر بالی کمار بانکے ویر کیطرح سے نڈر ہیں۔

پر بیٹھت راون کر بیٹا ۔ کھیلت ہا سو بھوگے بھیٹا
باتہیں بات کرش بڑھ آئی ۔ جگل اتل بل پنی ترنائی

جب انگد جی لنکا میں داخل ہوئے تو انہیں راون کا کوئی ایک پتر کھیلتا ہوا اتفاقیہ مل گیا۔ باتوں باتوں میں دونوں میں جھگڑا ہو گیا۔ دونوں ہی لاثانی بلوان تھے۔ اور ساتھ ہی دونوں ہم عمر جوان تھے۔

تیہیں انگد کہنہ لات اٹھائی ۔ گہہ پد پٹکیو بھومی بھوائی
نسیچر نکر دیکھ بھٹ بھاری ۔ جہہ تہہ چلے نہ سکہیں پکاری

اس نے انگد کے مارنے کو لات اٹھائی۔ انگد نے اس کا وہی پیر پکڑ کر زمین پر اس کو پٹک کر مار گرایا۔ راکشسوں کے گروہ بھاری یودھا کو دیکھکر ادھر اُدھر بھاگ گئے۔ ڈر کے مارے کسی نے شور بھی نہ مچایا۔

ایک ایک سن مرم نہ کہہیں ۔ سمجھ تاسو بدھ چپ کر رہہیں
بھیئو کولاہل نگر مجھاری ۔ آوا کپی لنکا جیہیں جاری

کھولنا اور مُوندنا ہے۔ دس اطراف اُن کے کان ہیں۔ وید اُنکی
بانی ہے۔ وایو سانس کا آنا جانا ہے۔ ایسا وید کہتے ہیں۔

ادھر لوبھ جم دسن کرالا۔ مایا ہاس باہو دِگپالا
آنن انل امبوپتی جیہا۔ اُتپتی پالن پرلے سمیہا

لالچ اُن کا ہونٹ ہے۔ یم راج اُن کے بھیانک دانت ہیں۔ مایا اُن کی ہنسی ہے۔ دِگپال بازو ہیں۔ اگنی اُن کا مُکھ ہے۔ ورُن جیبھ ہے۔ پیدائش و پرورش اور فنا یہ اُن کی کریڑا ہے۔

روم راجی اشٹا دس بھارا۔ استھی سیل سرتا نس جارا
اُدر اُدھی ادھگو جاتنا۔ جگ مئے پربھو کا بہو کلپنا

اٹھارہ قسم کے بے شمار نباتات اُنکے روم ہیں۔ پربت اُنکی ہڈیاں ہیں۔ ندیاں اُنکی انتڑیاں ہیں۔ سمندر پیٹ ہے نرک جنکی نیچے کی اندریاں ہیں۔ یہ وِشوا تر بھگوان کی اننت کلپنا ہے۔

اہنکار سو بدھی اَج من سسی چیت مہان
منج باس سچراچر رُوپ رام بھگوان

شوجی جن کا اہنکار ہے۔ برہما بدھی ہے چندرما من ہے وشنو چیت ہے۔ اُنہیں چراچر رُوپ بھگوان شری رام جی نے منش رُوپ میں نواس کیا ہے۔

اَس بچار سُنو پران پتی پربھو سن بیر وِہائے
پریتی کرہو رگھوبیر پد مم اہی وات نہ جائے

ہے پران ناتھ! سُنئے۔ ایسا وچار کر پربھو شری رام جی سے وَیر کرنا چھوڑ دیجئے۔ اور اُن کے چرنوں میں پریم کیجئے۔ تاکہ میرا سُہاگ بنا رہے۔

بہنسا ناری بچن سُن کانا۔ اہو موہ مہما بلوانا
ناری سبھاؤ ستیہ سب کہہیں۔ اوگن آٹھ سدا اُر رہہیں

اپنی پیاری پتنی کے بچن کانوں سے سُن کر راون ہنس کر کہنے لگا۔ اوہو! موہ کی مہما بڑی بلوان ہے۔ استری کے سبھاؤ کے بارے میں سب سچ ہی کہتے ہیں کہ آٹھ دوش اِن کے ہردے میں سدا رہتے ہیں۔

ساہس انرت چپلتا مایا۔ بھے ابویک اسوچ ادایا
رپو کر رُوپ سکل تیں گاوا۔ اتی بسال بھے موہی سُناوا

ہٹھ، جھُوٹ، چنچلتا، کپٹ، ڈر، اگیان ناپاک پن۔ نِردیتا (بے رحمی) یہ آٹھ دوش ہیں جو استری کے سبھاؤ میں سدا بنے رہتے ہیں۔ تو نے دشمنوں کا وِشو رُوپ گایا ہے۔ اور مجھ کو سُنا کر بڑا بھاری ڈر دکھایا ہے۔

سو سب پریا سہج بس مورے۔ سمجھ پرا پرساد اب تورے
جانیوں پریا توری چترائی۔ ایہی بدھی کہہو موری پربھتائی

ہے پیاری! یہ سب چراچر وِشو تو سبھاؤ سے ہی میرے وش میں ہے۔ تیری کرپا سے مجھے اب جان پڑا ہے۔ ہے پریہ! میں تیری چترائی کو جانتا ہوں۔ تو نے اس پرکار میری مہما کا ورنن کیا ہے۔

تو بئت ہی گوڑھ مرگ لوچنی۔ سمجھت سُکھد سُنت بھے موچنی
مندودری من مہہ اس ٹھئیو۔ پیا ہی کال بس متی بھرم بھئیو

ہے مرگ نینی! تو نے بہت ہی گوڑھ بات کہی ہے۔ جو وچار نے پر سُکھ دینے والی اور سُننے پر نڈر بنا دینے والی ہے۔ مندودری نے من میں یقین کر لیا۔ کہ کال کے وش میں ہو کر پتی دیو کی عقل ماری گئی ہے۔

دوہا
ایہی بدھی کرت بنود بہو پرات پرگٹ دس کندھ
سہج اسنک لنکپ پتی سبھا گئیو مد اندھ

اس پرکار کریڑا کرتے کرتے راون کو سویرا ہو گیا۔ تب سبھاؤ سے ہی نڈر اور اہنکاری راون سبھا میں گیا۔

سورٹھا
پھولے پھرے نہ بیت جدپی سُدھا برسہیں جلد
مُورکھ ہردے نہ چیت جوں گُرو ملہیں برنچی سم

جیسے بادلوں کے امرت رُوپی جل برسانے سے بھی بیت کا پیڑ پھلتا پھُولتا نہیں۔ ویسے ہی برہما جیسے مہا گیانی گُرو کے گیان

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

باجہیں تال پردنگ انوپا۔ سوئی رو مدھر سنہو سُربھو پا
پربھو مسکان سمجھ ابھیمانا۔ چاپ چڑھائے بان سندھانا

ہے دیوتاؤں کے سوامی! اس اکھاڑے میں جولاتانی تال اور مردنگ بج رہے ہیں: وہی مانو بادلوں کی میٹھی گرج ہے۔ راون کا ابھیمان سن کر پربھو مسکرائے انہوں نے دھنش سنبھال کر اس پر بان چڑھا لیا۔

چھتر مکٹ تاٹنک تب ہتے ایکہیں بان
سب کے دیکھت مہی پرے مرم نہ کوؤ جان

بھگوان نے ایک ہی بان سے راون کے چھتر مکٹ اور مندودری کے کرن پھول کاٹ ڈالے۔ سب کے دیکھتے دیکھتے وہ زمین پر آ پڑے۔ لیکن اس کا بھید کسی نے بھی نہیں جانا۔

اس کوتک کر رام سر پرسیؤ آئے نشنگ
راون سبھا سسنک سب دیکھ مہارس بھنگ

ایسا تماشہ کر کے شری رام جی کا بان پلٹ کر ترکش میں آن گھسا۔ راون کی ساری سبھا رنگ میں بھنگ دیکھ کر سہم گئی۔

کمپ نہ بھومی نہ مرت بسیشا۔ استر سستر کچھ نین نہ دیکھا
سوچہیں سب نج ہردے مجھاری۔ اسگن بھیؤ بھینکر بھاری

نہ تو زمین کانپی اور نہ آندھی ہی چلی نہ آنکھوں سے نہ کسی استر شستر کو ہی دیکھا۔ پھر یہ چھتر مکٹ اور کرن پھول کیسے کٹ کر گر پڑے۔ سب اپنے اپنے ہردوں میں سوچ رہے ہیں۔ کہ بڑا بھینکر اسگن ہو گیا ہے

دس مکھ دیکھ سبھا بھے پائی۔ بہسن بچن کہہ جگتی بنائی
سیس گرے سنتت سبھ جاسو۔ مکٹ پرے کس اسگن تاسو

سبھا کو سہمی ہوئی دیکھ کر دس مکھ راون ہنسا اور یکتی رچ کر یہ بچن کہنے لگا۔ کہ جس کے لئے سدا سروں کا کٹ کر گرنا بھی شبھ ہوتا رہا ہے۔ بھلا اس کے لئے مکٹ کا گرنا کیسے اسگن ہو سکتا ہے۔!

سین کرہو نج گرہ جائی۔ گونے بھون سکل سر نائی
مندودری سوچ اُر بسیؤ۔ جب تے شرون پرہی کھسیؤ

سب اپنے اپنے گھروں میں جا کر آرام کرو۔ یہ سن کر سب نے سر جھکا کر اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ جب سے کانوں کے کرن پھول کٹ کر زمین پر گر پڑے تھے تب سے مندودری کے من میں بہت چنتا ہو گئی۔

سجل نین کہہ جگ کر جوری۔ سنہو پران پتی بنتی موری
کنت رام برودھ پریہرہو۔ جان منج جن ہٹھ من دھرہو

آنکھوں میں آنسو بھر کر اور دونوں ہاتھ جوڑ کر راون سے کہنے لگی۔ ہے پران ناتھ! میری پرارتھنا سنئے۔ ہے پتی دیو! شری رام جی سے ویر بھاو کرنا چھوڑ دیجئے۔ انہیں سادھارن منش سمجھ کر من میں فضول ہٹھ نہ کیجئے۔

بسوروپ رگھوبنس منی کرہو بچن بسواس
لوک کلپنا بید کر انگ انگ پرتی جاس

میرے ان بچنوں پر یقین کیجئے۔ کہ رگھوکل کے سرتاج شری رام جی وشو روپ بھگوان ہیں۔ وید ان کے سمبندھ میں یہ کلپنا کرتے ہیں۔ کہ سب لوک ان کا ایک ایک انگ ہے۔

پد پاتال سیس اج دھاما۔ اپر لوک انگ انگ بسراما
بھرکٹی بلاس بھینکر کالا۔ نین دواکر کچ گھن مالا

پاتال اس وراٹ بھگوان کے چرن ہیں برہم لوک سر ہے۔ اور بیچ کے لوک ان کے درمیان کے سب انگ ہیں مہا بھینکر کال ان کی جنبش ابرو ہے۔ سورج انکی آنکھ ہے۔ بادلوں کا سمود ان کے بال ہیں۔

جاس گھران اسونی کمارا۔ نسی ار دوس نمیش اپارا
شرون دسا دس بید بکھانی۔ مارت سواس نگم نج بانی

اشونی کمار ان کی ناک ہے۔ رات اور دن مانو انکی پلکوں کا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

مارہیو راہو سسی ہی کہہ کوئی ۔ اُر مہہ پری سیامتا سوئی

مُسکریو نے کہا ہے رگھوناتھ جی سُنئے چندرما میں پرتھوی کا سایہ دکھائی دے رہا ہے کسی نے کہا چندرما کو راہو نے مارا تھا ۔ وہی چوٹ کا کالا داغ اس کی چھاتی پر پڑا ہوا ہے ۔

کوؤ کہہ جب بدھی رتی مُکھ کینہا ۔ سار بھاگ سسی کر ہر لینہا
چھدر سو پرگٹ اِندو اُر ماہیں ۔ تیہی مگ دیکھئے نبھ پرچھاہیں

کوئی کہتا ہے کہ جب کام دیو کی استری کے چہرے کو برہما جی نے بنایا تب انہوں نے چندرما کے اُتم حصے کو نکال لیا ۔ جس سے رتی کا مکھ تو سُندر بن گیا لیکن چندرما کی چھاتی میں سوراخ ہو گیا ۔ وہ سوراخ چندرما کی چھاتی میں اب تک ہے ۔ اور اس کے بیچ میں سے آکاش کی کالی چھایا نظر آ رہی ہے ۔

پربھو کہہ گرل بندھو سسی کیرا ۔ اَتی پریہ نج اُر دینہہ بسیرا
بِش سنجت کر نکر پساری ۔ جارت برہ ونت نر ناری

پربھو شری رام جی نے کہا ۔ زہر چندرما کا بہت پیارا بھائی ہے ۔ اس لئے چندرما نے زہر کو اپنی چھاتی میں جگہ دے رکھی ہے ۔ وہ زہر سے بجھی ہوئی اپنی کرنوں کے سموہ کو پھیلا کر ویوگ سے ستائے ہوئے استری اور پُرش کو جلاتا رہتا ہے ۔

کہہ ہنومنت سنہو پربھو ، سسی تمہار پریہ داس ۔
تو مورت بدھو اُر بست سوئے سیامتا ابھاس

ہنومان جی نے کہا ۔ ہے پربھو! چندرما آپ کا پیارا سیوک ہے ۔ آپ کی سُندر سانولی مورتی چندرما کے ہردے میں بستی ہے ۔ وہی سانولے رنگ کی جھلک چندرما میں نظر آ رہی ہے ۔

نواہن پارائن ساتواں وشرام

پون تنے کے بچن سن ہنسے رام سُجان
دچھن دس اولوک پربھو بولے کرپا ندھان

پون کمار ہنومان جی کے بچن سن سروگیہ شری رام جی ہنسے پھر دکھن کی طرف دیکھ کر کرپا ندھان شری رام جی بولے ۔

دیکھ بِبھیشن دچھن آسا ۔ گھن گھمنڈ دامنی بلاسا
مدھر مدھر گرجے گھن گھورا ۔ ہوئے برشٹی جنی اُپل کٹھورا

ہے بِبھیشن! دیکھو دکھن کی طرف گھنے بادل کیسے اُٹھے ہوئے ہیں ۔ اور بجلی چمک رہی ہے ۔ بادلوں کی گھنگھور گھٹائیں میٹھے میٹھے سُر سے گرج رہی ہیں ۔ کہیں کٹھور اولوں کی برشا نہ ہو ۔

کہت بِبھیشن سنہو کرپالا ۔ ہوئے نہ تڑت نہ بارد مالا
لنکا سکھر اُپر آگارا ۔ تہ دسکندھر دیکھ اکھارا

بِبھیشن بولے ۔ ہے کرپالو پربھو! سُنئے یہ نہ تو بجلی ہے اور نہ بادلوں کی گھٹا ہے ۔ لنکا کی چوٹی پر ایک محل ہے ۔ وہاں دس مکھ راون اکھاڑا دیکھ رہا ہے ۔

چھتر میگھ ڈمبر سر دھاری ۔ سوئی جنو جلد گھٹا اتی کاری
مندودری سروَن تاٹنکا ۔ سوئی پربھو جنو دامنی دمکا

ہے پربھو! راون نے سر پر جو نیلا چھتر دھارن کر رکھا ہے وہی مانو بادلوں کی نہایت کالی گھٹا ہے ۔ مندودری کے کرن پھول کانوں میں ہل رہے ہیں ۔ مانو وہی بجلی چمک رہی ہے ۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کا نکھا ٹر شکھا تھا راون اس مجلس میں جا کر بیٹھ گیا۔ کنّر اُن کے گُن گُن گان کرتے تھے۔

باجہیں تال مردنگ بین۔ نرتیہ کرہیں اپچھرا پربینا

تال مرِدنگ اور بین بج رہے ہیں۔ ناچ کے گھر میں چتر اپسرائیں ناچ رہی ہیں۔

سُناسیر سنت سیرس ہنو سنتت کرے بلاس
پرم پربل رپُو سیس پر تدپی سوچ نہ تراس

وہاں یہ سدا ہی سینکڑوں اندریوں کے سمان بھوگ ولاس کرتا رہتا ہے۔ اگرچہ اس کے سر پر بہا بلوان دشمن کھڑا ہے۔ تو بھی وہ تو اس کو کچھ چنتا ہے اور نہ ہی کچھ ڈر ہے۔

اِہاں سُبیل سَیل رگھوبیرا۔ اُترے سین سہت اتی بھیرا
سِکھر ایک اُتنگ اتی دیکھی۔ پرم رمیہ سم سُبھر بسیشی

ادھر سُبیل پربت پر شری رگھوناتھ جی بڑی بھاری سینا کے ساتھ اُترے۔ پربت کی ایک بہت اونچی منوہر ہموار اور صاف چوٹی دیکھ کر۔

تہہ ترو کسلے سُمن سہائے۔ لچھمن رچ نج ہاتھ ڈسائے
تا پر رُچر مردل مرگ چھالا۔ تیہیں آسن آسین کرپالا

وہاں لچھمن جی نے برکشوں کے نرم نرم پتے اور خوشنما پھول اپنے ہاتھوں سے سنوار کر بچھا دیے۔ اُن پر خوبصورت اور نرم نرم مرگ چھالا بچھا دی۔ اُسی آسن پر پربھو شری رام چندر جی بیٹھ گئے۔

پربھو کرت سیس کپیس اُچھنگا۔ بام دہن دسی چاپ نشنگا
دُہو کر کمل سُدھارت بانا۔ کہہ لنکیس منتر لاگ کانا

سُگریو کی گود میں پربھو اپنا سر رکھے ہوئے ہیں۔ بائیں طرف دھنش اور دائیں طرف ترکش رکھے ہوئے ہیں۔ اپنے ہاتھ کملوں سے وہ اپنے بانوں کو سنوار رہے ہیں۔ اور وبھیشن اُن کے کانوں سے لگ کر آہستہ آہستہ کوئی مشورہ کر رہے ہیں۔

بڑ بھاگی انگد ہنومانا۔ چرن کمل چاپت بدھی نانا
پربھو پاچھے لچھمن بیراسن۔ کٹی نشنگ کر بان سراسن

سو بھاگیہ وان انگد اور ہنومان پربھو کے چرن کملوں کو بہت طرح سے دبا رہے ہیں۔ لچھمن جی کمر میں ترکش کسے اور ہاتھ میں دھنش بان لئے بہادرانہ شان سے پربھو شری رام جی کے پیچھے بیٹھے ہیں۔

ایہی بدھی کرپا روپ گُن دھام رام آسین
دھنیہ تے نر ایہیں دھیان جے رہت سدا لَے لین

اس پرکار دیا، روپ اور گنوں کی کھان پربھو شری رام جی براجمان ہیں۔ وہ پُرش دھنیہ ہیں۔ جو پربھو کے اس روپ میں سدا لو لگائے رہتے ہیں۔

پورب دِسا بلوک پربھو دیکھا اُدت مینک!
کہت سبہی دیکھہو سسی ہی مرگ پتی سرس اسنک

پورب کی طرف پربھو شری رام جی نے چاند چڑھا ہوا دیکھا۔ تب وہ سب سے کہنے لگے۔ چندرما کو تو دیکھو۔ کیسے شیر کی طرح بے دھڑک ہے۔

پورب دسی گری گہا نواسی۔ پرم پرتاپ تیج بل راسی
مت ناگ تم کمبھ بداری۔ سسی کیسری گگن بن چاری

پورب دشا روپی پربت کی گپھا میں رہنے والا یہ چندرما پرم پرتاپ، تیج اور بل کی راشی ہے۔ اندھکار روپی مست ہاتھی کے مستک کو کاٹ کر یہ چندرما روپی شیر آکاش روپی بن میں بے دھڑک گھوم رہا ہے۔

بِتھرے نبھ مکتاہل تارا۔ نسی سُندری کیر سنگارا
کہہ پربھو سسی مہہ میچکتائی۔ کہہو کاہ نج نج متی بھائی

آکاش میں جو تارا گن اِدھر اُدھر بکھرے ہوئے ہیں۔ یہ مانو موتیوں کے سمان ہیں۔ جو رات روپی سندر استری کا سنگار ہیں۔ شری رام جی نے کہا۔ بھائیو! اپنی اپنی بدھی کے انوسار وچار کر کہو کہ جو یہ چندرما میں سیاہی نظر آ رہی ہے۔ وہ کیا ہے؟

کہ سُگریو سنہو رگھورائی۔ سسی مہہ پرگٹ بھومی کے چھائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

یہ سبھی مورکھ وزیر چاپلوسی اور خوشامد کر رہے ہیں۔ ہے ناتھ ان باتوں سے پورا نہیں پڑے گا۔ سمندر کو پھاند کر ایک ہی بندر آیا تھا۔ اُس کے کارنامے ابھی تک لوگ اپنے من میں یاد کیا کرتے ہیں۔

چھدھا نہ رہی تمہہی تب کاہو۔ جارت نگر کس نہ دھر کھاہو
سُنت بینک ایہی دُکھ پاوا۔ سچون اس مت پربھو ہی جتاوا

جب بندر تمہاری خوراک ہی ہیں۔ تو جب ایک بندر بے دھڑک ہو کر ساری لنکا کو جلا رہا تھا۔ تو کیا اُس وقت تم میں سے کسی کو بھی بھوک نہ رہی تھی۔ ان وزیروں نے سوامی! آپکو ایسی صلاح دی ہے جو سُننے میں ہی بھلی معلوم ہوتی ہے لیکن جس سے آگے چل کر دُکھ پانا ہوگا۔

جیہیں بارِیس بندھایو ہیلا۔ اُتریو سین سمیت سُبیلا
سو بھن منج کھاب ہم بھائی۔ بچن کہہیں سب گال پھلائی

جنہوں نے کھیل تماشے میں ہی سمندر پر پُل باندھ لیا۔ اور اپنی فوج سمیت سُبیلا پربت پر ڈیرا آن جمایا۔ کہو وہ منش ہیں! جسے کہتے ہو ہم کھا جائیں گے

تات بچن مم سُنو اتی آدر۔ جنی من گنہو موہی کر کادر
پریہ بانی جے سنہیں جے کہہیں۔ ایسے نر نکائے جگ اہہیں

ہے تات! تیرے بچنوں کو دھیان سے سُنئے۔ مجھے اپنے من میں بزدل نہ سمجھ لینا۔ سنسار میں میٹھی میٹھی باتیں کہنے اور سُننے والے پرش بے شمار پائے جاتے ہیں۔

بچن پرم ہت سُنت کٹھورے۔ سُنہیں جے کہہیں تے نر پربھو تھورے
پرتھم بسیٹھ پٹھو سُنو نیتی۔ سیتا دیئے کرہو پُنی پریتی

ہے پربھو! سُننے میں جو بچن کڑوے ہوتے ہوں لیکن انت میں وہ پرم ہتکاری ہوں۔ ایسے بچن کہنے والے اور سُننے والے منش سنسار میں تھوڑے ہوتے ہیں۔ اب نیتی یہ ہے کہ پہلے اپنے ایلچی کو بھیجئے اور پھر سیتا شری رام جی کے حوالے کر کے اُن کے ساتھ میل ملاپ کر لیجئے۔

ناری پائے پھر جاہیں جوں تو نہ بڑھائیے رار
ناہیں تو سنمکھ سمر مہی تات کرئیے ہٹھ مار

اگر وہ استری کو پا کر بغیر لڑائی بھڑائی کے واپس لوٹ جائیں تب تو اُن کے ساتھ لڑائی جھگڑا نہ بڑھائیے۔ اگر وہ نہ لوٹیں اور لڑنے پر آمادہ ہی ہیں تو یدھ بھومی میں ڈٹ کر اُن سے لڑائی کیجئے

یہ مت جوں مانہو پربھو مورا۔ اُبھے پرکار سُجس جگ تورا
سُت سن کہہ دس کنٹھ رسائی۔ اس متی سٹھ کیہیں تو ہی سکھائی

ہے پربھو! اگر آپ میری اس صلاح کو مانیں گے۔ تو لوک اور پرلوک دونوں پرکار سے ہی آپکی بڑائی ہوگی۔ راون غصے میں بھر کر اپنے پُتر سے کہنے لگا۔ ارے مورکھ! تجھے ایسا اُلٹا اُپدیش کس نے دیا ہے۔!

اب ہیں تے اُر سنسیہ ہوئی۔ بینومول سُت بھیہو گھموئی
سُن پت گرا پرش اتی گھورا۔ چلا بھون کہہ بچن کٹھورا

ابھی سے تمہارے ہردے میں بھے ہو رہا ہے! ارے نالائق! تُو تو بانس کی جڑ میں گھموئی جیسا تُچھ برکش پیدا ہوا۔ پتا کے بے حد کڑوے اور سخت بچنوں کو سن کر پرہست یہ بچن کہتا ہوا گھر کو چلا گیا۔

ہت مت توہی نہ لاگت کیسیں۔ کال بیس کہنہ بھیشج جیسیں
سندھیا سمے جان دس سیسا۔ بھون چلیو نرکھت بھج بیسا

آپ کو بھلی صلاح ایسے ہی اچھی نہیں لگتی جیسے موت کے وش میں آتے ہوئے بیمار کو دوا اچھی نہیں لگتی۔ سندھیا کا وقت جان کر راون اپنی بیس بھجاؤں کو دیکھتا ہوا (دھیان سے بھرا ہوا) محل کو چلا۔

لنکا سکھر اُوپر آگارا۔ اتی بچتر تہہ ہوئے اکھارا
بیٹھ جائے تہیں مندر راون۔ لاگے کنر گن گن گاون

لنکا کی چوٹی پر ایک بہت ہی نرالا محل تھا۔ وہاں ناچنے گانے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سنت کہہیں اس نیتی دسانن۔ چوتھے پن جائیہی نرپ کانن
تاسُ بھجن کیجئے تہہ نہ بھرتا۔ جو کرتا پالک سنگھرتا

ہے دس مکھ! مہاتما لوگ ایسی نیتی کہتے ہیں۔ کہ بڑھاپے میں راجہ کو راج چھوڑ کر بن میں چلا جانا چاہیئے۔ ہے پران ناتھ۔ وہاں بن میں آپ بھگوان کا بھجن کیجئے۔ جو کہ سرشٹی کو پیدا کرتے ہیں۔ پالتے ہیں۔ پھر خود ہی اُن کا سنگھار کرتے ہیں۔

سوئی رگھوبیر پرنت انوراگی۔ بھجہو ناتھ ممتا سب تیاگی
مُنی برجتن کرہیں جیہی لاگی۔ بھوپ راج تج ہوہیں براگی

ہے ناتھ۔ انہیں شرناگتوں کے پریمی رگھوبیر جی کا بھجن آپ سب ممتا چھوڑ کر کیجئے۔ جن کے لئے سرشٹھ مُنی جپ یوگ آدک سادھن کرتے ہیں۔ اور راجہ راج کو چھوڑ کر ویراگی ہو جاتے ہیں۔

سوئی کوسلادھیس رگھورایا۔ آیو کرن توہی پر دایا
جوں پیا مانہو مور سکھاون۔ سُجس ہوئے تہہ تریپُراتی پاون

وہی اودھ پتی شری رگھوناتھ جی آپ پر دیا کرنے آئے ہیں۔ ہے پران ناتھ! اگر آپ میری اس بنتی کو مان لیں گے۔ تو تینوں لوکوں میں آپکا پرم پوتر اور سُندر یش پھیل جائے گا۔

اس کہہ نین نیر بھر گہہ پد کمپت گات
ناتھ بھجہو رگھوناتھ ہی اچل ہوئے اہی وات

ایسا کہہ کر مندودری نے آنکھوں میں آنسو بھر کر پتی کے چرن پکڑ کر کانپتے ہوئے شریر سے کہا۔ ہے سوامی! اگر آپ شری رگھوناتھ جی کا بھجن کریں۔ تو میرا سہاگ اٹل ہو جائے۔

تب راون مے سُتا اُٹھائی۔ لگے لاگ کھل نج پربھتائی
سُنو تیں پریا برتھا بھے مانا۔ جگ جودھا کو موہی سمانا

تب راون نے مندودری کو اُٹھایا۔ اور وہ دُشٹ پھر اُس سے اپنی بڑائی کہنے لگا۔ ہے پیاری! سُن تو ویرتھ ہی ڈرتی ہے۔ سنسار میں میرے سمان کوئی بھی یودھا نہیں ہے۔

برن کُبیر پون جم کالا۔ بھج بل جیتیو سکل دگ پالا
دیو دنج نر سب بس مورین۔ کون ہیتو اُپجا بھے تو دیں

ورن۔ کبیر، پون، یم اور کال ان سبھی دگپالوں کو میں نے اپنی قوت بازو سے جیت لیا ہے۔ دیوتے، دینت و منش سب میرے وش میں ہیں۔ پھر تمہارے ڈرنے کی کیا وجہ ہے۔

نانا بدھی تیہی کہیسی بجھائی۔ سبھا بہوری بیٹھ سو جائی
مندودری ہر دے اس جانا۔ کال بسیہ اُپجا ابھیمانا

مندودری کو بہت پرکار سمجھا کر راون پھر راج دربار میں جا کر بیٹھ گیا۔ مندودری نے ہر دے میں نشچے کر لیا۔ کہ کال کے وش ہونے سے پتی کو ابھیمان ہو گیا ہے۔

سبھا آئے منترنہہ تیہیں پوچھا کرب کون بدھی رپو سے پوچھا
کہہیں سچو سُنتو نسیچر ناہا۔ بار بار پرہو پوچھہو کا ہا

راج دربار میں جا کر راون نے وزیروں سے صلاح مشورہ پوچھا کہ دشمن کے ساتھ کس طرح لڑائی کرنی چاہیئے۔ منتری کہنے لگے۔ ہے راکشس راج! ہے پربھو! سُنئے۔ آپ بار بار کیا پوچھتے ہیں۔

کہہو کون بھے کریئے بچارا۔ نر کپی بھالو اہار ہمارا

کہیئے۔ بھلا ایسا کون سا بڑا ڈر ہے جس کے کارن کہ ہم وچار کریں۔ منش، بندر اور ریچھ تو ہمارا بھوجن ہیں۔

سب کے بچن شرون سن کہہ پرہست کر جوری
نیتی برودھ نہ کریئے پربھو منترنہہ متی اتی تھوری

کانوں سے سب منتریوں کے بچن سُن کر راون کا پُتر پرہست ہاتھ جوڑ کر بولا۔ ہے پربھو! نیتی کے برخلاف کچھ بھی نہیں کرنا چاہیئے یہ وزیر بہت ہی تھوڑی عقل کے مالک ہیں۔

کہہیں سچو سٹھ ٹھکر سوہاتی۔ ناتھ نہ پُور آو ایہی بھانتی
ابدھی ناگھ ایک کپی آوا۔ تاسُ چرت من مہہ سب گاوا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

یہ سبھی مورکھ وزیر چاپلوسی اور خوشامد کر رہے ہیں۔ ہے ناتھ ان باتوں سے پورا نہیں پڑے گا۔ سمندر کو پھاند کر ایک ہی بندر آیا تھا۔ اُس کے کارنامے ابھی تک لوگ اپنے من میں یاد کیا کرتے ہیں۔

چھُدھا نہ رہی تمہہی تب کا ہُو۔ جارت نگرو کس نہ دھر کھا ہُو
سُنت نیک اگیں دُکھ پاوا۔ سچوں اِن مت پربھُو ہی سُناوا

جب بندر تمہاری خوراک ہی ہیں۔ تو جب ایک بندر بے دھڑک ہو کر ساری لنکا کو جلا رہا تھا۔ تو کیا اُس وقت تم میں سے کسی کو بھی بھوک نہ رہی تھی۔ ان وزیروں نے سوامی! آپ کو ایسی صلاح دی ہے جو سُننے میں ہی بھلی معلوم ہوتی ہے لیکن جس سے آگے چل کر دُکھ پانا ہوگا۔

جیہیں بارِس پہ بندھایو ہیلا۔ اُتریو سین سمیت سُبیلا
سو بھنُو منج کھاب ہم بھائی۔ بچن کہیں سب گال پھُلائی

جنہوں نے کھیل تماشے میں ہی سمندر پر پُل باندھ لیا۔ اور اپنی فوج سمیت سُبیل پربت پر ڈیرا آن جمایا۔ کہو وہ منش ہیں! جیسے کہتے ہو ہم کھا جائیں گے۔

تات بچن مم سُنو اَتی آدر۔ جنی من گنہو موہی کر کادر
پریہ بانی جے سُنہیں جے کہہیں۔ ایسے نر نکائے جگ اہہیں

ہے تات! تیرے بچنوں کو دھیان سے سُنئے۔ مجھے اپنے من میں بزدل نہ سمجھ لینا۔ سنسار میں میٹھی میٹھی باتیں کہنے اور سُننے والے پُرش بے شمار پائے جاتے ہیں۔

بچن پرم ہت سُنت کٹھورے۔ سُنہیں جے کہہیں تے نر پربھو تھورے
پرتھم بسیٹھ پٹھیو سُنو نیتی۔ سیتا دیئے کرہو پُنی پریتی

ہے پربھو! سُننے میں جو بچن کڑوے ہوتے ہوں لیکن انت میں وہ پرم ہتکاری ہوں۔ ایسے بچن کہنے والے اور سُننے والے منش سنسار میں تھوڑے ہوتے ہیں۔ اب نیتی یہ ہے۔ کہ پہلے اپنے ایلچی کو بھیجئے اور پھر سیتا شری رام جی کے حوالے کر کے اُن کے ساتھ میل ملاپ کر لیجئے۔

ناری پائے پھر جاہیں جوں تو نہ بڑھائیے رار
ناہیں تو سنمُکھ سمر مہی تات کریئے ہٹھ مار

اگر وہ استری کو پا کر بغیر لڑائی بھڑائی کے واپس لوٹ جائیں تب تو اُن کے ساتھ لڑائی جھگڑا نہ بڑھائیے۔ اگر وہ نہ لوٹیں اور لڑنے پر آمادہ ہی ہیں تو یدھ بھومی میں ڈٹ کر اُن سے لڑائی کیجئے

یہ مت جوں مانہو پربھُو مورا۔ اُبھئے پرکار سُجس جگ تورا
سُت سن کہہ دس کنٹھ رسائی۔ اس مت سٹھ کہیں تو ہی سکھائی

ہے پربھُو! اگر آپ میری اس صلاح کو مانیں گے۔ تو لوک اور پرلوک دونوں پرکار سے ہی آپکی بڑائی ہوگی۔ راون غصے میں بھر کر اپنے پُتر سے کہنے لگا۔ ارے مورکھ! تجھے ایسا اُلٹا اُپدیش کس نے دیا ہے۔!

اب ہیں تے اُر سنسیہ ہوئی۔ بینومُول سُت بھیو گھموئی
سُن پِت گِرا پرُش اتی گھورا۔ چلا بھون کہہ بچن کٹھورا

ابھی سے تمہارے ہردے میں بھے ہو رہا ہے! ارے نالائق! تو تو بانس کی جڑ میں گھموئی جیسا تجھ پرُش پیدا ہوا۔ پتا کے بے حد کڑوے اور سخت بچنوں کو سن کر پرہست یہ کڑے بچن کہتا ہوا گھر کو چلا گیا۔

ہت مت تو ہی نہ لاگت کیسیں۔ کال بِبس کہہ بھیشج جیسیں
سندھیا سمے جان دسِ سیسا۔ بھون چلیو نرکھت بھج بیسا

آپ کو بھلی صلاح ایسے ہی اچھی نہیں لگتی جیسے موت کے وش میں آتے ہوئے بیمار کو دوا نہیں لگتی۔ سندھیا کا وقت جان کر راون اپنی بیسیں بھجاؤں کو دیکھتا ہوا (دھیان سے بھرا ہوا) محل کو چلا۔

لنکا سِکھر اُوپر آگارا۔ اتی بچتر تہہ ہوئے اکھارا
بیٹھ جائے تہیں مندر راون۔ لاگے کِنر گن گن گاون

لنکا کی چوٹی پر ایک بہت ہی نرالا محل تھا۔ وہاں ناچنے گانے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varahasi Collection. Digitized by eGangotri

سنت کہہیں اس نیتی دسانن۔ چوتھے پن جائیہی نرپ کانن
تاس بھجن کیجئے تہنہ بھرتا۔ جو کرتا پالک سنگھرتا

ہے دس مکھ! مہاتما لوگ ایسی نیتی کہتے ہیں۔ کہ بڑھاپے میں راجہ کو راج چھوڑ کر بن میں چلا جانا چاہیئے۔ ہے پران ناتھ۔ وہاں بن میں آپ بھگوان کا بھجن کیجئے۔ جو کہ سرشٹی کو پیدا کرتے ہیں۔ پالتے ہیں۔ پھر خود ہی اُن کا سنگھار کرتے ہیں۔

سوئی رگھو بیر پرنت انوراگی۔ بھجہو ناتھ ممتا سب تیاگی
مُنی برجتن کرہیں جیہی لاگی۔ بھوپ راج تج ہوہیں براگی

ہے ناتھ۔ انہیں شرناگتوں کے پریمی رگھو بیر جی کا بھجن آپ سب ممتا چھوڑ کر کیجئے۔ جن کے لئے سریشٹھ مُنی جپ یوگ آدک سادھن کرتے ہیں۔ اور راجہ راج کو چھوڑ کر ویراگی ہو جاتے ہیں۔

سوئی کوسلادھیس رگھورایا۔ آیو کرن توہی پر دایا
جوں پیا مانہو مور سکھاون۔ تہنہہ ہوئے تہنہ پرا تی پاون

وہی اودھ پتی شری رگھو ناتھ جی آپ پر دیا کرنے آئے ہیں۔ ہے پران ناتھ! اگر آپ میری اس بنتی کو مان لیں گے۔ تو تینوں لوکوں میں آپکا پرم پوتر اور سُندر یش پھیل جائے گا۔

اس کہہ نین نیر بھر گہہ پد کمپت گات
ناتھ بھجہو رگھو ناتھ ہی اچل ہوئے اہی وات

ایسا کہہ کر مندودری نے آنکھوں میں آنسو بھر کر پتی کے چرن پکڑ کر کانپتے ہوئے شریر سے کہا۔ ہے سوامی! اگر آپ شری رگھو ناتھ جی کا بھجن کریں۔ تو میرا سُہاگ اٹل ہو جائے۔

تب راون مے سُتا اُٹھائی۔ کہنے لاگ کھل نج پربھتائی
سُنو تیں پریا برتھا بھے مانا۔ جاگ جودھا کو موہی سمانا

تب راون نے مندودری کو اُٹھایا۔ اور وہ دُشٹ پھر اُس سے اپنی بڑائی کہنے لگا۔ ہے پیاری! سُن تو ویرتھ ہی ڈرتی ہے۔ سنسار میں میرے سمان کوئی بھی یودھا نہیں ہے۔

بُرن کبیر پون جم کالا۔ بھج بل جیتیو سکل دگ پالا
دیو دنج نر سب بس موریں۔ کون ہیتو اُپجا بھے تو ریں

ورُن۔ کبیر۔ پون۔ یم اور کال ان سبھی دگپالوں کو میں نے اپنی قوت بازو سے جیت لیا ہے۔ دیوتے۔ دَیینت و مُنش سب میرے وش میں ہیں۔ پھر تمہارے ڈرنے کی کیا وجہ ہے۔

نانا بدھی تیہی کہیسی بجھائی۔ سبھا بہوری بیٹھ سو جائی
مندودری ہردے اس جانا۔ کال بسیہ اُپجا ابھیمانا

مندودری کو بہت پرکار سمجھا کر راون پھر راج دربار میں جاکر بیٹھ گیا۔ مندودری نے ہردے میں نشچے کر لیا۔ کہ کال کے وش ہونے سے پتی کو ابھیمان ہو گیا ہے۔

سبھا آئے منترن تہہیں پوچھا کرب کون بدھی ریپو سے پوچھا
کہہیں سچو سنو نسیچر ناہا۔ بار بار پربھو پوچھہو کاہا

راج دربار میں جاکر راون نے وزیروں سے صلاح مشورہ پوچھا کہ دشمن کے ساتھ کس طرح لڑائی کرنی چاہیئے۔ منتری کہنے لگے۔ ہے راکشس راج! ہے پربھو! سُنئے۔ آپ بار بار کیا پوچھتے ہیں۔

کہہو کون بھے کریئے بچارا۔ نر کپی بھالو اہار ہمارا

کہئے بھلا ایسا کون سا بڑا ڈر ہے جس کے کارن کہ ہم وچار کریں۔ مُنش، بندر اور ریچھ تو ہمارا بھوجن ہیں۔

سب کے بچن شرون سُن کہہ پرہست کر جوری
نیتی برودھ نہ کریئے پربھو منترن مہہ متی اتی تھوری

کانوں سے سب منتریوں کے بچن سُن کر راون کا پُتر پرہست ہاتھ جوڑ کر بولا۔ ہے پربھو! نیتی کے برخلاف کچھ بھی نہیں کرنا چاہیئے یہ وزیر بہت ہی تھوڑی عقل کے مالک ہیں۔

کہہیں سچو سب ٹھکر سوہاتی۔ ناتھ نہ پُر آوا یہی بھانتی
باردھی ناگھی ایک کپی آوا۔ تاسو چرت من مہنہ سب گاوا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ادھر اُدھر گھومتے اگر اُن کو کوئی راکشس مل جاتا ہے۔ تو وہ اُسے سارے مل کر گھیر کر خوب ناچ نچاتے ہیں۔ دانتوں سے اُسکے کان اور ناک کاٹ لیتے ہیں۔ اور جب وہ شری رام جی کی بڑائی کا واسطہ دیتے ہیں تب اُن کو چھوڑ دیتے ہیں۔

جنہہ کر ناسا کان نپاتا۔ تنہہ راون ہی کہی سب باتا
سُنت شرون باردھی بندھانا۔ دس مُکھ بول اُٹھا اکلاتا

جن راکشسوں کے ناک اور کان کاٹ ڈالے گئے اُنہوں نے جا کر راون سے سب حال کہہ سُنایا۔ سمندر میں پل بندھ جانے کی خبر کانوں سے سن کر راون تڑپ اُٹھا۔ اور اپنے دسوں مکھوں سے بول اُٹھا۔

باندھیو بن ندھی نیر ندھی جلدھی سندھو بارییس
ستیہ توئے ندھی کمپتی اُودھی پیودھی ندھیس

بن ندھی، نیر ندھی، جلدھی، سندھو بارییس، توئے ندھی، کمپتی، اُودھی، پیودھی، ندھیس (یہ سب سمندر کے نام ہیں) کو کیا سچ مچ ہی باندھ لیا۔

رنج بکلتا سمجھا پر بھوری۔ ہنسی گیو گرہ کر بھئے بھوری
مند ودری سُنتو پربھو آیو۔ کوتکہیں پاتھودھی بندھایو

پھر اپنی ویاکلتا پر وچار کرتا ہوا الٹا ہنستا ہوا اور بھئے کو بھلا کر راون محل میں گیا۔ جب مندودری نے سنا کہ پربھو شری رام چندر جی آ گئے ہیں۔ اور انہوں نے ہنسی کھیل میں ہی سمندر پر پل باندھ لیا ہے۔

کر گہہ پتی ہی بھون رنج آئی۔ بولی پریم منوہر بانی
چرن نائے سر آنچل روپا۔ سنہو بچن پیا پرہر کوپا

تب وہ ہاتھ پکڑ کر پتی کو اپنے محل میں لا کر پریم منوہر بچن بولی۔ چرنوں میں سر جھکا کر اس نے اپنا آنچل پھیلا دیا۔ (التجائیں) دامن پھیلا کر بنتی کرنے لگی اور کہا۔ ہے پیارے ناتھ! کرودھ کو چھوڑ دیجئے۔ اور میرے بچنوں کو سنیئے۔

ناتھ بیر وکیجے تا ہی سوں۔ بُدھی بل سکیئے جیت جاہی سوں
تمہہ ہی رگھوپتی انتر کیسا۔ کھل کھدیوت دن کر ہی جیسا

ہے ناتھ! دشمنائی اُس سے کرنی چاہئے جسے بدھی اور طاقت سے جیت سکیں۔ آپ میں اور شری رگھوناتھ جی میں اتنا ہی فرق ہے۔ جتنا کہ جگنو اور سورج میں۔

اتی بل مدھو کیٹبھ جیہیں مارے۔ مہابیر دِتی سُت سنگھارے
جیہیں بل باندھ سہسر بھج مارا۔ سوئے اوتریو ہرن مہی بھارا

جنہوں نے وشنو روپ میں مہابلوان مدھو اور کیٹبھ دیتیوں کو مارا۔ باراہ اور نرسنگھ روپ میں دِتی کے پتروں ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ کا سنگھار کیا۔ اور بامن روپ میں اوتار لے کر جنہوں نے راجہ بلی کو باندھا۔ اور پرشورام کے روپ میں سہسر باہو کو مارا۔ وہ ہی بھگوان پرتھوی کا بھار دور کرنے کے لئے شری رام چندر جی کے روپ میں پرگٹ ہوئے ہیں۔

تاسُو بیرودھ نہ کیجئے ناتھا۔ کال کرم جو جاکیں ہاتھا

ہے ناتھ! جن کے ہاتھ میں کال کرم اور جیو ہیں۔ اُن ایشور سے برودھ تیجئے۔

دوہا

رام ہی سونپ جانکی نائے کمل پد ماتھ
سُت کہہ راج سمرپ بن جائے بھجئے رگھوناتھ

شری رام جی کے چرن کملوں میں سر جھکا کر جانکی کو اُن کے حوالے کر دیجئے اور بیٹے کو راج دے کر خود بن میں جا کر شری رگھوناتھ جی کا بھجن کیجئے۔

ناتھ دین دیال رگھورائی۔ باگھو سنمکھ گئیں نہ کھائی
چاہئے کرن سو سب کر بیتے۔ تمہہ سُر اسُر چراچر جیتے

ہے پران ناتھ! شرن میں گئے ہوئے کو تو باگھ بھی نہیں کھاتا۔ پربھو شری رام چندر جی تو دیندیال ہیں۔ وہ ضرور آپ کو کشما کریں گے۔ جو کچھ آپ نے کرنا تھا۔ وہ سب کچھ کر لیا آپ نے سب دیو، راکشس اور جڑ چیتن سبھی کو جیت لیا ہے۔

CC-0: Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تیر گئے۔ ایسے شری رام جی کو چھوڑ کر جو کسی دوسرے سوامی کو جا کر بھجتے ہیں۔ وہ مورکھ ہیں۔

باندھ سیتو اتی سدرڑھ بناوا۔ دیکھ کر پاندھی کے من بھاوا
چلی سین کچھ برنی نہ جائی۔ گرجہیں مرکٹ بھٹ سمدائی

نل اور نیل نے بڑا ہی مضبوط پُل باندھا کر یاندھان شری رام جی اسے دیکھ کر بڑے پرسن ہوئے۔ سینا پُل پر چلنے لگی۔ اُس کا کچھ ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ بانر یودھاؤں کے دل کے دل گرج رہے ہیں۔

سیتو بندھ ڈھگ چڑھ رگھورائی۔ چیتو کرپال سندھو بہتائی
دیکھن کہہ پربھو کرونا کندا۔ پرگٹ بھئے سب جل چر بندا

کرپالو شری رام جی سیتو (پُل) بندھ کے کنارے پر چڑھ کر سمندر کی پھیلاوٹ کو دیکھنے لگے۔ دیا کے مُول پربھو رام جی کو دیکھنے کیلئے سب جل میں رہنے والے جیو جنتوؤں کے گروہ جل کی سطح پر آ کر پرگٹ ہو گئے۔

مکر نکر نانا جھش بیالا۔ ست جوجن تن پرم بسالا
السیتو اب تنہ ہی جے کھاہیں۔ الکنہہ کیں ڈر تے پی ڈیرا ہیں

بہت طرح کے مگر مچھ، گھڑیال، مچھلیاں اور سانپ تھے۔ جن کے سو سو یوجن کے بہت بڑے وشال شریر تھے۔ کچھ اُن میں ایسے بھی جل چر تھے جو اُن کو بھی کھا جائیں۔ کبھی کسی کے ڈر سے تو یہ بھی ڈر رہے تھے۔

پربھو ہی بلوکہیں ٹرہیں نہ ٹارے۔ من ہرشت سب بھئے سکھارے
تنہہ کی اوٹ نہ دیکھیے بادی۔ مگن بھئے ہری روپ نہاری

وہ جنت پربھو کے درشن کر رہے ہیں۔ ہٹانے سے وہ ہٹتے نہیں۔ سب کے من پرسن ہیں۔ اور سب ہی سکھی ہو رہے ہیں۔ وہ اتنی بڑی تعداد میں جل کی سطح پر چھائے ہوئے ہیں کہ اُن کی اوٹ میں جل دکھائی نہیں دیتا۔ وہ سب بھگوان کا روپ دیکھ کر آنند میں مگن ہو گئے۔

چلا کٹک پربھو آئیس پائی۔ کو کہہ سک کپی دل بپلائی

پربھو شری رام جی کی آگیا پا کر بانر سینا چلنے لگی۔ بانر سینا کی بے شمار تعداد کا ورنن کون کر سکتا ہے۔؟

سیتو بندھ بھئے بھیر اتی کپی نبھ پنتھ اڑا ہیں
اپر جل چر نہہ اوپر چڑھ چڑھ پار ہی جا ہیں

پُل پر بڑی بھاری بھیڑ ہو گئی۔ اس لئے کچھ بانر آکاش میں اُڑتے تھے۔ اور دوسرے کتنے ہی بانر بڑے بڑے بھاری شریر والے جل چر جیووں کی پیٹھ پر چڑھ چڑھ کر پار جا رہے ہیں۔

اس کوتک بلوک دوؤ بھائی۔ بہنسی چلے کرپال رگھورائی
سین سمیت اُترے رگھو بیرا۔ کہہ نہ جائے کپی جوتھپ بھیرا

کرپالو بھگوان شری رگھو ناتھ جی اپنے بھائی لکشمن جی سمیت یہ تماشہ دیکھ کر ہنستے ہوئے چلے۔ شری رگھو بیر جی سینا سمیت پار ہو گئے۔ بانر دل کے یودھاؤں اور سینا سالاروں کی اتنی بھیڑ بھاڑ ہے کہ جس کا بیان نہیں کیا جا سکتا۔

سندھو پار پربھو ڈیرا کینہا۔ سکل کپنہہ کہنہ آئیس دینہا
کھاہو جائے پھل مول سہائے۔ سُنت بھالو کپی جہنہ تہنہ دھائے

پربھو شری رام جی نے سمندر کے پار ڈیرے ڈال دیئے۔ پھر سب بانروں کو آگیا دی کہ جا کر سندر پھل پھول کھاؤ۔ سنتے ہی ریچھ بانر ادھر اُدھر کو دوڑے۔

سب ترو پھرے رام ہت لاگی۔ رت اور کرت کال گتی تیاگی
کھاہیں مدھر پھل بٹپ ہلاویں۔ لنکا سنمکھ سکھر چلاویں

شری رام جی کی بھلائی کا خیال کرتے ہوئے سب درخت موسم بے موسم وغیرہ وقت کی چال کو چھوڑ کر پھل پھولوں سے لد گئے۔ بانر دل میٹھے میٹھے پھل کھا رہے ہیں۔ اور درختوں کو ہلا رہے ہیں اور پہاڑوں کے بڑے بڑے ٹکڑوں کو لنکا کی طرف پھینک رہے ہیں۔

جہنہ کہنہ پھرت نسا چر پاویں۔ گھیر سکل بہہ ناچ نچاویں
دسنن کاٹ ناسکا کانا۔ کہہ پربھو سُجس دیہیں تب جانا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کی طرح انہیں پکڑ لیتے ہیں۔ پل کی بے حد سُندر بناوٹ کو دیکھکر کرپا ندھان شری رام چندر جی ہنس کر بچن بولے۔

پرم رمیہ اُتّم یہ دھرنی ۔ مہما امت جائے نہیں برنی
کرہوں ایہاں شمبھو تھاپنا ۔ مورے ہردے پرم کلپنا

یہاں کی زمین بڑی ہی سُندر ہے۔ اس کی بے حد بڑائی کا بیان نہیں ہو سکتا۔ میرے ہردے میں ایک بڑی بھاری آرزو ہے۔ کہ میں یہاں شیو جی کی ستھاپنا کروں۔

سُن کپیس بہو دوت پٹھائے ۔ مُنی بر سکل بول لے آئے
لنگ تھاپ بدھی وت کر پُوجا ۔ سو سمان پریہ موہی نہ دُوجا

یہ سُن کر بانر راج سُگریو نے بہت سے دُوت بھیجے۔ وہ سب چیدہ چیدہ مُنیوں کو لے آئے۔ شیو لنگ کی پُوجا کر کے ودھی انوسار اس کا پوجن کیا۔ اور بھگوان شری رام جی نے کہا۔ کہ شیو جی کے سمان مجھے دوسرا کوئی پیارا نہیں ہے۔

سِو دروہی مم بھگت کہاوا ۔ سو نر سپنے ہوں موہی نہ پاوا
سنکر بمکھ بھگتی چہہ موری ۔ سو نارکی مُورکھ متی تھوری

جو شیو جی سے ویر بھاو رکھتا ہُوا میرا بھگت کہلاتا ہے۔ وہ سپنے میں بھی مجھے نہیں پا سکتا۔ شیو جی سے بمکھ ہو کر جو میری بھگتی چاہتا ہے۔ وہ نرک گامی مُورکھ اور تھوڑی عقل کا مالک ہے۔

سنکر پریہ مم دروہی سِو دروہی مم داس
تے نر کرہیں کلپ بھر گھور نرک مہُنہ باس

جن کو شیو جی پریہ ہیں اور مجھ سے ویر بھاو رکھتے ہیں یا جو میرے سیوک ہیں اور شیو جی سے ویر بھاؤ رکھتے ہیں۔ ایسے منش کلپ بھر گھور نرک میں پڑے سڑتے ہیں۔

جے رامیسور درسن کرہہیں ۔ تے تن تج مم لوک سدھر ہیں
جو گنگا جل آن چڑھائیہی ۔ سو سایُجیہ مُکتی نر پائیہی

جو منش اس رامیشور جی کا درشن کرینگے۔ وہ شریر چھوڑ کر میرے لوک کو جائیں گے۔ اور جو گنگا جل لا کر اس پر چڑھائیں گے۔ وہ منش مجھے ایکی بھاؤ سے پراپت ہو جائیں گے۔

ہوئے اکام جو چھل تج سیہی ۔ بھگتی موری تیہی سنکر دیہی
مم کرت سیتو جو درسن کریہی ۔ سو بنو شرم بھو ساگر تریہی

جو منش کام بھاؤ سے چھل کپٹ چھوڑ کر شدھ من سے شری رامیشور جی کی سیوا کرینگے۔ انہیں شنکر جی میری بھگتی دیں گے۔ اور جو میرے بنائے ہوئے پل کا درشن کریگا۔ وہ بنا کسی محنت کے جنم مرن سنسار ساگر سے پار ہو جائے گا۔

رام بچن سب کے جیہ بھائے ۔ مُنی بر نج نج آشرم آئے
گرجا رگھوپتی کے یہ ریتی ۔ سنتت کرہیں پرنت پر پریتی

شری رام جی کے بچن سب کے من کو بھائے۔ اس کے بعد منی شریشٹھ سب اپنے اپنے آشرموں کو لوٹ آئے (شیو جی کہتے ہیں) ہے پاربتی! شری رگھوناتھ جی کی یہ ریتی ہے۔ کہ وہ سدا شرناگتوں سے پریم کرتے ہیں۔

باندھا سیتو نیل نل ناگر ۔ رام کرپا جس بھیو اُجاگر
بوڑہیں آنہی بورہیں جیئی ۔ بھئے اپل بوہت سم تیہی

ماہر فن نل اور نیل نے پل باندھا۔ شری رام جی کی کرپا سے انکا یہ نرمل یش سب جگہ پھیل گیا۔ جو پتھر خود ڈوبتے ہیں۔ اور دوسروں کو بھی ڈبو دیتے ہیں۔ (ارکھات جن کا سبھاوک خاصہ ہی ڈوبنا اور ڈبونا ہے) وہ پتھر جہاز کے سمان ہو گیا۔ جو کہ خود تیرتا ہے اور دوسروں کو پار لے جاتا ہے۔ دیکھو بھگوان کی کیسی وچتر لیلا ہے۔

مہما یہ نہ جلدھی کی برنی ۔ پاہن گُن نہ کپنہہ کی کرنی

یہ تو نہ سمندر کی بڑائی کہی گئی ہے۔ نہ پتھروں کا گُن ہے اور نہ ہی بانروں کی کوئی کاریگری ہے۔

شری رگھوبیر پرتاپ تے سندھو ترے پاکھان
تے متی مند جے رام تج بھجہیں جا پربھو آن

شری رگھوناتھ جی کے پرتاپ سے پتھر بھی سمندر کی سطح پر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

یہ دواتی ستام شمبھو گیو لیم اپی ڈر لبھم
کھلاتام ذنڈ کرت دیو سوئی شنکر شم تنوت مے

جو سیتو پُرشوں کو بہت کٹھنتا سے پراپت ہونے والی کیو لیہ مکتی تک کو دے ڈالتے ہیں۔ اور جو دُشٹوں کو ڈنڈ دینے والے ہیں۔ وہ شبھو جی کلیان کاری میری شانتی کو بڑھائیں۔

لونمیش پرماتو جگ برش کلپ سر جینڈ
بھجسی نہ من تیہی۔ رام کو کال جاسُ کو ذنڈ

لوَ (کال کی بہت تھوڑی ماترا چھن) نمیش (آنکھ جھپکنے تک کا کال) پرماتو جگ اور کلپ جن کے پرچنڈ بان ہیں۔ اور کال جن کا دھنش ہے۔ ہے من! تو اُن شری رام جی کا بھجن کیوں نہیں کرتا!

سندھو بچن سُن رام سچو بول پربھو اس کہہ ہُو
اب بلمب کیہی کام کر ہُو سیتو اُترے کٹک

سمندر کے بچن سُن کر پربھو شری رام جی نے منتریوں کو بُلا کر کہا۔ کہ دیر کس لئے کر رہے ہو! پُل تیار کرو۔ تاکہ فوج پار اُترے۔

سُنہو بھانو کُل کیتو جاموَنت کر جور کہہ
ناتھ نام تو سیتو نر چڑھ بھو ساگر ترہیں

تب جاموَنت نے ہاتھ جوڑ کر کہا ہے رگھو کُل کی کیرتی بڑھانے والے پربھو! سُنئے۔ ہے ناتھ! پُل تو آپکا پوتر نام ہے جس پر چڑھ کر منش جنم مرن روپی سنسار سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

یہ لگھو جلدھی ترت کت بارا۔ اس سُن پُنی کہہ پون کمارا
پربھو پرتاپ بڑوانل بھاری۔ سوشیو پرتھم پیونِدھی باری

پھر بھلا یہ چھوٹا سا سمندر پار کرنے میں بھلا کیا دیر لگے گی؟ ایسا سُن کر پھر ہنومان جی نے کہا۔ کہ پربھو کا پرتاپ بھاری بڑوا نل (سمندر کی آگ) ہے۔ جس نے پہلے ہی سمندر کے جل کو سُکھا دیا ہے۔

تو رِپو ناری رُدن جل دھارا۔ بھر یو بہوری بھیو تیہیں کھارا
سُن اتی اُکتی پون سُت کیری۔ ہرشے کپی رگھو پتی تن ہیری

لیکن یہ سُوکھا ہُوا سمندر آپکے دشمنوں کی استریوں کے آنسوؤں کی دھارا سے پھر بھر گیا۔ اسی لئے یہ کھارا بھی ہو گیا۔ ہنومان جی کے اس ارتھ النکار کو سُن کر بانر شری رگھو ناتھ جی کی طرف دیکھ کر پرسنّ ہو گئے۔

جاموَنت بولے دوؤ بھائی۔ نل نیل ہی سب کتھا سُنائی
رام پرتاپ سُمر من ماہیں۔ کرہو سیتو پریاس کچھ ناہیں

جاموَنت نے نل اور نیل دونو بھائیوں کو بُلا کر اُنہیں ساری کتھا کہہ سُنائی۔ اور کہا کہ من میں شری رام جی کے پرتاپ کا سمرن کر کے پُل تیار کرو۔ تمہیں کچھ تکلیف بھی اُٹھانی نہیں پڑیگی۔

بول لئے کپی نکر بہوری۔ سکل سُنہو بنتی کچھ موری
رام چرن پنکج اُردھر ہُو۔ کوتک ایک بھالو کپی کر ہُو

پھر انہوں نے بانروں کے گروہ کو بُلا لیا اور کہا کہ آپ سب لوگ میری کچھ بنتی سُن لیجئے! اور اپنے من میں شری رام جی کے چرن کملوں کا دھیان دھر لیجئے۔ اور سب ریچھ اور بانر ایک تماشہ کیجئے۔

دھاوہو مرکٹ بکٹ برُوتھا۔ آنہو بٹپ گرنہ کے جُوتھا
سُنی کپی بھالو چلے کر ہُو ہا۔ جے رگھو بیر پرتاپ سموہا

ہے وکٹ بانروں کے جھنڈو! آپ سب دوڑ جاؤ اور درختوں اور پربتوں کو اکھاڑ لاؤ۔ یہ سُن کر بانر اور بھالو شری رگھو ناتھ جی کے پرتاپ سموہ کی جے پکارتے ہُوہا کرتے ہوئے چلے۔

اتی اُتنگ گری پادپ لیلا ہیں لیہیں اُٹھائے
آن دیہیں نل نیل ہی رچہیں تے سیتو بنائے

بانر اور ریچھوں کے گروہ جھٹ پٹ کھیل تماشے کی طرح درختوں اور اونچے پربتوں کو اُکھاڑ کر اُٹھا لیتے ہیں اور نل نیل کو دیتے ہیں۔ وہ انہیں اچھی طرح ترتیب دے کر سندر پُل بناتے ہیں۔

سَیل بسال آن کپی دیہیں۔ کندک اِو نل نیل تے لیہیں
دیکھ سیتو اتی سُندر رچنا۔ بہسی کرپا ندھی بولے بچنا

بانر بڑے بڑے بھاری پربت لا کر دیتے ہیں۔ اور نل نیل گیند

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نج بھون گونیئو بندھو شری رگھوپتی ہی یہ مت بھائیئو
یہ چرت کلی مل ہر جتھا متی داس تلسی گائیئو
سکھ بھون سنسیہ شمن دون بشاد رگھوپتی گن گنا
تج سکل آس بھروس گاوہی سنہی سنتت سٹھ منا

سمندر اپنے گھر چلا گیا۔ شری رگھوناتھ جی کو اس کی یہ صلاح بہت اچھی لگی۔ یہ چرتر کلجگ کے پاپوں کو ہرنے والا ہے۔ اسے تلسی داس نے اپنی بدھی کے انوسار گایا ہے۔ سکھ کے دھام، سنسے کا ہرن کا ناش کرنیوالے اور کلیشوں کو دور کرنے والے شری رگھوناتھ جی کے سموہ کو ہے موڑکھ من! تو سب آشا اور بھروسے کو چھوڑ کر سدا گا اور سن۔

سکل سمنگل دایک رگھونایک گن گان
سادر سنہیں تے ترہیں بھو سندھو بنا جل جان

شری رگھوناتھ جی کا گن گان سارے سندر منگلوں کا داتا ہے۔ جو اسے آدر کے ساتھ سنینگے وہ بنا کسی جہاز کے ہی جنم مرن سنسار ساگر سے تر جائینگے۔

ماس پاراین چوبیسواں وشرام پانچواں سوپان سماپت ہوا۔ سندر کانڈ سماپت!

چھٹا سوپان

لنکا کانڈ

رام کام اری سیویم بھو بھے ہرنم کال متیبھ سنگھم
یوگیندرم گیان گمیم گن ندھم اجتم نرگنم نروکارم
مایا تیتم سریشم کھل بدھ نرتم برہم ورند یکدیوم
بندے کندا وداتم سروج نینم دیوم اروی یش روپم

کام دیو کے شترو شری شوجی جن کی سیوا کرتے ہیں۔ جو بھے کو ہرنے والے ہیں۔ کال روپ متوالے ہاتھی کے لئے شیر روپ، یوگیوں کے سوامی، گیان سے جاننے والے گنوں کی کھان، اجے نرگن نروکار، مایا سے پرے۔ دیوتاؤں کے ایشور، راکشسوں کے سنگھار میں لگے ہوئے برہمن منڈلی کے ایک ماتر دیوتا، نیل میگھ کے سمان سندر سروپ، کمل سے نیتر والے اور پرتھوی کے راجہ کے روپ میں پرم دیو شری رام جی کی میں بندنا کرتا ہوں۔

شنکھیندوابھم اتیو سندر تنم شاردول چرم امبرم
کال ویال کرال بھوشن دھرم گنگا ششانک پریم
کاشیشم کلی کلمش اوگھ شمنم کلیان کلپدرمم
نومی آڈیم گری جا پتم گن ندھم کندرپ ہم شنکرم

شنکھ اور چندرما کی چمک کے سمان بہت ہی سندر شریر والے، شیر کی کھال کا بستر دھارن کرنے والے کال کے سمان ڈراؤنے سانپوں کو گہنوں کی طرح پہننے والے، گنگا اور چندرما کے پریمی، کاشی کے سوامی، کلیگ کے پاپوں کے سموہ کا ناش کرنیوالے۔ کلیان کے کلپ برکش، استتی کرنے یوگیہ، پاربتی جی کے پتی۔ گنوں کی کھان، کام دیو کا ناش کرنے والے شری شوجی مہاراج کو میں نمسکار کرتا ہوں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اُپائے کرتے کیلے کے پیڑ کو سینچتا پھرے لیکن وہ تو کاٹنے پر ہی پھلتا پھولتا ہے۔ نیچ بنتی نہیں مانتا۔ وہ تو ڈانٹنے سے ہی جھکتا ہے (ارتھات سختی کرنے پر ہی سیدھی راہ پر آتا ہے)

سبھے سندھو گہہ پد پربھو کیرے۔ چھمہو ناتھ سب اوگن میرے
گگن سمیر انل جل دھرنی۔ انہہ کی ناتھ سہج جڑ کرنی

ڈر کے مارے سمندر نے پربھو کے چرن پکڑ کر کہا۔ ہے ناتھ! آکاش، ہوا، اگنی، جل اور پرتھوی۔ ان پانچوں مہابھوتوں کی کرنی تو سبھاؤ سے ہی جڑ ہے۔

تب پریرت مایا اپجائے۔ سرشٹی ہیتو سب گرنتھ نگائے
پربھو آئیسو جیہی کہہ جس اہئی۔ سو تیہی بھانتی رہیں سکھ لہئی

آپکی پریرنا سے مایا نے ان پانچوں بھوتوں کو پیدا کیا ہے۔ اور یہ پانچوں ہی جڑ سرشٹی کے کارن کہے گئے ہیں۔ ایسا ہی سبھی گرنتھوں کا مت ہے۔ جس کے لئے آپکی جیسی آگیا ہو وہ اسی پرکار رہ کر ارتھات آپکی آگیا کو سادھ اپنا جیون گذارتا ہوا سکھ پاتا ہے

پربھو بھل کینہہ موہی سکھ دینہی۔ مرجادا پنی تمہری کینہی
ڈھول گنوار شودر پسو ناری۔ سکل تاڑنا کے ادھیکاری

پربھو نے اچھا کیا جو مجھے شکشا دی لیکن ہے پربھو! جیووں کا سبھاؤ بھی تو آپ کا ہی بنایا ہوا ہے۔ ڈھول۔ گنوار شودر پشو اور استری یہ سب سزا کے ہی ادھیکاری ہیں۔

بہت سے شخص جو اس چوپائی کے اصلی معنوں پر دھیان نہیں دیتے۔ تلسی داس جی پر ناری جاتی کا اپمان کرنے کا دوش لگاتے ہیں۔ لیکن یہ اُن کا دوش لگانا ویرتھ ہے۔ کیونکہ اس چوپائی سے کوی اپنی آریہ سبھیتا کا مت پرگٹ نہیں کرتے بلکہ وہ تو جڑ سمندر کے مکھ سے یہ بات کہتے ہیں یعنی مُوڑھ جانیوں کا ایسا مت ہے۔ آریہ جاتی کا نہیں۔

پربھو پرتاپ میں جاب سکھائی۔ اُترہی کٹک نہ موری بڑائی
پربھو آگیا اپیل شُرتی گائی۔ کروں سو بیگ جو تمہہی سوہائی

پربھو کے پرتاپ سے میں سوکھ جاؤں گا۔ اور آپکی فوج پار اُتر جائے گی۔ لیکن اس میں میری کوئی بڑائی نہ رہیگی۔ تو بھی ہے پربھو! آپکی آگیا اٹل ہے۔ ایسا وید کہتے ہیں۔ اب آپکو جو اچھا لگے۔ میں فوراً ہی وہی کروں۔

سُنت بنیت بچن اتی کہہ کرپال مُسکائے
جیہی بدھی اُترے کپی کٹک تات سو کہہو اُپائے

سمندر کے ایسے آرت بچن سن کر کرپالو شری رام جی نے مُسکرا کر کہا۔ ہے تات! جس طرح بانروں کی فوج پار اُتر جائے وہ ڈھنگ بتلایئے۔

ناتھ نیل نل کپی دوؤ بھائی۔ لرکائیں رشی آسش پائی
تنہہ کے پرس کئیں گری بھارے۔ ترہہیں جلدھی پرتاپ تمہارے

سمندر نے کہا۔ ہے سوامی! نل اور نیل دو بانر بھائی ہیں۔ انہوں نے بچپن میں ہی رشی سے آشیرواد پایا تھا۔ وہ جس بھی بھاری سے بھاری پہاڑ کو چھوڑ دیں گے وہ آپ کے پرتاپ سے سمندر پر تیر جائے گا

میں پنی اُر دھر پربھو پربھتائی۔ کریہوں بل انومان سہائی
ایہی بدھی ناتھ پیودھی بندھائیے۔ جیہیں یہ سُجس لوک تہُ گائیے

میں آپکی مہما کو اپنے ہردے میں دھارن کر کے اپنی شکتی انوسار آپکی جہاں تک ہو سکے سہائتا کروں گا۔ اس پرکار ہے ناتھ! اس سمندر کے اوپر پل بندھوایئے۔ جس سے تینوں لوک میں آپکا سُندر یش گایا جاوے۔

ایہیں سر مم اُترت باسی۔ ہتہو ناتھ کھل نر اگھ راسی
سُن کرپال ساگر من پیرا۔ ترتہیں ہری رام رن دھیرا

اس بان سے میرے دکھنی کنارے پر بسنے والے پاپیوں کے راشی دُشٹ منشیوں کا ناش کیجئے۔ کرپالو بھگوان رن دھیر شری رام جی نے سمندر کے من کی پیڑا کو سُن کر اُسے فوراً ہی ہر لیا۔

دیکھ رام بل پورش بھاری۔ ہرش پیونِدھی بھیو سکھاری
سکل چرت کہہ پربھو ہی سناوا۔ چرن بندی پاتھو دھی سدھاوا

شری رام کے بھاری بل اور پراکرم کو دیکھ کر سمندر بہت ہی پرسن ہو گیا۔ اُن دشٹوں کا سارا حال پربھو کو سنا کر اُن کے چرنوں میں پرنام کر کے سمندر چلا گیا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ملت کرپا تمہہ پربھو کر ہیی۔ اُر اپرادھ نہ ایکئو دھر ہیی

اگرچہ شری رگھوبیر جی سارے لوگوں کے ایشور ہیں۔ تو بھی اُنکا سبھاؤ بے حد نرم ہے۔ ملتے ہی پربھو آپ پر کرپا کریں گے۔ اور اپنے من میں آپ کے ایک اپرادھ کو نہیں رکھیں گے۔

جنک سُتا رگھوناتھ ہی دیجئے۔ اتنا کہا مور پربھو کیجے
جب تیہیں کہا دین بید ہیی۔ چرن پرہار کینہہ سٹھ تیہی

جانکی جی کو شری رگھوناتھ جی کو دے دیجیئے۔ ہے پربھو! میری اِس بینتی کو مان لیجیئے۔ جب اِس جاسوس نے جانکی جی کو دینے کو کہا۔ تب دُشٹ راون نے اُس کو لات ماری۔

نائے چرن سر چلا سو تہاں۔ کرپا سندھو رگھونایک جہاں
کر پرنام نج کتھا سُنائی۔ رام کرپا اپنی گتی پائی

وہ راون سے ٹھوکریں کھا کر بھبیشن کی طرح اُس کے چرنوں میں سر جھکا کر وہاں چلا جہاں شری رگھوناتھ جی تھے۔ اُن کو پرنام کرکے اُس نے سب اپنی کتھا سُنائی۔ اور شری رام جی کی کرپا سے اپنے پوروجنم کے مُنی کے سروپ کو پاکر اُتم گتی پائی۔

رشی اگست کیں ساپ بھوانی۔ راچھس بھیئو رہا مُنی گیانی
بندی رام پد بارہیں بارا۔ مُنی نج آشرم کہنہ پگ دھارا

شو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! وہ جاسوس گیانوان مُنی تھا۔ اگست رشی کے شاپ سے راکشس بن گیا تھا۔ بار بار شری رام جی کے چرنوں میں پرنام کرکے وہ دوبارہ مُنی ہو کر اپنے آشرم کو چلا گیا۔

بنے نہ مانت جلدھی جڑ گئے تین دن بیت
بولے رام سکوپ تب بھئے بنو ہوئے نہ پریت

اِدھر سمندر سے راستے کے لئے پرارتھنا کرتے بھگوان شری رام جی کو تین دن گذر گئے۔ لیکن جڑ سمندر بینتی نہیں مانتا۔ تب شری رام جی غصے سے بول اُٹھے کہ ڈر کے بغیر پریتی نہیں ہوتی۔

(اِرکھات جڑ جیو ڈر کے مارے ہی پریم کیا کرتے ہیں نہیں تو کسی کو خاطر میں نہیں لاتے۔)

لچھمن بان سراسن آنو۔ سوشوں باردھی بسکھ کر سانو
سٹھ سن بنئے کٹل سن پریتی۔ سہج کرپن سن سُندر نیتی

ہے لکشمن! میرا دھنش بان لاؤ۔ میں اگنی بان سے ابھی سمندر کو سکھا ڈالوں گا۔ مورکھ سے بینتی، کُٹل سے پریتی، سبھاؤ سے ہی کنجوس کو فراخدلی کا اُپدیش دینا۔

ممتا رت سن گیان کہانی۔ اتی لوبھی سن برتی بکھانی
کرودھی ہی سم کامی ہی ہری کتھا۔ اوسر بیج بئیں پھل تتھا

موہ ممتا میں ڈوبے ہوئے پُرش سے گیان اُپدیش کرنا۔ مہا لالچی سے تیاگ کی باتیں کہنا۔ کرودھی سے شانتی کا اُپدیش کہنا۔ اور کامی پُرش سے بھگوان کی کتھا کہنا یہ سب بنجر کھیت میں بیج ڈالنے کے سمان نشپھل جاتے ہیں۔

اس کہہ رگھوپتی چاپ چڑھاوا۔ یہ مت لچھمن کے من بھاوا
سندھانیئو پربھو بسکھ کرالا۔ اُٹھی اودھی اُر انتر جوالا

ایسا کہہ کر شری رگھوناتھ جی نے دھنش چڑھایا۔ یہ بات لکشمن جی کے من کو بہت بھائی۔ جوں ہی شری رام جی نے دھنش پر اگنی روپ بھیانک بان چڑھایا۔ توں ہی سمندر کے ہردے میں اگنی کی جوالا اُٹھی۔

مکر اُرگ جھش گن اکلانے۔ جرت جنتو جل نادھی جب جانے
کنک تھار بھر منی گن نانا۔ بپر روپ آئیئو تج مانا

سانپ اور مچھلیوں کے گروہ تڑپ اُٹھے جب سمندر نے اپنے ہردے میں بسنے والے جیوؤں کو اگنی سے جلتے ہوئے دیکھا۔ تب وہ سونے کے تھال میں طرح طرح کے رتنوں کو بھر کر اہنکار چھوڑ کر برہمن کا روپ بنا کر شری رام جی کے پاس آیا۔

کاٹیہیں پئے کدری پھرے کوٹ جتن کوؤ سینچ
بنئے نہ مان کھگیس سُنو ڈاٹیہیں پئے نو نیچ دوہا

کاک بھشنڈی جی کہتے ہیں۔ ہے گرڑ جی سُنئے۔ چاہے کوئی کروڑ

شری رام جی کے تیج اور بل بُدھی کی مہما کا ورنن تو لاکھوں شیش جی بھی نہیں کر سکتے۔ وہ ایک ہی بان سے ایسے سینکڑوں سمندروں کو سُکھا سکتے ہیں۔ پر مریادا پرشوتم شری رام جی نے مریادا کی رکھشا کے لیئے آپ کے بھائی بھبیشن جی سے پوچھا۔

تاس بچن سُن ساگر پاہیں۔ مانگت پنتھ کرپا من ماہیں
سُنت بچن بہسا دس سیسا۔ جوں اس متی سہائے کرت کیسا

بھبیشن جی کے بچن سُن کر شری رام چندر جی سمندر سے راستہ مانگ رہے ہیں۔ اُن کے من میں بڑی کرپا ہے۔ جس کے کارن وہ سمندر کی ہستی کو ملیا میٹ کرنا نہیں چاہتے۔ جاسوس کے بچن سُن کر راون خوب قہقہے لگا کر ہنسا اور کہنے لگا۔ کہ جب اُنکی ایسی بُدھی ہے تبھی تو بانروں کو اپنا ساتھی بنایا ہے۔

سہج بھیرو کر بچن درڑھائی۔ ساگر سن ٹھانی مچلائی
مُوڑھ مہر شا کا کرسی بڑائی۔ رِپو بل بُدھی تھاہ میں پائی

سبھاو سے ہی بانر دل بھبیشن کے بچنوں پر وشواس کیکے اُنہوں نے سمندر سے بالکوں کی طرح ہٹھ کر کے براستہ مانگا ہے۔ ارے مُوڑھ! چُپ رہ۔ فضول کیوں اُنکی بڑائی کرتا ہے! بس میں نے دشمن کی بل اور بُدھی کو جان لیا ہے۔

سچو بھیت بھبیشن جاکیں۔ بجے بھُوتی کہاں جگ تاکیں
سُن کھل بچن دوت رس باڑھی۔ سمے بچار پتر کا کاڈھی

جس کا بھبیشن جیسا ڈرپوک منتری ہو۔ اُسے دُنیا میں فتح و نصرت کہاں! دُشٹ راون کے بچن سُن کر جاسوس کو کرودھ بڑھ آیا اُس نے موقع غنیمت جان کر لچھمن جی کی چِٹھی نکالی۔

رامانج دینہی یہ پاتی۔ ناتھ بچائے جُڑاوہو چھاتی
بہسی بام کر لینہی راون۔ سچو بول سٹھ لاگ بچاون

اور اُس چِٹھی کو راون کے حضور میں پیش کرتے ہُوئے کہا۔ کہ ہے ناتھ! یہ رام جی کے چھوٹے بھائی لچھمن جی نے آپکو چِٹھی بھیجی ہے۔ اسے پڑھ کر اپنی چھاتی ٹھنڈی کیجیئے۔

راون نے ہنس کر اُس چِٹھی کو بائیں ہاتھ میں لے لیا۔ اور منتری کو بُلا کر وہ مُورکھ اُسے پڑھوانے لگا۔

باتنہہ من ہی رجھائے سٹھ جن گھالسی کُل کھیس
رام برودھ نہ اُبرسی شرن بشنو اج ایس

اُس چِٹھی میں لچھمن جی نے راون کو لکھ بھیجا تھا۔ کہ اے مُورکھ! باتوں باتوں میں ہی من میں بھُول کر تو اپنے کُل کا ستیاناش نہ کر۔ شری رام جی کا ورودھ کر کے تو تو برہما وشنو اور شو جی کی شرن گئے بھی نہیں بچنے پائے گا۔

کی تج مان انج اِو پربھُو پد پنکج بھرنگ
ہوہی کہ رام سرانل کھل کُل سہت پتنگ

یا تو ابھیمان چھوڑ کر اپنے چھوٹے بھائی بھبیشن کی طرح پربھو شری رام جی کی شرن میں آکر اُن کے چرن کملوں کا بھونرا بن جا۔ اور نہیں تو ہے دُشٹ! رام جی کی بان رُوپی پرچنڈ جوالا میں اپنے پریوار سمیت بھسم ہونے والا پتنگا بن جا۔

سُنت سبھے من مکھ مُسکائی۔ کہت دسانن سب ہی سنائی
بھُومی پرا کر گہت اکاسا۔ لگھو تاپس کر باگ بلاسا

چِٹھی کے مضمون کو سُنتے ہی راون من میں ڈر گیا۔ لیکن بظاہر مُسکراتا ہوا وہ اپنی سبھا کو سُنا کر کہنے لگا۔ کہ جیسے کوئی پرتھوی پر پڑا ہُوا آکاش کو باتوں سے ڈینگیں مار کر پکڑنا چاہتا ہو ویسے ہی یہ چھوٹا تپسوی "چھوٹا مُنہ بڑی بات کرتا ہے"۔

کہہ شک ناتھ سیتہ سب بانی۔ سمجھو چھاڑ پرکرت ابھیمانی
سُنہو بچن مم پرہر کرودھا۔ ناتھ رام سن تجھو ورودھا

شُک جاسوس نے کہا۔ ہے ناتھ! جو کچھ چِٹھی میں لکھا ہے۔ سب سچ ہے۔ آپ اپنے سبھاوک ابھیمان کو چھوڑ کر اس پر اچھی طرح سے وچار کیجیئے۔ میرے بچن سُنیئے اور کرودھ کو تیاگ دیجیئے۔ ہے ناتھ! شری رام جی کے ساتھ ویر کرنا چھوڑ دیجیئے۔

اتی کومل رگھوبیر سبھاو۔ جدپی اکھل لوک کر راو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جب آپکا چھوٹا بھائی ببھیشن شری رام جی سے جا کر ملا۔ تب
اُس کے پہنچتے ہی شری رام جی نے اُس کو لنکا کا راج تلک کر دیا۔

راون دوت ہم ہی سُن کانا۔ کپٹ باندھ دینہے دُکھ نانا
شرون ناسکا کاٹیں لاگے۔ رام سپتھ دینہیں ہم تیاگے

جونہی بانروں نے سُنا کہ ہم راون کے جاسوس ہیں۔
توں ہی اُنہوں نے ہمیں پکڑ کر طرح طرح کے کشٹ دیئے۔
پھر وہ ہمارے ناک اور کان کاٹنے لگے۔ آخر شری رام جی
کی قسم دلانے پر انہوں نے ہم کو چھوڑا۔

پوچھہو ناتھ رام کٹکائی۔ بدن کوٹی سَت برن نہ جائی
نانا برن بھالو کپی دھاری۔ بکٹانن بسال بھے کاری

ہے ناتھ! آپ نے شری رام جی کے لشکر کا حال پوچھا،
سو وہ تو سو کروڑوں زبانوں سے بھی بیان نہیں کیا جا سکتا۔ طرح
طرح کے رنگوں کی بھالوؤں اور بانروں کی فوج ہے جو بڑے
ڈراونی شکل والے اور کرال شریر والے ہیں۔

جیہہ پر جاریو ہتیو سُت تورا۔ سکل کپن مہہ تیہہ بل تھورا
امت نام بھٹ کٹھن کرالا۔ امت ناگ بل بپل بسالا

جس بانر نے لنکا جلائی تھی اور آپکے پتر اکشے کمار کو مارا تھا
وہ تو سب بانروں میں تھوڑے بل کا بندر ہے۔ بیشمار نام والے
بڑے ہی کرال بھیانک اور سخت جان یودھا ہیں۔ اُن میں بے
شمار ہاتھیوں کا بل ہے۔ اور سب ہی بڑے بڑے قد آور ہیں۔

دوبد مینیند نیل نل انگد گد بکٹاسِ
ددھی مکھ کیہری نسٹھ سٹھ جامونت بلراسِ

دوبد، مینیند، نیل، نل، انگد، بکٹاسیہ
ددھی مکھ، کیسری، نشٹھ، بشٹھ اور جا
مونت یہ سبھی یودھا بل کی راشی ہیں۔

اے کپی سب سگریو سمانا۔ انہہ سم کوٹن گنے کو نانا
رام کرپا اتُلت بل تنہہ ہیں۔ ترن سمان ترے لوک ہی گنہیں

یہ سب بانر بل میں سگریو کے سمان ہیں اور گنتی میں ان
جیسے کروڑوں ہیں۔ ان بے شمار بانروں کی گنتی بھلا کون کر سکتا ہے۔
شری رام جی کی کرپا سے ان بانروں میں اتھاہ بل ہے۔ وہ لنکا تو
کیا تینوں لوکوں کو تنکے کے سمان تچھ سمجھتے ہیں۔

اس میں سنا شرون دسکندھر۔ پدم اٹھارہ جوتھپ بندر
ناتھ کٹک مہہ سو کپی ناہیں۔ جو نہ تمہہ ہی جیتے رن ماہیں

ہے دسکندھر! میں نے اپنے کانوں سے سنا ہے۔ کہ اٹھارہ
پدم تو اکیلے بندروں کے سینا پتی ہیں۔ ہے ناتھ! بانر سینا میں
ایسا ایک بھی بندر نہیں جو آپ کو یدھ میں نہ جیت سکے۔

پرم کرودھ میجہہ سب ہاتھا۔ آئیسں پے نہ دیہیں رگھوناتھا
سوکھہیں سندھ سہت جھکھ بیالا۔ پوریہں نہ تو بھر کدھر بسالا

بانر بڑے کرودھ سے ہاتھ مل رہے ہیں کہ شری رگھوناتھ جی
ہمیں آگیا نہیں دیتے۔ جو آگیا پاویں تو اس سمندر کو مچھلیوں سانپوں
سمیت سکھا ڈالیں یا بڑے بڑے پربتوں سے اس سمندر کو بھر
کر پور دیویں۔

مرد گرد ملیہہ دس سیسا۔ ایسیہ بچن کہیں سب کیسا
گرجہیں ترجہیں سہج اسنکا۔ مانہو گرسن چہت ہی لنکا

اور راون کو مسل کر خاک میں ملا دیں گے۔ سب بانر
ایسے ہی بچن کہہ رہے ہیں سب سبھاؤ سے ہی نڈر ہیں۔ گرجتے
ہیں للکارتے ہیں۔ مانو وہ ابھی لنکا کو نگل ہی جانا چاہتے ہیں۔

سہج سور کپی بھالو سب پنی سرپر پربھو رام
راون کال کوٹی کہہ جیت سکہیں سنگرام

سب بانر اور ریچھ سبھاؤ سے ہی شور ویر ہیں۔ پھر اُنکے
سر پر شری رام چندر جی ہیں۔ ہے راون! وہ یدھ میں کروڑہا
کالوں کو بھی جیت سکتے ہیں۔

رام تیج بل بدھی بپلائی۔ سیش سہس سکہیں نہ گائی
سک سر ایک سوش ست ساگر۔ تو بھرات ہی پوچھیو نے ناگر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

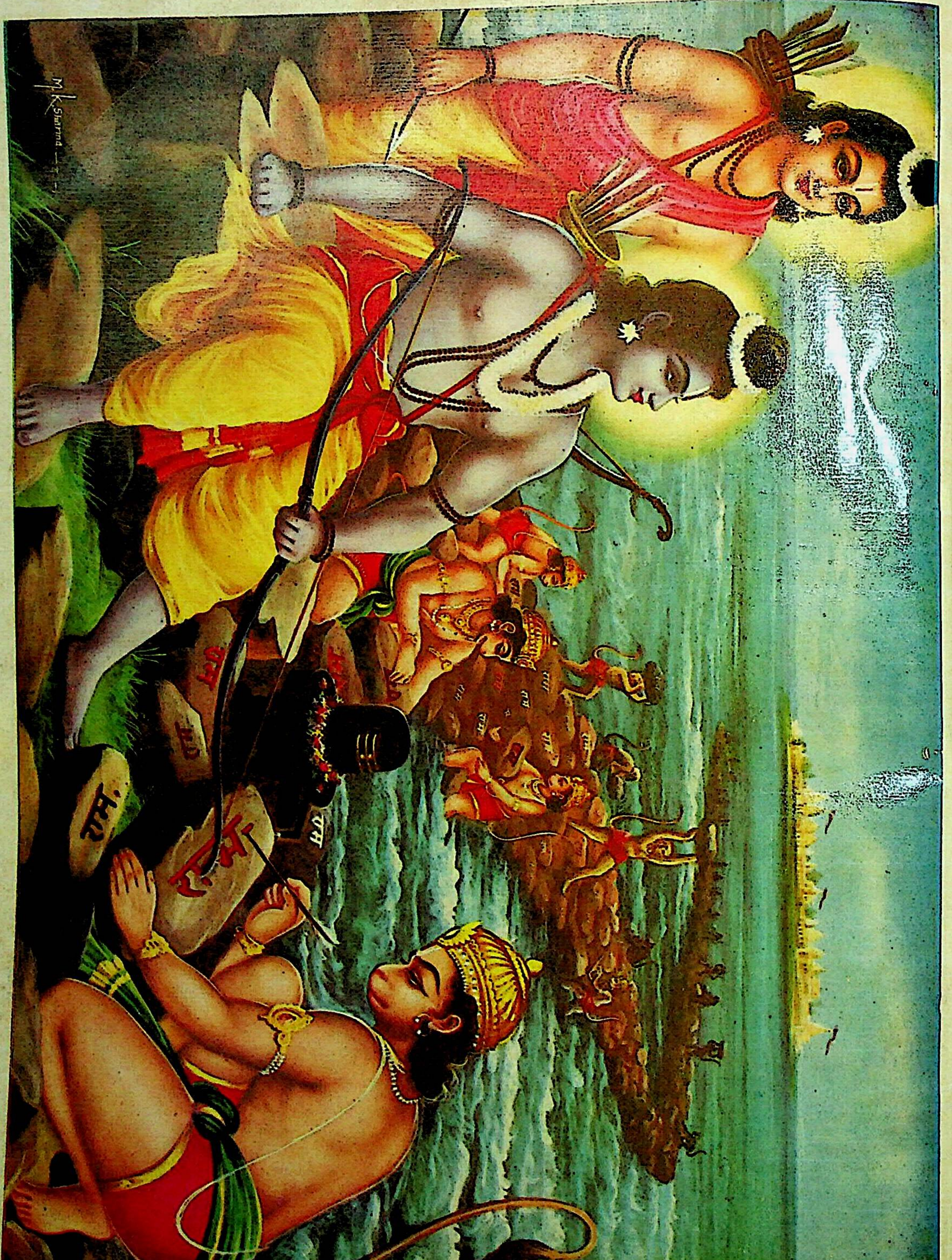

Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جاسوسوں کو باندھ کر اپنی فوج کے چاروں طرف اُن کو گھمایا۔

بہو پرکار مارن کپی لاگے ۔ دین پکارت تدپی نہ تیاگے
جو ہمار ہرناسا کانا ۔ تیہی کوسلا دھیس کے آنا

بانر اُن جاسوسوں کو بہت طرح مارنے لگے۔ گڑگڑائے پر بھی بانروں نے اُن کو چھوڑا نہیں۔ تب جاسوسوں نے پکار کر کہا۔ جو ہمارے ناک کان کاٹے گا۔ اُسے اودھ پتی شری رام جی کی قسم ہے۔

سُن لچھمن سب نکٹ بولائے ۔ دیا لاگ ہنس ترت چھوڑائے
راون کر دیجھو یہ پاتی ۔ لچھمن بچن باچ کُل گھاتی

یہ سُنکر لکشمن جی نے اُن سب کو اپنے پاس بلوایا۔ اُنہیں اُن جاسوسوں کی حالت زار دیکھ کر بڑی دیا آئی ہنس کر اُنہوں نے بانروں کے ہاتھوں سے اُن جاسوسوں کو چھڑا دیا۔ اور انہیں کہا کہ لنکا میں جا کر تم راون کے ہاتھ میری یہ چٹھی دے دینا۔ اور کہنا۔ ہے کُل کا ناش کرنے والے! لکشمن کے بچنوں پر وچار کرو۔

کیہو مکھا گر مُوڑھ سن مم سندیش اُدار
سیتا دیئے ملہو نہ تو آوا کال تمہار

اور اپنی زبانی بھی اُس مُوڑھ سے میرا یہ بہت بھرا پیغام کہہ دینا کہ سیتا جی کو دے کر شری رام جی سے صُلح کرو۔ نہیں تو سمجھو کہ تمہاری موت آپہنچی۔

ترت نائے لچھمن پد ماتھا ۔ چلے دوت برنت گُن گاتھا
کہت رام جس لنکا آئے ۔ راون چرن سیس تنہہ نائے

لکشمن جی کے چرنوں میں سر جھکا کر شری رام جی کے گُن گان کرتے ہوئے جاسوس لنکا کو چلے۔ شری رام جی کی بڑائی کرتے کرتے وہ نگر میں پہنچے۔ اور انہوں نے راون کے چرنوں میں آکر سر جھکایا

بہس دسانن پُوچھی باتا ۔ کہسی نہ سُک آپنی کُسلاتا
پنی کہہ کھبر بھبھیشن کیری ۔ جاہی مرتیو آئی اتی نیری

دس سکھ راون نے اُن سے ہنس کر بات پوچھی اے سُک! اپنی کُشل کیوں نہیں کہتا! پھر اُس بھبھیشن کا حال چال سناؤ جس کی موت بہت نزدیک آپہنچی ہے۔

کرت راج لنکا سٹھ تیاگی ۔ ہوئی جو کر کیٹ ابھاگی
پُنی کہہ بھالُو کیس کٹکائی ۔ کٹھن کال پریرت چل آئی

مورکھ نے راج کرتے ہوئے لنکا کو تیاگ دیا۔ اب وہ بھی ریچھ بانروں کے ساتھ بدقسمت گھُن کا کیڑا بنے گا۔ (ارتھات جیسے جو کے ساتھ گھُن بھی پس جاتا ہے ویسے ہی ریچھ بندروں کے ساتھ وہ بھی مارا جائے گا۔ کہو! بانروں اور ریچھوں کی فوج کا کیا حال ہے۔ جو بھیانک موت کے گھیرے ہوئے یہاں چلے آئے۔

جنہہ کے جیون کر رکھوارا ۔ بھیو مردُل چت سندھو بچارا
کہو تپسنہہ کے بات بہوری ۔ جنہہ کے ہردے تراس اتی موری

اور جن کے جیون کا محافظ نرم دل سمندر بیچارہ بن گیا ہے (ارتھات اب تک راکششوں نے اس بانر سینا کو ڈکار جانا تھا۔ اب تک جو وہ جیتے ہیں تو سمندر کی مہربانی سے۔ کیونکہ سمندر کی رکاوٹ کی وجہ سے راکشش اُنہیں کھا نہ سکے) پھر اُن دونو تپسوی بھائیوں کا حال چال سُناؤ جن کے من میں دن رات میرا بڑا ہی ڈر بنا رہتا ہے۔

کی بھئی بھینٹ کہ پھر گئے شرون سُجس سن مور
کہسی نہ رِپو دل تیج بل بہت چکت چت تور

اُن سے تمہاری بھینٹ ہوئی یا وہ کانوں سے میرے پرتاپ کو سُن کر ہی لوٹ گئے تو دشمن کی فوج کے تیج اور بل کا سماچار کیوں نہیں کہتا۔ تیرا چت تو گھبرایا ہوا جان پڑتا ہے۔

ناتھ کرپا کر پوچھیو جیسیں ۔ مانہو کہا کرودھ تج تیسیں
ملا جائے جب انج تمہارا ۔ جاتہیں رام تلک تیہی سارا

جاسوس نے کہا۔ ہے ناتھ آپ نے جیسے کرپا کر کے پوچھا ہے۔ ویسے ہی کرودھ کو شانت کر کے میرے بچنوں پہ وشواس

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سمندر کو کس طرح پار کیا جائے یہ تو بڑے بڑے مچھ و سانپ اور مچھلیوں آدی انیک بھانت کے جل جیوؤں سے بھرا پڑا ہے۔ یہ اتھاہ سمندر پار کرنے میں سب پرکار سے کٹھن ہے۔

کہہ لنکیس سنہو رگھو نایک۔ کوٹی سندھو سوشک تو سایک
جدیپی تدپی نیتی اس گائی۔ بنئے کریئے ساگر سن جائی

تب بھبھیشن جی بولے کہ ہے رگھوناتھ جی! سنئے۔ یوں تو آپکا بان ہی ایسے کروڑوں سمندروں کو سکھا دینے کی شکتی رکھتا ہے۔ تو بھی نیتی ایسی کہی گئی ہے کہ پہلے جاکر سمندر سے پرارتھنا کی جائے۔

پربھو تمہار کل گُرو جلدھی کہہ ہی اُپائے بچار
بنو پرایس ساگر تریہی سکل بھالو کپی دھار

ہے پربھو! سمندر راجہ سگر کے پُتروں کا کھودا ہوا آپکا کل گرو ہے۔ وہ وچار کر آپ کو پار جانے کا کوئی ڈھنگ بتلا دیگا تب ریچھ اور بانروں کی ساری فوج بنا کسی محنت کے سمندر کے پار اُتر جائے گی۔

سکھا کہی تمہہ نیک اُپائی۔ کریئے دیو جوں ہوئے سہائی
منتر نہ یہ لچھمن من بھاوا۔ رام بچن سُن اتی دُکھ پاوا

شری رام جی نے کہا۔ ہے متر! تم نے اچھا ڈھنگ بتلایا۔ اگر بدھاتا مددگار ہوں تو یہی کیا جائے۔ یہ صلاح لکشمن جی کے من کو نہ بھائی۔ شری رام جی کے بچن سُن کر تو وہ بہت ہی بے چین ہوئے۔

ناتھ دیو کر کون بھروسا۔ سوشیئے سندھو کیئے من روسا
کاذر من کہنہ ایک ادھارا۔ دیو دیو آلسی پکارا

لکشمن جی نے کہا ہے ناتھ! بدھاتا کا کیا بھروسہ ہے۔ آپ من میں کرودھ کیجئے۔ اور سمندر کو سکھا ڈالیے۔ دیو (بدھاتا یا قسمت) کے آدھین تو وہ ہوتا ہے۔ جو کاٹر ہو اور اُس میں کام کرنے کی ہمت نہ ہو۔ کاہل آدمی ہی قسمت قسمت کی پکار کیا کرتے ہیں۔

سُنت بہسی بولے رگھو بیرا۔ ایسے ہیں کرب دھرہو من دھیرا
اس کہہ پربھو انج ہی سمجھائی۔ سندھو سمیپ گئے رگھورائی

یہ سُن کر شری رگھو ویر جی ہنس کر بولے ہے بھائی! من میں دھیرج رکھو ایسے ہی کیا جائے گا۔ ایسا کہہ کر چھوٹے بھائی کو سمجھا کر شری رگھوناتھ جی سمندر کے نزدیک گئے۔

پرتھم پرنام کینہہ سر نائی۔ بیٹھے پُنی تٹ درکھ ڈسائی
جبہیں بھبھیشن پربھو پہیں آئے۔ پاچھیں راون دُوت پٹھائے

انہوں نے پہلے سر جھکا کر پرنام کیا۔ پھر کنارے پر کُشا بچھا کر بیٹھ گئے ادھر جونہی بھبھیشن جی شری رام جی کے پاس آئے تھے۔ تونہی راون نے اُن کے پیچھے دو جاسوس بھیجے تھے۔

سکل چرت تنہہ دیکھے دھریں کپٹ کپی دیہہ
پربھو گُن ہردے سراہیں سرناگت پر نیہہ

دھوکے سے بانر روپ دھارن کرکے انہوں نے بانر سینا کی سب لیلائیں دیکھیں۔ وہ اپنے من میں پربھو کے گنوں کی استتی اور سرناگتوں کے تئیں اُن کے پریم کی سراہنا کرنے لگے۔

پرگٹ بکھانہیں رام سبھاؤ۔ اتی سپریم گا بسر دُراؤ
رپو کے دُوت کپنہہ تب جانے۔ سکل باندھ کپیس پہیں آنے

پھر وہ کھُلے عام بھی بہت پریم کے ساتھ شری رام جی کے سبھاؤ کی بڑائی کرنے لگے۔ وہ پریم میں اتنے مگن ہو گئے۔ کہ اپنے اصلی راکشس سروپ کو چھپا نہ سکے۔ انہیں کپٹ کے بھیس کی یاد ہی نہ رہی۔ تب بانروں نے اُن کو دشمن کے جاسوس سمجھ کر باندھ لیا اور سگریو کے پاس لے آئے۔

کہہ سگریو سنہو سب بانر۔ انگ بھنگ کر پٹھو ہو نسیچر
سُن سگریو بچن کپی دھائے۔ باندھ کٹک چہو پاس پھرائے

سگریو نے کہا۔ سب بانرو، سُنو راکشس جاسوسوں کے انگ بھنگ کر کے لنکا کو بھیج دو۔ سگریو کے بچن سُن کر بانر دوڑے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے لنکاپتی! سنو۔ یہ سب گُن تم میں ہیں۔ اس لئے تم مجھے بے حد پیارے ہو۔ شری رام جی کے بچن سن کر سب بانر دل کہنے لگے۔ ہے کرپا کے بھنڈار شری رام جی! آپ کی جے ہو۔

سُنت بھبیشن پربھُو کے بانی۔ نہیں اگھات شرون امرت جانی
پد انبج گہہ بار ہیں بارا۔ ہردے سمات نہ پریم اپارا

پربھُو کی بانی کانوں کے لئے امرت جان کر بھبیشن جی سُنتے سُنتے ترپت ہی نہیں ہوتے (ارتھات اُن کا من بھرتا ہی نہیں۔ اُنکی بانی سننے کی خواہش اُن کی بڑھتی ہی جاتی ہے) وہ بار بار پربھُو کے چرن کملوں کو پکڑتے ہیں۔ اور اُن کے ہردے میں اپار پریم سماتا نہیں ہے۔

سُنہو دیو سچراچر سوامی۔ پرنت پال اُر انتر جامی
اُر کچھ پرتھم باسنا رہی۔ پربھُو پد پریتی سرت سو بہی

بھبیشن جی نے کہا۔ ہے دیو! ہے چرچیتن جگت کے سوامی! ہے شرناگتوں کی پالنا کرنے والے اور سب کے ہردوں کے جاننے والے پربھُو! سُنئیے۔ میرے ہردے میں پہلے کچھ واسنا تھی۔ وہ پربھو کے چرنوں کے پریم رُوپی دریا میں بہہ گئی۔

اب کرپال نج بھگتی پاونی۔ دیہو سدا سو من بھاونی
ایوم استو کہہ پربھُو رن دھیرا۔ ماگا ترت سندھو کر نیرا

اب تو ہے کرپالو! مجھے اپنی پوتر بھگتی دیجئیے۔ جو سدا شو جی کے من کو پیاری لگتی ہے۔ "ایسا ہی ہو" کہہ کر رن دھیر پربھُو شری رام جی نے فوراً سمندر کا جل لانے کو کہا۔

جدپی سکھا تو اچھا ناہیں۔ مور درس اموگھ جگ ماہیں
اس کہہ رام تلک تیہی سارا۔ سُمن برشٹی نبھ بھئی اپارا

اور بھبیشن جی سے یوں کہنے لگے۔ کہ ہے متر! اگرچہ تمہاری کوئی خواہش نہیں ہے تو بھی میرا درشن کیا نشپھل نہیں جاتا۔ ایسا کہہ شری رام جی نے اُن کو راج تلک کر دیا۔ آکاش سے اُسی وقت پھولوں کی بھاری بارش ہوئی۔

راون کرودھ انل نج سواس سمیر پرچنڈ

جرت بھبیشن راکھیو دینہیو راج اکھنڈ

راون کا کرودھ مانو اگنی ہے اور بھبیشن کے مکھ سے اُس کے بہت ارتھ نکلے ہوئے بچن مانو ہوا ہے۔ جس سے وہ اگنی پرچنڈ جوالا میں جلتے ہوئے بھبیشن کو پربھُو شری رام چندر جی نے بچا لیا۔ اور انہیں لنکا کا اکھنڈ راج دیا۔

جو سمپتی سو راون ہی دینہہ دئے دس ماتھ
سوئے سمپدا بھبیشن ہی سکچ دینہہ رگھوناتھ

جو سمپتی (جائداد) شو جی نے راون کو اپنے دسوں سروں کا بلیدان کرنے پر دی تھی۔ وہی سمپتی بھگوان شری رگھوناتھ جی نے بھبیشن کو بہت شرماتے ہوئے دی۔

اس پربھُو چھاڑ بھجہیں جے آنا۔ تے نرپسو بنو پونچھ بشانا
نج جن جان تاہی اپناوا۔ پربھُو سبھاو کپی کُل من بھاوا

ایسے پرم کرپالو پربھُو شری رام جی کو چھوڑ کر جو منش دوسرے دیوتاؤں کو بھجتے ہیں۔ وہ بنا سینگ اور پونچھ کے پشو ہیں۔ اپنا سیوک جان کر شری رام جی نے بھبیشن کو اپنا لیا۔ سب بانروں کے من کو پربھُو کا سبھاؤ بہت ہی اچھا لگا۔

پُنی سرب گیہ سرب اُر باسی۔ سرب رُوپ سب رہت اُداسی
بولے بچن نیتی پرتی پالک۔ کارن منج دنج کُل گھالک

پھر سب کچھ جاننے والے۔ سب کے ہردوں میں نواس کرنے والے۔ سب رُوپوں میں ظاہر ہونے والے اور سب سے نرلیپ اُداسین پربھو جنہوں نے بھگتوں کی رکھشا کرنے کے نمت منش شریر دھارن کیا ہُوا ہے اور جو راکشسوں کی کُل کا ناش کرنے والے ہیں۔ وہ شری رام جی مریادا پرشوتم یہ بچن بولے۔

سُنو کپیس لنکاپتی بیرا۔ کیہی بدھی ترئیے جلدھی گمبھیری
سنکل مکر اُرگ جھش جاتی۔ اتی اگادھ دُستر سب بھانتی

ہے بانر راج سُگریو اور لنکاپتی بھبیشن! سنو اس گہرے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ممتا تُرن تمی اندھیاری ۔ راگ دویش اُلوک سُکھ کاری
تب لگ بست جیو من ماہیں ۔ جب لگ پربھو پرتاپ رَبی ناہیں

ممتا رُوپی نہایت اندھیری رات جو راگ دویش رُوپی اُلوؤں کو سُکھ دینے والی ہے۔ تبھی تک جیو کے ہردے میں بستی ہے۔ جب تک کہ پربھو آپ کا پرتاپ رُوپی سورج طلوع نہیں ہوتا۔

اب مَیں کُشل مِٹے بھے بھارے ۔ دیکھ رام پد کمل تمہارے
تمہ کرپال جا پر انوکُولا ۔ تاہی نہ بیاپ تری بدھ بھو سُولا

ہے شری رام جی! آپ کے چرن کملوں کو دیکھ کر میرے بھاری بھے دور ہو گئے ہیں۔ اب میں کُشل سے ہوں۔ ہے کرپالو! جس جیو پر آپ دیا درشٹی کرتے ہیں۔ وہ تینوں پرکار کے سنسارک دُکھوں (ادھی بھوتک، ادھی دیوک ادھیاتمک) سے چھوٹ جاتا ہے۔

میں نسیچر اتی ادھم سبھاؤ ۔ سُبھ آچرن کینہہ نہیں کاؤ
جاسُ رُوپ مُنی دھیان نہ آوا ۔ تیہیں پربھو ہرشِ ہردے موہی لاوا

میں نہایت نیچ سبھاؤ کا راکشس ہوں۔ میں نے کبھی بھی کوئی اچھا کام نہیں کیا جن کے رُوپ کو مُنی لوگ دھیان لگا کر بھی نہیں دیکھ پاتے اُن پربھو شری رام جی! آپ نے مجھے پرسن ہو کر چھاتی سے لپٹا لیا ہے۔

اہو بھاگیہ مم امت اتی رام کرپا سُکھ پنج
دیکھیوں نین برنچی سِو سبیہ جُگل پد کنج

ہے کرپا اور سُکھ کے بھنڈار شری رام جی! میرا کتنا بڑا دھنیہ بھاگ ہے۔ جو میں نے آپ کے دونوں چرن کملوں کے درشن پائے جن چرن کملوں کی کہ برہما اور شو جی سدا سیوا کیا کرتے ہیں۔

سُنہو سکھا نج کہیوں سبھاؤ ۔ جان بھُسُنڈی سمبھو گرجاؤ
جو نر ہوئے چراچر دروہی ۔ آوے سبھے سرن تک موہی

ہے مِتر! سُنو۔ اب میں تمہیں اپنا سبھاو کہتا ہوں۔ جسے کاک بھُسُنڈی، شو اور پاربتی جی جانتے ہیں۔ جو کوئی منش چر چیتن جگت کا ویری بھی ہو۔ اگر وہ بھی اپنے پاپ سے ڈر کر میری شرن میں آ ملے۔

تج مد موہ کپٹ چھل نانا ۔ کروں سدیہ تیہی سادھو سمانا
جننی جنک بندھُو سُت دارا ۔ تن دھن بھون سُہرد پریوار

اور اہنکار موہ اور طرح طرح کے کپٹ چھل کو تیاگ دے۔ تو میں اُسے بہت ہی جلدی سادھو کے سمان کر دیتا ہوں۔ ماتا پتا، بھائی پُتر، استری، شریر، دھن، گھر، مِتر اور پریوار۔

سب کے ممتا تاگ بٹوری ۔ مم پد من ہی باندھ برڈوری
سم درسی اِچھا کچھ ناہیں ۔ ہرش سوک بھے نہیں من ماہیں

ان سب کے ممتا رُوپی تاگوں کو اکٹھا کر کے (سمیٹ کر) اور اُن کی ایک ڈوری بنا کر جو اس ڈوری سے اپنے من کو میرے چرنوں میں باندھ دیتا ہے۔ جو سم درشی ہے۔ جسے کچھ خواہش نہیں ہے۔ اور جس کے من میں خوشی غمی اور ڈر نہیں ہے۔

اس سجن مم اُر بس کیسیں ۔ لوبھی ہردے بسے دھن جیسیں
تمہ سارِکھے سنت پریہ مورین ۔ دھروں دیہہ نہیں آن نہورین

ایسا نیک پُرش میرے ہردے میں ایسا بستا ہے جیسا کہ لالچی کے ہردے میں دھن بستا ہے تمہارے جیسے سنت ہی مجھے پیارے ہیں ایسے سنتوں کے پریم کے کارن ہی میں شریر دھارن کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میرے شریر دھارن کرنے کا اور کوئی مطلب نہیں ہے۔

سگن اُپاسک پرہت نرت نیتی درڑھ نیم
تے نر پران سمان مم جنہہ کیں دوج پد پریم

جو برہم کے سگن رُوپ کے اُپاسک ہیں۔ دوسروں کی بھلائی کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ دھرم اور نیم کا پوری طرح پالن کرتے ہیں۔ جنہیں دھرم شیل برہمنوں سے پریم ہے۔ وہ منش مجھے پرانوں کے سمان پیارے ہیں۔

سُنو لنکیس سکل گن تورین ۔ تاتیں تمہ اتیسیہ پریہ مورین
رام بچن سُن بانر جوتھا ۔ سکل کہہیں جے کرپا برُوتھا

نین نیر پلکت اتی گاتا۔ من دھر دھیر کہی مردُو باتا

اُن کے کندھے شیر کے کندھوں کے سمان ہیں۔ چوڑی چھاتی بہت شوبھا دے رہی ہے۔ چہرہ بے شمار کامدیو کے من کو موہت کرنے والا ہے۔ اُن کے رُوپ کو دیکھ کر بھبیشن جی کی آنکھوں میں پریم کے آنسو اُمڈ آئے اور شریر کے روئیں کھڑے ہو گئے۔ پھر من میں دھیرج دھر کر بھبیشن جی کومل بچن بولے۔

ناتھ دسانن کر میں بھراتا۔ نسیچر بنس جنم سُر تراتا

سہج پاپ پریہ تامس دیہا۔ جتھا اُلوک ہی تم پر نیہا

ہے ناتھ! میں دس مُکھ راون کا چھوٹا بھائی ہُوں۔ ہے دیوتاؤں کی رکھشا کرنے والے پربھو! میرا جنم راکشس کُل میں ہوا ہے۔ میرا شریر تموگُن مئے ہے۔ اور سبھاؤ سے ہی مجھے بُرے کاموں سے رغبت ہے۔ جیسے اُلّو کو اندھیرے سے سبھاوک پریم ہے۔

شرون سُجس سُن آئیوں پربھو بھنجن بھو بھیر

تراہی تراہی آرتی ہرن سرن سُکھد رگھوبیر

ہے پربھو! آپ جنم مرن کے بھے کا ناش کرنے والے ہیں۔ آپ کے اِس سُندر یش کو کانوں سے سُن کر میں آیا ہوں۔ ہے دین دکھیوں کے دُکھوں کو دُور کرنے والے اور شرناگتوں کو سُکھ دینے والے شری رگھوبیر جی! میری رکھشا کیجیئے میری رکھشا کیجیئے۔

اس کہہ کرت دنڈوت دیکھا۔ ترت اُٹھے پربھو ہرش بسیشا

دین بچن سُن پربھو من بھاوا۔ بھُج بسال گہہ ہردے لگاوا

یہ بچن کہہ کر بھبیشن جی نے پربھو شری رام جی کو ڈنڈوت پرنام کیا۔ شری رام جی اُن کو ڈنڈوت پرنام کرتے دیکھ کر بہت پرسن ہو کر فوراً اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اُن کے دین بچن پربھو کے من کو بہت ہی بھائے۔ اُنہوں نے اپنی وشال بھجاؤں سے انہیں پکڑ کر اپنی چھاتی سے لپٹا لیا۔

انج سہت مل ڈھگ بیٹھاری۔ بولے بچن بھگت بھے ہاری

کہو لنکیس سہت پریوارا۔ کُشل کُٹھاہر باس تمہارا

چھوٹے بھائی لکشمن جی سمیت شری رام جی بھبیشن کو گلے لگا کر ملے۔ انہیں اپنے پاس بٹھا کر بھگتوں کے بھے کو دُور کرنے والے پربھو شری رام جی یہ بچن بولے۔ کہ ہے لنکاپتی! پریوار کی اور اپنی کُشل کہو۔ بڑی تکلیف وہ جگہ پر تمہاری رہائش ہے۔

کھل منڈلی بسہو دِن راتی۔ سکھا دھرم نبہے کیہی بھانتی

میں جانیوں تمہاری سب ریتی۔ اتی نے نپُن نہ بھاوا نیتی

تم دن رات دُشٹوں کی منڈلی میں بسنے ہو۔ ہے متر! کہو۔ تم ایسی بُری صحبت پر کیسے اپنے دھرم کا پالن کرتے ہو؟ میں تمہارے رہن سہن اور چلن کو سب جانتا ہُوں۔ تم بے حد دھرم پرائن ہو۔ اور ادھرم سے تمہیں سخت نفرت ہے۔

برو بھل باس نرک کر تاتا۔ دُشٹ سنگ جن دیئے بدھاتا

اب پد دیکھ کُشل رگھورایا۔ جوں تم کینہہ جان جن دایا

ہے تات! نرک میں رہنا دُشٹوں کے سنگ میں رہنے سے کہیں بہتر ہے۔ بدھاتا کسی کو دُشٹوں کی صحبت نہ دے۔ بھبیشن جی نے کہا۔ ہے رگھوناتھ! اب آپ کے چرنوں کو دیکھ کر کُشل ہُوں۔ جو آپ نے مجھے اپنا سیوک جان کر کرپا کی ہے۔

تب لگ کُشل نہ جیو کہہ سپنے ہوں من بشرام

جب لگ بھجت نہ رام کہہ سوک دھام تج کام

تب تک جیو کی نہ تو کُشل ہے اور نہ ہی اُس کے من کو سپنے میں بھی کبھی شانتی مل سکتی ہے۔ جب تک وہ دُکھ کے گھر وشئے وسنا کو چھوڑ کر ہے رام جی! آپ کا بھجن نہیں کرتا۔

تب لگ ہردے بسبت کھل ناتا۔ لوبھ موہ مچھر مد مانا

جب لگ اُر نہ بست رگھوناتھا۔ دھریں چاپ سایک کٹی بھاتھا

جب تک آپ دھنش بان اور کمر میں ترکش دھارن کئے ہوئے جیو کے ہردے میں نہیں بستے۔ تب تک ہے رگھوناتھ جی! لوبھ، موہ، حسد، ابھیمان، اہنکار آدی انیک بدکار کے دُشٹ جیو کے ہردے میں ڈیرہ لگائے بستے ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

مجھے تو ایسا جان پڑتا ہے۔ کہ یہ مورکھ ہماری سینا کا بھید لینے آیا ہے۔ اس لئے میری رائے ہے کہ اُسے باندھ کر رکھا جائے

شری رام جی نے کہا۔ ہے متر! تم نے نیتی تو اچھی وچاری ہے۔ پرنتو شرن میں آئے ہوؤں کے بھئے کو دُور کرنا یہ میرا ستاتن پرن ہے۔

سُن پربھو بچن ہرش ہنومانا۔ سرناگت بچھل بھگوانا

پربھو کے بچن سن کر ہنومان جی بڑے پرسن ہوئے۔ وہ من ہی من میں کہنے لگے۔ کہ پربھو شرناگتوں پر پتا کے سمان پیار کرنے والے ہیں

سرناگت کہو جے تجہیں نج انہت انومان
تے نر پامر پاپ مئے تنہہ ہی بلوکت ہان

شری رام جی پھر بولے۔ کہ جو منش اپنی ہانی کا وچار کر کے شرن میں آئے ہوئے کا تیاگ کر دیتے ہیں۔ وہ منش پاپی اور پامر ہیں۔ ایسے پُرشوں کو دیکھنے میں بھی ہانی ہے۔ (ارتھات ایسے پُرش کا درشن کبھی نہ کرنا چاہیئے)

کوٹ بپر بدھ لاگہیں جاہو۔ آئیں سرن تجوں نہیں تاہو
سنمکھ ہوئے جیو موہی جبہیں۔ جنم کوٹ اگھ ناسہیں تبہیں

جیسے کروڑوں برہمنوں کے مارنے کا پاپ لگا ہو۔ شرن میں آنے پر میں اُسے بھی نہیں تیاگتا۔ جیو جُوں ہی میرے سنمکھ (سامنے) ہو جاتا ہے۔ توں ہی اُس کے کروڑوں جنموں کے پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

پاپ ونت کر سہج سبھاؤ۔ بھجن مور تیہی بھاوہ نہ کاؤ
جوں پئے دُشٹ ہردے سوئے ہوئی۔ مورے سنمکھ آو کہ سوئی

پاپی کا یہ سہج سبھاؤ ہوتا ہے۔ کہ اُسے میرا بھجن کبھی اچھا نہیں لگتا۔ اگر بھبیشن سچ مچ دُشٹ ہردے کا ہوتا۔ تو کیا وہ میرے سامنے آ سکتا تھا؟

نرمل من جن سو موہی پاوا۔ موہی کپٹ چھل چھدر نہ بھاوا
بھید لین پٹھوا دس سیسا۔ تبہوں نہ کچھ بھے ہانی کپیسا

جو پُرش شدھ من والا ہوتا ہے۔ وُہی مجھے پراپت کرتا ہے

مجھے کپٹ چھل اور چھدر بالکل نہیں بھاتے۔ اگر اسے راون نے بھید لینے کے لئے بھی بھیجا ہو۔ تو بھی ہے وانر راج اُس کے آنے میں کچھ بھے اور ہانی نہیں

جگ مہہ سکھا نسا چر جیتے۔ لچھمن ہنئے نمش مہہ تے تے
جوں سبھیت آوا سرنائی۔ رکھہیوں تاہی پران کی نائیں

ہے متر! سنسار بھر میں جتنے بھی راکشس ہیں لکشمن جی اُن کو چھن بھر میں مار سکتے ہیں۔ اور اگر وہ ڈر کا مارا ہوا میری شرن میں آیا ہے۔ تو میں اُسے پرانوں کے سمان رکھوں گا

اُبھے بھانت تیہی آنہو ہنس کہہ کرپا نکیت
جے کرپال کہی چلے انگد ہنو سمیت

کرپا کے دھام شری رام جی نے ہنس کر کہا وہ شرن میں آیا ہو۔ دونوں حالتوں میں اُسے یہاں لے آؤ۔ تب انگد اور ہنومان جی کو ساتھ لئے سُگریو جی "کرپالو شری رام جی کی جے ہو" ایسا جے کار کرتے ہوئے چلے۔

سادر تیہی آگیں کر بانر۔ چلے جہاں رگھوپتی کرونا کر
دُورہی تے دیکھے دوو بھراتا۔ نینا نند دان کے داتا

شری بھبیشن جی کو آگے کر کے اُن کا آدر ستکار کرتے ہوئے بانر پھر وہاں چلے۔ جہاں دیا کے بھنڈار شری رگھوناتھ جی تھے۔ آنکھوں کو سُکھ دینے والے دونوں بھائیوں کو بھبیشن جی نے دُور ہی سے دیکھا۔

بہوری رام چھبی دھام بلوکی۔ رہیو ٹھٹھک ایک ٹک پل روکی
بھج پرلمب کنجارن لوچن۔ سیامل گات پرنت بھے موچن

پھر شوبھا کے دھام شری رام جی کو دیکھ کر تو ٹھٹھک کر ٹکٹکی لگائے دیکھتے رہ گئے اُن کے لمبے بازو ہیں لال کمل کے سمان سُندر نیتر ہیں۔ اُن کا سانولا شریر ہے جو شرناگتوں کے بھئے کا ناش کرنے والا ہے۔

سنگھ کندھ آیت اُر سوہا۔ آنن امت مدن من موہا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

مارگ میں گئے۔ اور سب کو سُنا کر وہ ایسا کہنے لگے۔

رامؔ ستّ سنکلپ پربھو سبھا کال بس توری
میں رگھوبیر سرن اب جاؤں دیہو جن کھوری

شری رام جی ستّ سنکلپ پربھو ہیں اور ہے راون! تمہاری سبھا کال کے وش ہے۔ اس لئے میں اب شری رگھوناتھ جی کی شرن میں جاتا ہوں۔ مجھے دوش نہ دینا۔

اس کہہ چلا بھبیشن جبہیں۔ آیو ہین بھئے سب تبہیں
ساد ہو او گیا ترت بھوانی۔ کر کلیان اکھل کے ہانی

ایسا کہہ کر جوں ہی بھبیشن جی چلے توں ہی سب راکشسوں کے سر پر موت منڈلانے لگی۔ شو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! سادھو کا کیا گیا انادر سارے کلیان کا ناش کر دیتا ہے۔

راون جبہیں بھبیشن تیاگا۔ بھیو بھو بتو تبہیں ابھاگا
چلیئو ہرش رگھونایک پاہیں۔ کرت منورتھ بہو من ماہیں

جب سے راون نے بھبیشن کو تیاگ دیا تب سے وہ ابھاگا ایشوریہ سے ہین ہو گیا۔ (ارتھات اُس کی ساری شان و شوکت جاتی رہی) بھبیشن پرسنّ ہو کر شری رگھوناتھ جی کے پاس چلے۔ راستے میں وہ من میں طرح طرح کے منورتھ کرتے آتے ہیں۔

دیکھہوں جائے چرن جل جاتا۔ اُرن مُردل سیوک سکھ داتا
جے پد پرس تری رشی ناری۔ دنڈک کانن پاون کاری

وہ من ہی من کہہ رہے ہیں۔ کہ میں جا کر بھگوان کے کومل کمل کے سمان سندر لال رنگ کے اور بھگتوں کو سُکھ دینے والا اُن چرنوں کے درشن کروں گا۔ جن کے چھُونے سے ہی رشی ناری اہلیہ تر گئی اور جنہوں نے دنڈک بن کو پوتر کر دیا۔

جے پد جنک سُتا اُر لائے۔ کپٹ کرنگ سنگ دھر دھائے
ہر اُر سر سروج پد جیئی۔ اہو بھاگیہ میں دیکھہوں تیہی

جن چرنوں کو جانکی جی نے اپنے ہردے میں دھارن کر رکھا ہے جو کپٹ کے ہرن کے ساتھ زمین پر بھاگے تھے۔ جو چرن شری شو جی کے ہردے رُوپی سروور کے کمل ہیں میرا دھنیہ بھاگ ہے کہ آج میں ادھم راکشس جاتی اُن چرنوں کے درشن کروں گا۔

جنہہ پانیہہ کے پادکہہ بھرت رہے من لائے
تے پد آج بلوکہنوں انہہ نینہہ اب جائے

جن چرنوں کی کھڑاؤں میں بھرت جی نے من لگا رکھا ہے۔ وہ چرن میں آج جا کر ان آنکھوں سے دیکھوں گا۔

ایہی بدھی کرت سپریم بچارا۔ آئیو سپد سندھو ایہیں پارا
کپنہہ بھبیشن آوت دیکھا۔ جانا کوؤ رپو دوت بسیشا

اس پرکار پریم کے ساتھ وچار کرتے ہوئے بھبیشن جی جلدی ہی سمندر کے پار آ گئے۔ بانروں نے بھبیشن کو آتے دیکھا تو انہوں نے جانا کہ یہ کوئی دشمن کا جاسوس ہے۔

تاہی راکھ کپیس پہیں آئے۔ سماچار سب تاہی سنائے
کہہ سگریو سنہو رگھو رائی۔ آوا ملن دسانن بھائی

اُنہیں پہرے داروں کے پاس سونپ کر وہ سُگریو کے پاس آئے اور انہیں سب سماچار کہہ سُنایا۔ سگریو نے شری رام جی کے پاس جا کر کہا۔ ہے رگھوناتھ جی! سُنئے۔ راون کا بھائی آپ سے ملنے آیا ہے۔

کہہ پربھو سکھا بوجھیئے کاہا۔ کہے کپیس سُنہو نرناہا
جانی نہ جائے نساچر مایا۔ کام رُوپ کیہی کارن آیا

پربھو شری رام جی نے سُگریو سے کہا ہے مترا! تمہارا کیا خیال ہے؟ کہ بھبیشن کس لئے یہاں آیا ہے۔ بانرراج سُگریو نے کہا مہاراج! سُنئے۔ راکشسوں کی مایا وچتر ہوتی ہے۔ اُس کا جاننا بڑا کٹھن ہے۔ اپنی اچھا سے طرح طرح کے رُوپ بدلنے میں سامرتھ یہ کپٹی راکشس نہ معلوم کس کارن یہاں آیا ہے۔

بھید ہمار لین سٹھ آوا۔ راکھیئے باندھ موہی اس بھاوا
سکھا نیتی تمہہ نیک بچاری۔ مم پن سرناگت بھے ہاری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تات انج تو نیتی بیبھوشن ۔ سو آدھرہو جو کہت بھبیشن

راون کا ایک مالیہ وان نامی بہت ہی بدھی مان منتری تھا۔ بھبیشن جی کے بچن سن کر وہ بہت پرسن ہوا۔ اس نے راون سے کہا۔ ہے تات! آپکے چھوٹے بھائی تو عدل اور انصاف کے گیانی ہیں۔ جو کچھ بھبیشن جی کہہ رہے ہیں۔ اُسے آپ ہردے میں دھارن کر لیجئے۔

رپو اتکرش کہت سٹھ دوؤ ۔ دورنہ کر ہو ایہاں ہے کوؤ
مالیہ ونت گرہ گیئو بہوری ۔ کہے بھبیشن پُنی کر جوری

راون نے کہا۔ ارے مورکھو تم دونوں میرے سامنے میرے دشمن کے پرتاپ اور بل کے گن گان کر رہے ہو۔ یہاں کوئی ہے؟ جو انہیں میری آنکھوں سے دور کر دے۔ تب یہ سُنکر مالیہ وان تو اپنے گھر چلے گئے۔ اور بھبیشن جی پھر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے۔

سمتی کمتی سب کیں اُر رہہیں ۔ ناتھ پُران نگم اس کہہیں
جہاں سمتی تہہ سمپتی نانا ۔ جہاں کمتی تہہ بپتی ندانا

ہے ناتھ! وید اور پرانوں کا ایسا مت ہے کہ اچھی بدھی اور بُری بدھی سب کے ہردے میں رہتی ہے۔ جہاں اچھی بدھی ہے وہاں تو طرح طرح کے سُکھ کے ساز و سامان ہوتے ہیں اور جہاں بُری بدھی ہے وہاں انت میں دُکھ ہی دُکھ ہوتا ہے۔

تو اُر کمتی بسی بپریتا ۔ ہت انہت مانہو رپو پریتا
کال رات نسچر کُل کیری ۔ تیہی سیتا پر پریتی گھنیری

آپ کے ہردے میں اُلٹی بدھی بس گئی ہے جس سے آپ دوست کو دشمن اور دشمن کو دوست سمجھ رہے ہو۔ جو سیتا راکشسوں کے لئے کال کے سمان ہے۔ اُس سیتا پر آپکی بڑی پریتی ہے۔

تات چرن گہہ مانگیؤں راکھہو مور دُلار
سیتا دیہو رام کہُ اہت نہ ہوئے تمہار

ہے تات! میں آپ کے پاؤں پڑ کر آپ سے پرارتھنا کرتا ہوں۔ کہ آپ مجھ بالک کی ضد کو مان لیجئے۔ سیتا کو شری رام جی کو سونپ دیجئے۔ بس اسی میں ہی تمہاری بھلائی ہے۔

بُدھ پُران شرُتی سمت بانی ۔ کہی بھبیشن نیتی بکھانی
سُنت دسانن اُٹھا رسائی ۔ کھل توہی نکٹ مرتیو اب آئی

پنڈتوں پرانوں و ویدوں کا جو مانا ہوا مت ہے۔ وہ سبھی نیتی بھبیشن جی نے وستار سے کہی۔ پر اُسے سن کر آگ بگولا ہو کر راون اُٹھا اور بولا۔ ارے دُشٹ! تیری موت نزدیک آپہنچی ہے۔

جیئے سی سدا سٹھ مور جیاوا ۔ رپو کر پچھ موڑھ توہی بھاوا
کہسی نہ کھل اس کو جگ ماہیں ۔ بھُج بل جاہی جتا میں ناہیں

ہے مورکھ! تو میرا انّ کھا کر جیتا ہے۔ اور دشمن کی طرفداری کرنا ہی تجھے اچھا لگتا ہے۔ ارے دُشٹ! بتا تو سہی جگت بھر میں ایسا کون ہے۔ جس کو اپنی قوت بازو سے میں نے نہ جیتا ہو۔

مم پُر بسی تپسنہہ پر پریتی ۔ سٹھ مل جائے تنہہ کہہ نیتی
اس کہہ کینہیسی چرن پرہارا ۔ انج گہے پد بارہیں بارا

بستا تو میرے نگر میں ہے اور پریتی کرتا ہے تپسیوں سے! مورکھ کہیں کا۔ جا انہیں سے جا مل اور اُن کو جا کر ہی نیتی کا اپدیش کر۔ ایسا کہہ کر راون نے بھبیشن کے ایک لات ماری لیکن بھبیشن نے مار کھا کر بھی بار بار راون کے چرن پکڑے۔

اُما سنت کی اِہ بڑائی ۔ مند کرت جو کرے بھلائی
تمہہ پتا سرس بھلیہیں موہی مارا ۔ رام بھجیں ہت ناتھ تمہارا

شو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! سنت کی یہی مہما ہے کہ وہ بُرائی کرنے والے کی بھی بھلائی کرتے ہیں۔ بھبیشن نے کہا۔ آپ میرے پتا کے سمان ہیں۔ اچھا کیا جو آپ نے مجھے مارا۔ لیکن ہے ناتھ! شری رام جی کا بھجن کرنے میں ہی آپ کی بھلائی ہے۔

سچو سنگ لے نبھ پتھ گیئو ۔ سبہی سنائے کہت اس بھیئو

اتنا کہہ کر اور اپنے منتری کو ساتھ لے کر بھبیشن جی آکاش

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دوسری بار سر نوا کر وہ اپنی جگہ پر جا بیٹھے اور آگیا پا کر یہ بچن بولے۔ ہے کرپالو! جب آپ نے مجھ سے صلاح پوچھی ہے، تو ہے تات! میں اپنی بدھی کے مطابق آپ کے بھلے کی بات کہتا ہوں۔

جو آپن چاہے کلیانا۔ سُجس سُمتی شبھ گتی سکھ نانا
سو پرناری للار گوسائیں۔ تجیو چوتھ کے چند کی نائیں

جو پرش اپنا کلیان، بڑائی، شدھ بدھی، شبھ گتی اور طرح طرح کے سکھ چاہتا ہو۔ ہے سوامی! اسے چاہیئے کہ پرائی استری کے مکھ کو دیکھنا چوتھ کے چندرما کی طرح دوشت سمجھ کر تیاگ دے۔

چودہ بھون ایک پتی ہوئی۔ بھوت دروہ تشٹے نہیں سوئی
گن ساگر ناگر نر جوؤ۔ الپ لوبھ بھل کہے نہ کوؤ

چودہ لوگوں کا بھی بھلے ہی کوئی راجہ کیوں نہ ہو۔ وہ بھی جیووں سے ویر کر کے رہ نہیں سکتا ہے۔ جو منش گنوں کا سمندر اور چتر ہو۔ اسے اگر تھوڑا سا بھی لالچ ہو جائے تو بھی اسے کوئی بھلا نہیں کہتا۔

کام کرودھ مد لوبھ سب ناتھ نرک کے پنتھ
سب پری ہر رگھوبیرہی بھجو بھجہیں جیہی سنت

ہے سوامی! کام کرودھ، اہنکار اور لالچ یہ سب نرک کے دوار ہیں۔ ان سب کو چھوڑ کر شری رگھوناتھ جی کا بھجن کرنا چاہیئے جن کا بھجن کہ مہاتما پرش کرتے ہیں۔

تات رام نہیں نر بھوپالا۔ بھونیشور کالہو کر کالا
برہم اناما اج بھگونتا۔ بیاپک اجت انادی اننتا

ہے تات! شری رام چندر جی منشوں کے راجہ ہی نہیں ہیں۔ بلکہ وہ سارے لوکوں کے ایشور اور کال کے بھی کال ہیں۔ وہ نرویکار اجنما، ویاپک، اجے، انادی اور اننت برہم ہیں۔

گو دوج دھینو دیوہت کاری۔ کرپا سندھو مانش تن دھاری
جن رنجن بھنجن کھل براتا۔ بید دھرم رچھک سنو بھراتا

کرپا ساگر بھگوان نے دھرتی، برہمن، گائے اور دیوتاؤں کی بھلائی کرنے کے لیئے ہی مانش تن پر دھارن کیا ہے۔ سے بھائی! سنیئے۔ وہ بھگتوں کو آنند دینے والے، دشٹوں کے دلوں کا ناش کرنے والے اور وید مریادا کی رکھشا کرنے والے ہیں۔

تاہی بیر و تج نائیے ماتھا۔ پرنت آرتی بھنجن رگھوناتھا
دیہو ناتھ پربھو کہنہ بیدیہی۔ بھجہو رام بنو ہیتو سنیہی

ہے ناتھ! ویر تیاگ کر کے انہیں سر جھکا کر ڈنڈوت پرنام کیجیئے۔ وہ شری رام جی شرناگتوں کے دکھوں کا ناش کرنے والے ہیں۔ آپ جانکی جی کو انہیں سونپ دیجیئے اور نشکام بھاؤ سے پریم کرنے والے بھگوان شری رام چندر جی کا بھجن کیجیئے۔

سرن گئیں پربھو تاہو نہ تیاگا۔ بسو دروہ کرت اگھ جیہی لاگا
جاسو نام ترے تاپ نساون۔ سوئی پربھو پرگٹ سمجھ جیہ راون

جیسے ساری دنیا سے دروہ (غداری و دشمنی) کرنے کا پاپ لگا ہے بھگوان کی شرن میں آئے ہوئے ایسے پامر پرانی کا بھی تیاگ نہیں کرتے جن کا نام ادھی بھوتک ادھی دیوک اور ادھیاتمک تینوں تاپوں کا ناش کرنے والا ہے۔ وہ ہی پربھو شری رام جی کے روپ میں پرگٹ ہوئے ہیں۔ ہے کلیانی! ایسا من میں نشچہ کیجیئے۔

بار بار پد لاگیوں بنے کروں دس سیس
پری ہری مان موہ مد بھجہو کوسلا دھیس

ہے دس مکھ! میں بار بار آپ کے پاؤں پڑتا ہوں اور بنتی کرتا ہوں کہ آپ ابھیمان اہنکار، موڑھ پن کو چھوڑ کر اودھ پتی شری رام چندر جی کا بھجن کیجیئے۔

منی پلست نج شش سن کہہ پٹھئی یہ بات
ترت سو میں پربھو سن کہی پائے سواوسر تات

منی پلست جی نے اپنے شاگرد کے ہاتھ یہ بات کہلا بھیجی ہے، اور موقع غنیمت جان کر وہی میں نے شری مان جی سے کہہ دی ہے۔

مالیہ ونت اتی سچیو سیانا۔ تاسو بچن سن اتی سکھ مانا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تو کُل کمل بپن دُکھ دائی ۔ بیرہ بیت نسا سم آئی
سُنہو ناتھ سیتا بھو دیتی ۔ بہت نہ تُمہار سمجھواج کینہی

آپکے کُل رُوپی کمل کے بن کو دُکھ دینے والی سیتا جاڑے کی راتری کا روپ ہوکر آئی ہے۔ ہے ناتھ! سنیئے سیتا جی کو واپس بھیجے بغیر شوجی اور برہماجی کے لئے بھی آپ کا بھلا نہیں ہو سکتا۔

رام بان اہی گن سرس نکر نسا چر بھیک!
جب لگ گرست نہ تب لگ جتن کرُ تج ٹیک

شری رام جی کے بان سانپوں کے گروہ کے سمان ہیں۔ اور راکشسوں کے دل مینڈک کے سمان ہیں جب تک وہ رام بان رُوپی سانپ راکشس رُوپی مینڈکوں کو ہڑپ نہیں کر لیتے۔ تب تک آپ ہٹھ (ضد) چھوڑ کر بچاؤ کا کوئی اُپائے کر لیجیئے۔

شرون سُنی سٹھ تا کر بانی ۔ بہسا جگت بدت ابھیمانی
سبھے سبھاو ناری کر ساچا ۔ منگل مُہنہ بھئے من اتی کاچا

مورکھ اور دُنیا کا مشہور ابھیمانی راون اپنے کانوں سے مندودری کی بانی سُن کر ہنسا اور کہنے لگا۔ کہ استری جاتی کا سبھاو سچ مچ ہی ڈرپوک ہوتا ہے۔ آنند منگل میں بھی یہ ڈرتی ہیں۔ مندودری! تمہارا دل تو بہت کھوٹا ہے۔

جوں آوے مرکٹ کٹکائی ۔ جیہیں بچارے نسچر کھائی
کمپہیں لوکپ جاکیں ترا سا ۔ تاسُ ناری سبھیت بڑ ہاسا

اگر یہاں بانروں کی سینا آئے گی۔ تو بچارے راکشس اُنہیں کھا کر اپنا جیون نرباہ کریں گے۔ جس کے ڈر کے مارے لوکپال تک کانپتے ہیں۔ اُس کی ناری ڈرتی ہو۔ یہ بڑی ہنسی کی بات ہے۔

اس کہی بہس تاہی اُر لائی ۔ چلیو سبھا ممتا ادھکائی
مندودری ہردے کر چنتا ۔ بھیو کنت پر بدھی بپریتا

راون ایسا کہہ کر ہنسا اور مندودری کو چھاتی سے لگا لیا۔ پھر وہ دربار کو چلا گیا۔ اس کے من میں بہت ہی اہنکار تھا۔ مندودری من میں سوچ کرنے لگی۔ کہ میرے پتی دیو کا ستارہ گردش میں ہے۔

بیٹھیو سبھا خبر اس پائی ۔ سندھو پار سینا سب آئی
بُوجھیسی سچو اُچیت مت کہہو ۔ تے سب ہنسے مشٹ کر رہو

راون جونہی دربار میں جا کر بیٹھا۔ اُسے خبر ملی۔ کہ سمندر کے اُس پار بانر سینا آ گئی ہے۔ اُس نے اپنے وزیروں سے مشورہ پوچھا تب وہ سب ہنسے اور کہنے لگے۔ کہ چُپ سادھ کر بیٹھے رہو۔

جیتیہو سُراسُر تب شرم ناہیں ۔ نر بانر کیہی لیکھے ماہیں

آپ نے سہج میں ہی دیوتاؤں اور راکشسوں کو جیت لیا۔ یہ بیچارے منش اور بانر تو بھلا کس گنتی میں ہیں۔

سچو بید گرُو تین جوں پریہ بولہیں بھئے آس!
راج دھرم تن تین کر ہوئے بیگ ہیں ناس

وزیر، وید اور گرُو یہ تینوں اگر کبھی بھے یا لوبھ کے کارن راجہ، روگی اور شاگرد کو بالترتیب اُن کی من بھاونی بات کہیں۔ (یعنی بجائے اُن کے بھلا ہت کو نہ دیکھ کر اُن کو خوش کرنے کے لئے اگر تینوں میٹھی چکنی چاپلوسی کی باتیں کریں) تو سمجھو راجہ کے راج کا، شاگرد کے دھرم کا اور روگی کے شریر کا جلدی ہی ناش ہو جاتا ہے۔

سوئے راون کہنہ بنی سہائی ۔ استتی کرہیں سنائے سُنائی
اوسر جان ببھیشن آوا ۔ بھراتا چرن سیس تیہیں ناوا

راون کو بھی ایسے ہی خوشامدی منتریوں سے واسطہ پڑا ہوا ہے جو اُس کے سامنے اُسے سُنا سُنا کر اس کی تعریف کرتے ہیں۔ اتنے میں موقع غنیمت جان کر ببھیشن جی راج دربار میں آئے۔ اُنہوں نے بڑے بھائی راون کے چرنوں میں سر نوایا۔

پُنی سر نائے بیٹھ نج آسن ۔ بولا بچن پائے انُوساسن
جوں کرپال پوچھیہو موہی باتا ۔ متی انُوروپ کہیوں ہت تاتا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہو رہے ہیں۔ سینا چلی۔ اُس کا ورنن کوئی نہیں کر سکتا۔ بے شمار بانر اور بھالو گرج رہے ہیں۔

نکھ آیُدھ گری پادپ دھاری۔ چلے گگن مہی اچّھا چاری
کیہری ناد بھالو کپی کرہیں۔ ڈگمگاہیں دِگ گج چِکّرہیں

ناخن، پربت اور درخت ہی اُنکے ہتھیار ہیں۔ وہ اپنی مرضی مطابق آکاش میں اور پرتھوی پر چلتے ہیں۔ شیر کے سمان بانر گرج رہے ہیں۔ اُنکی گرجنا سُن کر دِشاؤں کے ہاتھی ڈگمگا کر چنگھاڑ رہے ہیں۔

چِکّرہیں دِگ گج ڈول مہی گری لول ساگر کھر بھرے
من ہرش سبھ گندھرب سُر مُنی ناگ کِنّر دُکھ ٹرے
کٹکٹہیں مرکٹ بکٹ بھٹ بہُ کوٹی کوٹنہ دھاوہیں
جے رام پربل پرتاپ کوسل ناتھ گُن گن گاوہیں

دِشاؤں کے ہاتھی چنگھاڑ رہے ہیں پرتھوی ڈول رہی ہے پربت چنچل ہو گئے (کانپنے لگے) سمندر میں کھلبلی مچ گئی۔ گندھرو دیوتا، مُنی، ناگ اور کنّر سب من میں پرسن ہوئے کہ اب دُکھوں کا انت ہُوا ہی چاہتا ہے۔ بے شمار وکرال بانر یودھا کٹکٹا رہے ہیں۔ اور کروڑوں دوڑ رہے ہیں۔ وہ کوشل پتی شری رام جی کے پرتاپ اور بل کے گُن گان کر رہے ہیں۔ اور اُن کا جے کار بُلا رہے ہیں۔

سہہ سک نہ بھار اُدار اہی پتی بار بارہیں موہ ای
گہہ دسن پُنی پُنی کمٹھ پرشٹ کٹھور سو کمیے سوہ ای
رگھوبیر رُچِر پریان پرستھتی جان پرم سُہاونی
جنُ کمٹھ کھرپر سرپ راج سو لکھت اپچل پاونی

اُدار دِل شیش ناگ بھی بانر سینا کا بوجھ برداشت نہ کر سکے۔ وہ بار بار گھبرا اُٹھتے ہیں۔ وہ بار بار کچھپ کی کٹھور پیٹھ کو دانتوں سے پکڑتے ہُوئے ایسا شوبھا دے رہے ہیں۔ مانو شری رام چندر جی کی سندر روانگی کو پرم سُندر جان کر اُس کی اچل پوتر کتھا تاریخ (ہسٹری وغیرہ) کو شیش جی کچھپ کی پیٹھ پر لکھ رہے ہوں۔

ایہی بدھی جائے کرپا ندھی اُترے ساگر تیر
جہنہ تہنہ لاگے کھان پھل بھالو بپل کپی بھیر

اس پرکار کرپا ندھان شری رام چندر جی سمندر کے کنارے پر جا کر سینا سمیت اُترے۔ بے شمار، بندر اور بھالو اُدھر اُدھر پھل کھانے لگے۔

اہاں نسا چر رہہیں سسنکا۔ جب تیں جار گیئو کپی لنکا
نج نج گرہ سب کرہیں بچارا۔ نہیں نسچر کُل کیر اُبارا

جب سے ہنومان جی لنکا کو جلا کر گئے تب سے لنکا میں رہنے والے راکشس سہم گئے۔ وہ سب اپنے اپنے گھروں میں وچار کرتے ہیں کہ اب راکشس کُل کے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں رہی۔

جاسُ دوت بل برنی نہ جائی۔ تیہی آئیں پُر کون بھلائی
دوتنہ سن سُنی پُرجن بانی۔ مندودری ادھک اکلانی

جن کے ایک دوت میں ہی بے پناہ بل ہے کہ جو بیان نہیں کیا جا سکتا۔ وہ سوامی جب خود لنکا پر چڑھ دوڑیں گے۔ تو پھر ہمارا کیا ٹھکانا ہے؟ نگر کے لوگوں کی اس سہمی ہوئی حالت کو جاسوسوں سے سُن کر راون کی پٹ رانی مندودری وِیاکُل ہو اُٹھی۔

رہسی جوری کر پتی پگ لاگی۔ بولی بچن نیتی رس پاگی
کنت کرش ہری سن پریہرہو۔ مور کہا اتی ہت ہیہ دھرہو

وہ ایکانت میں ہاتھ جوڑ کر پتی کے چرنوں پڑ کر نیتی سے بھری پُورن بچن بولی۔ ہے پتی دیو! شری ہری سے دشمنی چھوڑ دیجئے۔ اور میرے کہنے کو بہت ہی بھلا کرنے والا جان کر اپنے من میں دھارن کیجئے۔ (ارتھات اپنے من میں یہ نشچے کر لیجئے۔ کہ میرے کہنے کے مطابق چلنے سے ہی آپکا کلیان ہو گا۔)

سمجھت جاسُ دوت کی کرنی۔ سروہیں گربھ رجنی چر گھرنی
تاسُ ناری نج سچو بولائی۔ پٹھوہو کنت جو چہہو بھلائی

جن کے ایک دوت کی کرتوت کو یاد کر کے ہی راکششوں کی استریوں کے گربھ گر جاتے ہیں۔ اُنکی استری کو ہے ناتھ! اپنے منتری کو بلا کر اس کے ساتھ واپس بھیج دیجئے۔ اسی میں ہی آپکی بھلائی ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تا کہنہ پربھو کچھ اگم نہیں جا پر تمہہ انکول
تو پربھاو بڑوانل ہی جار سکے کھل تول

ہے پربھو جس پر آپکی دیا درشٹی ہو. اس کے لئے کچھ بھی کٹھن نہیں ہے۔ آپکے پربھاو سے روئی جیسی ناچیز وستو جو فوراً جل اٹھتی ہے بھی بڑوانل (سمندر کی آگ) کو نشچے ہی جلا سکتی ہے. ارتھات آپ کے پرتاپ سے ناممکن بھی ممکن ہو سکتا ہے

ناتھ بھگتی اتی سکھدائنی. دیہو کرپا کر انپائنی
سُن پربھو پرم سرل کپی بانی۔ ایوم استو تب کہیو بھوانی

ہے سوامی! مجھے مہا آنند دینے والی اپنی اننیہ بھگتی کرپا کر کے دیجئے. ہنومان جی کے بہت ہی سیدھے سادھے بچنوں کو سنکر شری رامچندر جی نے کہا. کہ ایسا ہی ہو۔

اُمارام سُبھاؤ جیہیں جانا. تاہی بھجن تج بھاو نہ آنا
یہ سمباد جاسُ اُر آوا۔ رگھوپتی چرن بھگتی سو پاوا

ہے پاربتی! جس نے شری رام جی کے سبھاو کو جان لیا. اُسے اُن کا بھجن چھوڑ کر دوسری کوئی بات بھی اچھی نہیں لگتی۔ یہ ہنومان جی اور شری رام جی کا سمواد جس کے ہردے میں آ گیا. مانو وہی شری رگھوناتھ جی کے چرنوں کی بھگتی کو پا گیا۔

سُن پربھو بچن کہہیں کپی برندا۔ جے جے جے کرپال سُکھ کندا
تب رگھوپتی کپی پتی ہی بولاوا۔ کہا چلیں کر کرہو بناوا

پربھو کے بچن سُن کر بانر دل کہنے لگے. ہے کرپالو آنند کند شری رام جی! آپ کی جے ہو. جے ہو. جے ہو. تب شری رگھوناتھ جی نے کپی راج سُگریو جی کو بُلوایا اور کہا. کہ چلنے کی تیاری کرو.

اب بلمبھ کیہی کارن کیجئے. تُرت کپنہہ کہنہہ آئیس دیجئے
کوتک دیکھ سُمن بہو برشی. نبھ تیں بھون چلے سُر ہرشی

اب دیر کرنے کی کوئی وجہ نہیں. بانروں کو جلدی کوچ کا حکم دو. بھگوان کی اس لیلا کو دیکھ کر آکاش سے پھول برساتے ہوئے دیوتا لوگ من میں پرسن ہو کر اپنے اپنے لوک کو چلے.

کپی پتی بیگ بولائے آئے جوتھپ جوتھ
نانا برن اتُل بل بانر بھالُو برُوتھ

بانر راج سُگریو نے جلدی ہی بانروں کو بُلایا. وہ جھنڈوں کے جھنڈ آ گئے. بانر اور بھالوؤں کے جھنڈ طرح طرح کے رنگوں کے ہیں اور اُن میں بے حد شکتی ہے.

پربھو پد پنکج ناوہیں سیسا. گرجہیں بھالُو مہابل کیسا
دیکھی رام سکل کپی سینا. چتئے کرپا کر راجو نینا

وہ سب پربھو شری رام جی کے چرنوں میں سر جھکاتے ہیں. مہابلوان بھالو اور بانر گرج رہے ہیں. شری رام جی نے بانروں کے لاؤ لشکر کو دیکھا. تب اپنے کمل نیتروں سے اُن پر کرپا درشٹی کی.

رام کرپا بل پائے کپیندا. بھئے پچھجت منہُوں گرندا
ہرش رام تب کینہہ پیانا. سگن بھئے سُندر سُبھ نانا

شری رام جی کی کرپا کا بل پا کر بانر ایسے بلوان معلوم ہوتے ہیں. مانو پروں والے سمیرو پربت ہوں. تب شری رام جی نے پرسن ہو کر کوچ کیا. طرح طرح کے سُندر اور شُبھ منگل ہونے لگے.

جاسُ سکل منگل مئے کیرتی. تاسُ پیان سگُن یہ نیتی
پربھو پیان جانا بیدیہیں. پھرک بام انگ جنُ کہہ دیہیں

جن کی کیرتی سب منگلوں سے پوری ہوئی ہے. اُنکی روانگی کے وقت شُبھ شگنوں کا ہونا تو کیول لیلا ماتر ہی ہے. پربھو کے کوچ کرنے کو شری جانکی جی نے بھی جان لیا. اُنکے بائیں انگ پھڑک پھڑک کر مانو انہیں پربھو کے آ جانے کی اطلاع دے رہے ہوں.

جوئی جوئی سگُن جانکی ہی ہوئی. اسگُن بھیو راون ہی سوئی
چلا کٹک کو برنے پارا. گرجہیں بانر بھالُو اپارا

جانکی جی کو جو جو شگن ہو رہے ہیں. راون کو وہی وہی اشگن

سُن سیتا دکھ پربھو سُکھ اَینا۔ بھر آئے جل راجو نینا
بچن کایا من مم گتی جاہی۔ سُپنے ہوں لج ئے بپتی کی تاہی

سیتا جی کے دکھ سُن کر سُکھ دھام پربھو شری رام جی کے کمل نیتروں میں آنسو بھر آئے۔ وہ بولے۔ کہ منہ بچن اور کرم سے جس کا ایک ماتر میں ہی آشرے ہوں۔ اُسے کیا کبھی سپنے میں بھی مصیبت ہو سکتی ہے۔

کہہ ہنومنت بپتی پربھو سوئی۔ جب تو سمرن بھجن نہ ہوئی
کیتک بات پربھو جاتو دھان کی۔ رپوہی جیت آنبی جانکی

ہنومان جی نے کہا۔ ہے پربھو! مصیبت تو تب ہی ہے۔ جب کہ آپ کا بھجن سمرن نہ ہو۔ ہے پربھو! راکشس بیچارے تو کس گنتی میں ہیں۔ آپ شترو کو جیت کر جانکی جی کو لے آئیے۔

سُنو کپی توہی سمان اُپکاری۔ نہیں کو سُر نر مُنی تن دھاری
پرتی اُپکار کروں کا تورا۔ سنمکھ ہوئے نہ سکت من مورا

بھگوان کہنے لگے۔ ہے ہنومان! سُنو تیرے سمان میری بھلائی کرنے والا دیوتاؤں و منشوں اور مُنیوں میں کوئی بھی شریر دھاری نہیں ہے۔ میں تمہارے اس احسان کا بدلہ کس طرح چکاؤں۔ میرا تو من بھی تیرے سامنے نہیں ہو سکتا۔

سُنو سُت توہی اُرن میں ناہیں۔ دیکھیوں کر بچار من ماہیں
پنی پنی کپی ہی چتو سُر ترا تا۔ لوچن نیر پُلک اتی گاتا

ہے پُتر! میں نے اپنے من میں خوب اچھی طرح سے وچار کر دیکھ لیا ہے۔ کہ تیرے احسان کا قرضہ میں کبھی بھی ادا نہیں کر سکتا۔ دیوتاؤں کی رکھشا کرنے والے پربھو بار بار ہنومان جی کو دیکھ رہے ہیں۔ اُن کے نیتروں میں آنسو بھرے ہوئے ہیں۔ اور شریر بے حد پُلکت ہے۔

سُن پربھو بچن بلوک مُکھ گات ہرش ہنومنت
چرن پریو پریما کُل تراہی تراہی بھگونت

پربھو شری رام جی کے بچن سُن کر اور اُن کے چہرے اور انگوں کو دیکھ کر ہنومان جی بہت ہی پرسن ہوئے اور پریم کے مارے ویاکل ہو گئے۔ "ہے پربھو میری رکھشا کرو، میری رکھشا کرو"۔ ایسا کہتے ہوئے اُن کے قدموں پر گر پڑے۔

بار بار پربھو چہے اُٹھاوا۔ پریم مگن تیہی اُٹھب نہ بھاوا
پربھو کر پنکج کپی کیں سیسا۔ سُمر سو دسا مگن گوریسا

پربھو شری رام جی بار بار ہنومان جی کو اُٹھانا چاہتے ہیں۔ پرنتو پریم میں ڈوبے ہوئے ہنومان جی اُٹھنے کا نام ہی نہیں لیتے۔ پربھو کے ہاتھ کمل ہنومان جی کے سر پر ہیں۔ اس پریم دشا کو دیکھ کر شو جی پریم مگن ہو گئے۔

ساوَدھان من کر پُنی سنکر۔ لاگے کہن کتھا اتی سُندر
کپی اُٹھائے پربھو ہردے لگاوا۔ کر گہہ پرم نکٹ بیٹھاوا

پھر من کو سنبھال کر شو جی مہاراج بہت ہی سندر کتھا کہنے لگے۔ ہنومان جی کو اُٹھا کر پربھو جی نے چھاتی سے لگا لیا۔ اور ہاتھ پکڑ کر انہیں اپنے پاس بٹھا لیا۔

ہے ہنومان! بتاؤ جس لنکا کی رکھشا راون جیسے مہا بلی کرتے ہیں۔ اس قلعہ نما سندر لنکا کو تم نے کس طرح جلا ڈالا۔ ہنومان جی پربھو کو پرسن ہوا جان کر ابھیمان سے رہت ہو کر بچن بولے۔

ساکھا مرگ کے بڑ منسائی۔ ساکھا تیں ساکھا پر جائی
ناگھ سندھو ہاٹک پُر جارا۔ نسچر گن بدھ بپن اُجارا

ہے سوامی! سُنئے۔ بندر کا ایک شاخ سے کود کر دوسری شاخ پر چلے جانا ہی سب سے بڑا پُرشارتھ ہے۔ سمندر کو پھاندنا لنکا کو جلا کر خاکستر کرنا، راکشسوں کو مار کر باغ اور بن کو اُجاڑنا۔

سو سب تو پرتاپ گُسائی۔ ناتھ نہ کچھ موری پربھتائی

یہ سب جو کچھ مجھ سے کرنی ہوئی ہے۔ سب ہے رگھوناتھ جی! یہ تو آپکا ہی پرتاپ ہے۔ اس میں میری بڑائی تو کچھ بھی نہیں ہے۔ (ارتھات میں ناچیز بانر ایسے مہان کارنامے کیسے کر سکتا ہوں)۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

وہ فاتح ہے وہی حلیم و نرم سبھاو. نمرتا والا) ہے۔ اور وہی گنوں کا سمندر بن جاتا ہے۔ اُس کا سُندر یش (بڑائی عظمت) تینوں لوکوں میں روشن ہوتا ہے۔ پربھو کی کرپا سے سب کاریہ سپھل ہُوا۔ اور ہمارا بھی جنم سپھل ہو گیا۔

ناتھ پَون سُت کینہہ جو کرنی۔ سہسوں مُکھ نہ جائے سو برنی
پَون تنیہ کے چرت سہائے۔ جاموَنت رگھوپتی ہی سُنائے

ہے ناتھ! پَون کمار ہنومان جی نے جو کارنامے کئے ہیں۔ اُن کا بیان تو ہزار زبان سے بھی نہیں ہو سکتا۔ جب جاموَنت جی نے شری رگھوناتھ جی کے سُندر چرتر سُنائے۔

سُنت کرپا ندھی من اتی بھائے۔ پُنی ہنومان ہرش ہیہ لائے
کہہو تات کیہہ بھانت جانکی۔ رہت کرت رچھیا سو پران کی

تو اُن کے چرتر سُن کر شری رام جی من میں بہت ہی پرسن ہوئے انہوں نے پرسن ہو کر ہنومان جی کو پھر چھاتی سے لگا لیا اور کہا۔ ہے تات! کہو۔ جانکی جی کس پرکار رہتی ہیں۔ اور راکششوں کے گروہوں کے بیچ کس پرکار اپنی جان کی رکھشا کرتی ہیں۔

نام پاہرو دِوش نشی دھیان تمہار کپاٹ
لوچن نج پد جنترت جاہیں پران کیہی باٹ

ہنومان جی نے کہا۔ کہ آپ کا نام رات دن پہرہ دینے والا ہے۔ اور آپکا دھیان ہی کواڑ ہیں۔ نیتروں کو اپنے چرنوں میں لگائے رہتی ہے۔ مانو یہی قفل ہے۔ پھر پران کس راستے سے نکلیں؟

چلت موہی چوڑامنی دینہی۔ رگھوپتی ہردے لائے سو لینہی
ناتھ جگل لوچن بھر باری۔ بچن کہے کچھ جنک کماری

چلتے سمے جانکی جی نے مجھے چوڑامنی اُتار کر دی۔ شری رگھوناتھ جی نے اُسے لیکر ہردے سے لگا لیا۔ اور پھر دونوں آنکھوں میں آنسو بھر کر جانکی جی نے مجھے یہ بچن کہے۔

انج سمیت گہیہو پربھو چرنا۔ دین بندھو پرنتارتی ہرنا
من کرم بچن چرن انوراگی۔ کیہیں اپرادھ ناتھ ہوں تیاگی

چھوٹے بھائی لکشمن جی سمیت پربھو کے چرن پکڑ کر میری طرف سے کہنا۔ کہ آپ دین بندھو ہیں۔ اور شرن میں آئے ہوؤں کے دُکھ کو دُور کرنے والے ہیں۔ میں من بچن کرم سے آپ کے چرنوں سے پریم کرتی ہوں۔ پھر ہے سوامی! آپ نے مجھے کس اپرادھ کے کارن تیاگ دیا ہے۔

اوگن ایک مور میں مانا۔ بچھرت پران نہ کینہہ پیانا
ناتھ سو نینہہ کو اپرادھا۔ نسرت پران کریں ہٹھ بادھا

ہاں! اپنا ایک دوش میں مانتی ہوں۔ کہ آپکے وِیوگ ہوتے ہی میرے پران کیوں نہ نکل گئے۔ کنتو ہے ناتھ! یہ تو آنکھوں کا دوش ہے۔ جو آپکے پھر درشن کرنے کی آشا میں ہٹھ کر کے پرانوں کو نکلنے سے روک رہی ہیں۔

برہ اگنی تن تول سمیرا۔ سواس جرے چھن ماہیں سریرا
نین سرہیں جل نج ہت لاگی۔ جریں نہ پاو دیہہ برہاگی

برہ (ہجر) اگنی ہے۔ شریر رُوئی ہے اور سانس وایو ہے۔ اس پرکار ہوا رُوئی اور اگنی کا میل ہو جانے پر شریر تو چھن بھر میں بھسم ہو سکتا ہے۔ پرنتو نیتر ... ... اپنی آشا کو پُوری کرنے کے لئے اپنی بھلائی کی خاطر آنسو برساتے رہتے ہیں۔ جس سے برہ اگنی بھی شریر کو جلانے میں اسمرتھ ہو جاتی ہے۔

سیتا کے اتی بپتی بسالا۔ نہہیں کہیں بھل دین دیالا

سیتا جی کی مصیبت بہت ہی بڑی ہے اُس کا بیان نہ کرنا ہی بہتر ہے۔ سُننے سے آپ بہت دُکھی ہوں گے۔

نمش نمش کرونا ندھی جاہیں کلپ سم بیت
بیگ چلیئے پربھو آنیئے بھج بل کھل دل جیت

ہے دیا ندھان پربھو! اُن کا تو ایک ایک سکینڈ کلپ کے سمان گذرتا ہے۔ اس لئے ہے سوامی! جلدی چلئے اور اپنی بھجا بل (قوت بازو) سے راکششوں کے لشکر کو جیت کر سیتا جی کو لے آیئے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ملے سکل اتی بھے سکھاری۔ تلپھت بن پاؤ جمے یاوی
چلے ہرش رگھو نائک پاسا۔ پوچھت کہت نول اتہاسا

اُٹھ کر سب بانر ہنومان جی سے ملے اور وہ بہت ہی سکھی ہوئے۔ مانو جل کے بغیر تڑپتی مچھلی کو پانی مل گیا ہو سب پرسن ہو کر راہ میں نئے نئے اتہاس کہتے سنتے وہ شری رام جی کے پاس چلے۔

تب مدھوبن بھیتر سب آئے۔ انگد سمت مدھو پھل کھائے
رکھوارے جب برجن لاگے۔ مشٹی پرہار ہنت سب بھاگے

تب سب لوگ مدھوبن میں آئے۔ انگد کی صلاح سے سب میٹھے میٹھے پھل کھانے لگے۔ جب انہیں بن کے رکھوالوں نے روکا تو اُن کو مکے مار مار کر بھگا دیا۔

جائے پکارے تے سب بن اُجار جُب راج
سُن سگریو ہرش کپی کر آئے پربھو کاج

سب رکھوالوں نے جا کر بانر راج سگریو سے فریاد کی۔ کہ یُوراج انگد نے سب بن اُجاڑ دیا ہے۔ یہ سُن کر سگریو جی بڑے پرسن ہوئے۔ انہیں یہ تسلی ہو گئی کہ بانر پربھو شری رام جی کا کاریہ کر آئے ہیں۔

جوں نہ ہوت سیتا سُدھ پائی۔ مدھوبن کے پھل سکہیں کہ کھائی
ایہی بدھی من بچار کر راجا۔ آئے گئے کپی سہت سماجا

اگر انہوں نے سیتا جی کا پتہ نہ پایا ہوتا تو کیا وہ مدھوبن کے پھل کھا سکتے تھے۔؟ اس پرکار راجہ سگریو من میں وچار کر ہی رہے تھے کہ اتنے میں ہنومان جی سماج سہت وہاں آ پہنچے۔

آئے سبنہہ ناوا پد سیسا۔ ملیؤ سبنہہ اتی پریم کپیسا
پوچھی کُسل کُسل پد دیکھی۔ رام کرپا بھا کاج بسیکھی

سب نے آ کر سگریو جی کے چرنوں میں سر نوایا۔ بانر راج سگریو سب سے پریم کے ساتھ ملے۔ اُن کی کُشل پوچھی۔ انہوں نے کہا کہ ہے ناتھ! آپ کے چرنوں کو دیکھ کر سب کُشل ہی ہے۔ شری رام جی کی کرپا سے ہمیں پربھو کے کاج میں بڑھ کر کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

ناتھ کاج کینہیؤ ہنو مانا۔ راکھے سکل کپنہہ کے پرانا
سُن سگریو بہوری تیہی ملیہو۔ کپنہہ سہت رگھوپتی پہیں چلیؤ

ہے ناتھ! ہنومان جی نے ہی سب کاریہ سپھل کیا ہے! اور اس پرکار کاریہ سپھل کر کے ہم سب بانروں کو جیون دان دیا ہے۔ یہ سن کر سگریو پھر ہنومان جی سے ملے۔ اور پھر بانروں سمیت شری رگھوناتھ جی کے پاس چلے۔

رام کپنہہ جب آوت دیکھا۔ کئیں کاج من ہرش بسیکھا
پھٹک سلا بیٹھے دوؤ بھائی۔ پرے سکل کپی چرننہہ جائی

شری رام جی نے جب دیکھا۔ کہ بانر کاریہ کو سپھل کئے ہوئے چلے آ رہے ہیں۔ تو انہیں بڑا آنند ہوا دونوں بھائی پتھر کی شفاف شلا پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ وہاں سب بانر جا کر اُنکے چرنوں پر گر پڑے۔

پریتی سہت سب بھیٹے رگھوپتی کرونا پنج
پوچھی کُسل ناتھ اب کُسل دیکھ پد کنج

دیا کے بھنڈار شری رگھو ناتھ جی پریم کے ساتھ انہیں گلے لگا کر ملے اور اُنکی کُشل پوچھی۔ بانروں نے کہا۔ ہے ناتھ! آپکے چرن کملوں کو دیکھ کر سب کُشل ہے۔

جاموَنت کہہ سُنو رگھو رایا۔ جا پر ناتھ کرہو تمہہ دایا
تاہی سدا سبھ کُسل نرنتر۔ سُر نر مُنی پرسن تا اوپر

جاموَنت نے کہا۔ ہے رگھو ناتھ جی! سُنئے۔ جس پر آپ دیا کرتے ہیں۔ اُس کے لئے سدا ہی شبھ کلیان اور منگل ہے۔ دیوتا، منش اور منی سبھی اُس پر پرسن ہو جاتے ہیں۔

سوئی بجئی بنئی گُن ساگر۔ تاسُ سُجس ترے لوک اُجاگر
پربھو کی کرپا بھیؤ سب کاجو۔ جنم ہمار سپھل بھا آجو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سادھوؤں کے اناور کرنے کا یہ پھل ہے۔ کہ سارا نگر اس پرکار
جل رہا ہے۔ جیسے کہ اس کا کوئی مالک نہیں ہے۔ ہنومان جی نے
چھن بھر میں ہی ساری لنکا جلا ڈالی۔ ایک بھبھیشن کا گھر بچا دیا۔

تاکر دوُت انل جیہیں سرجا۔ جرا نہ سو تیہی کارن گرجا
اُلٹ پلٹ لنکا سب جاری۔ کود پرا پُنی سندھو مجھاری

شوجی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی جس پربھو نے اگنی کی رچنا
کی۔ بھلا اُن کے دُوت ہنومان جی خود کیسے اگنی سے جلتے!
اس کارن انہیں ذرا بھی سینک نہ لگا۔ ہنومان جی نے اُلٹ پلٹ
کر سب لنکا جلا دی۔ اور خود پھر سمندر میں کود پڑے۔

دوہا
پوُنچھ بجھائے کھوئے شرم دھر لگھو روپ بہور
جنک سُتا کے آگیں ٹھاڑھ بھیو کر جور

پونچھ کی اگنی بجھا کر تھکاوٹ کو دور کر کے اور چھوٹا سا
روپ دھارن کر کے ہنومان جی شری جانکی کے آگے ہاتھ جوڑ کر
کھڑے ہو گئے۔

ماتُ موہی دیجیے کچھ چینہا۔ جیسیں رگھو نایک موہی دینہا
چوڑامنی اُتار تب دیئو۔ ہرش سمیت پون سُت لیئو

(ہنومان جی نے کہا) ہے ماتا! جیسے یہاں آتے سمے
شری رگھوناتھ جی نے مجھے آپ کے واسطے نشانی کے طور پر انگوٹھی دی
تھی۔ ویسے ہی اب یہاں سے جاتے سمے آپ بھی اُن کے لئے
اپنی کوئی نشانی دیں۔ تب سیتا جی نے ہاتھ سے اُتار کر چوڑامنی
دی۔ ہنومان جی نے پرسن ہو کر اُسے لے لیا۔

کہیو تات اس مور پرنا ما۔ سب پرکار پربھو پورن کاما
دین دیال بِرِدُ سنبھاری۔ ہرہُو ناتھ مم سنکٹ بھاری

ہے تات! جا کر میرا اُن سے پرنام کہنا۔ اور یہ بھی کہنا کہ آپ
تو سب پرکار سے پورن کام ہیں۔ لیکن تو بھی دین دُکھیوں پر دیا کرنے
میں ہی آپ کی شان ہے۔ اس لئے ہے ناتھ اپنے دین دیال سبھاؤ
کے کارن آپ میرے سنکٹ کو دور کیجئے۔

تات سکر سُت کتھا سنائیہو۔ بان پرتاپ پربھوہی سمجھائیہو
ماس دِوس مہُنہ ناتھ نہ آوا۔ تو پنی موہی جیئت نہیں پاوا

ہے تات! پران ناتھ کو جا کر اندر کے پُتر جینت کی گھٹنا
(واقعہ) سُنانا اور پربھو کو اُن کے بان کے پرتاپ کی یاد دہانی کرانا۔
اگر پران ناتھ ایک مہینے میں نہ آئیں گے تو پھر مجھے جیتی نہ پائیں گے۔

کہو کپی کیہی بدھی راکھوں پرانا۔ تمہہ تات کہت اب جانا
توہی دیکھ سیتل بھئی چھاتی۔ پُنی مو کہنہ سوئی دِن سو راتی

ہے ہنومان! کہو میرے جینے کا کیا سہارا ہے۔ تمہیں دیکھ کر
چھاتی ٹھنڈی ہوئی تھی۔ پرنتو اب تم بھی جانا چاہتے ہو میرے لئے
پھر وہی غم کے دن اور وہ بھری راتیں۔

جنک سُتہی سمجھائے کر بہو بدھی دھیرج دینہہ
چرن کمل سر نائے کپی گونو رام پہیں کینہہ

ہنومان جی نے جانکی جی کو سمجھا کر بہت پرکار سے تسلی دی۔
اور پھر اُن کے چرن کملوں میں پرنام کر کے شری رام جی کے
پاس چلے۔

چلت مہا دھُنی گرجسی بھاری۔ گربھ سروہیں سُن نسیچر ناری
ناگھ سندھو ایہی پارہی آوا۔ سبد کلکلا کپنہہ سُناوا

چلتی بار ہنومان جی اتنی بڑی بھاری آواز سے گرجے۔
کہ اس گرج کو سن کر راکشسوں کی استریوں کے گربھ گرنے
لگے۔ سمندر لانگھ کر وہ اس پار آئے۔ اور انہوں نے بانروں کو
کلکلا شبد سُنایا (خوشی کا شبد)

ہرشے سب بلوک ہنومانا۔ نوتن جنم کپنہہ تب جانا
مکھ پرسن تن تیج براجا۔ کینہسی رام چندر کر کاجا

ہنومان جی کو دیکھ کر سبھی بانر پرسن ہو گئے۔ سب نے اپنا
نیا جنم سمجھا۔ ہنومان جی کا چہرہ پرسن ہے۔ شریر میں تیج شوبھا پا رہا
ہے۔ سب نے سمجھ لیا۔ کہ ہنومان جی رام جی کا کاریہ سپھل کر آئے ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

یہ صلاح اچھی ہے۔

سُنت بہسی بولا دسکندھر۔ انگ بھنگ کر پٹھیے بندر ۵

یہ سُنتے ہی راون ہنس کر بولا۔ ٹھیک ہے بندر کو اس کا کوئی انگ کاٹ کر واپس بھیج دیا جائے۔

کپی کیں ممتا پُونچھ پر سبھی کہیوں سمجھائے
تیل بوریٹ باندھ پُنی پاوک دیہو لگائے

میں تم سب کو سمجھا کر کہتا ہوں کہ بندر کی ممتا پُونچھ پر ہوتی ہے (ارتھات بندر کو اپنی پونچھ پیاری ہوتی ہے)۔ اس لئے تیل میں کپڑا بھگو کر اس کی پونچھ پر باندھ کر پھر آگ لگا دو۔

چوپائی

پُونچھ ہین بانر تہنہ جائیہی۔ تب سٹھ نج ناتھہی لے آئیہی
جنھ کے کینہہ سی بہت بڑائی۔ دیکھیوں میں تنہہ کے پربھتائی

جب یہ بانر اپنی پونچھ کے بنا اپنے سوامی کے پاس جائیگا تب یہ مورکھ اپنے سوامی کو ساتھ لے آئے گا جن کی اس نے بہت بڑائی کی ہے۔ میں بھی اُن کے سامرتھ کو دیکھ لوں گا۔

بچن سُنت کپی من مسکانا۔ بھئے سہائے سارد میں جانا ۲
جاتُ دھان سُن راون بچنا۔ لاگے رچیں موڑھ سوئے رچنا

ہنومان جی یہ بچن سُن کر مسکرا دیئے اور من ہی من میں کہنے لگے۔ کہ میں جان گیا۔ کہ سرسوتی دیوی راون کے مُنہ چڑھ کر ایسے بچن کہلوا کر میری مدد گار ہوئی ہے۔ راون کے بچن سُن کر راکشس مورکھ لوگ پونچھ کو آگ لگانے کی تیاری کرنے لگے۔

رہا نہ نگر بسن گھرت تیلا۔ باڈھی پُونچھ کینہہ کپی کھیلا ۳
کوتک کہنہ آئے پُر باسی۔ مارہیں چرن کرہیں بہُ ہانسی

ہنومان جی نے ایسا کھیل کیا کہ وہ اپنی پونچھ کو بڑھاتے گئے حتیٰ کہ لپیٹتے لپیٹتے نگر بھر میں سارا کپڑا اور تیل ختم ہو گیا۔ نگر واسی لوگ تماشا دیکھنے آئے۔ وہ اپنے پاؤں سے ہنومان جی کو ٹھوکر مارتے ہیں اور اُنکی بہت ہنسی اُڑاتے ہیں۔

باجہیں ڈھول دیہیں سب تاری۔ نگر پھیری پُنی پُونچھ پر جاری ۴
پاوک جرت دیکھ ہنومنتا۔ بھیو پرم لگھو روپ تُرنتا

ڈھول بجتے ہی سب لوگ تالیاں بجا رہے ہیں۔ سارے نگر میں گھما کر ہنومان جی کی پونچھ کو آگ لگا دی گئی۔ آگ جلتی دیکھ کر ہنومان جی فوراً ہی چھوٹے روپ کے ہو گئے۔

نبُک چڑھیو کپی کنک اٹاریں۔ بھئیں سبھیت نسا چر ناریں ۵

اس طرح بندھن سے نکل کر ہنومان جی سونے کی اٹاریوں پر جا چڑھے۔ اُن کو دیکھ کر راکشسوں کی استریاں ڈر کے مارے سہم گئیں۔

دوہا

ہری پریرت تیہی اوسر چلے مرُت اُنچاس
اٹہاس کر گرجا کپی بڑھ لاگ اکاس

بھگوان کی پریرنا سے اُس سمے اُنچاس ہوائیں چلنے لگیں۔ ہنومان جی بڑے زور سے قہقہہ لگا کر گرجے۔ اور بڑھ کر آکاش سے جا لگے۔

چوپائی

دیہہ بسال پرم ہرُوآئی۔ مندر تیں مندر چڑھ دھائی
جرے نگر بھا لوگ بے حالا۔ جھپٹ لپٹ بہُ کوٹی کرالا

پھر وشال روپ ہو کر بڑی پھُرتی سے وہ ایک مکان سے کود کر دوسرے مکان پر چڑھ جاتے ہیں۔ سارا نگر جل رہا ہے۔ لوگ بے حال تڑپنے لگے۔ کروڑوں آگ کی بھینکر لپٹیں بھڑ بھڑا رہی ہیں۔

تات مات ہا سُنیئے پُکارا۔ ایہی اوسر کو ہم ہی اُبارا ۲
ہم جو کہا یہ کپی نہیں ہوئی۔ بانر روپ دھریں سُر کوئی

چاروں طرف ہا ہا کار مچ گئی۔ ہا تات! ہا میّا! اس وقت کون ہمیں بچائے گا۔ ہم نے تو پہلے ہی کہا تھا کہ یہ بندر نہیں ہے۔ بندر کے روپ میں کوئی دیوتا ہے۔

سادھو اوگیا کر پھل ایسا۔ جرے نگر اناتھ کر جیسا ۳
جارا نگر نمش ایک ماہیں۔ ایک بِبھیشن کر گرہ ناہیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

قصور معاف کر کے شرن میں رکھ لیں گے۔

چوپائی

رام چرن پنکج اُر دھرہو۔ لنکا اچل راج تمہ کرہو
رشی پلست جس بمل مینکا۔ تیہی سسی مہنہ جنی ہو ہو کلنکا

شری رام جی کے چرن کملوں کو اپنے ہردے میں دھارن کرو۔ اور لنکا کا اچل راج کرو۔ آپ کے پُروج رشی پلست جی کا یش نرمل چندرما کے سمان ہے۔ تم اس چندرما میں کلنک نہ بنو۔

رام نام بنو گرا نہ سو ہا۔ دیکھ بچار تیاگ مد موہا
بسن ہین نہیں سوہ سُراری۔ سب بھوشن بھوشت بر ناری

رام نام کے بنا بانی شوبھا نہیں پاتی۔ ابھیمان اور موہ کو تیاگ کر وچار کر دیکھو ہے دیوتاؤں کے دشمن! سب گہنوں سے سجی ہوئی استری بھی کپڑوں کے بنا شوبھا نہیں پاتی۔ ویسے ہی رام نام کے بنا بانی بھی شوبھا نہیں پاتی۔

رام بمکھ سمپتی پربھتائی۔ جائے رہی پائی بنو پائی
سجل مُول جنہہ سرتنہہ ناہیں۔ برش گئیں پُنی تبہیں سکھا ہیں

رام بمکھ پُرش کی بڑائی اور دھن ومال رہا ہُوا بھی چلا جاتا ہے۔ اس کا پانا نہ پانے کے برابر ہے۔ جن ندیوں کے پیچھے کوئی جل ندھی نہیں ہے یعنی جو صرف بارش کے پانی سے ہی بہہ نکلتی ہیں۔ وہ برسات کے خاتمہ پر فوراً ہی پھر سُوکھ جاتی ہیں۔

سُنو دس کنٹھ کہوں پن روپی۔ بمکھ رام تراتا نہیں کوپی
سنکر سہس بشنو اج توہی۔ سکہیں نہ راکھ رام کر دروہی

ہے دش مکھ! سنو۔ میں قسم کھا کر کہتا ہُوں کہ رام بمکھ کی رکھشا کرنے والا کوئی بھی نہیں ہے۔ شری رام جی کے ساتھ ویر کرنے والے تم جیسوں کو ہزاروں شنکر، وشنو اور برہما بھی نہیں بچا سکتے۔ (پھر یہ راکشس سینا تو بھلا کس گنتی میں ہے۔)

دوہا
موہ مُول بہو سُول پرد تیاگہو تم ابھیمان
بھجہو رام رگھو نایک کرپا سندھو بھگوان

موہ ہی جس کی جڑ ہے۔ ایسے بہت دُکھ دینے والے اندھکار میں ابھیمان کو تیاگ دو۔ اور رگھوکل کے سوامی کرپا ندھان بھگوان شری رام جی کا بھجن کرو۔

چوپائی

جدپی کہی کپی اتی ہت بانی۔ بھگتی بیبیک برتی نے سانی
بولا بہسی مہا ابھیمانی۔ ملا ہم ہی کپی گُر بڑ گیانی

اگرچہ ہنومان جی نے بہت ہی بھلے کی بات کہی۔ جو بھگتی، گیان، ویراگ اور نیتی سے بھری پُورن تھی۔ تو بھی مہا ابھیمانی راون بہت ہنس کر بولا کہ ہمیں یہ بندر بڑا ہی گیانی گرو ملا ہے۔

مرتیو نکٹ آئی کھل توہی۔ لاگیسی ادھم سکھاون موہی
اُلٹا ہوئیہی کہہ ہنو مانا۔ متی بھرم تور پرگٹ میں جانا

ہے دُشٹ! تیری موت نزدیک آپہنچی ہے۔ نیچ مجھے نصیحت دینے لگا۔ ہنومان جی نے کہا کہ میری موت نہیں کنتو تیری ہی موت آئی ہے۔ تیری بُدھی ٹھکانے نہیں رہی۔ تجھے تو ایسا ہی جان پڑتا ہے۔ اسی لئے تم اُلٹا سمجھ رہے ہو۔ موت کا سامان تو خود کئے بیٹھے ہو اور دوسروں کو موت کے نزدیک پہنچا ہُوا بتلاتے ہو۔

سُن کپی بچن بہت کھسیانا۔ بیگ نہ ہرہو مُوڑھ کر پرانا
سُنت نسا چر مارن دھائے۔ سچون سہت بھبیشن آئے

ہنومان جی کے بچن سُن کر راون بہت ہی کھسیانا ہو گیا۔ وہ جوش میں راکشسوں کو مخاطب ہو کر بولا۔ ارے اس مُوڑھ کی جان جلدی ہی کیوں نہیں نکال لیتے۔ سنتے ہی راکشس اُسے مارنے دوڑے۔ اتنے میں منتریوں کے سمیت وہاں بھبیشن جی پہنچے۔

نائے سیس کر بنے بہُوتا۔ نیتی برودھ نہ ماریئے دُوتا
آن ڈنڈ کچھ کریئے گوسائیں۔ سبہیں کہا منتر بھل بھائیں

انہوں نے سر نوا کر بہت ہی نمر بھاو سے راون سے کہا۔ کہ دُوت کو جان سے مارنا نیتی کی مریادا کے خلاف ہے۔ ہے سوامی! اسے کچھ اور سزا دینی چاہئے۔ سب نے کہا ہاں مہاراج!

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جاکیں بل برنچی ہری ایسا ۔ پالت سرجت ہرت دس سیسا
جا بل سیس دھرت سہہ ساتن ۔ انڈکوس سمیت رگری کانن

ہے راون! جن کے بل کے آدھار پر برہما وشنو مہیش سرشٹی کی پیدایش۔ پرورش اور فناہ کرتے ہیں۔ جن کے بل پر ہزاروں مکھ والے شیش ناگ جی پربت اور بنوں سمیت برہمانڈ کو اپنے سر پر دھارن کرتے ہیں۔

دھرے جو بدھ دیہہ سر تراتا ۔ تم سے سٹھن سکھاون داتا
ہر کودنڈ کٹھن جیہیں بھنجا ۔ تیہی سمیت نرپ دل مدگنجا
کھر دوشن ترسرا ارو بالی ۔ بدھے سکل اتلیت بل سالی

جو دیوتاؤں کی رکھشا کے لئے طرح طرح کے شریر دھارن کرتے ہیں۔ اور جو تمہارے جیسے مورکھوں کو نصیحت دینے والے ہیں۔ جنہوں نے شوجی کے مہاکٹھن دھنش کو توڑ ڈالا اور اس کے ساتھ ہی سارے راجاؤں کی منڈلی کا غرور بھی توڑ ڈالا جنہوں نے کھر دوشن ترشرا اور بالی کو مار ڈالا۔ جو لاثانی بلوان یودھا تھے۔

جاکے بل لولیس تیں جیتیہو چراچر جھاری
دوہا ۱ تاس دوت میں جاکر ہر آنیہو پریہ ناری

جن کے بل کے تھوڑے سے انش کو پاکر تم نے چراچر جگت کو جیت لیا ہے۔ اور جن کی پیاری پتنی کو تم ہر لائے ہو۔ ہے راون! میں انہیں کا دوت ہوں۔

چوپائی

جانیوں میں تمہار پربھتائی ۔ سہس باہو سن پری لرائی
سمر بالی سن کر جس پاوا ۔ سنی کپی بچن بہسی بہراوا

میں تمہاری شہرت اور بڑائی کو خوب جانتا ہوں۔ سہسر باہو کے ساتھ تمہارا یدھ کرکے جیسا کچھ یش کرکے تم نے پراپت کیا تھا۔ وہ میں سب کچھ جانتا ہوں۔ ہنومان جی کے ان طنزآمیز بچنوں کو سن کر راون نے ان کی بات کو ہنس کر ٹال دیا۔

۳-۴

کھائیوں پھل پربھو لاگی بھوکھا ۔ کپی سبھاؤ تیں توریوں روکھا
سب کیں دیہہ پرم پریہ سوامی ۔ ماریں موہی کمارگ گامی
جنہہ موہی مارا تے میں مارے ۔ تیہی پر باندھیوں تنے تمہارے
موہی نہ کچھ باندھے کی لاجا ۔ کینہہ چہوں نج پربھو کر کاجا

ہے راکشس راج! مجھے بھوک لگی تھی۔ اس لئے میں نے پھل کھائے۔ درختوں کو توڑنا اور مروڑنا یہ تو بندروں کا سبھاؤ ہی ہے۔ اس لئے میں درختوں کو اپنے جاتی سبھاؤ سے پروش ہو کر توڑا۔ ہے راکشسوں کے راجہ! اپنا دیہہ سبھی کو پیاری ہوتی ہے۔ بدچلن راکشس جب مجھے مارنے لگے۔ تب انہوں نے مجھے مارا۔ ان کو میں نے بھی مارا۔ اتنے میں تمہارے پتر میگھناد نے مجھے باندھ لیا۔ مجھے اپنے بندھے جانے کی ذرا بھی شرم نہیں ہے۔ کیونکہ جس طرح بھی ہو میں تو اپنے سوامی کا کام کرنا چاہتا ہوں۔

بنیتی کریوں جوری کر راون ۔ سنہو مان تج مور سکھاون
دیکھہو تم نج کلہی بچاری ۔ بھرم تج بھجہو بھگت بھے ہاری

ہے راون! میں ہاتھ جوڑ کر تم سے بنیتی کرتا ہوں تم ابھیمان چھوڑ کر میری نصیحت کو سنو۔ تم اپنے اتم ونش کا وچار کرکے دیکھو اور بھرم کو چھوڑ کر بھگتوں کے بھے کو دور کرنے والے بھگوان شری رام جی کا بھجن کرو۔

۵

جاکیں ڈراتی کال ڈیرائی ۔ جو سر اسر چراچر کھائی
تاسوں بیر کبہوں نہیں کیجے ۔ مورے کہیں جانکی دیجے

دیوتا۔ راکشس اور جڑ چیتن سارے جگت کو کھا جانے والا کال دیو بھی جن کے بھے سے ڈرتا ہے۔ ان سے کبھی ویر نہ کرنا چاہئے میرا کہنا مانو اور سیتا جی شری رام جی کو دے دو۔

پرنتپال رگھو نایک کرونا سندھو کھراری
دوہا گئیں سرن پربھو راکھہیں تو اپرادھ بساری

کھر کے شترو شری رگھوناتھ جی تو دیا کے سمندر ہیں۔ اور شرناگتوں کے پالک ہیں۔ ان کی شرن میں جانے پر وہ تمہیں تمہارا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سے ایک گھونسا مارا۔ اور کود کر درخت پر جا چڑھے میگھ ناتھ کو کچھ ذرا سی دیر کے لئے مورچھا آ گئی۔

۵

اٹھ بہوری کینہسی بہو مایا۔ جیت نہ جائے پربھنجن جایا

مورچھا سے اٹھ کر میگھ ناد نے بہت سی مایا رچی لیکن پون کمار ہنومان جی کسی پرکار بھی جیتے نہیں جاتے۔

دوہا
برہم استر تیہیں سانددھا کپی من کینہہ بچار
جوں نہ برہم سر مانیئوں مہما مٹئے اپار

انت میں میگھ ناد نے تنگ آ کر برہم استر چلانے کا نشچے کر لیا۔ تب ہنومان جی نے من میں وچار کیا کہ اگر میں برہم استر کو نہ مانوں تو اس کی اپار مہما مٹ جائیگی۔

۱

برہم بان کپی کہنہ تیہیں مارا۔ پرت ہوں بار کٹک سنگھارا
تیہیں دیکھا کپی مورچھت بھیؤ۔ ناگ پاس باندھیسی لے گیؤ

اس نے ہنومان جی کو برہم بان مارا۔ جس کے لگتے ہی وہ زمین پر گر پڑے۔ لیکن گرتے ہوئے بھی انہوں نے بہت سی سینا مار ڈالی۔ جب اس نے ہنومان جی کو مورچھت ہوتے دیکھا۔ تب وہ ان کو ناگ پاش میں باندھ کر اپنے پتا راون کے پاس لے گیا۔

۲

جاسُ نام جپ سنہو بھوانی۔ بھوبندھن کاٹہیں نر گیانی
تاسُ دوت کہ بندھ ترو آوا۔ پربھو کارج لگ کپہیں بندھاوا

شوجی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی سنو جس سوامی کا نام جپ کر گیانی لوگ مہا کٹھن بندھن روپی سنسار سے چھوٹ جاتے ہیں۔ اس سوامی کا دوت بھلا کیسے کسی کے بندھن میں آ سکتا ہے۔ ہنومان جی نے تو اپنے آپ ہی پربھو کے کاریہ کے لئے اپنے آپ کو بندھوا لیا۔

۳

کپی بندھن سن نسچر دھائے۔ کوتک لاگ سبھا سب آئے
دس مکھ سبھا دیکھ کپی جائی۔ کہہ نہ جائے کچھ اتی پربھتائی

بندر کا بندھا جانا سن کر راکشس لوگ تماشہ دیکھنے کیلئے راج دربار میں دوڑے آئے۔ ہنومان جی نے جا کر راون کا دربار دیکھا۔ جس کے ٹھاٹھ باٹھ کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔

۴

کر جوریں سر دسپ بنیتا۔ بھرکٹی بلوکت سکل سبھیتا
دیکھ پرتاپ نہ کپی من سنکا۔ جمے اہی گن مہنہ گرڑ اسنکا

ناتھ جوڑے ہوئے سب دگپال اور تمام اندر وروُن کبیر آدی سب دیوتا بڑی نمرتا کے ساتھ سہمے ہوئے راون کی جنبش ابرو کو دیکھ رہے ہیں۔ اس کا ایسا پرتاپ دیکھ کر بھی ہنومان جی کے من میں ذرا بھی ڈر نہ ہوا۔ وہ ایسے نڈر اور بیدھڑک ہو کر راج دربار میں کھڑے ہیں۔ جیسے سانپوں کے گروہ میں گرڑ جی نڈر ہوتے ہیں۔

دوہا
کپیہی بلوک دسانن بہسا کہہ دُر باد
سُت بدھ سُرت کینہہ پُن اپجا ہردے بشاد

ہنومان جی کو دیکھ کر راون گالیاں دیتا ہوا خوب ہنسا۔ پھر جب اپنے پتر اکشے کمار کی اس کے ہاتھوں مرتیو ہو جانے کی یاد آئی۔ تو اس کے ہردے میں بہت کلیش بڑھا۔

چوپائی

کہہ لنکیس کون تیں کیسا۔ کیہی کیں بل گھالیہی بن کھیسا
کی دھوں شرون سنیہی نہیں موہی۔ دیکھوں اتی اسنگ سٹھ توہی

لنکا پتی راون نے کہا۔ ارے بندر! بتا تو کون ہے۔ کس کے بل پر تو نے بن کو اجاڑ کر ویران کر دیا۔ کیا کبھی تو نے میرا نام نہیں سنا! میں تجھے بہت ہی نڈر دیکھ رہا ہوں۔

۵

مارے نسچر کیہیں اپرادھا۔ کہہ سٹھ توہی نہ پران کی بادھا
سنو راون برہمانڈ نکایا۔ پائے جاسُ بل برجتی مایا

کس اپرادھ سے تو نے راکشسوں کو مارا؟ ارے مورکھ! بتا۔ کیا تجھے اپنے پرانوں کا ڈر نہیں ہے؟ ہنومان جی نے کہا۔ ہے راون! اس جن کا بل پا کر مایا انت کوٹی برہمانڈوں کے سموہوں کو رچتی ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہنومان جی کو بدھی اور بل میں ماہر جان کر جانکی جی نے کہا۔
ہے تات۔ جاؤ۔ شری رگھوناتھ جی کے چرنوں کا ہردے میں دھیان کر کے میٹھے پھل کھاؤ۔

چوپائی

چلیؤ ناے سر پیٹھیؤ باگا۔ پھل کھائیسی ترو توریں لاگا
رہے تہاں بہو بھٹ رکھوارے۔ کچھ مارسی کچھ جائے پکارے

ہنومان جی نے سیتا جی کو پرنام کیا اور پھر باغ میں جا گھسے۔ پھل کھانے لگے۔ اور پیڑوں کو توڑنے لگے۔ وہاں بہت سے یودھا رکھوارے تھے۔ اُن میں سے کچھ تو ہنومان جی نے مار دیئے اور جو بچ نکلے۔ انہوں نے جا کر راون سے فریاد کی۔

ناتھ ایک آوا کپی بھاری۔ [۲]تیہیں اسوک باٹکا اُجاری
کھائیسی پھل اَرو بٹپ اُپارے۔ رچھک مرد مرد مہی ڈارے

ہے ناتھ! ایک بڑا بھاری بندر آیا ہے۔ اس نے اشوک باٹکا کو اُجاڑ دیا ہے۔ اُس نے پھل کھا کر درختوں کو اُکھاڑ پھینکا ہے اور رکھوالوں کو مسل مسل کر کے زمین پر پٹک دیا ہے۔

سُن راون پٹھئے بھٹ نانا۔ [۳]تنہہ ہی دیکھ گرجیؤ ہنومانا
سب رجنیچر کپی سنگھارے۔ گئے پکارت کچھ ادھ مارے

یہ سُن کر راون نے بہت سے یودھا بھیجے۔ اُن کو دیکھ کر ہنومان جی گرجے۔ انہوں نے سب راکشسوں کو مار دیا۔ کچھ ادھ موؤں نے جا کر روتے ہوئے پھر فریاد کی۔

پُنی پٹھیؤ تیہیں اچھ کمارا۔ چلا سنگ لے سبھٹ اپارا۔
آوت دیکھ بٹپ گہہ ترجا۔ تاہی نپاتی مہا دُھنی گرجا

پھر راون نے اپنے پتر اکشے کمار کو بھیجا۔ وہ اپنے ساتھ بہت سی گنتی کے یودھاؤں کو لے کر چلا۔ اُسے آتے دیکھ کر ہنومان جی نے ہاتھ میں ایک درخت اُٹھا کر لڑنے کے لئے للکارا۔

کچھ مارسی کچھ مردیسی کچھ ملیسی دھر دھور
منہا کچھ پنی جائے پکارے پربھو مرکٹ بل بھور

اُن میں سے کچھ یودھاؤں کو تو ہنومان جی نے مار دیا۔ کچھ کو مسل ڈالا۔ اور کچھ کو لاتوں سے دھول میں ملا دیا۔ کچھ بچے کھچے روتے پیٹتے ہوئے جا کر پھر راون سے فریاد کرنے لگے۔ کہ ہے سوامی! بندر بہت ہی بلوان ہے۔

سُن سُت بدھ لنکیس رسانا۔ [۱]پٹھئے سی میگھ ناد بلوانا
مارسی جنی سُت باندھیسو تاہی۔ دیکھئے کپی کہاں کر آہی

پُتر کا مرنا سُن کر راون غصے سے لال پیلا ہو گیا۔ پھر اُس نے اپنے مہا بلوان پتر میگھ ناد کو بھیجا۔ اور اس نے کہا کہ ہے بیٹا! اس بانر کو مارنا نہیں بلکہ باندھ کر لے آنا۔ تاکہ ہم دیکھ سکیں کہ وہ کہاں کا بانر ہے۔

چلا اندرجیت اتُلت جودھا۔ [۲]بندھو ندھن سُن اپجا کرودھا
کپی دیکھا دارن بھٹ آوا۔ کٹکٹائے گرجا اَرو دھاوا

اندر کو جیتنے والا لاثانی یودھا میگھ ناد چلا۔ اپنے بھائی کے مارے جانے کی خبر سُن کر وہ بہت کرودھ میں تھا۔ ہنومان جی نے دیکھا کہ اب تو بڑا بھاری بھیانک یودھا آیا ہے۔ تب وہ کٹ کٹا کر (یعنی چیخ مار کر) گرجے اور دوڑے۔

اتی بسال ترو ایک اُپارا۔ [۳]برتھ کینہہ لنکیس کُمارا
رہے مہا بھٹ تاکے سنگا۔ گہہ گہہ کپی مردئے نج آنگا

انہوں نے ایک بڑا بھاری درخت اُکھاڑ لیا۔ اور اُس سے وار کر کے میگھ ناد کو بغیر رتھ کے کر دیا۔ (ارتھات اُس کا رتھ توڑ ڈالا۔ اور رتھ کے گھوڑے مار ڈالے) اس کے ساتھ جو بڑے بڑے یودھا تھے اُن کو ہنومان جی نے پکڑ پکڑ کر اپنے شریر سے مسل ڈالا۔

[۴]تنہہ ہی نپات تاہی سن باجا۔ بھڑے جگل مانہوں گج راجا
مُٹھیکا مار چڑھا ترو جائی۔ تاہی ایک چھن مُورچھا آئی

اُن سب کو مار کر پھر ہنومان جی میگھ ناد سے بھڑ گئے۔ مانو دو مہا بلی ہاتھی لڑ رہے ہیں۔ ہنومان جی نے میگھ ناد کے زور

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

۲ اب ہیں ماتُ ہیں جاؤں لوائی۔ پربھو آئیس نہیں رام دوہائی
کچھک دوس جننی دھرُو دھیرا۔ کپنہہ سہت آئیہیں رگھوبیرا

ہے ماتا! میں تو ابھی آپ کو یہاں سے لے جاؤں لیکن رام جی کی قسم مجھے اُن کی ایسی آگیا نہیں ہے۔ ہے ماتا! کچھ دن اور حوصلہ رکھو۔ بانر فوج لے کر شری رام جی یہاں آویں گے۔

۳ نسچر مار توہی لے جیہیں۔ تہُنہ پر نارد آدی جسُ گیہیں
ہیں سُت کپی سب تمہہی سمانا۔ جاتُ دھان اتی بھٹ بلوانا

اور راکشسوں کو مار کر آپ کو لے جاویں گے نارد آدی رشی مُنی تینوں لوکوں میں اُن کا یش گان کریں گے۔ سیتا جی نے کہا۔ ہے پُترا سب بانر تمہارے ہی سمان چھوٹے چھوٹے ہوں گے۔ اور راکشس تو بڑے بلوان یودھا ہیں۔

۴ موریں ہردے پرم سندیہا۔ سُن کپی پرگٹ کینہی نج دیہا
کنک بھُودھر آکار سریرا۔ سمر بھینکر اتی بل بیرا

اس لئے میرے ہردے میں یہ بڑا بھاری سندیہہ ہے کہ تم بانر ان راکشسوں کو کیسے جیت سکو گے۔ یہ سُن کر ہنومان جی نے اپنا اصلی شریر پرگٹ کیا۔ سونے کے پربت جیسا چمکدار وکرال وشال شریر تھا۔ جو یُدھ میں بھینکر اور مہا بلوان اور ویر تھا۔

۸ سیتا من بھروس تب بھیئو۔ پُنی لگھو روپ پَون سُت لیئو

تب سیتا جی کے من میں تسلی ہو گئی۔ پھر ہنومان جی نے وہی اپنا چھوٹا سا رُوپ دھارن کر لیا۔

دوہا
سُنو ماتا ساکھا مرگ نہیں بل بُدھی بسال
پربھو پرتاپ تیں گرُڑہی کھائے پرم لگھو بیال

ہے ماتا! سُنئے ہم پشو بانر جاتی میں بل اور بُدھی نہیں ہوتی۔ لیکن بھگوان کے پرتاپ سے چھوٹا سا ناچیز سانپ بھی گرڑ کو کھا سکتا ہے۔ اور حقات تیر بل بھی مہا بلوان کو مار سکتا ہے۔

چوپائی

من سنتوش سُنت کپی بانی۔ بھگتی پرتاپ تیج بل سانی
آسِش دینہی رام پریہ جانا۔ ہوہُو تات بل سیل ندھانا

بھگتی پرتاپ، تیج اور بل سے بھری پورن ہنومان جی کی بانی کو سُن کر سیتا جی کے من میں تسلی ہوئی۔ انہوں نے ہنومان جی کو شری رام جی کا پیارا جان کر آشیرواد دی۔ کہ ہے تات! تم بل اور شیل کے خزانہ ہو۔

۲ اجر امر گُن ندھی سُت ہوہُو۔ کرہُوں بہت رگھُونایک چھوہُو
کرہُوں کرپا پربھو اس سُن کانا۔ نربھر پریم مگن ہنُو مانا

ہے پُتر! تم اجر امر اور گنوں کے خزانہ ہو۔ شری رگھوناتھ جی تم پر بہت کرپا کریں۔ "پربھو تم پر بہت کرپا کریں"۔ یہ بچن کانوں سے سُن کر ہنومان جی بے حد (اننیہ) پریم میں مگن ہو گئے۔

۳ بار بار نائیسی پد سیسا۔ بولا بچن جوڑ کر کیسا
اب کرت کرتیہ بھیوں میں ماتا۔ آسِش تو اموگھ بکھیاتا

ہنومان جی نے بار بار سیتا جی کے چرنوں میں سر نوایا۔ اور پھر ہاتھ جوڑ کر کہا۔ ہے ماتا! اب میں کرتارتھ ہو گیا۔ آپ کی آشیرواد اٹل ہے یہ بات پرسدھ ہے۔

۴ سُنہُو مات موہی اتیسیہ بھُوکھا۔ لاگ دیکھ سُندر پھل رُوکھا
سُنو سُت کریں بپن رکھوادی۔ پرم سبھٹ رجنی چر بھاری

ہے ماتا! سُنو۔ ان سُندر پھل والے درختوں کو دیکھ کر مجھے بہت ہی بھوک لگ گئی ہے۔ سیتا جی نے کہا۔ ہے بیٹا! سُنو اس بن کی بڑے بڑے بھاری راکشس یودھا رکھوالی کرتے ہیں۔

۵ تنہہ کر بھے ماتا موہی ناہیں۔ جُوں تمہہ سُکھ ماہو من ماہیں

ہنومان جی نے کہا۔ ہے ماتا! اگر آپ پرسن ہو کر مجھے آگیا دیں تو ان راکشسوں کا تو مجھے ذرا بھر بھی ڈر نہیں ہے۔

دیکھ بُدھی بل نپُن کپی کہیو جانکیں جاہُو
دوہا
رگھوپتی چرن ہردے دھر تات مدھر پھل کھاہُو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پڑے۔ وہ بڑے دُکھ سے بولیں۔ ہا ناتھ! آپ نے مجھے بالکل ہی بھلا دیا۔ سیتا جی کو برہ سے نہایت دُکھی دیکھ کر ہنومان جی نمر اور کومل بچن بولے۔

ماتُ کُسل پربھو اُنج سمیتا۔ تو دُکھ دُکھی سُکرپا نیکیتا
جنی جننی مانہو جیہ اُونا۔ تمہ تے پربھو رام کی دُونا

ہے ماتا! سُندر کرپا کے دھام پربھو شری رام جی لکشمن سمیت شریر سے تو کُشل ہیں۔ لیکن آپ کے دُکھ سے دُکھی ہیں ہے ماتا! تو اپنے من میں اپنے آپ کو کچھ نہ سمجھ شری رام جی کے ہردے میں آپ سے دُوگنا پریم ہے۔

دوہا

رگھوپتی کر سندیش اب سنُو جننی دھر دھیر
اس کہہ کپی گد گد بھیئو بھرے بلو چن نیر

ہے ماتا! اب حوصلہ رکھ کر شری رگھوناتھ جی کا سندیش سُنو ایسا کہہ کر شری ہنومان جی گدگد ہو گئے اُن کے نیتروں میں پریم کے آنسو بھر آئے۔

چوپائی

کہیو رام بیوگ تو سیتا۔ مو کہنہ سکل بھئے بپریتا
نو ترو کسلے منہوں کیر سا نو۔ کال نسا سم نسی سسی بھانو

ہنومان جی بولے کہ شری رام جی نے کہا ہے۔ ہے سیتا! تمہارے وِیوگ میں میرے لئے سبھی پدارتھ اُلٹ ہو گئے ہیں۔ برکشوں کے نرم پتے مانو اگنی کے سمان داہ کارک ہو گئے ہیں۔ رات کال راتری کے سمان اور چندرما سوریہ کے سمان ہو گیا ہے۔

۲

کُبلئے بپن کنت بن سر سا۔ بارِد تپت تیل جنُ برسا
جے ہت رہے کرت تیئی پیرا۔ اُرگ سواس سم تری بدھ سمیرا

کمل کے بن بھالوں کے بن کے سمان ہو گئے ہیں۔ بادل مانو کھولتا ہوا تیل برساتے ہیں۔ جو بھلائی کرنے والے تھے۔ وہ اب دُکھ دینے لگے ہیں۔ تین پرکار کی شیتل مند اور سگندھت وایو سانپ کے مُکھ سے نکلے ہوئے زہریلے اور گرم سانس کے سمان ہو گئی ہے۔

۳

کہیو تیں کچھ دُکھ گھٹ ہوئی۔ کاہی کہوں نہ جان نہ کوئی
تتو پریم کر مم ارُو تورا۔ جانت پریا ایکُ من مورا

کہنے سے بھی دُکھ کچھ گھٹ جاتا ہے۔ پر میں کس سے کہوں! یہ دُکھ کوئی دوسرا جانتا نہیں۔ ہے پیاری! میرے اور تیرے پریم کے تتو کو ایک صرف میرا ہی من جانتا ہے۔

۴

سو من سدا رہت توہی پاہیں۔ جان پریتی رسُ اتنے ہی ماہیں
پربھو سندیش سُنت بیدیہی۔ مگن پریم تن سُدھ نہیں تیہی!

اور میرا وہ من سدا تیرے ہی پاس رہتا ہے۔ بس میرے پریم کا سار اتنے میں ہی جان لینا۔ پربھو کے سندیش کو سُن کر شری جانکی جی پریم میں مگن ہو گئیں۔ اور انہیں اپنے شریر کی بھی سُدھ نہ رہی۔

۵

کہہ کپی ہردے دھیر دھرُو ماتا۔ سُمر رام سیوک سُکھ داتا
اُر آنہو رگھوپتی پربھتائی۔ سُن مم بچن تجہو کدرائی

ہنومان جی نے کہا ہے ماتا! من میں حوصلہ رکھو اور بھگتوں کو سُکھ دینے والے پربھو شری رام جی کا سمرن کرو۔ اپنے ہردے میں شری رگھوناتھ جی کی بڑائی کو یاد کر کے اور میرے بچن سُن کر رونا دھونا چھوڑ دو۔

دوہا

نسیچر نکر پتنگ سم رگھوپتی بان کرسانُ
جننی ہردے دھیر دھرُو جرے نسا چر جان

شری رگھوناتھ جی کے بان اگنی روپ ہیں اور راکشسوں کے دَل اس اگنی میں بھسم ہونے والے ہیں۔ ہے ماتا! آپ من میں دھیرج رکھو اور راکششوں کو بھسم ہوا ہی سمجھو۔

جوں رگھوبیر ہوت سُدھ پائی۔ کرتے نہیں بلمب رگھو رائی
رام بان رَبی اُئیں جانکی۔ تم برُوتھ کہہ جات نہ دھانکی

شری رام چندر جی نے اگر تمہارے یہاں ہونے کی خبر پائی ہوتی تو وہ کبھی دیر نہ کرتے۔ ہے جانکی جی! شری رام جی کے بان روپی سورج کے طلوع ہونے پر راکششوں کی فوج روپی اندھیرا کہاں رہ سکتا ہے؟

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تیرے نئے نئے کومل پتے اگنی کے سمان ہیں۔ اسلئے تو مجھے اگنی دے۔ مجھ پر مین کیے برہ روگ کا انت نہ دیکھ سیتاجی کو شری رام جی کے وِیوگ میں پرم وِیاکُل دیکھ کر ہنومان جی کو وہ تھوڑا سا سماں کلپ کے سمان گذرا۔

(سورٹھا) کپی کر ہردے بچار۔ دینہہ مُدریکا ڈار تب
جنُ اسوک انگار۔ دینہہ ہرش اُٹھ کر گہیو

تب ہنومان جی ہردے میں وچار کر سیتاجی کے سامنے درخت کے پتوں میں سے گراکر انگوٹھی ڈالدی۔ مانو اشوک برکش نے سیتاجی کو من چاہا انگارہ دے دیا ہو۔ سیتاجی نے فوراً اُٹھ کر پرسن ہو کر انگوٹھی کو ہاتھ میں لے لیا۔

تب دیکھی مُدریکا منوہر۔ رام نام انکت اتی سُندر
چکت چتیو مُدری پہچانی ۔ ہرش بِشاد ہردے اکلانی

اس منوہر انگوٹھی کو سیتاجی نے دیکھا اس پر رام نام لکھا ہوا تھا۔ سیتاجی نے انگوٹھی کو دیکھتے ہی پہچان لیا۔ وہ بڑی حیران ہوئیں۔ اور انگوٹھی کو دیکھکر وہ دُکھ اور سُکھ کے وش ہو کر تڑپ اُٹھیں۔

جیت کو سکے اجے رگھورائی ۔ مایا تیں اس رچ نہیں جائی
سیتا من بچار کر نانا ۔ مدھر بچن بولیو ہنومانا

وہ سوچنے لگیں کہ شری رگھوناتھ جی کو اجے (جو جیتے نہ جاسکیں) ہیں۔ اُنکو کون جیت سکتا ہے؟ اگر ایسا ہے تو یہ انگوٹھی یہاں کیسے آئی؟ رگھوناتھ جی کو جیت کر چھین کر اُن سے انگوٹھی چھین کر تو کوئی نہیں لاسکتا) اور کسی مایا (جادوگری) سے بھی یہ دو یہ انگوٹھی بنائی نہیں جاسکتی سیتاجی من میں انیک پرکار کے وچار کر رہی ہیں۔ اتنے میں ہنومان جی میٹھے بچن بولے

رام چندر گن برنیں لاگا ۔ سُنت ہیں سیتا کر دُکھ بھاگا
لاگیں سُنیں شرون من لائی ۔ آدہو تیں سب کتھا سُنائی

وہ شری رام جی کے گنوں کا ورنن کرنے لگے سُنتے ہی سیتاجی کی پیڑا ہٹ گئی۔ وہ من لگا کر کانوں سے پربھو کے گنوں کو سُننے لگیں ہنومان جی نے شروع سے لے کر ساری کتھا سیتاجی کو کہہ سُنائی۔

شرون امرت جیہیں کتھا سُہائی ۔ کہی سو پرگٹ ہوت کن بھائی
تب ہنومنت نکٹ چل گیئو ۔ پھر بیٹھیں من بسمے بھیئو

سیتاجی بولیں! کانوں کے لئے امرت روپ جس نے یہ سُندر کتھا کہی۔ ہے بھائی! وہ تو پرگٹ کیوں نہیں ہوتا۔ تب ہنومان جی پاس چلے گئے۔ اُنہیں دیکھ کر سیتاجی پیٹھ دیکر بیٹھ گئیں۔ اور (بندر کو دیکھکر) اُنکے من میں بڑا اچرج ہوا۔

رام دوت میں مات جانکی ۔ ستیہ سپتھ کرونا ندھان کی
یہ مُدریکا مات میں آنی ۔ دینہہ رام تمہہ کہنہ سہیدانی

ہنومان جی نے کہا۔ ہے جانکی ماتا! میں شری رام جی کا دوت ہوں۔ کرپا ندھان شری رام جی کی مجھے سچی قسم ہے۔ ہے ماتا، یہ انگوٹھی میں ہی لایا ہوں۔ شری رام جی نے آپکے لئے یہ بطور نشانی بھیجی ہے۔

نر بانر ہی سنگ کہو کیسیں ۔ کہی کتھا بھئی سنگتی جیسیں

سیتاجی نے پوچھا نر اور بانر کا میل کہو کیسے ہوا؟ تب ہنومان جی نے جیسے میل ملاپ ہوا تھا۔ وہ سب کتھا کہہ سُنائی۔

(دوہا) کپی کے بچن سپریم سُن اُپجا من بسواس
جانا من کرم بچن یہ کرپا سندھو کر داس

ہنومان جی کے ایسے پریم بھرے بچن سیتاجی کے من میں یہ وشواس ہوا کہ من بچن اور کرم سے یہ بانر کرپا کے سمندر شری رام جی کا سیوک ہے۔

(چوپائی)
ہری جن جان پریتی اتی گاڑھی ۔ سجل نین پلکاولی باڑھی
بوڑت برہ جلدھی ہنومانا ۔ بھئیہو تات موکہنہ جل جانا

اُسے بھگوان کا سیوک جان کر سیتاجی کو اُس پر بہت گہرا پریم ہو گیا۔ نیتروں میں آنسو اُمڈ آئے۔ اور شریر بے حد پلکت ہو گیا سیتاجی نے کہا۔ ہے تات ہنومان! رام کے وِیوگ روپی سمندر میں ڈوبتی ہوئی مجھکو تم پار لگانے کے لئے جہازی ہو گئے۔

اب کہو کُسل جاؤں بلہاری ۔ انج سہت سُکھ بھون کھراری
کومل چت کرپال رگھورائی ۔ کپی کیہی ہیتو دھری نٹھرائی

میں بلہاری جاتی ہوں۔ اب لکشمن جی سہت سُکھ کے دھام کھر کے شترو شری رام جی کی کشل کہو۔ شری رگھوناتھ جی تو نرم دل اور کرپالو ہیں پھر کیا وجہ ہے کہ انہوں نے مجھ سے اتنی سنگدلی اختیار کر لی ہے۔

سہج بانی سیوک سُکھ دائک ۔ کبہُونک سُرت کرت رگھونائک
کبہوں نین مم سیتل تاتا ۔ ہوئیہیں نرکھ سیام مردو گاتا

وہ اپنی سبھاوک عادت سے ہی سیوکوں کو سُکھ دینے والے ہیں۔ کیا شری رگھوناتھ جی کبھی میری بھی یاد کیا کرتے ہیں؟ ہے تات! کیا کبھی اُنکے کومل گنوں کو دیکھکر میری آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی۔؟

بچن نہ آو نین بھرے باری ۔ اہہ ناتھ ہوں نپٹ بساری
دیکھ پرم برہاکل سیتا ۔ بولا کپی مردو بچن بنیتا

مُنہ سے بچن نہیں نکلتا نیتروں میں وِیوگ کے آنسو اُمڈ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اُس راکشسی منڈلی میں ترجٹا نام کی ایک راکشسی تھی۔ وہ شری رام جی کے چرنوں میں پریم رکھتی تھی۔ اور گیان وان تھی۔ اس نے سب راکشسوں کو بُلا کر اپنا سپنا سنایا۔ اور کہا کہ تم سب سیتا جی کی سیوا کر کے اپنا کلیان کر لو۔

۳۰۲

سپنیں بانر لنکا جاری۔ جاتُ دھان سینا سب ماری
کھر آرُوڑھ نگن دس سیسا۔ مُنڈت سر کھنڈت بھُج بیسا
ایہی پدھی سو دچھن دِسی جائی۔ لنکا منہُوں بِبھیشن پائی
نگر پھری رگھوبیر دوہائی۔ تب پربھو سیتا بول پٹھائی

سنگو۔ سُپنے میں شری رام جی کے بھیجے ہوئے ایک بندر نے لنکا جلا ڈالی اور راکشسوں کی ساری فوج کو مار دیا۔ راون سر مُنڈے ہوئے اپنی بیس بھُجا کٹائے بالکل ننگا گدھے پر سوار ہوا دکھن (یم پُری کی طرف) کو جا رہا ہے۔ لنکا کا راج بِبھیشن نے پا لیا ہے۔ نگر میں شری رام جی کی دوہائی پھر گئی۔ تب پربھو نے سیتا کو بلا لیا۔

۴

یہ سپنا میں کہئوں پُکاری۔ ہوئیہی ستیہ گئیں دن چاری
تاسُ بچن سُن تے سب ڈریں۔ جنک سُتا کے چرننہہ پڑیں

میں دعوٰی سے کہتی ہوں۔ کہ میرا یہ سپنا چند دنوں کے بعد سچا ہو کر رہے گا۔ اُس کے بچن سُن کر سب راکشسیاں ڈر گئیں، اور سب جانکی جی کے چرنوں پر جا گریں۔

دوہا

جہہ تہہ گئیں سکل تب سیتا کر من سوچ
ماس دوس بیتیں موہی مارہی نسیچر پوچ

تب وہ راکشسیاں اِدھر اُدھر چلی گئیں۔ سیتا جی من میں سوچ کرنے لگیں۔ کہ ایک مہینہ گذر جانے پر نیچ راکشس مجھے مار دیگا۔

چوپائی

ترجٹا سن بولیں کر جوری۔ مات بپتی سنگنی تیں موری
تجوں دیہہ کرُو بیگ اُپائی۔ دُسہہ برہ اب نہیں سہہ جائی

ہاتھ جوڑ کر سیتا جی ترجٹا سے کہنے لگیں! ہے ماتا! تو میری مصیبت کی ساتھی ہے۔ جلدی ہی کوئی ایسا اُپائے کر کہ جس سے میں اپنے شریر کو چھوڑ سکوں۔ پریتم کا وِیوگ اب مجھ سے سہن نہیں کیا جا سکتا۔ یہ اسہہ (ناقابل برداشت) ہو گیا ہے۔

۲

آن کاٹھ رچ چتا بنائی۔ مات انل پُنی دیہی لگائی
ستیہ کرہی مم پریتی سیانی۔ سُنے کو شرون سُول سم بانی

لکڑیاں لا کر چتا بنا کر سجا دے۔ ہے ماتا! پھر اُس چتا میں آگ لگا دے۔ میرے تئیں جو تیری پریتی ہے۔ اس کو سچا کر دکھا راون کے شُول کے سمان دُکھدائک بچنوں کو کانوں سے کون سُنے۔

۳

سُنت بچن پد گہہ سمجھائیسی۔ پربھو پرتاپ بل سُجس سُنائیسی
نسی نہ انل مِل سُنو سُکماری۔ اس کہہ سو نج بھون سِدھاری

سیتا جی کے بچن سُن کر ترجٹا نے اُن کے چرن پکڑ کر سمجھایا اور پربھو شری رام جی کا پرتاپ بل اور سُندر یش سُنایا۔ اُس نے کہا۔ ہے نازک بدن سیتا! سنو۔ رات کے وقت آگ نہیں مل سکتی۔ ایسا کہہ کر وہ اپنے گھر گئی۔

۴

کہہ سیتا بدھی بھا پرتیکُولا۔ ملیہی نہ پاوک مٹیہی نہ سُولا
دیکھیت پرگٹ گگن انگارا۔ اوِن نہ آوت ایکیو تارا

سیتا جی من ہی من کہنے لگیں۔ بِدھاتا ہی اُلٹ ہو گیا۔ نہ آگ ملیگی اور نہ یہ برہ پیڑا مٹے گی آکاش میں انگارے صاف دکھائی دے رہے ہیں۔ پرنتو زمین پر ایک بھی تارا نہیں آتا۔

۵

پاوک مئے سسی سروت نہ آگی۔ مانہُوں موہی جان ہت بھاگی
سُنہی بنئے مم بٹپ اسوکا۔ ستیہ نام کرُو ہرُو مم سوکا

اگنی مئے چندرما بھی۔ مجھے قسمت کی ماری جان کر آگ نہیں برساتا۔ ہے اشوک کے درختو! میری پرارتھنا سنو۔ میرا شوک ہر لو۔ اور اپنا اشوک (شوک سے رہت) نام سچا کر کے دکھلاؤ۔

۶

نوتن کِسلے انل سمانا۔ دیہی اگنی جن کرہی ندانا
دیکھ پرم برہا کل سیتا۔ سو چھن کپی ہی کلپ سم بیتا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ترن دِھر اوٹ کہت بیدیہی ۔ سُمر اودھ پتی پرم سنیہی

اُس دُشٹ نے سیتا جی کو بہت پرکار سمجھایا ۔ سام، دان، بھے اور بھید دِکھلایا ۔ راون نے کہا ۔ ہے سندر مُکھی! ہے چتر! سُنو! مندودری وغیرہ سب رانیوں کو میں تمہاری داسی بناؤں گا ۔ یہ میری پرتگیا ہے ۔ تو ایک بار میری طرف دیکھ تو سہی! تب تنکے کی اوٹ کر کے جانکی جی نے اپنے پریتم اودھ نریش شری رام چندر جی کا سمرن کر کے راون سے کہا ۔

سُنو دس مُکھ کھدیوت پرکاسا ۔ کبہوں کہ نلینی کرے بکاسا
اس من سمجھ کہت جانکی ۔ کھل سُدھ نہیں رگھوبیر بان کی

ہے دس مُکھ! سُن ۔ جگنو کی روشنی سے کیا کبھی کملنی کھل سکتی ہے؟ تو اپنے لئے بھی ایسا ہی من میں سمجھ لے ۔ جانکی جی نے پھر کہا ۔ ہے دُشٹ! تجھے شری رگھوناتھ جی کے بان کی خبر نہیں ۔

۵
سٹھ سونیں ہر آنیہی موہی ۔ ادھم نلج لاج نہیں توہی

ارے پاپی! تو مجھے اکیلی دیکھ کر ہر لایا ۔ ارے نیچ بے شرم! تجھے شرم نہیں آتی ۔

دوہا
آپُ ہی سُن کھدیوت سم رامہی بھانو سمان
پرُش بچن سُن کاڈھ اس بولا اتی کھسیان

اپنے کو جگنو کے سمان اور شری رام جی کو سورج کے سمان سُن کر اور سیتا جی کے جگر تراش بچنوں کو سُن کر راون تلوار نکال کر شرمندہ ہُوا اور بڑے غصے ہو کر سیتا جی سے بولا ۔

چوپائی
سیتا تیں مم کرت اپمانا ۔ کٹہوں تو سر کٹھن کرپانا
ناہیں تو سپدِ مانُ مم بانی ۔ سُمکھی ہوت نہ تا جیون ہانی

سیتا! تو نے میری بے عزتی کی ہے ۔ میں اس کٹھور تلوار سے تیرا سر کاٹ ڈالوں گا ۔ نہیں تو جلدی میری بات مان لے ۔ ہے سندر مُکھی! نہیں تو تیرے جیون کی ہانی ہوگی ۔

۲

سیام سروج دام سم سُندر ۔ پربھو بھج کری کر سم دسکندھر
سو بھج کنٹھ کہ تو اسی گھورا ۔ سُنو سٹھ اس پروان پن مورا

سیتا جی نے کہا ۔ ہے دسکندھر! پربھو کی بھجا کمل کی مالا کے سمان سُندر اور ہاتھی کی سونڈ کے سمان بڑی اور طاقتور ہے یا تو وہ بھجا ہی میرے گلے میں پڑے گی یا تیری بھیانک تلوار ۔ ہے دُشٹ! سُن ۔ یہ میرا سچا پرن ہے ۔

۳
چندر ہاس ہرو مم پری تاپم ۔ رگھوپتی برہ انل سنجاتم
سیتل نسِت بہسی بر دھارا ۔ کہہ سیتا ہرو مم دُکھ بھارا

سیتا جی تلوار سے کہتی ہیں ۔ ہے تلوار! شری رگھوناتھ جی کے وِیوگ کی اگنی سے پیدا ہوئی میری جلن کو تو دور کر دے ۔ تیری دھار بڑی شیتل اور چمکدار اور سریشٹھ ہے ۔ تو میرے دُکھ کے بوجھ کو ہر لے ۔

۴
سُنت بچن پُنی مارن دھاوا ۔ مے تنیاں کہہ نیتی بجھاوا
کہیسی سکل نسیچر ہی بولائی ۔ سیتہی بہو بدھی تراسہو جائی

سیتا جی کے بچن سُنتے ہی راون مارنے کو دوڑا تب مے دانو کی پُتری مندودری نے نیتی کہہ کر راون کو سمجھایا ۔ تب راون نے راکشسیوں کو بلوا کر کہا کہ جا کر سیتا کو بہت پرکار سے بھے دِکھلاؤ ۔

۵
ماس دِوس مہں کہا نہ مانا ۔ تو میں مارب کاڈھ کرپانا

اگر یہ ایک مہینہ میں میرا کہنا نہ مانے گی ۔ تو میں تلوار نکال کر اس کو مار دوں گا ۔

دوہا
بھون گیئو دس کندھر اہاں پساچنی برند
سیتہی تراس دکھاوہیں دھرہیں روپ بہو مند

یہ کہہ کر راون راج محل کو چلا گیا ۔ یہاں راکشسنیوں کی منڈلی بہت سے ڈراؤنے روپ دھر کر سیتا جی کو ڈرانے لگی ۔

ترجٹا نام راچھسی ایکا ۔ رام چرن رتی نپُن بیبیکا
سبنہو بول سُنائے سی سپنا ۔ سیتہی سیئے کرہو ہت اپنا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سُنہو بھبیشن پربھو کے ریتی۔ کرہیں سدا سیوک پر پریتی

جب شری رگھوناتھ جی نے مجھ پر کرپا کی ہے۔ تبھی تو آپ نے مجھے گھر بیٹھے بٹھائے کو اپنی مرضی سے آکر درشن دیئے۔ ہنومان جی نے کہا۔ ہے بھبیشن جی! سُنیئے۔ پربھو کی ریتی یہ ہے۔ کہ وہ اپنے سیوک سے سدا ہی پریتی کیا کرتے ہیں۔

کہو کون میں پرم کلینا۔ کپی چنچل سبہیں بدھی ہینا
پرات لیئے جو نام ہمارا۔ تیہی دن تاہی نہ ملے آہارا

بھلا کہیئے! میں کونسا اُتم پرانی ہُوں جاتی کا چنچل سبھاو بانر اور سب پرکار سے نیچ ہُوں۔ صبح سویرے جو ہم بانروں کا نام بھی لیتا ہے۔ اُسے سارا دن روٹی نصیب نہیں ہوتی۔

دوہا

اَس میں ادھم سکھا سُنو موہو پر رگھو بیر
کینہی کرپا سُمرِ گُن بھرے بلوچن نیر

ہے متر! سُنو۔ ایسا نیچ میں بانر ہُوں پر شری رگھوبیر جی نے تو مجھ پر بھی کرپا ہی کی ہے۔ بھگوان کے گُنوں کا سمرن کرتے ہی ہنومان جی کی آنکھوں میں آنسو اُمڈ آئے۔

۱
جانتہوں اَس سوامی بساری۔ پھرہیں تے کاہے نہ ہوہیں دُکھاری
ایہی بدھی کہت رام گُن گراما۔ پاوا انروا چیہ بشراما

جو ایسے کرپالو شری رگھوناتھ جی جیسے سوامی بُھلا کر سنسار میں نشے بھوگوں کے پیچھے بھٹکتے پھرتے ہیں۔ پھر بھلا وہ کیوں نہ دُکھی ہوں! (ارتھات اُن کا دُکھی ہونا سُبھاوک ہی ہے) اس پرکار شری رام جی کے گُن گنُوں کو کہتے ہوئے ان دونو نے ایسا دویہ سُکھ پایا۔ جس کا ورنن کرنے میں زبان اسمرتھ ہے۔

۲
پُنی سب کتھا بھبیشن کہی۔ جیہی بدھی جنک سُتا تہنہ رہی
تب ہنومنت کہا سُنو بھراتا۔ دیکھی چہیوں جبانکی ماتا

شری جانکی جی جس پرکار لنکا میں اپنے دن کاٹتی تھیں وہ سب سماچار بھبیشن جی نے ہنومان جی کو کہہ سُنایا۔ تب ہنومان جی نے کہا۔ ہے بھائی سنو۔ میں ماتا جانکی جی کے درشن کرنا چاہتا ہُوں۔

۳
جُگتی بھبیشن سکل سُنائی۔ چلیئو پون سُت بِدا کرائی
کر سوئی رُوپ گئیو پُنی تہواں۔ بن اسوک سیتا رہ جہواں

بھبیشن نے ہنومان جی کو سیتا جی کے درشن کا ڈھنگ بتلا دیا۔ تب ہنومان جی وداع ہو کر چلے۔ پھر وہی پہلے کا سا مچھر جتنا چھوٹا رُوپ دھر کر وہاں گئے۔ جہاں اشوک بن میں سیتا جی رہتی تھیں۔

۴
دیکھ مَنہی مُہنہ کینہہ پرناما۔ بیٹھہیں بیت جات نسی جاما
کرس تن سیس جٹا ایک بینی۔ جپتی ہردے رگھوپتی گُن شرینی

سیتا جی کو دیکھ کر ہنومان جی نے انہیں من ہی من میں پرنام کیا۔ انہیں بیٹھے بیٹھے رات کے چاروں پہر بیت جاتے ہیں۔ شریر بہت دُبلا ہو گیا ہے۔ سر پر جٹاؤں کی ایک لٹ ہے۔ ہردے میں شری رگھوناتھ جی کے گُن گنُوں کا سمرن کرتی رہتی ہیں۔

دوہا

نج پد نین دئیں من رام پد کمل لین
پرم دُکھی بھا پون سُت دیکھ جانکی دین

شری جانکی جی اپنی آنکھوں کو اپنے چرنوں میں لگائے ہوئے ہیں (ارتھات سر جُھکائے نیچے کو دیکھ رہی ہیں) اور اُن کا من شری رام جی کے چرن کملوں میں لین ہے۔ جانکی جی کو بے بس دیکھ کر پون پُتر ہنومان جی بہت ہی دُکھی ہوئے۔

چوپائی

ترو پلو مہنہ رہا لکائی۔ کرے بچار کروں کا بھائی
تیہی اوسر راون تہنہ آوا۔ سنگ ناری بہو کئیں بناوا

ہنومان جی درخت کے پتوں میں چھپ کر بیٹھے رہے۔ وہ وچار کرنے لگے۔ کہ ہے بھائی! کیا کروں! اتنے میں راون وہاں آیا۔ اُس کے ساتھ بہت سی استریاں بار شرنگار کئے ہوئے تھیں۔

۲۔۳
بہو بدھی کھل سیتے سمجھاوا۔ سام دان بھے بھید دیکھاوا
کہہ راون سُنو سُمکھی سیانی۔ مندودری آدی سب رانی
تو انُوچری کرئیو پن مورا۔ ایک بار بلوک مم اورا

بھون ایک پُنی دیکھ سہاوا ۔ ہری مندر تہنہ بھن بناوا

ہنومان جی نے محل میں راون کو سوئے ہوئے دیکھا، لیکن محل میں جانکی جی کہیں دکھائی نہ دی پھر ایک سُندر محل دکھائی دیا ۔ اس محل میں بھگوان کا ایک الگ مندر بنا ہوا تھا۔

دوہا

رام آیدھ انکت گرہ سوبھا برنی نہ جائے
نو تلسیکا برند تہنہ دیکھ ہرش کپی رائے

اس محل پر شری رام جی کے دھنش بان کی تصویریں گُھدی ہوئی تھیں۔ اُن کی شوبھا کا ورنن نہیں کیا جا سکتا ۔ وہاں نئے نئے تُلسی کے لگے ہوئے بہت سے پودوں کو دیکھ کر کپی راج شری ہنومان جی بہت پرسن ہوئے ۔

لنکا نسیچر نکر نواسا ۔ اہاں کہاں سجّن کر باسا
من مہنہ ترک کریں کپی لاگا ۔ تیہیں سمے بھبیشنُو جاگا

لنکا تو راکشسوں کے سموہ کا نواس ستھان ہے (ارتھات لنکا راکشسوں کی بستی ہے) یہاں بھگوان کے بھگت کی رہائش کہاں ۔ ؟ ہنومان من میں اس پرکار دلیل بازی کرنے لگے ۔ اُسی سمے بھبیشن جی جاگ پڑے ۔

۲

رام رام تیہیں سُمرن کینہا ۔ ہردے ہرش کپی سجّن چینہا
ایہی سن ہٹھ کر پہچانی ۔ سادھو تے ہوئے نہ کارج ہانی

بھبیشن نے رام نام کا سمرن کیا ۔ ہنومان جی انہیں سادھو پُرش جان کر بڑے پرسن ہوئے ۔ ہنومان جی من میں وچار کرنے لگے ۔ کہ ان سے میں ضروری جان پہچان کروں گا ۔ کیونکہ سادھو پُرش سے کارج کی کبھی ہانی نہیں ہوتی بلکہ اُلٹا لابھ ہی ہوتا ہے ۔

۳

بپر رُوپ دھر بچن سنائے ۔ سُنت بھبیشن اُٹھ تہنہ آئے
کر پرنام پوچھی کُشلائی ۔ بپر کہہو نج کتھا بجھائی

برہمن کا روپ دھر کر ہنومان جی نے انہیں پکارا ۔ بھبیشن جی سنتے ہی اُٹھ کر وہاں آ گئے ۔ پرنام کر کے اس کی کُشل پوچھی ۔

اور کہا کہ ہے برہمن ! اپنی کتھا سمجھا کر کہیے ۔

۴

کی تمہہ ہری داسنہ مہنہ کوئی ۔ موریں ہردے پریتی اتی ہوئی
کی تمہہ رام دین انوراگی ۔ آئیہو موہی کرن بڑبھاگی

کیا آپ کوئی بھگوان کے بھگت ہیں ۔ کیوں کہ آپ کو دیکھ کر میرے ہردے میں بہت پریتی بڑھ رہی ہے ۔ یا آپ دین دُکھیوں کے پریمی خود شری رام جی ہیں ۔ جو مجھے گھر بیٹھے بٹھائے کو کرتارتھ کرنے آئے ہیں ۔

دوہا

تب ہنومنت کہی سب رام کتھا نج نام
سُنت جگل تن پُلک من مگن سُمر گُن گرام

تب ہنومان جی نے شری رام جی کی ساری کتھا کہہ کر اپنا نام بتایا سُنتے ہی دونوں کے شریروں کے رونگٹے کھڑے ہو گئے ۔ اور شری رام جی کے گُنوں کا سمرن کر کے دونوں کے من پریم میں مگن ہو گئے ۔

چوپائی

سُنہو پون سُت رہنی ہماری ۔ جمی دسننہہ مہنہ جیبھ بچاری
تات کبہوں موہی جان اناتھا ۔ کریہیں کرپا بھانو کل ناتھا

ہے پون کمار میرے رہن سہن کے ڈھنگ کو سنو ۔ میں یہاں لنکا میں ایسے ہی رہتا ہوں ۔ جیسے دانتوں کے بیچ بچاری جیبھ رہتی ہے ۔ ہے تات ! مجھے اناتھ جان کر کیا کبھی سوریہ کُل کے سوامی شری رام چندر جی مجھ پر کرپا کریں گے ۔

تامس تن کچھ سادھن ناہیں ۔ پریتی نہ پد سروج من ماہیں
اب موہی بھا بھروس ہنومنتا ۔ بنو ہری کرپا ملہیں نہیں سنتا

میرا راکشس شریر ہے ۔ جس سے مجھ سے کچھ سادھن نہیں کیا جاتا اور نہ شری رام جی کے چرن کملوں میں پریم ہی ہے ۔ لیکن ہے ہنومان ! اب مجھے بھروسہ ہو گیا ہے ۔ کہ شری رام جی کی مجھ پر کرپا ہو گی ۔ کیونکہ آپ جیسے سنتوں کے درشن بنا اُن کی کرپا کے نہیں ہوتے ۔

۲

جوں رگھوبیر انُو گرہ کینہا ۔ تو تمہہ موہی درش ہٹھ دینہا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شری رام جی کے بان روپی تیر تھ میں اپنے شریروں کو تیاگ کر شبھ گتی پاویں گے۔

دوہا

پُر رکھوارے دیکھ بہو کپی من کینہہ بچار
اتی لگھو رُوپ دھروں نسی نگر کروں پیسار

نگر کے اندر بے شمار پہرے داروں کی اتنی بڑی تعداد کو دیکھ کر ہنومان جی نے وچار کیا۔ کہ بہت ہی چھوٹا سا رُوپ دھارن کرکے رات کے وقت لنکا میں داخل ہو جاؤں

چوپائی

مسک سمان رُوپ کپی دھری۔ لنکہ ہی چلیو سُمر نرہری
نام لنکنی ایک نسیچری۔ سو کہہ چلیسی موہی نندری

مچھر کے سمان چھوٹا سا رُوپ دھارن کرکے ہنومان جی منش رُوپ دھارن کرنے والے بھگوان شری رام جی کا سمرن کرکے لنکا کو چلے۔ لنکا کے بڑے دروازے پر لنکنی نام کی ایک راکشسی رہتی تھی۔ وہ بولی۔ تم کون ہو جو مجھ سے پوچھے بغیر بڑھے چلے جا رہے ہو۔

۲

جانیہی نہیں مرم سٹھ مورا۔ مور اہار جہاں لگ چورا۔
مٹھیکا ایک مہا کپی ہنی۔ رُدھر بمت دھرتی ڈھنمنی

ہے مورکھ! تو نے میرا بھید نہیں جانا۔ جہاں تک جتنے بھی چور ہیں۔ وہ سب میرا بھوجن ہیں۔ مہا کپی ہنومان جی نے اس کے گھونسہ کر ایک مکا مارا۔ وہ خون کی الٹی کرتی ہوئی دھرتی پر گر پڑی۔

پنی سنبھار اٹھی سو لنکا۔ جور پانی کر بنے سنکا
جب راون ہی برہم بر دینہا۔ چلت برنچی کہا موہی چینہا
بکل ہوسی تیں کپی کے مارے۔ تب جانیسو نسیچر سنگھارے
تات مور اتی پُنیہ بہوتا۔ دیکھیوں نین رام کر دوتا

وہ لنکنی راکشسی پھر سنبھل کر اٹھی اور ڈرتی ہوئی ہاتھ جوڑ کر ہنومان جی سے بنتی کرنے لگی۔ اور کہنے لگی کہ جب برہما جی نے راون کو وردان دیا تھا۔ تب چلتے وقت انہوں نے مجھے کہا تھا۔ کہ راکشسوں کے ناش کے وقت کی پہچان یہ ہے کہ جب تو بندر کے مارنے سے وِیاکل ہو جائے۔ تب تو جان لینا کہ راکشسوں کا ناش ہونے والا ہے۔ ہے تات! میرے بہت ہی پُنیہ ہیں۔ جو میں اپنی آنکھوں سے آپ کو یعنی شری رام جی کے دوت کو دیکھ رہی ہوں۔

دوہا

تات سورگ اپبرگ سکھ دھریئے تُلا ایک انگ
تُول نہ تاہی سکل مل جو سکھ لو ست سنگ

ہے تات! سورگ اور مکتی کے سب سکھوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا جائے تو وہ دوسرے پلڑے میں رکھے ہوئے چھن بھر کے بھی ست سنگ سے ملے ہوئے سکھ کی برابری نہیں کر سکتے۔

چوپائی

پربسی نگر کیجے سب کاجا۔ ہردے راکھ کوسل پُر راجا
گرل سُدھا رپو کرہیں متائی۔ گوپد سندھو انل سِتلائی

اپنے ہردے میں اودھ نریش شری رام جی کا دھیان دھر کر تم لنکا میں داخل ہو کر سب کام کرو۔ اس پُرش کے لئے زہر امرت بن جاتی ہے۔ دشمن مترتا کرنے لگتے ہیں۔ اور سمندر گائے کے کھر کے برابر ہو جاتا ہے۔

۲

گرڑ سُمیر رینو سم تاہی۔ رام کرپا کر چتوا جاہی
اتی لگھو رُوپ دھریو ہنومانا۔ پیٹھا نگر سُمر بھگوانا

کاک بھشنڈی جی کہتے ہیں۔ ہے گرڑ جی! اس کے لئے سُمیر پربت مٹی کی کن کے سمان ہو جاتا ہے۔ جیسے شری رام جی نے ایک بار کرپا کر کے دیکھ لیا (ادھکات جس پر ایک دفعہ کرپا درشٹی کی) تب ہنومان جی نے بہت ہی چھوٹا رُوپ دھارن کیا۔ اور بھگوان شری رام جی کا سمرن کرکے لنکا میں داخل ہو گئے۔

۳

مندر مندر پرتی کر سودھا۔ دیکھے جہہ تہہ اگنت جودھا
گیئو دسانن مندر ماہیں۔ اتی بچتر کہہ جات سو ناہیں

انہوں نے ایک ایک محل کی تلاش کی۔ وہاں بے شمار یودھا دیکھے پھر وہ راون کے محل میں گئے۔ وہ بہت ہی نرالا تھا جس کا بیان نہیں ہو سکتا۔

۴

سین کیئے تیہی کپی تیہی۔ مندر مہہ نہ دیکھ بیدیہی

CC-0 Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

وہ جل میں اُن کے عکس کو دیکھ کر پکڑ لیتی تھی۔ جس سے وہ پنچھی پھر اُڑ نہ سکتے تھے اور جل میں گر جاتے تھے۔ اس پرکار وہ جل چر اُڑنے والے پنچھیوں کو سدا کھایا کرتی تھی۔ اس نے ہنومان جی سے بھی وہی چھل کیا۔ ہنومان جی نے فوراً ہی اُس کے کپٹ کو جان لیا۔

۳

تاہی مار ماروت سُت بیرا۔ باردھی پار گیئو متی دھیرا
تہاں جائے دیکھی بن شوبھا۔ گنجت چنچریک مدھو لوبھا

اُس کو مار کر پون کمار دھیر بدھی ویر ہنومان سمندر کے پار چلے گئے۔ وہاں جا کر انہوں نے بن کی شوبھا دیکھی۔ شہد کے لالچی بھونرے گنجار کر رہے تھے۔

۴

نانا ترو پھل پھول سُہائے۔ کھگ مرگ برند دیکھ من بھائے
سَیل بسال دیکھ ایک آگیں۔ تا پر دھائے چڑھیو بھے تیاگیں

طرح طرح کے درخت پھل پھولوں سے لدے ہوئے شوبھا پا رہے ہیں۔ پنچھیوں اور پشوؤں کی ٹولیوں کو دیکھ کر ہنومان جی بہت پرسن ہوئے۔ سامنے ایک بھاری پہاڑی کو دیکھ کر ہنومان جی بے دھڑک اس پر دوڑ کر جا چڑھے۔

۵

اُما نہ کچھ کپی کے ادھیکائی۔ پربھو پرتاپ جو کال ہی کھائی
گری پر چڑھ لنکا تیہیں دیکھی۔ کہہ نہ جائے اتی درگ بسیکھی

شو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! اس میں ہنومان جی کی کچھ بڑائی نہیں۔ یہ پربھو شری رام چندر جی کا ہی پرتاپ ہے۔ جو کال کو بھی کھا جاتا ہے۔ پربت پر چڑھ کر ہنومان جی نے لنکا دیکھی۔ بہت ہی بڑا قلعہ ہے۔ جس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔

۶

اتی اُتنگ جل ندھی چہُو پاسا۔ کنک کوٹ کر پرم پرکاسا

وہ قلعہ بہت ہی اُونچا ہے۔ چاروں طرف سے سمندر سے گھرا ہوا ہے۔ اُس کے ارد گرد سونے کی چار دیواری کا بہت ہی پرکاش ہو رہا ہے۔

چھند

کنک کوٹ بچتر منی کرت سُندر آئتنا گھنا
چوہٹ ہٹ سُبٹ بیتھیں چارو پُر بہو بدھی بنا

گج باجی کھچر نکر پد چر رتھ برو تھنہہ کو گنے
بہو رُوپ نسچر جوتھ اتی بل سین برنت نہیں بنے

سونے کی چار دیواری عجیب و غریب رتنوں سے جڑی ہوئی ہے۔ اس کے اندر بہت سے سُندر گھر ہیں۔ چوراہے، بازار، سڑکیں اور گلیاں بہت ہی سُندر ہیں۔ سُندر نگر بہت پرکار سے سجا ہوا ہے۔ ہاتھی گھوڑے خچروں کے جھنڈ، پیدل چلنے والوں اور رتھوں کے سموہ کی گنتی نہیں کی جا سکتی۔ طرح طرح کی شکلوں کے راکششوں کے گروہ ہیں۔ مہا بلوان راکششی فوج کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔

چھند

بن باگ اُپبن باٹکا سر کوپ باپیں سوہہیں
نر ناگ سُر گندھرب کنیا رُوپ منی من موہہیں
کہُنہ مال دیہہ بسال سیل سمان اتی بل گرجہیں
نانا اکھارینہہ بھِرہیں بہو بدھی ایک ایکنہہ ترجہیں

بن، باغ، باغیچے، پھلواڑیاں، تالاب، کوئیں اور باؤلیاں شوبھا پا رہی ہیں۔ منش، ناگ، دیوتا اور گندھرو جاتی کی کنیائیں اپنی خوبصورتی سے مُنیوں کے من کو بھی موہ رہی ہیں۔ کہیں پہاڑ جیسے بھاری شریر والے بڑے ہی بلوان پہلوان گرج رہے ہیں۔ وہ انیکوں اکھاڑوں میں آپس میں کشتیاں لڑ رہے ہیں اور ایک دوسرے کو للکار رہے ہیں۔

چھند

کر جتن بھٹ کوٹنہہ بکٹ تن نگر چہُو دِسی رچھہیں
کہُنہ مہش مانش دھینو کھر اج کھل نسا چر بھچھہیں
ایہی لاگ تلسی داس اِنہہ کی کتھا کچھ ایک ہے کہی
رگھوبیر سر تیرتھ شریرنہہ تیاگ گتی پیہہیں سہی

وکرال شریر والے کروڑوں یودھا جتن کر کے چاروں طرف سے لنکا کی رکھوالی کر رہے ہیں۔ کہیں دُشٹ راکشس بھینسوں، منشوں، گائیوں، گدھوں اور بکروں کو کھا رہے ہیں۔ تلسی داس جی نے راکششوں کی تھوڑی سی کتھا اس لئے کہی ہے کہ یہ بیت

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اُسی تیزی کے ساتھ ہنومان جی چلے۔

جل ندھی رگھوپتی دُوت بچاری۔ تیں میناک ہوہی شرم ہاری

شری رام جی کے دُوت کو پہچان کر سمندر نے اپنے اندر رہنے والے میناک نامی پربت سے کہا کہ ہے میناک! تُو ہنومان جی کی تھکاوٹ دُور کرنے والا ہو۔ اور تھات انہیں اپنے اوپر آرام کرنے دے۔

دوہا

ہنومان تیہی پرسا کر پُنی کینہہ پرنام
رام کاج کینہیں بنو موہی کہاں بشرام

ہنومان جی نے اُسے ہاتھ سے چھُو کر پرنام کر کے کہا۔ ہے بھائی! شری رام جی کے کام کو پُورا کئے بغیر مجھے آرام کہاں۔

جات پون سُت دیونہہ دیکھا۔ جانیں کہنہ بل بدھی بسیکھا
سُرسا نام اہنہہ کے ماتا۔ پٹھئنہہ آئے کہی تیہیں باتا

دیوتاؤں نے پون کمار شری ہنومان جی کو جاتے ہوئے دیکھا۔ اُنکے مہابل اور بدھی کی پرکھ کرنے کے لئے انہوں نے سُرسا نامی سانپوں کی ماتا کو بھیجا۔ اُس نے آکر ہنومان جی سے یہ بات کہی۔

۲
آج سُرنہہ موہی دینہہ اہارا۔ سُنت بچن کہہ پون کمارا
رام کاج کر پھر میں آووں۔ سیتا کی سُدھ پربھوہی سُناووں

آج دیوتاؤں نے مجھے آہار (بھوجن) دیا ہے اُس کے بچن سُن کر پون کمار شری ہنومان جی نے کہا۔ شری رام چندر جی کا کام کر کے میں لوٹ آؤں۔ اور سیتا جی کا پتہ پربھو کو بتا دوں۔

۳
تب تو بدن پیٹھیوں آئی۔ سیتہ کہیوں موہی جان دے مائی
کونیہوں جتن دیئے نہیں جانا۔ گرسسی نہ موہی کہیئو ہنو ماتا

تب میں آ کر تمہارے مُنہ میں گھُس جاؤں گا۔ تم مجھے شوق سے کھا لینا۔ ہے ماتا! میں بالکل سچ کہتا ہُوں۔ مجھے اب جانے دے وہ ہنومان کو کسی بھی اُپائے سے جانے نہیں دیتی۔ اور ہنومان جی اُس سے برابر کہنا کر رہے ہیں۔ کہ مجھے نہ کھا۔ اور مجھے اپنا کام کرنے

دیے
جوجن بھر تیہی بدن پسارا۔ کپی تن کینہہ دُگُن بستارا
سورہ جوجن مُکھ تیہیں ٹھئیو۔ تُرت پون سُت بتیس بھئیو

اُس نے چار کوس میں اپنا مُنہ پھیلایا۔ تب ہنومان جی نے اپنے شریر کو دُگنا یعنی آٹھ کوس بڑا کر لیا۔ پھر اُس نے سولہ یوجن بھر مُکھ پھیلایا۔ ہنومان جی فوراً بتیس یوجن کے ہو گئے۔

۵
جس جس سُرسا بدن بڑھاوا۔ تاسُ دُون کپی رُوپ دکھاوا
ست جوجن تیہی آنن کینہا۔ اتی لگھو رُوپ پون سُت لینہا

جُوں جُوں سُرسا مُکھ کو پھیلاتی گئی۔ ہنومان جی بھی اُس سے دُگنا بڑا رُوپ کر دکھلاتے گئے۔ آخر اُس سرسا نے سو یوجن بھر مُکھ پھیلایا۔ تب ہنومان جی نے بہت ہی چھوٹا رُوپ بنا لیا۔

۶
بدن پیٹھ پُنی باہیر آوا۔ ماگا بدا تاہی سِر ناوا
موہی سُرنہہ جیہی لاگ پٹھاوا۔ بدھی بل مرمُ تور میں پاوا

اور اس کے مُکھ میں گھُس کر فوراً ہی باہر نکل آئے۔ تب اُسے سر نوا کر وداع مانگی۔ اس نے کہا۔ جس کام کے لئے مجھے دیوتاؤں نے بھیجا تھا۔ سو وہ میں نے تمہارے بدھی بل کی پریکشا کر لی ہے۔

دوہا

رام کاج سب کریہو تم بل بدھی ندھان
آسش دیئے گئی سو ہرش چلیو ہنومان

ہے بل اور بدھی کے بھنڈار ہنومان! تم شری رام جی کا سب کام پورا کرو گے۔ یہ آشیرواد دے کر وہ چلی گئی۔ تب ہنومان جی پرسن ہو کر آگے چلے۔

نسیچر ایک سندھو مہنہ رہئی۔ کر مایا نبھ کے کھگ گہئی
جیو جنتو جے گگن اُڑاہیں۔ جل بلوک تنہہ کے پرچھاہیں
گہئے چھانہہ سک سو نہ اُڑائی۔ ایہی بدھی سدا گگن چر کھائی
سوئے چھل ہنومان کہنہ کینہا۔ تاسُ کپٹ کپی ترت ہی چینہا

اس سمندر میں ایک راکشسی رہتی تھی۔ وہ مایا کر کے آکاش میں اُڑتے ہوئے پنچھیوں کو پکڑ لیتی تھی۔ آکاش میں جو جیو جنتو اُڑتے تھے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

नान्या स्पृहा रघुपते हृदयेऽस्मदीये
सत्यं वदामि च भवानखिलान्तरात्मा
भक्तिं प्रयच्छ रघु पुङ्गव निर्भरा मे
कामादि दोपरहितं कुरु मानसं च

شلوک

نانیا سپرہا رگھوپتے ہردے اسمدیئے
ستیم بدامی چا بھوان کھل انتر آتما
بھکتم پریچھ رگھو پنگو نربھرام مے
کام آدی دوش رہتم کرو مانسم چا

ہے رگھوناتھ جی! میرے ہردے میں اس کے علاوہ اور کوئی اچھیا نہیں ہے۔ میں بالکل سچ کہتا ہوں۔ اور آپ بھی سب کے انتر آتما ہونے کے ناطے سب کچھ جانتے ہی ہیں۔ وہ اچھیا یہ ہے۔ کہ ہے رگھوکل شریشٹھ! مجھے اپنی پورن بھگتی دیجئے اور میرے انتہ کرن کو کام آدی دوشوں سے رہت کیجئے۔

अतुलित बलधामं हेम शैलाभदेहं
दनुज वन कृशानु ज्ञानिनामग्रगण्यम्
सकल गुण निधानं वानराणामधीशं
रघु पति प्रियभक्तं वातजातं नमामि
॥३॥

شلوک

اتلت بل دھامم ہیم شیل آبھ دیہم
دنج بن کرشانم گیانی نام اگر گنیم
سکل گن ندھانم بانرانام ادھیشم
رگھوپتی پریہ بھکتم وات جاتم نماامی

جو بے پناہ بل کے بھنڈار ہیں۔ سونے کے پربت کے سمان چمکتا ہوا جن کا شریر ہے۔ راکشس روپی بن کو بھسم کرنے کے لئے جو پرچنڈ اگنی روپ ہیں، گیانیوں میں جن کی سب سے پہلے گنتی ہے۔ جو سارے گنوں کے خزانہ ہیں۔ بانروں کے سوامی ہیں۔ اور شری رگھوناتھ جی کے پریہ بھگت ہیں اُن شری ہنومان جی کو میں پرنام کرتا ہوں۔

چوپائی

جاموونت کے بچن سہائے۔ سن ہنومنت ہردے اتی بھائے
تب لگ موہی پرکھیہو تم بھائی۔ سہہ دکھ کند مول پھل کھائی

جاموونت کے سندر بچن سن کر ہنومان جی من میں بڑے پرسن ہوئے۔ وہ کہنے لگے ہے بھائی! تم لوگ دکھ سہہ کر اور کند مول پھل کھا کر تب تک یہاں رہ کر میری انتظار کرنا۔

جب لگ آوؤں سیتہے دیکھی۔ ہوئیہی کاج موہی ہرش بسیکھی
یہ کہہ نائے سبنہہ کہنہ ماتھا۔ چلیئو ہرش ہیہ دھر رگھوناتھا

جب تک میں سیتا جی کو دیکھ کر لوٹ نہ آؤں میرے من میں بڑا آنند ہو رہا ہے۔ اس لئے یہ کٹھن کام ضرور پورا ہوگا۔ یہ کہہ کر اور سب کو مستک نوا کر من میں شری رگھوناتھ جی کا دھیان کر کے شری ہنومان جی پرسن ہو کر چلے۔

سندھو تیر ایک بھودھر سندر۔ کوتک کود چڑھیو تا اوپر
بار بار رگھوبیر سنبھاری۔ ترکیو پون تنے بل بھاری

سمندر کے کنارے پر ایک سندر پہاڑ تھا۔ ہنومان جی آسانی سے ہی کود کر اس کے اوپر جا چڑھے۔ پھر بار بار شری رگھوبیر جی کا سمرن کر کے مہابلوان پون کمار پہاڑ کے اوپر سے بڑے زور سے اچھلے۔

جیہیں گری چرن دیئے ہنومنتا۔ چلیئو سوگا پاتال ترنتا
جمہم اموگھ رگھوپتی کر بانا۔ ایہی بھانت چلیو ہنومانا

جس پربت پر چرن دھر کر ہنومان جی کودے وہ فوراً ہی پاتال میں دھنس گیا۔ جیسے شری رگھوناتھ جی کا اموگھ بان چلتا ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کرکے سیتا جی کو لے آئیں گے۔ تب دیوتا اور منی نارد آدی تینوں لوکوں کو پوتر کرنے والے بھگوان کے سُندر یش کا ورنن کریں گے جس کو سن کر، گاکر، اور کہہ کر اور سمجھ کر منش موکھش کو پاتے ہیں اور جس کو شری رام جی کے چرن کملوں کا بھونرا سیوک تُلسی داس گاتا ہے۔

دوہا

بھَو بھیشج رگھوناتھ جس سُنہیں جے نر اور ناری
تنہہ کر سکل منورتھ سِدھ کرہیں ترسراری

شری رگھوناتھ جی کا سُندر یش جنم مرن روُپی روگ کی اکسیر دوائی ہے۔ جو پُرش اور استری اسے سُنیں گے۔ اُنکے سب منورتھوں کو تر شِرا راکشس کے شترو شری رام جی پورا کریں گے۔

سورٹھا

نیل اُتپل تن سیام کام کوٹی شوبھا ادھک
سُنئے تاسُ گُن گرام جاسُ نام اگھ کھگ بدِھک

نیل کمل کے سمان شیام جن کا شریر ہے۔ کروڑوں کامدیوں سے بھی بڑھ کر جن کی شوبھا ہے۔ اور جن کا نام پاپ روُپی پنچھی کے مارنے کے لئے شکاری کے سمان ہے۔ اُن شری رام جی کے گنوں کے سموُہ کو ضرور سُننا چاہیئے۔

ماس پارائن تیئسواں وشرام۔ کشکندھا کانڈ سماپت۔ چوتھا سوپان سماپت ہُوا

پنچم سوپان
سُندر کانڈ

शान्तं शाश्वतम प्रमेयमनघं निर्वाण शान्ति प्रदं
ब्रह्मा शम्भु फणीन्द्र सेव्यमनिशं वेदान्त वेद्यं विभुम
रामाख्यं जगदीश्वरं सुर गुरं माया मनुष्यं हरिं
वन्देऽहं करुणाकरं रघुवरं भूपाल चूड़ामणिम
॥ १ ॥

شانتم شاسوتم اپرمیم انگھم نِروان شانتی پردم
برہما شمبھو پھنی اندر سیوتم انشم ویدانت ویدیم وِبھم
راما کھیم جگدیشورم سُرگرم مایا منشیشم ہرم
بندے اہم کروناکرم رگھو ورم بھوپال چوڑا منم ۱

شانت، سناتن (جو سدا سے ہو) ویر مانوں سے پرے، پاپ رہت، موکھش روُپ۔ پرم شانتی دینے والے برہما شِو اور شیش جی جن کی سدا سیوا میں رہتے ہیں۔ ویدانت واکیوں سے جاننے یوگیہ سروویاپک، رام کہلانے والے، جگت کے سوامی، دیوتاؤں میں سب سے بڑے مایا سے منش روپ دھارن کرنے والے سب پاپوں کے ہرنے والے، دیا ندھان رگھو کل میں سریشٹھ اور راجاؤں کے سرتاج شری رام جی کی میں بندنا کرتا ہوُں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چلا گیا۔ تب اُن بانروں کے من میں تعجب ہوا۔ سب بانر اپنا
اپنا بل کہنے لگے۔ پر سمندر پار جاتے میں سبھی نے پس و پیش کیا۔

۳
جرٹھ بھیوں اب کہے رِچھیسا۔ نہیں تن رہا پرتھم بل لیسا
جبہیں تری بکرم بھئے کھراری۔ تب میں ترن رہیوں بل بھاری

ریچھ راج جاموَنت کہنے لگے۔ میں اب بوڑھا ہو گیا ہوں۔
شریر میں وہ پہلے سی طاقت نہیں رہی جب شری رام چندر جی نے
بامن اوتار لیا تھا۔ تب میں جوان تھا۔ اور مجھ میں بہت بڑا بل تھا

دوہا
بلی باندھت پربھ بڑھیو سو تن برنی نہ جائے
اُبھے گھری مہہ دینہیں سات پردچھن دھائے

راجہ بلی کو باندھتے وقت جب پربھو نے اپنے شریر کو اتنا بڑھایا
کہ جس کی حد کا بیان نہیں کیا جا سکتا۔ تب میں نے دو ہی گھڑی میں
بھگوان کے اُس شریر کی سات پرکرما (پردکشنا) کر لی تھیں

۱
انگد کہے جاؤں میں پارا۔ جیہ سنسے کچھ پھرتی بارا
جاموَنت کہہ تم سب لائق۔ پٹھیئے کہے سب ہی کر نایک

انگد نے کہا۔ میں پار تو چلا جاؤں گا۔ لیکن واپس لوٹنے
میں مجھے کچھ اپنے بل پر شک ہے۔ جاموَنت نے کہا۔ کہ تم ہم سب کے
سوامی ہو۔ اس لئے ہم سیوک اپنے سوامی جی آپ کو کیسے بھیج
سکتے ہیں۔

۲
کہے ریچھ پتی سنو ہنومانا۔ کا چپ سادھ رہیو بلوانا
پون تنیہ بل پون سمانا۔ بدھی بیبیک بگیان ندھانا

ریچھ راج جاموَنت نے ہنومان جی سے کہا۔ ہے ہنومان!
ہے مہا بلوان! سنو۔ تم نے یہ کیا چپ سادھ رکھی ہے؟
تم پون کے پتر ہو اور بل میں پون کے سمان ہو۔ بدھیمان،
وچاروان اور گیان کے بھنڈار ہو۔

۳
کون سو کاج کٹھن جگ ماہیں۔ جو نہیں ہوئے تات تم پاہیں
رام کاج لگ تو اوتارا۔ سنت ہیں بھیو پربت آکارا

ہے تات دنیا میں کوئی بھی ایسا مشکل کام نہیں۔ جو تم نہ کر
سکو۔ تمہارا تو اوتار ہی شری رام جی کے کاریہ کے لئے ہوا ہے
یہ سن کر ہنومان جی پربت کے سمان بڑے بھاری شریر والے ہو گئے۔

۴
کنک برن تن تیج براجا۔ مانہوں اپر گرنہہ کر راجا
سنگھ ناد کر باربہیں بارا۔ لیلہیں ناگھیوں جل ندھی کھارا

اُن کا سنہری رنگ ہے۔ شریر پر تیج شوبھا پا رہا ہے۔
مانو دوسرا پربتوں کا راجہ سمیرو ہو۔ ہنومان جی نے بار بار شیر
کی گرجنا کر کے کہا۔ میں اس کھارے سمندر کو کھیل ہی میں پار
کر سکتا ہوں۔

۵
سہت سہائے راون ہی ماری۔ آنیوں اہاں ترکوٹ اُپاری
جاموَنت میں پوچھیوں توہی۔ اُچت سکھاون دیجہو موہی

اور راون کو اُن کے حمائیتوں سمیت مار کر ترکوٹ پربت
کو یہاں اُٹھا کر لا سکتا ہوں۔ ہے جاموَنت! میں تم سے پوچھتا
ہوں کہ تم مجھے کوئی واجب نصیحت دیجئے۔ کہ مجھے کیا کرنا چاہیئے۔

۶
ایتنا کرہو تات تم جائی۔ سیتہی دیکھ کہہو سدھ آئی
تب نج بھج بل راجو نینا۔ کوتک لاگ سنگ کپی سینا

جاموَنت نے کہا۔ ہے تات! تم تو فقط اتنا ہی کام کرو۔
کہ سیتا جی کو دیکھ کر لوٹ کر اُن کا پتہ دو۔ تب اپنی بھجاؤں کے
بل سے کمل نیتر شری رام جی خود ہی راکشسوں کا خاتمہ کر کے
سیتا جی کو لے آئیں گے۔ بانروں کی سینا تو اُن کے ساتھ صرف
کھیل تماشہ کے لئے ہوگی۔

چھند
کپی سین سنگ سنگھار نسچر رام سیتہی آنیہیں
تریلوک پاون سجس سُر منی نارد آدی بکھانیہیں
جو سنت گاوت کہت سمجھت پرم پد نر پاوئی
رگھوبیر پد پاتھوج مدھکر داس تلسی گاوئی

بانروں کی فوج ساتھ لے شری رام جی راکشسوں کا سنگھار

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

انج کہ پاکر ساگر نیرا۔ کہہ نج کتھا سُنہو کپی ویرا
ہم دوو بندھو پرتھم ترناُئی۔ گگن گئے ربی نکٹ اُڑائی

سمندر کے کنارے پر جاکر اپنے چھوٹے بھائی جٹایو کی کریا کرکے سمپاتی اپنی کتھا کہنے لگا ہے بانر ویروں! سنو جٹایو اور میں دونو بھائی ایک بار اپنی چڑھتی جوانی کی اوستھا میں آکاش میں اڑ کر سورج کے نزدیک چلے گئے۔

۲ تیج نہ سہہ سک سو پھر آوا۔ میں ابھیمانی ربی نیارا دوا
جرے پنکھ اتی تیج اپارا۔ پرئیوں بھومی کر گھور چکارا

جٹایو سورج کی گرمی کو سہہ نہ سکا۔ اس لئے وہ پیچھے کو لوٹ گیا۔ لیکن میں ابھیمانی تھا اس لئے سورج کے پاس چلا گیا۔ بے حد تپش سے میرے پر جل گئے۔ اور میں چیخ مار کر زمین پر گر پڑا۔

۳ مُنی ایک نام چندرما اوہی۔ لاگی دیا دیکھ کر موہی
بہو پرکار تیہیں گیان سناوا۔ دیہہ جنت ابھیمان چھُڑاوا۔

وہاں چندرما نام کے ایک مُنی تھے۔ اُن کو مجھ پر دیا آئی۔ انہوں نے بہت پرکار سے مجھے گیان اپدیش کر کے میرا دیہہ کا ابھیمان چھُڑا دیا۔

۴ ترییتا برہم منج تن دھرہی۔ تاسُ ناری نسیچر پتی ہرہی
تاسُ کھوج پٹھیہی پربھو دوتا۔ تنہہ ہی ملیں تیں ہوب پنیتا

انہوں نے کہا کہ تریتا یُگ میں برہم منش شریر دھارن کرینگے اُن کی استری کو راکشسوں کا راجہ ہرلے جائے گا۔ اُنکی کھوج کے لئے پربھو دوت بھیجیں گے اُن سے ملنے پر تُو پوتر ہو جائیگا

۵ جمہیں پنکھ کرسی جن چنتا۔ تنہہ تی کہائے دیہہ تیں سیتا
مُنی کی گرا ستیہ بھئی آجو۔ سُن مم بچن کرہو پربھو کا جو

تیسرے پر پیدا [illegible] گے۔ چنتا [illegible] اُن دوتوں کو تو سیتا جی کو دکھا دینا۔ مُنی کے وہ بچن [illegible] سچ ہو گئے۔ [illegible] میرے بچن سُن کر تم پربھو جی کا کام [illegible]۔

گرہی ترکوٹ اوپر بس لنکا۔ تہنہ رہ راون سہج اسنکا
تہنہ اسوک اُپبن جہنہ رہئی۔ سیتا بیٹھ سوچ رت اہئی

ترکوٹ پربت پر لنکا بسی ہوئی ہے۔ وہاں سبھاؤ سے ہی نڈر راون بستا ہے۔ وہاں اشوک نام کی ایک پھلواڑی ہے۔ وہاں سیتا جی رہتی ہیں۔ اس وقت سیتا جی چنتا میں مگن ہیں۔

دوہا

میں دیکھیوں تمہ ناہیں گیدھ ہی درشٹی اپار
بوڑھ بھئیوں نہ کرتیوں کچھک سہائے تمہار

میں سیتا جی کو دیکھ رہا ہوں۔ لیکن تم نہیں دیکھ سکتے کیونکہ گیدھ کی نظر بے حد تیز ہوتی ہے۔ میں تو بوڑھا ہو گیا ہوں۔ نہیں تو تمہاری اور بھی ضرور کوئی مدد کرتا۔ (چوپائی)

جو ناگھئے ست جوجن ساگر۔ کرے سو رام کاج متی آگر
موہی بلوک دھرہو من دھیرا۔ رام کرپا کس بھیو سریرا

جو سو یوجن (چار سو کوس) سمندر لانگھ سکے گا اور بدھیمان ہوگا۔ وُہی شری رام جی کا یہ کام کر سکے گا۔ گھبراؤ نہیں۔ میری طرف دیکھ کر حوصلہ رکھو۔ دیکھو رام جی کی کرپا سے میرا پروں کے بغیر بے حال شریر پر نکلنے پر کیسا سُندر ہو گیا۔

۱ پاپیو جاکر نام سمرہیں۔ اتی اپار بھو ساگر تر ہیں
تاسُ دوت تمہ نج کدرائی۔ رام ہردے دھر کرہو اُپائی

پاپی پرانی بھی جن کے نام کا سمرن کر کے اتی دکھار سنسار ساگر کو تر جاتے ہیں تم اُن کے دُوت ہو۔ اس لئے بزدلی چھوڑ کر شری رام جی کا دھیان ہردے میں دھر کر حوصلہ رکھ کر کوشش میں لگ جاؤ۔

۲ اس کہہ گرڑ گیدھ جب گیٹو۔ تنہہ کیں من اتی بسمے بھیؤ
نج نج بل سب کاہوں بھاکھا۔ پار جائے کر سنسے راکھا

کاک بھشنڈی جی کہتے ہیں۔ ہے گرڑ جی ایسا کہہ کر سمپاتی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بچھاکر بیٹھ گئے۔

جاموَنت انگد دُکھ دیکھی ۔ ۴ کہیں کتھا اُپدیس بسیکھی
تات رام کہنہ نرجن مانہو ۔ نرگن برہم اجت اج جانہو

جاموَنت انگد کو دُکھی دیکھ کر اُسے بہت کتھا اور اُپدیش کہنے لگے ۔ ہے تات ! شری رام جی کو تم سادھارن منش نہ سمجھو۔ وہ نرگن اجے (ناقابلِ تسخیر) اپدا اجنما برہم ہیں ۔ ایسا سمجھو ۔

ہم سب سیوک اتی بڑبھاگی ۔ سنتت سگن برہم انوراگی

ہم اُن کے سیوک ہیں ۔ یہ ہمارا بڑا ہی سوبھاگیہ ہے ۔ کہ ہم سدا اُن کے سگن روپ شری رام جی میں پریتی رکھتے ہیں ۔

دوہا
نج اچھا پربھو اوترے سُر مہی گو دوج لاگ
سگن اُپاسک سنگ تہنہ رہیں موچھ سب تیاگ

اپنی اچھیا سے پربھو ۔ دیوتاؤں ، پرتھوی گائے اور برہمنوں کے ہِت ارتھ اوتار لیتے ہیں ۔ وہاں سگن اُپاسک سب پرکار کے موکھش سُکھ کو تیاگ کر سدا اُن کی سیوا کے لئے ساتھ رہتے ہیں ۔

چوپائی
ایہی بدھی کتھا کہہیں بہو بھانتی ۔ گری کندرا سُنی سمپاتی
باہیر ہوئے دیکھ بہو کیسا ۔ موہی اہار دینہہ جگدیسا

اس پرکار جاموَنت بہت پرکار سے کتھائیں کہہ رہے ہیں اُن کی سب باتیں سمپاتی نے پہاڑ کی غار میں سُنیں ۔ باہر نکل کر اُس نے بہت سے بانر دیکھے ۔ تب اُنہوں نے بھگوان کا دھنیاد کیا ۔ کہ جنہوں نے اُسے بیٹھے بٹھائے کو ہی گھر پر کھانے کے لئے بھوجن بھیج دیا ۔

۷ آج سبہی کہہ بھچھن کروں ۔ دن بہو چلے اہار بنو مروں
کبہوں نہ مل بھر اُدر اہارا ۔ آج دینہہ بدھی ایکہیں بارا

آج ان سب کو کھا جاؤں گا ۔ بھوکے مرتے بہت دن گذر گئے ۔ پیٹ بھر کر کبھی کھانا بھی نصیب نہ ہوا ۔ آج بدھاتا نے مجھے ایک بار ہی بہت سا بھوجن دے دیا ۔

ڈرپے گیدھ بچن سُن کانا ۔ اب بھا مرن سنیہ ہم جانا
کپی سب اُٹھے گیدھ کہنہ دیکھی ۔ جاموَنت من سوچ بسیکھی

گیدھ کے بچن کانوں سے سُنتے ہی سب بانر ڈر گئے ۔ کہ اب سچ مچ ہی موت آ گئی ۔ اُس سمپاتی گیدھ کو دیکھ کر بانر سب اُٹھ کھڑے ہوئے ۔ جاموَنت کے من میں بہت سوچ ہوا ۔

کہہ انگد بچار من ماہیں ۔ دھنیہ جٹایو سم کوؤ ناہیں
رام کاج کارن تن تیاگی ۔ ہری پر گئیو پرم بڑبھاگی

انگد نے من میں وچار کر کہا ۔ آہا ! جٹایو کے سمان کوئی بھی دھنیہ نہیں ہے ۔ شری رام جی کے کاریہ میں سیوا کرتا ہوا اپنا شریر چھوڑ کر وہ بھاگیہ شالی بھگوان کے پرم دھام کو چلا گیا ۔

۵ سُن کھگ ہرش سوک جت بانی ۔ آوا نکٹ کپنہہ بھے مانی
تنہہی ابھے کر پوچھیسی جائی ۔ کتھا سکل تنہہ تاہی سُنائی

خوشی اور غم سے ملے جلے بچنوں کو سُن کر سمپاتی پنچھی بانروں کے نزدیک آیا ۔ بانر سب ڈر گئے ۔ اُن کو تسلی دے کر اُن کا ڈر دُور کر کے اُس نے اُن سے جٹایو کا سارا حال پوچھا ۔ تب اُنہوں نے ساری کتھا اُسے کہہ سُنائی ۔

۶ سُن سمپاتی بندھو کے کرنی ۔ رگھوپتی مہما بہو بدھی برنی

بھائی جٹایو کی اُتم کرنی کو سُن کر سمپاتی نے بہت پرکار سے شری رگھوناتھ جی کی مہما کا ورنن کیا ۔

دوہا
موہی لے جاہو سندھو تٹ دیوں تلانجلی تاہی
بچن سہائے کربی میں پیہہو کھوجہو جاہی

اُس نے کہا ۔ کہ مجھے تم سمندر کے کنارے لے جاؤ تاکہ میں اپنے بھائی جٹایو کو تلانجلی دیدوں ۔ اُس سیوا کے بدلے میں تمہاری مدد کروں گا جس سے سیتا جی کو پا جاؤ گے ۔

چوپائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دُور تے تاہی مُنہہ سِر ناوا ۔ پُوچھیں نج برتانت سُناوا
تیہیں تب کہا کر مُو جل پانا ۔ کھاہُو سُرس سُندر پھل نانا

دور سے ہی سب بانروں نے اسے سِر نوایا اور اُس کے پُوچھنے پر اپنا سارا احال کہہ سُنایا۔ تب اُس نے کہا کہ تم سب جل پان کرو اور طرح طرح کے سُندر اور میٹھے پھل کھاؤ۔

۲
مجن کینہہ مدھر پھل کھائے ۔ تاسُ نکٹ پُنی سب چل آئے
تیہیں سب اپنی کتھا سُنائی ۔ مَیں اب جاب جہاں رگھورائی

سب نے اشنان کر کے میٹھے پھل کھائے۔ تب سب پھر اُس کے پاس چلے آئے۔ تب اُس نے بانروں کو اپنی ساری کتھا کہہ سُنائی اور کہا کہ میں اب شری رگھوناتھ جی کے پاس جاؤں گی۔

۳
مُوندہُو نین بِسر تج جاہُو ۔ پیہہُو سیت ہی بن پچھتا ہُو
نین مُوندی پُنی دیکھیں بیرا ۔ ٹھاڈھے سکل سِندھو کے تیرا

تم لوگ اپنی آنکھیں بند کر لو۔ اور گپھا کو چھوڑ کر باہر جاؤ۔ ہمّت نہ ہارو۔ تم سیتا جی کو پا جاؤ گے۔ انہوں نے آنکھیں بند کر لیں اور جب کھول کر دیکھا۔ تو کیا دیکھتے ہیں۔ کہ وہ سب سمُندر کے کنارے پر کھڑے ہیں۔

۴
سو پُنی گئی جہاں رگھوناتھا ۔ جائے کمل پد نائے سی ماتھا
نانا بھانت بنے تیہیں کینہی ۔ اَن پائنی بھگتی پربھو دینہی

وہ خود شری رام جی کے پاس گئی۔ اس نے جا کر پربھو کے چرن کملوں میں سِر نوایا۔ اور بہُت طرح سے بنتی کی۔ پربھو شری رام چندر جی نے اُسے اپنی اچل بھگتی دی۔

بدری بن کہُنہ سو گئی پربھو آگیا دھر سیس
دوہا اُر دھر رام چرن جُگ جے بندت اج ایس

پربھو کی آگیا کو سر پر دھر کر اور شری رام جی کے دونوں چرنوں کا دھیان ہردے میں دھر کر جن چرنوں کی بندنا برہما اور شو جی بھی کرتے ہیں۔ وہ بدری کا آشرم کو چلی گئی۔

چوپائی
ایہاں بچار ہیں کپی من ماہیں ۔ بیتی اَودھی کاج کچھ ناہیں
سب مِل کہہیں پرسپر باتا ۔ بنو سُدھ لئیں کرب کا بھراتا

اِدھر بانر وچار کر رہے ہیں۔ کہ مہینہ تو ختم ہونے کو آیا۔ پر کام کچھ بھی نہیں ہوا۔ سب مل کر آپس میں بات کرنے لگے۔ کہ ہے بھائی! اب تو سیتا جی کا کچھ پتہ لگائے بغیر لوٹ کر بھی کیا کریں گے۔

۲
کہہ انگد لوچن بھر باری ۔ دُہُوں پرکار بھئی مرتُو ہماری
ایہاں نہ سُدھ سیتا کے پائی ۔ اُہاں گئیں ما بہی کپی رائی

انگد نے آنکھوں میں آنسو بھر کر کہا۔ کہ دونو طرح ہی ہماری موت ہے۔ اِدھر تو سیتا جی کا کچھ پتہ نہیں چلا۔ اور واپس جانے پر سُگریو مار ڈالیں گے۔

۳
پِتا بدھے پر مارت موہی ۔ راکھا رام نہور نہ اوہی
پُنی پُنی انگد کہہ سب پاہیں ۔ مرن بھیئو کچھ سنسیہ ناہیں

سُگریو تو پِتا جی کے مارے جانے پر ہی مجھے مار ڈالتے۔ پرنتو شری رام جی نے میری رکھشا کی ہے۔ اس میں مجھ پر سُگریو کا کوئی احسان نہیں ہے۔ انگد بار بار سب سے کہہ رہے ہیں۔ کہ اب مرنا ہی ہو گا۔ اس میں کچھ شک نہیں ہے۔

۴
انگد بچن سُنت کپی بیرا ۔ بول نہ سکہیں نین بہہ نیرا
چھن ایک سوچ مگن ہوئے رہے ۔ پُنی اس بچن کہت سب بھئے

انگد کے بچن سُن کر سب بانر ویر چُپ رہ گئے۔ کچھ بول نہ سکے چھن بھر کے لیے۔ سب چنتا میں مگن ہو گئے۔ پھر سب ایسا بچن کہنے لگے۔

۵
ہم سیتا کے سُدھ لینہیں بنا ۔ نہیں جیہیں جُبراج پر بینا
اس کہہ لون سِندھو تٹ جائی ۔ بیٹھے کپی سب دربھ ڈسائی

ہے قابل یوراج! ہم لوگ سیتا جی کی تلاش کئے بنا واپس نہیں لوٹیں گے۔ ایسا کہہ کر سب نمکین سمُندر کے کنارے پر جا کر کُشا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

انگدادی ویر برتی ہوکر چلے۔

٥
پاچھیں پون تنیہ سرُ ناوا۔ جان کاج پربھو نکٹ بُلاوا
پرسا سیس سروُرہ پانی۔ کرمُدرکا دینہی جن جانی

سب کے پیچھے پون کمار شری ہنومان جی نے سر نوایا۔ شری رام جی نے کاریہ کا وچار کر کے اُنہیں اپنے پاس بُلا لیا۔ اپنا ہاتھ کمل ہنومان جی کے سر پر پھیرا۔ اور انہیں اپنا سیوک جان کر اپنے ہاتھ کی انگوٹھی اوتار کر دی

٦
بُہہ پرکار سیتہی سمجھائیہو۔ کہہ بل برہ بیگ تمہہ آئیہو
ہنومت جنم سپھل کر مانا۔ چلیو ہردے دھر کر پا ندھانا

شری رام جی نے وداع کرتے وقت ہنومان جی کو کہا۔ کہ تم بہت پرکار سے سیتا جی کو سمجھانا۔ میرے بل کا ورنن کر کے اُنہیں دھیرج دینا۔ اور اُنکے ویوگ میں جو میری برشا ہوئی ہے۔ وہ بھی سب کہہ دینا۔ یہ سب کام پورا کر کے جلدی لوٹ آنا۔ ہنومان جی نے اپنا جنم سپھل سمجھا۔ اور کرپا ندھان پربھو شری رام جی کا دھیان ہردے میں دھارن کر کے چل دیئے۔

٧
جدپی پربھو جانت سب باتا۔ راج نیتی راکھت سُر تراتا

دیوتاؤں کے کشٹ دُور کرنے والے پربھو انتریامی شری رام چندر جی اگرچہ سب کچھ جانتے ہیں۔ تو بھی راج نیتی کی مریادا کا پالن کرنے کے لیئے وہ اِدھر اُدھر بانروں کو بھیج رہے ہیں۔

دوہا

چلے سکل بن کھوجت سرتا سر گری کھوہ
رام کاج لیلین من بسرا تن کر چھوہ

سب بانر بن، ندی اور پربتوں کی غاروں میں سیتا جی کو کھوجتے چلے جا رہے ہیں۔ من شری رام جی کی سیوا میں لولین ہے (مگدھ ہے مستغرق ہے) کسی کو اپنے شریر کی بھی موہ ممتا نہیں ہے۔

١
کتہوں ہوئے نسیچر سے بھینٹا۔ پران لیہیں ایک ایک چپیٹا
بُہو پرکار گری کانن ہیریں۔ کوؤ مُنی ملتا ہی سب گھیریں

راستے میں اگر کوئی راکشش مل جاتا ہے۔ تو ایک ایک تھپیڑ سے ہی اُس کی جان نکال لیتے ہیں۔ پہاڑوں اور بنوں کو بہت پرکار کھوج رہے ہیں۔ کوئی مُنی مل جاتا ہے۔ تو اُس سے سیتا جی کا پتہ پوچھنے کے لیے گھیر لیتے ہیں۔

٢
لاگی ترشا اتیسہ اکلانے۔ ملے نہ جل گھن گہن بھلانے
من ہنومان کینہہ انومانا۔ مرن چہت سب بنو جل پانا

اتنے میں سب کو بہت ہی پیاس لگ گئی۔ پیاس کے مارے سب تڑپنے لگے۔ جل کہیں نہیں ملتا۔ گھنے جنگل میں راستہ بھول گئے ہنومان جی نے من میں وچار کیا۔ کہ پانی کے بنا سب بانر مرا ہی چاہتے ہیں۔

٣
چڑھ گری سکھر چہوں دسی دیکھا۔ بھومی بیر ایک کوتک پیکھا
چکرباک بک ہنس اُڑاہیں۔ بہُت کھگ پربسہیں تاہیں

انہوں نے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کر چاروں طرف دیکھا۔ تو انہیں زمین کے اندر ایک گپھا میں ایک اچنبھا دکھائی دیا۔ اُسکے اوپر چکوے، بگلے اور ہنس اُڑ رہے ہیں اور بہت سے پنچھی اُس گپھا کے اندر چلے جاتے ہیں۔

٤
گری تے اتر پون سُت آوا۔ سب کہنٔ لے سوئی بیر دکھاوا
آگیں کے ہنومنت ہی لینہا۔ پیٹھے بیر بلنب نہ کینہا

پون کمار شری ہنومان جی پربت سے اُتر آئے اور پھر سب کو لے جا کر انہوں نے وہ گپھا دکھلائی۔ سب نے ہنومان جی کو آگے کر لیا۔ اور اس گپھا میں جانے میں ذرا دیر نہ کی۔

دیکھہ جائے اپبن بر سر بگست بہو کنج
دوہا مندر ایک رُچر تہنٔ بیٹھی ناری تپ پنج

اندر جا کر انہوں نے ایک سُندر باغیچہ اور تالاب دیکھا۔ جس میں کہ بہت سے کمل پھولے ہوئے ہیں۔ وہاں ایک سُندر مندر ہے جس میں ایک تپ کی راشی استری بیٹھی ہے۔

چوپائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

گڑھ کے گروہ آ گئے۔ وہ بہت ہی رنگوں کے تھے۔ اور جدھر دیکھو سب دشاؤں میں بانروں کے دل کے دل دکھائی دینے لگے۔

چوپائی

بانر کٹک اُما میں دیکھا۔ سو مورکھ جو کرن چہہ لیکھا
آئے رام پد ناو ہیں ماتھا۔ نرکھ بدن سب ہوہیں سناتھا

شوجی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! بانروں کے اُس اپار لشکر کو میں نے دیکھا تھا۔ اُس کی جو گنتی کرنا چاہے وہ مورکھ ہے۔ سب بانر آ آکر شری رام جی کے چرنوں میں سر جھکاتے ہیں۔ اور اُنکے سندر مُکھ کو دیکھ کر اور اپنے آپ کو اُن کی شرن میں محفوظ دیکھکر پرسن ہوتے ہیں۔

۲ اس کپی ایک نہ سینا ماہیں۔ رام کُسل جیہی پوچھی ناہیں
یہ کچھ نہیں پربھو کے ادھکائی۔ بسوروپ بیاپک رگھورائی

اُس لشکر میں ایک بھی ایسا بانر نہ تھا جس سے شری رام جی نے اُس کی کُشل نہ پوچھی ہو۔ پربھو شری رام جی کے لئے یہ کچھ بڑی بات نہیں ہے۔ کیونکہ وہ وشو روپ اور سرو ویاپک ہیں۔ ادھات وہ سب روپ لیتے اور سب ستھانوں میں موجود ہیں۔

۳ ٹھاڑھے جہنہ تہنہ آیس پائی۔ کہہ سُگریو سبہی سمجھائی
رام کاج اُرو مور نہورا۔ بانر جوتھ جاہو چہوں اورا

سب بانر آگیا پاکر اِدھر اُدھر کھڑے ہو گئے۔ تب سُگریو نے سب کو سمجھا کر کہا کہ ہے بانرو! تم سیتا جی کی سُدھ کے لیے چاروں طرفوں میں جاؤ۔ یہ شری رام جی کا کام ہے۔ اور مجھ پر تم لوگوں کا احسان ہے۔

جنک سُتا کہنہ کھوجہو جائی۔ ماس دوس مہنہ آیہو بھائی
اودھی میٹ جو بنو سُدھ پائیں۔ آوے بنیہی سو موہی مرائیں

جانکی جی کی تلاش کرو۔ ہے بھائی! مہینے بھر میں واپس لوٹ آنا جو مہینے بھر کی میعاد گذار کر بنا پتہ لگائے ہی لوٹ آئے گا اُسے مروانا ہی پڑے گا۔

دوہا

بچن سُنت سب بانر جہنہ تہنہ چلے ترنت

تب سُگریو بولائے انگد نل ہنو منت

سُگریو کی آگیا پاتے ہی سب بانر ادہر اُدہر چاروں طرفوں میں چل پڑے۔ تب سُگریو نے انگد نل اور ہنومان آدی مُکھ یودھاؤں کو بلوایا۔

چوپائی

سُنہو نیل انگد ہنومانا۔ جامونت متی دھیر سُجانا
سکل سبھٹ مل دچھن جاہو۔ سیتا سُدھ پوچھیہو سب کاہو

ہے دھیر بدھی اور چتر نیل و انگد، ہنومان اور جاماونت! تم سب شری شری دکھن کی طرف جاؤ۔ اور جو جہاں ملے سب کسی سے سیتا جی کا پتہ پوچھو۔

۲ من کرم بچن سو جتن بچارہو۔ رام چندر کر کاج سنوارہو
بھانو پیٹھ سیئے اُر آگی۔ سوامی ہی سرب بھاؤ چھل تیاگی

من بچن اور کرم سے سیتا جی کا پتہ لگانے کا ہی اُپائے سوچنا اس پرکار شری رام جی کے اس کام کو سپھل کرنا۔ سورج کو پیٹھ سے اور اگنی کو سامنے سے سیون کرنا چاہیئے لیکن سوامی کی سیوا تو چھل چھوڑ کر من بچن کرم سب طرح سے سچے بھاؤ سے کرنی چاہیئے۔

۳ تج مایا سیئے پرلوکا۔ مٹہیں سکل بھو سمبھو سوکا
دیہہ دھرے کر یہہ پھل بھائی۔ بھجیئے رام سب کام بہائی

سنسار کے وِشے بھوگوں (از نیاوی عیش و عشرت) کو چھوڑ کر سوامی کی سیوا کرنا آدی شبھ سادھنوں کا انوشٹھان کر کے پرلوک کو سُدھارنا چاہیئے۔ جس سے جنم مرن روپی سنسار ساگر سے پیدا ہوئے سنتاپ مٹ جائیں۔ ہے بھائی! جنم لینے کا یہی اُتم پھل ہے۔ کہ سب کامناؤں کو چھوڑ کر شری رام جی کا بھجن کیا جائے۔

۴ سوئی گُن گیہ سوئی بڑ بھاگی۔ جو رگھوبیر چرن انوراگی
آیس ماگ چرن سر نائی۔ چلے ہرش سمرت رگھورائی

وہی گُن وان ہے اور وہی سو بھاگیہ وان (خوش قسمت) ہے۔ جو شری رگھوناتھ جی کے چرنوں میں پریتی رکھتا ہے۔ آگیا مانگ کر اور چرنوں میں سر جھکا کر شری رگھوناتھ جی کا سمرن کرتے ہوئے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

لکشمن جی نے بھجا اُٹھا کر کہا۔ کہ ڈرو نہیں۔ سگریو نے اپنے کانوں سے لکشمن جی کو کرودھ بھرا سُن کر ڈر کے مارے گھبرا کر کہا۔

۲

سُنو ہنومنت سنگ لے تارا۔ کر بنتی سمجھاؤ کُمارا
تارا سہت جائے ہنومانا۔ چرن بندی پربھو سُجس بکھانا

ہے ہنومان! سنو۔ تم اپنے ساتھ تارا کو لے کر لکشمن جی کے پاس جا کر بنتی کر کے سمجھا بجھا کر انہیں شانت کرو۔ ہنومان جی نے تارا سمیت جا کر لکشمن جی کے چرنوں کی بندنا کی اور پربھو شری رام جی کے سُندر لیش کا ورنن کیا۔

۳

کر بنتی مندر لے آئے۔ چرن پکھارے پلنگ بیٹھائے
تب کپیس چرنہہ سر ناوا۔ گہہ بھج لچھمن کنٹھ لگاوا

وہ دونو بنتی کر کے لکشمن جی کو راج محل میں لے آئے اُن کے چرن دھو کر انہیں پلنگ پر بیٹھایا۔ تب سگریو نے لکشمن جی کے چرنوں میں سر نوایا۔ بھجا پکڑ کر اُسے لکشمن جی نے گلے لگا لیا

۴

ناتھ بشے سم مد کچھُ ناہیں۔ مُنی من موہ کری چھن ماہیں
سُنت بنیت بچن سُکھ پاوا۔ لچھمن تیہی بہو بدھی سمجھاوا

سگریو نے کہا۔ ہے ناتھ! وشے کے برابر اور کوئی مد نہیں ہے۔ وشے تو چھن بھر میں منیوں کے من کو بھی موہت کر دیتا ہے۔ سگریو جی کے بنتی بھرے بچنوں کو سُن کر لکشمن جی بڑے پرسن ہوئے۔ اور اُن کو بہت پرکار سے سمجھایا۔

۵

پون تنیہ سب کتھا سُنائی۔ جیہی بدھی گئے دوت سمدائی

تب جس پرکار دوتوں کے سموہ چاروں طرف کو بھیجے گئے تھے۔ وہ سب سماچار ہنومان جی نے لکشمن جی کو کہہ سُنایا۔

دوہا
ہرش چلے سگریو تب انگد آدی کپی ساتھ
رام انج آگیں کر آئے جہنہ رگھو ناتھ

تب انگد وغیرہ بانروں کو ساتھ لے کر اور شری رام چندر جی کے چھوٹے بھائی لکشمن جی کو آگے کر کے سگریو پرسن ہوئے چل دیئے۔ اور جہاں پر کہ شری رگھو ناتھ جی تھے۔ وہاں آ پہنچے۔

چوپائی

۱

نائے چرن سر کہہ کر جوری۔ ناتھ موہی کچھ ناہیں کھوری
اتیسیہ پربل دیو تو مایا۔ چھوٹے رام کرہو جوں دایا

شری رگھوناتھ جی کے چرنوں میں سر نوا کر اور ہاتھ جوڑ کر سگریو نے کہا۔ ہے ناتھ میرا کچھ بھی دوش نہیں ہے۔ ہے دیو! آپکی موہنی مایا بہت ہی بلوان ہے۔ وہ تبھی چھوٹتی ہے جب آپکی دیا درشٹی ہو۔

۲-۳

بشے بس سُر نر مُنی سوامی۔ میں پانور پشو کپی اتی کامی
ناری نین سر جاہی نہ لاگا۔ گھور کرودھ تم نسی جو جاگا
لوبھ پاس جیہیں گر نہ بندھایا۔ سو نر تمہ سمان رگھورایا
یہ گن سادھن تیں نہیں ہوئی۔ تمہری کرپا پاوے کوئی کوئی

ہے سوامی! دیوتا منش، اور مُنی سبھی وشیوں کے ادھین ہیں۔ پھر میں تو پامر پشو مہا چنچل جاتی سبھاؤ سے ہی کام اندھ ہوں استری کا تیر نگاہ جس کو نہیں لگا۔ اور جو کرودھ روپی بھینکر اندھیری رات میں بھی جاگتا رہتا ہے۔ ارتھات جو کرودھ کے قابو میں نہیں آتا۔ اور جس کے گلے میں لوبھ روپی پھانسی نہیں پڑی۔ ارتھات جو کبھی لوبھ کے وش میں نہیں ہُوا۔ ایسا منش تو پھر آپ کا ہی روپ ہے منش میں ایسا گن سادھنوں سے نہیں ہو سکتا۔ بلکہ جس پر آپ کی کرپا ہوگی۔ وہ ہزاروں میں سے کوئی اسے پراپت کرتا ہے۔

۴

تب رگھوپتی بولے مُسکائی۔ تمہ پریہ موہی بھرت جمے بھائی
اب سوئے جتن کرہو من لائی۔ جیہیں بدھی سیتا کی سدھ پائی

تب شری رگھوناتھ جی مسکرا کر بولے۔ ہے بھائی! تم مجھے بھرت جی کی طرح پیارے ہو۔ غور کر کے وہی اُپائے کرو۔ جس اُپائے سے سیتا جی کی کچھ خبر ملے۔

دوہا
ایہی بدھی ہوت تب ہی آئے بانر جوتھ
نانا برن سکل دسی دیکھئے کپیس برُوتھ

اس پرکار بات چیت ہو رہی تھی۔ کہ اتنے میں بانروں کے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جیسے سچے گروُ کے مل جانے پر سب شنکا اور بھرم سموُہ
کا ناش ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی برسات میں پرتھوی پر جو کیڑے
مکوڑے پیدا ہو گئے تھے۔ وہ سب سرد رُت کے آنے پر نشٹ
ہو گئے

کتہوں رہتو جیوں جیوت ہوئیؔ۔ تات جتن کرا نیتوں سوئی
سُگریو ہُوں سُدھ مور بساری۔ پاوا راج کوس پُر ناری

سیتا جی کہیں بھی ہوں۔ اگر وہ زندہ ہونگی۔ تو ہے تات!
میں کوشش کر کے اُنہیں ضرور لاؤں گا۔ راج خزانہ و راجدھانی
اور استری پاکر سُگریو نے بھی میری سُدھ بھلا دی۔

جیہیں سایک مارا میں بالی۔ تیہیں سر ہتوُں موُڑھ کہنہ کالی
جاسو کرپا چھوٹہیں مد موہا۔ تا کہنہ اُما کہ سپنے ہوُں کوہا

جس بان سے میں نے بالی کو مارا تھا۔ کل اسی بان سے اُس
موُڑھ سُگریو کو ماروں گا۔ شوجی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! جن کی کرپا سے
ابھیمان اور موہ چھوٹ جاتے ہیں۔ اُن بھگوان کو کہیں سپنے میں بھی
کرودھ نہیں ہو سکتا۔ یہ تو بھگوان کی نرلیلا کا ایک چمتکار ہے۔

جانہیں یہ چرت مُنی گیانی۔ جنہہ رگھوبیر چرن رتی مانی
لچھمن کرودھ ونت پربھو جانا۔ دھنش چڑھائے گہے کر بانا

بھگوان شری رگھوبیر جی کی اس لیلا کو وہ مُنی گیانی لوگ جانتے
ہیں۔ جنہوں نے بھگوان کے چرنوں میں پریتی جوڑ لی ہے۔ لکشمن جی
نے جب شری رام چندر جی کو غصے میں دیکھا۔ تو انہوں نے دھنش
اٹھا کر بان ہاتھ میں پکڑ لیا۔

دوہا
تب انُج ہی سمجھاوا رگھوپتی کروناسیو
بھے دیکھائے لے آؤ ہو تات سکھا سُگریو

تب دیا کی سیما (حد) شری رگھوناتھ جی نے چھوٹے
بھائی لکشمن جی کو سمجھا کر کہا۔ کہ ہے تات! متر سُگریو کو صرف
ذرا دھمکا کر یہاں لے آؤ۔ (ارتھات اُسے کوئی کشٹ نہ پہنچانا)

ایہاں پون سُت ہردے بچارا۔ رام کاج سُگریو بسارا
نکٹ جائے چرنہہ سر ناوا۔ چاریہو بدھی تیہی کہی سمجھاوا

اُدھر پون کُمار شری ہنومان جی نے وچار کیا۔ کہ سُگریو نے
شری رام جی کے کام کو بھلا دیا ہے۔ اُنہوں نے سُگریو کے پاس
جا کر چرنوں میں سر نوایا اور چاروں پرکار کی نیتی کہہ کر اُنہیں سمجھایا۔

سُن سُگریو پرم بھے مانا۔ بِشے موہ لینہو گیانا
اب مارُت سُت دوت سموُہا۔ پٹھوہو جہنہ تہنہ بانر جوُہا

ہنومان جی کے بچن سُن کر سُگریو بہت ڈر گیا۔ اور کہنے لگا کہ
وشیوں نے میرے گیان کو ہر لیا ہے۔ اب ہے پون کمار! جہاں
جہاں بانروں کے دل رہتے ہیں۔ وہاں دوتوں کے سموُہ کو بھیجو۔

کہہو پاکھ مہنہ آو نہ جوئی۔ مورے کرتا کر بدھ ہوئی
تب ہنومنت بولائے دوتا۔ سب کر کر سنمان بہوتا!

اور سب بانروں کے دلوں کو کہلا بھیجا۔ کہ پندرہ دن کے
اندر اندر جو نہ آئے گا۔ وہ میرے ہاتھ سے قتل ہو گا۔ تب
ہنومان جی نے دوتوں کو بلا کر سب کا بہت آدر کیا۔

بھے ارو پریتی نیتی دکھرائی۔ چلے سکل چرنہہ سر نائی
ایہی اوسر لچھمن پُر آئے۔ کرودھ دیکھ جہنہ تہنہ کپی دھائے

اور انہیں بھے، پریتی اور نیتی بھی دکھلائی، سب دوت
چرنوں میں سر نوا کر چلے اتنے میں لکشمن جی بھی نگر میں آ پہنچے۔
اُن کو غصے ہوا دیکھ کر بانر ادھر اُدھر بھاگے۔

دوہا
دھنش چڑھائے کہا تب جار کروں پُر چھار
بیاکل نگر دیکھ تب آئیو بالی کمار

لکشمن جی نے دھنش چڑھا کر کہا۔ کہ نگر کو جلا کر ابھی راکھ
کئے دیتا ہوں۔ تب نگر کی گھبراہٹ دیکھ کر بالی پُتر انگد جی
اُن کے پاس آئے۔

چوپائی
چرن نائے سر بنتی کینہی۔ لچھمن ابھے بانہہ تیہی دینہی
کرودھ ونت لچھمن سُن کانا۔ کہہ کپیس اتی بھے اکلانا

لکشمن جی کے چرنوں میں سر نوا کر انگد نے بنتی کی تب

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اگیان سے رہت سنت مہاتماؤں کا ہردہ نرمل ہوا سو ہوتا ہے۔

رس رس سُوکھ سرت سر پانی۔ ممتا تیاگ کریں جمے گیانی
جان سرد رِتُو کھنجن آئے۔ پائے سمے جمے سُکرت سہائے

ندیوں اور تالابوں کا جل دھیرے دھیرے سوکھ رہا ہے۔
جیسے گیانی پُرش ممتا (موہ) کا تیاگ کرتے ہیں۔ سرد رِتُو کو جان کر
کھنجن پنچھی آ گئے۔ جیسے وقت پانے پر پُن کرم اپنا پھل دینے کیلئے
پرگٹ ہو جاتے ہیں۔

پنک نہ رینُو سوہ اس دھرنی۔ نیتی نپُن نرپ کے جس کرنی
جل سنکوچ بِکل بھئیں مینا۔ ابُدھ کٹمبی جمے دھن ہینا

نہ کیچڑ ہے نہ دُھول۔ دھرتی صاف ستھری کیسی شوبھا پا رہی
ہے۔ جیسے نیتی میں ماہر راجہ کی کرنی شوبھا پاتی ہے۔ پانی کو سوکھتے
دیکھکر مچھلیاں ویاکل ہو رہی ہیں۔ جیسے کوئی مورکھ گرہستی دھن
کے بنا ویاکل ہوتا ہے۔

۵
بنو گھن نرمل سوہ اکاسا۔ ہرِجن اِو پرِہر سب آسا
کہُں کہُں برشٹی ساردی تھوری۔ کوؤ ایک پاو بھگتی جمے موری

بغیر بادلوں کے صاف آسمان ایسا شوبھا پا رہا ہے۔
جیسے ایشور کا بھگت سب آشاؤں کو چھوڑ کر شوبھا پاتا ہے۔
کبھی کسی ستھان میں سرد موسم کی بھی تھوڑی تھوڑی بوندا باندی
ہو رہی ہے۔ جیسے کوئی ہی وِرلا پُرش میری بھگتی کو پاتا ہے۔

دوہا
چلے ہرش تج نگر نرپ تاپس بنک بھکھاری
جمے ہری بھگتی پائے شرم تجہیں آشرمی چاری

موسم کھلا پا کر راجہ لوگ فتحیابی کے لئے، تپسوی تپ کرنے
کے لئے، بیوپاری بیوپار کے لئے اور بھکاری بھکشا کے لئے اپنے
اپنے ٹھکانوں سے پرستا ہو کر چل دیئے۔ جیسے بھگوان کی بھگتی پا کر
چاروں آشرم والے اپنے اپنے آشرموں کے کٹھن سادھنوں کی تکلیف
کو چھوڑ دیتے ہیں۔

۱
سکھی مین جے نیر اگادھا۔ جمے ہری شرن نہ ایکؤ بادھا

پھولیں کمل سوہ سر کیسا۔ نرگُن برہم سگُن بھئیں جیسا

جو مچھلیاں اتھاہ جل (سمندر) میں ہیں۔ وہ سُکھی ہیں۔
جیسے بھگوت شرن میں آ جانے پر ایک بھی دُکھ نہیں رہتا۔ کمل
کے پھولوں سے تالاب کیسے شوبھا پا رہا ہے۔ جیسے نرگُن برہم
سگُن ہو لینے پر شوبھا پاتا ہے۔

۲
گُنجت مدھُکر مُکھر انُوپا۔ سُندر کھگ رو نانا روپا
چکرباک من دُکھ نسی پیکھی۔ جمے دُرجن پر سمپتی دیکھی

بھنورے لاثانی شبد کرتے ہوئے گونج رہے ہیں۔ اور پنچھیوں
کی طرح طرح کی سُندر آواز آ رہی ہے۔ چکوا چکوی رات کو
دیکھکر من میں بہت دُکھی ہیں۔ جیسے دُشٹ سبھاؤ شخص دوسرں
کی خوشحالی کو دیکھکر دُکھی ہوتا ہے۔

۳
چاتک رٹت ترشا اتی اوہی۔ جمے سُکھ لہے نہ سنکر دروہی
سرداتپ نسی سسی اپہرئی۔ سنت درس جمے پاتک ٹرئی

پپیہا پی پی کی رٹ لگاتا ہے۔ اُسے بڑی پیاس ہے۔
جیسے شری شنکر جی کے دروہی (مخالف) کو کبھی سُکھ نہیں ملتا۔
وہ سُکھ کے لئے چلتا ہے۔ رات کو چندرما سرد رِتُو کے تاپ کو
ہر لیتا ہے۔ جیسے سنتوں کے درشن سے پاپ دُور ہو جاتے ہیں۔

۴
دیکھ اندُو چکور سمُدائی۔ چتوہیں جمے ہرِجن ہری پائی
مسک دنس بیتے ہم تراسا۔ جمے دُوج دروہ کئیں کُل ناسا

چندرما کو دیکھکر چکور منڈلی اس پرکار ٹکٹکی لگائے اُس کی
اور دیکھ رہی ہے۔ جیسے بھگوان کا بھگت بھگوان کے درشن پا کر
ٹکٹکی لگائے اُن کی اور دیکھتا ہے۔ مچھر اور ڈانس سردی کے بھے
سے اس پرکار نشٹ ہو گئے۔ جیسے ودوان برہمنوں کیساتھ
ویر کرنے سے کُل کا ناس ہو جاتا ہے۔

دوہا
بھُومی جیو سنکُل رہے گئے سرد رِتُو پائے
سدگرو ملیں جاہیں جمے سنسے بھرم سمدائے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

درختوں میں نئے نئے پتے نکل آئے ہیں جس سے وہ ایسے سرسبز ہوکر خوش نظر آتے ہیں۔ جیسے سادھک کا من گیان پراپت ہوجانے پر ہوجاتا ہے۔

ارک جواس پات بنو بھیئو۔ [۲] جس سراج کھل اُدیم گیئو۔
کھوجت کتہوں ملے نہیں دھوری۔ کرے کرودھ جیسے دھرم ہی دوری

مدار اور جواس کے پتے جھڑ گئے ہیں۔ جیسے دھرماتما راجہ کے راج میں دشٹوں کی سرگرمیاں جاتی رہتی ہیں۔ دھول تو کہیں دیکھنے کو بھی نہیں ملتی۔ جیسے کرودھ دھرم کو دور کر دیتا ہے۔

[۳]
سسی سمپتی سوہ مہی کیسی۔ اُپکاری کے سمپتی جیسی
نسی تم گھن کھدیوت بِراجا۔ جنو دمبھن کر ملا سماجا

اَن سے ہری بھری دھرتی کیسے شوبھا پا رہی ہے۔ جیسے پر اُپکاری پرش کا دھن و مال۔ رات کے گھنے اندھیرے میں جگنو شوبھا پا رہے ہیں۔ مانو پاکھنڈیوں کا سماج آجٹا ہو۔

[۴]
مہا برشٹی چلی پھوٹ کیاریں۔ جمے سوتنتر بھئیں بگریں ناریں
کرشی نراوہیں چتر کسانا۔ جمے بدھ تجہیں موہ مد ماناا

بھاری بارش سے کھیتوں کی کیاریں پھوٹ چلی ہیں جیسے آزاد ہوکر استریاں بگڑ جاتی ہیں۔ چتر کسان کھیتوں میں نلائی کر کے گھاس پھوس کو فصل سے باہر نکال کر پھینک رہے ہیں۔ جیسے بدھیمان لوگ موہ، اہنکار اور مان کا تیاگ کر دیتے ہیں۔

[۵]
دیکھیت چکرباک کھگ ناہیں۔ کلی ہی پائے جمے دھرم پراہیں
اوشر برشے ترن نہیں جاما۔ جمے ہری جن ہیہ اپج نہ کاما

چکوا چکوی پنچھی تو کہیں دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔ جیسے کلجگ کو پاکر دھرم بھاگ جاتا ہے۔ صحرا میں بھی بارش ہوتی ہے۔ پر وہاں گھاس تک نہیں جمتی۔ جیسے ایشور بھگت کے ہردے میں کام پیدا نہیں ہوتا۔

[۶]
بِبِدھ جنتو سنکل مہی بھراجا۔ پرجا بادھ جمے پائے سُراجا
جہہ تہہ رہے پتھک تھک ناناا۔ جمے اندری گن اُپجیں گیانا

طرح طرح کے کیڑوں مکوڑوں سے بھری ہوئی پرتھوی کیسے شوبھا پا رہی ہے۔ جیسے اچھے راج کو پاکر پرجا بڑھتی ہے خوشحال ہوتی ہے۔ بہت پانی کے بڑھنے سے مسافر لوگ ادھر ادھر تھک کر ٹھہر گئے ہیں۔ جیسے گیان وچار کے بڑھنے پر اندریوں کی وشیوں کی اور گتی رُک جاتی ہے۔

دوہا
کبہوں پربل بہہ مارُت جہہ تہہ میگھ بلاہیں
جمے کپوت کے اپجیں کُل سدھرم نساہیں

کبھی کبھی بڑے زور کی ہوا چلنے لگتی ہے اور بادل ادھر اُدھر غائب ہوجاتے ہیں۔ جیسے دُراچاری پُتر کے پیدا ہونے سے کُل کے اُتم دھرم کرم نشٹ ہوجاتے ہیں۔

کبہوں دوس مہہ نبِڑ تم کبہوں کہ پرگٹ پتنگ
بنسے اپجے گیان جمے پائے کسنگ سُسنگ!!

گھنے بادلوں کے کارن کبھی تو دن میں ہی گھور اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اور کبھی سورج پرگٹ ہوجاتا ہے۔ جیسے بری صحبت پاکر گیان نشٹ ہوجاتا ہے۔ اور اچھی صحبت (ست سنگ) پانے پر پیدا ہوتا ہے۔

چوپائی
برشا بگت سرد رتو آئی۔ لچھمن دیکھہو پرم سہائی
پھولیں کاس سکل مہی چھائی۔ جنو برشا کرت پرگٹ بڑھائی

ہے لکشمن! دیکھو۔ برکھا رُت چلی گئی۔ اور پرم سندر سرد رُت آگئی۔ پھولے ہوئے کاس سے ساری پرتھوی چھا گئی ہے۔ مانو برکھا رُت نے کاس روپی سفید بالوں کو پرگٹ کر کے اپنے بڑھاپے کو جتلا دیا ہو۔

[۲]
اُدت اگست پنتھ جل سوشا۔ جمے لوبھہی سوشئے سنتوشا
سرتا سر نرمل جل سوہا۔ سنت ہردے جس گت مد موہا

اگست (ستارے کا نام) نے آکاش میں چڑھتے ہی راستوں کے جل کو ایسے سکھا ڈالا جیسے سنتوش لوبھ کو سکھا ڈالتا ہے۔ ندیوں میں اور تالابوں میں نرمل جل ایسے شوبھا پا رہا ہے۔ جیسے اہنکار اور

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

منوہر (دلکش) اور لاثانی بہبت کو دیکھکر دیوتاؤں کے
راجہ شری رام جی اپنے چھوٹے بھائی لچھمن سمیت وہاں ٹھہر
گئے۔ دیوتا، سدھ اور منی بھونروں، پنچھیوں، پشوؤں کے
شریر دھارن کرکے پربھو کی سیوا کرنے لگے۔

منگل روپ بھیئو بن تب تے۔ کینہہ نواس رماپتی جب تے
پھٹک سلا اتی سبھر سُہائی۔ سُکھ آسین تہاں دوو بھائی

جب سے لکشمی پتی شری رام جی نے وہاں نواس کیا۔
تب سے وہ بن منگل روپ ہوگیا۔ وہاں ایک سُندر چمکدار
پتھر کی شِلا تھی۔ اس پر دونوں بھائی سُکھ سے بیٹھ گئے۔

کہت انج سن کتھا انیکا۔ بھگتی برتی نرپ نیتی بیبیکا
برشاکال میگھ نبھ چھائے۔ گرجت لاگت پرم سُہائے

شری رام چندر جی بھگتی، ویراگ، راج نیتی اور گیان
سمبندھی انیک پرکار کی کتھائیں لچھمن جی سے کہنے لگے۔
برسات کے موسم میں آکاش پر بادل چھائے ہوئے ہیں۔ اور وہ
گرجتے ہوئے بہت ہی سُندر لگتے ہیں۔

دوہا

لچھمن دیکھو مورگن ناچت باریدِ پیکھ
گرہی برتی رت ہرش جس بشنو بھگت کہنہ دیکھ

ہے لچھمن! دیکھو، یہ مورگن بادلوں کو دیکھ کر کیسے خوشی
میں ناچ رہے ہیں۔ جیسے ویراگ والے گرہستی کسی وشنو بھگت
کو دیکھ کر پرسن ہوتے ہیں۔

چوپائی ۱

گھن گھمنڈ نبھ گرجت گھورا۔ پریا ہین ڈرپت من مورا
دامنی دمک رہ نہ گھن ماہیں۔ کھل کے پریتی جتھا تھِر ناہیں

آکاش میں بادل گھمنڈ کر بڑے زور سے گرج رہے ہیں۔
ان کی اس گھور گرجنا کو سُن کر پیاری سیتا جی کے بغیر میرا من ڈر
رہا ہے۔ چنچل بجلی چمک کر بادلوں میں ٹھہرتی نہیں۔ اور تھوڑا ذرا
سی چمکتی ہے۔ پھر چھپ جاتی ہے۔ جیسے دُشٹ سبھاؤ منش

کی پریتی ٹھہرتی نہیں ہے۔

برکھہیں جلد بھومی نیارائیں۔ جتھا نویں بُدھ بدیا پائیں ۲
بوند اگھات سہیں گری کیسیں۔ کھل کے بچن سنت سہہ جیسیں

بادل زمین پر جھک جھک کر بارش برسا رہے ہیں۔ جیسے
ودیا پاکر ودوان نمرتا بھاؤ سے جھک جاتے ہیں۔ بوندوں کی
چوٹیں پربت کیسے سہن کر رہے ہیں۔ جیسے کہ سنت لوگ دُشٹوں
کے منہ سے بچن سہن کرتے ہیں۔

چھدر ندیں بھر چلیں تورائی۔ جس تھوریہو دھن کھل اترائی ۳
بھومی پرت بھا ڈھابر پانی۔ جنو جیو ہی مایا لپٹانی

چھوٹی ندیوں میں جل نہیں سما رہا۔ وہ جل سے بھر بھر کر
اُچھل کر اپنے کناروں کو ڈبوتی ہوئی بہہ رہی ہیں۔ جیسے ست چت
آنند سروپ شُدھ جیو مایا کے سنگ سے میلا ہو جاتا ہے۔

سمٹ سمٹ جل بھرہیں تلاوا۔ جمے سدگُن سجن پہیں آوا ۴
سرتا جل جل ندھی مہنہ جائی۔ ہوئے اچل جمے جن ہر پائی

جل اکٹھا ہو کر تالابوں میں کیسے بھر رہا ہے جیسے شبھ گُن
(نیک صفات) ایک ایک کرکے نیک پُرشوں کے پاس چلے
جاتے ہیں۔ ندیوں کا جل سمندر میں جاکر اس پرکار شانت ہو جاتا ہے۔

دوہا

ہرت بھومی ترن سنکل سمجھ پریں نہیں پنتھ
جمے پاکھنڈ باد تیں گپت ہوہیں سد گرنتھ

گھنے گھاس سے پرتھوی ہری بھری ہوگئی ہے۔ کہ راستہ ہی
دکھائی نہیں پڑتا۔ جیسے پاکھنڈ مت کے پرچار سے وید آدک سچے
گرنتھ چھپ جاتے ہیں۔

چوپائی

دادر دھن چہو دسا سُہائی۔ بید پڑھہیں جنو بٹو سمدائی
نو پلو بھئے بٹپ انیکا۔ سادھک من جس ملیں بیبیکا

مینڈکوں کی آواز چاروں طرف سے آرہی ایسی سُہانی لگتی
ہے۔ جیسے ودیارتھیوں کے گروہ وید منتر پڑھ رہے ہوں۔ انیکوں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سنسار کو کٹھ پتلی کی بھانت نچاتے ہیں۔ تب شری رام جی نے سُگریو کو آگیا دی۔ تو اُس نے اپنے بھائی کا کرتم کرم کیا۔

۵

رام کہا انج ہی سمجھائی۔ راج ویبھو سُگریو ہی جائی
رگھوپتی چرن نائے کر ماتھا۔ چلے سکل پریرت رگھوناتھا

تب شری رام چندر جی نے لچھمن کو سمجھا کر کہا۔ کہ تم جاکر سُگریو کو کشکندھا کا راج سنبھال دو۔ شری رگھوناتھ جی کی آگیا پا کر سب لوگ اُن کے چرنوں میں مستک نوا کر چلے۔

دوہا

لچھمن تُرت بولائے پُرجن بپر سماج
راج دینہہ سُگریو کہہ انگد کہہ جُب راج

لکشمن جی نے فوراً ہی سب نگر نواسیوں کو اور برہمنوں کے سماج کو بلا لیا۔ اور اُنکے سامنے سُگریو کو راج پد دیدیا اور انگد کو یوراج پد (جانشین) دیا۔

چوپائی

اُما رام سم ہت جگ ماہیں۔ گرو پت مات بندھو پربھو ناہیں
سُر نر مُنی سب کے یہ ریتی۔ سوارتھ لاگ کرہیں سب پریتی

ہے پاربتی! شری رام چندر جی کے سمان ہت کرنے والا گرو، پتا، ماتا، بھائی اور سوامی اس سنسار میں کوئی نہیں ہے۔ دیوتا، منش اور مُنی سب کی یہی ریتی ہے۔ کہ مطلب براری کے لئے سب پریم کرتے ہیں۔

۲

بالی تراس بیاکُل دن راتی۔ تن بہو برن چنتا جر چھاتی
سوئی سُگریو کینہہ کپی راؤ۔ اتی کرپال رگھوبیر سبھاؤ

جو بالی کے بھے سے دن رات پریشان رہتا تھا۔ جس کے شریر میں بہت سے زخم ہو گئے تھے اور جس کی چھاتی چنتا سے جلتی رہتی تھی۔ اُسی سُگریو کو اُنھوں نے بانروں کا راجہ بنا دیا۔ شری رام چندر جی کا سبھاؤ تو بہت ہی کرپالو ہے۔

۳

جانت ہوں اس پربھو پریہریں۔ کاہے نہ بپتی جال نر پرہیں
پُنی سُگریو ہی لینہہ بولائی۔ بہو پرکار نرپ نیتی سکھائی

جو لوگ جانتے ہوئے بھی ایسے پربھو کو تیاگ دیتے ہیں۔ وہ پھر کیوں مصیبتوں کے جال میں نہ پھنسیں؟ پھر رام جی نے سُگریو کو بلا لیا اور اُنہیں بہت پرکار سے راج نیتی کا اپدیش کیا۔

۴

کہہ پربھو سُنو سُگریو ہریسا۔ پُر نہ جاؤں دس چار برسیا
گت گریکھم برشا رتو آئی۔ رہہوں نکٹ سیل پر چھائی

پھر پربھو نے کہا۔ ہے بانر راج سُگریو! سُنو میں چودہ برس تک گاؤں میں نہیں جاؤں گا۔ موسم گرما ختم ہو گیا ہے اور برسات کا موسم آ گیا ہے۔ اس لئے میں تمہارے پاس اس پربت پر ٹھہروں گا۔

۵

انگد سہت کرہو تم راجو۔ سنتت ہردے دھرہو مم کاجو
جب سُگریو بھون پھر آئے۔ رام پربرشن گری پر چھائے

تم انگد سمیت راج کرو۔ اور اپنے ہردے میں میرے کام کا بھی سدا خیال رکھنا اس کے بعد سُگریو گھر لوٹ آئے تب شری رام جی پربرشن پربت پر جا ٹکے۔

دوہا

پرتھم ہیں دیون گری گہا راکھیو رُچر بنائے
رام کرپا ندھی کچھ دن باس کریں گے آئے

پہلے ہی دیوتاؤں نے اُس پربت میں ایک سُندر گپھا بنائی ہوئی تھی۔ اُنھوں نے سوچ رکھا تھا کہ کرپا ندھان بھگوان شری رام چندر جی کچھ دن یہاں آکر ٹھہریں گے۔

چوپائی

سُندر بن کُسمت اتی سوبھا۔ گنجت مدھپ نکر مدھو لوبھا
کند مُول پھل پتر سُہائے۔ بھئے بہت جب تے پربھو آئے

پھولوں سے لدا ہوا سُندر بن بڑی ہی شوبھا پا رہا ہے شہد کے لالچ سے بھونروں کی ٹولیاں گنجار کر رہی ہیں جب سے پربھو اس بن میں آئے ہیں تب سے بن میں سُندر کند مُول پھل اور پتے بہت زیادہ پیدا ہو گئے۔

۲

دیکھ منوہر سیل انوپا۔ رہے تہہ انج سہت سُر بھوپا
مدھکر کھگ مرگ تن دھر دیوا۔ کرہیں سدھ مُنی پربھو کے سیوا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

وہ بھگوان رام خود میری آنکھوں کے سامنے پرگٹ ہو گئے ہیں۔ ہے پربھو! پھر ایسا شبھ اوسر ہاتھ نہ آئے گا

چھند

سونین گوچر جاسو گن نت نیتی کہہ شرتی گاوہیں
جیت پون من گو نرس کر منی دھیان کبہو نک پاوہیں
موہی جان اتی ابھیمان بس پربھو کہیو راکھو شریر ہی
اس کون سٹھ ہٹھ کاٹ سرتر و بار کر بیھی ببور ہی

دید نیتی نیتی (یہ بھی نہیں۔ یہ بھی نہیں) کہہ کر جن کا سدا گُن گان کرتے ہیں۔ منی لوگ پران من اور اندریوں کو جیت کر اور وشیوں سے نراسکت کر کے دھیان کرتے ہوئے کبھی کبھاری جن کی جھلک پاتے ہیں۔ وہ ہی پربھو آپ ساکشات میرے سامنے کھڑے ہیں۔ آپ نے مجھے بہت ہی شریر ابھیمانی جان کر کہا۔ کہ تم اپنا شریر رکھ لو۔ بھلا ایسا کون مورکھ ہوگا۔ ہٹھ سے کلپ برکش کو اکھاڑ کر اس سے ببور کانٹے دار جھاڑی) کے درخت کو باڑ کرے گا۔

چھند

اب ناتھ کر کرونا بلوکہو دیہو جو بر مانگیوں
جیہیں جونی جنمو کرم بس تہہ رام پد انوراگیوں۔
یہ تنیہ مم سم بنے بل کلیان پرد پربھو لیجئے
گہہ بانہہ سر نر نائے اپن داس انگد کیجئے۔

ہے ناتھ! اب آپ مجھ پر دیا درشٹی کیجئے۔ اور مجھے منہ مانگا وردان دیجئے۔ کہ میں اپنے کرموں کے انوسار جس بھی یونی میں جنم لوں۔ وہیں میں شری رام جی آپ کے چرنوں میں پریم کروں۔ ہے کلیان کاری پربھو! یہ میرا بیٹا انگد ہے۔ جو نمرتا اور بل میں میرے سمان ہی ہے۔ آپ اسے سویکار کیجئے۔ اور اس کی بانہہ پکڑ کر اسے اپنا سیوک بنایئے۔

دوہا
رام چرن درڑھ پریتی کر بالی کینہہ تن تیاگ
سمن مال جمے کنٹھ تے گرت نہ جانئے ناگ

جیسے ہاتھی کو اپنے گلے سے پھولوں کی مالا گراتے سمے ذرا سی بھی تکلیف نہیں ہوتی۔ ویسے ہی شری رام جی کے چرنوں میں درڑھ پریتی کر کے بالی نے اپنے شریر کو سہج ہی تیاگ دیا۔

چوپائی۔ ۱-۲

رام بالی نج دھام پٹھاوا۔ نگر لوگ سب بیاکل دھاوا
نانا بدھی بلاپ کر تارا۔ چھوٹے کیس نہ دیہہ سنبھارا
تارا بکل دیکھ رگھورایا۔ دینہہ گیان ہر لینہی مایا
چھت جل پاوک گگن سمیرا۔ پنچ رچت اتی ادھم سریرا

شری رام جی نے بالی کو اپنے پرم دھام کو بھیج دیا۔ نگر کے لوگ سب دیاکل ہو کر دوڑے آئے۔ بالی کی استری تارا انیک پرکار سے ولاپ کرنے لگی۔ اس کے بال بکھرے ہوئے تھے۔ اور اسے اپنے شریر کی ذرا بھی سدھ نہ تھی۔

تارا کو شوک سے دیاکل دیکھ کر شری رگھوناتھ جی نے اسے گیان اپدیش کر کے اس کے موہ کو دور کیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ پرتھوی، جل، اگنی، آکاش اور ہوا ان پانچ تتوؤں سے یہ بہت ہی ناچیز شریر رچا گیا ہے۔

۳
پرگٹ سو تن تو آگے سووا۔ جیو نتیہ کیہی لگ تمہہ رووا
اپجا گیان چرن تب لاگی۔ لینہیسی پرم بھگتی بر ماگی

وہ شریر تو صاف طور پر تمہارے سامنے سویا پڑا ہے۔ اور جیو آتما نتیہ اوناشی ہے۔ پھر تم کس کے لئے شوک کر رہی ہو (ارتھات جس شریر کو تم بالی سمجھ کر پتی روپ سے دیکھتی تھی۔ وہ پنچ بھوتوں سے رچا ہوا ہے۔ وہ تو تیرے ہی سامنے پڑا ہے۔ پھر تم کیوں روتی ہو؟ اور اگر اس شریر کے سوامی جیو آتما کو اپنا پتی مانتی رہو۔ تو جیو امر ہے۔ اس لئے بھی تمہارا رونا دھونا ویرتھ ہے) یہ سن کر تارا کے من میں گیان کا پرکاش ہوگیا۔ تب وہ بھگوان کے چرنوں میں گر پڑی۔ اور ان سے پرم بھگتی کا وردان مانگ لیا۔

اما دارو جوشت کی نائیں۔ سبھی نچاوت رام گوسائیں
تب سگریو ہی آئیسو دینہا۔ مرتک کرم بدھی وت سب کینہا

شو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی سوامی شری رام چندر جی سب

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دوہا

بہو چھل بل سُگریو کر ہیہ ہارا بھے مانِ
مارا بالی رام تب ہردہ ماجھ سر تانِ

سُگریو نے بہت سے داؤ پیچ کیئے۔ لیکن آخرکار وہ بھے مان کر من میں ہار گیا۔ تب شری رام جی نے تان کر بالی کی چھاتی میں بان مارا۔

پرا بکل مہی سر کے لاگیں۔ پنی اٹھ بیٹھ دیکھ پربھو آگیں
سیام گات سر جٹا بنائیں۔ ارُن نین سر چاپ چڑھائیں

بان کے لگتے ہی بالی تڑپ کر پرتھوی پر گر پڑا۔ لیکن پربھو رام جی کو اپنے سامنے کھڑا دیکھ کر بالی پھر اٹھا۔ پربھو کا سیانولا شریر ہے۔ سر پر جٹا بنائے ہیں۔ لال نیتر ہیں اور دھنش پربان چڑھائے ہوئے ہیں۔

۲
پنی پنی چتئے چرن چت دینہا۔ سپھل جنم مانا پربھو چینہا
ہردہ پریتی مکھ بچن کٹھورا۔ بولا چتئے رام کی اورا

بار بار بالی نے شری رام جی کی طرف دیکھا۔ اور اپنے من کو اُنکے چرنوں میں لگا دیا۔ پربھو کو پہچان کر اپنے جنم کو اس نے سپھل مانا۔ اس کے ہردے میں بھگوان کے پرتی پریم ہے۔ پرنتو مکھ میں کٹھور بچن تھے۔ وہ شری رام جی کی طرف دیکھ کر بولا۔

دھرم ہیتو اوتریہو گوسائیں۔ مارہو موہی بیادھ کی ناہیں
میں بیری سگریو پیارا۔ اوگن کون ناتھ موہی مارا

ہے سوامی! آپ نے دھرم کی رکھشا کرنے کے لئے اوتار لیا ہے۔ پھر مجھے شکاری کی طرح دھوکے سے چھپ کر کیوں مارا؟ مجھ میں کیا دوش ہے۔ جو آپ نے دشمن سمجھکر مجھے مار ڈالا۔ اور سُگریو کو اپنا متر سمجھ کر اس کی مدد کی۔

۳
انج بدھو بھگنی ست ناری۔ سنو سٹھ کنیا سم اے چاری
انہیں کُدرشٹی بلوکے جوئی۔ تاہی بدھیں کچھ پاپ نہ ہوئی

شری رام جی نے کہا۔ ہے مورکھ! سنو۔ چھوٹے بھائی کی استری بہن، پتر کی استری اور کنیا، یہ چاروں سمان ہیں۔ جو انکی طرف بُری نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اس کو مار دینے میں کچھ بھی دوش نہیں ہے۔

۵
موڑھ توہی اتسیہ ابھیمانا۔ ناری سکھاون کرسی نہ کانا
مم بھج بل آشرت تیہی جانی۔ مارا چہسی ادھم ابھیمانی

ہے موڑھ۔ تجھے اپنے بل پر بے حد ابھیمان ہے۔ تو نے اپنی استری کی بات بھی کان دھر کر نہیں سُنی۔ سُگریو کو میری بھجاؤں کے بل کی شرن میں آیا ہوا جان کر بھی۔ ہے نیچ ابھیمانی! تو نے اس کو مارنا چاہا۔

دوہا

سنہو رام سوامی سن چل نہ چاتری مور
پربھو اجہوں میں پاپی انت کال گتی تور

بالی نے کہا ہے شری رام جی سُنئے۔ آپ سوامی ہیں۔ اس لئے آپ کے سامنے میری چترائی نہیں چل سکتی۔ ہے پربھو! انت کال میں آپکی شرن میں آکر بھی میں پاپی ہی رہ گیا؟

چوپائی

سُنت رام اتی کومل بانی۔ بالی سیس پرسیو نج پانی
اچل کروں تن راکھہو پرانا۔ بالی کہا سنو کرپا ندھانا

شری رام جی نے بالی کی بہت ہی کومل بانی سن کر اسکے سر پر اپنا ہاتھ پھیرا۔ اور کہا میں تمہارے شریر کو اچل کر دیتا ہوں۔ تم اپنے پرانوں کو نہ چھوڑو۔ تب بالی نے کہا۔ ہے کرپا ندھان! سنئے۔

۲
جنم جنم منی جتن کراہیں۔ انت رام کہہ آوت ناہیں
جاسو نام بل شنکر کاسی۔ دیت سب ہی سم گتی اویناسی

مُنی لوگ جنم جنمانتر انیک پرکار کے سادھن کرتے رہتے ہیں۔ پھر بھی مرنے کے سمے اُن کے مُکھ سے رام نام نہیں نکلتا۔ جن کے نام کے بل سے شری شوجی کاشی میں سب کو سمان روپ سے مکتی دیتے ہیں۔

(۳)

مم لوچن گوچر سوئی آوا۔ بہوری کہ پربھو اس بنہی بناوا

ہے پربھو! اب تو آپ اس پرکار کرپا کیجئے کہ سب کچھ چھوڑ کر دن رات آپ کا بھجن کروں۔ سگریو کی ویراگ بھری بانی سن کر ہاتھ میں دھنش دھارن کرنیوالے شری رام مسکراتے ہوئے بولے:

۱۲

جو کچھ کہیو ستیہ سب سوئی۔ سکھا بچن مم مرِشا نہ ہوئی
نٹ مرکٹ اِو سبھی نچاوت۔ رام کھگیس بید اس گاوت

ہے بندر! تم نے جو کچھ کہا سب ٹھیک ہے لیکن میرا بچن جھوٹا نہیں ہو سکتا (ارتھات بالی کے مارنے کی جو بات جو میں نے کہی ہے وہ ضرور پوری ہو گی۔) کاک بھشنڈی جی گرڈ سے کہتے ہیں۔ کہ ہے پنچھی راج! بھگوان قلندر کے بندر کی طرح سب کو نچاتے ہیں (وید ایسا کہتے ہیں)

۱۳

لے سگریو سنگ رگھوناتھا۔ چلے چاپ سایک گہہ ہاتھا
تب رگھوپتی سگریو پٹھاوا۔ گرجیسی جائے نکٹ بل پاوا

اس کے بعد شری رگھوناتھ جی ہاتھ میں دھنش بان دھارن کر کے سگریو کو ساتھ لیئے چلے۔ تب انہوں نے سگریو کو بالی کے پاس بھیجا۔ وہ شری رام جی کے بل کے بھروسہ پر بالی کے نزدیک جا کر گرجا اور اسے یدھ کے لیئے للکارا۔

۱۴

سنت بالی کرودھ اتر دھاوا۔ گہہ کر چرن ناری سمجھاوا
سنو پتی جنہہ ہی ملیہو سگریوا۔ تے دوو بندھو تیج بل سیوا

سنتے ہی بالی کرودھ سے بھر کر تیزی سے دوڑا۔ اس کی استری تارا نے چرن پکڑ کر اسے سمجھانا چاہا۔ کہ ہے ناتھ! سگریو جن سے ملے ہیں۔ وہ دونو بھائی تیج اور بل کی حد ہیں۔

۱۵

کوسلیس ست لچھمن راما۔ کالہو جیت سکہیں سنگراما

اور وہ نریش دشرتھ جی کے پتر جن سے سگریو ملا ہے) رام اور لکشمن سنگرام میں کال کو بھی جیت سکتے ہیں۔

دوہا

کہہ بالی سنو بھیرو پریہ سم درسی رگھوناتھ
جوں کدا چی موہی مارہیں تو پنی ہوؤں سناتھ

بالی نے کہا۔ ہے ڈرپوک تارا! سنو شری رگھوناتھ جی سم درشی ہیں۔ (سب کو سمان دیکھنے والے) اور اگر وہ مجھے مار بھی دیں گے تو میری مکتی ہو جائے گی۔

چوپائی

اس کہہ چلا مہا ابھیمانی۔ ترن سمان سگریو ہی جانی
بھرے اُبھو بالی اتی ترجا۔ مٹھیکا مار مہا دھنی گرجا

ایسا کہہ کر ابھیمانی بالی سگریو کو تنکے کے سمان تچھ سمجھتا ہوا چلا۔ دونو بھائی گتھم گتھا ہو گئے۔ بالی نے سگریو کو بہت دھمکایا۔ اور اس کے ایک گھونسا مار کر گرجا۔

۲

تب سگریو بکل ہوئے بھاگا۔ مشٹی پہار بجر سم لاگا
میں جو کہا رگھوبیر کرپالا۔ بندھو نہ ہوئے مور یہ کالا

تب سگریو گھبرا کر بھاگ کھڑا ہوا۔ بالی کا گھونسا اسے بجر کے سمان لگا۔ اس نے شری رگھوبیر جی سے آ کر کہا۔ ہے کرپالو رگھوبیر! میں نے آپ سے پہلے ہی کہہ دیا تھا۔ کہ بالی میرا بھائی نہیں۔ کنتو میرا کال ہی ہے۔

۳

ایک روپ تمہہ بھراتا دوؤ۔ تیہی بھرم تیں نہیں مارئیوں سوؤ
کر پرسا سگریو سریرا۔ تن بھا کلس گئی سب پیرا

شری رام جی نے کہا۔ تم دونوں بھائی ایک ہی شکل وصورت جیسے ہیں۔ اسی بھرم کے کارن میں نے بالی کو نہیں مارا (ایسا نہ ہو کہ اس کے بدلے دھوکے سے تم مارے جاؤ) پھر شری رگھوناتھ جی نے سگریو کے شریر پر ہاتھ پھیرا جس سے اس کا شریر بجر جیسا ہو گیا۔ اور ساری پیڑا جاتی رہی۔

۴

میلی کنٹھ سمن کے مالا۔ پٹھوا پنی بل دیہی بسالا
پنی نانا بدھی بھئی لڑائی۔ بٹپ اوٹ دیکھہیں رگھورائی

تب شری رام جی نے سگریو کے گلے میں پہچان کرنے کے لیئے پھولوں کی مالا پہنا دی اور اسے بڑا بھاری بل دے کر پھر بالی کے پاس بھیجا۔ پھر سگریو اور بالی میں بہت طرح سے لڑائی ہوئی۔ شری رگھوناتھ جی درخت کی اوٹ میں کھڑے دیکھ رہے تھے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

مورکھ متر تا (دوستی) کرنے کا کیول ہٹھ کرتے ہیں۔ متر کو برے مارگ سے ہٹا کر اچھے مارگ پر چلانا اور اس کے گنوں کو چھپانا ہی متر کا کرتویہ ہے۔

۴

دیت لیت من سنک نہ دھرئی۔ بل انومان سدا ہت کرئی
بپتی کال کرست گن نیہا۔ شرتی کہہ سنت متر گن ایہا

دینے لینے میں من میں شنکا نہ رکھے۔ اپنی شکتی کے مطابق متر کا سدا ہت ہی کرتا رہے۔ بپتا کے سمے تو متر سے پہلے ہی سو گنا پریم، ہمدردی کرنی چاہیئے۔ دھرماتما متر کے یہ لچھن ہیں۔ وید ایسا کہتے ہیں۔

۵

آگیں کہہ مردو بچن بنائی۔ پاچھیں انہت من کٹلائی
جاکر چت اہی گتی سم بھائی۔ اس کمتر پریہریہیں بھلائی

جو منہ پر کومل بچن بنا بنا کر کہتا ہے۔ اور پیٹھ پیچھے برائی کرتا ہے اور من ہی میں بری بھاونا رکھتا ہے۔ ہے بھائی! جس کا چت سانپ کی چال کے سمان ٹیڑھا ہے۔ ایسے متر کو چھوڑ دینے میں ہی بھلائی ہے۔

سیوک سٹھ نرپ کرپن کناری۔ کپٹی متر سول سم چاری
سکھا سوچ تیاگہو بل مورے۔ سب بدھی گھٹب کاج میں تورے

مورکھ سیوک، کنجوس راجہ، بدچلن استری۔ اور کپٹی متر یہ چاروں شول کے سمان دکھ دینے والے ہیں۔ ہے متر! میری شکتی پر بھروسہ رکھو اور ساری چنتا کو چھوڑ دو۔ میں ہر طرح سے تمہارے کام آؤں گا۔

۶

کہہ سگریو سنہو رگھو بیرا۔ بالی مہابل اتی رن دھیرا
دندبھی استھی تال دکھرائے۔ بنو پریاس رگھوناتھ ڈھہائے

سگریو نے کہا۔ ہے رگھوبیر! سنیئے۔ بالی مہا بلوان اور بہت ہی بھاری یودھا ہے۔ پھر سگریو نے شری رام جی کو دندبھی نامی راکشس کی ہڈیاں اور تاڑ کے برکش دکھلائے۔ سگریو کی تسلی کے لیئے بھگوان شری رام جی نے ایک ہی بان سے اُن سب برکشوں کو کاٹ کر گرا دیا۔

۷

دیکھ امت بل باڑھی پریتی۔ بالی بدھب انہہ بھئی پرتیتی
بار بار ناوئی پد سیسا۔ پربھہی جان من ہرش کپیسا

شری رام جی کا اتھاہ بل دیکھ کر سگریو کی پریتی بڑھ گئی اور انہیں وشواس ہوگیا۔ کہ پربھو رام جی بالی کو مار سکیں گے۔ وہ بار بار چرنوں میں سر نوانے لگا۔ پربھو کو پہچان کر سگریو من ہی من بہت پرسن ہو رہے تھے۔

۸

اپجا گیان بچن تب بولا۔ ناتھ کرپا من بھیئو الولا
سکھ سمپتی پریوار بڑائی۔ سب پریہر کر ہوں سیوکائی

جب سگریو کے من میں گیان بڑھا تب وہ بچن بولے کہ ہے ناتھ آپ کی کرپا سے میرا من شانت ہوگیا ہے۔ سکھ، سمپدا، پریوار اور عزت شہرت سب کا تیاگ کر کے میں صرف آپ کی سیوا کروں گا۔

۹

اے سب رام بھگتی کے بادھک۔ کہہیں سنت تو پد آورادھک
سترو متر سکھ دکھ جگ ماہیں۔ مایا کرت پرمارتھ ناہیں

کیوں کہ آپ کے چرنوں کی آرادھنا کرنیوالے سنت مہاتما کہتے ہیں۔ کہ یہ سکھ سمپتی وغیرہ سب رام جی کی بھگتی کے ورودھی ہیں۔ دشمن متر سکھ دکھ آدی جگت میں جو دوند ہیں وہ سب مایا کا کھیل ہیں۔ واستو میں اُن کی ستا نہیں ہے۔

۱۰

بالی پرم ہت جاسو پرسادا۔ ملیہو رام تمہ سمن بشادا
سپنیں جیہی سن ہوئے لرائی۔ جاگیں سمجھت من سکچائی

ہے شری رام جی! بالی تو میرا پرم ہتیشی (بڑا بھاری خیرخواہ) ہے جس کی کرپا سے آپ شوک کا ناش کرنے والے پربھو مجھے ملے اور جس کے ساتھ سپنے میں بھی لڑائی ہو۔ تو جاگنے پر اس کی یاد کر کے من میں لجا ہوگی کہ سپنے میں ناحق ہی اس سے لڑا۔

۱۱

اب پربھو کرپا کرہو یہی بھانتی۔ سب تج بھجن کروں دن راتی
سن براگ سنجت کپی بانی۔ بولے ہنسی رام دھنو پانی

سُگریو نے کہا۔ ہے ناتھ! بالی اور میں دو بھائی ہیں۔ ہم دونو میں اتنا پریم تھا۔ کہ جس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ ہے پربھو! ایک سمے مے دانو کا ایک مایاوی نامی پُتر ہمارے گاؤں میں آیا۔

۲
اردھ راتی پُر دوار پُکارا۔ بالی رِپو بَل سہے نہ پارا
دھاوا بالی دیکھ سو بھاگا۔ میں پُنی گیئوں بندھو سنگ لاگا

اس مایاوی نے آدھی رات کے وقت شہر کے دروازے پر آ کر للکارا۔ بالی دشمن کے للکارتے اور بل کو برداشت نہ کر سکا۔ بالی اُس کے مقابلے کے لئے دوڑا۔ اُسے دیکھ کر مایاوی بھاگ کھڑا ہوا۔ میں بھی بھائی کے ساتھ ہو لیا۔

۳
گِری برگُپھاں بیٹھ سو جائی۔ تب بالی موہی کہا بُجھائی
پرکھیسو موہی ایک پکھوارا۔ نہیں آوؤں تب جانیسو مارا

وہ مایاوی ایک اُتم پربت کی گپھا میں جا گھُسا۔ تب بالی نے مجھے سمجھا کر کہا۔ کہ پندرہ دن یہاں بیٹھ کر میرا انتظار کرنا۔ اگر میں ان پندرہ دنوں میں گپھا سے باہر نہ آیا تو سمجھ لینا کہ میں مارا گیا۔

۴
ماس دِوس تہنہ رہیوں کھراری۔ نِسری رُدھر دھار تہنہ بھاری
بالی ہتیسی موہی مارہی آئی۔ سِلا دیئے تہنہ چلیئوں پرائی

ہے شری رام جی! میں مہینہ بھر گپھا کے دوار پر بیٹھا رہا۔ تب اس گپھا میں سے بڑی بھاری خون کی دھار بہہ نکلی۔ تب میں نے سمجھا کہ مایاوی نے میرے بھائی بالی کو مار ڈالا ہے۔ اب آ کر مجھے مارے گا۔ اس لئے میں اُس گپھا کے دوار پر ایک بڑی بھاری پتھر کی شلا رکھ کر بھاگ آیا۔

۵
منتر نہہ پُر دیکھا بِنو سائیں۔ دینہیو موہی راج بَری آئیں
بالی تاہی مار گرہ آوا۔ دیکھ موہی جیہ بھید بڑھاوا

منتریوں نے نگری کو بغیر راجہ کے دیکھا تو مجھکو زبردستی راج دیدیا۔ بالی مایاوی کو مار کر گھر آ پہنچا۔ اس نے مجھے راجہ بنا دیکھ کر اپنے من میں بھید بھاو بڑھا لیا۔ (ارتھات اُسے یہ شک گذرا کہ سُگریو نے جان بوجھ کر راج کے لالچ سے گپھا کا دروازہ بند کر کے مجھے باہر آنے سے روکا تھا۔ تاکہ بے کھٹکے راج کرتا رہوں)

۶
رِپو سم موہی مارسی اتی بھاری۔ ہر لینہیسی سربسو اَرو ناری
تاکیں بھے رگھوبیر کرپالا۔ سکل بھون میں پھریوں بیہالا

اُس نے مجھے دشمن جان کر بہت مارا پیٹا۔ میرا سب گھر بار اور استری بھی چھین لی ہے کرپالو رگھوبیر! میں بالی کے ڈر سے سارے لوکوں میں بے حال ہو کر پھرتا رہا۔

۷
اِہاں ساپ بس آوت ناہیں۔ تدپی سبھیت رہوں من ماہیں
سُن سیوک دُکھ دین دیالا۔ پھرک اُٹھی دوئے بھُجا بِسالا

یہاں رِشی کے شوک پربت پر بالی شاپ کے کارن نہیں آ سکتا۔ تو بھی میں من میں ہمیشہ اُس سے ڈرتا رہتا ہوں۔ دین دیال پربھو شری رام چندر جی کی دونو وشال بھجائیں سیوک کے دُکھ کو سن کر پھڑکنے لگیں۔

دوہا
سُنو سُگریو مارہوں بالی ایکہیں بان
برہم رُدر سرناگت گئیں نہ اُبرہیں پران

انہوں نے سُگریو کو دھیرج بندھاتے ہوئے کہا۔ ہے سُگریو! سُنو۔ میں بالی کو ایک ہی بان سے مار ڈالوں گا۔ برہما اور رُدر کے پاس شرن لینے سے بھی اُس کے پران نہ بچ سکیں گے۔

چوپائی
جے نہ متر دُکھ ہوہیں دُکھاری۔ تنہہ ہی بلوکت پاتک بھاری
نج دُکھ گِری سم رج کر جانا۔ متر کے دُکھ رج میرو سمانا

جو لوگ متر کے دُکھ سے دُکھی نہیں ہوتے۔ اُن کی شکل دیکھنے سے بڑا بھاری پاپ لگتا ہے۔ اپنے تو پہاڑ سے دُکھ کو دھول کے سمان جانے اور متر کے دھول کے سمان دُکھ کو سمیرو پربت کے سمان جانے۔

جنہہ کیں اَسی مَتی سہج نہ آئی۔ تے سٹھ کت ہٹھ کرت متائی
کُپنتھ نوار سُپنتھ چلاوا۔ گن پر گٹے اوگنہہ دُراوا

جن پرشوں کو سبھاؤ سے ایسی بدھی پراپت نہیں ہوئی۔ وہ

سواری کو پرتی دیکھ کر پونسُت ہنومان جی من ہی من بہت پرسن ہو گئے۔ اُنکی سب بپتا مٹ گئی۔ وہ کہنے لگے۔ ہے ناتھ! اِس پربت پر بانر راج سُگریو رہتے ہیں، وہ بھی آپ کے سیوک ہیں۔

تیہی سن ناتھ میتری کیجے۔[۲] دین جان تیہی ابھے کر دیجے
سو سیتا کر کھوج کرائی۔ جہں تہں مرکٹ کوٹ پٹھائی

اُس کے ساتھ مل کر آپ دوستی کیجئے۔ اور اُسے بے بس جان کر نربھے کر دیجئے۔ وہ سیتا جی کی کھوج کرا دیگا۔ اور ادھر ادھر کروڑوں بندروں کو کھوج کرنے کے لئے بھیج دیوے گا۔

ایہی بدھی سکل کتھا سمجھائی۔[۲] لئے دو جن پیٹھ چڑھائی
جب سُگریو رام کہنہ دیکھا۔ اتی شے جنم دھنیہ کر لیکھا

اِس پرکار سب باتیں سمجھا کر شری رام اور لکشمن جی دونو کو ہنومان جی نے اپنی پیٹھ پر چڑھا لیا۔ جب سُگریو جی نے رام جی کو دیکھا۔ تو انہوں نے اپنے جنم کو بہت ہی دھنیہ مانا۔

سادر ملیو نائے پد ماتھا۔ بھینٹیو انج سہت رگھو ناتھا
کپی کر من بچار اتہی ریتی۔ کرہیں بدھی موسن اے پریتی

پربھو شری رام جی کے چرنوں میں مستک ٹیک کر سُگریو جی اُن سے بڑے آدر سے ملے شری رگھوناتھ جی لکشمن جی سمیت بھی اُن سے لپٹ کر ملے۔ سُگریو من میں وچار کر رہے ہیں کہ ہے ودھاتا! کیا یہ مجھ سے پریم بڑھائیں گے؟ (میری دوستی قبول کریں گے۔)

[دوہا]
تب ہنومنت اُبھے دِسی کی سب کتھا سُنائی
پاوک ساکھی دیئے کر جوری پریتی درڑائی

تب ہنومان جی نے شری رام جی کی کتھا سُگریو سے اور سُگریو کی کتھا رام جی سے کہہ سُنائی۔ اور اگنی دیو کی حضوری میں دونو طرفوں سے پرتگیا کروا کر اُنکی دوستی کو درڑھ (پکی) کروا دیا۔

[چوپائی]
کینہی پریتی کچھ بیچ نہ راکھا۔ لچھمن رام چرت سب بھاکھا
کہہ سُگریو نین بھر باری۔ ملیہی ناتھ متھلیس کماری

دونوں نے من میں کچھ بھی چھپا کر نہ رکھا۔ ایک دوسرے سے سچی پریتی کی۔ پھر لکشمن جی نے شری رام جی کا سارا چرتر سُگریو کو کہہ سُنایا۔ سُگریو نے نیتروں میں پریم کے آنسو بھر کر کہا۔ کہ ہے ناتھ! متھلیس کماری سیتا جی مل جائینگی۔

منتریہ سہت اہاں ایک بارا۔[۲] بیٹھے رہیوں میں کرت بچارا
گگن پنتھ دیکھی میں جاتا۔ پربس پری بہت بلپاتا

ایک دن اسی پربت پر میں اپنے منتریوں سمیت بیٹھا کچھ وچار کر رہا تھا تب میں نے پرائے وش میں پڑی چیختی چلاتی ولاپ کرتی ہوئی سیتا جی کو آکاش مارگ میں جاتے دیکھا تھا

رام رام ہا رام پکاری۔[۳] ہمہی دیکھ دینہیو پٹ ڈاری
مانگا رام ترت تیہیں دینہا۔ پٹ اُر لائے سوچ اتی کینہا

وہ "ہا رام۔ ہا رام" پکار رہی تھی۔ ہمیں دیکھ کر اس نے ایک بستر گرا دیا تھا۔ شری رام جی نے بستر مانگا۔ تب سُگریو نے فوراً لے کر دیدیا۔ بستر کو چھاتی سے لگا کر پربھو رام جی بہت ہی چنتا میں پڑ گئے۔

کہہ سُگریو سُنہو رگھو بیرا۔ تجہو سوچ من آنہو دھیرا
سب پرکار کرہوں سیوکائی۔ جیہی بدھی ملیہی جانکی آئی

سُگریو نے کہا۔ ہے رگھو بیرا چنتا چھوڑ دیجئے۔ من میں دھیرج دھریئے۔ میں سب پرکار آپکی سیوا کروں گا۔ جس اُپائے سے کہ جانکی جی آپکو آ کر ملیں۔

[دوہا]
سکھا بچن سُن ہرشے کرپا سندھو بل سیو
کارن کون بسہو بن موہی کہہو سُگریو

بل کی حد اور کرپا کے سمندر شری رام جی متر سُگریو کے بچن سُن کر بہت پرسن ہوئے اور اس سے پوچھنے لگے۔ کہ ہے سُگریو! مجھے بتاؤ! تمہارے بن میں رہنے کا کیا کارن ہے۔

ناتھ بالی اور میں دوؤ بھائی۔ پریتی رہی کچھ برنی نہ جائی
مے سُت مایاوی تیہی ناؤں۔ آوا سو پربھو ہمرے گاؤں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

گر پڑے ، شِوجی کہتے ہیں۔ کہ ہے پاربتی ! ہنومان جی کے اس وقت کے سُکھ کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ اُن کے شریر کے روئیں کھڑے ہیں۔ مُکھ سے بچن نہیں نکلتا۔ وہ پربھو کے سُندر بھیس کی رچنا دیکھ رہے ہیں۔

پُنی دھیرج دھر اُستُتی کِنہی۔ ہرش ہردے نِج ناتھہِ چِنہی
موہِ نیا وِیں پُوچھا سائیں۔ تُمہہ پُوچھہُ کس نر کی نائیں

پھر ہنومان جی نے دھیرج دھر کر پربھو کی اُستُتی کی۔ اپنے سوامی کو پہچان لینے پر اُن کے من میں بڑی خوشی ہوئی۔ وہ شری رام جی سے کہنے لگے۔ ہے سوامی ! آپ سے میں نے اگر یہ پوچھ لیا کہ آپ کون ہیں ؟ تو میں ایسا پوچھنے میں حق بجانب تھا۔ کیوں کہ میں بانر جاتی اور جڑ بدھی ہونے کے کارن اپنے سوامی کو پہچان نہ سکا۔ لیکن سادھارن منش کی طرح انترجامی ہوتے ہوئے بھی آپ کیسے پوچھ رہے ہیں۔

تو مایا بس پھِروں بھُلانا۔ تاتے میں نہیں پربھو پہچانا

میں تو آپ کی مایا سے موہت ہوا بھُولا بھٹکا پھرتا ہوں اس لئے میں آپ پربھو کو نہیں پہچان سکا۔

ایکُ میں مند موہ بس کُٹِل ہردے اگیان
پُنی پربھو موہِ بِسارِیو دین بندھو بھگوان

ایک تو میں موڑھ بدھی ، موہ سے موہت من کا میلا اگیانی جیو ہوں۔ تس پر ہے پربھو ! آپ دین بندھو بھگوان نے مجھے بھلا دیا۔ پھر میرا ٹھکانا کہاں ہے۔

چوپائی

جدپی ناتھ بہو اوگُن مورِیں۔ سیوک پربھُوہی پرے جن بھورِیں
ناتھ جیو تو مایا موہا۔ سو نِستَرے تمہارے ہی چھوہا

ہے ناتھ ! اگرچہ مجھ میں بہت سے اوگن (بُری صفات) ہیں۔ تو بھی آپ سیوک کو نہ بھولئے۔ ہے ناتھ ! جیو آپکی مایا سے موہت ہے۔ وہ صرف آپکی کرپا سے ہی تر سکتا ہے۔

۲

تا پر میں رگھُوبیر دوہائی۔ جانیوں نہیں کچھ بھجن اُپائی
سیوک سُت پتی مات بھروسیں۔ رہے اسوچ بنے پربھو پوسیں

اس پر ہے رگھوبیر ! میں آپکی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ میں بھجن وغیرہ کچھ نہیں جانتا۔ پتر ماتا کے اور سیوک سوامی کے بھروسے پر بے فکر رہتا ہے۔ پربھو کو سیوک کا پالن اور پوشن کرنا ہی پڑتا ہے۔

اس کہہ پرِیو چرن اکُلائی۔ نِج تن پرگٹ پریتی اُر چھائی
تب رگھوپتی اُٹھائے اُر لاوا۔ نِج لوچن جل سینچ جُڑاوا

ایسا کہہ کر ہنومان جی تڑپ کر پربھو کے چرنوں پر گر پڑے۔ انہوں نے اپنا اصلی شریر دھارن کر لیا۔ اُن کے ہردے میں پریم چھا گیا۔ تب اُنہیں اُٹھا کر شری رگھوناتھ جی نے چھاتی سے لگا لیا۔ اور اپنے نیتروں کے جل سے سینچ کر ہنومان جی کو شانت کیا۔

سُنو کپی جیہ مانسی جنی اُونا۔ تیں مم پریہ لچھمن تے دُونا
سم درشی موہِ کہہ سب کوؤ۔ سیوک پریہ اننیہ گتی سوؤ

شری رام جی نے کہا۔ ہے کپی ! تم اپنے آپ کو من میں چھوٹا نہ سمجھو۔ مجھے تو تم لچھمن جی سے دُگنے پیارے ہو۔ سب کوئی مجھے سم درشی (سب کو ایک نظر سے دیکھنے والے) کہتے ہیں۔ پر مجھ کو اپنا بھگت پیارا ہے۔ کیوں کہ وہ ایک ماتر مجھ کو ہی اپنا پرم سہارا مانتا ہے۔

دوہا

سو اننیہ جاکیں اَس متی نہ ٹرے ہنومنت
میں سیوک سچراچر رُوپ سوامی بھگونت

اور ہے ہنومان ! اننیہ گتی وہ ہے جب کہ سیوک کی سدا ایسی دھارنا بنی رہتی ہے کہ میں سیوک ہوں۔ اور یہ جڑ چیتن جگت میرے سوامی انترجامی کا روپ ہے۔

دیکھ پون سُت پتی انو کُولا۔ ہردے ہرش بیتی سب سُولا
ناتھ سیل پر کپی پتی رہ ای۔ سو سُگریو داس تو اہ ای

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تیہی نہ بھجیسی من مند کو کرپال شنکر سبر س

جس بھاری ہلاہل زہر سے سب دیوتا گن جل رہے ہیں۔ اُس کو جنہوں نے پی لیا! اے مورکھ من۔ تو اُن شیو جی کو کیوں نہیں بھجتا؟ اُن کے سمان اور کرپالو کون ہے۔؟

چوپائی ۱-۲

آگیں چلے بہوری رگھو رایا۔ رشی موک پربت نیارایا
تہنہ رہ سچو سہت سُگریوا۔ آوت دیکھ اتل بل سینوا
اتی سبھیت کہہ سنو ہنو مانا۔ پُرش جگل بل روپ ندہانا
دھر بٹو روپ دیکھو تیں جائی۔ کہیسو جان جیہ سینن بجھائی

شری رگھوناتھ پھر آگے چلے۔ رشی موک پربت نزدیک آگیا۔ وہاں اپنے وزیر کے ساتھ سُگریو رہتے تھے۔ لاثانی بل کی حد شری رام جی اور لکشمن جی کو آتے دیکھ کر وہ بہت ہی ڈر کر ہنومان جی سے کہنے لگے۔ ہے ہنومان! سنو۔ یہ دونوں پُرش بل اور رُوپ کے بھنڈار ہیں۔ تم برہمچاری کا بھیس بنا کر اُن کو جا کر دیکھو۔ اُن کے یہاں آنے کا بھید پوری طرح اپنے من میں جان کر مجھے اشارے سے سمجھا کر کہہ دینا۔

۳

پٹھے بالی ہوہیں من میلا۔ بھاگوں تُرت تجوں یہ سیلا
بپر رُوپ دھر کپی تہنہ گیئو۔ ماتھ نائے پوچھت اس بھئیو

اگر وہ بالی کے بھیجے ہوئے ہوں اور بُرے ارادے سے یہاں آتے ہوں تو میں فوراً ہی اس پہاڑ کو چھوڑ کر بھاگ جاؤں۔ یہ سن کر ہنومان جی برہمن کا بھیس بنا کر اُن کے پاس گئے۔ اور سر نوا کر ایسی پر کار پوچھنے لگے۔

۴

کو تمہہ سیامل گور سریرا۔ چھتری روپ پھرہو بن بیرا
کٹھن بھومی کومل پد گامی۔ کون ہیتو بچرہو سوامی

ہے سانولے اور گورے شریر والے چھتری روپ میں بن میں پھرنے والے ویرو! آپ کون ہیں؟ ہے سوامی! سخت پتھریلی زمین پر نازک پاؤں سے چلنے والے آپ کس کارن وَن میں گھوم رہے

مردُل منوہر سندر گاتا۔ سہت دُسہ بن آتپ باتا
کو تمہہ تین دیو مہنہ کوؤ۔ نر نارائن کی تمہہ دوؤ

آپ کے سندر کومل اور منوہر انگ ہیں۔ اور آپ بن کی ناقابل برداشت سخت دھوپ اور تیز ہوا کو سہن کر رہے ہیں۔ کیا آپ برہما وشنو مہیش ان تینوں دیوتاؤں میں سے کوئی ہیں۔ یا آپ دونوں نر اور نارائن ہیں۔

دوہا

جگ کارن تارن بھو بھنجن دھرنی بھار
کی تمہہ اکھل بھون پتی لینہہ منج اوتار

کیا آپ جگت کے مُول کارن اور سارے لوکوں کے سوامی ہیں؟ جنہوں نے پرتھوی کے بھار کو نشٹ کرنے اور لوگوں کو سنسار ساگر سے پار اُتارنے کے لئے منش اوتار دھارن کیا ہے۔

۱

کوسلیس دسرتھ کے جائے۔ ہم پتو بچن مان بن آئے
نام رام لچھمن دوؤ بھائی۔ سنگ ناری سکماری سہائی

شری رام چندر جی نے کہا۔ ہم کوشل راج شری دسرتھ جی کے پُتر ہیں۔ اور پتا جی کی آگیا کا پالن کرنے کے لئے بن میں آئے ہیں۔ رام اور لچھمن ہم دونوں کا نام ہے۔ ہم دونوں بھائیوں کے ساتھ میں ایک سندر نازک بدن استری بھی تھی۔

۲

ایہاں ہری نسیچر بیدیہی۔ بپر پھرہی ہم کھوجت تیہی
آپن چرت کہا ہم گائی۔ کہہو بپر نج کتھا بجھائی

یہاں اس بیری (یعنی جانکی جی) کو راکشس نے ہر لیا ہے۔ ہے برہمن! ہم اُسے ہی ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ ہم نے اپنا سارا حال آپ سے کہہ دیا ہے۔ اب ہے برہمن! اپنی کتھا آپ ہمیں سمجھا کر کہئے۔

۳

پربھو پہچان پریئو گہہ چرنا۔ سو سکھ اُما جائے نہیں برنا
پلکت تن مکھ آو نہ بچنا۔ دیکھت رُچر بیش کی رچنا

پربھو شری رام جی کو پہچان کر ہنومان جی اُن کے چرنوں میں

چوتھا سوپان!

کِشکندھا کانڈ

कुन्देन्दीवर सुन्दरावति बलौ विज्ञान धामावुभौ
शोभाढ्यौ वरधन्विनौ श्रुतिनुतौ गोविप्र वृन्दप्रियौ
मायामानुष रूपिणौ रघुवरौ सद्धर्मवर्मौ हितौ
सीतान्वेषण तत्परौ पथिगतौ भक्ति प्रदौ तौ हि नः
॥ १ ॥

شلوک

کُندانِدی ور سُندرواتی بلو وگیان دھام اُبھو
شوبھاڈھیو وردھنو نو شرتی نتو گوبپر بند پر یو
مایا مانش رُوپنو رگھو ورو سد دھرم ورمو ہتو
سیتا انویشن تت پرو پتھی گتو بھگتی پردو تو ہی نہ

کند پھول کے سمان سُندر گور ورن لکشمن جی اور نیل کمل کے سمان سُندر شیام ورن شری رام چندر جی جو اتی انت (بے حد) بلوان، وگیان کے دھام، شوبھا کے دھنی و شریشٹھ دھنش دھاری ہیں۔ وید جن کی پرشنسا کرتے ہیں۔ گائے اور برہمنوں کے سمُوہ کے پریمی ہیں۔ جو مایا سے منش رُوپ دھارن کئے ہوئے ہمت دھرم کی رکھشا کے لئے کوچ رُوپ، ست کی بھلائی کرنیوالے اور سیتا جی کی کھوج میں لگے ہوئے راہ چلتے مسافر، رگھو کُل کے شریشٹھ شری رام اور لکشمن جی دونوں بھائی نشچے ہی ہمیں بھگتی دینے والے ہوں۔

ब्रह्माम्भोधि समुद्भवं कलिमल प्रध्वंसनं चाव्ययं
श्रीमच्छम्भु मुखेन्दु सुन्दरवरे संशोभितं सर्वदा
संसारामय भेषजं सुखकरं श्री जानकी जीवनं
धन्यास्ते कृतिनः पिबन्ति सततं श्री राम नामामृतम्

برہم امبھودھی سمُدبھوم کلی مل پردھونسنم چاویئم
شریمت شمبھو مُکھ اندو سُندر ورے سنشوبھتم سروَدا
سنسار امئے بھیشجم سُکھ کرم شری جانکی جیونم
دھنیہ آستے کرتنہ پبنتی ستتم شری رام نام امرتم

وید رُوپی سمُندر سے پیدا ہوئے، کلجگ کے پاپوں کو بالکل نشٹ کر دینے والے اوناشی، شری شِو جی کے سُندر چندر مُکھ میں شوبھا پا رہے۔ جنم مرن رُوپی روگ کی دوائی، سب کو سُکھ دینے والے اور شری جانکی جی کے جیون شری رام نام امرت کا جو نرنتر پان کرتے ہیں (ہمیشہ سدا پیتے ہیں) وہ دھنیہ آتما پُرش دھنیہ ہیں۔

سورٹھا

مُکتی جنم مہی جانی گیان کھان اگھ ہانی کر
جہہ بس سمبھو بھوانی سو کاسی سیئے کس نہ

اس کاشی جی کا سیون کیوں نہ کیا جائے؟ جو مکتی کی جنم بھُومی ہے۔ گیان کی کھان اور پاپوں کا ناش کرنیوالی ہے۔ جہاں شِو جی اور پاربتی جی بستے ہیں۔

سورٹھا

جرت سکل سُر برند بشم گرل جیہیں پان کیئے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ویدانت وتیا اور ویدوان برہمنوں کے چرنوں میں پریم رکھتے ہیں۔ جن میں شم، دم، وشواس، میتری بھاو، دیا اور سنتوش آدی گن ہیں۔ اور جو میرے چرنوں میں سچا اور پوتر پریم رکھتے ہیں۔

۳

برتی بیبک بنے بگیا نا۔ بودھ جتھارتھ بید پرانا
دمبھ مان مدکرہیں نہ کاؤ۔ بھول نہ دیہیں کمارگ پاؤ

(جن میں ویراگ، وویک، نمرتا، تتوگیان اور وید پران کا سا روپ گیان رہتا ہے جو پاکھنڈ، ابھیمان، اہنکار کبھی نہیں کرتے۔ اور کبھی بھول کر بھی برے مارگ پر قدم نہیں دھرتے۔

۴

گاوہیں سنہیں سدا مم لیلا۔ ہیتو رہت پرہت رت سیلا
منی سنو سادھون کے گن جیتے۔ کہہ نہ سکہیں سارد شرتی تے تے

جو سدا میری ہی کتھا جس کو گاتے اور سنتے ہیں۔ خیال سے پرے کے بہت ہی لگے رہنا ہی جن کا سبھاو ہے۔ ہے منی! سنتو، سنتوں کے جتنے گن ہیں اُن کو سرسوتی جی اور وید بھی نہیں کہہ سکتے (سادھو کی مہما وید نہ جانے)

چھند

کہہ سک نہ سارد سیش نارد سنت پار پنکج گہے
اُس دین بندھو کرپال اپنے بھگت گن نج مکھ کہے
سرنائی بارہیں بار چرنہہ برہم پر نارد گئے
تے دھنیہ تلسی داس آس نہائے جو ہرکی رنگ رہے

سرسوتی جی اور شیش جی سنتوں کے گنوں کا ورنن نہیں کر سکتے یہ سن کر نارد جی نے بھگوان کے چرن کمل پکڑ لئے۔ دین بندھو (غریب نواز) کرپالو پربھو شری رام چندر جی نے اپنے مکھار بند سے اپنے بھگتوں کے گنوں کا ورنن کیا۔ بار بار بھگوان کے چرنوں میں سر نوا کر نارد جی برہم لوک کو چلے گئے۔ تلسی داس کہتے ہیں کہ وہ پرش دھنیہ ہیں۔ جو سب آشاؤں کو چھوڑ کر صرف پربھو کے رنگ میں ہی رنگے ہوئے ہیں۔

دوہا

راون اری جس پاون گاوہیں سنہیں جے لوگ
رام بھگتی درڑھ پاوہیں بنو براگ جپ یوگ

جو لوگ راون کے دشمن شری رام جی کے پوتر یش کو گاویں گے اور سنیں گے۔ وہ ویراگ جپ اور یوگ کے بنا ہی شری رام جی کی درڑھ (اننیہ) بھگتی کو پراپت کرینگے۔

دوہا

دیپ سکھا سم جبتی تن من جنی ہوسی پتنگ
بھجہی رام تج کام مد کرہی سدا ست سنگ

ہے من! جوان استریوں کا شریر دیپک کی لو کے سمان ہے۔ اس میں بھسم ہونے والا پتنگا نہ بن۔ کام اور اہنکار کو چھوڑ کر شری رام جی کا بھجن کر اور سادھو مہاتما پرشوں کا سدا ست سنگ کر۔

ماس پارائن۔ بائیسواں وشرام
ارنیہ کانڈ سماپت ہوا
تیسرا سوپان سماپت ہوا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

لئے وشے بھوگ کی نندا کرتا ہے۔ وشے بھوگوں میں سب سے پربل
وشے استری کا سنگ ہے۔ اس لئے جو پُرش دن و رات کام اندھ
جوان استریوں کے ہی خواب دیکھا کرتے ہیں۔ گویا اُن کے لئے
یہ کلیان کاری اُپدیش کرتا ہے کہ سدا چاری گرہستیوں کی بھانت
صرف پُتر اُتپتی کے لئے استری کا سنگ کریں اور زیادہ سے
زیادہ برہمچریہ برت کا پالن کریں۔"
کوئی تو کیوں وشے میں دوش بتلاتا ہے۔ استری جاتی میں انہیں۔
کبیر جی کہتے ہیں۔

چلو چلو سب کوئی کہے پر لا چلت اکوئے
اک کنک اک کامنی دُرگم گھاٹی دوئے
ناری کی جھائیں پڑت اندھا ہوت بھجنگ
کبیرا ان کی کون گت جو نت ناری کے سنگ

سُن رگھوپتی کے بچن سہائے۔ مُنی تن پُلک نین بھر آئے
کہہو کون پربھو کے اس ریتی۔ سیوک پر ممتا اور پریتی

شری رگھوناتھ جی کے سندر بچن سُن کر مُنی نارد کا شریر پُلکت ہو گیا اور نیتروں میں پریم کے آنسو اُمڈ پڑے۔ وہ من ہی من میں کہتے ہیں کہ کہو تو کس پربھو کی ایسی ریتی ہے جس کی اپنے بھگتوں پر اتنی ممتا اور پریتی ہو۔

جے نہ بھجہیں اس پربھو بھرم تیاگی۔ گیان رنک نر مند ابھاگی
پُنی سادر بولے مُنی نارد۔ سُنہو رام بگیان بشارد

جو منش بھرم کو تیاگ کر پربھو رام جی کا بھجن نہیں کرتے وہ گیان سے کنگال اور ابھاگے (بدنصیب) ہیں۔ نارد مُنی جی پھر آدر کے ساتھ بولے۔ ہے وگیان میں چتر شری رام جی! سنئے!

سنتن کے لچھن رگھوبیرا۔ کہہو ناتھ بھو بھنجن بھیرا
سُنو مُنی سنتن کے گن کہہؤں۔ جنہہ تے میں اُن کے بس رہہؤں

ہے رگھوبیر! ہے جنم مرن کے بھے کو دُور کرنے والے سوامی! اب آپ مجھے سنتوں کے لکشن کہئے۔ شری رام جی نے کہا۔ ہے مُنی! سُنو۔ میں سنتوں کے گن کہتا ہوں۔ جن گنوں کے کارن میں سنتوں کے وش میں رہتا ہوں۔

کھٹ بکار جیت انگھ اکاما۔ اچل اکنچن شُچی سکھ دھاما
امت بودھ انیہہ مت بھوگی۔ ستیہ سار کبی کووِد جوگی
ساودھان مانَد مد ہینا۔ دھیر دھرم گتی پرم پربینا

وہ سنت کام، کرودھ، لوبھ، موہ اور حسد۔ ان چھ دشمنوں کو جیتے ہوئے نشپاپ، نشکام، شُبھ بدھی بسرو تیاگی شریر اور انت کرن دونوں سے پوتر وسُکھ کے دھام و بے حد بدھیمان نِسپرہا چھیا و کم خور ستیہ کا پالن کرنے والا۔ کوی، ودوان، یوگی وساودھان (محتاط) دوسروں کی عزت کرنے والا، اہنکار سے رہت و دھیرج وان (مستقل مزاج) دھرم اور چلن میں چتُر اور گیان وان۔

دوہا

گن آگار سنسار دُکھ رہت بگت سندیہہ
تج مم چرن سروج پریہ تنہہ کہُنہہ دیہہ نہ گیہہ

گنوں کے گھر و سنسار کے دُکھوں سے رہت اور جن کی شنکائیں سب مٹ چکی ہیں۔ میرے چرن کملوں کو چھوڑ کر جسے نہ اپنے شریر اور نہ ہی اپنے گھر سے پریتی ہوتی ہے۔

چوپائی

نج گن شرون سُنت سکچا ہیں۔ پر گن سُنت ادھک ہرکھا ہیں
سم سیتل نہیں تیاگہیں نیتی۔ سرل سبھاو سب ہی سن پریتی

جو کانوں سے اپنی تعریف سنتے ہی شرماتے ہیں۔ اور دوسروں کے گن سُننے سے جو بہت پرسن ہو جاتے ہیں۔ جو سم (شانت) اور شیتل ہیں۔ اور کبھی بھی انصاف کو نہیں چھوڑتے۔ جو سرل سبھاو ہیں اور سبھی سے بھائی بھاؤ سے پریم کرتے ہیں۔

جپ تپ برت دم سنجم نیما۔ گرو گوبند بپر پد پریما
شردھا چھما میتری دایا۔ مدتا مم پد پریتی امایا

جو تپ، جپ و برت، اندریوں کو قابو کئے ہوئے سنیم اور نیم (شرعی پابندی) کے انوسار ورتتے ہیں۔ گرو،

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

No. 1150 S. S. Brijbasi & Sons

میں سدا اُنکی ویسے ہی رکھشا کرتا ہوں۔ جیسے ماں اپنے ننھے بیٹے کی رکھشا کرتی ہے۔ جب ننھا دوڑ کر آگ یا سانپ کو پکڑنے جاتا ہے۔ تو ماتا اُسے زبردستی الگ کر کے بچا دیتی ہے۔

۴

پرَوڑھ بھئیں تیہی ست پر ماتا۔ پریتی کرئے نہیں پاچھِل باتا
موریں پرَوڑھ تنیہ سم گیانی۔ بالک ست سم داس امانی

جب ننھا سیانا ہو جاتا ہے تو اُس پر ماتا پریم تو پہلے ہی کی طرح کرتی ہے۔ لیکن پھر وہ پہلے جیسی اس کی رکھوالی کرنے والی بات نہیں رہتی (کیوں کہ وہ اپنی رکھشا آپ کرنے لگتا ہے) گیانی تو میرے سیانے پُتر کے سمان ہے اور بھگوان بھگت سیوک میرے ننھے پُتر کے سمان ہے۔

۵

جنہی موربل نج بل تاہی۔ دُہو کہنہ کام کرودھ رپو آہی
یہ بچار پنڈت موہی بھجہیں۔ پایہو گیان بھگتی نہیں تجہیں

میرے بھگت کو تو میرے بل کا ہی سہارا ہے۔ اور گیانی اپنے آتم بل کے آدھار پر ہے۔ پر کام کرودھ روپی دشمن تو دونوں کے لیے ہیں۔ (گیانی کے لیے یہ مشکل ہے۔ کہ اُسے اپنے آتم بل سے ان شترؤں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور بھگت کے لیے یہ آسانی ہے۔ کہ وہ سب کچھ بھگوان پر چھوڑ دیتا ہے ارتھات اُسکے دشمنوں کا سامنا خود بھگوان کرتے ہیں۔ اور اس طرح اس کی رکھشا کرتے ہیں۔) ایسا وچار کر کے مجھے پنڈت لوگ بھجتے ہیں۔ اور گیان پراپت کر لینے کے بعد بھی بھگتی کو نہیں چھوڑتے۔

دوہا

کام کرودھ لوبھ آدی مد پربل موہ کے دھاری
تنہہ مہہ اتی دارُن دُکھد مایا روپی ناری

کام کرودھ لوبھ اور اہنکار آدی اگیان کی بلوان فوج ہے ان میں مایا روپی استری تو بہت ہی بھیانک دُکھ دینے والی ہے۔

چوپائی

سُنو مُنی کہہ پران شرتی سنتا۔ موہ بپن کہنہ ناری بسنتا
جپ تپ نیم جل آشرم جھاری۔ ہوئے گریشم سوشئے سب ناری

ہے مُنی! سنو۔ وید پُران اور سنت کہتے ہیں۔ کہ موہ روپی بن میں استری بسنت رُت کے سمان ہے۔ جپ تپ نیم سمپورن جل کے ستھان ہیں۔ جن کو گریشم بن کر استری پوری طرح سُکھا ڈالتی ہے۔

۲

کام کرودھ مد متسر بھیکا۔ انہہ ہی ہرش پرد برشا ایکا
دُرباسنا کمُد سمُدائی۔ تنہہ کہنہ سرد سدا سُکھدائی

کام کرودھ۔ مد اور حسد آدی مینڈک ہیں۔ استری ایک ماتر موسم برسات روپ ہو کر مینھ برسا کر انہیں پیدا کرنے والی ہے۔ وہ واسنائیں کمُدوں کے جھنڈ ہیں۔ ان کو سدا سُکھ دینے والی یہ استری ہی مانو یہ سرد رُت ہے۔

۳

دھرم سکل سرسیرُوہ بیندا۔ ہوئے ہم تنہہی دہے سکھ مندا
پُنی ممتا جواس بہتائی۔ پلہئے ناری سسر رتو پائی

سارے دھرم کنولوں کے جھنڈ ہیں۔ یہ وشے بھوگوں کا چھن بھر کا سُکھ دینے والی استری جو ہیم غزالی ہو کر انہیں جلا ڈالتی ہے۔ پھر ممتا روپی جو اس کا بن استری روپی سردی کے موسم کو پا کر ہرا بھرا ہو جاتا ہے۔

۴

تاپ الوک نکر سُکھ کاری۔ ناری نبڑ رجنی اندھیاری
بدھی بل سیل ستیہ سب مینا۔ بنسی سم تریہ کہہیں پربینا

پاپ روپی اُلُوؤں کے لیے یہ استری سُکھ دینے والی اندھیری کالی رات ہے۔ بدھی بل شیل اور ستیہ یہ سب مچھلیاں ہیں۔ اُنکے لیے یہ استری (پھانسنے والی) بنسی کے سمان ہیں۔ وچار وان پُرش ایسا کہتے ہیں۔

دوہا

اوگن مُول سُول پرد پرمدا سب دُکھ کھان
تاتے کینہہ نوارن مُنی میں یہ جیہ جان

جہاں استری اوگنوں کا مُول پیدا دینے والی اور سب دُکھوں کی کھان ہے اس لیے ہے مُنی! میں نے ایسا من میں وچار کر تم کو بیاہ کرنے سے روکا تھا۔

یہاں استری جاتی کی نندا اور گھرنا کرنے کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ کوئی تو پرمارتھ مارگ گامی پُرشوں کے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دیکھ کر شری رام جی نے انہیں بہت دیر تک چھاتی سے لگائے رکھا۔

سوا گت پوچھ نکٹ بیٹھارے۔ لچھمن سادر چرن پکھارے

پربھو نے نارد جی کی کشل پوچھ کر اپنے پاس بٹھا لیا۔ اور لکشمن جی نے بڑے آدر کے ساتھ نارد جی کے چرن دھوئے۔

دوہا

نانا بدھی بنتی کر پربھو پرسن جیہ جان
نارد بولے بچن تب جوڑ سروروہ پان

تب بہت پرکار سے بنتی کر کے پربھو کو من میں پرسن جان کر نارد جی اپنے ہاتھ کملوں کو جوڑ کر بچن بولے۔

سنہو ادار سہج رگھونایک۔ سندر اگم سگم بر دایک
دیہو ایک بر مانگیوں سوامی۔ جدپی جانت انتر جامی

ہے سبھاو سے ہی اُدار دل شری رگھوناتھ جی! سنئیے۔ آپ سندر اور اگم (جن کا پار مشکل سے پایا جاتا ہے۔) ہیں اور سہج ہی نیں ور دینے والے ہیں۔ ہے سوامی! میں آپ سے ایک ور مانگتا ہوں۔ وہ مجھے دیجئیے۔ اگرچہ آپ انتریامی ہیں۔ اور سب کچھ جانتے ہیں۔

جانہو منی تمہہ مور سبھاؤ۔ ۲ جن سن کہوں کہ کروں دُراؤ
کون استو اس پریہ موہی لاگی۔ جو منی بر نہ سکہو تمہہ ماگی

شری رام جی نے کہا۔ ہے منی! تم میرے سبھاؤ کو جانتے ہی ہو۔ میں بھگت جنوں سے کچھ بھی چھپا کر نہیں رکھتا ہوں۔ مجھے ایسی کون سی وستو پیاری لگتی ہے۔ جو ہے منی شریشٹھ! تم مجھ سے نہیں مانگ سکتے؟

جن کہوں کچھ ادیہ نہیں مورین۔ ۳ اس بسواس تجہو جنی بھورین
تب نارد بولے ہرشائی۔ اس بر مانگیوں کروں ڈھٹھائی

میرے پاس ایسی کوئی وستو نہیں جو میں بھگت جنوں کو نہ دے سکوں۔ ایسا وشواس بھول کر بھی نہ چھوڑنا۔ تب نارد جی پرسن ہو کر بولے۔ کہ میں یہ ور مانگنے کی ڈھٹھائی کرتا ہوں۔

جدپی پربھو کے نام انیکا۔ شرتی کہہ ادھک ایک تیں ایکا
رام سکل نامنہہ تے ادھیکا۔ ہوؤ ناتھ اگھ کھگ گن بدھیکا

اگر پربھو کے بہت سے نام ہیں اور وید کہتے ہیں۔ کہ وہ سب ایک سے ایک بڑھ کر ہیں۔ تو بھی ہے سوامی! رام سب ناموں سے بڑھ کر ہو۔ اور پاپ روپی پرندوں کے پھندوں کے لئے یہ جلاد کے سمان ہو۔

دوہا

راکا رجنی بھگتی تو رام نام سوئے سوم
اپر نام اُڈگن بمل بسہوں بھگت اُر بیوم

آپ کی بھگتی پورنماشی کی راتری ہے۔ اس میں رام نام یہی پورن چندرما ہو کر بھگتوں کے نرمل ہردے آکاش میں نواس کریں۔

دوہا

ایوم استو منی سن کہیو کرپا سندھو رگھوناتھ
تب نارد من ہرش اتی پربھو پد نائیو ماتھ

کرپا ساگر شری رگھوناتھ جی منی نارد سے کہنے لگے۔ "ایسا ہی ہو" تب نارد جی نے من میں پرسن ہو کر پربھو کے چرنوں میں سر نوایا۔

چوپائی

اتی پرسن رگھوناتھہی جانی۔ پنی نارد بولے مردو بانی
رام جبہیں پریریو نج مایا۔ موہیہو موہی سنہو رگھورایا

شری رگھوناتھ جی کو بہت ہی پرسن جان کر شری نارد جی پھر کومل بانی سے بولے۔ ہے شری رام جی! جب آپ نے اپنی مایا کو پریرت (ترغیب) کر کے مجھے موہت کیا تھا۔

تب بیاہ میں چاہیوں کینہا۔ ۲ پربھو کیہی کارن کرے نہ دینہا
سنو منی توہی کہوں سہروسا۔ بھجہیں جے موہی تج سکل بھروسا

تب میں نے بیاہ کرنا چاہا تھا۔ ہے پربھو! کون سے کارن بش آپ نے مجھے بیاہ کرنے نہیں دیا؟ پربھو بولے۔ ہے منی! سنو! میں تمہیں بڑی خوشی کے ساتھ کہتا ہوں۔ کہ جو لوگ سب بھروسوں کو چھوڑ کر صرف مجھ کو ہی بھجتے ہیں۔

۴ کروں سدا تنہہ کے رکھواری۔ جمی بالک راکھے مہتاری
گہہ سسو بچھ انل اہی دہائی۔ تہہ راکھے جننی ارگائی

اس میں بھانت بھانت رنگ کے کمل کھلے ہوئے ہیں۔ جل کے مرغ اور راج ہنس بول رہے ہیں۔ مانو پربھو شری رام جی کو دیکھ کر اُن کی اُستتی کر رہے ہوں۔

چکرواک بک کھگ سمُداُئی۔ دیکھت بنے برنی نہیں جائی
سندر کھگ گن گرا سُہائی۔ جات پتھک جنو لیت بُلائی

چکروا بگ و بگلے آدی پنچھیوں کے گروہ دیکھتے ہی بنتے ہیں اُن کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ سُندر پنچھیوں کے گروہ کی بانی بڑی سُہانی معلوم ہوتی ہے۔ مانو وہ راستے میں چلتے ہوئے مسافروں کو بُلا رہے ہوں۔

۳

تال سمیپ منی گرہ چھائے۔ چہُو دسی کانن بِٹپ سُہائے
چمپک بکل کدمب تمالا۔ پاٹل پنس پراس رسالا

اس سروور کے پاس مُنی لوگوں نے اپنے رہنے کے لئے آشرم بنا رکھے ہیں۔ اس کے چاروں طرف بن کے سُندر برکش ہیں چمپا، مولسری، کدمب و تمال و پاٹل کٹھل و ڈھاک اور آم وغیرہ۔

۴

نو پلو کُسُمت ترو نانا۔ چنچریک پٹلی کر گانا
سیتل مند سُگندھ سبھاؤ۔ سنتت بہے منوہر باؤ

بہت پرکار کے برکش نئے نئے پتوں اور پھولوں سے لدے ہوئے ہیں۔ اُن پر بھونروں کی ٹولیاں گنجار رہی ہیں۔ سبھاؤ سے ہی شیتل و مند اور سُگندھت تین پرکار کی ہوا چلتی رہتی ہے۔

۵

کوہو کوہو کوکل دھنی کرہیں۔ سُن رو سرس دھیان مُنی ٹرہیں

کوئلیں کوہو کوہو کا شبد کر رہی ہیں۔ اُس کی سریلی تان کو سُن کر مُنیوں کے دھیان چھوٹ جاتے ہیں۔

پھل بھارن نمی بٹپ سب رہے بھومی نیرا رائے
پر اُپکاری پُرش جیمی نو ہیں سُسمپتی پائے

سب درخت پھلوں کے بوجھ سے جھک کر زمین پر لگ گئے ہیں۔ جیسے پر اُپکاری پُرش سمپتی پاکر نمرتا سے جھک جاتے ہیں۔

چوپائی

دیکھ رام اتی رُچر تلاوا۔ مجن کینہہ پرم سُکھ پاوا
دیکھی سُندر ترو بر چھایا۔ بیٹھے انج سہت رگھورایا

بہت ہی منوہر تالاب کو دیکھ کر شری رام چندر جی نے اشنان کیا۔ اور پرم سُکھ پایا۔ ایک سُندر درخت کی چھایا دیکھ کر شری رگھوناتھ جی چھوٹے بھائی لکشمن جی سمیت بیٹھ گئے۔

۲

تہہ پُنی سکل دیو مُنی آئے۔ اُستتی کر نج دہام سدھائے
بیٹھے پرم پرسن کرپالا۔ کہت انج سن کتھا رسالا

پھر وہاں سے سب دیوتا اور مُنی آئے اور پربھو شری رامچندر جی کی استتی کر کے اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ کرپالو شری رام جی پرم پرسن بیٹھے ہوئے چھوٹے بھائی لکشمن جی سے رسیلی کتھائیں کہنے لگے۔

۳

برہ ونت بھگونت ہی دیکھی۔ نارد من بھا سوچ بسیکھی
مور ساپ کر انگی کارا۔ سہت رام نانا دُکھ بھارا

بھگوان شری رام جی کو سیتا جی کے ویوگ میں دُکھی دیکھ کر نارد جی کے من میں بہت ہی سوچ ہُوا۔ وہ من میں وچار کرنے لگے کہ میرے شاپ کو ہی لے کر بھگوان رام نانا پرکار کے دکھوں کا بوجھ اُٹھا رہے ہیں۔

۴

ایسے پربھو ہی بلوکیُوں جائی۔ پُنی نہ بنیتی اس اوسر آئی
یہ بچار نارد کر بینا۔ گئے جہاں پربھو سُکھ آسینا

ایسے دیالو پربھو کو جا کر دیکھوں، پھر ایسا موقع ہاتھ نہیں آئے گا۔ ایسا وچار کر کے نارد جی ہاتھ میں بین لئے ہوئے وہاں گئے۔ جہاں کہ پربھو رام جی سُکھ اور آنند سے بیٹھے ہوئے تھے۔

۵

گاوت رام چرت مردو بانی۔ پریم سہت بہُو بھانت بکھانی
کرت دنڈوت لئے اُٹھائی۔ راکھے بہت بار اُر لائی

وہ پریم کے ساتھ کومل بانی سے بہت پرکار ورنن کر کے شری رام جی کے چرتر کا گان کرتے ہوئے چلے آ رہے ہیں۔ ڈنڈوت کرتے ہوئے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

رہتے ہیں۔ (ارتھات جن کا من چنچل نہیں ہوتا جو ستیہ مارگ سے نہیں ڈگمگاتے) دُنیا میں یودھاؤں میں اُنہیں کی عزت ہوتی ہے اس کامدیو کی فوج میں استری ہی سب سے بلوان یودھا ہے۔ اس سے جو بچ جائے۔ وہی شریشٹھ یودھا ہے۔

دوہا

تات تین اتی پربل کھل کام کرودھ ارُو لوبھ
مُنی بگیان دھام من کریں نمکش مہں چھوبھ

ہے تات! کام کرودھ اور لوبھ یہ تین بہت ہی بلوان دُشٹ ہیں۔ یہ وگیان کے دھام مُنیوں کے من کو بھی پل بھر میں چلایمان کر دیتے ہیں۔

دوہا

لوبھ کیں اِچھا دمبھ بل کام کیں کیول ناری۔
کرودھ کیں پُرش بچن بل مُنی بر کہہیں بچاری

لوبھ کو اچھیا اور پاکھنڈ کا بل ہے۔ کام کو صرف استری کا بل ہے۔ کرودھ کو کڑوے بچنوں کا بل ہے۔ شریشٹھ مُنی وچار کر ایسا کہتے ہیں۔

چوپائی

گُناتیت سچراچر سوامی۔ رام اُما سب انترجامی
کامنہ کے دینتا دیکھائی۔ دھیر نہہ کیں من برتی درڑھائی

شوجی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! شری رام چندر جی پرکرتی کے تینوں گُنوں ست راج تم سے پرے ہیں۔ وہ جڑ اور چیتن جگت کے سوامی ہیں۔ اور سب کے ہردوں کی جاننے والے ہیں۔ انہوں نے جو۔۔۔ دُنیاوی پُرشوں کی بھانت استری کے ویوگ میں ولاپ کیا ہے۔ اس سے انہوں نے یہ دکھلایا ہے۔ کہ کامی پُرش استری کے موہ میں پڑ کر کس قدر دُکھی اور بے بس ہو جاتے ہیں۔ اور اپنی اس لیلا سے دھیرج (وچار وان) پُرشوں کو یہ اُپدیش دیا ہے۔ کہ وہ من میں اپنے ویرکت بھاؤ کو درڑھ کریں۔ کیونکہ انہوں نے دیکھ لیا ہے کہ کامی پُرش کی موہ کے کارن کیسی درگتی (بدحالی) ہوتی ہے۔

کرودھ منوج لوبھ مد مایا۔ چھوٹہیں سکل رام کی دایا
سو نر اندرجال نہیں بھولا۔ جا پر ہوئے سو نٹ انوکولا

کرودھ، کام، لوبھ، اہنکار اور مایا۔ یہ شری رام جی کی دیا سے چھوٹتے ہیں۔ (ارتھات ان سے جیو تبھی چھٹکارا پاسکتا ہے۔ جب کہ اس پر بھگوان کی وشیش کرپا ہو) جس پُرش پر مایا پتی بھگوان پرسن ہو جاتے ہیں۔ وہ پھر مایا کے جال میں نہیں پھنس سکتا۔ (ارتھات مایا اُسے گمراہ نہیں کر سکتی۔

۳

اُما کہوں میں انوبھو اپنا۔ ست ہری بھجن جگت سب سپنا
پنی پربھو گئے سروور تیرا۔ پمپا نام سُبھگ گمبھیرا

ہے پاربتی! میں اپنے تجربے سے بات کہتا ہوں۔ بھگوان کا بھجن کرنا ہی ستیہ ہے۔ باقی سب جگت سپنے کی طرح متھیا ہے پھر پربھو پمپا نامی سروور جو بڑا سُندر اور گہرا تھا۔ وہاں گئے۔

۴

سنت ہردے جس نرمل باری۔ باندھے گھاٹ منوہر چاری
جہنہ تہنہ پیہیں بیبدھ مرگ نیرا۔ جنو اُدار گرہ جاچک بھیرا

اس سروور کا جل سنت مہاتماؤں کے ہردے کے سمان نرمل ہے من کو موہنے والے چار گھاٹ اس پر بندھے ہوتے ہیں طرح طرح کے پشو اُدھر اُدھر پانی پی رہے ہیں۔ مانو کسی مہادانی کے گھر پر بھکاریوں کی بھیڑ لگی ہوئی ہے۔

دوہا

پُرئینی سگھن اوٹ جل بیگ نہ پایئے مرم
مایا چھن نہ دیکھیے جیسیں نرگُن برہم

اس سروور میں گھنے کمل کے پتوں کی اوٹ میں جلدی جل کا پتہ نہیں ملتا۔ جیسے مایا سے ڈھکے رہنے کے کارن نرگُن برہم نہیں نظر آتا۔

(دوہا)

سکھی مین سب ایک رس اتی اگادھ جل ماہیں
جتھا دھرم سیلنہہ کے دن سکھ سنجُت جاہیں

اس سروور کے بے حد گہرے پانی میں سب مچھلیاں سدا ایک سمان سکھی رہتی ہیں۔ جیسے دھرم شیل پُرشوں کے سب دن سُکھ اور شانتی سے گزرتے ہیں۔

۱

بکسے سرسج نانا رنگا۔ مدھر مُکھر گُنجت بہو بھرنگا
بولت جل کُکُٹ کل ہنسا۔ پربھو بلوک جنو کرت پرسنسا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

باگھنی ہتھنیوں کو ساتھ لگا لیتے ہیں۔ مانو مجھے نصیحت کر رہے ہوں۔ کہ استری کو ہمیشہ ساتھ رکھنا چاہیئے۔ خوب اچھی طرح سے پڑھے ہوئے اور وچارے ہوئے شاستروں کو بھی بار بار دیکھتے رہنا چاہیئے۔ اور اچھی طرح سے جس راجہ کی سیوا کی ہو۔ اُس کو وشی میں نہیں سمجھنا چاہیئے۔

راکھیئے ناری جدپی اُر ماہیں۔ ۵ جُبتی ساستر نرپتی بس ناہیں
دیکھہو تات بسنت سُہاوا۔ پریا ہین موہی بھے اُپجاوا

استری کو چاہے ہردے میں ہی کیوں نہ رکھا جائے۔ پرنتو نوجوان استری، شاستر اور راجہ کسی کے وش میں نہیں رہتے ہے تات! دیکھو کیسی سُہاونی بسنت ہے۔ پیاری استری کے بغیر یہ بسنت بھی مجھے ڈراونا معلوم ہو رہا ہے۔

دوہا
برہ بکل بل ہین موہی جانیسی نپٹ اکیل!
سہت بپن مدھکر کھگ مدن کینہہ بگ میل

مجھے استری کے ویوگ سے ویاکل، نربل اور بالکل اکیلا (تن تنہا) جان کر کامدیو نے بن، بھنوروں، پنچھیوں کو ساتھ لے کر مجھ پر حملہ بول دیا ہے۔

دوہا
دیکھ گیو بھرا سہت تاسُو دُوت سُن بات
ڈیرا کینہو منہوں تب کٹک ہٹک من جات

پرنتو جب اُس کے دُوت نے یہ دیکھ لیا۔ کہ میں اکیلا نہیں ہوں میرے ساتھ میرا بھائی بھی ہے۔ تب اپنے دوت کی بات سُن کر کامدیو نے مانو اپنے لاؤ لشکر کو روک کر ڈیرا ڈال دیا ہے۔

چوپائی
بٹپ بسال لتا اُرجھانی۔ بِبدھ بتان دیئے جنو تانی
کدلی تال بر دھجا پتاکا۔ دیکھ نہ موہ دھیر من جاکا

بڑے بڑے بھاری درختوں میں بیلوں کے الجھاؤ کو دیکھ کر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مانو طرح طرح کے خیمے لگا دیئے ہیں۔ کیلا اور تاڑ سُندر دھوجا اور پتاکا کے سمان ہیں۔

کوئی دھیرج وان پُرش ہی اِن کو دیکھ کر موہت نہ ہوگا۔

بِبدھ بھانت پھُولے ترُ نانا۔ جنُو بانیت بنے بہُ بانا ۲
کہنہ کہنہ سُندر بٹپ سُہائے۔ جنُو بھٹ بلگ بلگ ہوئے چھائے

بے شمار درخت طرح طرح کے پھُولوں سے پھُولے ہوئے ہیں۔ مانو علیحدہ علیحدہ وردی پہنے ہوئے بہت سے تیر انداز ہوں۔ کہیں کہیں سُندر درخت شوبھا دے رہے ہیں۔ مانو یودھا لوگوں نے علیحدہ علیحدہ چھاونی ڈال دی ہو۔

کوجت پِک مانہوں گج ماتے۔ ۳ ڈھیک مہو کھ اونٹ بسرانے
مور چکور کنیر بر باجی۔ پاراوت مرال سب تاجی

کوئلیں کوکو کر رہی ہیں۔ مانو مست جنگی ہاتھی چنگھاڑ رہے ہوں۔ ڈھیک اور مہوکھ پنچھی مانو اونٹ اور خچر ہیں۔ مور، چکور، طوطے، کبوتر اور ہنس مانو سب سُندر گھوڑے ہیں۔

تیتر لاوک پدچر جوتھا۔ ۴ برنی نہ جائے منوج بروتھا
رتھ گری سِلا دُندبھی جھرنا۔ چاتک بندی گن گن برنا

تیتر اور بٹیر مانو پیدل سپاہیوں کی ٹولیاں ہیں۔ کامدیو کی سینا کا ورنن نہیں ہو سکتا۔ پربتوں کی شلائیں رتھ ہیں اور جھرنے مانو نقارے ہیں۔ پپیہے بھاٹ ہیں۔ جو کامدیو کے کُل کے گُن سموہ کا ورنن کر رہے ہیں۔

۵
مدھکر مکھر بھیری سہنائی۔ ترِبِدھ بیار بسیٹھیں آئی
چترنگنی سین سنگ لینہیں۔ بچرت سب ہی چنوتی دینہیں

بھنوروں کی گُنجار مانو بھیری اور شہنائی ہے۔ شیتل، مند اور سُگندھت تین پرکار کی ہوا مانو دُوت بن کر آئی ہے۔ اس پرکار چترنگنی سینا کو ساتھ لئے کامدیو مانو سب کو چنوتی (اطلاع جنگ) دیتا ہوا وِچر رہا ہے۔

لچھمن دیکھت کام انیکا۔ رہہیں دھیر تنہہ کے جگ لیکا
ایہی کیں ایک پرم بل ناری۔ تیہی تیں اُبر سُبھٹ سوئی بھاری

ہے لکشمن! کامدیو کی اِس سینا کو دیکھ کر جو پُرش دھیرج نے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے بھامنی! مجھے وہی پریم پیارا ہے۔ پھر تم میں تو تو پرکار کی بھگتی درڑھ ہے۔ اس لئے جو اتم گتی یوگیوں کی منڈلی کو بھی دُرلبھ ہے۔ وہی آج تیرے لئے سُلبھ ہو گئی ہے۔

مم درشن پھل پرم انُوپا ۔ جیو پاو نج سہج سرُوپا
جنک سُتا کی سُدھ بھامنی ۔ جانہی کہو کری برگامنی

میرے درشن کا سب سے لاثانی پھل یہ ہے۔ کہ جیو اپنے سہج سرُوپ (اپنے آتم سرُوپ) کو پراپت ہو جاتا ہے۔ ہے بھامنی! اب اگر تو ہاتھی کی سی سُندر چال چلنے والی جانکی جی کی کچھ خبر دے سکتی ہو۔ تو بتاؤ۔

۶-۷

پمپا سرہی جاہو رگھورائی ۔ تہہ ہوئیہی سُگریو متائی
سو سب کہیہی دیو رگھو بیرا ۔ جانت ہُوں پوچھہو متی دھیرا
بار بار پربھو پد سرُو نائی ۔ پریم سہت سب کتھا سُنائی

شبری نے کہا ہے رگھوناتھ جی! آپ پمپا نامی سرو ور کو جایئے وہاں جا کر آپکی سُگریو سے متر تا (دوستی) ہوگی۔ ہے دیو! ہے رگھو بیر! وہ آپ کو سارا حال بتا دے گا۔ آپ سب کچھ جانتے ہوئے بھی مجھ سے پوچھ رہے ہو۔ بار بار پربھو شری رام جی کے چرنوں میں سر نوا کر پریم کے ساتھ شبری نے سب کتھا سُنائی۔

چھند

کہہ کتھا سکل بلوک ہری مُکھ ہردے پد پنکج دھرے
تج جوگ پاوک دیہہ ہری پد لین بھئی جہنہ نہیں پھرے
نر ببدھ کرم ادھرم بہو مت سوک پرد سب تیاگہو
بسواس کر کہہ داس تُلسی رام پد انُو راگہو

ساری کتھا کہہ کر بھگوان کے درشن کر کے ہردے میں اُنکے چرن کملوں کا دھیان دھر کر اور یوگ اگنی سے اپنے شریر کو تیاگ کر وہ بھگوان کے اُس پرم پد میں لین ہو گئی۔ جہاں سے کر واپس لوٹنا نہیں پڑتا۔ تُلسی داس جی کہتے ہیں۔ ہے مُنشو! بہت طرح کے کرم ادھرم اور بہت سے مت متانتر یہ سب شوک دینے والے ہیں۔ ان کا تیاگ کر دو اور بشواس کر کے شری رام جنا کے چرنوں میں پریتی کرو۔

جاتی ہین اگھ جنم مہی مُکت کینہی اسی ناری
مہا مند من سُکھ چہسی ایسے پربھوہی بساری

جو نیچ جاتی کی اور پاپوں کی جنم بھومی تھی۔ ایسی استری کو بھی جنہوں نے مُکت کر دیا۔ ارے مہا مورکھ من! تو ایسے پربھو کو بھول کر سُکھ چاہتا ہے۔! ارے ناتھ! تجھے ایسے پربھو کو بھول کر کبھی سُکھ نہ ملے گا۔

چوپائی

چلے رام تیاگا بن سوؤ ۔ اتُلت بل نر کیہری دوؤ
برہی او پربھو کرت بشاوا ۔ کہت کتھا انیک سنبادا

شری رام جی اس بن کو بھی چھوڑ کر آگے چلے دونوں بھائیوں میں بے پناہ بل ہے۔ اور دونوں ہی منشوں میں شیر ہیں۔ پربھو استری کے ویوگ میں دُکھی پرش کی طرح ولاپ کرتے ہیں اور بہت طرح کی کتھائیں اور سنواد (مکالمے) کہتے ہیں۔

۲

لچھمن دیکھہ بپن کی شوبھا ۔ دیکھت کیہی کر من نہیں چھوبھا
ناری سہت سب کھگ مرگ برندا ۔ مانہوں موری کرت ہہیں نندا

ہے لکشمن! بن کی شوبھا کو دیکھو۔ اسے دیکھ کر کس کا من بے چین نہ ہوگا۔ پکشی اور پشوؤں کے جھنڈ سب استریوں سمیت ہیں۔ مانو وہ میری نندا کر رہے ہیں۔

۳

ہم ہی دیکھ مرگ نکر پراہیں ۔ مرگیں کہہیں تمہہ کہنہ بھے ناہیں
تمہہ آنند کرہو مرگ جائے ۔ کنچن مرگ کھوجن اے آئے

ہمیں دیکھ جب ہرنوں کی ٹولیاں بھاگنے لگتی ہیں تو ہرنیاں اُن سے کہتی ہیں۔ کہ ڈرو نہیں تم تو سادھارن ہرنوں سے پیدا ہوئے ہو۔ اس لئے تم آنند سے وچرو۔ یہ راجکمار تو سونے کے ہرن کو ڈھونڈنے آئے ہیں۔

۴

سنگ لائے کرنی کری لیہیں ۔ مانہوں موہی سکھاو نُو دیہیں
سا ستر سچنتت پُنی پُنی دیکھیے ۔ بھوپ سیسوت بس نہیں لیکھیے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پھر اس نے بہت ہی میٹھے رسیلے ذائقہ دار کند مول اور پھل لاکر شری رام جی کو دیئے۔ پربھو شری رام چندر جی نے بار بار اُنکی سراہنا کرکے پریم کے ساتھ کھائے۔

چوپائی

پان جوڑ آگیں بھئی ٹھاڑھی۔ پربھوہی بلوک پریتی اتی باڑھی
کیہی بدھی استتی کروں تمہاری۔ ادھم جاتی میں جڑ متی بھاری

پھر شبری ہاتھ جوڑ کر شری رام جی کے آگے کھڑی ہوگئی۔ پربھو کے درشن کرکے اس کا پریم بہت ہی اُمڈ پڑا۔ وہ کہنے لگی۔ میں کس پرکار آپکی استتی کروں۔ میں نیچ جاتی اور بہت ہی موڑھ متی ہوں۔

۲

ادھم تے ادھم ادھم اتی ناری۔ تنہہ مہہ میں متی مند اگھاری
کہہ رگھوپتی سنو بھامنی باتا۔ مانیوں ایک بھگتی کر ناتا

استری ادھم سے بھی ادھم ہوتی ہے۔ اُن ادھم سے ادھم استریوں میں بھی میں اتی ادھم ہوں۔ اور اُن میں بھی ہے پاپوں کے ناش کرنے والے پربھو! میں مند بدھی ہوں۔ شری رگھوناتھ جی نے کہا۔ ہے بھامنی! میری بات سنو۔ میں تو کیول ایک بھگتی کا ہی رشتہ مانتا ہوں۔

۳

جات پانت کل دھرم بڑائی۔ دھن بل پرجن گن چترائی
بھگتی ہین نر سوہے کیسا۔ بنو جل بارد دیکھئے جیسا

ذات پات، کل، دھرم، بڑائی، دھن، بل، پریوار، گن، عقلمندی۔ ان سب کے ہونے پر بھی بھگتی سے خالی منش کیسا لگتا ہے جیسے جل سے خالی بادل دکھائی پڑتا ہے۔

۴

نودھا بھگتی کہوں توہی پاہیں۔ ساودھان سنو دھرو من ماہیں
پرتھم بھگتی سنتنہ کر سنگا۔ دوسری رتی مم کتھا پرسنگا

میں تجھ سے اب اپنی نو پرکار کی بھگتی کہتا ہوں۔ تو ساودھان ہوکر سن! اور اپنے من میں دھارن کر۔ سنتوں کا ست سنگ کرنا یہ پہلی بھگتی ہے۔ میری کتھاؤں کے پرسنگ میں پریم اور شردھا رکھنا یہ دوسری بھگتی ہے۔

دوہا

گرو پد پنکج سیوا تیسری بھگتی امان
چوتھی بھگتی مم گن گن کرے کپٹ تج گان

ابھیمان چھوڑ کر سرل ہردے سے گرو کے چرن کملوں کی سیوا کرنا تیسری بھگتی ہے۔ اور کپٹ چھوڑ کر میرے گن سموہوں کا گان کرنا چوتھی بھگتی ہے۔

چوپائی

منتر جاپ مم درڑھ بسواسا۔ پنچم بھجن سو بید پرکاسا
چھٹھ دم سیل برتی بہو کرما۔ نرت نرنتر سجن دھرما

رام نام کا جاپ اور مجھ میں درڑھ وشواس یہ پانچویں بھگتی ہے۔ جو ویدوں میں پرسدھ ہے۔ اندریوں کو قابو میں کرنا، نیک چلن ہونا، اور بہت کرموں سے ویرکت بھاؤ رکھنا اور لگاتار سجن (نیک دھرماتما) پرشوں کا سا دھرم آچرن کرنا۔ یہ چھٹی بھگتی ہے۔

۲

ساتوں سم موہی مے جگ دیکھا۔ موتیں سنت ادھک کر لیکھا
آٹھوں جتھا لابھ سنتوشا۔ سپنے ہوں نہیں دیکھے پر دوشا

سارے سنسار کو سم بھاو سے میرا ہی روپ سمجھنا۔ اور سنتوں کا مجھ سے بھی زیادہ ستکار کرنا یہ ساتویں بھگتی ہے۔ جو کچھ مل جائے اسی میں سنتشٹ کرنا۔ اور سپنے میں بھی دوسرے کے دوشوں کو نہ دیکھنا۔ یہ آٹھویں بھگتی ہے۔

۳

نوم سرل سب سن چھل ہینا۔ مم بھروس ہیہ ہرش نہ دینا
نو مہہ ایکو جنہہ کیں ہوئی۔ ناری پرش سچراچر کوئی

سرل سبھاؤ ہونا اور سب کے ساتھ کپٹ رہت برتاؤ کرنا۔ ہردے میں میرا بھروسہ رکھنا اور کسی بھی اوستھا میں ہرش (خوشی) اور دین بھاؤ (بیچارگی، بےبسی، عاجزی) کا نہ ہونا یہ نویں بھگتی ہے۔ ان نو بھگتیوں میں سے جن کے پاس ایک بھی ہوتی ہے۔ وہ چراچر استری پرش کوئی بھی ہو۔

سوئی اتسیہ پریہ بھامنی مورے۔ سکل پرکار بھگتی درڑھ تورے
جوگی برند درلبھ گتی جوئی۔ توکہہ آج سلبھ بھئی سوئی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

من بچن کرم سے کپٹ چھوڑ کر جو پُرش دھرتی کے دیوتا برہم
وتیا براہمنوں کی سیوا کرتا ہے۔ وہ مجھ سمیت برہما شِو آدی
سب دیوتاؤں کو اپنے وش میں کر لیتا ہے۔

کہہ نج دھرم تاہی سمجھاوا۔ اُنج پد پریتی دیکھ من بھاوا
رگھوپتی چرن کمل سر ناٗئی۔ گیدھ گگن اپنی گتی پائی

شری رام جی نے بھاگوت دھرم اُسے کہہ کر سمجھایا۔ اُسکی
اپنے چرنوں میں پریتی دیکھکر بھگوان شری رام جی اس پر بہت
پرسن ہوئے۔ آخر شری رگھوناتھ جی کے چرن کملوں میں سر نوا کر
وہ اپنے گھن شیام سروپ کو پاکر آکاش میں چلا گیا۔

تاہی دیئے گتی رام اُدارا۔ سبری کے آشرم پگ دھارا
سبری دیکھ رام گرہ آئے۔ مُنی کے بچن سمجھ جیہ بھائے

اُدار (نہایت فراخدل) رام اُس کو شُبھ گتی دیکر شبری کے آشرم
میں پدھارے۔ شری رام جی کو گھر میں آئے دیکھکر منی متنگ
کے بچنوں کو یاد کر کے وہ من میں بہت ہی پرسن ہوئی۔

شبری بھیلنی تھی۔ وہ نیچ جاتی کی تھی۔ پرنتو وہ بھگوان
کی شردھالو بھگت تھی۔ اس نے بہت سا سماں ڈنڈک
بن میں چھپ کر رشیوں منیوں کی سیوا میں گذارا تھا۔ جدھر سے
رشی لوگ اشنان کرنے جاتے وہ جھاڑو لیکر رشیوں کے آنے
سے پہلے پہلے راستہ صاف کر دیتی۔ پتھریلی زمین پر ریت بچھا دیتی
تاکہ اُن کے چرنوں میں پتھر نہ چبھ جائیں۔ جنگل سے لکڑی کاٹ
کر وہ رشیوں کے آشرم میں چھوڑ آتی۔ بہت سا کال وہ رشیوں
منیوں کی سیوا کرتی رہی۔ آخر متنگ منی کو اس پر دیا آئی۔ اُنہوں
نے شبری کو بھگوان کے نام کا اُپدیش کیا۔ اور اُسے اپنے آشرم
میں ٹھہرنے کے لیئے جگہ دی۔ پرم لوک کو جاتے ہوئے رشی اُس
سے کہہ گئے کہ تو صبر سے اس آشرم میں بھگوان کا بھجن کرتی رہنا۔
بھگوان رام تیری کُٹیا پر پدھاریں گے۔ اُن کے درشن پاکر تیری جنم
مرن کی پھانسی کٹ جائے گی۔ شبری تبھی اُن کے چرنوں کے
پریم میں مگن رہ گئی۔ شری رام جی کا انتظار کرتے کرتے اُسکا
بہت سا سماں بیت گیا۔ پربھو اب آتے ہی ہوں گے۔

کہیں اُن کے پاؤں میں کانٹا نہ لگ جائے۔ یہ سوچ کر شبری ہر
روز آشرم سے دور تک راستہ جھاڑو لے کر صاف کرتی۔
اس پر پانی چھڑکتی۔ آشرم کو ہر روز گوبر سے لیپتی۔ اور مٹی گوبر
کی ایک سُندر جگہ بھگوان کے بیٹھنے کے لیے تیار رکھتی۔
جنگل میں جاتی۔ اور وہاں چکھ کر دیکھکر میٹھے پھل توڑ لاتی۔ پھر
اُنہیں دونوں میں بھر کر رکھتی۔ اسی طرح بہت سے دن بیت گئے
بھگوان کے ویوگ میں شبری پاگلوں کی بھانت بھگوان کے
آنے کی انتظار کرتی رہتی۔ منی متنگ کے بچنوں پر کہ بھگوان تیری
کُٹیا پر پدھاریں گے۔ اُسے پورن وشواس تھا۔ جیسا مہاتما لوگ کہا
کرتے ہیں۔ کہ تیبر اچھیا (انتہائی رغبت) اور سدّھی (کامیابی)
میں کوئی انتر نہیں۔ شبری بھگوان کے درشنوں کے لئے جل بن
مین کے سمان تڑپ رہی ہے۔ انتریامی بھگوان یہ سب کچھ
جانتے تھے انہوں نے جب شبری کے انتہ کرن میں اپنے پریتی
سچی پوتی اور درشن کی بے حد تڑپ دیکھی۔ تو وہ لچھمن سمیت شبری
کے آشرم پر آئے۔

سر سج لوچن باہو بسالا۔ جٹا مکٹ سر اُر بن مالا
سیام گور سُندر دو بھائی۔ سبری پری چرن لپٹائی

کمل کے سمان پربھو شری رام جی کے نیتر ہیں۔ لمبی
بھجائیں ہیں۔ سر پر جٹاؤں کا مکٹ ہے۔ ہردے پر بن مالا
پہنے ہوئے ہیں اُن شیام شریر شری رام چندر جی کے اور گور شریر
لکشمن جی کے چرنوں میں شبری لپٹ گئی۔

پریم مگن مکھ بچن نہ آوا۔ پُنی پُنی پد سروج سر ناوا
سادر جل لے چرن پکھارے۔ پُنی سُندر آسن بیٹھارے

وہ پریم میں مگن ہو گئی۔ منہ سے کوئی بچن نہیں نکلتا۔ وہ بار بار
پربھو کے چرن کملوں میں سر نواتی تھی۔ پانی لے کر بڑی شردھا سے
اُس نے پربھو کے چرن دھوئے۔ اور پھر اُن کو سُندر آسن پر بٹھلایا۔

دوہا

کند مول پھل سرس اتی دیئے رام کہنہ آن
پریم سہت پربھو کھائے بار مبار بکھان

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دوسرے بھی پُرشوں کے لئے) جو اُتم ہیں اور (شرد ھالو بھگتوں کے لئے جن کی پراپتی) سُگم ہے۔ نِرمل سبھاو یہی (دُشٹوں کو ڈنڈ دینا اور بھگتوں کی رکھشا کرنا۔ جن کا ایسا مقیّاری سلوک کرنے کا سبھاؤ ہے) وہ بِشم ہیں (ابو شرنا گتوں کے ساتھ بھلے ہی وہ اونچ ہوں یا نیچ واد تم ہو یا شریشٹھ سب کے ساتھ سمان بَرتاؤ سے برتاؤ کرتے ہیں) ایسے لئے سم ہیں وہ واستو میں بھگوان نِرلیپ ہیں۔ سم درشی ہیں۔ اُنہیں نہ تو کسی سے دوش ہے۔ جیسے اگنی ترو یکسا ہوئے ہوئے ٹھٹھرتے پُرش کی سردی کو دور کر کے اُسے سکھی بنا دیتی ہے۔ اور جو شہروں کو نہیں اگرچہ اُسے کسی سے نہ دشمنی ہے نہ مترتا وہ جو اگیانی ہو کر اُس میں گر جاتیں۔ اُسے بھسم بھی کر دیتی ہے۔ یا جیسے جل پیاسے کی پیاس بجھا کر ترپت کرتا ہے۔ اور اگیانی ہوش ہیں اس میں ڈوب کر مر جاتے ہیں۔ سارروپ یہ کہ ان سارے کرموں کا کرتا جیووں کا سبھاو ہے۔ اگنی اور پانی کا کوئی دوش نہیں۔ اور نہ ہی اس امتیازی سلوک سے اگنی اور جل میں کسی پرکار کے امتیازی (بھیداتا) سلوک کرنے میں دوش آتا ہے۔ ویسے ہی مختلف کے کرموں کا کرتا اس کا اپنا سبھاو ہے۔ بھگوان تو اگنی اور جل کی بھانت دُشٹوں کو ڈنڈ اور بھگتوں کو آنند دیتے ہوئے سدا نرلیپ اور سم ہی رہتے ہیں وہ کسی کے گن دوش سے سنگ نہیں پاتے جیسے کہ گیتا میں بھی خود بھگوان نے کہا ہے "پرمیشور بھوت پرانیوں کے نہ کرتا پن کو اور نہ کرموں کو اور نہ کرموں کے پھل کے سنجوگ کو واستو میں رچتا ہے کنتو پرانیوں اور لوگوں کے سبھاؤ۔ رمانوس شری رام جی سدا اپنے بھگتوں کے وش میں رہتے ہیں۔ وہ بھگوان میرے ہردے میں نواس کریں۔ جن کی پوتر کیرتی جنم مرن سنسار چکر کا انت کرنے والی ہے۔

دوہا

اَبِرل بھگتی مانگ بر گیدھ گیئو ہری دھام

تیہی کی کریا جتھو چت رگھ کر کینہی رام

انیتہ بھگتی کا ور مانگ کر گیدھ راج جٹایو پرم دھام کو سدھار گئے۔ شری رام چندر جی نے داہ کرم سنسکار آدی اُنکی سب کریائیں اپنے ہاتھوں سے کیں۔

چوپائی

کومل چت اتی دین دیالا۔ کارن بنو رگھو ناتھ کرپالا

گیدھ ادھم کھگ آمِش بھوگی۔ گتی دینہی جو جاچت جوگی

شری رگھو ناتھ جی بہت ہی کومل (نرم) چت والے، دین دکھیوں پر دیا کرنے والے ہیں۔ پنچھیوں میں ادھم پنچھی کو وہی شبھ گتی دی۔ جیسے یوگی لوگ مانگتے رہتے ہیں۔

سنہو اُما تے لوگ ابھاگی۔ ہری تج ہوہیں بِشے انوراگی

پُنی سیتہی کھوجت دوؤ بھائی۔ چلے بلوکت بن بہتائی

شو جی کہتے ہیں۔ ہے پاربتی! سنو۔ اُن لوگوں کا کتنا دربھاگیہ ہے۔ جو بھگوان کو چھوڑ کر وشے بھوگوں میں پریتی رکھتے ہیں۔ پھر دونو بھائی سیتا جی کو کھوجتے ہوئے آگے چلے۔ وہ گھنے بنوں کو دیکھتے آگے بڑھتے جا رہے ہیں۔

سنکل لتا بٹپ گھن کانن۔ بہو کھگ مرگ تہہ گج پنچانن

آوت پنتھ کبندھ نپاتا۔ تیہیں سب کہی ساپ کے باتا

گھنا بن بیلوں اور درختوں سے اٹا پڑا ہے۔ اُس میں بہت سے پنچھی، پشو، ہاتھی اور شیر رہتے ہیں۔ راستے میں آتے ہوئے بھگوان رام چندر جی نے کبندھ نامی راکشس کو مار ڈالا۔ اس نے اپنے شاپ (بددُعا) کی ساری بات شری رام جی کو کہی۔

دُرباسا موہی دینہی ساپا۔ پربھو پد پیکھ مٹا سو پاپا

سُنو گندھرب کہیوں میں توہی۔ موہی نہ سوہائے برہم کُل دروہی

وہ کہنے لگا۔ کہ دُرواسا جی نے مجھے شاپ دیا تھا۔ پربھو کے چرن کملوں کے درشن کر کے وہ میرا پاپ مٹ گیا۔ شری رام جی نے کہا۔ ہے گندھرو! سنو۔ میں تمہیں یہ جتلا دینا چاہتا ہوں کہ برہم ویتا برہمن کُل سے ویر بھاو کرنے والا پُرش مجھے اچھا نہیں لگتا ہے۔

دوہا

من کرم بچن کپٹ تج جو کر بھوسر سیو

موہی سمیت برنچی سو بس تاکیں سب دیو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جن کے من میں سدا دوسروں کو بھلائی کرنے کا خیال رہتا ہے۔ اُن کے لئے اس سنسار میں کچھ بھی دُرلبھ نہیں ہے۔ ہے تات! تم اپنا شریر چھوڑ کر میرے پرم دھام کو جاؤ۔ میں تم جیسے لوگوں کا کام کو کیا دوں؟

(چوپائی)

سیتا ہرن تات جنی کہہو پتا سن جائی
جو میں رام تو کل سہت کہیہی دسانن آئی

ہے تات! سیتا ہرن کی بات تم جا کر پتا جی سے نہ کہنا۔ یدی میں رام ہوں۔ تو دش مکھ راون اپنے کُل سہت وہاں آکر خود ہی اپنی زبان سے کہیگا۔

(چوپائی)

گیدھ دیہہ تج دھری ہری رُوپا۔ بھوشن بہو پٹ پیت انُوپا
شیام گات بشال بھج چاری۔ استتی کرت نین بھر باری

جٹایو نے گیدھ کا شریر تیاگ کر ہری رُوپ دھارن کیا۔ اور بہت سے زیور پہنے اور پیلے لباس پہن لئے۔ شیام شریر ہے۔ وشال چار بھجائیں ہیں۔ نیتروں میں آنند کے آنسو بھر کر وہ بھگوان کی اُستتی کرنے لگا۔

چھند

جے رام رُوپ انُوپ نرگُن سگُن گُن پریرک سہی
دس سیس باہو پرچنڈ چنڈ سر منڈن مہی
پاتھود گات سروج مکھ راجیو آیت لوچنم
نت تومی رام کرپال باہو بسال بھو بھے موچنم

ہے رام جی! آپکی جے ہو۔ آپ کا رُوپ لاثانی ہے۔ آپ نرگُن بھی ہیں۔ سگُن بھی ہیں۔ اور مایا کے تینوں گُنوں (ست رج تم) کے پریرک سرُوپ ہیں۔ دس سر والے راون کی پرچنڈ بھجاؤں کو کھنڈ کھنڈ کرنے کیلئے پرچنڈ بان دھارن کرنے والے اور پرتھوی کو سجانے والے (ارتھات پرتھوی کا بھار دُور کرنے والے) جل بھرے میگھ کے سمان سندر شیام شریر دھاری، کمل کے سمان مُکھ والے اور لال کمل کے سمان نیتروں والے، وشال بھجاؤں والے اور جنم مرن رُوپی بھے سے چھڑانے والے کرپالو شری رام جی میں آپ کو سدا نمسکار کرتا ہوں۔

چھند - ۲

بلم اپرمیم اناد ام اجم اویکتم ایکم اگوچرم
گووند گوپر دوند ہر وگیان گھن دھرنی دھرم
جے رام منتر جپنت سنت اننت جن من رنجنم
نت تومی رام اکام پریہ کام آدی کھل دل گنجنم

آپ اتھاہ (اسیم، غیر محدود) بل والے ہیں۔ انادی، اجنما، نراکار، ادوتیہ (واحد لاشریک) من بدھی سے پرے ہیں۔ آپ پربرہم، اندریوں سے پرے، دُکھ سُکھ جنم مرن آدی دوندوں کو ہرنے والے۔ وگیان گھن اور پرتھوی کو دھارن کرنے والے ہیں۔ جو سنت آپ کے نام کے رام منتر کا جاپ کرتے ہیں۔ اُن اننت سیوکوں کے من کو آپ آنند دینے والے ہیں۔ آپ نشکام بھگتوں کے پیارے ہیں اور کام آدی دُشٹ پرتیوں کے دل کو ناش کرنے والے شری رام جی کو میں سدا نمسکار کرتا ہوں۔

(چھند)

جیہی شرُتی نرنجن برہم بیاپک برج اج کہہ گاوہیں
کر دھیان گیان براگ جوگ انیک مُنی جیہی پاوہیں
سو پرگٹ کرونا کند سوبھا برند اگ جگ موہ ائی!
مم ہردے پنکج بھرنگ انگ اننگ بہو چھبی سوہائی

جن کو ویدکی شرُتیاں۔ مایا رہت، برہم، ویاپک، نروکار، اجنما کہہ کر گان کرتی ہیں۔ گیان ویراگ یوگ آدی انیک سادھنوں کا انوشٹھان کر کے مُنی جن جنہیں پراپت کرتے ہیں۔ وہی دیا کے دھام، شوبھا کے دھام پرگٹ ہو کر جڑ چیتن سارے جگت کو (اپنی لیلاؤں دوارا) موہت کر رہے ہیں۔ میرے ہردے کمل کے بھنورا رُوپی انیک انگ انگ میں بہت سے کام دیوؤں کی سندر شوبھا پا رہی ہے۔

جو اگم سُگم سبھاو نرمل اسم سم سیتل سدا
پشینتی جم جوگی جتن کر کرت من گو بس سدا
سو رام رما نواس سنتت داس بس تری بھون دھنی
مم اُر بسیو سو سمن سنسرتی جاسو کیرتی پاونی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

برن پاس منوج دھنگ ہنسا ۔ کنج گنبھریہ کچ کھنت پر سنسا
شری پھل کنک کدلی ہرشا ہیں ۔ نیک نہ سنک سکچ من ماہیں
سنو جانکی توہی بنو آج ۔ ہرشے سکل پائے جنو راج

کندلی، انار، بجلی، کمل، موسم سرما کا چندرما، ناگنی، ہرن کی پھانسی، کامدیو کا دھنش، ہنس، ہاتھی اور شیر یہ سب آج اپنی تعریف سن رہے ہیں۔ بیل، سونا اور کیلا پرسن ہو رہے ہیں۔ اُن کے من میں ذرا بھر بھی شنکا اور شرم نہیں ہے۔ ہا جانکی سنو تمہارے بنا یہ سب آج ایسے پرسن ہیں۔ مانو ان کو راج مل گیا ہو۔

اویرگی ان تین چوپائیوں کا بھاوارتھ یہ ہے۔ کہ ہے جانکی! تمہاری آنکھوں کے آگے ہرن مچھلی کمل سب لجاتے تھے۔ تمہاری ناک کے سامنے بھونرے آواز کے سامنے کوئل دانتوں کے سامنے کند کا کلی اور انار دانہ، رنگ اور تیج کے سامنے بجلی مُکھ کے سامنے کمل اور چندرما، بینی کے سامنے ناگن اور ہرن کی پھانسی، بھوؤں کے سامنے کامدیو کا دھنش، چال کے سامنے ہنس اور ہاتھی کمر کے سامنے شیر سب شوبھا ہین تھے۔ اب تمہاری غیر حاضری میں اپنے سمان اور کسی کی شوبھا نہ دیکھ کر یہ آنند اور پرسن ہیں۔ مانو انہیں راج مل گیا ہو تمہاری موجودگی میں تو کوئی انہیں پوچھتا نہیں تھا۔ لیکن آج یہ اپنی تعریف سن رہے ہیں۔

کیسے سہہ جات انکھ توہی پاہیں ۔ پریا بیگ پرگٹسی کس ناہیں
ایہی بدھی کھوجت بلپت سوامی ۔ منہوں مہا برہی اتی کامی

ہے جانکی! تم سے سب کی شوبھا کیسے سہی جاتی ہے؟ کیا تجھے اُن کی شوبھا دیکھ کر حسد نہیں ہوتا؟ ہے پیاری! تو جلدی ہی پرگٹ کیوں نہیں ہو جاتی۔ اس پرکار سوامی شری رام جی سیتا جی کو کھوجتے ہوئے ولاپ کرتے ہیں۔ مانو کوئی استری کے ویوگ سے اتی دکھی کامی پُرش ہو۔

پورن کام رام سکھ راسی ۔ منج چرت کر اج ابناسی
آگیں پر اگیدھ پتی دیکھا ۔ سمرت رام چرن جنہہ ریکھا

پورن کام، آنند کی راشی، اجنما اور اوناشی شری رام جی سادھارن جن سمو دا نے کی بھانت چرتر کر رہے تھے۔ آگے جانے پر انہوں نے گیدھ راج جٹایو کو دیکھا۔ جو شری رام جی کے چرنوں کا سمرن کر رہا تھا۔

دوہا

کر سروج سر پرسیو کرپا سندھو رگھو بیر
نرکھ رام چھبی دھام مُکھ بگت بھئی سب پیر

کرپا ساگر شری رگھو ویر جی نے اپنے ہاتھ کمل سے گیدھ راج کے سر کو چھوا۔ شوبھا کے دھام شری رام جی کا مُکھ دیکھ کر اس کی سب پیڑ مٹ گئی۔

چوپائی

تب کہہ گیدھ بچن دھر دھیرا ۔ سنہو رام بھنجن بھو بھیرا
ناتھ دساتن یہ گتی کینہی ۔ تیہیں کھل جنک سُتا ہر لینہی

تب گیدھ راج جٹایو نے دھیرج دھر کر یہ بچن کہے۔ ہے جنم مرن سنسار کے بھے کا ناش کرنے والے شری رام جی! سنیئے۔ ہے ناتھ! میری یہ دشا راون نے کی ہے۔ اُسی دُشٹ نے جانکی جی کو ہر لیا ہے۔

لے دچھن دسی گیو گوسائیں ۔ بلپتی اتی کُرری کی نائیں
درس لاگ پربھو راکھیوں پرانا ۔ چلن چہت اب کرپا ندھانا

ہے گوسائیں! وہ سیتا جی کو لے کر دکھشن کی اور گیا ہے۔ کورنج کی طرح سیتا جی ولاپ کرتی ہوئی جا رہی تھی۔ ہے پربھو! میں نے آپ کے درشن کرنے کے لئے پرانوں کو روک رکھا تھا۔ ہے کرپا کے بھنڈار! اب پران نکلا ہی چاہتے ہیں۔

رام کہا تنُ راکھہو تاتا ۔ مُکھ مُسکا کہی تیہیں باتا
جا کر نام مرت مُکھ آوا ۔ ادھمو مکت ہوئے شرتی گاوا

شری رام چندر جی نے کہا۔ ہے تات۔ اپنے شریر کو قائم رکھیے۔ تب جٹایو نے مُکھ سے مسکراتے ہوئے یہ بات کہی۔ کہ مرتے سمے جس پربھو کا نام زبان پر آجانے سے نہایت پاپی پُرش بھی مکت ہو جاتا ہے۔ ایسا ویدوں شرتیوں نے گایا ہے۔

سو مم لوچن گوچر آگے ۔ راکھوں دیہہ ناتھ کیہہ کھانگے
جل بھر نین کہت رگھو رائی ۔ تات کرم نج تیں گتی پائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہرنی ہو۔

رگھوپتی بیٹھے کپنتھ نہاری۔ کہہ ہری نام ہنسہ پٹ ڈاری
ایہی بدھی سیتا ہرت گیشو۔ بن اسوک مہنہ راکھت بھیو

سیتاجی نے آکاش مارگ سے جاتے ہوئے پربت پر بیٹھے ہوئے کچھ بندر دیکھے۔ اور ہری نام لے کر پیتر ڈال دیا۔ اِس پرکار راون سیتاجی کو لے گیا اور انہیں اشوک باٹکا میں جاکر رکھا۔

ہاریا کھل بہو بدھی بھئے اُرو پریتی دکھائی
تب اسوک پادپ تر راکھیسی جتن کرائی

وہ دُشٹ سیتاجی کو بہت پرکار سے بھے اور پریتی دکھا کر ہار مان گیا۔ تب سیتاجی کے رکھنے کے لئے اُس نے ایک اشوک برکش کے نیچے بندوبست کر دیا۔

———•••——

نواہن پارائن "چھٹا وشرام"

جیہی بدھی کپٹ کرنگ سنگ دھائے چلے شری رام
سو چھبی سیتا راکھ اُر رٹتی رہت ہری کام

جس پرکار کپٹ کے ہرن کے ساتھ شری رام جی دوڑے تھے۔ بھگوان کی اسی شوبھا کو ہردے میں دھارن کر کے وہ رام نام رٹتی رہتی ہے۔

چوپائی

رگھوپتی انج ہی آوت دیکھی۔ باہج چنتا کینہی بسیکھی
جنک سُتا پرہر ہہو اکیلی۔ آیہو تات بچن مم پیلی

لکشمن جی کو آتے دیکھ کر شری رگھوناتھ جی نے ظاہر داری کے طور پر بہت چنتا کر کے کہا۔ ہے بھائی! تم نے جانکی جی کو اکیلی چھوڑ دیا۔ اور میری آگیا کا اُلنگھن کر کے یہاں چلے آئے۔

۲

نسیچر نکر پھر ہیں بن ماہیں۔ مم من سیتا آشرم ناہیں
گہہ پد کمل انج کر جوری۔ کہیو ناتھ کچھ موہی نہ کھوری

راکشسوں کے گروہ بن میں گھومتے پھرتے ہیں۔ میرے من میں ایسا آتا ہے کہ سیتا کٹیا میں نہیں ہے۔ بھگوان شری رام جی کے چرن پکڑ کر ہاتھ جوڑ کر لکشمن جی نے کہا ہے ناتھ! میرا تو کچھ بھی دوش نہیں ہے۔

۳

انج سمیت گئے پربھو تہواں۔ گوداوری تٹ آشرم جہواں
آشرم دیکھ جانکی ہینا۔ بھئے بکل جس پراکرت دینا

لکشمن جی سمیت پربھو وہاں گئے۔ جہاں کہ گوداوری کے کنارے اُن کا آشرم تھا۔ آشرم کو جانکی جی سے خالی دیکھ کر وہ سادھارن دنیاوی دین دکھیوں کی بھانت ویاکل سے ہو گئے۔

۴

ہا گُن کھان جانکی سیتا۔ روپ سیل برت نیم پنیتا
لچھمن سمجھائے بہو بھانتی۔ پوچھت چلے لتا ترو پانتی

ہا! گُن کی کھان جانکی! ہا! روپ سیل برت اور نیموں میں پوتر سیتا! لکشمن جی نے بہت پرکار سے سمجھایا۔ تب شری رام جی ویاکل ہوئے بیلوں اور درختوں کی قطاروں سے سیتا جی کا پتہ پوچھتے ہوئے چلے۔

۵

ہے کھگ مرگ ہے مدھکر شرینی۔ تم دیکھی سیتا مرگ نینی
کھنجن سُک کپوت مرگ مینا۔ مدھپ نکر کوکلا پربینا

ہے پنچھیو پشوؤ! ہے بھونروں کی قطارو! تم نے کہیں مرگ نینی سیتا کو دیکھا ہے۔ کھنجن، طوطا، کبوتر، ہرن، مچھلی بھونروں کے گروہ اور سُریلی کوئل۔

۶-۷

کند کلی داڑم دامنی۔ کمل سرد سسی اہی بھامنی

داہ پ کو سُن کر جڑ چیتن سبھی جیو دُکھی ہوئے۔

۴ گیدھ راج سُن آرت بانی ۔ رگھوکُل تلک ناری پہچانی
اُدھم نسا چر لینہے جاتی ۔ جیسے ملیچھ بس کپلا گاتی

گیدھ راج جٹاؤ نے سیتا جی کی دُکھ بھری بانی سُنی۔ اُس نے پہچان لیا کہ یہ رگھوکُل تلک شری رام چندر جی کی پتنی ہیں۔ اُس نے دیکھا کہ نیچ راکشس اس کو زبردستی لئے جا رہا ہے۔ جیسے کوئی کپلا گائے کسی ملیچھ کے وش پڑ گئی ہو۔

۵ سیتے پُتری کرسی جن تراسا ۔ کرہوں جا تو دھان کر ناسا
دھاوا کرودھ ونت کھگ کیسیں ۔ چھوٹے پوی پربت کہہ جیسیں

وہ بولا۔ ہے سیتا پُتری! ڈرو نہیں۔ میں دُشٹ راکشس کا ناش کروں گا۔ یہ کہہ کر پکشی جٹاؤ کرودھ سے بھر کر راون پر ایسے جھپٹا جیسے پربت پر اندر کے ہاتھ سے چھوٹا ہُوا بجر گرتا ہے

۶ رے رے دُشٹ ٹھاڑھ کن ہوہی ۔ نربھے چلیسی نہ جانیہی موہی
آوت دیکھ کرتانت سمانا ۔ پھر دس کندھر کر انومانا

گیدھ راج جٹاؤ نے جوش میں آ کر للکارتے ہوئے کہا۔ او دُشٹ! کھڑا کیوں نہیں ہوتا؟ نڈر ہو کر کیسے چلا جاتا ہے۔ کیا تو مجھے نہیں جانتا جٹایو کو یم راج کے سمان آتا ہُوا دیکھ کر راون گھوم کر من میں سوچنے لگا۔

۷ کی میناک کہ کھگ پتی ہوئی ۔ مم بل جان سہت پتی سوئی
جانا جرٹھ جٹایو ایہا ۔ مم کر تیرتھ چھانڑہی دیہا

کہ کیا یہ میناک پربت میری طرف لپکا آ رہا ہے۔ یا پکشی راج گرڑ بڑھا آ رہا ہے۔ پر وہ گرڑ تو اپنے سوامی وشنو سہت میرے بل کو جانتا ہے۔ کچھ پاس آنے پر راون نے پہچان لیا۔ کہ یہ تو بوڑھا جٹایو ہے۔ یہ آج میرے ہاتھ روپی تیرتھ میں اپنا شریر چھوڑے گا۔

۸ سُنت گیدھ کرودھ آتر دھاوا ۔ کہہ سُنو راون مور سکھاوا
تج جانکی ہی کُشل گرہ جاہو ۔ ناہیں تو اس ہوئی بہو باہو

یہ سُن کر گیدھ راج بڑے کرودھ سے بھر کر بڑی تیزی سے دوڑا اور بولا۔ راون! میری نصیحت کو سُنو۔ جانکی جی کو چھوڑ کر کُشل سے (خیر منا کر) اپنے گھر لوٹ جاؤ۔ نہیں تو ہے بہت بھجاؤں والے! ایسا ہوگا کہ۔

۹ رام روش پاوک اتی گھورا ۔ ہوئہی سکل سلبھ کُل تورا
اُتر نہ دیت دسانن جودھا ۔ تب ہیں گیدھ دھاوا کر کرودھا

شری رام جی کے کرودھ روپی بھیانک اگنی میں تیرا سارا کُل (ونش) پتنگوں کی طرح بھسم ہو جائے گا۔ یودھا راون نے اس کا کچھ جواب نہ دیا۔ تب گیدھ راج کرودھ کر کے راون پر لپکے۔

۱۰ دھر کچ برتھ کینہہ مہی گرا ۔ سیتہی راکھ گیدھ پُنی پھرا
چونچنہہ مار بدار بسی دیہی ۔ دنڈ ایک بھئی مُورچھا تیہی

اس نے راون کے بال پکڑ کر اُسے رتھ سے اُتار لیا۔ راون زمین پر گر پڑا۔ گیدھ راج جٹایو سیتا جی کو ایک طرف بٹھا کر پھر واپس لوٹا۔ اور چونچیں مار مار کر اس کے شریر کو چھلنی کر ڈالا۔ اس سے گھڑی بھر کے لیے راون کو مُورچھا ہو گئی۔

۱۱ تب سکرودھ نسیچر کھسیانا ۔ کاڑھیسی پرم کرال کرپانا
کاٹے سی پنکھ پرا کھگ دھرنی ۔ سُمر رام کر ادبھت کرنی

کھسیانا ہو کر راون نے کرودھ کے ساتھ ایک بہت ہی بھیانک کٹار نکالی۔ اور اس کٹار سے مار کر کے جٹایو کے پنکھ کاٹ ڈالے تب گیدھ راج جٹایو شری رام جی کی وچتر لیلا کا سمرن کرتا ہوا پرتھوی پر گر پڑا۔

۱۲ سیتہی جان چڑھائے بہوری ۔ چلا اُتائل تراس نہ تھوری
کرت بلاپ جات نبھ سیتا ۔ بیادھ بیبس جنو مرگی سبھیتا

سیتا جی کو پھر رتھ پر زبردستی چڑھا کر راون بڑی تیزی کے ساتھ چلا، وہ بہت ہی زیادہ بھےبھیت تھا۔ سیتا جی آکاش میں ولاپ کرتے ہوئے جا رہی ہیں۔ مانو شکاری کے وش میں آئی ہوئی کوئی بھیبھیت ہرنی ہو۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

لکشمن جی کے بچن سُن کر سیتا جی اُن سے بھلے بُرے
شبد کہنے لگیں تب بھگوان کی پریرنا سے لکشمن جی کا من بھی چنچل
ہو گیا۔ وہ سیتا جی کو بن اور دِشاؤں کے دیوتاؤں کو سونپ کر
وہاں چلے۔ جہاں کہ راکشس روپی چندرما کے لئے راہو روپ شری
رام جی تھے۔

سُون بیچ دس کندھر دیکھا۔ ۵ آیا نکٹ جتی کے بیشا
جاکیں ڈر سُر اسُر ڈرا ہیں۔ نسی نہ نیند دن انّ نہ کھاہیں
سو دس سیس سوان کی نائیں۔ اِت اُت چِتے چلا بھڑ یہائیں
اِمی کُپنتھ پگ دیت کھگیسا۔ رہ نہ تیج تن بُدھی بل لیسا

جب راون نے کٹیا کو سُونی دیکھا۔ تو سنیاسی کے بھیس میں
وہ سیتا جی کے نزدیک آیا۔ جس راون کے ڈر سے دیوتا اور دیتیو
کو ڈر کے مارے نہ رات کو نیند آتی اور نہ دن میں وہ پیٹ بھر
اَن کھاتے تھے۔ وہی دس سروں والا راون کتے کی طرح ادھر
اُدھر تاک کر چھپکے سے دبے پاؤں چوری کے لئے چلا۔ کاک
بھشنڈی جی کہتے ہیں۔ ہے گرڑ جی! اس پرکار بُری راہ پر پاؤں
رکھتے ہی شریر میں تیج، بُدھی اور بل ذرہ بھر بھی نہیں رہتا

۶ انا بدھی کر کتھا سُہائی۔ راج نیتی بھے پریتی دکھائی
کہہ سیتا سُنو جتی گوسائیں۔ بولیہو بچن دُشٹ کی نائیں

راون نے بہت پرکار کی سُندر کتھائیں کہہ کر سیتا جی کو راج
نیتی، بھے اور پریم دکھلایا۔ سیتا جی نے سب کچھ سُن کر کہا ہے
جتی گوسائیں! سُنو تم تو دُشٹوں کے سے بچن بول رہے ہو۔

تب راون نج روپ دکھاوا۔ بھئی سبھے جب نام سُناوا
کہہ سیتا دھر دھیرج گاڑھا۔ آئے گیؤ پربھو رہو کھل ٹھاڑھا

تب راون نے اپنا اصلی روپ دکھایا۔ اور جب اُس
نے سیتا کو اپنا اصلی نام کہہ سنایا۔ تو وہ ڈر کے مارے سہم گئی۔ پھر
انہوں نے گھبراہٹ میں دھیرج دھر کر کہا۔ او دُشٹ! ذرا ٹھہر تو سہی، پربھو
آ گئے۔

۷ جمی ہری بدھو ہی چھُدر سس چاہا۔ بھئے سی کال بس نسیچر ناہا

سُنت بچن دس سیس رِسانا۔ من مہنہ چرن بندی سُکھ مانا

جیسے شیر کی شیرنی کو نا چیز خرگوش چاہے، ویسے ہی ہو
راکشسوں کے راجہ تو کال کے وش ہو کر میری چاہ کر رہا ہے۔
یہ بچن سُن کر راون جل بھن گیا۔ لیکن من میں اُس نے سیتا جی کے چرنوں
کی بندنا کر کے بڑا سُکھ مانا۔

دوہا

کرودھ ونت تب راون لینہہ سی رتھ بیٹھائے
چلا گگن پتھ آتر بھئے رتھ ہانک نہ جائے

تب غصے ہو کر جوش میں آ کر راون نے زبردستی سیتا
جی کو اُٹھا کر رتھ پر بٹھا لیا۔ اور وہ فوراً ہی آکاش مارگ سے
چلا۔ وہ ڈر کے مارے اتنا سہم گیا تھا کہ اس سے رتھ ہانکا نہیں
جاتا تھا۔

چوپائی

ہا جگ ایک بیر رگھو رایا۔ کیہہ اپرادھ بسار یہو دایا
آرت ہرن سرن سکھدایک۔ ہا رگھوکُل سروج دن نایک

سیتا جی ولاپ کرنے لگیں۔ ہے جگت کے لاثانی ویر شری
رگھو ناتھ جی! آپ نے کس اپرادھ کے کارن مجھ پر دیا کرنا چھوڑ
دی ہے۔ دُکھ بپتا کے ہرنے والے شرناگتوں کو سُکھ دینے والے!
ہے رگھو کُل روپی کمل کے کھلانے والے سورج۔

۲ ہا لچھمن تمہار نہیں دوسا۔ سو پھل پائیہوں کینہوں روسا
بِبِدھ بلاپ کرت بیدیہی۔ بھوری کِرپا پربھو دُور سنیہی

ہے لکشمن! تمہارا اس میں کوئی دوش نہیں ہے میں نے
کرودھ میں آ کر تم کو بھی بُرے بھلے بچن کہے۔ سو اُس کا پھل پا لیا۔
ہائے پربھو کی کرپا تو بہت ہے پر تم پربھو بہت
دُور رہ گئے ہیں۔ شری جانکی جی اس پرکار بہت ولاپ کر رہی
ہیں

۳ بپتی موری کو پربھو ہی سُناوا۔ پُروڈاس چہ راسبھ کھاوا
سیتا کے ولاپ سُن بھاری۔ بھئے چراچر جیو دُکھاری

میری یہ بپتا (مصیبت) سوامی کو کون جا کر سُنا دے
یگیہ کے سوم رس کو گدھا کھانا چاہتا ہے۔ سیتا جی کے بھاری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پگھ جاتے ہوئے بھی دیوتاؤں کے ہت ارتھ پرسن ہو کر اُٹھے۔

مرگ بلوک کٹی پری کر باندھا۔ کرتل چاپ رُچر سر سا ندھا
پربھو لچھمن ہی کہا سمجھائی۔ پھرت بپن نسچر بہو بھائی

ہرن کو دیکھکر شری رام چندر جی نے کمر میں ترکش باندھا اور ہاتھ میں دھنش لے کر اُس پر سندر بان چڑھایا۔ پھر پربھو رام چندر جی نے لچھمن جی کو سمجھا کر کہا۔ کہ ہے بھائی! بن میں بہت سے راکشس وغیرہ گھومتے ہیں۔

۵
سیتا کیری کرہو رکھواری۔ بدھی بیبیک بل سمے بچاری
پربھہی بلوک چلا مرگ بھاجی۔ دھائے رام سراسن ساجی

تم بدھی اور وچار پوروک وقت کو اور بل کو وچار کر سیتا جی کی رکھوالی کرنا۔ پربھو شری رام چندر جی کو دیکھ کر ہرن بھاگ نکلا۔ شری رام چندر جی دھنش سنبھال کر اُس کے پیچھے دوڑے۔

۶
نگم نیتی سیو دھیان نہ پاوا۔ مایا مرگ پاچھیں سو دھاوا
کبہوں نکٹ پُنی دور پرائی۔ کبہوں کہ پرگٹے کبہوں چھپائی

وید جن کا پار نہ پاکر نیتی نیتی (یہ بھی نہیں یہ بھی نہیں) کہہ کر رہ جاتے ہیں۔ اور جن کو شوجی بھی دھیان سمادھی میں نہیں پاتے۔ دھرماتما جو نہ بانی کا وشہ ہے اور نہ من اور بدھی کی وہاں تک پہنچ ہے۔ وہ شری رام مایا کے بنے ہوئے جھوٹے ہرن کے پیچھے دوڑے جا رہے ہیں! وہ ہرن کبھی دور بھاگ جاتا ہے۔ کبھی ظاہر ہو جاتا ہے۔

۷
پرگٹت دُرت کرت چھل بھوری۔ اِہی بدھی پربھوہی گیو لے دوری
تب تک رام کٹھن سر مارا۔ دھرنی پریو کر گھور پکارا

اس پرکار ظاہر ہوتا ہوا اور چھپتا ہوا۔ اور بہت سے چھل کرتا ہوا وہ ہرن شری رام چندر جی کو بہت دور لے گیا۔ تب شری رام جی نے نشانہ تاک ایک کٹھن بان مارا۔ وہ ہرن گھور شبد کر کے دھرتی پر گر پڑا۔

۸
لچھمن کر پرتھمہی لے ناما۔ پاچھیں سمرے سی من مہ راما
پران تجت پرگٹیسی نج دیہا۔ سمرے سی رام سمیت سنیہا

پہلے اُس نے زور سے پکار کر لچھمن کا نام لیا۔ اور پھر من میں شری رام جی کا سمرن کیا۔ پران تیاگ کرتے سمے اُس نے اپنا راکشسی شریر پرگٹ کیا اور پریم اور شردھا کے ساتھ شری رام جی کا سمرن کیا۔

۹
انتر پریم تاسو پہچانا۔ مُنی درلبھ گتی دینہی سُجانا

انتریامی پربھو شری رام جی نے اس کے ہردے کے سچے پریم کو پہچان کر اُسے وہ گتی دی۔ جو منیوں کو بھی درلبھ ہے۔

بپُل سُمن سُر برشہیں گاویں پربھو گُن گاتھ
نج پد دینہہ اسُر کہنہ دین بندھو رگھوناتھ

دیوتا بہت سے پھول برسا رہے ہیں اور پربھو کے گنوں کی کتھائیں گا رہے ہیں۔ کہ شری رگھوناتھ جی دین بندھو بھگوان ہیں اسُر کو بھی اپنا پرم پد دے دیا۔

۱
کھل بدھ تُرت پھرے رگھوبیرا۔ سوہ چاپ کر کٹی تونیرا
آرت گرا سُنی جب سیتا۔ کہہ لچھمن سن پرم سبھیتا

دُشٹ ارتیچ کو مار کر شری رگھوبیر جی فوراً لوٹ پڑے۔ ہاتھ میں دھنش اور کمر میں ترکش شوبھا دے رہا ہے۔ ادھر جب سیتا جی نے مرتے ہوئے ماریچ کے منہ سے نکلی ہوئی آواز "ہا لکشمن" سُنی تو بہت ہی ڈر کر لکشمن جی سے کہنے لگیں۔

۲
جاہو بیگ سنکٹ اتی بھراتا۔ لچھمن بہسی کہا سنو ماتا
بھرکٹی بلاس سرشٹی لے ہوئی۔ سپنے ہوں سنکٹ پرے کہ سوئی

تم جلدی جاؤ۔ تمہارے بھائی سنکٹ میں پڑے ہوئے تمہیں پکارتے ہیں۔ لکشمن جی نے ہنس کر کہا۔ ہے ماتا! سنو۔ جن کی بھوؤں کے اشارے سے ساری دنیا کی لے ہو جاتی ہے۔ کیا وہ شری رام چندر جی کبھی سپنے میں بھی سنکٹ میں پڑ سکتے ہیں۔!

۳
مرم بچن جب سیتا بولا۔ ہری پریرت لچھمن من ڈولا
بن دِسِی دیو سونپ سب کاہو۔ چلے جہاں راون سسی راہو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اس لئے آپ اپنی اور اپنے کل کی کشلتا (خیر) وچار کر گھر لوٹ جائیے۔ یہ سن کر راون جل بھن گیا۔ اور اس نے ماریچ کو بہت سی گالیاں دیں۔ اور کہا۔ ارے مورکھ! تو گرو کی طرح مجھے اپدیش دے کر سمجھاتا ہے؟ بتا تو سہی: میرے سمان سنسار بھر میں کون شورویر ہے؟

تب ماریچ ہردے انومانا۔ نوہی برودھیں نہیں کلیانا
سستری مرمی پربھو سٹھ دھنی۔ بید بندی کوی بھانس گنی

تب ماریچ نے من میں وچار کیا۔ کہ ہتھیار بند مرمی (راز دار۔ گھر کا بھیدی) سوامی۔ مورکھ۔ دھنوان۔ بید (حکیم ایکانٹ۔ کوی اور رسوئیا۔ ان نو پرشوں سے دیر کرنے میں کلیان نہیں ہوتا۔

اُبھے بھانت دیکھا نج مرنا۔ تب تاکیسی رگھو نایک سرنا
اتر دیت موہی بدھب بھائیں۔ کس غ مرول گھوپتی ہسر لاگیں

دونو طرف ہی ماریچ کو اپنی موت دکھائی دی۔ تب اُس نے شری رگھوناتھ جی کی شرن میں جانے میں ہی بھلائی سمجھی اُس نے سوچا کہ اگر میں راون کا کہنا نہیں مانتا تو یہ ابھاگا مجھے ابھی مار ڈالے گا۔ اس نیچ کے ہاتھ سے مرنے کی بجائے تو یہی بہتر ہے کہ شری رگھوناتھ جی کے تیر سے مروں۔

اس جیہ جان دسانن سنگا۔ چلا رام پد پریم ابھنگا
من اتی ہرش جناوت تیہی۔ آج دیکھیہوں پرم سنیہی

ہردے میں ایسا وچار کر ماریچ راون کے ساتھ ہو گیا۔ شری رام جی کے چرنوں میں اس کی اٹوٹ پریتی ہے۔ اُس کے من میں بہت ہی آنند ہے کہ آج میں دھنیہ ہوں جو اپنے پرم پیارے کے درشن کرنے جا رہا ہوں پرنتو اُس نے دل کی اُمنگ کو راون پر ظاہر نہیں ہونے دیا۔

چھند رنج پرم پریتم دیکھ لوچن سپھل کر سکھ پاییہوں
شری سہت انج سمیت کرپانکیت پد من لاییہوں
نرباں دایک کرودھ جاکر بھگتی ابس ہی بسکری
نج پانی سر سندھانی سو موہی بدھیہی سکھ ساگر ہری

ماریچ من ہی من میں سوچ رہا ہے۔ کہ آج اپنے پرم پریتم کو دیکھ کر آنکھوں کو سپھل کر سکھ پاؤں گا۔ سیتا جی اور لکشمن سمیت شری رام چندر جی کے چرنوں میں من لگاؤں گا۔ جن کا کرودھ بھی مکتی دینے والا ہے۔ اور جن کی بھگتی اُن ستونتر پربھو کو بھی وش میں کرنے والی ہے۔ آہا آج میں دھنیہ ہوں۔ کہ وہی سکھ ساگر بھگوان اپنے ہاتھوں سے بان دھنش پر چڑھا کر میرا بدھ کریں گے۔

دوہا

مم پاچھیں دھر دھاوت دھرین سراسن بان
پھر پھر پربھوہی بلو کہیوں دھنیہ نہ مو سم آن

میں اپنے پیچھے دوڑتے ہوئے ہاتھوں میں دھنش بان لئے ہوئے پربھو کو مڑ مڑ کر دیکھوں گا۔ میرے سمان بھاگیہ شالی آج اور کس کا ہے؟

چوپائی

تیہی بن نکٹ دسانن گیو۔ تب ماریچ کپٹ مرگ بھیو
اتی بچتر کچھ برنی نہ جائی۔ کنک دیہہ منی رچت بنائی

جہاں شری رگھوناتھ جی رہتے تھے۔ راون اُس بن کے نزدیک پہنچا۔ تب ماریچ کپٹ کا ہرن بن گیا۔ وہ بہت ہی نرالا تھا۔ ایسا نرالا کہ کچھ ورنن ہی نہیں کیا جا سکتا۔ اس کا شریر سنہری تھا اور منیوں سے جڑ کر بنایا ہوا تھا۔

سیتا پرم رچر مرگ دیکھا۔ انگ انگ سمنوہر بیکھا
سنہو دیو رگھو بیر کرپالا۔ ایہی مرگ کر اتی سندر چھالا

سیتا جی نے اس پرم سندر مرگ کو دیکھا۔ جس کے انگ انگ کا روپ اتی انت منوہر (بے حد دلکش) تھا۔ وہ شری رام جی سے کہنے لگی۔ ہے دیو! ہے کرپالو رگھو بیر سنئے۔ اس مرگ کی چھال بہت ہی سندر ہے۔

ستیہ سندھ پربھو بدھ کر ایہی۔ آنہو چرم کہت بیدیہی
تب رگھوپتی جانت سب کارن۔ اُٹھے ہرش سر کاج سنوارن

جانکی جی نے کہا۔ ہے ستیہ برت دھاری پربھو جی۔ اس کو مار کر اس کا چمڑا مجھے لا دیجئے۔ تب شری رگھوناتھ جی سب

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نے اپنی ہی چھایا مورتی وہاں رکھدی۔ سیتا جی جیسا ہی شیل روپ اور نمرتا بھاؤ اُس چھایا مورتی کا تھا۔

۳
لچھمن ہوں یہ مرمُ نہ جانا۔ جو کچھ چرت رچا بھگوانا
دس مکھ گیئو جہاں ماریچا۔ نائے ماتھ سوارتھ رت نیچا

بھگوان کی اس لیلا کو لکشمن جی نے بھی نہیں جانا۔ راون وہاں گیا جہاں کہ ماریچ تھا۔ نیچ اور غرض کے اندھے راون نے ماریچ کو سر نوایا۔

۴
نون نیچ کے اتی دُکھدائی۔ جمے انکس دھنُ اُرگ بلائی
بھے دایک کھل کے پریہ بانی۔ جمے اکال کے کسُم بھوانی

نیچ کی عاجزی بھی دُکھ دینے والی ہوتی ہے۔ جیسے انکس جھک کر ہاتھی کو مارتا ہے۔ دھنش جھک کر ہی نشانہ مارتا ہے سانپ جُھک کر ہی کاٹتا ہے۔ اور بلّی جُھک کر ہی چوہے کو پکڑتی ہے۔ دُشٹوں کے میٹھے میٹھے بچن بھی بھے دینے والے ہوتے ہیں۔ جیسے بغیر موسم کے پھول۔

دوہا
کر پوجا ماریچ تب سادر پوچھی بات
کون ہیتو من بیگر اتی اکسر آیہو تات

تب ماریچ نے راون کی پوجا کر کے بڑے آدر کے ساتھ اُن سے پوچھا ہے تات! من اتنا پریشان کیوں ہے! اور آپ اکیلے کیسے آئے۔!

چوپائی
دس مکھ سکل کتھا تیہی آگیں۔ کہی سہت ابھیمان ابھاگیں
ہوہو کپٹ مرگ تمہ چھل کاری۔ جیہی بدھی ہر آنوں نرپ ناری

ابھاگے (بدقسمت) راون نے ابھیمان کے ساتھ ساری کتھا ماریچ کے سامنے کہی اور اُس سے کہا۔ کہ تم چھل کرنے والے کپٹ کے ہرن ہو جیں۔ ایسے سے میں اُودھ کے راجہ رام کی پتنی کو ہر لاؤں۔

۲
تیہیں پُنی کہا سنہو دس سیسا۔ تے نر روپ چرا چر ایسا

تاسوں تات بیر نہیں کیجئے۔ مارے مریئے جیائیں جیجے۔

تب ماریچ نے کہا۔ ہے دس مُکھ! سُنیئے وہ منش روپ میں چراچر جگت کے ایشور ہیں۔ ہے تات! اُن سے دشمنی نہ کیجئے اُن کے مارنے سے جب جیو مرتے ہیں۔ اُنکے جلانے سے سب جیو جیتے ہیں۔ (ارتھات جگت کی پیدائش اور لے کے ایک ماتر وہی سوامی ہیں) (اُنکی اچھیا سے سنسار جیتا اور مرتا ہے)

۳
منی مکھ راکھن گیئو کمارا۔ بنو پھر سر رگھوپتی موہی مارا
ست جوجن آیئوں چھن ماہیں۔ تنہ سن بیر کئیں بھل ناہیں

یہی راج کمار مُنی وشوامتر جی کے یگیہ کی رکھشا کرنے گئے تھے۔ اُس سمے شری رگھوناتھ جی نے بنا پھل کا بان مجھے مارا تھا۔ جس سے میں چھن بھر میں سو یوجن کی دوری پر آگرا۔ اُن سے بیر کرنے میں بالکل بھلائی نہیں ہے۔

۴
بھئی مم کیٹ بھرنگ کی نائی۔ جہ تہ میں دیکھوں دو بھائی
جوں نر تات تدپی اتی سورا۔ تنہیں بِرودھی نہ آئیہی پورا

میری دشا تو تب سے بھرنگی نام کیڑے کے مُنہ میں پڑے ہوئے جھینگر آدک کیڑے کی طرح ہو گئی ہے۔ اب میں جہاں تہاں شری رام اور لکشمن کو دیکھتا ہوں۔ اگر وہ منش بھی ہیں تو بھی ہے تات! وہ بہت شورویر ہیں۔ اُن سے ورودھ کر کے کبھی پورا نہ پڑے گا (ارتھات اُنکا ورودھ کر کے کبھی کامیابی نہ ہوگی)

جیہیں تاڑکا سباہو ہت کھنڈیو ہر کو دنڈ
کھر دوشن تیسرا بدھیو منج کہ اس بربینڈ

جس نے تاڑکا اور سباہو کو مار کر شو جی کا دھنش توڑ دیا۔ کھر دوشن اور تر سیرا کا بدھ کر ڈالا۔ بھلا منش بھی کہیں ایسے بل پرچنڈ ہوتے ہیں!

جاہو بھون کل کسل بچاری۔ سُنت جرا دنیہ سی ہوگاری
گرو جمے موڑھ کر سی تم پودہا۔ کہو جگ موہی سمان کو جودہا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پِرماتما نے اس استری کو ایسی رُوپ کی راشی بنایا ہے۔ کہ سوکروڑ رتی (کامدیو کی استری) کی سندرتا بھی اس پر نچھاور ہے۔ انہیں کے چھوٹے بھائی نے میرے کان اور ناک کاٹ ڈالے ہیں۔ انہوں نے مجھے تمہاری بہن سمجھ کر ہی میرے ساتھ یہ مذاق کیا ہے۔

۲

کھر دُوشن سُن لگے پُکارا۔ چھن مہنہ سکل کٹک اُنہہ مارا
کھر دُوشن تیسرا کر گھاتا۔ سُن دس سیس جرے سب گاتا

بہن کی پکار سن کر کھر اور دُوشن سہاتا کرنے آئے۔ پر انہوں نے ساری فوج کو چھن بھر میں مار دیا۔ کھر دوشن اور تر شِرا کا مرنا سن کر راون کے سارے انگ جل اُٹھے

دوہا

سوپ نکھہی سمجھائے کر بل بولیسی بہُو بھانت
گیو بھون اتی سوچ بس نیند پرے نہیں رات

راون سُورُوپ نکھا کو سمجھا کر اور بہت پرکار سے اپنے بل کا ورنن کر کے اپنے محل میں گیا۔ اُسے بہت چنتا لگ گئی۔ اور اسی چنتا کے کارن رات بھر اُسے نیند نہ آئی۔

چوپائی

سُر نر اسُر ناگ کھگ مانہیں۔ مورے انُچر کہنہ کو ؤ نانہیں
کھر دُوشن موہی سم بلونتا۔ تِنہہ کو مارے بِن بھگونتا

(راون من ہی من میں سوچ رہا ہے) دیوتا، منُش اور منشُوں، ناگوں اور پنچھیوں میں (میرے سمان تو کیا) میرے سیوکوں کے سمان بھی کوئی بلوان نہیں ہے۔ کھر اور دوشن تو میرے ہی برابر کے بلوان یودھا تھے۔ انہیں بھگوان کے بغیر کون مار سکتا ہے۔

۲

سُر رنجن بھنجن مہی بھارا۔ جوں بھگونت لینہہ اوتارا
تو میں جائے بیر ہٹھ کروں۔ پربھو سر پران تجیں بھو تروں

دیوتاؤں کو سُکھ دینے والے اور پرتھوی کا بھار اُتارنے والے بھگوان نے ہی اگر اوتار دھارن کیا ہے تو میں جا کر ہٹھ کر کے ان سے ویر بڑھا کر لڑوں گا۔ اور پربھو کے بان سے مر کر سنسار سمندر سے پار ہو جاؤں گا۔

۳

ہوئیہی بھجن نہ تامس دیہا۔ من کرم بچن منتر درڑھ ایہا
جوں نر روپ بھوپ سُت کوؤ۔ ہر ہوں ناری جیت رن دوؤ

اس تامسی شریر سے پربھو کا بھجن تو ہو نہیں سکے گا بس من بچن کرم سے یہی ایک سچی صلاح ٹھہری۔ اور اگر وہ منش روپ کوئی راج کمار ہوں گے، تو اُن دونوں کو یدھ میں جیت کر اُن کی استری چھین لاؤں گا۔

۴

چلا اکیل جان چڑھ تہواں۔ بس ماریچ سندھو تٹ جہواں
ایہاں رام جس جُگتی بنائی۔ سُنہو اما سو کتھا سہائی

ایسا وچار کر کے رتھ پر اکیلے ہی چڑھ کر راون وہاں چلا جہاں کہ سمندر کے کنارے ماریچ نامی راکشس رہتا تھا۔ شِوجی کہتے ہیں۔ کہ ہے پارتی! اُدھر شری رام چندر جی نے جیسی یکتی بنائی سو اس سہاونی کتھا کو سنو۔

دوہا

لچھمن گئے بن ہیں جب لین مُول پھل کند
جنکسُتا سن بولے ہسی کرپا سُکھ بر ند

لکشمن جی جب کند مُول پھل لینے کے لئے بن میں گئے تو کرپا اور سکھ کے بھنڈار شری رام چندر جی ہنس کر سیتا جی سے بولے۔

چوپائی

سُنہو پریا برت رُچر سُشیلا۔ میں کچھ کریب للت نر لیلا
تم پاوک مہنہ کرہو نواسا۔ جو لگ کروں نسا چر ناسا

ہے پیاری! ہے پتی ورتا دھرم کا پالن کرنے والی اور سُندر سُشیل والی! سنو۔ میں اب کچھ منوہر منش لیلا کروں گا۔ تم اس وقت تک اگنی میں نواس کرو۔ جب تک میں راکششوں کا ناش کروں۔

۲

جبہیں رام سب کہا بکھانی۔ پربھو پد دھر ہیا انل سمانی
نج پرتی بمب راکھ تہنہ سیتا۔ تیسے سیل رُوپ سُبنیتا

جیوں ہی شری رام جی نے سمجھا کر کہا۔ توں ہی سیتا جی پربھو کے چرنوں کا ہردے میں دھیان دھر کر اگنی میں سما گئیں سیتا جی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دھوآں دیکھ کھردوشن گھبرا۔ جیائی سوروپ نکھا تب راون پریرا
بولی بچن کرو دھ کر بھاری۔ دلیس کوس کے سُرتی بسارتی

کھردوشن کو بھسم ہوئے دیکھ کر سوروپ نکھا نے جاکر راون کو مشتعل کیا۔ وہ بہت غصے ہو کر راون کو کہنے لگی کہ تو نے تو دیش اور خزانے کی سدھ بھلادی ہے۔

۴۔۵۔۶

کرسی پان سووسی دن راتی۔ سدھ نہیں تو سر پر آراتی
راج نیتی بنو دھن بنو دھرما۔ ہری ہی سمر پے بنو سست کرما
ودیا بنو ببیک اُپجائیں۔ شرم پھل پڑھیں کئیں اور پائیں
سنگ تیں جتی کمنتر تے راجا۔ مان تے گیان پان تیں لاجا
پریتی پرنیہ بنو مدتے گنی۔ ناسہیں بیگ نیتی اس سنی

شراب پی کر مست ہوا دن رات پڑا سویا رہتا ہے۔ تجھے سدھ ہی نہیں کہ دشمن تیرے سر پر آ کھڑا ہے۔ نیتی کے بنا راج دہرم کے بغیر دھن پراپت کرنے سے، بھگوان کو ارپن کئے بغیر سب شبھ کرم اور وویک حاصل کئے بنا ودیا پڑھنے سے انت میں بغیر تھکاوٹ (مایوسی) کے اور کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ وشیوں کے سنگ سے سنیاسی وبری صلاح سے راجہ، مان سے گیان، شراب پینے سے شرم نمرتا کے بنا پریتی اور ابھیمان سے گُنوان جلدی ہی نشٹ ہو جاتے ہیں۔ ایسی نیتی میں نے سنی ہے۔

سورٹھا

رپو رُج پاوک پر بھو اہی گنئے نہ چھوٹ کر
اس کہہ بیدھ بلاپ کر لاگی رودن کرن

دشمن، روگ، اگنی، پاپ، سوامی اور سانپ کو کبھی چھوٹا نہ سمجھنا چاہئے۔ ایسا کہہ کر سوروپ نکھا بہت پرکار سے ولاپ کر کے رونے لگی۔

دوہا

سبھا مانجھ پریا بیاکل بہو پرکار کہہ روئی
توہی جیئت دس کندھر موری کہ اس گتی ہوئی

سبھا کے بیچ وہ ویاکل ہو کر اور بڑے زور سے گر پڑی اور رو رو کر کہنے لگی۔ کہ ارے دس کندھر! تیرے جیتے جی کیا میری ایسی دشا ہونی چاہئے۔

چوپائی

سنت سبھا سد اُٹھے اکلائی۔ سمجھائی گہہ باہیں اُٹھائی
کہہ لنکیس کہسی نج باتا۔ کنہہ تو ناسا کان رنپاتا

سوروپ نکھا کے بچن سنتے ہی سبھا سد ویاکل ہو کر اُٹھے انہوں نے سمجھا کر سوروپ نکھا کو اٹھا کر اسے سمجھایا۔ لنکا پتی راون نے کہا کہ اپنی بات تو بتا۔ کہ تیرے ناک اور کان کس نے کاٹ ڈالے۔

۲

اودھ نرپتی دشرتھ کے جائے۔ پرش سنگھ بن کھیلن آئے
سمجھ پری موہی انکہہ کے کرنی۔ رہت نسا چرکت مہیں دھرنی

وہ بولی۔ اودھ کے راجہ دشرتھ کے پتر ہیں۔ جو پرشوں میں شیر ہے بن میں شکار کھیلنے آئے ہیں۔ مجھے تو اُن کی کرتوت کو دیکھ کر ایسے سمجھ پڑتی ہے۔ کہ وہ پرتھوی کو راکشسوں سے خالی کر دیں گے

۳

جنہہ کر بھج بل پائے دسانن۔ ابھے بھئے بچرت منی کانن
دیکھت بالک کال سمانا۔ پرم دھیر دھنوی گن نانا

ہے دش مکھ! جن کی بھجاؤں کا بل پا کر منی لوگ بن میں نربھے ہو کر وچرنے (گھومنے) لگے ہیں۔ وہ دیکھنے میں تو بالک نظر آتے ہیں۔ پر ہیں کال کے سمان۔ وہ پرم دھیرج وان چتر اور انیک گنوں سے نیکت ہیں۔

۴

اتلت بل پرتاب دوو بھراتا۔ کھل بدھ رت سر منی سکھداتا
شوبھا دھام رام اس ناما۔ تنہہ کے سنگ ناری اک سیاما

دونوں بھائیوں کا بل اور پرتاپ لاثانی ہے وہ راکشسوں کا بدھ کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ اور منیوں کو سکھ دینے والے ہیں۔ وہ شوبھا کے گھر ہیں۔ اُن کا نام رام ہے۔ اُن کے ساتھ ایک جوان سندر استری ہے۔

۵

روپ راسی بدھی ناری سنواری۔ رتی ست کوٹی تاسو بلہاری
تاسُ انج کاٹے سُرتی ناسا۔ سن تو بھگنی کرہیں پرہیاسا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

او لوک ننج دل بکل بھٹ تسر آدی کھر دوشن بھرے

راکشس دیروں کی انتڑیوں کو گیدھ نے لے کر اڑتے ہیں اور اُن کے دوسرے سرے کو پکڑ کر پساچ دوڑتے ہیں۔ مانو سنگرام روپی نگر کے رہنے والے بہت سے بالک پتنگ اڑا رہے ہوں۔ بہت سے یودھا مارے گئے ہیں۔ اور بہت سے پچھاڑ دئے گئے۔ بہت سے یودھا چھاتی میں کھائے ہوئے زخم کی پیڑا کے کارن دھرتی پر پڑے کراہ رہے ہیں۔ اپنے دل کو ویاکل دیکھ کر ترسیرا کھر اور دوشن آدی یودھا شری رام جی کی طرف مڑے

چھند

سر سکتی تومر پرشو سول کرپان ایک ہی بار ہیں
کر کوپ شری رگھوبیر پر اگنت نشاچر ڈارہیں
پربھو نمش مہنہ رپو سر نوارِ پچار نارے سایکا
دس دس بسکھ اُر ماجھ مارے سکل نسچر نائکا

بان، شکتی، تومر، پھرسا، شول اور تلوار لے کر بہت سے راکشس غصے سے لال پیلے ہوئے جوش سے اکٹھے ہی شری رام جی پر وار کرنے لگے۔ پربھو نے چھن بھر میں شترؤں کے بان کاٹ کر اور للکار کر اُن پر اپنے بان چھوڑے سب راکشس سینا پتیوں کے سینے میں پربھو شری رام چندر جی نے دس دس بان مارے۔

چھند

مہی پرت اُٹھ بھٹ بھرت مرت نہ کرت مایا اتی گھنی
سُر ڈرت چودہ سہس پریت بلوک ایک اودھ دھنی
سر مُنی سبھے پربھو دیکھ مایا ناتھ اتی کوتک کریو
دیکھیں پرسپر رام کر سنگرام رپو دل لر مریو

یودھا پرتھوی پر گر پڑتے ہیں۔ پھر اُٹھ کر لڑتے ہیں۔ مرتے نہیں۔ بہت پرکار کی وچتر مایا کرتے ہیں۔ دیوتا لوگ یہ دیکھ کر کہ راکشس چودہ ہزار ہیں۔ اور شری اودھ پتی اکیلے ہیں۔ پربھو شری رام چندر جی نے دیوتاؤں اور منیوں کو بھے بھیت دیکھا۔ پھر مایا دی پربھو نے ایک وچتر لیلا رچی۔ جس کے پربھاؤ سے راکشسوں کی سینا ایک دوسرے کو رام روپ دیکھنے لگی! ور آپس میں یدھ کر کے کٹ کٹ مر گئی۔

دوہا

رام رام کہہ تن تجہیں پاوہیں پد نربان
کر اُپائے رپو مارے چھن مہنہ کرپا ندھان

سب راکشس ایک دوسرے کو رام رام پکار کر مارتے ہیں۔ (ارتھات یہ رام ہے۔ اسے مارو اس پرکار) اور مرتے ہیں۔ اس لئے نروان پد کو پراپت ہوتے ہیں۔ کرپا ندھان شری رام جی نے یہ وچتر لیلا کر کے راکشسوں کی فوج کو چھن بھر میں مار ڈالا۔

دوہا

ہرشت برسہیں سمن سر باجہیں گگن نسان
استتی کر کر سب چلے سوبھت بِبدھ بمان

دیوتا پرسن ہو کر پھول برساتے ہیں۔ آکاش میں نقارے بج رہے ہیں۔ پھر وہ سب استتی کر کے انیک پرکار کے بمانوں پر سج دھج کر چلے گئے۔

چوپائی

جب رگھوناتھ سمر رپو جیتے۔ سُر نر مُنی سب کے بھئے بیتے
تب لچھمن سیتا لے آئے۔ پربھو پد پرت ہرش اُر لائے

شری رگھوناتھ جی کے یدھ میں شترؤں کو جیت لینے پر دیوتا منش اور منی سب کے بھے دور ہو گئے۔ تب لکشمن جی سیتا جی کو لے آئے۔ اُن کو اپنے پاؤں پر پڑتے دیکھ پربھو شری رام چندر جی نے پرسن ہو کر اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا۔

سیتا چتو سیام مردو گاتا۔ پرم پریم لوچن نہ اگھاتا
پنچ وٹیں بسی شری رگھوناتھا۔ کرت چرت سر مُنی سکھداتا

شری رام جی کے شیام کومل شریر کو پرم پریم کے ساتھ سیتا جی دیکھ رہی ہیں۔ دیکھتے دیکھتے اُن کے نیتر سنتشٹ ہی نہیں ہوتے اس پرکار پنچ وٹی میں رہ کر شری رگھوناتھ جی دیوتاؤں اور

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

انکے ہتھیاروں کو شری رگھو بیر جی نے تل کے سمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے کاٹ ڈالا۔ پھر دھنش کو کان تک تان کر اپنے تیر چھوڑے۔

چھند

تب چلے بان کرال ۔ پھنکرت جنو بہو بیال
کوپیئو سمر شری رام ۔ چلے بسکھ نسِت نکام

تب بھیانک بان ایسے چلے مانو پھنکارتے ہوئے بہت سے سرپ جا رہے ہوں۔ یدھ میں شری رام چندر جی بہت کرودھ میں ہو گئے۔ اور اُن کے دھنش سے بہت ہی زہریلے بان نکلے۔

۲
اولوک کھر تر تیر ۔ مڑ چلے نسچر بیر
بھئے کرودھ تینیو بھائی ۔ جو بھاگ رن تے جائی

بھگوان کے تیز بانوں کو دیکھ کر راکشس ویر پیٹھ دکھا کر بھاگنے لگے۔ تب کھر اور دوشن اور تریشرا تینوں بھائی غصے ہو کر جوش سے بولے۔ کہ جو ویر پیٹھ دکھا کر بھاگے گا۔

۳
تیہی بدھب ہم نج پانی ۔ پھرے مرن من مہہ ٹھانی
آیدھ انیک پرکار ۔ سنمکھ تے کرہیں پرہار

اُس کو ہم اپنے ہاتھوں سے قتل کریں گے۔ تب من میں مرنا ٹھان کر راکشس لوٹ پڑے۔ اور سامنے ہو کر انیک پرکار کے ہتھیاروں سے شری رام جی پر وار کرنے لگے۔

۴
رپو پرم کوپے جانی ۔ پربھو دھنش سر سندھانی
چھانڑے بِپُل ناراچ ۔ لگے کٹن بکٹ پساچ

شترو کو کرودھ سے لال پیلا جان پربھو شری رامچندر جی نے دھنش پر بان چڑھا کر بہت سے لوہے کے بان چھوڑے جن سے بھیانک راکشس کٹ کٹ کر گرنے لگے۔

۵
اُر سیس بھج کر چرن ۔ جہنہ تہنہ لگے مہی پرن
چکرت لاگت بان ۔ دھر پرت کدھر سمان

اُن کی چھاتی، سر، بھجا، ہاتھ اور پاؤں اِدھر اُدھر پرتھوی پر گرنے لگے۔ بان لگتے ہی وہ ہاتھی کی طرح چنگھاڑتے ہیں۔ پہاڑ کے سمان بھاری دھڑ اُن کے کٹ کٹ کر گر رہے ہیں۔

۶
بھٹ کٹت تن ست کھنڈ ۔ پنی اٹھت کر پاکھنڈ
نبھ اڑت بہو بھج منڈ ۔ بنو مولِ ساوت رنڈ

راکشس ویروں کے شریروں کے کٹ کٹ کر سینکڑوں ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ وہ پھر مایا کر کے اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ آکاش میں بہت سی بھجائیں اور کٹے ہوئے سر اُڑ رہے ہیں! اور بغیر سر کے دھڑ دوڑ رہے ہیں۔

کھگ کنک کاک سرگال ۔ کٹ کٹہیں کٹھن کرال

چیل اور کوے آدی پنچھی اور گیدڑ کٹھن اور بھینکر کٹ کٹ شبد کہہ رہے ہیں۔

چھند

کٹ کٹہیں جمبک بھوت پریت پساچ کھرپر سنچہیں
بیتال بیر کپال تال بجائے جوگنی نچہیں
رگھو بیر بان پرچنڈ کھنڈہیں بھٹنہ کے اُر بھج سرا
جہنہ تہنہ پرہیں اُٹھ لرہیں دھر دھرو کرہیں بھے کر گرا

گیدڑ کٹ کٹاتے ہیں۔ بھوت پریت اور چنڈال کھوپریاں بھر رہے ہیں۔ ویر بیتال ویروں کی کھوپریاں پر تال بجا رہے ہیں اور گنیاں ناچ رہی ہیں۔ شری رگھو بیر جی کے پرچنڈ بان یودھاؤں کی چھاتیوں بھجاؤں اور سروں کے ٹکڑے کر ڈالتے ہیں۔ اُن کے دھڑ اِدھر اُدھر گر کر پھر اُٹھتے اور لڑتے ہیں۔ اور "پکڑ لو پکڑ لو" کا بھینکر شبد کرتے ہیں۔

چھند

انتاوریں گہہ اُڑت گیدھ پساچ کر گہہ دھاوہیں
سنگرام پُر باسی منہوں بہو بال گُڈی اُڑاوہیں
مارے پچھارے اُر بدارے بپل بھٹ کہنرت پرے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دیو منگل مورت شری رام جی کو دیکھ کر راکششوں یودھا اُن پر تیر نہ چھوڑ سکے۔ وہ سب ٹکٹکی لگ گئے۔ سکتہ کی حالت میں کھڑے انہیں دیکھنے لگے۔ منتریوں کو بُلا کر کھر اور دوشن نے کہا۔ یہ راجکمار تو منشوں کا شرنگار ہیں۔

۲

ناگ اسُر سُر نر مُنی جیتے۔ دیکھے جیتے ہتے ہم کیتے
ہم بھر جنم سنو سب بھائی۔ دیکھی نہیں اسی سُندرتائی

جتنے بھی ناگ واسُر و دیوتا منش اور مُنی ہیں۔ اُن میں سے ہم نے شمار نہ کئے دیکھے جیتے اور مار ڈالے ہیں۔ ہر بے سب بھائیو! سنو ہم نے جنم بھر میں ایسی خوبصورتی کہیں نہیں دیکھی۔

۳

جدپی بھگنی کینہی کرُوپا۔ بدھ لایک نہیں پُرش انُوپا
دیہو ترت نج ناری دُرائی۔ جئیت بھون جاہو دوؤ بھائی

اگرچہ انہوں نے ہماری بہن کو بدشکل کر دیا ہے تو بھی یہ رُوپ زمان لاثانی پُرش مار ڈالنے کے قابل نہیں۔ یہ اپنی چھپائی ہوئی پتنی کو ہمیں دے دیں اور دونوں بھائی جیتے جی گھر لوٹ جاویں۔

۴

مور کہا تمہہ تاہی سُناوہو۔ تاسو بچن سُن آتر آوہو
دوتنہہ کہا رام سن جائی۔ سُنت رام بولے مُسکائی

میرا یہ کہنا تم لوگ انہیں جا کر سُنا دو۔ اور اس کا جواب سُن کر جلد میرے پاس چلے آؤ۔ دوتوں نے جا کر شری رام چندر جی کو اُن کا پیغام سُنایا۔ اُسے سُن کر شری رام چندر جی مسکرا کر بولے۔

۵

ہم چھتری مرگیا بن کرہیں۔ تُم سے کھل مرگ کھوجت پھرہیں
رِپو بلونت دیکھ نہیں ڈرہیں۔ ایک بار کال ہُو سن لرہیں

ہم کھشتری ہیں۔ بن میں شکار کھیلنے آئے ہیں۔ اور تمہارے جیسے دُشٹ پشوؤں کو ہم کھوجتے پھرتے ہیں۔ ہم طاقتور دشمن کو دیکھ کر ڈرتے نہیں۔ ایک بار تو ہم کال کا بھی سامنا کر سکتے ہیں۔

۶

جدپی منُج دنج کُل گھالک۔ مُنی پالک کھل سالک بالک
جوں نہ ہوئے بل گھر پھر جاہو۔ سمر بمکھ میں ہتوں نہ کاہو

اگرچہ ہم منش ہیں۔ لیکن دیتوں کے کُل کا ناش کرنے والے ہیں۔ اور مُنیوں کی رکھشا کرنے والے ہیں۔ ہم ہیں تو بالک۔ لیکن دُشٹوں کو ڈنڈ دینے والے بالک ہیں۔ اگر تم میں شکتی نہیں تو گھر کو واپس لوٹ جاؤ۔ لڑائی سے بھاگے ہوئے کو میں کبھی نہیں مارتا ہوں۔

۷

رن چڑھ کریئے کپٹ چترائی۔ رپو پر کرپا پرم کدرائی
دوتنہہ جائے ترت سب کہیو۔ سُنی کھر دوشن اُر اتی دہیو

رن میں چڑھ کر کپٹ چترائی کرنا اور دشمن پر دیا دکھانا (ترس کھانا) تو بڑی بھاری بزدلی ہے۔ دوتوں نے لوٹ کر ترت سب باتیں کھر اور دوشن کو کہہ سنائیں۔ جسے سن کر ان کی چھاتی جل اُٹھی۔

چھند

اُر دہیو کہیو کہ دھرہو دھائے بکٹ بھٹ رجنی چرا
سر چاپ تومر سکتی سُول کرپان پرگھ پرسو دھرا
پربھو کینہہ دھنش ٹکور پرتھم کٹھور گھور بھیے آدہا
بھئے بدھر بیاکُل جاتو دھان نہ گیان تیہی اوسر رہا

کھر دوشن کا چہرہ جل اُٹھا۔ تب انہوں نے للکار کر کہا کہ پکڑ لو۔ بھیانک راکشش یودھا۔ بان، دھنش۔ تومر، شکتی، شول تلوار پرگھ اور پھرسا دھارن کئے ہوئے دوڑ پڑے۔ پربھو رام جی نے پہلے دھنش کا بڑا کٹھور گھور اور ڈراؤنا ٹنکار کیا۔ جسے سن کر راکشس لوگ بہرے ہو گئے۔ ویاکُلتا کے کارن انہیں کچھ بھی ہوش نہ رہا۔

دوہا

ساودھان ہوئے دھائے جان سبل آراتی
لاگے برشن رام پر استر شستر بہو بھانت

پھر وہ شتُرو کو مہا بلوان جان کر ساودھان ہو کر دوڑے اور انیک پرکار کے استر شستر شری رام چندر جی پر برسانے لگے۔

تنہہ کے آیدھ تل سم کر کاٹے رگھو بیر
تان سراسن شرون لگ پنی چھانڑے رنج تیر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تیہیں پوچھا سب کہیسی بجھائی ۔ جات دھان سن سین بنائی
دھائے بنسچر نکر برو کھا ۔ جنو سپھ کجّل گری جو کھا

اُن کے پوچھنے پر اُس نے سارا حال کہہ سنایا سب کچھ سن کر راکشسوں نے فوج تیار کی راکشسوں کے گروہ کے گروہ چڑھ دوڑے مانو پنکھ والے کاجل کے پہاڑوں کے سلسلے دوڑے ہوئے آ رہے ہیں۔

۳
نانا باہن نانا آکارا ۔ نانا یدھ دھر گھور اپارا
سوپ نکھا آگیں کر لینہی ۔ اسبھ روپ شرتی ناسا ہینی

راکشس طرح طرح کی سواریوں پر چڑھے ہوئے ہیں۔ اور بہت طرح کی شکلوں کے ہیں۔ گنتی میں بے شمار ہیں۔ اور بے شمار بھیانک ہتھیار لگائے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ناک اور کان کٹی بدشکل منحوس سوروپ نکھا کو آگے کر لیا۔

۴
اسگن امت ہوہیں بھے کاری ۔ گنہیں نہ مرتیو بیبس سب جھاری
گرجہیں ترجہیں گگن اڑاہیں ۔ دیکھ کٹک بھٹ اتی ہرشاہیں

بے شمار بھیانک اسگن ہو رہے ہیں۔ پر وہ تو موت کے بس ہوئے سب کے سب اُن اسگنوں کو خاطر میں نہیں لاتے۔ وہ گرجتے ہیں۔ للکارتے ہیں۔ اور آکاش میں اُڑتے ہیں۔ اتنی بڑی سینا کو دیکھ کر یودھا لوگ بڑے خوش ہوتے ہیں۔

۵
کوؤ کہہ جیئت دھرہو دوؤ بھائی ۔ دھر مارہو تیا لیہو چھڑائی
دھور پور نبھ منڈل رہا ۔ رام بلائے انج سن کہا

کوئی کہتا ہے دونوں بھائیوں کو زندہ باندھ لو۔ اُن کی استری کو چھین کر انہیں مار ڈالو۔ آکاش منڈل گرد و غبار سے چھا گیا۔ تب شری رام چندر جی نے لکشمن جی کو بلا کر اُن سے کہا۔

۶
لے جانکی جاہو گری کندر ۔ آوا نسچر کٹک بھینکر
رہیہو سجگ سن پربھو کے بانی ۔ چلے سہت شری سر دھنو پانی

تم جانکی جی کو لے کر کسی پربت کی غار میں چلے جاؤ۔ راکشسوں کی بھینکر فوج آ رہی ہے خوب ہوشیار رہنا۔ پربھو شری رامچندر جی کے بچن سن کر لکشمن جی ہاتھ میں دھنش بان لئے شری سیتا جی سہت چلے۔

۷
دیکھ رام رپو دل چل آوا ۔ بہسی کٹھن کودنڈ چڑھاوا

شری رام جی نے دشمنوں کی فوج کو چلے آتے ہوئے دیکھ کر ہنس کر کٹھن دھنش کو چڑھایا۔

چھند

کودنڈ کٹھن چڑھائے سر جٹ جوٹ باندھت سوہ کیوں
مرکت سیل پر لرت دامنی کوٹی سوں جگ بھجنگ جیوں
کٹی کس نشنگ بسال بھج گہی چاپ بسکھ سدھار کے
چتوت منہوں مرگ راج پربھو گج راج گھٹا نہار کے

کٹھن دھنش کو چڑھا کر سر پر جٹاؤں کا جوڑا باندھتے ہوئے شری رام چندر جی کیسے شوبھا پا رہے ہیں۔ مانو نیلمنی کے پربت پر چمکتی ہوئی کروڑوں بجلیوں سے دو سانپ لڑ رہے ہوں۔ کمر میں ترکش کس کر لمبے بازوؤں میں دھنش لے کر اور بان کو سدھار کر پربھو شری رامچندر جی راکشسوں کی طرف ایسے دیکھ رہے ہیں۔ مانو شیر متوالے ہاتھیوں کے آتے ہوئے جھنڈ کو دیکھ رہا ہو۔

سورٹھا

آئے گئے بگ میل دھر دھر دھاوت سبھٹ
جتھا بلوک اکیل بال ربی ہی گھیرت دنج

"پکڑو پکڑو" کا شور مچاتے ہوئے راکشس یودھا بے لگام ہو کر دوڑتے ہوئے آ گئے۔ انہوں نے پربھو شری رام چندر جی کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ جیسے نکلتے ہوئے سورج کو اکیلا دیکھ کر مندیہہ نامی دیئت گھیر لیتے ہیں۔

چوپائی

پربھو بلوک سکہیں نہ ڈاری ۔ تھکت بھئی رجنی چر دھاری
سچو بولی بولے کھر دوشن ۔ یہ کوؤ نرپ بالک نر بھوشن

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

رچی رُوپ دھریہ سُو ہیں جاتی۔ بولی بچن بہت مُسکاتی
تم سم پُرش نہ مو سم ناری۔ یہ سنجوگ بدھی رچا بچاری

وہ سُندر رُوپ دھر کر پربھو شری رام جی کے پاس آئی اور بہت مُسکرا کر بچن بولی۔ تمہارے سمان تو کوئی سُندر پُرش نہیں اور میرے سمان کوئی سُندری نہیں۔ بدھاتا نے خوب سوچ سمجھکر میری اور تمہاری جوڑی بنائی ہے۔

مم انورُوپ پُرش جگ ماہیں۔ دیکھیوں کھوج لوک تِہُو ناہیں
تاتیں اب لگ رہیوں کُماری۔ من مانا کچھ تمہیں نہاری

میں نے تینوں لوکوں میں کھوج کر دیکھ لیا ہے میرے یوگ ور جگت بھر میں نہیں ہے۔ اس کارن وش میں ابتک کنواری رہی ہوں۔ اب تم کو دیکھ کر کچھ میرا من مانا ہے۔

سیتہہ چتئے کہی پربھو باتا۔ اہے کنوار مور لگھو بھراتا
گئی لچھمن رِپُو بھگنی جانی۔ پربھو بلوک بولے مردو بانی

سیتا جی کی طرف دیکھ کر پربھو شری رام جی نے سروپ نکھا سے یہ بات کہی۔ کہ میرا چھوٹا بھائی کنوارا ہے۔ تب وہ لکشمن جی کے پاس گئی۔ لکشمن جی نے اُسے شترو کی بہن سمجھکر اور پربھو کی طرف دیکھکر کومل بچن کہے۔

سُندری سُنو میں اُن کر داسا۔ پرادھین نہیں تور سُپاسا
پربھو سمرتھ کوسل پُر راجا۔ جو کچھ کریں اُنہہ سب چھاجا

ہے سُندری! سُنو۔ میں تو اُن کا سیوک ہوں مجھ پرادھین کے پاس رہنے سے تجھے کچھ آرام نہ ملے گا۔ وہ پربھو اودھ پوری کے راجہ ہیں۔ اور سو تنتر اور سمرتھ ہیں۔ وہ جو کچھ بھی کریں۔ اُن کے لئے سب شوبھتا ہے۔

سیوک سُکھ چہہ مان بھکھاری۔ بیسنی دھن شُبھ گتی بیبھچاری
لوبھی جس چہہ چار گمانی۔ نبھ دُہی دودھ چہت اے پرانی

سیوک سُکھ چاہے۔ بھکاری عزت چاہے۔ بیسنی پُرش دھن چاہے اور ویبھچاری (زناکار) شُبھ گتی چاہے۔ لوبھی یش چاہے۔ اور ابھیمانی پُرش چاروں پھل دھرم ارتھ کام موکش چاہے۔ تو یہ سب پرانی آکاش کو دوھ کر دودھ لینا چاہتے ہیں۔ (ارتھات ناممکن بات کو ممکن کرنا چاہتے ہیں)

پُنی پھر رام نکٹ سو آئی۔ پربھو لچھمن پہیں بہوری پٹھائی 9
لچھمن کہا تو ہی سو برئی۔ جو ترن توڑ لاج پریہری

وہ لوٹ کر پھر شری رام جی کے پاس آئی۔ پربھو شری رام چندر جی نے اُسے پھر لکشمن جی کے پاس بھیجدیا۔ لکشمن جی نے کہا۔ کہ تمہیں وہی آدمی وریگا۔ جو اپنی لاج (شرم و حیا) کو تنکے کی طرح تیاگ دیگا (ارتھات تمہیں کوئی بہت ہی بے شرم بیاہ سکیگا۔

تب کھسیانی رام پہیں گئی۔ روپ بھینکر پرگٹت بھئی 10
سیتہہ سبھئے دیکھ رگھو رائی۔ کہا انج سن سین بجھائی

تب وہ کھسیانی ہو کر شری رامچندر جی کے پاس آئی۔ آتے ہی اُس نے بھینکر رُوپ پرگٹ کیا۔ سیتا جی کو سہمی ہوئی دیکھکر شری رگھوناتھ جی نے لکشمن جی کو اشارہ کرکے سمجھا دیا۔

دوہا

لچھمن اتی لاگھو سو ناک کان بِنُو کینہی!
تاکے کر راون کہنہ منو چنوتی دینہی!!

لچھمن جی نے بہت ہی پھرتی سے اس کے ناک اور کان کاٹ کر الگ کر دیئے۔ مانو سورپ نکھا کے ہاتھوں (کے ذریعہ) راون کو چنوتی (تنبیہہ، وارننگ) بھیج دی ہو۔

چوپائی

ناک کان بِن بھئی بکرارا۔ جنو سرو سَیل گیرو کے دھارا
کھر دوشن پہیں گئی بلپاتا۔ دِھگ دِھگ تو پورش بل بھراتا

ناک اور کان کے بغیر وہ بڑی بھیانک شکل کی ہو گئی۔ اس کے منہ سے خون اس پرکار بہنے لگا۔ جیسے کالے پربت پر سے لال گیرو کی دھارا بہہ رہی ہو۔ وہ چیختی چلاتی کھر اور دوشن (اپنے بھائیوں) کے پاس گئی۔ اور بولی! ہے بھائیو! لعنت ہے تمہارے بل اور پُرشارتھ کو۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

وگیان کا آدی کسی دوسرے سادھن کے سہارے کی ضرورت نہیں رکھتی اور گیان اور وگیان تو اُس بھگتی کے آدھین ہیں۔ ہے تات! بھگتی انوپم (جو اپنی مثال آپ ہے) اور سُکھ کی مُول ہے۔ اور وہ تبھی ملتی ہے جب جیو پر کسی سنت مہاتما کی کرپا ہوتی ہے۔

۳

بھگتی کے سادھن کہوں بکھانی۔ سُگم پنتھ موہی پاوہیں پرانی
پرتھم ہی بپر چرن اتی پریتی۔ نج نج کرم نرت شرتی ریتی

اب میں بھگتی کے سادھنوں کا ورنن کرتا ہُوں بھگتی مارگ سب سے آسان مارگ ہے۔ جس سے جیو مجھکو آسانی سے ہی پراپت کر لیتے ہیں۔ پہلے تو ویدوان برہمنوں کے چرنوں میں بہت ہی پریتی ہو۔ اور وید ریتی کے انوسار اپنے اپنے ورن آشرم دھرم کا پالن کرتا رہے۔

۴

ایہی کر پھل پُنی بشے براگا۔ تب مم دھرم اپج انوراگا
شروَن آدک نو بھگتی درڑھاہیں۔ مم لیلا رتی اتی من ماہیں

اس کا پھل پھر وِشے بھوگوں سے ویراگ ہوگا۔ ویراگ ہونے پر میرے دھرم میں پریتی بڑھ جائے گی۔ تب شروَن آدی نو پرکار کی بھگتی درڑھ ہوگی۔ اور من میں میری لیلاؤں کے پرتی بہت پریم ہوگا۔ (شروَن۔ کیرتن۔ وشنو سمرن۔ چرنوں کی پوجا۔ ارچن۔ بندن۔ داس بھاؤ۔ مِتر بھاو۔ آتم نویدن۔ یہ نو پرکار کی بھگتی شریمد بھاگوت میں کہی گئی ہے۔

۵

سنت چرن پنکج اتی پریما۔ من کرم بچن بھجن درڑھ نیما
گرو پتو ماتو بندھو پتی دیوا۔ سب موہی کہہ جانے درڑھ سیوا

سنتوں کے چرن کمل میں جس کی بہت ہی پریتی ہو اور من بچن کرم سے درڑھ نیم پوروک بھجن کرتا ہو۔ اور جو مجھکو ہی گرو پتا ماتا بھائی، سوامی اور دیوتا سب کچھ جان کر سیوا میں درڑھ رہتا ہو لگا رہے۔

۱

مم گن گاوت پُلک سریرا۔ گدگد گرا نین بہہ نیرا
کام آدی مد دمبھ نہ جاکیں۔ تات نرنتر بس میں تاکیں

میرے گن گاتے وقت جن کے شریر میں رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ بانی گدگد ہو جاتی ہے۔ نیتروں سے آنسوؤں کی دھار بہ نکلتی ہے۔ اور کام اہنکار اور پاکھنڈ آدی دوش جن میں نہیں ہیں۔ ہے بھائی میں ایسے بھگتوں کے سدا وش میں رہتا ہوں۔

دوہا

بچن کرم من مور گتی بھجن کرہیں نہ کام
تنہہ کے ہردے کمل مہُ کرہُوں سدا بشرام

جو کرم، بچن اور من سے ایک ماتر میرے پرائن ہو چکے ہیں۔ اور جو نشکام بھاو سے میرا بھجن کرتے ہیں۔ اُن کے ہردے کمل میں میں سدا نواس کیا کرتا ہوں۔

چوپائی

بھگتی یوگ سُن اتی سُکھ پاوا۔ لچھمن پربھو چرنہہ سر ناوا
ایہی بدھی گئے کچھک دن بیتی۔ کہت براگ گیان گُن نیتی

اس بھگتی یوگ کو سُن کر لکشمن جی بہت سُکھی ہوئے! اور انہوں نے پربھو شری رام چندر جی کے چرنوں میں سر نوایا۔ اس پرکار ویراگ گیان گُن اور نیتی کہتے ہوئے کچھ دن بیت گئے۔

سُوپ نکھا راون کے بہنی۔ دُشٹ ہردے دارن جس اہنی
پنچ وٹی سو گئی اک بارا۔ دیکھ بکل بھئی جگل کُمارا

شروپ نکھا نامی راون کی ایک بہن تھی۔ وہ ناگن کے سمان ڈراونی اور دُشٹ سبھاؤ کی تھی۔ وہ ایک دفعہ پنچ وٹی میں گئی اور دونوں راجکماروں کو دیکھ کر کام اندھ ہو کر ویاکل ہو گئی۔

۲

بھراتا پتا پُتر ارگاری۔ پرش منوہر نرکھت ناری
ہوئے بکل سک من نہ روکی۔ جیمے رَبی منی دروِ رَبی ہی بلوکی

کاک بھشنڈی جی کہتے ہیں! ہے گرڑ جی! بھراتا، پتا اور پُتر کے سمان ہی پُرش چاہے کیوں نہ ہو۔ کام اندھ استری ایسے منوہر پُرش کو دیکھ کر بھی کام سے ویاکل ہو جاتی ہے اور من کو نہیں روک سکتی۔ جیسے سوریہ کانت منی سوریہ کو دیکھ کر پگھل جاتی ہے۔

۴

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھید سے اُس ایک ہی ایشور رچیت سرشٹی میں کئی پرکار کی منوشیہ سرشٹیاں بنتی ہیں۔ اگر وہ استری مرجائے۔ تو جن کا اس استری میں سنیہ تھا ان کا بھاؤ ہے۔ اُن کو ہی شوک ہوگا۔ دوسروں کو نہیں۔ اس لئے یہ میرا اور تیرا بھاؤ ہی دُکھ کا مول ہے۔ اور یہی مایا ہے۔

۲

گو گوچر جہنہ لگ من جائی۔ سو سب مایا جانیہو بھائی
تیہی کر بھید سنہو تم سوئی۔ ودیا اپر اودیا دوئی

شبد سپرش رُوپ رس گندھ آدی جہاں تک اندریوں کے وشئے ہیں۔ اور جہاں تک من کی دوڑ ہے۔ ہے بھائی۔ اس سب کو مایا جاننا۔ اس مایا کے ودیا اور اودیا دو بھید ہیں۔ اُن بھیدوں کو بھی سنو۔

۳

ایک دُشٹ اتیسہ دُکھ رُوپا۔ جا بس جیو پرا بھو کوپا
ایک رچے جگ گن بس جاکیں۔ پربھو پریرت نہیں نج بل تاکیں

ایک (اودیا جیو سرشٹی) دوشوں سے یُکت ہے اور بہت ہی دُکھ رُوپ ہے۔ جس کے موہ میں پڑکر جیو سنسار رُوپی اندھیرے کوئیں میں پڑا ہوا ہے۔ اور دوسری (ودیا۔ ایشور سنکلپ یا شُدھ مایا) جس کے وش میں گن ہیں اور جو سارے جگت کی رچنا کرتی ہے۔ وہ پربھو سے ہی پریرت ہوتی ہے۔ اس کا اپنا بل کچھ بھی نہیں۔ (پربھو اس کے آدھار چیتنیہ ہیں اور وہ آدھیہ چیشٹا ہے اور کچھ کرنے میں پربھو کی پریرنا بغیر اسمرتھ ہے۔

۴

گیان مان جہنہ ایکو ناہیں۔ دیکھ برہم سمان سب ماہیں
کہیئے تات سو پرم براگی۔ ترن سم سدھی تین گن تیاگی

گیان وہ ہے جس کے من میں پرکاش ہونے سے وہ اہنکار سے رہت ہو جاتا ہے۔ اور وہ سب کچھ چراچر جگت میں سمان رُوپ سے برہم کو سرویاپک دیکھتا ہے۔ اس کی درشٹی میں سب کچھ برہم ہی برہم ہے۔ ہے تات! جس نے سب سدھیوں اور تینوں گنوں کو تنکے کے سمان تیاگ دیا ہے۔ وہ پُرش پرم ویراگیہ والا ہے ٭

"مان اور اہنکار سے رہت۔ اہنسا، کشما، سرلتا، گرو سیوا، پوترتا، ستھرتا (مستقل مزاجی) اپنے آپ کو قابو میں رکھنا۔ (ضبط) اندریوں کے وشیوں میں ویراگ، اہم بھاؤ کا تیاگ، جنم، موت، بڑھاپا اور بیماری ان چاروں میں بار بار دوش دیکھنا، لگاؤ رہت ہونا، پُتر استری گھر وغیرہ میں لپٹ نہ ہونا۔ اور ہانی اور لابھ میں سم چِت رہنا۔ بھگوان میں اننیہ یوگ سے اوبھچارنی بھگتی و ایکانت ستھان کا سیون لوگوں کی بھیڑ بھاڑ سے پرے رہنا۔ نتیہ آتما میں ستھتی اور ترت بھوتی تتو وچار کرنا۔ یہ سب گیان ہے۔ (گیتا ادھیائے ۱۳ شلوک ۷ سے ۱۱

دوہا

مایا ایس نہ آپ کہوں جان کہیئے سو جیو
بندھ موکش پرد سرب پر مایا پریرک سیو

جو مایا کو۔ ایشور کو اور نہ اپنے پرمارتھ سروپ کو جانتا ہے اُسے جیو کہنا چاہیئے۔ جو جیو کے اپنے اپنے کرم انوسار بندھن اور موکش کو دینے والا سب سے پرے اور مایا کا پریرک ہے۔ وہ ایشور ہے ٭

چوپائی ۱

دھرم تیں برتی جوگ تیں گیانا۔ گیان موکش پر بید بکھانا
جاتیں بیگ دروؤں میں بھائی۔ سو مم بھگتی بھگت سکھدائی

دھرم میں رُچی ہونے سے ویراگ ہوتا ہے اور یوگ (دھیان، شم، دم، نیم، آسن آدی اشٹانگ یوگ یا پھل کی آشا چھوڑکر بھگوت ارتھ کرم کرنا رُوپی کرم یوگ) سے گیان ہوتا ہے۔ یہ گیان ہی مکتی دینے والا ہے۔ (بندھ اگیان جنیہ ہے اس لئے اس کی نورتی گیان سے ہو سکتی ہے۔ اور کسی اُپائے سے نہیں) اور ہے بھائی! جس سے میں اس جیو پر جلدی ہی پرسن ہو جاتا ہوں۔ وہ میری بھگتی ہے جو بھگتوں کو سکھدائک ہے ٭

۲

سو سُتنتر اولمب نہ آنا۔ تیہی آدھین گیان وگیانا
بھگتی تات انوپم سکھ مولا۔ ملے جو سنت ہوئیں انوکولا

وہ بھگتی بالکل سوتنتر ہے۔ وہ اپنی سدھی کے لئے گیان و

گیدھ راج سے بھینٹ بھئی بہو بدھی پرتی بڑھائی
گوداوری نکٹ پربھو رہے پرن گرہ چھائی

وہاں گیدھ راج جٹایو جی سے ملاقات ہوئی اُس کے ساتھ بہت پرکار سے پریم بڑھا کر گوداوری کے نزدیک، پربھو شری رام چندر جی پتوں کی کٹیا بنا کر رہنے لگے۔

جب تے رام کینہ تہہ باسا۔ سُکھی بھئے مُنی بیتی تراسا
گری بن ندیں تال چھبی چھائے۔ دن دن پرتی اتی ہوئی سُہائے

جب سے شری رام چندر جی نے وہاں رہنا شروع کیا تب سے مُنی لوگ بے فکر ہو کر سُکھی ہو گئے۔ پربت، بن، ندی اور تالاب شوبھا سے چھا گئے۔ اب دن پرتی دن اُن کی شوبھا بڑھنے ہی لگی۔

کھگ مرگ برند آنندت رہہیں۔ مدھپ مدھر گُنجت چھبی لہہیں
سو بن برنی نہ سک اہی راجا۔ جہاں پرگٹ رگھوبیر براجا

پکشی اور پشوؤں کے جھُنڈ وہاں آنند سے رہنے لگے۔ بھونرے میٹھی میٹھی گُنجار کرتے ہوئے شوبھا پانے لگے۔ جہاں شری رگھوناتھ جی براج رہے ہیں۔ اس بن کی شوبھا کا ورنن شیش ناگ جی بھی نہیں کر سکتے۔

ایک بار پربھو سُکھ آسینا۔ لچھمن بچن کہے چھل ہینا
سُر نر مُنی سچراچر سائیں۔ میں پوچھیوں نج پربھو کی نائیں

ایک بار پربھو شری رام جی سُکھ سے بیٹھے ہوئے تھے اُس وقت لکشمن جی نے ان سے سرل بچن کہے۔ ہے دیوتاؤں، منشیوں اور منیوں اور چراچر کے سوامی! میں آپ کو اپنا سوامی سمجھ کر آپ سے پوچھتا ہوں۔

موہی سمجھائے کہہو سوئے دیوا۔ سب تج کروں چرن رج سیوا
کہہو گیان براگ ارو مایا۔ کہہو سو بھگتی کرہو جیہیں دایا

ہے دیو! مجھے سمجھا کر وہی اُپدیش کیجئے، جس سے سب کچھ چھوڑ کر میں آپکی چرن رج کی ہی سیوا کروں۔ گیان ویراگ اور مایا کا پورا ورنن کیجئے۔ اور اس بھگتی کا بھی ورنن کیجئے جس کے کارن آپ بھگتوں پر دیا کرتے ہیں۔

البشور جیو بھید پربھو سکل کہہو سمجھائے
جاتیں ہوئے چرن رتی سوک موہ بھرم جائے

ہے پربھو! جو ایشور اور جیو میں بھید ہے وہ سارا سمجھا کر کہئے۔ جس سے آپ کے چرنوں میں داس کا پریم ہو اور ہردے کے شوک موہ اور بھرم کا ناش ہو۔

تھوریہی مہہ سب کہوں بُجھائی۔ سُنہو تات مت من چت لائی
میں ارو مور تور تیں مایا۔ جیہیں بس کینہیں جیو نکایا

شری رام جی نے کہا۔ ہے تات! میں مختصر طور پر ہی آپ کو سب سمجھا دیتا ہوں۔ تم من بدھی اور چت کو ایکاگر کر کے سنو۔ "میں" "میرا" "تو" اور "تیرا" یہی مایا ہے۔ جس نے جیو سمودائے کو اپنے وش میں کر رکھا ہے۔ یہ سرشٹی دو پرکار کی ہے۔ ایشور سرشٹی اور جیو سرشٹی۔ "میں" اور "میرا" "تو" اور "تیرا" یہ جیو سرشٹی ہے۔ اسے ہی مایا کہتے ہیں۔ یہ جیو سرشٹی ہی دُکھ کا کارن ہے۔ اس کے علاوہ جو سرشٹی ہے اُسے ایشور سرشٹی کہتے ہیں۔ مثلاً یہ پرتھوی، جیل، وایو، درخت، منش، استری، اتیادی سبھی چراچر جگت ایشور کے سنکلپ دوارا رچا گیا ہے۔ اس لئے یہ سب ایشور سرشٹی ہے۔ ایشور سرشٹی میں کوئی دکھ سکھ نہیں اور جب ہم ایشور سرشٹی میں اہم بھاو کر لیتے ہیں اور "میرے" "تو" اور "تیرے" کی کلپنا کر لیتے ہیں تو یہ جیو سرشٹی ہی ہمارے لئے دُکھ کا کارن بن جاتی ہے۔ ایشور سرشٹی سب کے لئے ایک جیسی ہے۔ لیکن جیو سرشٹی ہر ایک جیو کے سنکلپ کے بھید سے الگ الگ ہے۔ مثال کے طور پر ایشور کے سنکلپ سے رچی ہوئی ایک استری ہے سب کو ہی وہ استری روپ سے پرتیت ہوتی ہے۔ پرنتو کوئی اس میں پُتر کا اہم بھاو کر لیتے اسے اپنی ماتا کے روپ میں دیکھتا ہے تو دوسرا اسے بہن کے روپ میں تیسرا پتنی کے روپ میں اتیادی اپنے اپنے سنکلپ کے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھید سے اُس ایک ہی ایشور رچیت سرشٹی میں کئی پرکار کی منوشیہ سرشٹیاں ہیں۔ جیسے اگر وہ استری مر جائے۔ تو جن کا اس استری میں میرے پن کا بھاؤ ہے۔ اُن کو ہی شوک ہوگا۔ دوسروں کو نہیں۔ اس لئے یہ میرا اور تیرا بھاؤ ہی دُکھ کا مول ہے۔ اور یہی مایا ہے۔

۲

گو گوچر جہں لگ من جائی۔ سو سب مایا جانیہو بھائی
تیہی کر بھید سنہو تمہہ سوئی۔ بدیا اپر اودیا دوئی

شبد سپرش رُوپ رس گندھ آدی جہاں تک اندریوں کے وشے ہیں۔ اور جہاں تک من کی دوڑ ہے۔ ہے بھائی۔ اس سب کو مایا جاننا۔ اس مایا کے ودیا اور اودیا دو بھید ہیں۔ اُن بھیدوں کو بھی سُنو۔

۳

ایک دُشٹ اتیسہ دُکھ رُوپا۔ جا بس جیو پرا بھو کوپا
ایک رچے جگ گُن بس جاکیں۔ پربھو پریرت نہیں نج بل تاکیں

ایک (اودیا جیو سرشٹی) دوشوں سے یکت ہے اور بہت ہی دُکھ روپ ہے۔ جس کے بس میں پڑ کر جیو سنسار روپی اندھیرے کوئیں میں پڑا ہوا ہے۔ اور دوسری (ودیا۔ ایشور سنکلپ یا شدھ مایا) جس کے وش میں گن ہیں اور جو سارے جگت کی رچنا کرتی ہے۔ وہ پربھو سے ہی پریرت ہوتی ہے۔ اس کا اپنا بل کچھ بھی نہیں۔ (پربھو اُس کے آدھار چیشٹا ہیں اور وہ آدھیہ چیشٹا ہے اور کچھ کرنے میں پربھو کی پریرنا بغیر اسمرتھ ہے۔

۴

گیان مان جہہ ایکو ناہیں۔ دیکھ برہم سمان سب ماہیں
کہیئے تات سو پرم براگی۔ ترن سم سدھی تین گن تیاگی

گیان وہ ہے جس کا من میں پرکاش ہونے سے وہ اہنکار سے رہت ہو جاتا ہے۔ اور وہ سب کچھ چراچر جگت میں سمان روپ سے برہم کو سرو ویاپک دیکھتا ہے۔ اس کی درشٹی میں سب کچھ برہم ہی برہم ہے۔ ہے تات! جس نے سب سدھیوں اور تینوں گنوں کو تنکے کے سمان تیاگ دیا ہے۔ وہ پُرش پرم ویراگیہ والا ہے۔

"مان اور اہنکار سے رہت۔ اہنسا۔ کشما۔ سرلتا۔ گرو سیوا۔ پوترتا۔ ستھرتا (مستقل مزاجی) اپنے آپ کو قابو میں رکھنا۔ (ضبط) اندریوں کے وشیوں میں ویراگ۔ اہم بھاؤ کا تیاگ۔ جنم مرتیو بڑھاپا اور بیماری ان چاروں میں بار بار دوش دیکھنا۔ کامنا رہت ہونا۔ پتر استری گھر وغیرہ میں لیپت نہ ہونا۔ اور ہانی اور لابھ میں سم چت رہنا۔ بھگوان میں اننیہ یوگ سے اٹوٹ بھگتی۔ ایکانت ستھان کا سیون لوگوں کی بھیڑ بھاڑ سے پرے رہنا۔ نیتہ آتما میں ستھتی اور تتو گیان کے ارتھ روپ پرماتما کا دھیان یا وچار کرنا۔ یہ سب گیان ہے۔ (گیتا ادھیائے ۱۳ شلوک ۷ سے ۱۱)

دوہا

مایا ایس نہ آپ کہوں جان کہیئے سو جیو
بندھ موکھش پرد سرب پر مایا پریرک سیو

جو مایا کو۔ ایشور کو اور نہ اپنے پرمارتھ سروپ کو جانتا ہے اُسے جیو کہنا چاہیئے۔ جو جیو کو اپنے اپنے کرم انوسار بندھن اور موکھش کو دینے والا سب سے پرے اور مایا کا پریرک ہے۔ وہ ایشور ہے۔

چوپائی ۱

دھرم تیں برتی جوگ تیں گیانا۔ گیان موکھش پرد بید بکھانا
جاتیں بیگ دروؤں میں بھائی۔ سو مم بھگتی بھگت سکھدائی

دھرم میں رچی ہونے سے ویراگ ہوتا ہے اور یوگ (ارتھات شم دم نیم آسن آدی اشٹانگ یوگ یا پھل کی آشا چھوڑ کر بھگوت ارتھ کرم کرنا روپی کرم یوگ) سے گیان ہوتا ہے۔ یہ گیان ہی مکتی دینے والا ہے۔ (بندھن اگیان جنیہ ہے اس لئے اس کی نورتی گیان سے ہو سکتی ہے۔ اور کسی اپائے سے نہیں) اور ہے بھائی! جس سے میں اتی جلدی ہی پرسن ہو جاتا ہوں۔ وہ میری بھگتی ہے جو بھگتوں کو سکھ دائک ہے۔

سو سُتنتر اولمب نہ آنا۔ تیہی آدھین گیان بگیانا
بھگتی تات انوپم سُکھ مولا۔ ملے جو سنت ہوئیں انوکولا

وہ بھگتی بالکل سوتنتر ہے۔ وہ اپنی سدھی کے لئے گیان و

گیدھ راج سے بھینٹ بھئی بہو بدھی پرتی بڑھائی
گوداوری نکٹ پربھو رہے پرن گریہہ چھائی

وہاں گیدھ راج جٹایو جی سے ملاقات ہوئی۔ اُس کے ساتھ بہت پرکار سے پریم بڑھا کر گوداوری کے نزدیک، پربھو شری رام چندر جی پتوں کی کٹیا بنا کر رہنے لگے۔

جب تے رام کینہہ تہہ باسا۔ سُکھی بھئے مُنی بیتی تراسا
گری بن ندیں تال چھبی چھائے۔ دِن دِن پرتی اتی ہوئی سُہائے

جب سے شری رام چندر جی نے وہاں رہنا شروع کیا تب سے مُنی لوگ بےفکر ہو کر سُکھی ہو گئے۔ پربت، بن، ندی اور تالاب شوبھا سے چھا گئے۔ اور دن پرتی دن اُنکی شوبھا بڑھنے ہی لگی۔

کھگ مرگ برند آنندت رہہیں۔ مدھپ مدھر گُنجت چھبی لہہیں
سو بن برنی نہ سک اہی راجا۔ جہاں پرگٹ رگھوبیر براجا

پکشی اور پشوؤں کے جھُنڈ وہاں آنند سے رہنے لگے۔ بھونرے میٹھی گنجار کرتے ہوئے شوبھا پانے لگے۔ جہاں شری رگھوناتھ جی براجتے رہے ہیں۔ اس بن کی شوبھا کا ورنن شیش ناگ جی بھی نہیں کر سکتے۔

۱۳
ایک بار پربھو سُکھ آسینا۔ لچھمن بچن کہے چھل ہینا
سُر نر مُنی سچراچر سائیں۔ میں پوچھؤں نج پربھو کی نائیں

ایک بار جب شری رام جی سُکھ سے بیٹھے ہوئے تھے اُس وقت لکشمن جی نے اُن سے سرل بچن کہے۔ ہے دیوتاؤں، منشیوں اور مُنیوں اور چراچر کے سوامی! میں آپکو اپنا سوامی سمجھ کر آپ سے پوچھتا ہوں۔

۱۴
موہی سمجھائے کہہو سوئی دیوا۔ سب تج کروں چرن رج سیوا
کہہو گیان براگ ارو مایا۔ کہہو سو بھگتی کرہو جیہیں دایا

ہے دیو! مجھے سمجھا کر وہی اُپدیش کہیئے جس سے سب کچھ چھوڑ کر میں آپکی چرن رج کی ہی سیوا کروں۔ گیان ویراگ اور مایا کا پورا پورا ورنن کیجئے۔ اور اس بھگتی کا بھی ورنن کیجئے جس کے کارن آپ بھگتوں پر دیا کرتے ہیں۔

۱۵
ایشور جیو بھید پربھو سکل کہو سمجھائے
جاتیں ہوئے چرن رتی سوک موہ بھرم جائے

ہے پربھو! جو ایشور اور جیو میں بھید ہے وہ سارا سمجھا کر کہیئے۔ جس سے آپکے چرنوں میں داس کا پریم ہو اور ہردے کے شوک موہ اور بھرم کا ناش ہو۔

۱
تھوریہی مہہ سب کہؤں بجھائی۔ سنہو تات متی من چت لائی
میں اَرو مور تور تیں مایا۔ جیہیں بس کینہے جیو نکایا

شری رام جی نے کہا۔ ہے تات! میں مختصر طور پر ہی آپ کو سب سمجھا دیتا ہوں۔ تم من بُدھی اور چت کو ایکاگر کر کے سنو۔ یہ "میں" اور "میرا" "تو" اور "تیرا" ہی مایا ہے۔ جس نے جیو سمودائے کو اپنے وش میں کر رکھا ہے۔ یہ سرشٹی دو پرکار کی ہے۔ ایشور سرشٹی اور جیو سرشٹی۔ "میں اور میرا، تو اور تیرا" یہ جیو سرشٹی ہے جسے ہی مایا کہتے ہیں۔ یہ جیو سرشٹی ہی دُکھ کا کارن ہے۔ اس کے علاوہ جو سرشٹی ہے اُسے ایشور سرشٹی کہتے ہیں۔ مثلاً یہ دھرتی، جل، وایو، درخت، منش، استری اتیادی سبھی چراچر جگت ایشور کے سنکلپ دوارا رچا گیا ہے۔ اس لئے یہ سب ایشور سرشٹی ہے۔ ایشور سرشٹی میں کوئی دُکھ سُکھ نہیں، اور جب ہم ایشور سرشٹی میں اہم بھاؤ کر لیتے ہیں اور "میرے تو" اور "تیرے" کی کلپنا کر لیتے ہیں تو یہ جیو سرشٹی ہی ہمارے لئے دُکھ کا کارن بن جاتی ہے۔ ایشور سرشٹی سب کے لئے ایک جیسی ہے لیکن جیو سرشٹی ہر ایک جیو کے سنکلپ کے بھید سے الگ الگ ہے۔ مثال کے طور پر ایشور کے سنکلپ سے رچی ہوئی ایک استری ہے۔ سب کو ہی وہ استری رُوپ سے پرتیت ہوتی ہے۔ پرنتو کوئی اس میں پُتر کا اہم بھاؤ کر کے اسے اپنی ماتا کے رُوپ میں دیکھتا ہے تو دوسرا اسے بہن کے رُوپ میں، تیسرا پتنی کے رُوپ میں اتیادی اپنے اپنے سنکلپ سے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

آپ سے کچھ چھپا ہوا نہیں اس لئے میں نے آپ سے سمجھا کر کچھ نہیں کہا۔

۲

اب سو منتر دیہہ پربھو موہی۔ جیہی پرکار ماروں منی دروہی
منی مسکانے سن پربھو بانی۔ پوچھیہو ناتھ موہی کا جانی

ہے پربھو! اب آپ مجھے ایسی صلاح دیجیے جس پرکار میں منیوں کے شترو راکششوں کو ماروں۔ پربھو شری رام چندر جی کی بانی سن کر منی مسکرائے اور بولے۔ ہے ناتھ! مجھ داس کو کیا سمجھ کر آپ نے یہ پرشن کیا ہے۔

۳

تمہریہہ بھجن پربھاو اگھاری۔ جانیوں مہما کچھک تمہاری
اومر ترو بسال تو مایا۔ پھل برہمانڈ انیک نکایا

ہے پاپ ناشک! آپکے بھجن کے پربھاو سے ہی میں آپکی کچھ تھوڑی سی مہما کو جانتا ہوں۔ آپکی مایا گولر کے بڑے بھاری درخت کے سمان ہے۔ انیک برہمانڈوں کے سموہ اس درخت کے پھل ہیں۔

۴

جیو چراچر جنتو سمانا۔ بھیتر بسہیں نہ جانہیں آنا
تے پھل بھچھک کٹھن کرالا۔ تو بھے ڈرت سدا سوؤ کالا

سب چراچر جیو (چر وہ جو چلتے پھرتے ہیں۔ مثلاً پشو۔ منش آدی۔ اچر درخت پتھر آدی) اس مایا روپی گولر برکش کے پھل کے اندر رہنے والے چھوٹے چھوٹے کیڑوں کے سمان ہیں جو ان برہمانڈ روپی پھل میں بستے ہیں۔ اور اس چھوٹے سے جگت کے سوا دوسرا کچھ نہیں جانتے۔ ان برہمانڈ روپی پھلوں کو کھانے والا کٹھن اور بھینکر کال ہے۔ وہ ایسا بلشالی کال بھی آپ سے سدا ڈرتا رہتا ہے۔

۵

تے تمہہ سکل لوک پتی سائیں۔ پوچھیہو موہی منج کی نائیں
یہ بر مانگئوں کرپا نکیت۔ بسہو ہردے شری انج سمیتا

آپ وہ سارے برہمانڈوں کے سوامی ہو کر بھی مجھ سے منش کی طرح پرشن کر رہے ہیں۔ ہے کرپا ندھان! میں آپ سے یہ ور مانگتا ہوں۔ کہ آپ میرے ہردے میں شری سیتا جی اور لکشمن سمیت نواس کیجیے۔

۶

ابرل بھگتی برتی ست سنگا۔ چرن سروروہ پریتی ابھنگا
جدپی برہم اکھنڈ اننتا۔ انو بھو گمیہ بھجہیں جیہی سنتا

انپایہ بھگتی ویراگ، ست سنگ، اور آپ کے چرنوں میں اٹوٹ پریم ان سب کی مجھکو پراپتی ہو۔ یدپی آپ پرم اکھنڈ اور اننت ہیں۔ جو انوبھو سے جانے جاتے ہیں۔ اند جن کو سنت جن بھجتے ہیں۔

۷

اس تو روپ بکھانوں جانیوں۔ پھر پھر سگن برہم رتی مانیوں
سنتت داس دیہو بڑائی۔ تاتیں موہی پوچھیہو رگھو رائی

یدپی میں آپ کے ایسے روپ کو جانتا ہوں اور اس کا ورنن بھی کرتا ہوں۔ تو بھی لوٹ لوٹ کر میں آپ کے اس سندر سگن روپ میں ہی پریم جانتا ہوں۔ آپ سدا ہی اپنے سیوکوں کو بڑائی دیتے ہیں۔ اسی سے ہے رگھوناتھ جی! آپ نے مجھ سے صلاح پوچھی ہے۔

۸

ہے پربھو پرم منوہر ٹھاؤں۔ پاون پنچ وٹی تیہہ ناؤں
ڈنڈک بن پنیت پربھو کرہو۔ اگر ساپ منی بر کر ہرہو

ہے پربھو! پنچ وٹی نام کا ایک پرم منوہر اور پوتر ستھان ہے۔ وہاں آپ نواس کرکے ڈنڈک بن کو پوتر کیجیے۔ اور سریشٹھ منی گوتم جی کے کٹھور شاپ کو دور کیجیے (ڈنڈک بن گوتم جی کے شاپ سے سوکھ چکا تھا۔)

۹

باس کرہو تہہ رگھوکل رایا۔ کیجے سکل منہہ پر دایا
چلے رام منی آئیسو پائی۔ ترت ہی پنچ وٹی نیارائی

ہے شری رگھوناتھ جی۔ آپ وہاں نواس کرکے سب منیوں پر دیا کیجیے۔ منی جی کی آگیا پاکر شری رام چندر جی وہاں سے چل دیئے اور جلدی ہی پنچ وٹی کے نزدیک پہنچ گئے۔

دوہا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تب منی بولے۔ پربھو نے جو وردان دیا۔ وہ تو میں نے پالیا اب مجھے جو اچھا لگتا ہے۔ وہ دیجئے۔

دوہا

انج جانکی سہت پربھو چاپ بان دھر رام
مم ہیہ گگن اندو اوبسہو سدا نہکام

ہے پربھو شری رام جی! چھوٹے بھائی لکشمن اور جانکی جی سہت دھنش اور بان دھارن کئے آپ نشکام ہو کر میرے ہردے آکاش میں چندرما کی بھانت سدا نواس کیجئے۔

چوپائی

ایوم استت کر رما نوا سا۔ ہرش چلے کمبھج رشی پاسا
بہت دوس گرو درشن پائے۔ بھئے موہی ایہیں آشرم آئے

"ایسا ہی ہو" یہ کہہ کر لکشمی نواس شری رام چندر جی پرسن ہو کر اگست رشی کے پاس چلے تب ستیکھشن جی نے کہا۔ کہ گرو اگست جی کے درشن کئے مجھے بہت سمے گذر گیا ہے جب سے میں اس آشرم میں آیا ہوں۔ تب سے پھر ان کے پاس نہیں گیا ہوں۔

۲

اب پربھو سنگ جاؤں گرو پاہیں۔ تمہہ کہنہ ناتھ نہورا نا ہیں
دیکھ کرپاندھی منی چترائی۔ لئے سنگ بہسے دوؤ بھائی

ہے پربھو! اب میں بھی آپ کے ساتھ گرو جی کے پاس چلتا ہوں۔ ہے ناتھ! یہ میں آپ پر کوئی احسان نہیں کر رہا ہوں۔ کرپاندھان شری رام جی نے منی کی چترتا دیکھ کر انہیں ساتھ لے لیا۔ اور دونوں بھائی شری رام اور لکشمن جی ہنسنے لگے

۳

پنتھ کہت نج بھگتی انوپا۔ منی آشرم پہنچے سر بھوپا
ترت ستیکھن گرو پہیں گیؤ۔ کر دنڈوت کہت اس بھیو

راستے میں اپنی لاثانی بھگتی کا ورنن کرتے ہوئے دیوتاؤں کے راجہ شری رام چندر جی اگست منی کے آشرم میں پہنچے ستیکھشن جلد ہی گرو کے پاس گئے۔ اور ڈنڈوت پرنام کر کے ایسا کہنے لگے۔

ناتھ کوسلادھیس کمارا۔ آئے ملن جگت آدھارا
رام انج سمیت بیدیہی۔ نس دن دیو جپت ہو جیہی

ہے ناتھ! اودھ پتی شری دشرتھ جی کے راجکمار جگت کے آدھار شری رامچندر جی چھوٹے بھائی لکشمن جی اور سیتا جی سمیت آپ سے ملنے کے لئے آئے ہیں۔ جن کو ہے دیو! آپ رات دن جپا کرتے ہیں۔

۵

سنت اگست ترت اٹھ دھائے۔ ہرِ بلوک لوچن جل چھائے
منی پد کمل پرے دوؤ بھائی۔ رشی اتی پریتی لئے اُر لائی

یہ سنتے ہی اگست رشی جی فوراً اٹھ دوڑے بھگوان کو دیکھتے ہی ان کی آنکھوں میں پریم آنسو چھا گئے۔ دونو بھائی منی جی کے چرن کملوں پر گر پڑے۔ رشی اگست نے بڑے پریم سے انہیں چھاتی سے لگا لیا۔

۶

سادر کسل پوچھ منی گیانی۔ آسن بر بیٹھارے آنی
پنی کر بہو پرکار پربھو پوجا۔ موہی سم بھاگیہ ونت نہیں دوجا

منی اگست جی نے بڑے آدر کے ساتھ انکی کشل پوچھ کر ان کو سندر آسن پر لا بٹھایا۔ پھر بہت پرکار سے پربھو شری رام چندر جی کی پوجا کر کے کہا۔ ہے ناتھ! آج میرے سمان سو بھاگیہ وان (خوش نصیب) اور دوسرا کوئی نہیں ہے۔

۷

جہنہ لاگ رہے اپر منی برندا۔ ہرشے سب بلوک سکھ کندا

اگست آشرم کے ارد گرد جتنے منی رہتے تھے۔ وہ سب منی گن شری رام چندر جی آنند کند کو دیکھ کر پرسن ہو گئے۔

دوہا

منی سموہ مہنہ بیٹھے سنمکھ سب کی اور
سرد اندو تن چتوت مانہوں نکر چکور

منیشوروں کی منڈلی میں شری رام چندر جی سب کی طرف سامنے ہی براجتے ہیں۔ ایسا دِکھائی پڑتا ہے۔ مانو موسم سرما کے چندرما کے مکھ کو چکوروں کے جھنڈ دیکھ رہے ہوں۔

چوپائی

تب رگھوبیر کہا منی پاہیں۔ تمہہ سن پربھو دراو کچھو ناہیں
تمہہ جانہو جیہی کارن آئیوں۔ تاتے تات نہ کہہ سمجھائیوں،

تب شری رگھوناتھ جی نے منی اگست جی سے کہا۔ کہ ہے پربھو!

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

آپ کو پاپ کے کھنڈ ادسدا ہماری رکھشا کریں۔

ترگن سگن بشم سم روپم۔ گیان گرا گوتیت انوپم
املم اکھلم انوڈیم اپارم۔ نومی رام بھنجن مہی بھارم

پرکرتی کے گنوں سے آپ سدا اسنگ رہتے ہیں۔ اسلئے آپ ترگن ہیں۔ بھگتوں کو سکھ دینے والے اور دشٹ اکشسو کو ہنڈ دینے والے ہیں۔ اس لئے آپ (امتیازی سلوک کرنے والے) ہیں۔ ساد ہو اور دشٹ اونچ اور نیچ جو بھی آپکی شرن میں آجائے۔ اُن سب کی رکھشا کرنے والے ہیں۔ اس لیے سم روپ (یکساں روپ) ہیں گیان و بانی اور اندریوں سے اتیت ہیں۔ ترمل سمپورن دوشن رہت اور اننت ہیں۔ ہے پرتھوی کا بھار اُتارنے والے شری رام جی! میں آپکو نمسکار کرتا ہوں۔

۸

بھگت کلپ پادپ آرامہ۔ ترجن کرودھ لوبھ مد کامہ
اتی ناگر بھو ساگر سیتو۔ تراتو سدا دن کر کل کیتو

بھگتوں کے لئے آپ کلپ برکش کی پھلواڑی ہیں۔ کرودھ، لوبھ اہنکار اور کام کو بھے دینے والے ہیں۔ آپ نہا چتر ہیں۔ سنسار روپی ساگر کے پار اترنے کیلئے پل ہیں ہے سوریہ کل کی دھوجا شری رام چندر جی! آپ میری رکھشا کریں۔

اتلت بھج پرتاپ بل دھامہ۔ کلی مل بپل وبھنجن نامہ
دھرم ورم نرمد گن گرامہ۔ سنتت شم تنوت مم رامہ

جن کی بھجاؤں کا پرتاپ لاثانی ہے۔ جو بل کے دھام ہیں۔ جن کا نام کلجگ کے بڑے بھاری پاپوں کا ناش کرنے والا ہے۔ جو دھرم کے رکھشک ہیں۔ جن کے گن سموہ آنند دینے والے ہیں۔ وہ شری رام جی سدا میرے کلیان میں اضافہ کریں۔

۹

جدپی برج ویاپک ابناشی۔ سب کے ہردے نرنتر باسی
تدپی انج شری سہت کھراری۔ بستو منسی مم کانن چاری

یدیپی (اگرچہ) آپ نرمل، ویاپک، ابناشی اور سب کے ہردے میں سدا نواس کرنے والے ہیں۔ تو بھی ہے شری رامچندر جی
آپ سیتا جی اور چھوٹے بھائی لکشمن سہت بن میں وچرنے والے روپ میں میرے من میں نواس کریں۔

۱۰

جے جانہیں تے جانہو سوامی۔ سگن اگن ار انتر جامی
جو کوسل پتی راجو نیدنا۔ کرہو سو رام ہردے مم اینا

آپ نرگن ہیں۔ سگن ہیں یا انتریامی ہیں۔ ایسا کرکے جو لوگ آپکو جانتے ہیں۔ وہ جانا کریں۔ مجھے ان وادو وواد سے کچھ مطلب نہیں۔ جو اودھ پتی کمل نیتر شری رام جی ہیں۔ میرے ہردے میں تو آپ ہی اپنا نواس ستھان بنائیں۔

۱۱

اس ابھیمان جاے جنی بھورے۔ میں سیوک رگھوپتی پتی مورے
سن منی بچن رام من بھائے۔ بہوری ہرشی منی بر ار لائے

میں سیوک ہوں اور شری رگھوناتھ جی میرے سوامی ہیں۔ یہ ابھیمان میرا کبھی نہ چھوٹے۔ اگستت منی کے بچن سن کر شری رام جی من میں بہت پرسن ہوئے! اور انہوں نے پرسن ہو کر پرشٹھ منی کو چھاتی سے لگا لیا۔

۱۲

پرم پرسن جان منی موہی۔ جو بر مانگہوں دیوں سو توہی
منی کہہ میں بر کبہوں نہ جاچا۔ سمجھی نہ پرے جھوٹھ کا ساچا

اور کہا۔ ہے منی! میں تم پر بہت پرسن ہوں ایسا جان کر جو ور مانگو وہی میں تمہیں دوں۔ منی ستیکشن جی نے کہا۔ میں نے تو ور کبھی مانگا ہی نہیں۔ نہ ہی مجھے معلوم ہے۔ کہ کون سا ور جھوٹا ہے اور کون سا سچا!

۱۳

تمہہ ہی نیک لاگے رگھورائی۔ سو موہی دیہو داس سکھدائی
ابرل بھگتی برتی بگیانا۔ ہوہو سکل گن گیان ندھانا

اس لئے ہے رگھوناتھ جی! آپکو جو اچھا لگے ہے سیوکوں کے سکھ داتا! مجھے وہی ور دیجئے۔ شری رامچندر جی نے کہا کہ تم گوڑھ بھگتی ویراگیہ وگیان اور سمپورن گنوں اور گیان کے بھنڈار ہو جاؤ۔

۱۴

پربھو جو دینہہ سو بر میں پاوا۔ اب سو دیہو موہی جو بھاوا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اُنکے ہردے میں اپنا چتر سُکھ روپ پرگٹ کیا۔

مُنی اکلائے اُٹھاتب کیسے ۔ بیکل بن منی پھنی بر جیسے
اگیں دیکھہ رام تن سیاما ۔ سیتا انُج سہیت سُکھ دھاما

پربھو کے چتر سُکھ روپ کے درشن کرکے مُنی کیسے ویاکل ہوکر اُٹھے ۔ جیسے سرپوں میں سریشٹھ منی دھر سرپ منی کے بنا ویاکل ہو جاتا ہے ۔ اپنے سامنے سیتاجی اور لکشمن جی سمیت شیام شریر سُکھ ندھان پربھو شری رام چندر جی کو دیکھا۔

۱۱

پرئیو لکٹ اُو چرنہہ لاگی ۔ پریم مگن مُنی ۔ بر بڑبھاگی
تیج بسال گہہ لئے اُٹھائی ۔ پرم پریتی راکھے اُر لائی

پریم میں مگن ہو بھاگیہ وان سریشٹھ مُنی لاٹھی کی طرح گر کر شری رام جی کے چرنوں میں لگ گئے ۔ شری رام جی نے انہیں اپنے لمبے بازوؤں سے پکڑ کر اُٹھا لیا ۔ اور بڑے پریم سے انہیں چھاتی سے لگا لیا۔

۱۲

مُنی ہی ملت اس سوہ کرپالا ۔ کنک تروہی جنو بھینٹ تمالا
رام بدن بلوک مُنی ٹھاڑھا ۔ مانہو چتر ماجھ لکھ کاڑھا

کرپالو بھگوان شری رام چندر جی مُنی کو ملتے ہوئے ایسے شوبھا پا رہے ہیں ۔ مانو سونے کے برکش سے تمال کا برکش لگ کر مل رہا ہو ۔ مُنی سکتے کی حالت میں مورتی بنے ہوئے شری رام جی کے مکھاربند کو کھڑے دیکھ رہے ہیں۔

دوہا

تب مُنی ہردے دھیر دھر گہہ پد بارہیں بار
نج آشرم پربھو آن کر پوجا بِبِدھ پرکار

تب مُنی نے ہردے میں دھیرج دھر کر پربھو کے چرنوں کو بار بار پکڑا ۔ پھر پربھو کو اپنے آشرم میں لاکر بہت پرکار سے پوجن کیا۔

(چوپائی)

کہہ مُنی پربھو سنو بنتی موری ۔ استتی کروں کون بدھی توری
مہما امت موری مت تھوری ۔ ربی سنمکھ کھدیوت انجوری

مُنی کہنے لگے ! ہے پربھو ! میری بنتی سُنئیے میں کس پرکار

آپکی استتی کروں ۔ آپ کی مہما اگم اپار ہے ۔ اور میری بدھی تُچھ ہے ۔ بھلا جگنو چھوٹی سی روشنی سے سورج کے اپار پرکاش کا بدلہ کیسے پا سکتا ہے۔

۲

شیام تامرس دام شریرم ۔ جٹا مکٹ پریدھن مُنی چیرم
پانی چاپ سر کٹی تونیرم ۔ نومی نرنتر شری رگھو بیرم

ہے نیلے کمل کے سمان سُندر شیام شریر والے ! سر پر جٹاؤں کا مکٹ اور مُنیوں کے مرگ چھالا آدی لباس پہنے ہوئے ہاتھوں میں دھنش بان اور کمر میں ترکش ڈالے ہوئے شری رام جی ! میں آپکو سدا نمسکار کرتا ہوں۔

۳

موہ بپن گھن دہن کرشانو ۔ سنت سروُرُہ کانن بھانو
نشی چر کری ورُوتھ مرگ راج ۔ تراتُ سدا نو بھو کھگ باجہ

آپ موہ روپی (اگیان مئے) گھنے بن کو نشٹ کرنے کیلئے اگنی ہیں ۔ سنت روپی کمل بن کو کھلانے کے لیئے سُوریہ ہیں ۔ راکشش روپی ہاتھیوں کے دلوں کو ملا بھگانے کے لئے شیر ہیں ۔ اور جنم مرن سنسار چکر روپی پنچھی کے مارنے کے لیئے باز ہیں ۔ ہے پربھو آپ ہماری سدا رکشا کریں ۔

۴

ارُن نین راجیو سُبیشم ۔ سیتا نین چکور نشیشم
ہر ہردی مانس بال مرالم ۔ نومی رام اُر باہو بشالم

ہے لال کمل کے سمان سُندر نیتروں والے سُندر بھیس دھاری ! سیتاجی کے نیتر روپی چکور کے چندرما ! ہے شیوجی کے من روپی مانسروور کے بال ہنس وشال ہردے اور بھجا والے شری رامچندر جی ! میں آپ کو نمسکار کرتا ہوں ۔

۵

سنشیہ سرپ گرسن اُرگادہ ۔ شمن سُکرکش ترک بشادہ
بھو بھنجن رنجن سُر یُوتھا ۔ تراتُ سدا نو کرپا ورُوتھا

آپ سنشیہ روپی سرپ کا گراس کرنے دکھاؤ اٹھنے والے گروڑ جی ہیں اور واد وواد سے پیدا ہونے والے کلیش کا ناش کرنے والے ہیں سنسار کے جنم مرن روپی دکھ کو مٹانے والے ہیں ۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

۱

مُنی اگست کر سِشیہ سُجانا ۔ نام سُتیچھن رتی بھگوانا
من کرم بچن رام پد سیوک ۔ سپنے ہُوں آن بھروس نہ دیوک

مُنی اگست جی کے ایک گیانی شِشیہ تھے اُن کا نام سُتیکھشن تھا۔ اور اُنکی بھگوان میں پریتی تھی۔ من بچن کرم سے وہ رام جی کے چرنوں کے سیوک تھے۔ اُنہیں سپنے میں بھی بھگوان کے بغیر کسی دوسرے دیوتا پر بھروسہ نہ تھا۔

۲

پربھو آگوَن شِروَن سُن پاوا ۔ کرت منورتھ آتُر دھاوا
ہے بدھی دین بندھو رگھورایا ۔ مو سے سٹھ پر کریہیں دایا

جوں ہی اگست جی کے شِشیہ سُتیکھشن جی نے پربھو شری رام چندر کے آنے کی خبر کانوں سے سنی۔ توں ہی من میں انیک پرکار کے منورتھ کرتے ہوئے وہ ویاکل ہو کر دوڑ پڑے۔ وہ من ہی من میں کہنے لگے۔ ہے بدھاتا کیا دین بندھو شری رگھوناتھ جی مجھ سے ادھم پُرش پر بھی دیا کریں گے۔

۳

سہت انُج موہی رام گوسائیں ۔ ملیہیں نج سیوک کی نائیں
موُرے جیہ بھروس درِڑھ ناہیں ۔ بھگتی برتی نہ گیان من ماہیں

کیا چھوٹے بھائی سمیت شری رام جی میرے سوامی مجھ سے اپنے سیوک کی طرح ملیں گے۔ میرے من میں تو پکا بھروسہ نہیں ہے کیونکہ میرے من میں نہ بھگتی ہے۔ نہ ویراگ اور نہ ہی گیان ہے۔

۴

نہیں ست سنگ جوگ جپ جاگا ۔ نہیں درِڑھ چرن کمل انوراگا
ایک بانی کرونا ندھان کی ۔ سو پریہ جاکیں گتی نہ آن کی

میں نے نہ کبھی ست سنگ ہی کیا ہے۔ نہ کبھی یوگ جپ یا یگیہ ہی کئے ہیں۔ اور نہ ہی بھگوان کے چرنوں میں میری درِڑھ پریتی ہے۔ ہاں دیا کے بھنڈار پربھو کا یہ ایک سبھاؤ ہے کہ بھگوان کے سوائے جسکو کسی اور کا سہارا نہیں ہے۔ وہ پُرش بھگوان کو پیارا ہوتا ہے۔

۵

ہوئیہیں سپھل آج مم لوچن ۔ دیکھ بدن پنکج بھو موچن
نربھر پریم مگن مُنی گیانی ۔ کہہ نہ جائے سو دسا بھوانی

آہا! سنسار کے بندھن سے چھڑانے والے پربھو کے مکھ کمل کو دیکھکر آج میرے نیتر سپھل ہوں گے۔ شیو جی کہتے ہیں ہے بھوانی! گیانی مُنی پریم میں پوری طرح مگن ہیں۔ اُن کی دشا کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔

۶

دِسی اُرو بدسی پنتھ نہیں سُوجھا ۔ کو میں چلیوں کہاں نہیں بوُجھا
کبہوں کہ پھر پاچھیں پُنی جائی ۔ کبہوں کہ نرتیہ کرے گُن گائی

اُنہیں دشا بدشا اور راستہ کچھ بھی نہیں سُوجھتا ہے۔ میں کون ہوں۔ کہاں جا رہا ہوں۔ اس کا بھی اُنہیں گیان نہیں رہا۔ وہ کبھی پیچھے گھوم کر پھر آگے چلنے لگتے ہیں۔ اور کبھی پربھو کے گن گاتے گاتے پریم میں مگن ناچنے لگتے ہیں۔

۷

اَبِرل پریم بھگتی مُنی پائی ۔ پربھو دیکھیں ترو اوٹ لُکائی
اتسیہ پریتی دیکھ رگھوبیرا ۔ پرگٹے ہردے ہرن بھو بھیرا

مُنی نے گوڑھ پریم بھگتی پراپت کر لی۔ پربھو شری رام جی بھگتی کے متوالے مُنی کی دشا درخت کی اوٹ میں کھڑے دیکھ رہے ہیں۔ اُنکی اتی پریتی کو دیکھکر جنم مرن سنسار چکر کے بھے کو ہرنے والے شری رگھوناتھ جی اُن کے ہردے میں پرگٹ ہو گئے۔

۸

مُنی مگ ماجھ اچل ہوئی بیسا ۔ پُلک سریر پنس پھل جیسا
تب رگھوناتھ نکٹ چل آئے ۔ دیکھ دسا نج جن من بھائے

اپنے ہردے میں سوامی کے درشن پا کر مُنی راستے کے بیچ ستھر ہو کر بیٹھ گئے۔ کٹھل کے پھل کے سمان اُن کے شریر میں روئیں کھڑے ہو گئے۔ تب شری رگھوناتھ جی اُن کے پاس چلے آئے اور اپنے سیوک کے پریم کو دیکھکر وہ من میں بہت ہی خوش ہوئے۔

۹

مُنی ہی رام بہو بھانت جگاوا ۔ جاگ نہ دھیان جنت سُکھ پاوا
بھوپ روپ تب رام دُراوا ۔ ہردے چتر بھج روپ دکھاوا

شری رام چندر جی نے پریم سمادھی میں بیٹھے ہوئے مُنی کو بہت پرکار سے جگایا پر مُنی نہیں جاگے۔ پربھو کے دھیان میں انہیں آنند آ رہا تھا۔ تب شری رام جی نے اپنے راج روپ کو چھپا لیا۔ اور

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تب سے میں دن رات آپ کی راہ دیکھتا رہوں۔ آج آپکو دیکھکر میری چھاتی ٹھنڈی ہوگئی ہے۔ ہے سوامی! میں سارے سادھنوں سے ہین ہوں۔ مجھے اپنا سیوک جان کر آپ نے آج مجھ پر بڑی کرپا کی ہے۔

۳

سو کچھو دیو نہ موہی نہورا۔ نج پن راکھیو جن من چورا
تب لگ رہہو دین ہت لاگی۔ جب لگ بلوں تمہہ ہی تن تیاگی

ہے دیو! مجھ دین سیوک پر کرپا کرکے آپ نے اپنے پرن کا پالن کیا ہے۔ مجھ پر یہ کوئی احسان نہیں ہے۔ ہے بھگتوں کے من کو چُرانے والے! اب آپ مجھ دین کے ہت ارتھ تب تک یہاں ٹھہریئے۔ جب تک کہ میں اپنا شریر چھوڑ کر آپ کو نہ آملوں۔

۴

جوگ جگیہ جپ تپ برت کینہا۔ پربھو کہنہ دیئی بھگتی نرلینہا
ایہی بدھی سر رچی مُنی سربھنگا۔ بیٹھے ہردے چھاڑ سب سنگا

یوگ۔ یگیہ۔ جپ۔ تپ اور جو کچھ برت وغیرہ منی نے کیا تھا۔ سب بھگونت ارپن کرکے اس کے بدلے میں بھگتی کا وردان لے کر مُنی سربھنگ چتا کی رچنا کرکے ہردے سے ساری واسناؤں کا تیاگ کرکے اس چتا پر جا بیٹھے۔

دوہا

سیتا انج سمیت پربھو نیل جلد تنو سیام
مم ہیہ بسہو نرنتر سگن روپ شری رام

ہے نین میگھ کے سمان شیام شریر والے پربھو! ہے سگن روپ شری رام جی! سیتا جی اور چھوٹے بھائی لکشمن جی سمیت آپ میرے ہردے میں نواس کیجیئے۔

چوپائی

اس کہہ جوگ اگنی تنو جارا۔ رام کرپا بیکنٹھ سدھارا
تاتے مُنی ہر لین نہ بھیئو۔ پرتھمہیں بھید بھگتی بر لیئو

ایسا کہہ کر شربھنگ مُنی نے یوگ اگنی سے اپنے شریر کو بھسم کر ڈالا۔ اور شری رام جی کی کرپا سے بیکنٹھ کو چلے گئے۔ مُنی بھگوان میں اس کارن لین نہ ہوئے۔ کہ انہوں نے پہلے ہی بھید بھگتی کا وردان لیا تھا۔

۲

رشی نکائے مُنی بر گتی دیکھی۔ سُکھی بھئے نج ہردے بسیشی
استتی کرہیں سکل مُنی برندا۔ جے تی پرنت ہت کرونا کندا

اس ستھان میں رہنے والے رشی سموہ نے شربھنگ مُنی کی اُتم گتی کو دیکھا۔ وہ دیکھ کر اپنے ہردے میں بہت ہی پرسن ہوئے۔ ساری منڈلی شری رام جی کی استتی کرکے کہہ رہی ہے۔ کہ ہے! شرناگتوں کے ہتکاری دیا کے بھنڈار پربھو شری رام جی۔ آپ کی جے ہو۔

۳

پنی رگھوناتھ چلے بن آگے۔ مُنی بر برند بپل سنگ لاگے
استھی سموہ دیکھ رگھورایا۔ پوچھی منہہ لاگ اتی دایا

پھر شری رگھوناتھ جی آگے بن میں چلے شریشٹھ منیوں کی منڈلی اُن کے ساتھ ہولی۔ وہاں ایک جگہ پر ہڈیوں کے ڈھیر کو دیکھ کر شری رام جی کو بڑی دیا آئی انہوں نے مُنی لوگوں سے ہڈیوں کے اس ڈھیر کی بابت پوچھا۔

۴

جانت ہوں پوچھئے کس سوامی۔ سبھم درسی تمہہ انتر جامی
نستچر نکر سکل مُنی کھائے۔ سُن رگھوبیر نین جل چھائے

منیوں نے کہا۔ ہے سوامی! آپ تو جانتے ہی ہیں۔ پھر ہم سے کیا پوچھ رہے ہیں۔ آپ سب کچھ جاننے والے ہیں اور سب کے ہردوں کے گپت بھاو کو بھی جاننے والے ہیں۔ راکششوں کے گروہوں نے اُن منیوں کو کھا ڈالا ہے! اور یہ انہیں منیوں کی ہڈیاں ہیں۔ یہ سنتے ہی شری رگھوبیر جی کی آنکھوں میں دیا کے آنسو بھر آئے۔

(دوہا)

نسیچر ہین کرؤں مہی بھج اُٹھائے پن کینہہ
سکل مُنہنہ کے آشرمن جائے جائے سکھ دینہہ

شری رام چندر جی نے بھجا اُٹھا کر پرتگیا کی کہ میں پرتھوی کو راکششوں سے خالی کر دوں گا۔ پھر سب منیوں کے آشرموں میں جا جا کر انہیں سُکھ دیا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سوچ رہے ہیں۔ کہ میں نے ایسے کون سے جپ تپ کئے ہیں جن کے پھل سروپ مجھ گیان اور گنوں سے انیت پربھو کے درشن ہوئے منش اس لاثانی بھگتی کو جپ یوگ اور دھرم سموہ سے پاتا ہے۔ شری رام چندر جی کے پوتر چرتر کو دن رات تلسی داس گاتا ہے۔

دوہا

کلی مل سمن دمن من رام سجس سکھ مول
سادر سنہیں جے تنہہ پر رام رہہیں انوکول

شری رام چندر جی کا سندر یش کلجگ کے پاپوں کو ناش کرنے والا دمن کو قابو میں کرنے والا۔ اور سکھ کا مول ہے۔ شری رام جی اُن پر پرسن رہتے ہیں۔ جو لوگ آدر کے ساتھ اُن کے نرمل یش کو سُنتے ہیں۔

سورٹھا

کٹھن کال مل کوس دھرم نہ گیان نہ جوگ جپ
پر ہر سکل بھروس رام ہی بھجہیں تے چتر نر

یہ کٹھن کلجگ کا سماں پاپوں کا خزانہ ہے۔ اس میں نہ دھرم ہے۔ نہ گیان ہے۔ اور نہ یوگ اور جپ ہی ہے۔ سارے بھروسے کو چھوڑ کر اس کلجگ میں جو لوگ شری رام جی کا ہی ایک ماتر بھجن کرتے ہیں۔ وہ لوگ ہی چتر ہیں۔

چوپائی

مُنی پد کمل نائے کر سیسا۔ چلے بن ہی سُر نر مُنی ایسا
آگیں رام انج پُنی پاچھیں۔ مُنی بر بیش بنے اتی کاچھیں

مُنی اتری جی کے چرن کملوں میں سیس نوا کر دیوتاؤں، منشوں اور منیوں کے سوامی بن کو چل دیئے۔ آگے شری رام جی ہیں۔ اور پیچھے اُن کے چھوٹے بھائی لکشمن جی ہیں۔ دونوں ہی منیوں کا اُتم بھیس بنائے بہت ہی شوبھا پا رہے ہیں۔

۲

اُبھئے بیچ شری سوہے کیسی۔ برہم جیو بچ مایا جیسی
سرتا بن گری اوگھٹ گھاٹا۔ پتی پہچان دیہیں بر باٹا

اُن دونوں کے بیچ سیتا جی اس پرکار شوبھا پا رہی ہیں۔ جیسے برہم اور جیو کے بیچ مایا شوبھا پاتی ہے۔ ندی۔ بن۔ پربت اور دُرگم (دشوار گذار) گھاٹیاں سب اپنے مالک شری رام چندر جی کو پہچان کر سُندر راستہ دے دیتے ہیں۔

۳

جہہ جہہ جاہیں دیو رگھو رایا۔ کرہیں میگھ تہہ تہہ نبھ چھایا
ملا اسُر براددھ مگ جاتا۔ آوت ہیں رگھوبیر نپاتا

جہاں جہاں شری رام چندر جی جاتے ہیں۔ وہاں وہاں بادل آکاش پر چھایا کرتے جاتے ہیں۔ برادھ نامی راکشش رستے میں جاتے ہوئے ملا۔ سامنے آتے ہی بھگوان شری رام چندر جی نے اُسے مار گرایا۔

۴

ترت ہیں رچیر روپ تہہیں پاوا۔ دیکھ دکھی نج دھام پٹھاوا
پُنی آئے جہہ مُنی سربھنگا۔ سندر انج جانکی سنگا

مرتے ہی اُس راکشش نے فوراً سندر دویہ روپ دھارن کرلیا۔ اُس کو دکھی دیکھ کر شری رام جی نے اُسے پرم دھام کو بھیج دیا۔ پھر وہ چھوٹے بھائی لکشمن جی اور جانکی جی کے ساتھ سربھنگ مُنی کے آشرم میں آئے۔

دوہا

دیکھ رام مکھ پنکج مُنی بر لوچن بھرنگ
سادر پان کرت اتی دھنیہ جنم سربھنگ

مُنی شریشٹھ کے نیتر روپی بھونرے شری رام جی کے مُکھ کمل کو دیکھ کر اس کا شردھا سے پریم رس پان کر رہے ہیں۔ سربھنگ مُنی کا جنم دھنیہ ہے۔

چوپائی

کہہ مُنی سنو رگھبیر کرپالا۔ شنکر مانس راج مرالا
جات رہیوں برنچی کے دھاما۔ سُنیوں شرون بن ایہیں راما

مُنی نے کہا ہے کرپالو رگھبیر! ہے شو جی کے من روپی مانسرور کے راج ہنس! سنئے میں برہم لوک کو جا رہا تھا۔ کہ اتنے میں کانوں سے سُنا کہ شری رام جی بن کو آویں گے۔

۲

چتوت پنتھ رہیوں دن راتی۔ اب پربھو دیکھ جڑانی چھاتی
ناتھ سکل سادھن میں ہینا۔ کینہی کرپا جان جن دینا

استری پتی کے پرتیکول چلتی ہے تو ارتھات پتی جو آ گیا دیتا ہے۔ اس سے بالکل اُلٹ کرتی ہے۔ سدا ہی پتی کی آگیا کا اُلنگھن کرتی ہے) وہ جہاں بھی جا کر جنم لیتی ہے۔ وہیں پوری جوانی میں ودھوا ہو جاتی ہے۔

سورٹھا

سہج اپاون ناری پتی سیوت سبھ گتی لہئی
جس گاوت شرتی چاری اجہوں تلسی کا ہری ہی پریہ

سبھاؤ سے ہی اشدھ استری پتی کی سیوا کر کے سہج ہی اُتم گتی کو پراپت کر لیتی ہے۔ پتی برت دھرم کا پالن کرنیکے کارن ہی آج بھی تلسی جی بھگوان کو پیاری ہے۔ چاروں وید اُس تلسی جی کا یش گاتے ہیں۔

کبیر جی

پتی برتا میلی بھلی کالی کچل کروپ
پتی برتا کے سیس پر واروں کوٹی سروپ

سنو سیتا تو نام سمر ناری پتی برت کرہیں
تو ہی پران پریہ رام کہیو کتھا سنسار ہت

ہے سیتا! تمہارے نام کا سمرن کر کے استریاں پتی برت دھرم کا پالن کریں گی۔ تم کو تو شری رام چندر جی پرانوں کے سمان پریہ ہیں۔ یہ کتھا تو تیرے بہانے کیا نے سنسار کی بھلائی کے لئے کہی ہے۔

سُن جانکیں پرم سُکھ پاوا۔ سادر تاسو چرن سر ناوا
تب مُنی سن کہہ کرپا ندھانا۔ آیسو ہوئے جاؤں بن آنا

جانکی جی نے انسویا جی کے اپدیش کو سن کر بہت ہی سکھ پایا بڑے آدر کے ساتھ انہوں نے انسویا جی کو سر نوایا۔ تب مُنی اتری سے کرپا ندھان شری رام جی نے کہا۔ کہ آگیا ہو تو دوسرے بن میں جاؤں۔

۲

سنتت موپر کرپا کریہو۔ سیوک جان تجیہو جن نیہو
دھرم دُھرندھر پربھو کے بانی۔ سُنی سپریم بولے مُنی گیانی

مجھ پر آپ سدا کرپا کرتے رہنا اور سیوک جان کر پریتی نہ چھوڑنا۔ دھرم دھرندھر پربھو شری رام چندر جی کی بانی سن کر گیانی مُنی پریم کے ساتھ بولے۔

۳

جاسُ کرپا اج سِو سنکادی۔ چہت سکل پرمارتھ بادی
تے تمہ رام اکام پیارے۔ دین بندھو مردو بچن اُچارے

جن کی کرپا کو برہما شِو اور سنک آدی تتو ودیا چاہتے ہیں۔ ہے رام جی! سو آپ نشکام پُرشوں کے بھی پیارے اور دین بندھو بھگوان مجھ سے اس پرکار کومل بچن کہہ رہے ہیں۔

اب جانی میں شری چترائی۔ بھجی تمہہ ہی سب دیو بہائی
جیہی سمان اتسیہ نہیں کوئی۔ تاکر سیل کس نہ اس ہوئی

اب میں نے لکشمی جی کی چترائی سمجھی۔ جنہوں نے سب دیوتاؤں کو چھوڑ کر آپ کو ہی بھجا۔ جس (آپ) کے سمان اتنا بڑا اور کوئی نہیں ہے۔ اُن کا ایسا شیل سوبھاؤ بھلا کیوں نہ ہو۔

۵

کیہہ بدھی کہوں جاہو اب سوامی۔ کہہو ناتھ تمہہ انتر جامی
اس کہہ پربھو بلوک مُنی دھیرا۔ لوچن جل بہہ پُلک سریرا

ہے سوامی! میں آپ کو جانے کے لئے کس پرکار کہوں؟ ہے ناتھ آپ انتر یامی ہیں۔ آپ ہی کہئے! ایسا کہہ دھیر مُنی پربھو کو دیکھنے لگے۔ اُن کا شریر پُلکت ہو گیا۔ اور نیتروں سے پریم جل بہہ نکلا۔

چھند

تن پُلک نربھر پریم پورن نین مُکھ پنکج دیئے
من گیان گُن گوتیت پربھو میں دیکھ جپ تپ کا کیئے
جپ جوگ دھرم سموہ تیں نر بھگتی انوپم پاوئی
رگھوبیر چرت پنیت نس دن داس تلسی گاوئی

مُنی اتری جی کا شریر پُلکت ہے۔ وہ پورن پریم پر نربھر ہیں۔ ارتھات وہ اتی انت پریم سے بھری پورن ہیں۔ اور نیتروں کو شری رام جی کے مُکھ کمل میں لگائے ہوئے ہیں۔ مُنی من میں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

۳

ماتُ پتا بھراتا ہتکاری - مِت پرد سب سُنو راجکماری
امت دانی بھرتا بیدیہی - ادھم سو ناری جو سیو نہ تیہی

ہے راجکماری ! ماتا پتا اور بھراتا یہ سب تھوڑی دُور تک ہی بھلائی کرنیوالے ہیں پرنتو ہے جانکی ! پتی تو موکھش رُوپی اننت سُکھ دینے والا ہے . وہ استری نیچ ہے جو پتی کی سیوا نہیں کرتی ۔

۴

دھیرج دھرم متر ارو ناری - آپد کال پرکھیئیں چاری
برِدھ روگ بس جڑ دھن ہینا - اندھ بدھر کرودھی اتی دِینا

دھیرج (استقلال) دہرم متر اور استری یہ چاروں مصیبت کے وقت میں ہی پرکھے جاتے ہیں - اگر پتی بوڑھا . روگی . مُورکھ و کنگال . اندھا . بہرہ . کرودھی . اور بہت لاچار بھی ہو

۵

ایسہو پتی کر کئیں اپمانا - ناری پاو جم پُر دُکھ نانا
ایک دھرم ایک برت نیما - کایا بچن من پتی پد پریما

تو ایسے پتی کا بھی اپمان کرنے سے استری نرک میں گر کر طرح طرح کے دُکھ پاتی ہے . من بچن اور شریر سے پتی کے چرنوں میں سچا پریم کرنا ہی استری کا ایک ماتر دہرم ہے یہی ایک برت ہے . اور استری کے لئے یہی ایک نیم ہے . (بلکھات پتی کی سیوا کے بغیر استری کے لئے اور کوئی کرتویہ نہیں)

۶

جگ پتی برتا چار بدھی اہہیں - بید پُران سنت سب کہہیں
اُتم کے اس بس من ماہیں - سپنے ہُوں آن پُرش جگ ناہیں

سنسار میں پتی برتا استریاں چار پرکار کی ہیں . وید پُران اور سادھو مہاتما بھی ایسا ہی کہتے ہیں . اُتم پتی برتا استری وہ ہے . جس کے من میں سدا ایسا بھاؤ بسا رہتا ہے . کہ میرے پتی کے بغیر سپنے میں بھی دُوسرا پُرش نہیں ہے (اس کا من تو سدا پتی کے چرنوں میں پریم وش لین رہتا ہے . پھر اُسے دُوسرے پرشوں کی پرتیتی کس طرح ہو . کیوں کہ من ہی کی پریرنا سے اندریاں اپنے اپنے وشیوں میں وچرتی ہیں . اور من ایک ہی ہے . اور وہ پتی کے چرنوں میں مگدھ ہو چکا ہے پھر اُسے اپنے پتی کے علاوہ کسی دُوسرے پُرش کی پرتیتی کس طرح ہو سکتی ہے .

۷

مدھیم پرپتی دیکھئیں کیسیں - بھراتا پتا پُتر نج جیسیں
دھرم بچار سمجھ کُل رہہی - سو نکرِشٹ تریہ شرُتی اس کہہی

مدھیم (درمیانہ درجہ کی) پرکار کی پتی برتا استری پرائے پرش کو ایسے دیکھتی ہے . جیسے وہ اُس کے بھائی . پتا اور پُتر ہوں . ارتھات اپنے برابر کے پرشوں کو بھائی سمجھتی ہے اور اپنی عمر سے کم والوں کو اپنے پُتر کے سمان اور اپنی عمر سے بڑے پُرشوں کو اپنے پتا کے سمان سمجھتی ہے . تیسرے درجے کی پتی برتا استری وہ ہے . جو دہرم کا وچار کر کے اور اپنے کُل کی مریادا نہ ٹوٹ جانے اس بھئے کے کارن بچی رہتی ہے . وہ ان دو پرکار کی پتی برتا استریوں سے گھٹیئے درجہ کی استری ہے . ایسا وید کہتے ہیں .

۸

بنُو اوسر بھیے رہیں رہ جوئی - جانیہو ادھم ناری جگ سوئی
پتی بنچک پرپتی رتی کرئی - رورو نرک کلپ شت پرئی

جو استری من بچن کرم سے پتی کے چرنوں میں پریم نہیں کرتی پرنتو موقع نہ ملنے پر یا کسی پرکار کے بھئے کے کارن دُوسرے پُرشوں کے سنگ سے بچ کر پتی برتا بنی رہتی ہے . وہ جگت میں پتی برتا استریوں میں سب سے گھٹیا درجہ کی استری ہے . پتی کو دھوکہ دینے والی استری جو پرائے پتی سے وشئے آنند لوٹتی ہے . وہ تو سو کلپ تک رورو نرک میں پڑی رہتی ہے .

۹

چھن سکھ لاگ جنم شت کوٹی - دُکھ نہ سمجھ تیہی سم کو کھوٹی
بنُو شرم ناری پرم گتی لہئی - پتی برت دہرم چھاڑ چھل گہئی

جو چھن بھر کے آنند کے لئے سو کروڑ جنم جنمانتر کے دُکھوں پر وچار نہیں کرتی . وہ استری سماج میں سب سے نیچ استری ہے . چھل چھوڑ کر سچے بھاؤ سے پتی برت دہرم کو گرہن کرنے والی استری بنا ہی کسی سخت محنت (جپ . تپ یوگ) کے موکھش کو پراپت کرتی ہے

(۱۰)

پتی پرتیکول جنم جہنہ جائی - بدھوا ہوئے پائے ترُونائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تود گھرِ مُول یے نراہ ۸ بھجنتی ہین متسراہ
پتنتی نو بھواربونوسے ۔ وترک بیچ سنکلے

آپ کے چرنوں کو جو لوگ حسد رہت ہوکر بھجتے ہیں وہ ترک وترک (انیک پرکار کے شنک) روپی ترنگوں سے پورن سنسار روپی سمندر میں نہیں گرتے۔ (ارتھات وہ پرم پد کو پراپت ہو جاتے ہیں۔

وِوِکت واسنہہ سدا۔ بھجنتی مُکتئے مُدا
نِرسیہ اندری آدکم۔ پریانتی تے گتم سوکم

جو ایکانت واسی گوشہ نشین۔ تنہائی میں رہنے والے) پرش مُکتی کے لئے پرسن من ہو کر ۶ اندریوں کو جیت کر آپ کو بھجتے ہیں۔ وہ اپنے آتم سروپ کو پراپت ہوتے ہیں۔

۹
تمُ ایکم ادبھُوتم پربھُم۔ نِریہم ایشورم وِبھُم
جگد گرُم چا شاشوتم۔ ترُیم ایو کیوَلم

آپ ایک ہی ادبھوت پرکرتی سے پرے، پربھو ہیں۔ سب سنکلپوں سے رہت اور سب کے سوامی ہیں، سروویاپک اور جگت کے گرو ہیں۔ آدانت رہت و تینوں گُنوں سے پرے ارتھات نرگُن ہیں۔ اور آپ اپنی ہی مہما میں پرتشٹھت ہیں۔

۱۰
بھجامی بھاوَ وَلبھم۔ کُیوگینام سُدُرلبھم
سوبھگت کلپ پادپم۔ سمم سُسیویم انوہم۔

آپ بھاؤ کے پیارے ہیں (ارتھات آپ شردھا کے بھوکے ہیں) اور وشے بھوگوں میں لین پُرشوں کے لئے آپکی پراپتی اسمبھو ہے۔ اپنے بھگتوں کے لئے اُن کی سب کامناؤں کی پورتی کرنے والے کلپ برکش ہیں پکشپات رہت ارتھات۔ سم بھاو سے سب کو دیکھنے والے ہیں۔ اور سدا سُکھ پوروک سیون کرنے یوگیہ ہیں۔ ارتھات آپکی بڑی آسانی سے سیوا کی جاسکتی ہے۔ آپ کو میں سدا بھجتا ہوں۔

۱۱
انوپ رُوپ بھُو پتم۔ نتواہم اُروِجا پتم
پرسید مے نمامی تے۔ پدابج بھکتی دیہی مے

ہے لاثانی رُوپ والے! ہے پرتھوی کے سوامی! ہے سیتاپتی! میں آپ کو پرنام کرتا ہوں۔ مجھ پر پرسن ہو جائیے۔ میں آپکو نمسکار کرتا ہوں۔ مجھے اپنے چرن کملوں کی بھگتی دیجئے۔

۱۲
پٹھنتی یے ستوتنگ ادم۔ نراودریَن تے پدم
برجنتی ناتر سنشیم۔ تو دئیہ بھگتی سنیتاہ

جو منش اِس اُستتی کو آدر کے ساتھ (شردھا پوروک) پڑھتے ہیں۔ وہ آپکی بھگتی میں لین ہوئے نسندیہہ (یقیناً) آپکے پرم پد کو پراپت ہو جاتے ہیں۔

دوہا

بِنتی کر مُنی نائے سِر کہہ کر جور بہوری
چرن سروُرہ ناتھ جن کبھُوں تجے متی موری

مُنی نے بنتی کر کے اور پھر سر نوا کر ہاتھ جوڑ کر کہا۔ ہے ناتھ! میری بُدھی آپکے چرن کملوں کو کبھی نہ چھوڑے۔

چوپائی

انسوئیا کے پد گہی سیتا۔ ملی بہور سُسیل بنیتا
رشی پتنی من سُکھ ادھیکائی۔ آسِش دیئی نکٹ بیٹھائی

پھر سُشیل اور نمرتا سمپنّ سیتا جی اتری جی کی پتنی ستی شرومنی انسویا جی کے چرن پکڑ کر اُن سے ملیں۔ رشی کی پتنی انسویا جی کے من میں بڑا ہی آنند ہوا۔ انہوں نے سیتا جی کو آشیش دے کر اپنے پاس بٹھالیا۔

۲

دِویہ بسن بھُوشن پہرائے۔ جے نت نوتن امل سُہائے
کہہ رشی بدھو سرس مِرِدو بانی۔ ناری دھرم کچھُو بیاج بکھانی

اور سیتا جی کو برہم لوک کے بستر اور گہنے پہنائے۔ جو نت نئے نرمل اور سُندر بنے رہتے ہیں۔ اسکے بعد رشی پتنی انسویا جی میٹھی اور کومل بانی سے سیتا جی کو نمت بنا کر استری دھرم کا کچھ ورنن کرنے لگیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

श्री राम स्तुति

नमामि भक्त वत्सलं । कृपालु शील कोमलं ॥
भजामी ते पदाम्बुजं । अकामिनां स्वधामदं ॥ १ ॥
निकाम श्याम सुन्दरं । भवाम्बुनाथ मन्दरं ॥
प्रफुल्ल कंजँ लोचनँ । मदादि दोष मोचनं ॥ २ ॥
प्रलंब बाहु विक्रमं । प्रभोऽप्रमेय वैभवं ॥
निषंग चाप सायकं । धरं त्रिलोक नायकं ॥ ३ ॥
दिनेश वंश मंडनं । महेश चाप खंडनं ॥
मुनीन्द्र संत रँजनं । सुरारि वृंद भँजनँ ॥ ४ ॥
मनोज वैरि वँदितँ । अजादि देव सेवितँ ॥
विशुद्ध बोध विग्रहँ । समस्त दूषणापहँ ॥ ५ ॥
नमामि इँदिरा पतिं । सुखाकरँ सताँ गतिं ॥
भजे सशक्ति सानुजँ । शची पति प्रियानुजँ ॥ ६ ॥
त्वदँघ्रि मूल ये नराः । भजँति हीन मत्सराः ॥
पतँति नो भवार्णवे । वितर्क वीचि सँकुले ॥ ७ ॥
ववित्त वासिनः सदा । भजँति मुक्तये मुदा ॥
निरस्य इन्द्रियादिकँ । प्रयान्ति ते गतिं स्वकँ ॥ ८ ॥
तमेकमद्भुतँ प्रभुँ । निरीहमीश्वरँ विभुँ ॥
जगद्गुरुँ च शाश्वतँ । तुरीयमेव केवलँ ॥ ९ ॥
भजामि भाव वल्लभँ । कुयोगिनाँ सुदुर्लभँ ॥
स्वभक्त कल्प पादपँ । समँ सुसेव्यमन्वहँ ॥ १० ॥
अनूप रूप भूपतिं । नतोऽहमुर्विजापतिं ॥
प्रसीद मे नमामि ते । पदाब्ज भक्ति देहि मे ॥ ११ ॥
पठँति ये स्तवँ इदँ । नरादरेण ते पदँ ॥
CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri
व्रजँति नात्र सँशयँ । त्वदीय भक्ति सँयुताः ॥ १२ ॥

پربھو گئے تو مُنی کے آنے کی خبر سُن کر مہا مُنی اتری جی بڑے پرسن ہوئے۔

۳

پُلکت گات اتری اُٹھ دھائے۔ دیکھ رام آتُر چل آئے
کرت دنڈوت مُنی اُرلائے۔ پریم باری دوؤ جن انہوائے

پُلکت شریر ہو کر اتری جی اُٹھ دوڑے انہیں دوڑے آتے دیکھ کر شری رام چندر جی بھی تیزی سے۔ دنڈوت پرنام کرتے ہوئے ہی شری رام جی کو مُنی اتری نے چھاتی سے لگا لیا۔ اور پریم آنسوؤں کے جل سے دونو بھائیوں کو تر بہتر کر دیا۔

۴

دیکھ رام چھبی نین جُڑانے۔ سادر نج آشرم تب آنے
کر پوجا کہہ بچن سُہائے۔ دیئے مُول پھل پربھو من بھائے

شری رام جی کی شوبھا کو دیکھ کر مُنی جی کے نیتر شیتل ہو گئے۔ تب وہ اُن کو آدر ستکار کر کے اپنے آشرم میں لے آئے۔ اُن کی پوجا کر کے مُنی اتری نے سُندر بچن کہہ کر پربھو کو کند مُول پھل دیئے۔ جو پربھو شری رام چندر جی کے من کو بہت بھائے۔

سورٹھا

پربھو آسن آسین بھر لوچن شوبھا نرکھ
مُنی بر پرم پربین جوڑ پانی استتی کرت

پربھو آسن پر بیٹھے ہیں۔ اُن کی شوبھا کو جی بھر کر آنکھوں سے دیکھ کر پرم چتُر منیشور۔ اتری جی ہاتھ جوڑ کر استتی کرنے لگے۔

چھند (۱)

نماجی بھگت وتسلم۔ کرپالو شیل کومل
بھجامی تے پد امبو جم۔ اکامنام سودھام دم

ہے بھگت وتسل: ہے کرپالو! ہے کومل سبھاؤ میں آپ کو نمسکار کرتا ہوں۔ ہے نشکام بھگتوں کو موکش پد دینے والے! میں آپ کے چرن کملوں کو بھجتا ہوں۔

۲

نکام شیام سُندرم۔ بھوامبو ناتھ مندرم
پرپھل کنج لوچنم۔ مدآدی دوش موچنم

آپ اتی انت شیام سُندر ہیں۔ بھو ساگر کو متھن کرنے کے لیئے مندراچل روپ ہیں کھلے ہوئے کمل کے سمان آپ کے نیتر ہیں اور آپ اہنکار آدی دوشوں کا ناش کرنیوالے ہیں۔

۳

پرلمب باہو بکرمم۔ پربھو اپرمیئے ویبھوم
نشنگ چاپ سائیکم۔ دھرنگ ترلوک نائیکم

آپکی لمبی بھجاؤں کا بل اور آپ کا بدھی سے اگوچر ایشوریہ (ٹھاٹھ باٹھ) ہے آپ ترکش دھنش بان دھارن کرنے والے تینوں لوکوں کے سوامی ہیں۔

۴

دنیش بنش منڈنم۔ مہیش چاپ کھنڈنم
منیندر سنت رنجنم۔ سُراری برند بھنجنم

سُوریہ ونش کو شوبھا دینے والے اور شو جی کے دھنش کو توڑنے والے ہیں۔ منیشوروں اور سنتوں کو آنند دینے والے اور دیوتاؤں کے شترُوؤں کی سینا کا ناش کرنے والے ہیں۔

۵

منوج ویری وندتم۔ اجادی دیو سیوتم
وشُدھ بودھ وگرہم۔ سمست دوش ناشنم

کام دیو کے شترُو شو جی آپ کی بندنا کرتے ہیں۔ برہما آدی سب دیوتا آپ کی سیوا کرتے ہیں۔ شُدھ گیان بھوشن ہیں اور سارے دوشوں کا ناش کرنیوالے ہیں۔

۶

نماجی اندرا پتم۔ سُکھاکرم ستانگ گتم
بھجے ساشکتی سانوجم۔ شچی پتی پریانوجم

ہے لکشمی پتی! ہے سُکھوں کے بھنڈار! ہے ستپرُشوں کی گتی: میں آپکو نمسکار کرتا ہوں ہے شچی پتی اندر کے چھوٹے بھائی بامن جی آپکی آنادی شکتی سیتا جی اور چھوٹے بھائی لکشمن سمیت آپ کو میں بھجتا ہوں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سب جگت تاہی انلہو تے تاتا۔ جو رگھوبیر بمکھ سُنو بھراتا

اس کا بتر سینکڑوں دشمنوں کی سی کرنی کرنے لگتا ہے اس کے لیئے ویوندی گنگا جی یم پُر کی ویترنی ندی کے سمان ہو جاتی ہے۔ ہے بھائی! سُنیئے۔ جو شری رگھوناتھ جی سے بمکھ ہوتا ہے۔ اس کے لیئے سارا جگت اگنی سے بڑھ کر داہ کارک ہو جاتا ہے۔

(دوہا)

جم جم بھاجت شکر سُت بیاکل آرت دین
تم تم دھاءت رام شر پاچھے پرم پربین

جیسے جیسے نارد کا پتر جینت ویاکل اور بہت ہی دین دُکھی ہوا بھاگتا جاتا ہے۔ ویسے ویسے پرم پروین رام بان اس کے پیچھے پیچھے لگا چلا آتا ہے۔

نارد دیکھا بکل جینتا۔ لاگ دیا کومل چیت سنتا
دُورہی تے پربھو سُبھ سناوا۔ بھیج جات بھو بدھی سبھاوا

نارد جی نے جینت کو بہت ویاکل دیکھا۔ انہیں دیا آ گئی کیونکہ سادھو سنتوں کے چیت بڑے کومل ہوتے ہیں۔ انہوں نے دُور ہی سے جینت کو شری رام جی کا سندیش کہہ سُنایا۔ اور اُسے بھاگتے ہوئے کو بہت پرکار سے سمجھایا۔

پھوا تُرت رام پہیں تاہی۔ کیسی پکار پرنت ہت پاہی
سن مُنی بچن ناسے پدماتھا۔ آرا جہنہ کرپال رگھوناتھا

نارد جی نے سمجھا کر اُسے تُرنت شری رام چندر جی کے پاس بھیج دیا۔ اور اُسے سمجھایا کہ جا پکار کر یہ کہنا کہ ہے شرناگتوں کے رکھشک! میں آپکی شرن میں آیا ہوں۔ میری رکھشا کیجیئے جینت نے مُنی نارد کے بچن سُن کر بیس نوایا اور وہ وہاں گیا۔ جہاں کہ شری رگھوناتھ جی کرپالو بھگوان براجمان تھے۔

بہت ہی دُکھی اور ڈرے ہوئے جینت نے جا کر شری رام جی کے چرن پکڑ لیئے۔ اور کہا۔ ہے دیالو رگھوناتھ جی! رکھشا کیجیئے۔ آپ کے بے پناہ بل اور بے پناہ پربھاؤ کو میں مند بدھی جان نہیں پاتا تھا۔

نج کرت کرم جنت پھل پایہوں۔ اب پربھو پاہی شرن تاکے آیوں
سُن کرپال اتی آرت بانی۔ ایک نین کر تجا بھوانی

میں نے اپنی کرتوت کا پھل پا لیا ہے۔ ہے پربھو! میں آپکی شرن آیا ہوں۔ میری رکھشا کیجیئے۔ ہے پاربتی! کرپالو بھگوان شری رام چندر جی نے اس کی دُکھ بھری فریاد کو سُن کر اُسے ایک آنکھ سے کانا کر کے چھوڑ دیا۔

سورٹھا

کینہہ موہ بس دروہ جدپی تیہی کر بدھ اُچت
پربھو چھاڑیو کر چھوہ کو کرپال رگھوبیر سم

اس نے اگیان وش پربھو سے دروہ کیا تھا۔ اگرچہ اس کو مار دینا ہی چاہیئے تھا۔ تو بھی پربھو شری رام چندر جی نے کرپا کر کے اُسے چھوڑ دیا۔ شری رگھوبیر جی کے سمان کرپالو اور کون ہوگا۔

رگھوپتی چترکوٹ بس نانا۔ چرت کیئے شرتی سُدھا سمانا
بہوری رام اس من انومانا۔ ہوئیہیں بھیر سب ہی موہی جانا

چترکوٹ میں رہ کر شری رگھوناتھ جی نے بہت سے چرتر کئے جو کانوں کو سُکھدائیک اور امرت کے سمان پرم منوہر تھے پھر کچھ سمے بعد شری رام چندر جی نے من میں وچار کیا۔ کہ مجھے سب لوگ جان گیئے ہیں۔ (یودھیا نواسی اور جنک پوری نواسی بھی ہمارے ٹھکانے کو دیکھ گئے ہیں) اس لئے یہاں لوگوں کے آنے جانے کے کارن بڑی بھیڑ رہا کریگی۔

سکل مُنہہ سن بدا کرائی۔ سیتا سہت چلے دوؤ بھائی
اتری کے آشرم جب پربھو گیئو۔ سُنت مہامُنی ہرشت بھیئو

اس لیئے سب مُنیوں سے ودا مانگ کر سیتا جی سہت دونو بھائی وہاں سے چل دیئے جب مُنی اتری جی کے آشرم میں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

لوگ اِن گنوں کو سمجھ کر ویراگ پراپت کرتے ہیں۔ جو بھگوان سے بمکھ ہیں اور جن کی دھرم میں پریتی نہیں ہے۔ وہ مہا موڑھ بھگوان کے گنوں کو سن کر موہ کو پراپت ہوتے ہیں۔

چوپائی

پُر نر بھرت پریتی میں گائی۔ متی انورُوپ انوپ سہائی

اب پربھو چرت سنہُو اتی پاون۔ کرت جے بن سُر نر مُنی بھاون

میں نے اپنی بدھی کے انوسار پُرواسیوں اور بھرت جی کے لاثانی اور سُندر پریم کا گان کیا ہے۔ اب پربھو رام چندر جی کے پرم پوتر چرتر کو سُنو جو وہ بن میں کر رہے ہیں۔ وہ چرتر دیوتا، منش اور منیوں کے من بھانے والے ہیں۔

ایک بار چُن کُسم سہائے۔ نج کر بھوشن رام بنائے

سیتہہ پہرائے پربھو سادر۔ بیٹھے پھٹک سلا پر سُندر

شری رام جی نے ایک بار اپنے ہاتھوں سے سُندر پھول چُن کر طرح طرح کے گہنے بنائے اور سُندر شفاف شِلا پر بیٹھے ہوئے پربھو نے بڑے پریم کے ساتھ وہ گہنے سیتا جی کو پہنا دیئے۔

۲ سُرپتی سُت دھر باٸیس بیشا۔ سٹھ چاہت رگھوپتی بل دیکھا

جمی پپیلیکا ساگر تھاہا۔ مہا مند متی پاون چاہا

دیوراج اندر کے مہا نیچ جینت نامی پُتر نے کوّے کا شریر دھارن کر کے پربھو شری رام چندر جی کے بل کی پریکشا کرنے کی کوشش کی (بُرا ارادہ من میں ٹھانا) جیسے مہا موڑھ چیونٹی سمندر کا تھاہ پانا چاہتی ہے۔

۳ سیتا چرن چونچ ہت بھاگا۔ موڑھ مند متی کارن کاگا

چلا رُدھر رگھونایک جانا۔ سینک دھنش سایک سندھانا

وہ موڑھ مند متی پربھو کے بل کی پریکشا کرنے کیلئے بنا ہوا کوّا سیتا جی کے چرنوں میں چونچ مار کر بھاگا۔ جب خون بہہ نکلا تب شری رگھوناتھ نے جانا اور دھنش پر سرکنڈے کا بان چڑھایا۔

اتی کرپال رگھونایک سدا دین پر نیہہ

دوہا تا سن آئے کینہہ چھل مورکھ اوگن گیہہ

دیکھو۔ جو پرم کرپالو شری رگھوناتھ جی سدا ہی دین دکھیوں سے پریم کرتے ہیں۔ اُن سے بھی اُس دوشوں کے بھنڈار مورکھ جینت نے آکر چھل کیا۔

پریرت منتر برہم سر دھاوا۔ چلا بھاج بایس بھے پاوا

دھر نج رُوپ گیئو پت پاہیں۔ رام بمکھ راکھا تیہہ ناہیں

منتر سے پریرا ہوا وہ برہم بان دوڑا۔ کوّا ڈرتا ہوا بھاگ چلا۔ وہ اپنا اصلی رُوپ دھارن کر کے اپنے پتا کے پاس گیا۔ لیکن شری رام جی کا ورودھی جان کر (مخالف جان کر) دیوراج اندر نے اُسے پناہ نہ دی۔

بھا نراس اُپجی من تراسا۔ جتھا چکر بھے رشی دُرباسا

برہم دھام سو پر سب لوکا۔ پھرا شرمت بیاکُل بھے سوکا

تب وہ نراش ہو گیا۔ اس کے من میں بہت ڈر پیدا ہو گیا۔ جیسے راجہ امبریکھ کو ستانے کے کارن وشنو بھگوان کے چکر کے ڈر کے مارے مُنی دُرباسا بھے بھیت ہوئے تھے وہ برہم لوک و شولوک آدی سب لوکوں میں تھکا ماندہ بھے شوک سے بیاکُل ہوا بھاگتا پھرا۔

۲ کاہُوں بیٹھن کہا نہ اوہی۔ راکھ کو سکئے رام کر دروہی

ماتو مرتیو پتو سمن سمانا۔ سُدھا ہوئے بِش سُنو ہری جانا

پرنتو کسی نے اس کو بیٹھنے تک کو بھی نہ کہا شری رام جی کے دروہی کو بھلا کون پناہ دے سکتا ہے۔ کاک بھشنڈی جی کہتے ہیں۔ ہے گرُڑ! سُنئے۔ رام دروہی کے لئے اُس کی ماتا تو موت بن جاتی ہے۔ اور پتا اس کا کال دیو (یم راج) کے سمان بن جاتا ہے۔ اور اس کے لئے امرت بھی زہر بن جاتا ہے۔

۳ متر کرے ست رِپو کے کرنی۔ تاں کہنہ بِبُدھ ندی بیترنی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سب جگ تاہی انلہو تے تاتا ۔ جو رگھو بیر بمکھ سُنو بھراتا

اس کا بیٹر سینکڑوں دشمنوں کی سی کرنی کرنے لگتا ہے اس کے لیئے دیوندی گنگا جی یم پُر کی دیترنی ندی کے سمان ہو جاتی ہے ۔ ہے بھائی ! سُنئے ۔ جو شری رگھو ناتھ جی سے بمکھ ہوتا ہے ۔ اس کے لیئے سارا جگت اگنی سے بڑھ کر داہ کارک ہو جاتا ہے ۔

(دوہا)

ٹم جٹم بھا جت شکر سُت بیاکُل آرت دین
تہم تہم دھاءِ ت رام شریا چھیے پرم پربین

جیسے جیسے اندرا کا پتر جینت ویاکل اور بہت ہی دین دُکھی ہوا بھاگتا جاتا ہے ۔ تیسے تیسے پرم پروین رام بان اس کے پیچھے پیچھے لگا چلا آتا ہے ۔

نارد دیکھا بکل جینتا ۔ ۱ لاگ دیا کومل چت سنتا
دورہی تے پربھو سنکھس سنا وا ۔ بھیج جات بہو بدھی سمجھاوا

نارد جی نے جینت کو ویاکُل دیکھا ۔ انہیں دیا آگئی ۔ کیوں کہ سادھو سنتوں کے چت بڑے کومل ہوتے ہیں ۔ انہوں نے دُور ہی سے جینت کو شری رام جی کا سندیش کہہ سُنایا ۔ اور اُسے بھاگتے ہوئے کو بہت پرکار سے سمجھایا ۔

پھوا ترت رام پہیں تاہی ۔ ۲ کہسی پکار پرنت ہت پاہی
سُن مُنی بچن ناہے پدما تھا ۔ آرا جہیتہ کرپال رگھو ناتھا

نارد جی نے سمجھا کر اُسے تُرنت شری رام چندر جی کے پاس بھیج دیا ۔ اور اُسے سمجھایا کہ جا پکار کر یہ کہنا کہ ہے شرنا گتوں کے رکھشک ! میں آپکی شرن میں آیا ہوں ۔ میری رکھشا کیجیئے جینت نے مُنی نارد کے بچن سُن کر سیس نوایا اور وہ وہاں گیا ۔ جہاں کہ شری رگھو ناتھ جی کرپالو بھگوان براجمان تھے ۔

ہتر سے گہیسی پد جاتی ۔ ۳ تراہی تراہی دیال رگھو راتی
اتُلت بل اُتلت پربھتائی ۔ میں متی مند جانی نہیں پائی

بہت ہی دُکھی اور ڈرے ہوئے جینت نے جا کر شری رام جی کے چرن پکڑ لیئے ۔ اور کہا ۔ ہے دیالُو رگھو ناتھ جی ! رکھشا کیجیئے ۔ آپ کے بے پناہ بل اور بے پناہ پربھاؤ کو میں مند بدھی جان نہیں پاتا تھا ۔

بج کرت کرم جنت پھل پائیں ۔ ۴ اب پربھو پاہی شرن تاکے آئیوں
سُن کرپال اتی آرت بانی ۔ ایک نین کر تجا بھوانی

میں نے اپنی کرتوت کا پھل پالیا ہے ۔ ہے پربھو ! میں آپکی شرن آیا ہوں ۔ میری رکھشا کیجیئے ۔ ہے پاربتی ! کرپالو بھگوان شری رام چندر جی نے اس کی دُکھ بھری فریاد کو سُن کر اُسے ایک آنکھ سے کانا کر کے چھوڑ دیا ۔

سورٹھا

کینہہ موہ بس دروہ جدپی تیہی کر بدھ اُچت
پربھو چھاڑیو کر چھوہ کو کرپال رگھو بیر سم

اس نے اگیان وش پربھو سے دروہ کیا تھا ۔ اگرچہ اُس کو مار دینا ہی چاہیئے تھا ۔ تو بھی پربھو شری رام چندر جی نے کرپا کر کے اُسے چھوڑ دیا ۔ شری رگھو بیر جی کے سمان کرپالو اور کون ہوگا ۔

رگھوپتی چترکوٹ بس ناناا ۔ ۱ چرت کیئے شرتی سُدھا سماناا
بہوری رام اس من انوماناا ۔ ہوئی بھیر سب ہی موہی جاناا

چترکوٹ میں رہ کر شری رگھو ناتھ جی نے بہت سے چرتر کئے جو کانوں کو سُکھدائیک اور امرت کے سمان پرم منوہر تھے پھر کچھ سے بعد شری رام چندر جی نے من میں وچار کیا ۔ کہ مجھے سب لوگ جان گیئے ہیں ۔ ایودھیا نواسی اور جنک پوری نواسی بھی ہمارے ٹھکانے کو دیکھ گیئے ہیں) اس لیئے یہاں لوگوں کے آنے جانے کے کارن بڑی بھیڑ رہا کریگی ۔

سکل مُنیہ سن بدا کرائی ۔ ۲ سیتا سہت چلے دؤو بھائی
اتری کے آشرم جب پربھو گیئو ۔ سُنت مہا مُنی ہرشت بھیئو

اس لیئے سب مُنیوں سے وداع مانگ کر سیتا جی سہت دونو بھائی وہاں سے چل دیئے جب مُنی اتری جی کے آشرم میں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

لوگ مُن گمُوسی کو سمجھ کر ویراگ پراپت کرتے ہیں۔ جو بھگوان سے بمکھ ہیں اور جن کی دہرم میں پریتی نہیں ہے۔ وہ مہا مُورکھ بھگوان کے گنوں کو سن کر موہ کو پراپت ہوتے ہیں۔

چوپائی

پُر نر بھرت پریتی میں گائی۔ متی انُو روپ انُوپ سہائی
اب پربھو چرت سنہو اتی پاون۔ کرت جے بن سُر نر منی بھاون

میں نے اپنی بدھی کے انُوسار پُرواسیوں اور بھرت جی کے لاثانی اور سُندر پریم کا گان کیا ہے۔ اب پربھو رام چندر جی کے پرم پوتر چرتر کو سُنو جو وہ بن میں کر رہے ہیں۔ وہ چرتر دیوتا منش اور منیوں کے من بھانے والے ہیں۔

ایک بار چُن کُسم سہائے۔ نج کر بھوشن رام بنائے
سیتہ پہرائے پربھو سادر۔ بیٹھے پھٹک سِلا پر سُندر

شری رام جی نے ایک بار اپنے ہاتھوں سے سُندر پھول چُن کر طرح طرح کے گہنے بنائے اور سُندر شفاف شلا پر بیٹھے ہوئے پربھو نے بڑے پریم کے ساتھ وہ گہنے سیتا جی کو پہنائے۔

۲
سُرپتی سُت دھر باس بیشا۔ ستھ چاہت رگھوپتی بل دیکھا
جمی پپیلکا ساگر تھاہا۔ مہا مند متی پاون چاہا

دیوراج اندر کے مہانیچ جینت نامی پُتر نے کوے کا شریر دھارن کر کے پربھو شری رام چندر جی کے بل کی پریکشا کرنے کی چیشٹا کی (بُرا ارادہ من میں ٹھانا) جیسے مہا مُورکھ چیونٹی سمندر کا تھاہ پانا چاہتی ہے۔

۳
سیتا چرن چونچ ہت بھاگا۔ مُوڑھ مند متی کارن کاگا
چلا رُدھر رگھو نایک جانا۔ سینک دھنش سایک سندھانا

وہ مُوڑھ مند متی پربھو کے بل کی پریکشا کرنے کیلئے بنا ہوا کوا سیتا جی کے چرنوں میں چونچ مار کر بھاگا۔ جب خون بہہ نکلا تب شری رگھو ناتھ نے جانا اور دھنش پر سرکنڈے کا بان چڑھایا۔

اتی کرپال رگھو نایک سدا دین پر نینہہ
دوہا — تا سن آئے کینہہ چھل مُورکھ اوگن گینہہ

دیکھو۔ جو پرم کرپالو شری رگھو ناتھ جی سدا ہی دین دکھیاں سے پریم کرتے ہیں۔ اُن سے بھی اُس دوشوں کے بھنڈار مورکھ جینت نے آ کر چھل کیا۔

پریرت منتر برہم سر دھاوا۔ چلا بھاج بائس بھے پاوا
دھر نج روپ گئیو پت پاہیں۔ رام بمکھ راکھا تیہہ ناہیں

منتر سے پریرا ہوا وہ برہم بان دوڑا۔ کوا ڈرتا ہوا بھاگ چلا۔ وہ اپنا اصلی روپ دھارن کر کے اپنے پتا کے پاس گیا۔ لیکن شری رام جی کا درودھی جان کر (مخالف جان کر) دیوراج اندر نے اُسے پناہ نہ دی۔

بھا نراس اُپجی من تراسا۔ جتھا چکر بھے رشی دُرباسا
برہم دھام سو پر سب لوکا۔ پھرا شرمت بیاکل بھے سوکا

تب وہ نراش ہو گیا۔ اس کے من میں بہت ڈر پیدا ہو گیا۔ جیسے راجہ امبریکھ کو ستانے کے کارن وشنو بھگوان کے چکر کے ڈر کے مارے رشی درباسا بھے بھیت ہوئے تھے وہ برہم لوک و شو لوک آدی سب لوکوں میں تھکا ماندہ بھے شوک سے بیاکل ہوا بھاگتا پھرا۔

۲
کاہوں بیٹھن کہا نہ اوہی۔ راکھ کو سکئے رام کر دروہی
ماتو مرتیو پتو سمن سمانا۔ سدھا ہوئے بش سُنو ہری جانا

پرنتو کسی نے اس کو بیٹھنے تک کو بھی نہ کہا شری رام جی کے دروہی کو بھلا کون پناہ دے سکتا ہے۔ کاک بھشنڈی جی کہتے ہیں۔ ہے گرُڑ! سُنئے۔ رام دروہی کے لئے اُس کی ماتا تو موت بن جاتی ہے۔ اور پتا اس کا کال دیو (یم راج) کے سمان بن جاتا ہے۔ اور اس کے لئے امرت بھی زہر بن جاتا ہے۔

۳
مِتر کرے ست رپو کے کرنی۔ تا کہ بِبُدھ ندی بیترنی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

آرنیہ کانڈ

मूलं धर्मतरोर्विवेक जलधेः पूर्णेन्दुमानन्ददं
वैराग्याम्बुज भास्करं ह्यघघन ध्वान्तापहं तापहम्
मोहाम्भोधर पूग पाटन विधौ स्वः सम्भवं शंकरं
वन्दे ब्रह्म कुलं कलङ्क शमनं श्रीराम भूप प्रियम्
॥ १ ॥

شلوک !

مُولم دھرم ترو وویک جلدھیہ پورن اندم آنندوم
ویراگیہ امبج بھاسکرم ہی اگھ گھن دھنوان تاپہم تاپہم
موہ ابھودھر پگ پاٹن ودھو سو سمبھوم شنکرم
بندے برہم کلم کلنک شمنم شری رام بھوپ پریم

ترجمہ

دھرم برکش کے مُول. وویک روپی سمندر کی امنگ بڑھانے والے پورن چندرما دویراگ روپی کمل بن کے کھلانے والے سُورییہ دیو. پاپ سے اندھکار کا ناش کرنے والے تینوں تاپوں (ادھیاتمک آدی دیوک. ادھی بھوتک) کو ہرنے والے. موہ روپی. بادلوں کی گھٹاؤں کو چھن بھن کرنے کی کریا میں آکاش سے پیدا ہوئی. وایو سروپ برہما جی کی کل میں پیدا ہونے والے اور کلنک کا ناش کرنے والے مہاراج رام جی کے پیارے شری شنکر جی کی میں بندنا کرتا ہوں.

सान्द्रानन्दपयोद सौभ गतनुं पीताम्बरं सुन्दरं
पाणौ बाण शरासनं कटिलसतूणीर भारं वरम्
राजीवाय तलोचनं धृतजटा जूटेन संशोभितं
सीता लक्ष्मण संयुतं पथिगतं रामाभिरामं भजे
॥ २ ॥

شلوک ۲

سانندر آنند پیود سوبھگ تنم پیتامبرم سُندرم
پانو بان شراسنم کٹی لست تونیر بھارم ورم
راجی وایت لوچنم دھرت جٹا جوٹین سنشوبھتم
سیتا لکشمن سنیتم پتھیگتم رام ابھیرامم بھجے.

ترجمہ

جن کا شریر جل سہت گھنے میگھ کے سمان سُندر اور آنند گھن ہے. جو سُندر پیتامبر دھارن کئے ہیں. جن کے ہاتھوں میں دھنش اور بان ہیں. کمر اُتم ترکش کے بوجھ سے شوبھا پا رہی ہے کمل کے سمان وشال جن کے نیتر ہیں مستک پر جٹا جوٹ دھارن کئے ہیں. اُن شوبھائمان شری سیتا جی اور لکشمن جی سمیت مارگ پر چلے جاتے ہوئے آنند دینے والے شری رام چندر جی کو میں بھجتا ہوں.

سورٹھا

اُما رام گن گوڑھ پنڈت مُنی پاویں برتی
پاویں موہ بموڑھ جے ہری بمکھ نہ دھرم رتی

ہے پاربتی! شری رام جی کے گن گوڑھ ہیں پنڈت اور مُنی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پمپا سر پر شوری ناری ۔ ہوئی ویر سے بھینٹ تمہاری
کپسکند ھا سگریو اُبھارا ۔ سُرپتی سُت بالی سنگھارا

بھگت بھبھیکشن شرن میں آیا ۔ سو تم کنٹھ سے اُسے لگایا
یودھا کمبھ کرن کو مارا ۔ مہابلی راون کو سنگھارا

نل نیل ہنومنت کے سوامی ۔ انگد جامونت کے سوامی
تم ہو وندت ویدوں دوارا ۔ تم دیوں کا پرم سہارا

وید روپی آنندھو متھنے سے ۔ تم روی کل میں روی سم چمکے
جے جے روی کل کے اُجیالے ۔ وندنیہ پریہ اِشٹ ہمارے

تم نے پتت جنوں کو تارا ۔ دکھی جنوں نے تمہیں پکارا
کہت کوی دل سانچ سکالے ۔ کرپا کر و رگھو ونش دولارے

دوہا نینوں میں بس جائیے کوشلیش اودھیش
کرونا درشٹی کیجیئے کرونا ندھی کرونیش

آرتی

(لیکھک کوی دل)

جے رگھوناتھ ہرے ۔ جے جے رگھوناتھ ہرے
نام کا رس جو پیوے ۔ بھو سندھو سے ترے جے جے

جے رگھو کل اُجیارے جے رگھو کل بھوشن
دشرتھ راج دولارے کوشلیا نندن جے جے

راگھویندر رگھوناٹک رگھو کل نایک ہتی
رگھوپتی رگھو ور راگھو یودھا ۔ جیشٹوی جے جے

کنچن مکٹ سشوبھت رتن جٹت سُندر
کانن کنڈل ادھ بھت اُر مالا من ہر جے جے

نینن کی شوبھا پر روی ششی بلہاری
پریہ مکھ کی پریہ چھبی پر کوٹی مدن واری

کوئل کر کملوں میں دھنش بان ساجے
شری متھلیش کماری وام انگ ساجے جے جے

دینا ناتھ دیا نِدھی دینن ہت کاری
دین دیال دیا ندھی داتو سنگھاری جے جے

نینن ابھاگے چکورے چندر کی تم جیوتی
انچل میں بھر لائے شردھا کے شبھ موتی جے جے

نردھن کے انچل میں بھکتی رتن بھر دو
کہت کوی دل نشدن کرونا درشٹی کر دو

جے جے جے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شری رگھوناتھ چالیسہ

لیکھک کوی لوک ناتھ دل

دوہا

جے شری رگھوکل مکٹ منی راگھویندر رگھوناتھ
بسو ہردیہ میں جگد مبا جنک للی کے ساتھ

دوہا

سکھد سروپ انوپ پر بھو سکھ ساگر سکھ دھام
من وانچھت پھل دیجیے رگھوپتی راجہ رام

چوپائی

جے جے جے رگھو ونش دلارے ۔ رگھوکل مکٹ منی اجیالے
بھو سندھو سے تارن ہارے ۔ بھگت جنوں کے پرم سہارے

جے جے جے شری رگھوکل بھوشن ۔ جانکی ولبھ جانکی جیون
جے جے سُر نر منی من رنجن ۔ بھو بھیئے ہاری کھل دل گنجن

جے جے مریادا پرشوتم ۔ نارائن نرپتی نرو تم
رگھوکل شوبھا رگھوکل چندن ۔ دشرتھ سُت دس دو نکندن

جے رگھوناتھ کنور اودھیشور ۔ جے رگھو ویر سریہ کر نلیشور
جے سُر نتی سُر بھوپ منوہر ۔ سندر روپ انوپ منوہر

جے سیاکیت پتی سُر نایک ۔ جے سُکھ ساگر جے سکھدایک
جے پرن پالک بنو سہایک ۔ تم رکشک ہم جن سُر نایک

پنکج سدرس نین تمہارے ۔ کارے کجرارے متوارے
مدھر منوہر ادبھت نیارے ۔ کرونا رس برسا ون ہارے

نیل امبج سم ورن تمہارا ۔ نیل منی سدرش اجیارا
مکر اکرت کنڈل اتی سندر ۔ رتن جڑت منی چھجت منوہر

اُر میں گج مکتا ولی سوہے ۔ گھٹنوں تک بن مالی سوہے
شبھ وجینتی مال سہاوے ۔ نرکھ اندر کا دھنش لجاوے

تلک للاٹ پہ شوبھا پاوے ۔ جیوں آکاش پہ چندر سہاوے
شانتی کشما دیا کے ساگر ۔ شبھ گن آگر وشوا و جاگر

مات پتا کے آگیا کاری ۔ گئو براہمن رکشا ورت دھاری
تاڑکا مار سُبا ہو مارا ۔ وِکٹ نسا چر دل سنگھارا

سنگ شلا کے چرن چھوہا یا ۔ کی پروان ناری کی کایا
ترن سمان شِو دھنش اٹھایا ۔ پرشورام کا مان مٹایا

رگھوکل ریتی پرتیپ چڑھائے ۔ ورن بنھایا بن کو دھائے
کھیوٹ جیہ پاد دھوئے ہرشایا ۔ فرد فتن نے درشن دھن پایا

اگن بان جب چلے تمہارے ۔ سنگھ سمان جب تم للکارے
کھشن میں کھر دوشن سنگھارے ۔ جے بن باسی راج دلارے

جب ماریچ نے جال بچھایا ۔ راون نے ہرلی مہا مایا
کرپر بھگت کھگیس جلایا ۔ کرونا کر نج دھام پٹھایا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کا ناش کرنے والا مانو سُورج ہے

پاپ پُنج کُنجر مرگ راجُو۔ سمن سکل سنتاپ سماجُو
جن رنجن بھنجن بھو بھارُو۔ رام سنیہہ سُدھا کر سارُو

(بھرت جی کا آچرن) پاپ رُوپی ہاتھیوں کے جھنڈوں کو مار بھگانے والا سنگھ رُوپ ہے۔ سب دُکھوں کے سماج کا ناش کرنے والا ہے بھگتوں کو شانتی دینے والا اور سنسار کے دُکھوں کو دُور بھگانے والا ہے۔ اور شری رام جی کے پریم رُوپی چندرما کا سار (آب حیات) ہے۔

سیارام پریم پیُوش پُورن ہوت جنم نہ بھرت کو
مُنی من اگم جم نیم سم دم وشم برت آچرت کو
دُکھ داہ دارِد دمبھ دوش سُجس مس اپہرت کو
کلی کال تُلسی سے سٹھنہہ ہٹھ رام سنمُکھ کرت کو

اگر شری سیتارام جی کے پریم امرت سے پری پُورن بھرت جی کا جنم اس سنسار میں نہ ہوتا تو جو یم نیم اور شم دم آدی کٹھن برت ہیں اور جن کا پالن کرنا مُنی جنوں کے لئے بھی سہج نہیں۔ ایسے برتوں کا پالن پھر کون کرتا؟ اپنے سُندر یش کے بہانے دُکھ سنتاپ دردِ ورتا آدی دمبھ آدی دوشوں کو کون ہرن کرتا؟ اور کلجُگ میں مجھ تُلسی داس جیسے ادھم جیووں کو کون ہٹھ پُوروک شری رام جی کی شرن میں لے آتا؟

بھرت چرت کرنیم تُلسی جو سادر سُنہیں
سیارام پد پریم اوس ہوئے بھو رس برتی

تُلسی داس جی کہتے ہیں۔ جو بھرت جی کے چرت کو نیم سے آدر کے ساتھ (شردھا پُوروک) سُنیں گے۔ اُن کو سنسار کے تُچھ وشے بھوگوں سے ویراگ ہوگا۔ اور شری سیتارام جی کے چرنوں میں پریم ہوگا۔

ماس پارائن۔ اکیسواں وشرام۔ ایودھیا کانڈ سماپت ہُوا
تُلسی راماین انک حصّہ اول سماپت ہُوا

مہابھارت اُردو (مجلد باتصویر) جس کی مانگ پندرہ سال سے جاری تھی، کارکنانِ اوم نے زرِ کثیر خرچ کر کے اسکو ابھی ابھی چھپوایا ہے مہابھارت ہندو ساہتیہ میں سنسکرت کا ایک اوبھُت اُدوتیہ اور وِستِرت گرنتھ ہے۔ اسکے لگ بھگ ایک لاکھ شلوک ہیں جو اٹھارہ پربوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ مہابھارت جو پانچواں وید بھی کہا جاتا ہے اس گرنتھ میں کیول کورو پانڈوں کے یدھ کا ہی ذکر نہیں ہے بلکہ اس میں دھرم اور نیتی کا ورنن نہایت ہی دلچسپ پیرایہ میں مفصل کیا گیا ہے۔ اس گرنتھ کی رچنا بھگوان ویدویاس جی نے کی ہے بھگوت گیتا جو کہ تمام سنسار میں پرسدھ ہے وہ بھی اسی مہابھارت کے بھیشم پرب کا ایک حصّہ ہے۔ ہر دھرم پریمی کو ضرور منگوانا چاہیے۔
حصہ اول صفحات ۷۲۰، خوبصورت مضبوط جلدیں ملبوس قیمت -/۵/۱۵ روپیہ

شریمد بھگوت گیتا انک

یہ رسالہ "اوم" سنہ ۱۹۵۳ء کا سالانہ نمبر ہے۔ سنسکرت کے شلوک بمعہ ارتھ اور مفصل تشریح درج ہے اس کا ترجمہ پروفیسر نرمل چند جی نے کیا ہے۔ اُردو میں ایسی لاجواب گیتا آپکو نہیں مل سکتی۔ کاغذ اعلیٰ سفید ۲۴ پونڈ مضبوط جلد میں ملبوس، بیسیوں تصاویر سے مزین۔ قیمت مجلد -/۸/۱۰

دفتر رسالہ اوم اندرون اجمیری گیٹ دہلی سے منگوائیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چاتک ہنس سراہیت ٹیک بیک بھوتی

پھر بھرت جی تو خود شری رام چندر جی کے پریم کے پاتر ہیں۔ اُن کے لئے ایسی کرنی کون سی بڑی بات ہے! ارتھات اُن کا ایسے نیم برتوں کا پالن کرنا ایک سادھارن سی بات ہے۔ پرتھوی کا جل نہ پینے کا ہٹھ کرنے سے پپیہے کی اور دودھ کو پانی سے الگ کر دینے کی کلا سے ہنس کی بھی سراہنا ہوتی ہے۔ (بھرت جی کی سراہنا صرف نیم اور برت کا پالن کرنے سے ہی نہیں ہوتی بلکہ اُن کی سراہنا تو شری رام جی کے پرتی سچے پریم کے کارن ہوتی ہے۔ ہٹھ پوروک کئی پرکار کے برتوں کا پالن تو لیشو پنچھی اور دُشٹ منش بھی کر پاتے ہیں)

دیہہ دنہوں دن دوبر ہوئی گھٹئے تیج بل مکھ چھبی سوئی
نت نو رام پریم پن پینا۔ بڑھت دھرم دل من نہ ملینا

بھرت جی کا شریر دن بدن دُبلا ہوتا جاتا ہے۔ پرنتو تیج اور بل نہیں گھٹتا ہے۔ چہرے کی آب ویسے ہی بنی ہوئی ہے۔ شری رام چندر جی کے پریم کا پرن نت پرتی نیا اور درڑھ ہوتا جاتا ہے۔ دھرم کا بل بڑھتا ہے۔ اور من کبھی اُداس نہیں ہوتا۔

جمے جل گھٹت سرد پرکاسے۔ بلست بیتس نیج بکاسے
سم دم سنیم نیم اُپاسا۔ نکھت بھرت ہیہ بمل اکاسا

جیسے موسم سرما کے آنے پر جل گھٹتا ہے۔ کنتو بیت شوبھا پاتے ہیں۔ اور کمل کھلتے ہیں۔ شم دم وسنیم۔ نیم اور برت آدی بھرت جی کے نرمل ہردے آکاش کے تارا گن ہیں۔

دھرو بسواس اودھی راکا سی۔ سوامی سُرتی سُر بیتھی بکاسی
رام پریم بدھو اچل ادوشا۔ سہت سماج سوہ نت چوکھا

وشواس ہی اُس آکاش میں دھرو تارا ہے۔ چودہ برس کی میعاد کا دھیان پورنماشی کے سمان ہے۔ اور سوامی شری رام جی کی سمرتی کہکشاں ہے۔ شری رام جی کا پریم اچل اور دوش رہت (چندرما میں جو سیاہی اُس سے رہت) چندرما ہے۔ جو اپنی سماج سمیت نت ترجی سندر شوبھا پا رہا ہے۔

بھرت رہنی سمجھن کرتوتی۔ بھگتی برتی گن بمل بھوتی
برنت سکل سکبی سکچا ہیں۔ سیس گنیش گرا گم نا ہیں

بھرت جی کا رہن سہن وسمجھ، کرنی، بھگتی، ویرگت بھاونا گن اور نرمل بڑائی۔ ان سب کا ورنن کرنے میں سبھی کوی ہچکچاتے ہیں۔ کیونکہ اُنکی مہما کا ورنن کرنے میں تو ششیش، گنیش۔ اور سرسوتی جی کو بھی پہنچ نہیں۔ پھر پراکرت کویوں کی تو بات ہی کیا۔

نت پوجت پربھو پانوری پریتی نہ ہردے سمات
مانگ مانگ آئیس کرت راج کاج بہہ بھانت

وہ ہر روز پربھو شری رام چندر جی کی کھڑاؤں کا پوجن کرتے ہیں۔ اُنکے ہردے میں پریم سماتا نہیں ہے۔ کھڑاؤں سے آگیا مانگ کر وہ سب پرکار سے راج کا کام کرتے ہیں۔

پلک گات ہیہ سیا رگھوبیرو۔ جیہہ نام جپ لوچن نیرو
لکھن رام سیا کانن بسہیں۔ بھرت بھون بس تپ تن کسہیں

بھرت جی کا شریر پریم کے مارے سدا پلکت رہتا ہے۔ ہردے میں سدا سیتا رام جی براجتے ہیں۔ جیبھ سدا رام نام جپتی رہتی ہے۔ نیتروں میں پریم آنسو چھلکے رہتے ہیں۔ لکشمن سیتا اور رام جی تو بن میں جا رہتے ہیں۔ لیکن بھرت جی گھر میں ہی رہ کر تپ کا جیون بسر کر کے شریر کو سکھاتے ہیں۔

دوؤ دسی سمجھ کہت سب لوگو۔ سب بدھی بھرت سراہن جوگو
سن برت نیم سادھو سکچاہیں۔ دیکھ دسا منی راج لجاہیں

دونو طرف کی دشا پر وچار کر کے سب لوگ کہتے ہیں۔ کہ بھرت جی سب پرکار سے سراہنے کے یوگیہ ہیں۔ اُنکے برت اور نیم کو دیکھ کر سادھو لوگ بھی لجاتے ہیں۔ اور اُنکی دشا کو دیکھ کر منیشور بھی شرماتے ہیں۔

پرم پنیت بھرت آچرنو۔ مدھر منج مد منگل کرنو
ہرن کٹھن کلی کلش کلیشو۔ مہا موہ رجنی دن دنیسو

بھرت جی کا پریم نہایت پوتر آچار ہے۔ مدھر سندر اور آنند منگل کرنے والا ہے۔ کلیگ کے کٹھن پاپوں کو ہرنے والا ہے۔ اور مہا موہ روپی راتری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

وہ سب زیوروں اور بھوگ ولاس کو چھوڑ کر اس آشا پر جی رہے ہیں۔ کہ چودہ برس کی میعاد ختم ہونے پر شری رام جی کے درشن ہوں گے۔

سیچو سیوک بھرت پربودھے ۔ رنج جنج کاج پائے سکھ اودھے
پنی سکھ دنہی بول لگھو بھائی ۔ سونپی سکل ماتو سیوکائی

منتریوں اور اُتم سیوکوں کو بھرت جی نے سمجھایا۔ وہ سب سیکھ (ہدایت) پاکر اپنے اپنے کام میں لگ گئے۔ پھر چھوٹے بھائی شترگھن جی کو بلاکر شکشا دی اور سب ماتاؤں کی سیوا کا کام انہیں سنبھال دیا۔

بھوسُر بول بھرت کر جورے ۔ کر پرنام بیئے پنے نہورے
اونچ نیچ کارج بھل پوچو ۔ آیسو دیب نہ کرب سنکوچو

براہمنوں کو بلاکر بھرت جی نے ہاتھ جوڑ کر پرنام کیا۔ اور انکی اوستھا کے انوسار بنیتی اور بندنا کی کہ آپ لوگ چھوٹا بڑا بھلا بُرا کوئی بھی کام ہو اس کے لئے مجھے آگیا دینے میں کسی پرکار کا سنکوچ (لجّا، ہچکچاہٹ، پس و پیش) نہ کرنا۔

پرجن پُرجن پرجا بولائے ۔ سما دھان کر سبس لسائے
سانج گے گر گیہہ بہوری ۔ کر ڈنڈوت کہت کر جوری

پھر بھرت جی نے نگر نواسیوں کو اور پریوار کے لوگوں کو سب پرجا کو بلاکر انکی دھیرج بندھائی اور اُن کو سُکھ پُوروک بسنے کی سہولیات دیں۔ پھر چھوٹے بھائی شترگھن جی سمیت وہ گرو جی کے گھر گئے اور ڈنڈوت پرنام کرکے ہاتھ جوڑ کر بنیتی کی۔

آئیس ہوئے تو رہوں سنیما ۔ بولے مُنی تن پُلک سپیما
سمجھب کہب کرب تمہہ جوئی ۔ دھرم سار جگ ہوئیہی سوئی

اگر آپ آگیا دیں تو میں بھی نیم سے رہوں؟ یہ سُن کر مُنی وششٹ جی کا شریر پُلکت ہو گیا۔ اور وہ پریم کے ساتھ کہنے لگے۔ ہے تات! تم جو بھی سمجھو گے وہی کہو گے اور وہی کرو گے جو سنسار میں دھرم کا سار ہوگا۔

سُن سکھ پائے اسیس بڑ گنک بول دِن سادھ

سنگھاسن پربھو پادُکا بیٹھارے نرا اُپادھ

گرو جی کی شکشا اور بڑی آشیرواد پاکر بھرت جی نے جوتشیوں کو بلایا اور شبھ دن اور شبھ مہورت سادھ کر پربھو شری رام چندر جی کی کھڑاؤں کو بغیر کسی وگھن کے سنگھاسن پر براجت کر دیا۔

رام ماتُ گُر پد سرُ نائی ۔ پربھو پد پیٹھ رجا ئیس پائی
نندی گرام کر پرن کٹیرا ۔ کینہہ نواس دھرم دُھر دھیرا

پربھو شری رام چندر جی کی ماتا کوشلیا جی کے اور گرو وششٹ جی کے چرنوں میں سر نواکر اور پربھو شری رام چندر جی کی کھڑاؤں کی آگیا پاکر دھرم دُھر ندھر شری بھرت جی نے نندی گرام میں پتوں کی کٹیا بنائی۔ اور اس کٹیا میں نواس کیا۔

جٹا جوٹ سر مُنی پٹ دھاری ۔ مہی کھن کُش سانتھری سنواری
اسن بسن باسن برت نیما ۔ کرت کٹھن رشی دھرم سپریما

سر پر جٹاؤں کا جوڑا بنا لیا۔ مُنیوں کے سے مرگ چھالا آدک بستر دھارن کئے۔ زمین کو کھود کر کُشا کا بچھونا بنایا۔ بھوجن۔ بستر۔ برتن برت نیم ان سبھی باتوں میں پریم کے ساتھ رشیوں کے کٹھن دھرم کا پالن کرنے لگے۔

بھوشن بسن بھوگ سُکھ بھوری ۔ من تن بچن تجے تن توری
اودھ راج سُر راج سہائی ۔ دسرتھ دھن سُن دھند لجائی
تیہیں پُر بست بھرت بنُو راگا ۔ چنچریک جیمی چمپک باگا
رہ بلاس رام انُو راگی ۔ تجت بمن جیمی جن بڑ بھاگی

بھرت جی نے گہنے کپڑے، بھوگ اور سب سُکھوں کو من تن بچن سے تنکے کی طرح تیاگ دیا۔ جس اودھ کے راج کو دیوراج اندر بھی دیکھ کر رشک کرتے تھے۔ اور راجہ دشرتھ جی کی مال و دولت کو سُن کر کبیر بھی پانی پانی ہو جاتے تھے۔ اس اودھ پوری میں بھرت جی ویرکت ہوئے بستے ہیں۔ مانو جیسے چمپا کے باغ میں بھونرا رہتا ہے۔ شری رام چندر جی کے پیارے بڑبھاگی بھگت لکشمی کے بھوگ ولاس اور دھن دولت کو قے کی بھانت تیاگ دیتے ہیں۔

رام پریم بھاجن بھرت بڑے نہ ایہیں کرتوتی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بداکینہہ سنمانی نشادو ۔ چلیئو ہردہ بڑ برہ بشادو
کول کرات بھیل بن چاری ۔ پھرے پھرے جوہاری جوہاری

پھر بڑے آدر کے ساتھ نشادراج کو وداع کیا۔ وہ اپنے ہردے میں شری رام جی کے ویوگ کی پیڑا کو ساتھ لے کر چلا۔ پھر کول کرات بھیل وغیرہ بن میں وچرنے والے لوگوں کو وداع کیا۔ وہ سب بار بار بندنا کر کے اپنے ٹھکانوں کو چلے۔

پربھو سیا لکھن بیٹھ بٹ چھائیں ۔ پریہ پریجن بیوگ بلکھاہیں
بھرت سینہہ سبھاؤ سُبانی ۔ پریا انج سن کہت بکھانی

تب شری رام چندر جی سیتا جی اور لکشمن جی بڑ کے سایہ میں بیٹھ کر پیارے پریوار کے ویوگ میں تڑپنے لگے۔ بھرت جی کے پریم سبھاؤ اور پریم بھری بانی کا بار بار ورنن کر کے شری رام چندر جی لکشمن جی اور سیتا جی سے کہنے لگے۔

پریتی پرتیتی بچن من کرنی ۔ شری مکھ رام پریم بس برنی
تیہی اوسر کھگ مرگ جل مینا ۔ چترکوٹ چر اچر ملینا

من بچن کرم سے بھرت جی کے پریم اور وشواس کا ورنن شری رام چندر جی نے اپنے مکھ سے پریم وش ہو کر کیا۔ اس سمے پشو پنچھی اور جل کی مچھلیاں اور چترکوٹ کے سبھی جڑ چیتن، جیو دکھی ہو گئے۔

بربدھ بلوک دسا رگھو برکی ۔ برش سُمن کہہ گتی گھر گھر کی
پربھو پرنامو کر دنہہ بھروسو ۔ چلے مدت من ڈر نہ کھر وسو

شری رگھوناتھ جی کی ایسی دشا دیکھ کر دیوتا لوگ پھولوں کی بارش کر کے اپنے اپنے گھر کی دشا کہنے لگے۔ ارتھات اپنے اپنے دکھڑے رونے لگے۔ پربھو شری رام چندر جی نے ان کو پرنام کر کے حوصلہ دیا۔ ان کے من میں ذرا سا بھی ڈر نہ رہا۔ پرسن من سے وہ اپنے گھروں کو چلے۔

سانج سیا سمیت پربھو راجت پرن کٹیر
بھگتی گیانو بیراگیہ جنو سوہت دھریں سریر

چھوٹے بھائی لکشمن جی اور سیتا جی سمیت پربھو شری رام چندر جی اپنی پتوں کی کٹیا میں ایسے براجمان ہیں مانو بھگتی گیان اور ویراگ ساکار روپ دھارن کر کے شوبھا پا رہے ہوں۔

منی مہی سر گر بھرت بھوآلو ۔ رام برہ سبو ساجو بہالو
پربھو گن گرام گنت من ماہیں ۔ سب چپ چاپ چلے مگ جاہیں

منی جن، برہمن، گرو وششٹ جی، بھرت اور راجہ جنک شری رام جی کے پریم میں سہت سارے سماج کے بہا دیا گئی ہیں۔ پربھو کے گنوں کا من میں سمرن کرتے ہوئے سب لوگ چپ چاپ راستے میں چلے جا رہے ہیں۔

جمنا اتر پار سبو بھیئو ۔ سو باسر بنو بھوجن گیئو
اتر دیو سری دوسر باسو ۔ رام سکھا سب کینہہ سوباسو

پہلے دن سب لوگ جمنا اتر کر پار ہو گئے۔ وہ دن بغیر کھانے ہی گذر گیا۔ دوسرے دن گنگا جی کے پار اتر کر شرنگ ویر پر میں مقام کیا۔ وہاں رام سکھا نشادراج نے سب پرکار کے آرام کے سادھن پیش کر دیئے۔

سئی اتر گومتیں نہائے ۔ چوتھیں دوس اودھ پر آئے
جنکو رہے پر باسر چاری ۔ راج کاج سب ساج سنبھاری

پھر سئی اتر کر گومتی جی میں نہائے اور چوتھے دن سب ایودھیا پری میں پہنچ گئے۔ جنک جی ایودھیا پری میں چار دن رہے۔ اور راج کاج سمبندھی سب بندوبست کیا۔

سونپ سچو گر بھرت ہی راجو ۔ تیرہتی چلے ساج سب ساجو
نگر ناری نر گر سکھ مانی ۔ بسے سکھین رام رجدھانی

پھر منتری، گرو وششٹ جی اور بھرت جی کو راج سونپ کر سارا ساز و سامان ٹھیک کر کے جنک پور کو چلے۔ نگر کے لوگ گرو وششٹ جی کی شکشا (آگیا) مان کر شری رام جی کی راجدھانی ایودھیا پری میں سکھ سے بسنے لگے۔

رام درس لگ لوگ سب کرت نیم اپباس
تج تج بھوشن بھوگ سکھ جئیت اودھ کی آس

رام جی کے درشن کے نمت سب لوگ نیم اور برت کرنے لگے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پرنگو دھاریئے دیئی اسیسا۔ کینہہ دھیر دھر گوُ تو ہیسا
مُنی مہی دیوسادھُو سنمانے۔ بداکئے ہری ہر سم جانے

اب آشیرواد دے کر نگر کو پدھاریئے۔ یہ سُن کر راجہ جنک جی نے دھیرج دھر کر اپنے دیش کو پرستھان کیا (روانگی کی) پھر شری رام جی نے مُنی برہمن اور سادھوؤں کا سنمان کیا۔ اور انہیں بھگوان وشنو اور شوجی کا روپ سمجھتے ہوئے آدر کے ساتھ وداع کیا۔

ساسُو سمیپ گئے دوُو بھائی۔ پھرے بندی پگ آسش پائی
کوسِک بامدیو جابالی۔ پرجن پرجن سچو سچالی

تب شری رام جی اور لکشمن جی اپنی ساس کے پاس گئے اور اُنکے چرنوں کی بندنا کر کے آشیرواد پا کر لوٹ آئے۔ شری وشوامتر بامدیو اور جابالی اور سدا چاری نگر نواسی کُٹمبھی اور منتری

جتھا جوگُو کر بنے پرنا۔ بدا کئے سب سانج راما
نارِی پرش لگھُو مدھیہ بڑیرے۔ سب سنمانی کرپاندھی پھیرے

ان سب کو یتھا یوگیہ بنیتی اور پرنام کر کے شری رام جی اور لکشمن جی نے وداع کیا۔ پھر چھوٹے درمیانے اور بڑے سبھی اوستھاؤں کے استری پُرشوں کو آدر ستکار کر کے کرپا ندھان شری رام چندر جی نے وداع کیا۔

بھرتُو ماتُو پد بندی پربھو شُچی سنیہہ مل بھینٹ
بدا کینہہ سج پالکی سکچ سوچ سب میٹ

پھر بھرت جی کی ماتا کیکئی جی کے چرنوں کی بندنا کر کے پربھو شری رام چندر جی پوتر پریم کے ساتھ انہیں ملے۔ اُنکی شرمندگی اور سوچ کو سب پرکار سے دُور کر کے پالکی سجا کر اُن کو بھی وداع کیا۔

پریجن ماتُو پِتُو ہی مل سیتا۔ پھری پرانپریہ پریم پنیتا
کری پرنامو بھینٹی سب ساسو۔ پریتی کہت کبی ہیہ نہ ہُلاسو

وہ سیتا جی جن کو شری رام چندر جی پرانوں کے سمان پیارے ہیں۔ اور جو اُن سے سچا پریم کرنے والی ہیں۔ اپنے کُٹمبھیوں اور ماتا پتا سے مل کر لوٹ آئیں۔ پھر پرنام کر کے سب ساسوؤں سے ملیں۔ اُنکی پریتی کا ورنن کرنے کے لئے کوی کے ہردے میں جرأت ہی نہیں ہوتی۔

سُنی سکھ سیکھ ابھمت آسش پائی۔ رہی سیا دُوہو پریتی سمائی
رگھوپتی پٹو پالکیں منگائیں۔ کری پربودھو سب ماتُو چڑھائیں

اُن کی شکشا سُن کر سیتا جی نے من بھاتی آشیرواد پائیں۔ وہ دونو طرفوں کی یعنی سسرال کی طرف کی اور میکے کی طرف کی پریتی میں مگن ہو گئیں۔ پھر شری رام چندر جی نے پردہ دار پالکیں منگوائیں۔ اور سب ماتاؤں کو دھیرج بندھا کر اُن پر چڑھایا۔

بار بار ہلی مِلی دُہو بھائیں۔ سم سنیہہ جننیں پہنچائیں
ساجی باجی گج باہن نانا۔ بھرت بھوپ دل کینہہ پیانا

بار بار دونوں بھائی ماتاؤں سے سمان پریم سے مل جل کر اُن کو دُور تک پہنچا کر واپس لوٹ آئے۔ بھرت جی اور راجہ جنک جی کی سماجوں نے گھوڑے ہاتھی اور بھانت بھانت کی سواریاں سجا کر کوچ کیا۔

ہردے رامو سیا لکھن سمیتا۔ چلے جاہیں سب لوگ اچیتا
بسہہ باجی گج پسُو ہیہ ہارئیں۔ چلے جاہیں پربس من مارئیں

سب لوگ اپنے ہردوں میں شری رام سیتا رام اور لکشمن جی کو دھیان کر کے بے ہوشی کی سی حالت میں چلے جا رہے ہیں۔ بیل گھوڑے ہاتھی اور پشو من میں ہارے ہوئے پیچھے سے اپنے من کو مار کر چلے جا رہے ہیں۔

گرُو گرتیا پد بندی پربھو سیتا لکھن سمیت
پھرے ہرش بسمے سہت آئے پرن نکیت

سیتا جی اور لکشمن جی کے سمیت پربھو شری رام چندر جی نے گرو وششٹ جی اور گرو پتنی ارُندھتی جی کے چرنوں کی بندنا کی۔ اُن کو وداع کر کے وہ خوشی اور غمی کی ملی جُلی حالت میں پرن کُٹی پر لوٹ آئے۔

تن من بچن تینوں سے ایسا پریم اُمڈ پڑا۔ کہ دھیر دھرندھر شری رام چندر جی نے بھی دھیرج کو تیاگ دیا۔ اُن کے کمل نیتروں سے پانی کی دھار بہہ نکلی۔ اُنکی دشا کو دیکھ کر دیوتاؤں کی سبھا بہت دُکھی ہو گئی۔

مُنی گن گرُو دھر دھیر جنک سے۔ گیان انل من کسیں کنک سے
جے بِرنچی نرلیپ اُپائے۔ پدم پتر جمی جگ جل جائے

مُنی گن، گرُو وشسشٹ جی اور جنک جی جیسے دھیر دھرندھر جو اپنے منوں کو گیان اگنی میں سونے کے سمان کس چکے تھے (ارتھات جیسے اگنی میں میلا پن جل جانے کے بعد سونا کندن بن کر نکلتا ہے۔ ویسے ہی :: من کی آسکتی موہ وغیرہ میل کو گیان اگنی میں دگدھ کر کے پرم ویراگی بن چکے تھے۔) جن کو برہما جی نے نرلیپ ہی پیدا کیا۔ جو جگت میں جل میں پیدا ہوئے کمل کے سمان نر اسکت پیدا ہوئے (جیسے کمل پانی میں رہتے ہوئے بھی بھیگتا نہیں۔ پانی سے سنگ نہیں پاتا ویسے ہی جو جگت میں سب بیوہار کرتے ہوئے نرلیپ تھے)

تیؤ بلوک رگھوبیر بھرت پریتی انوپ اپار
بھئے مگن من تن بچن سہت براگ بچار

وہ شری رام چندر جی اور بھرت جی کے لاثانی اپار (غیر محدود) پریم کو دیکھ کر ویراگ اور وچار کے ہوتے ہوئے بھی تن من بچن سے پریم میں مگن ہو گئے۔

جہاں جنک گرُ گتی متی بھوری۔ پراکرت پریتی کہت بڑی کھوری
برنت رگھوبر بھرت بیوگو۔ سُن کٹھور کوی جا نہہی لوگو

جہاں جنک جی اور گرُو وشسشٹ جی کی بدھی کی گتی بھی بھولی ہو گئی۔ اس الوکک پریتی کو لوکک موہ کہنے پر بڑا دوش ہے۔ شری رگھوناتھ جی اور بھرت جی کے ویوگ کا ورنن اگر میں کروں۔ تو لوگ مجھے پتھر دل کوی کہیں گے۔

سو سکوچ رسو اکتھ سُبانی۔ سمیؤ سنیہو سُمرِ سکچانی
بھینٹ بھرتو رگھوبر سمجھائے۔ پُنی رِپُو دونو ہرش ہیہ لائے

وہ سنکوچ رس اکتھنیہ ہے۔ اس لئے کوی کی سندر بانی

اس سمے اس سنکے پریم کا سمرن کر کے سکچا گئی (سکڑ گئی) بھرت جی کو مل کر پربھو شری رام چندر جی نے سمجھایا۔ پھر پرسن ہو کر شترگھن جی کو چھاتی سے لگا لیا۔

سیوک سچو بھرت رُکھ پائی۔ نج نج کاج لگے سب جائی
سُن دارُن دکھُ دہُوں سماجا۔ لگے چلن کے ساجن ساجا

سیوک اور منتریوں نے بھرت جی کا رُخ پا کر وداع ہونے کی تیاری کرنی شروع کر دی۔ یہ سُن کر دونو سماجوں میں بڑا ہی دکھ چھا گیا۔ وہ سب واپس چلنے کے لئے ساج سجانے لگے۔ ارتھات سواریاں پالکیاں وغیرہ تیار کرنے لگے۔

پربھو پد پدم بندی دوؤ بھائی۔ چلے سیس دھر رام رجائی
مُنی تاپس بن دیو نہوری۔ سب سنمان بہوری بہوری

پربھو شری رام چندر جی کے چرن کملوں کی بندنا کر کے دونو بھائی بھرت اور شترگھن اُن کی آگیا کو سر پر رکھ کر چلے۔ مُنی، تپسوی اور بن دیوتا سب کا بار بار سنمان کر کے بھرت جی اور شترگھن جی نے اُن کی بنیتی کی۔

لکھن ہی بھینٹ پرنامو کر سر دھر سیا پد دھور
چلے سپریم اسیس سُنی سکل سمنگل مُور

پھر دونو بھائی لکشمن جی کو مل کر اور انہیں پرنام کر کے اور سیتا جی کے چرنوں کی دھول کو سر پر دھارن کر کے سمپورن منگلوں کی مول آشیرواد پا کر بڑے سپریم کے ساتھ ایودھیا جی کو چل پڑے۔

سانُج رام نرپ ہی سر نائی۔ کینہی بہت بدھی بنے بڑائی
دیو دیا بس بڑ دکھو پائیو۔ سہت سماج کانن ہی آئیو

چھوٹے بھائی لکشمن جی سمیت شری رام چندر جی نے راجہ جنک جی کو سر نوا کر اُن کی بہت پرکار سے بنیتی کی اور بڑائی کی۔ اور کہا۔ ہے دیو! آپ نے ہم پر دیا کر کے بڑا دکھ اُٹھایا۔ آپ سماج سہت بن میں آئے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پالئی پوشئی سکل انگ تلسی سہت ببیک

تلسی داس جی کہتے ہیں، کہ شری رام چندر جی نے کہا) مکھیا (چودھری۔ مالک) منکھ کے سمان ہونا چاہیئے۔ جو کھانے پینے کو ایک ہی ہے لیکن وچار کر سب انگوں کا پالن کرتا ہے (جو جسم قائم) پالن کرتا ہے۔

راج دھرم سربسُو اتینوئی۔ جیمی من ماہنہ منورتھ گوئی
بندھو پربودھ کینہہ بہو بھانتی۔ بنُو ادھار من توش نہ سانتی

راج دھرم تو بس اتنا ہی ہے۔ جیسے ایک ہی من میں سب منورتھ چھپے رہتے ہیں۔ شری رام چندر جی نے بہت پرکار بھرت جی کو سمجھایا۔ لیکن بغیر کسی آدھار کی پراپتی کے ان کے من میں نہ سنتوش ہوا اور نہ شانتی۔

بھرت سیل گرُ سچو سماجو۔ سکچ سنیہہ بیبس رگھو راجو
پربھو کر کرپا پانوریں دینہیں۔ سادر بھرت سیس دھر لینہیں

بھرت جی کے پریم اور گرو منتری اور سماج کی حاضری دیکھ کر شری رگھوناتھ جی سنکوچ اور پریم کے وش میں ہو گئے (ارتھات پربھو شری رام چندر جی اور بھرت جی کے پریم کو دیکھکر انہیں آدھار کے روپ میں اپنی کھڑاؤں دینا چاہتے ہیں۔ لیکن ایسا کرتے ہوئے وہ پوجنیہ گرو اور سماج کے بڑے بوڑھوں کے سامنے شرم کھاتے ہیں۔ اس لئے وہ پریم اور سنکوچ کے وش ہو گئے) انتو پربھو شری رام چندر جی نے بھرت جی کو کھڑاؤں دے دیں۔ اور بھرت جی نے انہیں آدر کے ساتھ سر پر رکھ لیا۔

چرن پیٹھ کرونا ندھان کے۔ جنو جگ جامک پرجا پران کے
سنپٹ بھرت سنیہہ رتن کے۔ آکھر جگ جنو جیو جتن کے

کرپا ندھان شری رام چندر جی کی دونو کھڑاویں مانوں پرجا کے پران کی رکھشا کیلئے دو پہریدار ہیں۔ بھرت جی کے پریم روپی رتن کے لئے مانو ڈبیا ہیں۔ اور جیوؤں کے موکش اپائے کے لئے مانو رام نام کے دو اکشر ہیں۔

کل کپاٹ کر کسل کرم کے۔ بمل نین سیوا سدھرم کے
بھرت مدت اولمب لہے تیں۔ اس سکھ جس سیا رہے ہیں

یہ دونو کھڑاویں رگھو کل کی رکھشا کے لئے مانو دونو کواڑ ہیں۔ سب اتم کرم کرنے کیلئے مانو دونو ہاتھ ہیں۔ اور سیوا اور دھرم کے مانو دونو گیان کے نرمل نیتر ہیں۔ بھرت جی اس آدھار (کھڑاؤں) کو لے کر بہت پرسن ہوئے انہیں ان کو سر پر دھارن کر کے اتنا سکھ ہوا۔ جتنا کہ شری رام چندر وسیتا جی کے رہنے سے ہوتا۔

ماگیو بدا پرنامو کر رام لیئے ار لائی
لوگ اُچاٹے امرپتی کٹل کو اوسر پائی

بھرت جی نے پرنام کر کے وداع مانگی۔ تب شری رام چندر جی نے انہیں چھاتی سے لگا لیا۔ ادھر کٹل دیوراج اندر نے برا وقت پا کر لوگوں کے منوں کو اچاٹ کر دیا۔

سو کچال سب کہنہ بھئی نیکی۔ اودھی آس سم جیونی جی کی
نتر لکھن سیا رام وبوگا۔ ہہری مرت سب لوگ کروگا

دیو اندر کی وہ کچال (بری چال) بھی سب لوگوں کے لئے سکھدائک ہی ہوئی۔ جیسے چودہ برس کے بعد بھگوان ایودھیا پدھار کر ہم سب کو درشن دیں گے،، یہ آشا لوگوں کا پران آدھار تھی۔ ویسے ہی اندر کی یہ بری چال بھی لوگوں کے لئے سنجیونی (اکسیر) ہو گئی۔ نہیں تو اگر ایودھیا نواسیوں کے من میں اچاٹ نہ ہوتی تو وہ لکشمن جی، سیتا جی اور رام چندر جی کے ویوگ روپی وہاروگ سے ہائے ہائے کر کے تڑپ کر ہی مر جاتے۔

رام کرپا اوریب سدھاری۔ ببدھ دھار بھئی گنند گو ہاری
بھینٹت بھج بھر بھائی بھرت سو۔ رام پریم رس کہہ نہ پرت سو

شری رام جی کی کرپا نے یہ الجھن سلجھا دی۔ دیوتاؤں کی سینا آئی تو تھی لوٹ مار کرنے کے لئے، لیکن الٹا وہ ہتکاری اور سہائک امداد گار بن گئی۔ شری رام جی بڑے پریم سے بھرت جی کو بازو میں لے کر بغل گیر ہوئے۔ رام جی کے اس پریم رس کا ورنن کیا ہی نہیں جا سکتا۔

تن من بچن امگ انوراگا۔ دھیر دھر ندھر دھیر چو تیاگا۔
بارج لوچن موچت باری۔ دیکھی دسا سر سبھا دکھاری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پردا اس آپ کے چرنوں کا پھر درشن کر سکے۔ چودہ برس کی میعاد بھر کے لئے مجھے وہی اُپدیش دیجئے۔

پُرجن پرجن پرجا گوسائیں۔ سب سچی سرس تیہہ گوسائیں
دائر یابی پھل سکیہو دکھ داہو۔ پربھو پیو بادو پریم پد لاہو

ہے ناتھ! ایودھیا پُر کے واسی، کٹمبی اور پرجا سبھی آپ کے پوتر پریم رس سے بھرپور ہیں۔ آپ کے واسطے تو ہیں دُنیا کے جنم مرن کی آگ میں جلنا بھی اچھا ہے۔ اور ہے پربھو! آپ کے بنا مکتی کی برابتی بھی نِرتھک ہے۔

سوامی سُجّا نوجان سب ہی کی۔ رُچی لالسا رہنی جن جی کی
پرنت پالو پالیہی سب کا ہوُ۔ دیو دُہو بہو رُسی اور نبا ہو

ہے سوامی! آپ انتریامی ہیں۔ سب کے ہردے کی جانتے ہیں۔ مجھ سیوک کے ہردے کی رُچی، لالسا اور رہنی جان کر ہے شرناگتوں کے سوامی! آپ سب کا پالن کریں گے اور ہے دیو! دونوں طرفوں کی (بن کی بھی اور اودھ پُری کی بھی) اور نباہ دیں گے۔ (ارتھات آپ چودہ برس بن میں رہ کر پتا جی کی آگیا کا پالن بھی کریں گے۔ اور اپنی کرپا سے چودہ برس تک اودھ پُری کا سیون کرنے میں بھی مجھے سمرتھ کریں گے

اس موہی سب بدھی بھور بھروسو۔ کئیں بچار نہ سوچ کھرو سو
آرتی مور ناتھ کر چھوہو۔ دُہوں مل کینہہ ڈھیٹھو ہٹھ موہو

مجھے سب پرکار سے ایسا بھاری بھروسہ ہے وچار کرنے پر تنکے کے برابر بھی سوچ نہیں رہ جاتا۔ ہے ناتھ! میری دینتا (بے چارگی بے بسی) اور آپ سوامی کے پریم ان دونوں نے مل کر مجھے زبردستی ڈھیٹھ بنا دیا ہے۔

یہ بڑ دوش دُور کر سوامی۔ تج سنکوچ سکھیئے انوگامی
بھرت بِنے سُن سبھیں پرسنسی۔ کھیر نیر بیبرن گتی ہنسی

ہے سوامی! اس مہا اپرادھ کو کشما کر کے اور سنکوچ کو چھوڑ کر آپ مجھ سیوک کو اُپدیش دیجئے۔ دودھ اور جل کو الگ الگ

کر دینے میں ہنس کے سمان سبھاؤ والے بھرت جی کی بنتی سُن کر اُس کی سبھی نے تعریف کی۔

تات تُمہاری موری پرجن کی۔ چنتا گُرہی نرپہی گھر بن کی
ماتھے پر گُرو مُنی متھلیسو۔ ہم ہی تمہہ ہی سپنیہوں کلیسو

ہے تات! تمہاری، میری اور پریوار کی اور گھر کی اور بن کی ساری چنتا گُرو وششٹ جی اور مہاراج جنک جی کو ہے۔ جب تک ہمارے سر پر گُرو وششٹ جی اور مُنی وشوامتر جی اور متھلا پتی جنک جی کا سایہ ہے۔ ہمیں اور تمہیں سپنے میں بھی کسی پرکار کا دُکھ نہیں ہے۔

موہ تُمہار پرم پُرشارتھو۔ سوارتھ سُجسو دھرم پرمارتھو
پتو آیسو پالیہیں دُہو بھائی۔ لوک بید بھل بھوپ بھلائی

میرا تمہارا سب سے بڑا پُرشارتھ، سوارتھ، شہرت، دھرم اور پرمارتھ اتنا ہی ہے کہ ہم دونو بھائی پتا جی کی آگیا کا پالن کریں۔ پتا جی کے کلیان سے ہی (ارتھات ان پرکار راجہ پرتگیا کو پرمان کر کے) لوک اور وید دونو میں بھلا ہے۔

گُرو پتو ماتو سوامی سکھ پالیں۔ چلیہوں کُمگ پگ پرہیں کھالیں
اس بچار سب سوچ بہائی۔ پالہو اودھ ادھی بھر جائی

گُرو پتا ماتا اور سوامی کی آگیا کا پالن کرنے سے اگر بھی راستے سے بھٹک بھی جائیں تو بھی ہانی نہیں ہوتی۔ ایسا وچار کر کے سب سوچ چھوڑ کر چودہ برس تک جا کر اودھ کا پالن کرو۔

دیسو کوسو پرجن پریوارو۔ گُر پدرج ہیں لاگ چھر و بھارو
تمہہ مُنی ماتو سچو سکھ مانی۔ پالیہو پُہومی پرجا رجدھانی

دیش۔ خزانہ، کٹمبی اور پریوار ان سب کا بھار تو گُرو جی کے چرنوں کی رج پر ہے۔ تم تو مُنی وششٹ جی، ماتا جی اور منتریوں کی شکھشا مان کر پرجا اور راجدھانی کا چودہ برس تک پالن کرتے رہنا۔

مُکھیا مُکھ سو چاہیئے کھان پان کہہ ایک

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھرت جی کے لئے پرتھوی آدک کا سندر اور کومل مارگ بنانا اور بادلوں کا سایہ کرنا وغیرہ اوگاس سدھیوں کا پراپت ہونا کون سی بڑی بات ہے۔

ایسی بدھی بھرت تو بھرت بن جائیں۔ نیمو نیمو لکھی منی سکچائیں
پنیہ جل آشرم بھومی بھاگا۔ مرگ مہرگ ترو ترن گری بن باگا
چارو وچتر پوتر بسیشی۔ بوجھت بھرت تو دیب سب دیکھی
سنی من مدت کہت رشی راؤ۔ ہیتو نام گن نیہ پر بھاؤ

اس پرکار بھرت جی بن میں گھوم رہے ہیں۔ اُن کے نیم اور پریم کو دیکھکر منی لوگ شرمندہ ہوتے ہیں۔ پوتر جل استھان، پرتھوی کے الگ الگ حصے کھیتی، پشو، گھاس، پربت، بن اور باغیچے ان سب کو بہت ہی سندر سوالے، پوتر اور دیو دیکھکر بھرت جی پوچھتے ہیں۔ رشی راج اتری جی من میں پرسن ہوکر اُن سب کے کارن، نام، گن اور اُتم پربھاؤ کو کہتے ہیں۔

کتہوں نمجن کتہوں پرناما۔ کتہوں بلوکت من ابھیراما
کتہوں بیٹھی منی آیسو پائی۔ سمرت سیا سہت دو بھائی

بھرت جی کہیں اشنان کرتے ہیں اور کہیں پرنام کرتے ہیں کہیں دل کش جگہوں کو دیکھتے ہیں۔ کہیں منی کی آگیا پاکر بیٹھ کر سیتا جی سمیت شری رام اور لکشمن کا سمرن کرتے ہیں۔

دیکھی سبھاؤ سنیہو سسیوا۔ دیہیں اسیس مدت بن دیوا
پھرہیں گئیں دن پہر اڑھائی۔ پربھو پد کمل بلوکہیں آئی

اُن کے سبھاؤ، پریم اور اُتم سیوا کو دیکھ کر بن دیوتا پرسن ہوکر آشیرواد دیتے ہیں۔ جوں گھوم کر اڑھائی پہر دن گزر جانے پر واپس لوٹ آتے ہیں۔ اور آکر پربھو شری رام چندر جی کے چرن کملوں کا درشن کرتے ہیں۔

دیکھے تھل تیرتھ سکل بھرت پانچ دن ماجھ
کہت سنت ہری ہر سجسو گیو دن بھی سانجھ

سب تیرتھ استھانوں کو بھرت جی نے پانچ دنوں میں دیکھ لیا بھگوان وشنو اور شیو جی کے سندر یش کو کہتے سنتے وہ دن بھی گزر گیا۔ اور شام ہو گئی۔

بھور نہائے سب جرا سماجو۔ بھرت بھومی سُر تیرہت راجو
بھل دن آجو جانی من ماہیں۔ رام کرپال کہت سکچا ہیں

اگلے دن سویرے نہا کر سب سماج بھرت جی، برہمن اور راجہ جنک سمیت اکٹھا ہو گیا۔ آج یاترا کے لئے شبھ دن ہے من میں یہ وچار کر بھی کرپالو بھگوان شری رام چندر جی کہتے ہوئے ہچکچاتے ہیں۔

گر نرپ بھرت سبھا اولوکی۔ سکچی رام پھر اونی بلوکی
سیل سراہی سبھا سب سوچی۔ کہوں نہ رام سم سوامی سنکوچی

شری رام چندر جی نے گرو وششٹ، راجہ جنک، بھرت اور ساری سبھا کو دیکھا۔ پھر سکچا کر (شرمیلے پن سے) وہ پرتھوی کی طرف دیکھنے لگے۔ سب سبھا اُن کے شیل کی سراہنا کرکے سوچتی ہے۔ کہ شری رام چندر جی کے سمان سنکوچی (شرمیلے سبھاؤ والا) سوامی کہیں نہیں ہے۔

بھرت سجان رام رُخ دیکھی۔ اُٹھ سپریم دھر دھیر بسیشی
کر دنڈوت کہت کر جوری۔ راکھیں ناتھ سکل رچی موری

چتر بھرت جی رام چندر جی کے رُخ کو دیکھ کر بڑی دھیرج دھر کر پریم پورک اُٹھے دنڈوت پرنام کرکے دونوں ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے۔ آپ نے میری سب اچھاؤں کو پورا کیا ہے۔

موہی لگ سہیو سبہیں سنتاپو۔ بہت بھانت دکھ پاوا آپو
اب گوسائیں موہی دیو رجائی۔ سیوؤں اودھ اودھ بھر جائی

میرے کارن سب نے دکھ سہے، اور آپ نے بھی بہت پرکار سے دکھ پایا۔ اے سوامی! مجھے آگیا دیجئے۔ تاکہ میں جاکر چودہ برس تک ایودھیا نگری کا سیون کروں۔

جیہیں اپائے پنی پائے جن دیکھے دین دیال
سو سکھ دیجئے اودھی لگ کوسل پال کرپال

ہے دین دیال! ہے کرپالو! ہے کوشل ناتھ! جس اپائے سے

تب اتری جی نے بھرت جی سے کہا۔ کہ پربت کے نزدیک ایک سندر کنواں ہے وہاں اس کنوئیں میں پوتر لاثانی اور امرت جیسے تیرتھ جل کو رکھدو۔

بھرت اتری انوساسن پائی۔ جل بھاجن سب دیئے چلائی
سانج اکپہ اتری منی سادھو۔ سہت گئے جہنہ کوپ اگادھو

بھرت جی نے اتری منی کی آگیا پاکر پانی کے سب برتن آگے بھیجدیئے۔ اور چھوٹے بھائی شتروگھن اتری منی اور سادھوؤں کے ساتھ آپ وہاں گئے۔ جہاں کہ وہ اتھاہ کنواں تھا۔

پاون پاتھ پنیہ تھل راکھا۔ پرمدت پیم اتری اس بھاشا
تات انادی سدھ تھل ایہو۔ لوپیؤ کال بدت نہیں کیہو

تیرتھوں کے اس پوتر جل کو اس کوئیں کی پنیہ بھومی میں رکھ دیا۔ پریم سے مگن ہوئے اتری منی نے کہا ہے تات! یہ ستھان سدا سے ہی سدھ ہے۔ کال چکر سے یہ چھپ گیا تھا۔ اس لیئے کوئی اسے نہیں جانتا تھا۔

تب سیوکنہہ سرس تھلو دیکھا۔ کینہہ سجل ہت کوپ بسیکھا
بدھی بس بھیؤ بسو اپکارو۔ سگم اگم اتی دھرم بچارو

تب بھرت جی کے سیوکوں نے اس جل مئے ستھان کو دیکھا، اور اس سندر جل کے لیئے ایک خاص کنواں بنالیا۔ دیویوگ سے وشو بھر کا اپکار (بھلا بہتری) ہوگیا۔ دھرم کا وچار جو بہت ہی کٹھن ہے اس کوئیں کی وجہ سے آسان ہوگیا۔

بھرت کوپ اب کہیہیں لوگا۔ اتی پاون تیرتھ جل جوگا
پریم سنیم نمجت پرانی۔ ہوئیہیں بمل کرم من بانی

اب آج سے اس کو لوگ بھرت جی کا کنواں کہیں گے۔ تیرتھوں کے جل کے ملاپ سے تو یہ بہت ہی پوتر ہوگیا ہے۔ اس میں پریم اور نیم پوروک نہانے سے پرانی من بچن کرم سے شدھ ہوجائیں گے۔

کہت کوپ مہما سکل گئے جہاں رگھوراؤ
اتری سنایسو رگھوبری تیرتھ پنیہ پربھاؤ

کوئیں کی مہما کہہ کر سب لوگ شری رگھوناتھ جی کے پاس گئے۔ اور شری رگھوناتھ جی کو اتری جی نے اس تیرتھ کے پن کے پربھو کو کہہ سنایا۔

کہت دھرم اتہاس سپریتی۔ بھیؤ بھور نسی سو سکھ بیتی
نتیہ نباہی بھرت دوؤ بھائی۔ رام اتری گرو آیسو پائی
سہت سماج ساج سب سادیں۔ چلے رام بن اٹن پیادیں
کومل چرن چلت بنو پن ہیں۔ بھئی مرد بھومی سکچی من ماہیں

پریم سے دھرم اتہاس کہتے کہتے وہ رات سکھ سے گذر گئی۔ اور سویرا ہوگیا۔ بھرت اور شتروگھن دونو نیتیہ کرم کرکے شری رام چندر جی گرو وششٹھ جی اور اتری منی کی آگیا پاکر سماج سہت سارے ساز و سامان سے رام بن میں گھومنے کے لیئے پیدل ہی چلے۔ ان کے نازک پاؤں ہیں۔ اور جوتے کے بنا ننگے ہی چل رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر پرتھوی من ہی من میں شرمندہ ہوکر کومل (نرم) ہوگئی۔

کس کنٹک کانکری کرائیں۔ کٹکو کٹھور کبستو درائیں
مہی منجل مرد مارگ کینہے۔ بہت سمیر تربدھ سکھ لینہے

کشا، کانٹے، کنکر اور گڑھوں آدی کڑوی سخت اور بھدی چیزوں کو پرتھوی نے چھپا لیا۔ اور ان کے لیئے سندر کومل راستے بنا دیئے۔ شیتل مند اور سگندھ تین پرکار کی سکھدائک ہوا چلنے لگی۔

سمن برشی سر گھن کر چھاہیں۔ بٹپ پھول پھل ترن مرد تائیں
مرگ بلوک کھگ بول سبانی۔ سیوہیں سکل رام پریہ جانی

دیوتا پھول برسا کر، بادل سایہ کرکے، درخت پھول پھل کو گھاس کھونس اپنی کو ملتا سے۔ پشو دیکھکر اور پنچھی چہچہا کر سبھی بھرت جی کی۔ شری رام جی کا پیارا جان کر سیوا کرتے ہیں۔

سلبھ سدھی سب پراکرت ہو رام کہت جمہات
رام پران پریہ بھرت کہوں یہ نہ ہوئی بڑی بات

جب سادھارن منشوں کو بھی جماہی لیتے سمے رام کہنے سے سب سدھیاں آسانی سے مل جاتی ہیں۔ تو رام چندر جی کے پران پیارے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے دیو! آپ کے راج تلک کے لئے گرو جی کی آگیا پاکر میں سب تیرتھوں کا جل لیتا آیا ہوں۔ اس کے لئے آپ کی کیا آگیا ہے

ایکو منورتھ بڑمن ماہیں۔ سبھئے سکوچ جات کہہ ناہیں
کہہو تات پربھو آئیسو پائی۔ بولے بانی سنیہہ سہائی

ہے ناتھ! میرے من میں ایک اور بڑی خواہش ہے۔ بھئے اور لجّا کے کارن وہ کہی نہیں جا سکتی۔ شری رام چندر جی نے کہا۔ ہے بھائی! کہو بھرت جی نے پربھو کی آگیا پاکر پریم بھری سندر بانی سے کہا

چترکوٹ منی تیرتھ بن۔ کھگ مرگ سر سری نرجھر گری گن
پربھو پد انکت اونی بسیشی۔ آئیسو ہوئی تو آوؤں دیکھی

چترکوٹ کے پوتر استھان، تیرتھ، بن، پکشی، پشو، تالاب ندی، جھرنے۔ اور پربتوں کے سلسلے اور خاص کر آپ کے چرنوں کے نشان والی زمین ان سب کو یدی آپ آگیا دیں۔ تو میں دیکھ آؤں۔

اوسی اتری آئیسو سر دھرہو۔ تات بگت بھئے کانن چرہو
منی پرساد بن منگل داتا۔ پاون پرم سہاون بھراتا

شری رگھوناتھ جی بولے۔ ضرور اتری رشی کی آگیا سر پر دھارن کرو۔ اور نڈر ہو کر بن میں گھومو۔ اتری منی کی کرپا سے یہ بن سب منگلوں کا دینے والا پرم پوتر اور سندر ہے۔

رشی نایک جہہ آئیسو دیہیں۔ راکھیہو تیرتھ جل تھل تیہیں
سنی پربھو بچن بھرت سکھ پاوا۔ منی پد کمل مدت سر ناوا

رشی راج اتری جی جہاں آگیا دیں۔ وہاں ہی تیرتھوں کا جل جو تم لائے ہو۔ پھر کر رکھ دینا۔ پربھو شری رام چندر جی کے بچن سنکر بھرت جی نے سکھ پایا۔ اور پرسن ہو کر منی اتری کے چرن کملوں میں سر نوایا۔

بھرت رام سمباد سن سکل سمنگل مول
سر سوارتھی سراہی کل برشت سر تر پھول

بھرت جی اور شری رام چندر جی کے سمواد (مکالمہ۔ بات چیت) سن کر جو سارے سندر منگلوں کا مول ہے۔ خود غرض دیوتا سوریہ ونش

کی استتی کر کے کلپ برکش کے پھول برسانے لگے۔

دھنیہ بھرت جے رام گوسائیں۔ کہت دیو ہرشت برپائیں
منی متھلیس سبھا سب کاہو۔ بھرت بچن سن بھیو اچھاہو

"بھرت جی دھنیہ ہیں" سوامی رام جی کی جے ہو"۔ ایسا کہتے ہوئے دیوتا لوگ بہت ہی پرسن ہو رہے ہیں۔ بھرت جی کے بچن سن کر منی وششٹ جی۔ متھلا نریش جنک جی اور ساری سبھا میں سب کسی کو بڑا ہی آنند ہوا۔

بھرت رام گن گرام سنیہو۔ پلک پرسنت راؤ بدیہو
سیوک سوامی سبھاؤ سہاون۔ نیم پیم اتی پاون پاون

جنک جی پلکت ہو کر بھرت جی اور شری رام چندر جی کے گنوں اور انکے آپس کے پریم کی تعریف کر رہے ہیں۔ کہ سیوک اور سوامی دونو کا کیسا سندر سبھاؤ ہے۔ اور ان کے نیم اور آپس کا پریم پوترتا کو بھی ادھک پوتر کرنے والے ہیں۔

منی انوسار سراہن لاگے۔ سچو سبھاسد سب انوراگے
سن سن رام بھرت سمبادو۔ دہو سماج ہیہ ہرش بشادو

منتری اور سبھاسد پریم میں مگن ہوئے۔ اپنی اپنی بدھی انوسار سراہنا کرنے لگے۔ شری رام چندر جی اور بھرت جی کے سمواد کو سن سن کر دونو طرف کی سماج کو خوشی بھی ہوئی اور غمی بھی ہوئی (بھرت جی کے سندر سبھاؤ اور پریم کو دیکھ کر خوشی اور یہ جان کر کہ پربھو واپس ایودھیا نہیں لوٹیں گے غمی ہوئی۔

رام ماتو دکھ سکھ سم جانی۔ کہہ گن رام پربودھی رانی
ایک کہہیں رگھوبیر بڑائی۔ ایک سراہت بھرت بھلائی

کوشلیا جی نے دکھ سکھ کو برابر جان کر شری رام جی کے گنوں کا ورنن کر کے دوسری رانیوں کو سمجھایا۔ کوئی تو شری رام چندر جی کی بڑائی کرتی ہے۔ اور کوئی بھرت جی کی نیکی کی تعریف کرتی ہے۔

اتری کہیو بھرت سن سیل سمیپ سکوپ
راکھیئے تیرتھ توئے تہہ پاون امیئے انوپ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

گھر بیٹھے اور بن میں سماج سہت تمہاری اور ہماری رکشا گرو جی کی کرپا ہی کرے گی۔ ماتا پتا گرو اور سوامی کی آگیا کا پالن سارے دھرم روپی پرتھوی دھارن کرنے میں شیش ناگ جی کے سمان ہے۔

سو تم کر ہو کرا وہ مو ہو۔ مات پتا گرو کی پالک ہو ہو
سادھک ایک سکل سدھی دینی۔ کیرتی سگتی بھوتی مئے بینی

ہے تات! تم ماتا پتا کی گرو اور سوامی کی آگیا کا پالن کرو اور مجھ سے بھی کرواؤ۔ اور سورج ونش کے پالنے والے بنو۔ یہ آگیا پالن روپی سادھنا سادھک کے لئے سمپورن سدھیوں کی داتا ہے! اور کیرتی، سدگتی اور دھن دولت ان تینوں کی یہ تروینی ہے۔

سو بچار سہہ سنکٹو بھاری۔ کرہو پرجا پریوار سکھاری
بانٹی بپتی سبہیں موہی بھائی۔ تمہہی اودھی بھر بڑی کٹھنائی

اسے وچار کر بھاری کشٹ سہہ کر بھی پرجا اور پریوار کو سکھی کرو۔ ہے بھائی! میری مصیبت کو سبھی نے بانٹ لیا ہے۔ پر ان سب سے بڑھ کر تمہارے لئے تو چودہ برس تک بڑی کٹھنائی ہے۔

جان تمہہی مرد کہیوں کٹھورا۔ کسمے تات نہ انوچیت مورا
ہوہیں کٹھائے سبندھو سہائے۔ اوڑیہیں ہاتھ اسنیہو کے گھائے

تمہیں نازک سبھاؤ جان کر بھی میں کٹھور وچن کہہ رہا ہوں۔ ہے تات! مصیبت کے وقت میں ایسا کہنا میرے لئے نامناسب نہیں ہے۔ بپتا کال میں اتم بھائی ہی مددگار ہوتے ہیں۔ تلوار کے جھٹکے وار کو ہاتھ ہی روکتے ہیں۔

سیوک کر پد نین سے مکھ سو صاحب ہو ہوئی
تلسی پریتی کی ریتی سن سکبی سراہیں سوئی

سیوک ہاتھ پاؤں اور آنکھوں کے سمان اور سوامی مکھ کے سمان ہونا چاہیئے۔ تلسی کہتے ہیں۔ کہ سیوک سوامی کی ایسی پریتی کی ریتی کو سن کر شریشٹھ کوی اس کی سراہنا کرتے ہیں۔

سبھا سکل سن رگھو بر بانی۔ پریم پیودھی امیں جنو سانی
سنتھل سماج سنیہہ سمادھی۔ دیکھی دسا چپ سارد سادی

شری رگھوناتھ جی کی بانی سن کر جو پریم ساگر سے مٹھے ہوئے امرت رس سے بھری ہوئی تھی۔ سارے سماج پر سکتہ سا طاری ہو گیا۔ سب کی پریم سمادھی لگ گئی۔ یہی اس دشا کو دیکھ کر سرسوتی جی نے چپ سی سادھ لی۔

بھرت ہی بھیو پرم سنتوشو۔ سنمکھ سوامی بمکھ دکھ دوشو
مکھ پرسن من مٹا بشادو۔ بھا جنو گونگے ہی گرا پرسادو

یہ سن کر بھرت جی بڑے سنتشٹ ہوئے سوامی کے سامنے ہوتے ہی ان کے سارے دکھ اور دوش منہ موڑ گئے۔ ان کے من کا کلیش مٹ گیا۔ چہرہ پرسن ہو گیا مانو کسی گونگے پر سرسوتی جی کی کرپا ہو گئی ہو۔ (ارتھات گونگے کو قوت گویائی مل گئی)

کینہہ سپریم پرنامو بہوری۔ بولے پانی پنکرو جوری
ناتھ بھیو سکھو ساتھ گئے کو۔ لہیوں لاہو جگ جنمو بھئے کو

انہوں نے پھر بڑے پریم کے ساتھ شری رام چندر جی کو پرنام کیا، اور اپنے کمل کے سمان سندر ہاتھوں کو جوڑ کر بولے۔ ہے ناتھ! میں نے آپکے ساتھ جانے کا سکھ پراپت کر لیا ہے۔ ارتھات بن میں آپکے ساتھ جانے سے آپکی سیوا کرنے سے مجھے جتنا سکھ ملنا تھا اتنا ہی سکھ میں نے اب پراپت کر لیا ہے۔ اور میں نے سنسار میں جنم لینے کا لابھ بھی پراپت کر لیا ہے۔

اب کرپال جس آئسو ہوئی۔ کروں سیس دھر سادر سوئی
سو اولمب دیو موہی دیئی۔ اودھی پار پاووں جیہی سیئی

ہے کرپالو! اب جیسی بھی آگیا ہو۔ اس کو سر ماتھے پر رکھ کر آدر کے ساتھ کروں گا۔ آپ مجھے اب کوئی ایسا سہارا دیجئے جس کی سیوا کر کے میں اب چودہ سال کی میعاد کو گذار سکوں۔

دیو دیو ابھیشیک ہت گرو انو سا سنو پائی
آنیو سب تیرتھ سلیو تیہی کہہ کاہ دیا جی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھرت سبھاؤ نہ سُگم نگموں ۔ لگھو متی چاپلتا کبی چھموں
کہت سُنت ستی بھاؤ بھرت کو ۔ سیام رام پد ہوئی نہ رت کو

بھرت جی کے سبھاؤ کا ورنن کرنا تو ویدوں کے لئے بھی آسان نہیں ہے ۔ اس لئے میری تچھ بدھی کی ڈھٹھائی کی کوی لوگ کشما کریں ۔ بھرت جی کے سدبھاؤ کو کہتے سُننے کون ایسا منش ہے جو سیتا رام جی کے چرنوں میں لولین نہ ہو جائے ۔

سُمرت بھرت ہی پریم رام کو ۔ جیہی نہ سُلبھ تیہی سرس بام کو
دیکھ دیال دسا سب ہی کی ۔ رام سُجان جانی جن جی کی

بھرت جی کا سمرن کرنے سے بھی جس کو رام جی کا پریم آسانی سے پراپت نہ ہوا ہو ۔ مانو اس کے سمان ابھاگا پرانی اور کون ہے ؟ دیالو اور انتریامی بھگوان شری رام چندر جی سب کی دشا دیکھکر اور بھگت بھرت جی کے ہردے کی گتی جان کر ۔

دھرم دُھرین دھیر نیے ناگر ۔ ستیہ سنیہہ سیل سُکھ ساگر
دیس کال لکھی سمیو سماجوُ ۔ نیتی پریتی پالک رگھوُ راجوُ
بولے بچن بانی سر بسوُ سے ۔ ہت پرینام سُنت سسی رسُو سے
تات بھرت تمہہ دھرم دُھرینا ۔ لوک بید بد پریم پربینا

دھرم دھرندھر ، دھیر ، نیتی میں ماہر ، ستیہ پریم شیل ، سکھ کے سمندر نیتی اور پریم کا پالن کرنے والے شری رگھوناتھ جی دیش کال اور موقع اور سماج کو دیکھکر ایسے بچن بولے جو بانی کا سارا سرمایہ ہی تھے ۔ انہوں نے کہا ہے تات بھرت ! تم دھرم دھرندھر ہو ۔ لوک اور وید دونو کو جاننے والے ہو ۔ اور پریم کرنے میں تم بڑے ماہر ہو ۔

کرم بچن مانس بِمل تمہہ سمان تمہہ تات
گر سماج لگھوُ بندھوُ گن کُسمے کمی کہی جات

ہے بھرت ! من بچن کرم سے نرمل تم اپنی مثال آپ ہی ہو ۔ گرو سماج میں اور ایسے بے وقت میں چھوٹے بھائی کے گنوں کا ورنن کس پرکار کیا جائے !

جانہو تات ترنی کل ریتی ۔ ستیہ سندھ پتو کیرتی پریتی
سمئُو سماجوُ لاج گرو جن کی ۔ اُداسین ہت انہت من کی

ہے تات ! تم سورج کل کی ریتی کو ست سندھ پتا جی کی کیرتی اور پریم کو ، سمے سماج اور گرو جنوں کی لاج اور اداسین (نرپکش) متر اور دشمن سب کے من کی بات کو جانتے ہو ۔

تمہہ ہی بدت سب ہی کر کرموُ ۔ آپن مور پرم ہت دھرموُ
موہی سب بھانت بھروس تمہارا ۔ تاپی کہیوں اوسر انوسارا

تم سب کے کرتویہ کو اور اپنے اور میرے پرم ہتکاری دھرم کو جانتے ہو ۔ اگرچہ مجھے سب پرکار سے تمہارا بھروسہ ہے تو بھی موقع کے مطابق کچھ کہتا ہوں ۔

تات تات بنو بات ہماری ۔ کیول گرو کل کرپا سنبھاری
نترو پرجا پرجن پریوارُو ۔ ہم ہی سہت سبھوُ ہوت کھُوارو

ہے تات ! پتا جی کے بعد ہماری بات صرف کل گرو وششٹ جی کی کرپا نے ہی سنبھال رکھی ہے ۔ نہیں تو ہمارے ساتھ ہماری پرجا کٹمب اور پریوار سب ہی خوار (ذلیل) ہوتے ۔

جوں بنو اوسر اتھوا دنیسوُ ۔ جگ کیہی کہہوُ نہ ہوئی کلیسوُ
تس اتپات تات بدھی کینہا ۔ مُنی متھلیس راکھی سب لینہا

اگر سورج اپنے اصلی وقت سے پہلے ہی غروب ہو جائے تو کہو جگت میں کس کو کلیش نہ ہوگا ؟ ہے تات ! اسی پرکار پتا جی کو بے وقت ہم سے سدا کے لئے جدا کر کے بدھاتا نے غضب ڈھایا ہے لیکن منی وششٹ جی نے اور جنک جی نے ہم سب کو بچا لیا ہے ۔

راج کاج سب لاج پتی دھرم دھرنی دھن دھام
گرو پربھاو پالیہی سب ہی بھل ہوئیہی پرینام

راج کا کام کاج ، لجا ، عزت ، دھرم ، دھرتی ، دھن اور گھر ان سبھی کا پالن گرو جی کا پربھاو (روحانی بل) ہی کرے گا ۔ اور انت میں ہماری سب کی بھلائی ہی ہوگی ۔

سہت سماج تمہار ہمارا ۔ گھر بن گرو پرساد رکھوارا
ماتو پتا گرو سوامی ندیسوُ ۔ سکل دھرم دھرنی دھر سیسوُ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تھا۔ پھر وہ کپٹ سے پیدا ہوئی اُچاٹ سب لوگوں کے سر پر ڈال دی گئی۔ اب اس نے دیو مایا سے سب لوگوں کو موہت کر دیا۔ لیکن پھر بھی شری رام چندر جی کے پریم سے اُن کا بالکل ہی ویراگ نہیں ہوا۔ انتہکرن اُن کے من میں شری رام جی کا پریم کچھ تو بنا ہی رہا۔

بھئے اُچاٹ بس من تھِر ناہیں۔ چھِن بن رُچی چھِن سدن سوہاہیں
دُبدھ منوگتی پرجا دُکھاری۔ سرت سندھو سنگم جنو باری

بھئے اور اُچاٹ کے کارن کسی کا من ستھر نہیں رہا ہے۔ اُنہیں چھِن بھر بن تو رہنے کے لئے بن اچھا لگتا ہے اور چھِن میں گھر کی یاد آ کر اچھے لگتے ہیں۔ من کی اس دوبدھا کے کارن پرجا دُکھی ہو رہی ہے۔ مانو ندی اور سمندر کے سنگم کا جل بے قرار ہو اُٹھا ہو۔

دُچت کتہوں پریتوش نہ ہاہیں۔ ایک ایک سن مرمو نہ کہہیں
لکھی ہیہ ہنسی کہہ کرپا ندھانو۔ سرس سوان مگھوان جُبانو

دونو طرف چت کے بھٹکنے کے کارن اُنہیں ذرا بھی سنتوش نہیں ہوتا۔ وہ سب ایک دوسرے سے اپنا اپنا بھید بھی نہیں کہتے۔ اُن کے من کی دشا دیکھ کر کرپا ندھان شری رام چندر جی من میں ہنس کر کہنے لگے۔ کہ کتے اندر اور کامی پرش کا ایک ہی سبھاؤ ہے۔

بھرت جنک مُنی جن سچِو سادھو سچیت بہائی
لاگی دیو مایا سب ہی جتھا جوگو جنو پائی

بھرت جی، جنک جی، مُنی جن، منتری اور گیانی وان سادھو پرشوں کو چھوڑ کر باقی سب استری پرشوں پر اُن کے اپنے سبھاؤ اور استھتی کے انوسار دیو مایا کا پربھاؤ پڑ گیا۔

کرپا سندھو لکھی لوگ دُکھارے۔ نج سنیہہ سُرپتی چھل بھارے
سبھا راؤ گرمہی سُر منتری۔ بھرت بھگتی سب کے متی جنتری

کرپا کے سمندر شری رام چندر جی نے لوگوں کو اپنے پریم اور دیوراج اندر کے بھاری چھل سے دُکھی پایا۔ سبھا، راجہ جنک، گرو وششٹھ جی، برہمن اور منتری آدی سبھی بدھیاں بھرت جی کی بھگتی کے ہاتھ کا جنتر بن گئیں۔

راہی چتوت چتر لکھے سے۔ سکچت بولت بچن سکھے سے
بھرت پریتی نتی بنے بڑائی۔ سُنت سُکھد برنت کٹھنائی

سب لوگ پریم کے مارے مورت کی بھانت شری رام چندر جی کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ وہ لجاتے ہوئے سکھائے ہوئے سے بچن بولتے ہیں۔ بھرت جی کی پریتی، نمرتا اور ونے بھاؤ اور بڑائی سننے میں تو سُکھ دینے والی ہے پر کہنے میں کٹھن ہے۔

جاسو بلوکی بھگتی لو لیسو۔ پریم مگن مُنی گن متھلیسو
مہما تاسو کہے کمی تلسی۔ بھگتی سبھاؤ سُمتی ہیہ ہلسی

جن کی بھگتی کے تھوڑے سے انش کو دیکھ کر مُنی گن اور متھلا نریش جنک جی پریم میں مگن ہو گئے۔ اُس بھرت جی کی مہما کو میں تلسی داس کیسے کہوں؟ اُن کی بھگتی اور سندر بھاؤ سے میرے ہردے میں (کوی کے ہردے میں) اچھی بُدھی کا وکاس ہو رہا ہے

آپو چھوٹی مہما بڑی جانی۔ کبی کُل کانی مانی سکچانی
کہہ نہ سکتی گُن رُچی ادھیکائی۔ متی گتی بال بچن کی نائی

میری بُدھی چھوٹی ہے اور مہما بڑی ہے۔ ایسا جان کر میری بدھی کوی کُل کی مریادا کو مان کر سکچا گئی۔ انتہکرن اُسے اس مہما کا ورنن کرنے کا حوصلہ نہ ہوا۔ بدھی کی گنوں میں رُچی تو بڑھ چڑھ کر ہے۔ پرنتو انہیں کہنے میں یہ اسمرتھ ہے۔ بُدھی کی گتی بالک کے بچنوں کی طرح ہو گئی (انتہکرن جیسے بالک توتلی زبان میں بولتا ہے، صاف صاف نہیں بول سکتا! ایسے ہی بدھی کی حالت ہو گئی۔ وہ مہما کا ورنن کس طرح کرے۔)

بھرت امل جس بمل بدھو سُمتی چکور کماری
اُدت بمل جن ہردے نبھ ایک ٹک رہی نہاری

بھرت جی کا نرمل یش نرمل چندرما ہے۔ اور میری سندر بدھی بال چکور ہے۔ جو بھگتوں کے نرمل ہردے آکاش میں اُس چندرما (بھرت جی کا نرمل یش روپی چندرما) کو چڑھا ہوا دیکھ کر ٹکٹکی لگائے دیکھتی ہی رہ گئی ہے۔ پھر بھلا وہ ورنن کیسے کرے؟

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سہردِ سُجان سُسساہیب ہی بہت کہب نُری کھوری
آیسُو ہیئے دیواب سبہی سُدھاری موری

ہتکاری بدھیمان اور اُتم سوامی سے بہت کہنے میں
بڑا دوش ہے۔ اس لیئے ہے دیو! اب آپ مجھے آگیا دیجیئے
آپ نے میری سب بگڑی ہوئی دشا کو سُدھار دیا ہے۔

پربھو پدپدم پراگ دوہائی۔ ستیہ سکرت سُکھ سیما سُہائی
سو کری کہیُوں ہیئے اپنے کی۔ رُچی جاگت سووت سُپنے کی

ہے پربھو! آپ کے چرن کملوں کی رج جو ستیہ پُن اور سُکھ
کی سندر حد ہے کی سوگند کھا کر میں اپنے ہردے کی بات کہتا ہوں
وہ یہ کہ جاگتے سوتے اور سُپنے میں بھی میرے من میں یہ اچھا بنی
رہے کہ۔

سہج سنیہہ سوامی سیو کائی۔ سوارتھ چھل پھل چاری بہائی
اگیا سم نہ سُسساہیب سیوا۔ سو پرسا دُ جن پاوُ ہے دیوا

کپٹ، خود غرضی اور دھرم ارتھ کام موکش چاروں
پھلوں کو چھوڑ کر سبھاوک پریم سے سوامی کی سیوا کرتا رہوں۔
سوامی کی آگیا کا پالن کرنا ہی اُنکی سب سے بڑی سیوا ہے۔
سو آپ ہے دیو! مجھے وہی آگیا دینے کی کرپا کریں۔

اس کہہ پریم بیبس بھئے بھاری۔ پُلک سریر بلوچن باری
پربھُو پد کمل گہے اکلائی۔ سمو سنیہہ نہ سو کہہ جائی

ایسا کہہ کر بھرت جی بہت ہی پریم کے وش ہوگئے۔ شریر
پلکت ہوگیا۔ اور آنکھوں میں پریم آنسو بھر آئے۔ انہوں نے واکل
ہوکر پربھو شری رام چندر جی کے چرن کمل پکڑ لیئے۔ اُس سمے کے
پریم کا ورنن کیا ہی نہیں جا سکتا۔

کرپا سندھو سنمانی سُبانی۔ بیٹھائے سمیپ گہی پانی
بھرت بنے سُنی دیکھی سبھاؤ۔ بھئی سنیہہ سبھا رگھُوراؤ

کرپا کے سمندر شری رام چندر جی نے سندر بچنوں سے بھرت
جی کا آدر کر کے پکڑ کر انہیں اپنے پاس بٹھالیا۔ بھرت جی کی بنتی سنکر

اور اُن کے پریم بھرے سبھاؤ کو دیکھ کر ساری سماج اور شری رگھُوناتھ
جی پریم سے شتھل ہو گیئے۔

رگھُوراؤ شتھل سنیہہ سادھو سماج مُنی متھلا دھنی
من مہُوں سراہت بھرت بھایپ بھگتی کی مہما گھنی
بھرت ہی پرسنست بِبُدھ برشت سُمن مانس ملن سے
تُلسی بِکل سب لوگ سُن سکچے نسا گم نلن سے

شری رگھُوناتھ جی، سادھوؤں کی منڈلی مُنی وششٹ جی، اور
متھلا نریش جنک جی پریم کے مارے شتھل ہو گئے۔ وہ سب اپنے من میں
بھرت جی کے بھراتری بھاؤ اور بھگتی کی مہما کی سراہنا کرنے
لگے۔ اور اُس من سے بھرت جی کی تعریف کرتے ہوئے دیوتا لوگ پھول
برسانے لگے۔ تلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ سب لوگ بھرت جی کے بچن
سُن کر واکل ہو گئے۔ اور وہ ایسے سکڑ گئے جیسے رات کے آنے پر
کمل مُرجھا جاتے ہیں۔

دیکھی دُکھاری دین دُہو سماج نر ناری سب
مگھوا مہا ملین مُئے ماری منگل چہت

اُسی سمے دونو راجاؤں کے سماج کے سب استری پُرشوں کو
دین دُکھی دیکھ کر مہا ملین من والا اندر مرے ہوؤں کو مار کر اپنا
کلیان چاہتا ہے۔

کپٹ کُچالی سیما سُر راجو۔ پر اکاج پریہ آپن کاجو
کاک سمان پاک رِپُو ریتی۔ چھلی ملین کتہوں نہ پرتیتی

دیوراج اندر کپٹ اور کُچال کی حد ہے اُسے تو اپنے لابھ
سے ہی پیار ہے۔ دوسروں کی بھلے ہی ہانی ہو جائے۔ اندر کا سبھاؤ
کوے جیسا ہے۔ وہ چھل کپٹ کرنے والا اور میلے من کا ہے۔ وہ کسی پر بھی
وشواس نہیں کرتا۔

پرتھم کُمت کر کپٹ سنکیلا۔ سو اُچاٹو سب کیں سر میلا
سُر مایا سب لوگ بموہے۔ رام پریم اتسیہ نہ بچھوہے

پہلے تو دیو اندر نے بُرا وچار کر کے کپٹ کا سارا سماج بنا دیا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چھا گیا۔

رانری ریتی سُبانی بڑائی۔ جگت ودت نگما گم گائی
کُرِ کُٹِل کھل کُمتی کلنکی۔ نیچ نشیل نریس نسنکی
تیہُو سُنی سرن سامُہیں آئے۔ سکرت پرنام کہیں اپنائے
دیکھی دوش کبہُوں نہ ار آنے۔ سُنی گن سادھو سماج بکھانے

آپکی ایسی سندر ریتی اور سندر بانی کی بڑائی سنسار میں پرگٹ ہے۔ اور وید شاستروں نے بھی اس کا گان کیا ہے۔ جو کرُور (نِردیا) کُٹِل، دُشٹ، موڑھ بُدھی، کلنکی، نیچ وشیل رہت۔ نڈر ہیں۔ انہیں بھی سامنے شرن میں آئے سن کر ایک بار پرنام کرنے پر ہی آپ نے اپنا لیا۔ اُن کے دوش کو دیکھکر بھی آپ اپنے من میں نہیں لائے۔ اور اُن کے گُنوں کو سُن کر سادھو سماج میں آپ ہی نے اُن کا ورنن کیا۔

کو ساہب سیوک ہی نیواج۔ آپ سماج ساج سب ساجی
نج کرتوتی نہ سمجھیے سپنیں۔ سیوک سکچ سوچ اُر اپنیں

سیوک پر ایسی کرپا کرنے والا سوامی اور کون ہے! جو آپ ہی سیوک کا سارا ساج سامان سج دے۔ اور اپنی کرنی کا تو کبھی سپنے میں بھی خیال نہ کرے۔ کِنتو سیوک کے سنکوچ (شرمساری) کا سوچ سدا اپنے من میں رکھے۔

سو گوسائیں نہیں دُوسر کوپی۔ بھجا اٹھائی کہیوں پن روپی
پشو ناچت سُک پاٹھ پربینا۔ گُن گتی نٹ پاٹھک آدھینا

ایسا سوامی آپ کے بنا اور کوئی دوسرا نہیں ہے۔ میں بھجا اُٹھا کر اور پران باندھ کر (بڑی دڑھتا سے) کہتا ہوں۔ بندر آدک پشو ناچتے ہیں۔ اور طوطے بھی سکھائے جانے پر پڑھنے میں ماہر ہو جاتے ہیں۔ پرنتو طوطے میں پڑھنے کا جو گُن ہے۔ اور پشو میں ناچنے والے کے بالترتیب آدھین ہے۔

یوں سُدھاری سنمانی جن سے سادھو سر مولہ
کو کرپال بِنُو پالیہے بِردا ولی برجور

اُس پرکار اپنے سیوکوں کی بگڑی بات سُدھار کر اور آدر سے آپ نے اُنہیں سادھوؤں کا سرتاج بنا دیا ہے۔ ہے کرپالو! آپکے بنا اپنی وِردا ولی (کُل و کائیش و کیرتی) کا اور کون زبردستی پالن کریگا الفاظ کون زبردستی اپنے ونش کے یش و کیرتی بڑھاوے گا۔؟

سوک سنیہہ کہ بال سبھائیں۔ آئیوں لائی رجائیسُو بائیں
تہہُوں کرپال ہیری نج اورا۔ سب ہی بھانتی بھل مانیو مورا

میں شوک کے مارے یا پریم کے مارے یا اپنے بالک پن کے سبھاؤ کے کارن پتا کی آگیا کو بھنگ کر کے آپکے پاس چلا آیا۔ تو بھی ہے کرپالو! آپ نے اپنی طرف دیکھکر سبھی پرکار سے میرا بھلا ہی مانا (ارتھات میرے سبھی دوشوں کو بھی گُن ہی سمجھا)

دیکھیوں پائے سُمنگل مُولا۔ جانیوں سوامی سہج انوکُولا
بڑیں سماج بلو کیہُوں بھاگو۔ بڑیں چُوک صاحب انو راگو

میں نے آپکے سندر منگلوں کے مُول چرنوں کا درشن کیا۔ اور یہ بھی جان لیا۔ کہ سوامی مجھ پر سبھاؤ سے ہی پرسن ہیں۔ اس بڑے سماج میں میں نے اپنے سو بھاگیہ کو دیکھا کہ اتنی بڑی بھاری غلطی ہونے پر بھی سوامی کا مجھ پر کتنا پریم اور کرپا ہے۔

کرپا انوگرہ انگو اگھائی۔ کینہی کرپاندھی سب ادھیکائی
راکھا مور دُلار گوسائیں۔ اپنے سیل سُبھائے بھلائیں

ہے کرپاندھان! آپ نے مجھ پر سرد انگوں سے پُورن کرپا اور دیا بڑھ چڑھ کر کی ہے۔ ہے سوامی! آپ نے اپنے شیل سبھاؤ اور بھلائی سے میرا لاڈ چاؤ ہی کیا۔

ناتھ نپٹ میں کینہی ڈھٹھائی۔ سوامی سماج سکوچ بہائی
اِبنئے بنئے جتھا رُچی بانی۔ چھمی ہی دیو اتی آرتی جانی

ہے ناتھ! میں نے سوامی اور سماج کے سامنے سب پرکار شرم و حیا چھوڑ کر نرکٹھور جیسے بھی جی میں آیا کہہ دیا ہے۔ ہے دیو! مجھے بہت ہی دُکھی جان کر معاف کرنا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھرت جی نے ساری سبھا کو سکتے کی حالت میں دیکھا۔ انہوں نے بڑی بھاری دھیرج دھارن کرکے بے موقع دیکھکر اپنے بڑھتے ہوئے پریم کو تھام لیا۔ جیسے بڑھتے ہوئے بندھیاچل اگستیہ جی نے تھام لیا تھا۔

سوک کنک لوچن متی چھونی ۔ ہری بمل گن گن جاگ جونی

بھرت بلیک براہ بسالا ۔ انایاس اُدھری تیہی کالا

شوک رُوپی ہرنیاکش نے سب نربل گنوں والی جگت کے پیدا کرنے والی بدھی رُوپی پرتھوی کو ہر لیا۔ بھرت جی کے وویک رُوپی (گیان رُوپی) وشال براہ اوتار نے شوک یعنی ہرنیاکش کو نشٹ کرکے بنا کسی سخت محنت کے ہی اُس کا اُدھار کر دیا۔

کری پرنامُ سب کہن کر جورے ۔ رامُ راؤ گُر سادھُو نہورے
چھمب آجو اتی انوچت مورا ۔ کہؤں بدن مردُو بچن کٹھورا

بھرت جی نے پرنام کرکے سب کے آگے ہاتھ جوڑے اور رام چندر جی، جنک جی، وششٹ جی اور سادھو لوگوں سے بنتی کی۔ اور بولے آج میں کومل مُکھ سے کٹھور (کڑوے) بچن کہتا ہوں۔ اس نامناسب کرم کے لئے مجھے چھما کریں۔

ہئے سُمری سارد اسُہائی ۔ مانس تیں مُکھ پنکج آئی
بمل بیبک دھرم نئے سالی ۔ بھرت بھارتی منجو مرالی

انہوں نے ہردے میں سندر سرسوتی جی کا سمرن کیا۔ وُہ من رُوپی مانسروور سے نکل کر مُکھ کمل پر آ گئی۔ نرمل وویک، دھرم نیتی سے بھرپور بھرت جی کی بانی سندر ہنسنی ہے۔ جو گنوں کو دوش سے الگ کر دینے والی ہے۔

نرکھی بیبک بلوچنہی سنتھل ستیہہ سماجُ
کری پرنامُ بولے بھرتُ سُمری سیا رگھُو راجُ

بھرت جی نے اپنے گیان کے نیتروں سے سب راج سماج کو جب پریم کے مارے شتھل دیکھا۔ تو سب کو پرنام کرکے شری رگھوناتھ جی کا سمرن کرکے بھرت جی بولے۔

پربھُو پِتُو ماتُو سُہرد گُر سوامی ۔ پوجیہ پرم ہت انترجامی
سرل سُسا ہبُ سیل ندھانُو ۔ پرنتپال سربگیہ سُجانُو

ہے پربھو! آپ پتا، ماتا، متر، گرو، سوامی پوجیہ پرم ہتکاری اور انترجامی ہیں۔ سرل سبھاؤ، اُتم سوامی، شیل کے بھنڈار، شرن پڑے کی رکھشا کرنے والے، سروگیہ، چتر۔

سمرتھ سرناگت ہتکاری ۔ گُن گاہکُ اوگُن اگھ ہاری
سوامی گوسائیں ہی سرس گوسائیں ۔ موہی سمان میں سائیں دوہائیں

سمرتھ شکتیمان۔ شرن میں آئے ہوئے کا بھلا چاہنے والے گنوں کے گاہک اور دوشوں کو ہرنے والے ہیں۔ ہے گوسائیں! آپ کے سمان سوامی تو آپ ہی ہیں (ارتھات آپ ہی ان گنوں سے یکت ایک واحد سوامی ہیں۔ اور میرے سمان سوامی کے ساتھ دھوکہ کرنے والا سیوک بھی میں ہی ہوں۔

پربھُو پِتُو بچن موہ بس پیلی ۔ آئیؤں یہاں سماجُ سکیلی
جگ بھل پوچ اونچ ارو نیچو ۔ امیہ امرپد ماہرُو میچو
رام رجائی میٹ من ماہیں ۔ دیکھا سُنا کتہوں کوؤ ناہیں
سو میں سب بدھی کینہی ڈھٹھائی ۔ پربھُو مانی ستیہہ سیوکائی

ہے پربھو! میں آپ کی اور پتا جی کی آگیا کو بھنگ کرکے سماج کو اکٹھی کرکے یہاں آیا ہوں۔ سنسار میں بھلے بُرے اونچ اور نیچ، امرت اور امرپد (دیوتاؤں کا رتبہ) وِش اور موت وغیرہ۔ ان میں سے کسی کو بھی من سے آپکی آگیا کو بھنگ کرتے نہ دیکھا گیا ہے۔ اور نہ سُنا ہی گیا ہے۔ لیکن میں نے سب پرکار آپکی آگیا کو مٹانے کی ڈھٹھائی کی ہے۔ اور پربھو نے اس میری ڈھٹھائی کو بھی پریم اور سیوا ہی سمجھ لیا ہے۔

کرپا بھلائی آپنی ناتھ کینہہ بھل مور
دوشن بھے بھوشن سرس سُجسُو چارُو چہُو اور

ہے ناتھ! آپنے اپنی کرپا اور بھلائی سے میرا بھلا کیا جس سے میرے دوش بھی گنوں کے سمان ہو گئے۔ اور چاروں طرف میرا سندر یش

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اس پرکار چھل کپٹ کرکے دیوکل کی پالنا کیجئے۔

بِبُدھ بینتے سُنی دیبی سیانی۔ بولی سُرسوارتھ جڑ جانی
مو سن کہہو بھرت متی پھیرُو۔ لوچن سہس نہ سوجھ سمیرُو

دیوتاؤں کی نمرتا پرارتھنا سُن کر اور اُن کو غرض کے اندھے جان کر شری سرسوتی جی بولیں یہ مجھ سے آپ کیا کہہ رہے ہیں۔ کہ بھرت جی کی بدھی میں پھیر دوں! افسوس تمہیں اپنی ہزار آنکھوں سے بھی سمیرو نظر نہیں آتا۔

بدھی ہری ہر مایا بڑی بھاری۔ سوؤ نہ بھرت متی سکئی نہاری
سو متی موہی کہت کرو بھوری۔ چندنی کر کہ چند کر چوری

برہما وشنو اور مہادیو جی کی مایا بڑی بلوان ہے وہ بھی بھرت جی کی بدھی کی طرف آنکھ نہیں کر سکتی۔ آپ مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ میں بھرت جی کی بدھی کو ٹیڑھی کر دوں۔ کیا چاندنی کہیں کرنوں والے سورج کو چرا سکتی ہے!

بھرت ہردے سیارام نواسو۔ تہاں کہ تمر جہاں ترنی پرکاسو
اس کہی سارد گئی بدھی لوکا۔ بِبُدھ بکل نسی ماہنوں کوکا

بھرت جی کے ہردے میں سیتا رام جی کا نواس ہے۔ جہاں سورج کا پرکاش ہے۔ وہاں بھی کہیں اندھیرا رہ سکتا ہے ایسا کہہ کر سرسوتی جی برہم لوک میں چلی گئی۔ دیوتا لوگ ایسے ویاکل ہو گئے۔ جیسے رات کو چکوا بیاکل ہوتا ہے۔

سُرسوارتھی ملین من کینہہ کمنتر کٹھا لو
رچی پرپنچ مایا پربل بھے بھرم آرتی اُچالو

ملین من والے خود غرض دیوتاؤں نے بُرا وچار کرکے بُرا ٹھاٹ رچ دیا۔ بہت ہی بل شالی مایا جال رچ کر بھے بھرم گھبراہٹ اور اچاٹ یعنی اداسی سب کے منوں میں بھر دی۔

کری کُچالی سوچت سُرراجو۔ بھرت ہاتھ سب کاجو اکاجو
گئے جنک رگھوناتھ سمیپا۔ سنمانے سب روی کل دیپا

ایسی کُچال (بُری چال) کرکے دیوراج اندر پھر سوچنے لگے۔ کہ کام کا بگڑنا اور بننا تو سب بھرت جی کے ہی ہاتھ ہے ادھر راجہ جنک جی شری رگھوناتھ جی کے پاس گئے سورج کل کے دیپک شری رام چندر جی نے اُن کا آدر ستکار کیا۔

سمے سماج دھرم ابیرودھا۔ بولے تب رگھو ونس پرودھا
جنک بھرت سمباد سُنائی۔ بھرت کہاوتی کہی سُہائی

تب رگھو کل کے پروہت شری وششٹ جی وقت سماج اور دھرم کے مطابق بچن بولے انہوں نے پہلے جنک جی اور بھرت جی کی آپس کی بات چیت سُنائی اور بھرت جی کی کہی ہوئی سُندر بانی کہہ سُنائی۔

تات رام جس آیسو دیہو۔ سو سب کرے مور مت ایہو
سُنی رگھوناتھ جوری جگ پانی۔ بولے ستیہ سرل مردو بانی

وششٹ جی پھر بولے۔ ہے تات رام! آپ جیسی آگیا دیں ویسا ہی سب کریں میری تو یہی صلاح ہے۔ یہ سُن کر شری رگھوناتھ جی دونو ہاتھ جوڑ کر ستیہ سرل اور کومل بانی بولے۔

ودیامان آپنی متھلیسو۔ مور کہب سب بھانتی بھدیسو
رائر رائے رجایسو ہوئی۔ بانری سپتھ سہی سر سوئی

آپ کے اور متھلا نریش جنک جی کی موجودگی میں مجھے آگیا دینے کے لئے کہنا انوچت ہی ہے۔ آپ کی اور مہاراج جنک جی کی جو آگیا ہو گی۔ میں آپ کی سوگندھ کھا کر کہتا ہوں۔ کہ وہ سب کے لئے بڑے آدر سے قابل قبول ہو گی۔

رام سپتھ سُنی مُنی جنکو سکچے سبھا سمیت
سکل بلوکت بھرت مکھو بنئی نہ اُترو دیت

رام جی کی سوگندھ سُن کر ساری سبھا سمیت مُنی وششٹ جی اور جنک جی پر سکتہ طاری ہو گیا کسی کو کچھ جواب دیتے نہ بنا۔ سب لوگ جواب کے لئے بھرت جی کے مُنہ کی طرف دیکھنے لگے۔

سبھا سکُچ بس بھرت نہاری۔ رام بندھو دھری دھیرج بھاری
کسمو دیکھی سنیہو سمبھارا۔ بڑھت بندھی جمی گھٹج نوارا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہیا آتماؤں کا مجھ سے پوچھنا شوبھا نہیں دیتا۔ اگر میں جواب نہ دوں تو مجرم سمجھا جاؤں گا۔ اور اگر جواب دوں تو یہ پاگل پن ہے۔ تو بھی میں چھوٹے منہ بڑی بات کہتا ہوں۔ ہے تات! میرے دن گردش میں جان کر آپ مجھے کشما کریں۔

آگم نگم پرسدھ پُرانا۔ سیوا دھرم کٹھن جگو جانا
سوامی دھرم سوارتھ ہِ برودھو۔ بیر اندھ پریم ہِ نہ پربودھو

وید شاستر اور پرانوں میں یہ پرسدھ ہے اور عام دنیا جانتی ہے کہ سیوا دھرم کتنا کٹھن ہے۔ سوامی دھرم اور سوارتھ میں آپس میں ورودھ (دشمنی) ہے۔ ویر اندھا ہوتا ہے اور پریم میں گیان نہیں رہتا۔ اس لئے میں پریم وش کہوں یا سوارتھ وش، مجھ سے دونوں صورتوں میں بھول ہوگی۔ کیونکہ اگیان ہی دونوں صورتوں میں پردھان ہے۔

راکھی رام رُکھ دھرم برت پرادھین موہی جانی
سب کیں سمت سرب ہت کریئے پیم پہچانی

اس لئے آپ مجھے بے بس جان کر اور شری رام جی کے رُخ دھرم برت کا خیال رکھتے ہوئے جو سب کو منظور ہو اور جو ستو ہیں (دراصل) جس سے سب کا کلیان ہو۔ آپ سب کا پریم پہچان کر وہی کیجئے۔

بھرت بچن سُنی دیکھی سبھاؤ۔ سہت سماج سراہت راؤ
سُگم اگم مرِدو منجو کٹھورے۔ ارتھ امت اتی آکھر تھورے

بھرت جی کے بچن سن کر اور اُن کا سبھاؤ دیکھ کر سماج سمیت راجہ جنک اُن کی سراہنا کرنے لگے۔ بھرت جی کے بچن سننے میں آسان پرنتو ان کا سمجھنا بہت کٹھن۔ دیکھنے میں سندر اور کومل لیکن واستو میں بڑے کٹھور ہیں۔ اگرچہ اُن بچنوں میں اکشر بالکل تھوڑے ہیں۔ پرنتو اُن کے ارتھ کا تو کوئی ٹھکانہ ہی نہیں۔

جیوں مُکھ مُکر مُکر نج پانی۔ گہی نہ جائی اس ادبھُت بانی
بھوپ بھرتُ مُنی سہت سماجو۔ گے جہاں بِبُدھ کمُد دوج راجو

جیسے چہرے کا عکس شیشے میں پڑتا ہے وہ شیشہ (اپنے ہاتھ) میں ہوتا ہے پرنتو تو بھی وہ عکس پکڑا نہیں جاتا۔ ایسے ہی بھرت جی کی ادبھت بانی پکڑی نہیں جاتی۔ راجہ جنک بھرت وششٹ جی اور ساری سماج سمیت وہاں گئے جہاں دیوتا روپی کمُد کے کھلانے والے چندرما شری رام چندر جی تھے۔

سُنی سُدھی سوچ بکل سب لوگا۔ منہُوں مین گن نو جل جوگا
دیو پرتھم کُل گُرو گتی دیکھی۔ نرکھی بدیہہ سنیہ بسیشی

یہ سماچار پاکر سب لوگ سوچ میں ویاکل ہو گئے۔ جیسے نئے بارش کے جل سے (پہلی بارش کے جل سے) مچھلیاں ویاکل ہو جاتی ہیں۔ دیوتاؤں نے پہلے گرو وششٹ جی کی پریم مئی دشا دیکھی پھر راجہ جنک جی کے بڑھتے ہوئے پریم کو دیکھا۔

رام بھگتی مئے بھرت نہارے۔ سُر سوارتھی ہہری ہیئے ہارے
سب کو رام پیم مئے پیکھا۔ بھئے الیکھ سوچ بس لیکھا

اور تب بھرت جی کو رام جی کی بھگتی سے بھری پوری دیکھا۔ ان سب کو دیکھ کر خود غرض دیوتا من میں ہار مان گئے۔ انہوں نے سب کو ہی شری رام جی کے پریم میں ڈوبا ہوا دیکھا۔ یہ سب کچھ دیکھ کر دیوتا لوگ بے انت سوچ کے وش ہو گئے۔ اتنی سوچ کہ جس کا کوئی حساب نہیں۔

رام سنیہ سکوچ بس کہہ سسوچ سرراجو
رچہو پرپنچ ہی پنچ ملی ناہیں تے بھیو اکاجو

دیوراج اندر سوچ کے وش ہو کر کہنے لگے کہ شری رام چندر جی تو بھگتوں کے پریم اور سنکوچ (ادب لحاظ) کے وش ہیں۔ اس لئے آپ سب لوگ مل کر کوئی مایا کا کھیل رچائیے نہیں تو کام تو بگڑا ہی چاہتا ہے۔

سُرن سمری شاردا سراہی۔ دیبی دیو سرناگت پاہی
پھیری بھرت متی کری نج مایا۔ پالو بِبُدھ کُل کری چھل چھایا

دیوتاؤں نے سرسوتی جی کا سمرن کیا اور اُنکی بہت استتی کی۔ اور کہا ہے دیوی! ہم دیوتا آپکی شرن میں آئے ہیں۔ کرپا کر کے ہماری رکشا کیجئے۔ اپنی مایا رچا کر بھرت جی کی بدھی کو پھیر دیجئے۔ اور

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

رام بچن گرو نرپ ہی سُنائے۔ سیل سنیہہ سُبھائے سُہائے
مہاراج اب کیجئے سوئی۔ سب کر دھرم سہت ہت ہوئی

گرو وشسٹ جی نے شری رام چندر جی کے شیل پریم سے بھرے ہوئے سُندر بچن جنک جی کو سُنائے۔ اور کہا ہے مہاراج! اب آپ وہی کیجئے جس میں سب کا دھرم سمیت بھلا ہو۔

گیان ندھان سُجان شُچی دھرم دھیر نرپال
تمہہ بنو اسمنجس سمن کو سمرتھ ایہی کال

ہے راجن! تم گیان کے بھنڈار، چتر، پوتر اور دھرم اور دھیرج دھارن کرنیوالے ہیں۔ سو اسے آپ کے سوائے اس دُبدھا دلیس وہیں کی سی حالت۔ جب کر تو یہ اور اگر تو یہ کا نشچے نہ ہو سکے، کو دُور کرنے میں اور کوئی سمرتھ نہیں۔

سُنی مُنی بچن جنک انُوراگے۔ لکھی گتی گیان بِراگ بِراگے
شِتھل سنیہہ گُنت من ماہیں۔ آئے یہاں کینہہ بھل ناہیں

مُنی وشسٹ جی کے بچن سُن کر جنک جی پریم میں مگن ہو گئے اس دشا کو دیکھ کر اُن کے گیان اور ویراگ کو بھی ویراگ ہو گیا۔ وہ پریم کے مارے شتھل ہو گئے۔ اور من ہی من میں وچار کرنے لگے۔ کہ یہاں ہمارا آنا ہی ٹھیک نہیں تھا۔

رامہی رائے کہیو بن جانا۔ کینہہ آپو پریہ پریم پرمانا
ہم اب بن تیں بن ہی پٹھائی۔ پرمُدت پھرب بیبیک بڑائی

راجہ دشرتھ جی نے بن جانے کے لئے آگیا دی۔ اور آپ کو ان کے پریم پر نچھاور کر دیا۔ ہم اب اُن شری رام جی کو اس بن سے بھی آگے گھنے بن میں بھیج کر اور اپنے گیان وچار سے پرسن ہوتے ہوئے واپس لوٹیں۔ تو ہمارے ایسے گیان اور جینے پر لعنت ہے۔

تاپس مُنی مہی سُر سُنی دیکھی۔ بھئے پریم بس بِکل بسیشی
سمیو سمجھی دھری دھیر جُو راجا۔ چلے بھرت پہیں سہت سماجا

تپسوی مُنی اور برہمن یہ سب کچھ سُن کر اور دیکھ کر پریم کے وش ہو کر بہت ہی ویاکل ہو گئے۔ وقت وچار کر راجہ جنک نے دھیرج دھری اور وہ اپنی ساری سماج کے ساتھ بھرت جی کے پاس آ گئے۔

بھرت آئی آگیں بھئی لینہے۔ اوسر سرس سو آسن دینہے
تات بھرت کہہ تیر ہُتی رائو۔ تمہہ ہی بِدت رگھو بیر سُبھاؤ

بھرت جی نے آگے بڑھ کر اُن کا سواگت کیا۔ اور موقع کے مطابق اُنہیں سُندر آسن دیئے۔ تب جنک جی نے کہا۔ ہے تات! تم شری رگھوناتھ جی کے سبھاؤ کو جانتے ہو۔

رام ستیہ برت دھرم رت سب کر شیلو سنیہو
سنکٹ سہت سکوچ بس کہیئے جو آئیسو دیہو

شری رام چندر جی ستیہ برت دھاری اور دھرم میں رمن کرنیوالے اور سب کے شیل اور پریم کو رکھنے والے ہیں۔ اس لئے سنکوچ وش سنکٹ سہہ رہے ہیں۔ اب تم جو آگیا دو وہی اُن سے کہا جائے۔

سُنی تن پُلکی نین بھری باری۔ بولے بھرت دھیر دھری بھاری
پربھو پریہ پوجیہ پتا سم آپو۔ کُل گرو سم ہت مائے نہ باپو

یہ سُن کر بھرت جی کا شریر پُلکت ہو گیا۔ اُنکے نیتروں میں آنسو اُمڈ آئے۔ وہ بڑی بھاری دھیرج دھر کر بولے۔ ہے پربھو! آپ ہمارے پتا جی کے سمان ہیں۔ اور پوجنیہ ہو۔ اور کُل گرو وشسٹ جی کے سمان ہماری بھلائی کو چاہنے والا دوسرا کوئی نہیں۔ جیسے کہ ماتا پتا بھی نہیں۔

کوسِک آدی مُنی سچو سماجو۔ گیان امبو ندھی آپنو آجو
سسو سیوکو آئیسو انوگامی۔ جانی موہی سکھ دیئیے سوامی

وشوامتر جی جیسے پربھاوشالی مُنیوں اور منتریوں کا یہ سماج ہے اور آپ گیان کے بھنڈار بھی آج موجود ہیں۔ ہے سوامی! مجھے اپنا شاگرد سیوک اور پیرو مان کر شکشا دیجئے۔

ایہیں سماج تھل بوجھب رائو۔ مون ملن میں بولب بائرو
چھوٹے بدن کہیوں بڑی باتا۔ چھمب تات لکھی بام بدھاتا

ایسے سماج اور تیرتھ استھان میں آپ جیسے گیانی اور پوجیہ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھی نہیں آتا ہے۔ اُن کے سادھن اور سدھی تو ایک ماتر رام جی کے چرنوں کا پریم ہی ہے۔ مجھے تو بھرت جی کا ہی مت جان پڑتا ہے۔

بھورہوں بھرت نہ پیلیہیں منسہوں رام رجائی
کریئے نہ سوچ سنیہ بس کہیو بھوپ بلکھائی

راجہ جنک نے پریم سے گدگد بانی سے کہا کہ بھرت جی تو بھول کر بھی رام جی کی آگیا کو من سے بھی نہیں ٹالیں گے۔ اس لئے پریم کے وش ہو کر سوچ نہیں کرنی چاہیئے۔

رام بھرت گن گنت سپریتی ۔ نسی دمپتی ہی پلک سم بیتی
راؤ سماج پرات جگ جاگے ۔ نہائی نہائی سُر پوجن لاگے

اس پرکار رام جی اور بھرت جی کے گنوں کو پریم سے کہتے کہتے راجہ رانی کو رات پلک کے سمان بیت گئی۔ دونوں راج سماج سویرا ہوتے ہی جاگے۔ اور اشنان کر کے دیو پوجا کرنے لگے۔

گئے نہائی گر پہیں رگھورائی ۔ بندی چرن بولے رُکھ پائی
ناتھ بھرت پرجن مہتاری ۔ سوک بکل بن باس دُکھاری

شری رگھوناتھ جی اشنان کر کے گرو وششٹ جی کے پاس گئے۔ اُن کی چرن بندنا کر کے انکا رُخ پا کر بولے۔ ہے ناتھ! بھرت نگر واسی اور ماتائیں شوک سے ویاکل اور بن میں رہنے سے دُکھی ہیں۔

سہت سماج راؤ متھلیشو ۔ بہت دوس بھئے سہت کلیشو
اُچت ہوئی سوئی کیجیئے ناتھا ۔ ہت سب ہی کر رورے ہاتھا

اِن ساری سماج سہت متھلا نریش جنک جی کو بھی دُکھ اور کشٹ سہتے سہتے بہت دن بیت گئے۔ ہے ناتھ! جو مناسب ہو وہ کیجیئے۔ سب کی بھلائی آپ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

اس کہی اتی سکچے رگھوراؤ ۔ منی پلکے لکھی سیلو سبھاؤ
تمہ بنو رام سکل سکھ ساجا ۔ نرک سرس دُہو راج سماجا

ایسا کہہ کر شری رگھوناتھ جی سکچا (سکڑ گئے یعنی لجا گئے) گئے۔ وششٹ جی ان کے شیل سبھاؤ کو دیکھ کر آنند کے مارے پلکت ہو گئے اور کہنے لگے۔ ہے رام! دونوں طرف کی راج سماج کے لئے تمہارے بغیر سب سُکھ کا سامان نرک کے سمان دُکھدائک ہے۔

پران پران کے جیو کے جیو سُکھ کے سُکھ رام
تمہ تجی تات سہات گرہ جنہیں تنہیں بدھی بام

ہے رام! سب کے پرانوں کے تم پران ہو سب کی آتماؤں کے تم آتما ہو۔ اور سب کے سکھوں کے تم سُکھ ہو۔ تمہیں چھوڑ کر ہے تات! جس کو گھر اچھا لگتا ہے۔ بدھاتا اس کے برخلاف ہے۔

سو سکھ کرم دھرم جری جاؤ ۔ جہاں نہ رام پد پنکج بھاؤ
جوگ کجوگ گیان اگیانو ۔ جہاں نہیں رام پریم پردھانو

جہاں شری رام جی کے چرن کملوں میں پریم نہیں ہے۔ وہ سُکھ کرم اور دھرم سب بھسم ہو جائے۔ جس یوگ اور گیان میں شری رام جی کے پریم کی پردھانتا نہیں وہ یوگ کجوگ اور گیان اگیان ہی ہے۔

تمہ بنو دُکھی سُکھی تمہ تیہی ۔ تمہ جانہو جیا جو جیہی کیہی
راؤر آئسو سر سب ہی کیں ۔ بدت کرپال ہی گتی سب نیکیں

ہے رام! یہ سارا سماج تمہارے بنا دُکھی ہے۔ یہ تمہارے ہی پاس رہنے سے سُکھی ہے۔ جو جس کے دل میں ہے۔ وہ سب آپ جانتے ہی ہو۔ سب آپ کی آگیا کے آدھین ہیں۔ ہے کرپالو! آپ کو سب کی گتی اچھی طرح سے پرگٹ ہے۔

آپو آشرم ہی دھریئے پاؤ ۔ بھیئو سنیہ ستھل منی راؤ
کری پرنام تب رام سدھائے ۔ رشی دھری دھیر جنک پہیں آئے

آپ آشرم کو پدھاریئے۔ ایسا کہہ کر منی راج وششٹ جی پریم کے مارے شتھل ہو گئے۔ تب شری رام چندر جی پرنام کر کے چل دیئے۔ رشی دھیرج دھر کر جنک کے پاس آئے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

راجہ رانی نے بار بار حِل کر اور گلے لگا کر سیتا جی کو آدر کے ساتھ وداع کیا۔ پھر چتُر رانی نے موقع پا کر راجہ کو بھرت جی کی وِشا سُنائی۔

سُنی بھُوپال بھرت بیوہارُو۔ سون سُگندھ سُدھا سسی سارُو
مُوندے سجل نین پُلکے تن۔ سُجسُ سراہن لگے مُدِت من

سونے اور سوگندھ اور چندر سار کے سمان امرت میٹے بھرت جی کے بیوہار کو سُن کر راجہ جنک نے اپنے آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھوں کو مُوند لیا۔ اُن کا شریر پُلکت ہو گیا وہ پرسن من ہو کر بھرت جی کے سُندر یش کی سراہنا کرنے لگے۔

ساودھان سُنو سُمکھی سُلوچنی۔ بھرت کتھا بھو بندھ بموچنی
دھرم راج نیئے برہم بچارُو۔ ایہاں جتھا مَتی مور پرچارُو

کہ ہے سُندر مکھی! ہے سندر نیتروں والی! ساودھان ہو کر سُنو! بھرت جی کی کتھا سنسار بندھن سے چھڑانے والی ہے۔ دھرم راج نیتی اور برہم ودیا ان تینوں میں میری بدھی کی تھوڑی بہت پہنچ ہے (ادھکات میں ان تینوں کو تھوڑا بہت جانتا ہوں)

سو متی موری بھرت مہما ہی۔ کہے کاہ چھلی چھُواتی نہ چھا ہی
بِدھی گن پتی اہی پتی سو سارد۔ کوی کووِد بُدھ بدھی بسارد
بھرت چرِت کیرتی کرتُوتی۔ دھرم سیل گُن بمل بِبھُوتی
سمجھت سُنت سُکھد سب کا ہو۔ سچی سُرسری رُچی ندر سُدھا ہو

سو ایسی میری بُدھی بھرت جی کی مہما کا ورنن تو کیا کریگی۔ کنتُو وہ چھل کر کے بھی اُس کے سایہ تک کو بھی نہیں چھُو سکتی۔ برہما گنیش شیش شو اور سرسوتی جی۔ کوی پنڈت گیانی اور بدھیمان سب کسی کو بھرت جی کے چرِتر کیرتی کرنی دھرم شیل گُن نرمل ایشوریہ سمجھنے سے اور سُننے سے سُکھ دینے والے ہیں۔ پوِترتا میں گنگا جی کے سمان اور مٹھاس میں امرت کے سمان ہیں۔

نِرودھی گُن نرُپم پُرشو بھرتُو بھرت سم جانی
کہئے سُمیرو کہ سیر سم کبی کُل متی سکچانی

بھرت جی کے گُنوں کی کوئی حد نہیں ہے۔ وہ ایک لاثانی پُرش ہیں۔ اُن کے سمان اور کوئی نہیں ہیں۔ وہ اپنی مثال آپ ہی ہیں۔ سُمیرو پربت کو سیر کے برابر کیسے کہہ سکتے ہیں۔ اِس لئے انہیں اُپما (تشبیہ) دینے میں کوی لوگوں کی بُدھی بھی شرمندہ ہو گئی۔

اگم سب ہی برنت بربرنی۔ جمی جل ہین مین گمو دھرنی
بھرت امت مہما سُنو رانی۔ جانہیں رامو نہ سکیہیں بکھانی

ہے اُتم ورن والی! بھرت جی کی مہما کا پار پانا سبھی کے لئے ایسے ہی اگم ہے۔ جیسے جل رہت دھرتی پر مچھلی کا چلنا۔ ہے رانی! سُنو بھرت جی کی امت (جس کا ناپ نہ کیا جا سکے) مہما کو صرف شری رام چندر ہی جانتے ہیں۔ اور اس مہما کا ورنن تو وہ بھی نہیں کر سکتے۔

برنی سپریم بھرت انُو بھاؤ۔ تیا جیا کی رُچی لکھی کہہ راؤ
بہُرہِ لکھنُو بھرتُو بن جاہیں۔ سب کر بھل سب کے من ماہیں

اس پرکار پریم کے ساتھ بھرت جی کے سبھاؤ کا ورنن کر کے اپنی رانی کے من کی رُچی جان کر راجہ جنک جی نے کہا۔ لکشمن جی گھر لوٹ جائیں اور بھرت جی بن میں جائیں۔ سب کا اسی میں بھلا ہے۔ اور سب کے من میں بھی یہی ہے۔

دیبی پرنتُو بھرت رگھوبر کی۔ پرِیتی پرتیتی جاتی نہیں ترکی
بھرتُو اودھی سنیہہ ممتا کی۔ جدیپی رامُو سیم سمتا کی

ہے دیوی! بھرت جی اور رام چندر جی کا آپس میں پریم اور ایک دوسرے پر وشواش کا ورنن کرنا بُدھی کی شکتی سے باہر ہے۔ بھرت جی تو پریم اور ممتا کی حد ہیں۔ اور شری رام چندر جی سمتا (سب کو سمان بھاؤ سے دیکھنا) کی حد ہیں۔

پرمارتھ سوارتھ سُکھ سارے۔ بھرت نہ سپنیہُوں منہُوں نہارے
سادھن سِدھی رام پگ نیہو۔ موہی لکھی پرت بھرت مت ایہو

شری رام جی کے تئیں شردھا اور پریم کے بغیر بھرت جی نے پرمارتھ سوارتھ اور سُکھوں کی طرف تو سپنے میں بھی بھول کر من سے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پریہ پریجن ہی ملی بسیدیہی۔ جو جلیہی جو گو بھانتی تیتہی تیہی
تاپس بیش جانکی دیکھی۔ بھا سبھو بکل پت اد بسیشی

سیتاجی اپنے پیارے پریوار کو جو جیس ہو گیہ تھا اُس کو اُسی پرکار سے ملیں۔ سیتاجی کو تپسیوں کے بھیس میں دیکھ کر سبھی پریوار والے مہا ویاکل ہو گئے۔

جنک رام گرو آیسو پائی۔ چلے تھلہی سیا دیکھی آئی
لینہی لائی اُر جنک جانکی۔ پاہنی پاون پیم پران کی

جنک جی رام جی کے گرو وششٹ جی کی آگیا پاکر اپنے ڈیرے کو چلے۔ اور وہاں جاکر انہوں نے سیتاجی کو دیکھا۔ جنک جی نے اپنے پوتر پریم اور پرانوں کی مہمان جانکی جی کو چھاتی سے لگا لیا۔

اُر اُمگیو امبودھی انوراگو۔ بھیو بھوپ منو منہوں پیاگو
سیا سنیہہ بٹو باڑھت جوہا۔ تا پر رام پیم سیستو سوہا

اس سمے راجہ کے ہردے میں پریم کا سمندر اُمڈ پڑا۔ راجہ کا من مانو پریاگ ہو گیا۔ اس سمندر کے اندر انہوں نے سیتاجی کے پریم روپی کلپ برکش کو بڑھتے ہوئے دیکھا۔ اُس برکش پر شری رام جی کا پریم مانو بالک روپ سے شوبھا پا رہا ہے۔

چرجیوی منی گیان بکل جنو۔ بوڑت لہیو بال اولمبنو
موہ مگن متی نہیں بدیہہ کی۔ مہما سیا رگھوبر سنیہہ کی۔

جنک جی کا برہم گیان مانو چرنجیوی مارکنڈے منی ہیں۔ جو ویاکل ہو کر ڈوبتے جاتے ہوئے اُس رام پریم روپی بالک کا سہارا پکڑ کر بچ گئے۔ بدیہہ راج جنک جی کی بدھی موہ میں مگن نہیں ہے۔ یہ تو سیتاجی اور شری رگھوناتھ جی کے الوکک پریم کی مہما ہے۔

سیا پتو ماتو سنیہہ بس بکل نہ سکی سنبھاری
دھرنی ستاں دھیر دھر سمیو سُدھرم بچاری

اپنے ماتا پتا کے پریم کے کارن سیتاجی ایسی ویاکل ہو گئیں کہ اپنے آپ کو سنبھال نہ سکیں پر سو پرتھوی دھرتی کنیا سیتاجی نے

سماں اور اُتم دھرم کا وچار کر کے دھیرج دھری۔

تاپس بیش جنک سیا دیکھی۔ بھیو پیمو پرتیو شو بسیشی
پتری پوتر کئے کل دوؤ۔ سجس دھول جگ کہہ سبو کوؤ

سیتاجی کو تپسوی بھیس میں دیکھ کر جنک جی کو بڑا ہی پریم اور سنتوش ہوا۔ تب وہ کہنے لگے بیٹی! تو نے دونو کل پوتر کر دیئے تیرے اُتم یش سے سارا سنسار اُجول ہو رہا ہے سب کوئی ایسا کہتے ہیں۔

جتی سر سری کیرتی سری توری۔ گوتو کینہہ بدھی انڈ کروری
گنگ اونی تھل تینی بڈیرے۔ اہیں کئے سادھو سماج گھنیرے

تیری کیرتی روپی ندی دیو ندی گنگاجی کو جیت کر کروڑوں برہمانڈوں میں بہہ نکلی ہے۔ گنگاجی نے تو پرتھوی پر تین ہی استھانوں (ہردوار پریاگ راج اور گنگا ساگر) کو بڑائی دی ہے۔ پر اس تیری کیرتی روپی ندی نے بہت سے سنت سماج روپی تیرتھوں کو بڑا کیا ہے۔

پتو کہہ ستیہہ سبانی۔ سیا سکچ جھوں منہوں سمانی
بہی پتو ماتو لیتہی اُر لائی۔ سکھ آسش ہت دینہی سہائی

پتا نے تو پریم سے بھری ہوئی سچی بانی کہی پرنتو سیتاجی اپنی بڑائی سن کر لجا گئی۔ پتا ماتا نے انہیں پھر ہردے سے لگا لیا۔ اور انہیں سندر ہت بھری شکشا اور آشیرواد دی۔

کہتی نہ سیا سکچ من ماہیں۔ ایہاں بسب رجنیں بھل ناہیں
لکھی رُخ رانی جنا یو راؤ۔ ہردے سرا ہت سیل سبھاؤ

سیتاجی کچھ نہیں کہتی ہے۔ وہ پتا ماتا کو یہ کہنے میں سنکوچ میں پڑی ہوئی ہے۔ کہ رات میں یہاں رہنا اُچت نہیں۔ سیتاجی کی ماتا نے اُن کا رُخ دیکھ کر راجہ کو جتلا دیا۔ تب دونوں اپنے ہردے میں سیتاجی کے شیل اور سبھاؤ کی سراہنا کرنے لگے۔

بار بار ملی بھینٹی سیا بدا کینہی سنمانی
کہی سمے سر بھرت گتی رانی سُبانی سیانی

ہو سکے سمجھ کر کہنا کہ لکشمن جی کو گھر رکھ لیا جائے۔ اور بھرت بن کو جائیں اگر یہ صلاح راجہ کے من میں ٹھیک بیٹھ جائے۔

تو بھل جتن کرب سبچار ہی۔ مو رین سوچ بھرت کر بھاری
گوڑھ سنیہہ بھرت من ماہیں۔ رہے نیک موہی لاگت ناہیں

تو خوب وچار کر بھلی بھانت ایسا جتن کریں مجھے بھرت کی بہت چنتا لگی ہوتی ہے۔ بھرت جی کے من میں گوڑھ پریم ہے۔ اُن کے گھر رہنے پر مجھے بھلائی نظر نہیں آتی (ایسا نہ ہو کہ پریم کے مارے وہ اپنے پرانوں کو ہی نہ تیاگ دیں)

لکھی سبھاؤ سُنی سرل سُبانی۔ سب بھئی مگن کرن رس رانی
نبھ پرسون جھری دھنیہ دھنیہ دھنی۔ سنتھل سنیہہ سدھ جوگی مُنی

کوشلیا جی کا سبھاؤ دیکھ کر اور اُنکی سرل اور سندر بانی کو سُن کر سبھی رانیاں کرونا رس میں مگن ہو گئیں۔ آکاش سے پھولوں کی بارش کی جھڑی لگ گئی۔ اور دھنیہ دھنیہ کی دھن ہونے لگی۔ سدھ یوگی اور مُنی لوگ پریم کے مارے شتھل ہو گئے۔

سکل رنواس تھکی لکھی رہیو۔ تب دھیر دھر سُمترا کہیو
دیوی دنڈ جگ جامنی بیتی۔ رام ماتو سُنی اُٹھی سپریتی

سارا رنواس دیکھ کر شتھل ہو گیا تب سُمترا جی نے دھیرج دھر کر کہا کہ ہے دیوی! دو گھڑی رات بیت چکی ہے۔ یہ سُن کر شری رام جی کی ماتا کوشلیا جی پریم پورک اُٹھی۔

بیگی پاؤ دھارئیے تھلہی کہہ سنیہہ ستی بھائے
ہمریں تو اب ایس گتی کے متھلیس سہائے

اور بڑے پریم سے ستیہ بھاؤ سے بولی۔ اب جلدی تو اپنے ستھان کو جائیے۔ ہمارے تو اب ایشور ہی گتی ہے (ارتھات ہمیں تو ایک ماتر ایشور کا ہی بھروسہ ہے) یا متھلا نریش جنک جی سہایک ہیں۔

لکھی سنیہہ سُنی بچن بنیتا۔ جنک پریا گہہ پائے پُنیتا
دیوی اچت اسی بنیئے تمہاری۔ دسرتھ گھرینی رام مہتاری

کوشلیا جی کے پریم کو دیکھ کر اور اُن کے نمر بچن سُن کر جنک جی کی پیاری پتنی نے اُن کے پوتر چرن پکڑ لیئے۔ ہے دیوی! آپ دسرتھ جی کی پتنی اور شری رام جی کی ماتا ہیں۔ آپ کی ایسی نمرتا اُچت ہی ہے۔

پربھو اپنے نیچہو آدرہیں۔ اگنی دھوم گری سر تنو دھر ہیں
سیوک راؤ کرم من بانی۔ سدا سہائے مہیس بھوانی

پربھو اپنے نیچ سیوکوں کا بھی آدر کرتے ہیں اگنی دھوئیں کو اور پربت گھاس پھوس کو اپنے سر پر دھارن کرتے ہیں۔ ہمارے راجہ (جنک جی) تو من بچن کرم سے آپ کے سیوک ہیں۔ پرنتو سدا سہائتا کرنے والے تو ایک ماتر شری شیو جی اور پاربتی جی ہیں۔

رورے انگ جوگ جگ کو ہے۔ دیپ سہائے کہ دن کر سوہے
گئو جائی بن گری سُر کاجو۔ اچل اودھ پُر کریہہیں راجو

آپکا سہایک (مددگار) ہونے یوگیہ سنسار بھر میں بھلا اور کون ہے؟ دیپک سورج کی سہائتا کرنے کا دعوی کر کے کہیں شوبھا پا سکتا ہے؟ شری رام چندر جی بن میں جاکر دیوتاؤں کا کارج کرینگے۔ اور اس کے بعد اودھ پوری میں جاکر اچل راج کریں گے۔

امر ناگ نر رام باہو بل۔ سکھ بسہیں اپنیں اپنیں تھل
یہ سب جاگ بلک کہی راکھا۔ دیوی نہ ہوئی مدھا مُنی بھاکھا

دیوتا، ناگ اور منش سب شری رام چندر جی کے بھج بل کے آشرت اپنے اپنے لوکوں میں سُکھ سے نواس کریں گے۔ یہ سب یگیہ ولک جی نے پہلے سے ہی کہہ رکھا ہے۔ ہے دیوی! مُنی کی بات متھیا نہیں ہو سکتی۔

اس کہی پگ پری پیم اتی سیا ہت بنئے سُنائی
سیا سمیت سیا ماتو تب چلی سواسو پائی

ایسا کہہ کر بہت ہی پریم سے پاؤں پڑ کر سیتا جی کو اپنے ساتھ اپنے نواس میں لے جانے کے لیئے بنتی کی۔ اور کوشلیا جی کی سندر آگیا پاکر سیتا جی کو ساتھ لئے سیتا جی کی ماتا اپنے نواس ستھان کو چلی۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کٹھن کرم گتی جان بدھاتا۔ جو سبھ اسبھ سکل پھل داتا

کوشلیا جی نے کہا کسی کا کوئی دوش نہیں ہے۔ دُکھ سکھ لابھ ہانی سب کرموں کے وش ہے۔ کرم کی گتی بڑی کٹھن ہے اسے تو بدھاتا ہی یتھارتھ جانتے ہیں۔ جو سارے شبھ اشبھ (نیک و بد) کرموں کا پھل دینے والے ہیں۔

ایس رجائی سیس سب ہی کیں۔ اُتپتی تھتی لے بشہو امی کے
دیبی موہ بس سوچئے بادی۔ بدھی پرپنچو اس اچل انادی

ایشور کی آگیا سبھی کے سر پر ہے۔ پیدائش قیام اور فناہ امرت اور وِش سب اُسی کے آدھین ہیں۔ ہے دیوی! اگیان وش شوک کرنا ویرتھ ہے۔ بدھاتا کی سرشٹی ایسی ہی اچل اور انادی ہے۔

بھوپتی جیئب مرب اُر آنی۔ سوچئے سکھی لکھی نج ہت ہانی
سیا ماتو کہہ ستیہ سُبانی۔ سکرتی اودھی اودھ پتی رانی

مہاراج (دسرتھ) کے مرنے اور جینے کی بات کو من میں یاد کر کے جو ہم چنتا کرتی ہیں وہ تو ہے سکھی! ہم اپنے ہی ہت کی ہانی دیکھ کر (ارتھات اپنی ہی غرض کے مارے) کرتی ہیں۔ سیتا جی کی ماتا کہنے لگی۔ آپ نے ستیہ اور اُتم کہا۔ آپ پنیوں کی حد اودھ پتی کی ہی تو رانی ہیں۔ پھر بھلا آپ ایسی اُتم بات کیوں نہ کہو۔

لکھن رام سیا جاہُوں بن بھل پرنام نہ پوچھ
گہہ بری ہیاں کہہ کوسلیا موہی بھرت کر سوچ

دُکھ بھرے ہردے سے کوشلیا جی نے کہا شری رام لکشمن اور سیتا بن میں بھلے ہی جائیں۔ انت میں اس سے بھلائی ہی ہوگی بدھاتا کی کرنی کوئی بھی بُری نہیں ہوتی۔ مجھے تو ایک بھرت کی چنتا ہے۔

ایس پرساد اسیس تمہاری۔ ست سُت بدھو دیو سری یاری
رام سپتھ میں کینہی نہ کاؤ۔ سو کری کہئوں سکھی ستی بھاؤ

ایشور کی کرپا اور آپکی آشیرواد سے میرے پتر اور بہوئیں گنگا

جی کے جل کے سمان نِرمل ہیں۔ میں نے کبھی شری رام جی کی سوگند نہیں کھائی۔ سو ہے سکھی! آج شری رام جی کی سوگند کھا کر بالکل سچے بھاؤ سے کہتی ہوں۔

بھرت سیل گُن بنئے بڑائی۔ بھاپ بھگتی بھروس بھلائی
کہت سارد ہو کر متی ہیچے۔ ساگر سیپ کہ جاہیں اُلیچے

کہ بھرت جی کے شیل گُن نمرتا بڑائی بھراتری بھاو بھگتی شردھا اور نیکی کا ورنن کرنے میں سرسوتی کی بدھی بھی ہچکچاتی ہے۔ کیا سیپ سے سمندر خالی کئے جا سکتے ہیں۔

جانیوں سدا بھرت کل دیپا۔ بار بار موہی کہیو مہیپا
کسیں کنک منی پارکھی پاہیں۔ پُرش پرکھیئے ہی سمیں سبھا ئیں

میں بھرت کو سدا سے اپنے کُل کا دیپک مانتی ہوں۔ مہاراج نے بھی بار بار مجھے یہی کہا تھا۔ سونے کے کھرے اور کھوٹے کی پہچان کسوٹی پر کسے جانے پر ہوتی ہے اور رتن کے اصل اور نقل کی پہچان جوہری کے ملنے پر ہی ہوتی ہے۔

انوچیت آج کہب اس مورا۔ سوک سنیہہ سیانپ تھورا
سُنی سُرسری سم پاونی بانی۔ بھئیں سنیہہ بکل سب رانی

کنتو آج میرا ایسا کہنا بھی انوچیت ہے۔ شوک اور موہ میں وِچار شکتی گھٹ جاتی ہے۔ کوشلیا جی کی گنگا جی کے سمان پوتر کرنے والی بانی سن کر سب رانیاں پریم کے مارے ویاکُل ہو گئیں۔

کوسلیا کہہ دھیر دھری سنہُو دیبی متھلیسی
کو بِبیک نِدھی بلبھہ ہی تمہہ ہی سکئی اُپدیسی

کوشلیا جی نے پھر دھیرج دھر کر کہا۔ ہے دیوی متھلیشوری! سنئے۔ آپ گیان کے بھنڈار شری جنک جی کی پتنی ہیں۔ بھلا آپ کو کون اُپدیش دے سکتا ہے؟

رانی رائے سن اوسر پائی۔ اپنی بھانتی کہب سمجھائی
رکھیئہیں لکھن بھرت گوہی بن۔ جوں یہ مت مانے مہیپ من

ہے رانی! موقع پا کر آپ راجہ کو اپنی طرف سے جہاں تک

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

الٹ بیٹے

وہ بن دیشو ہوتی جب سب ہی۔ رام سمیپ بسیئے بن تب ہی

مندا کنی مجنو تیھو سکا لا۔ رام درشنو مد منگل مالا

اٹنو رام گری بن تاپس تھل۔ اسنو امیئے سم کند مول پھل

سکھ سمیت سنیت دُئی ساتا۔ پل سم ہوہیں نہ جنیہیں جاتا

جب بدھاتا سب کے حق میں ہو (جب قسمت اچھی ہو) تب ہی شری رام جی کے پاس بن میں نواس ہو سکتا ہے۔ تینوں وقت مندا کنی ندی میں اشنان کرنا اور آنند اور منگل کا سموہ شری رام جی کا درشن کرنا۔ شری رام جی کے کامدنا تھ پربت اور بن اور تپسیوں کی آشرموں میں گھومنا اور کند مول پھل پھول جو کہ امرت کے سمان میٹھے ہیں بھوجن کرنے سے چودہ برس سکھ کے ساتھ پل کے سمان گذرتے ہوئے معلوم بھی نہ ہوں گے۔

ایہی سکھ جوگ نہ لوگ سب کہہیں کہاں اس بھاگو

سہج سبھائیں سماج دُہو رام چرن انو راگو

سب لوگ کہہ رہے ہیں۔ کہ ایسے سکھ کے ہم یوگیہ نہیں۔ ہمارا ایسا بھاگ کہاں جو ہمیں بن میں شری رام جی کے ساتھ رہنے کا اوسر پراپت ہو۔ دونو طرفوں کے سماج کا شری رام جی کے چرنوں میں سبھاوک پریم ہے۔

ایہی بدھی سکل منورتھ کرہیں۔ بچن سپریم سنت من ہرہیں

سیا ماتو تیہی سمے پٹھائیں۔ داسیں دیکھی سو اوسرو آئیں

سب اس پرکار منورتھ کر رہے ہیں اُن کے پریم بھرے بچن سنتے ہی من موہت ہو جاتا ہے۔ اسی سمے سیتا جی کی ماتا کی بھیجی ہوئی داسیاں رانیوں کا فرصت کا سمے دیکھ کر آئیں۔

ساوکاس سُنی سب سیا سُو۔ آئیو جنک راج رنیوا سُو

کوسلیاں سادر سنمانی۔ آسن دیئے سمے سم جانی

اُن داسیوں سے سن کر کہ سیتا جی کی ساری ساسوئیں اس سمے فرصت میں ہیں جنک جی کا رنواس اُن سے ملنے آیا۔

کوشلیا جی نے اُن کا آدر ستکار کیا۔ اور موقع کے مطابق اُنہیں بیٹھنے کو سندر آسن دیئے۔

سیل سنیہہ سکل دُہو اورا۔ دروہیں دیکھی سُنی کلس کٹھورا

پلک سٹھل تن باری بلوچن۔ مہی نکھ لکھن لگیں سب سوچن

دونوں طرفوں کے رنواس کے شیل پریم کو دیکھ کر اور سُن کر کٹھور بجر بھی پگھل جاتے ہیں۔ شریر پُلکت اور شتھل ہے۔ آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے ہیں۔ سب اپنے ناخنوں سے زمین کریدتی ہوئی سوچنے لگیں۔

سب سیا رام پریتی کی سی مُورتی۔ جنو کرونا بہو بیش بسورتی

سیا ماتو کہہ بدھی بدھی باکی۔ جو پے پھینو پھوڑیہی ٹانکی

سبھی مانو سیتا رام جی کے پریم کی مانو مورت ہی ہیں۔ یا یوں سمجھو کہ خود کرونا ہی بہت سے روپ دھارن کر کے بسور رہی ہو۔ سیتا جی کی ماتا کہنے لگی کہ بدھاتا کی بدھی بڑی ٹیڑھی ہے۔ جو دودھ کے پھین جیسی کوملتا کو بجر کی ٹانکی سے پھوڑ رہا ہے۔

سُنئے سُدھا دیکھیں گرل سب کرتوتی کرال

جہاں تہاں کاک اُلوک بک مانس سکرت مرال

امرت تو کیول سننے میں ہی آتا ہے۔ زہر عام دکھائی دیتا ہے۔ بدھاتا کی سب کرنی ہی اُلٹی ہے! اور انوکھی ہے۔ کوے اُلو بگلے تو ادھر اُدھر عام دکھائی دیتے ہیں پرنتو ہنس تو کہیں ایک مانسروور میں ہی ہے۔

سُنی سسوچ کہہ دیبی سُمترا۔ بدھی گتی بڑی بپریت بچترا

جو سرجی پالئی ہرئی بہوری۔ بال کیلی سم بدھی متی بھوری

یہ سُن کر دیوی سُمترا شوک کے ساتھ کہنے لگی کہ بدھاتا کی گتی بڑی اُلٹی ہے اور انوکھی ہے۔ جو پہلے تو سرشٹی کی پیدائش اور پرورش کرتا ہے۔ اور پھر نشٹ کر ڈالتا ہے۔ بدھاتا کی بدھی تو لڑکوں کے کھیل کے سمان بھولی بھالی ہے۔

کوسلیا کہہ دوسُو نہ کاہُو۔ کرم بیبس دُکھ سکھ چھتی لاہُو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نے سُندر بانی سے پُرانی کتھائیں کہہ کر سب سبھا کو سمجھایا۔

تب رگھوناتھ کوسک ہی کہیو۔ ناتھ کالی جل پھَو سیئو بیہیو

مُنی کہہ اُچت کہت رگھورائی۔ گییو بیتی دِن پہر اڈھائی

تب رگھوناتھ جی نے وشوامتر جی سے کہا۔ ہے ناتھ! کل سب لوگ بنا جل پان کئے ہی رہے ہیں۔ اب کچھ آہار کرنا چاہیئے مُنی وشوامتر جی نے کہا۔ کہ ہے رگھوناتھ جی! آپ نے ٹھیک ہی کہا۔ آج بھی اڑھائی پہر دن بیت گیا ہے۔

رشی رُکھ لکھی کہہ تیرہُتی راجو۔ ایہاں اُچت نہیں اسن انا جو

کہا بھوپ بھل سب ہی سوہانا۔ پائی رجا بسیو چلے نہانا

رشی وشوامتر جی کا رُخ دیکھ کر جنک جی نے کہا۔ کہ یہاں اَن کھانا ٹھیک نہیں ہے۔ راجہ کے سُندر بچن سبھی کے منوں کو اچھے لگے۔ سب لوگ آگیا پاکر نہانے لگے۔

تیہی اوسر پھل پھول دل مُول انیک پرکار

لئی آئے بن چر بپل بھری بھری کانوری بھار

بن باسی کول بھیل ادھک انیک پرکار کے پھول پھل پتے مُول آدی بہنگوں اور بوجھوں میں بھر بھر اُسی سمے لے آئے

کامد بھئے گری رام پرسادا۔ اولوکت اپہرت بشادا

سر سرتا بن بھُومی بھاگا۔ جنو اُمگت آنند انورا گا

شری رام چندر جی کی کرپا سے سب پربت سب کامناؤں کی پُورتی کرنے والے ہوگئے وہ صرف دیکھنے ماتر سے ہی دُکھوں کو بالکل ہر لیتے تھے۔ وہاں کے تالابوں۔ ندیوں۔ بن اور پرتھوی کے سبھی حصّوں میں مانو آنند اور پریم اُمڈ رہا ہے۔

بیلی بِٹپ سب سپھل سپھُولا۔ بولت کھگ مرگ الی انُکُولا

تیہی اوسر بن ادھک اُچھاہو۔ تری بدھ سمیر سکھد سب کاہو

بیلیں اور درخت سب پھل پھولوں سے لد گئے پشو پکشی اور بھونرے انوکول بولنے لگے اس سمے بن میں بہت آنند چھا گیا

تھا شیتل مند اور سوگندھ تین پرکار کی سب کے لئے سکھدایک ہوا چل رہی تھی۔

جاتی نہ برنی منوہرتائی۔ جنو مہی کرتی جنک پہونائی

تب سب لوگ نہائی نہائی۔ رام جنک مُنی آیسو پائی

دیکھی دیکھی تروبر انورا گے۔ جہاں تہاں پرجن اُترن لاگے

دل پھل مُول کند بدھی نانا۔ پاون سُندر سُدھا سماناں

بن کی سُندرتا کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ مانو پرتھوی راجہ جنک کی مہمان نوازی کر رہی ہو۔ تب سب لوگ اشنان کرکے رام چندر جی، جنک جی اور مُنی وشسٹھ جی کی آگیا پاکر سُندر برکشوں کو دیکھ دیکھ کر پریم میں مگن ہوئے۔ اِدھر اُدھر ڈیرہ ڈالنے لگے۔ پتّے، پھل پھول و مُول و کند انیکوں پرکار کے امرت کے سمان بھیجے۔

سادر سب کہن رام گُرُ پٹھئے بھری بھری بھار

پوجی پتر سُر اتتھی گُرُ لگے کرن پھلہار

شری رام چندر جی کے گُرو وشسٹھ جی نے سب کو بوجھ بھر بھر کر بڑے آدر کے ساتھ بھیجے۔ وہ سب پتر وگرو دیو اور اتتھی پوجا کر کے پھل آہار کرنے لگے۔

ایہی بدھی باسر بیتے چاری۔ رامُو نرکھی نر ناری سُکھاری

دہُو سماج اسی رُچی من ماہیں۔ بِنو سیا رام پھرب بھل ناہیں

اس پرکار چار دن گُذر گئے۔ سب استری پُرش شری رام جی کو دیکھ کر سُکھی ہیں۔ دونوں طرف کے سماج کے من میں ایسی اِچھا ہے۔ کہ سیتا اور رام جی کے ایودھیا جی کو واپس لوٹ جانے کے بغیر ہمارا لوٹ جانا اچھا نہیں ہے۔

سیتا رام سنگ بن باسُو۔ کوٹی امر پُر سرس سُپاسُو

پرہری لکھن رام و بیدیہی۔ جیہی گھر بھاو بام بدھی تیہی

سیتا جی اور رام جی کے ساتھ بن میں نواس کرنا دیو لوک کے سکھوں سے کروڑوں گُنا سکھدایک ہے۔ لکشمن جی۔ رام چندر جی اور سیتا جی کو چھوڑ کر جن کو گھر اچھا لگے مانو برہما اُن کے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دونو راج سماج شوک کے مارے ویاکُل ہو گئے ہیں۔ اُن میں نہ گیان رہا نہ دھیرج ہی رہی اور نہ لجّا ہی رہی۔ راجہ دشرتھ جی کے رُوپ گُن اور شیل سبھاو کی سراہنا کر کے رو رہے ہیں اور دُکھ کے سمندر میں غوطہ لگا رہے ہیں۔

اوگاہی سوک سمُدر سوچہیں ناری نر بیاکُل مہا
دئے دوش سکل سروش یو لہیں بام بدھی کینہو کہا
سُر سِدّھ تاپس جوگی جن مُنی دیکھی سا بدیہہ کی
تُلسی نہ سمرتھو کوؤ جو تری سکے سرِت سنیہہ کی

شوک کے سمندر میں غوطہ لگاتے ہوئے استری پُرش مہا ویاکُل ہوئے سوچ رہے ہیں۔ وہ سب بِدھاتا کو دوش دیتے ہوئے غصّے سے بھرے ہوئے کہہ رہے ہیں۔ کہ بام بِدھاتا (پرتیکُول بِدھاتا) نے یہ کیا کیا؟ دیوتا سِدّھ تپسوی یوگی لوگ اور مُنی جنوں میں بدیہہ (راجہ جنک) کی دشا دیکھ کر کوئی بھی سمرتھ نہیں جو پریم رُوپی ندی کو پار کر سکے۔ ارتھات وہ سب پریم رُوپی ندی میں ڈوبے ہی رہ گئے۔

کئے امت اُپدیس جہاں تہاں لوگنہہ مُنی بر تہہ
دھیرج دھریئے نرلیس کہیئو بشِشٹ بدیہہ سن

جہاں تہاں شریشٹھ مُنیوں نے لوگوں کو بہت اُپدیش کئے وششٹ جی نے جنک جی سے کہا کہ ہے راجن! آپ من میں دھیرج دھارن کیجئے۔

جاسُو گیان روی بھو نسی ناسا۔ بچن کرن مُنی کمل بکاسا
تیہی کہ موہ ممتا نیا راتی۔ یہ سیا رام سنیہہ بڑائی

جن راجہ جنک کے گیان کے سورج کے سامنے سنسار رُوپی راتری کا ناش ہو جاتا ہے۔ اور جن کی بچن رُوپی کرنیں مُنی رُوپی کمل کو کھلا دیتی ہیں۔ اُن کے نزدیک بھی کیا یہ موہ اور ممتا پھٹک سکتی ہے یہ تو شری رام چندر جی کے پریم کی مہما ہے۔

بِشئی سادھک سِدّھ سیانے۔ تری بِدھ جیو جگ بید بکھانے
رام سنیہہ سرس من جاسُو۔ سادھو سبھاں بڑ آدر تاسُو

بھوگ وِلاس کرنے والے مُکت پُرش اور مُکتی کی اچھیا رکھنے والے جگیا سو پُرش یہ جگت میں تین پرکار کے جیو ویدوں نے بتلائے ہیں۔ ان تینوں میں جس کا چِت شری رام جی کے پریم سرووَر میں لگا رہتا ہے۔ سادھوؤں کی سماج میں اسی پُرش کا بڑا آدر ہوتا ہے۔

سوہ نہ رام پریم بِنُو گیانو۔ کرن دھار بِنُو جیمی جل جانو
مُنی بہو بِدھی بدیہہ سمجھائے۔ رام گھاٹ سب لوگ نہائے

شری رام جی کے پریم بِنا گیان شوبھا نہیں پاتا جیسے ملّاح کے بِنا ناؤ پار نہیں ہو سکتی ہے۔ مُنی وششٹ جی نے بدیہہ راج جنک جی کو بہت سمجھایا۔ اس کے بعد سب لوگوں نے رام گھاٹ پر اشنان کیا۔

سکل سوک سنکُل نر ناری۔ سو باسرو بیتیو بِنُو باری
پسُو کھگ مرگنہہ نہ کینہہ اہارو۔ پریہ پرجن کر کون بچارو

سب استری پُرش شوک سے بھرپور تھے وہ دن بِنا جل پان کئے ہی بیت گیا۔ پشو، پنچھی اور ہرنوں تک نے بھی کچھ بھوجن نہ کیا پیارے کٹمبیوں کے شوک کا تو پھر ٹھکانہ ہی کیا۔

دوؤ سماج نمی راج رگھوراجو نہانے پرات
بیٹھے سب بٹ بٹپ تر من ملین کرس گات

دونو سماج سمیت نمی راج جنک اور رگھوراج شری رام چندر جی نے پراتہ کال اشنان کیا۔ پھر سب درخت کے نیچے بیٹھ گئے۔ سب کے شریر دُبلے اور من اُداس تھے۔

جے مہی سُر دسرتھ پُر باسی۔ جے متھلاپتی نگر نواسی
ہنس بنس گُر جنک پُرودھا۔ جنہہ جگ مگُو پرمارتھ سودھا
لگے کہن اُپدیس انیکا۔ سہت دھرم نئے برتی بِبیکا
کوسِک کہی کہی کتھا پُرانیں۔ سمجھائی سب سبھا سُبانی

ایودھیا پُری کے رہنے والے سریشٹھ برہمن اور جنک پُر کے رہنے والے شریشٹھ برہمن۔ سوریہ ونش کے گُرو وششٹ جی اور جنک جی کے پروہت شتانند جی جنہوں نے اس سنسار میں پرمارتھ مارگ کی چھان بین کر ڈالی تھی۔ وہ سب انیک پرکار کے دھرم نیتی ویراگ اور وویک کے لئے اُپدیش دینے لگے وشوامتری

اس سمے سب پریم میں مگن ہو گئے۔ اتنے میں راجہ جنک جی کے آنے کی خبر سنی۔ سوریہ ونش روپی کمل کے سوریہ شری رام چندر جی ساری سماج سمیت تیزی سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

بھائی سچو گرپرجن سا تھا۔ آگیں گوند گینہہ رگھو ناتھا
گری پرود کھ جنک پتی جب ہیں۔ کری پرنامُ رتھ تیاگیو تب ہی

بھائی منتری گرو اور ایودھیا واسیوں کو ساتھ لئے شری رگھو ناتھ جی جنک جی کا سواگت کرنے کے لئے آگے چلے۔ جنک جی نے جوں ہی پربتوں کے سرتاج کامتا ناتھ کو دیکھا۔ توں ہی پرنام کر کے انہوں نے رتھ چھوڑ کر پیدل چلنا شروع کیا۔

رام درس لالسا اچھاہو۔ پتھ شرم لیسُو کلیشو نہ کا ہو
من تہاں جہاں رگھوبر بیدیہی۔ بنو من تن دکھ سکھ سُدھ کیہی

شری رام چندر جی کے درشن کی لالسا اور چاؤ کے کارن کسی کو راستے کی تھکان اور کلیش ذرا بھی نہیں ہے۔ من تو وہاں ہے جہاں شری رگھوناتھ اور جانکی جی ہیں۔ پھر من کے بغیر شریر کے سکھ دکھ کا احساس کون کرے۔

آوت جنک چلے ایہی بھانتی۔ سہت سماج پریم متی ماتی
آئے نکٹ دیکھی انوراگے۔ سادر ملن پرسپر لاگے

جنک جی اس پرکار چلے آرہے ہیں۔ سماج سمیت انکی بُدھی پریم میں متوالی ہو رہی ہے۔ نزدیک آتے دیکھ کر سب پریم میں مگن ہو گئے اور آدر کے ساتھ آپس میں ملنے لگے۔

لگے جنک منی جن پد بندن۔ رشنہہ پرنامو کینہہ رگھونندن
بھائینہہ سہت امو ملی راجہی۔ چلے لوائی سمیت سماج ہی

جنک جی منی جنوں کے چرنوں کی بندنا کرنے لگے۔ شری رام چندر جی نے جنک جی کے ساتھ میں آئے ہوئے شتانند آدی جنک پُر واسی رشیوں کو پرنام کیا۔ شری رام جی سارے بھائیوں سمیت جنک جی سے ملے اور ان کو سماج سمیت ساتھ لے چلے۔

آشرم ساگر سانت رس پورن پاون پاتھو
سین منہوں کرونا سرت لیئیں جائیں رگھوناتھو

شری رام چندر جی کا آشرم مانو شانت رس سے بھری پورن پوتر سمندر ہے۔ جنک جی کا سماج مانو کرونا کی (دکھ کی) ندی ہے۔ جس کو شری رام چندر جی اس شانت رس روپی سمندر میں ملانے کے لئے ساتھ لئے جا رہے ہیں۔

بورتی گیان براگ کرارے۔ بچن سسوک ملت ندنارے
سوچ اساس سمیر ترنگا۔ دھیرج تٹ ترو برکر بھنگا

یہ کرونا کی ندی اپنی باڑھ سے گیان اور ویراگ روپی کناروں کو توڑتے جا رہی ہے۔ شوک بھرے بچن ندی اور نالے ہیں جو اس ندی میں ملتے ہیں۔ سوچ ہی ہوا کی لہریں ہیں۔ جو دھیرج روپی کنارے پر کے اُتم درختوں کو توڑ مروڑ رہی ہے۔

بِشم بشاد تورا دتی دھارا۔ بھئے بھرم بھنور ابرت اپارا
کیوٹ بُدھ بدیا بڑی ناوا۔ سکہیں نکھیئی ایک نہیں آوا

بھاری دکھ ہی اس ندی کی دھارا ہے۔ بھئے بھرم اس کے بے شمار چکر اور بھنور ہیں۔ ودوان لوگ ملاح ہیں۔ ودیا ہی بڑی ناؤ ہے۔ پرنتو مہا شوک کے کارن ویاکل ہونے سے وہ ملاح اس ودیا روپی ناؤ کو کام میں نہیں لا سکتے ہیں۔ ان کے ہوش و حواس گم ہیں۔ انہیں کچھ سوجھتا ہی نہیں۔

بن چر کول کرات بچارے۔ تھکے بلوکی پتھک ہیاں ہارے
آشرم اودھی ملی جب جائی۔ منہوں اٹھیو انبدھی اکلائی

بن میں وچرنے والے کول اور بھیل بچارے یاتری مسافر ہیں۔ جو اس ندی کو دیکھ کر من میں ہار مان کر تھک گئے ہیں۔ یہ کرونا کی ندی جب آشرم روپی سمندر میں جا کر ملی۔ تو مانو وہ سمندر بھی تڑپ اٹھا۔

سوک بکل دوؤ راج سماجا۔ رہا نہ گیان نہ دھیرج لاجا
بھوپ روپ گن سیل سراہی۔ روویں سوک سندھو اوگاہی

شری رام جی کو بڑا سنکوچ ہوا۔ اور دیوراج اندر تو بہت ہی سوچ کے وش ہو گئے۔

گرئی گلانی کٹل کیکئی۔ کاہی کہے کیہی دوشن دیہئی
اس من آنی مدت نرناری۔ بھیئو بہوری دن چاری

کیکئی شرم کے مارے مری جاتی ہے۔ کس کو کہے۔ اور کس کو دوش دے؟ ایودھیا کے استری پرش من میں یہ سوچ کر پرسن ہو رہے ہیں۔ کہ اب جنک جی کے آنے پر ہمیں دو چار دن اور ٹھہرنے کا موقع مل جائے۔

ایہی پرکار گت باسر سو ؤ۔ پرات نہان لاگ سبھو کوؤ
کری مجن پوجہیں نرناری۔ گنپ گوری تری پراری تماری

اس پرکار وہ دن بھی بیت گیا۔ پراتہ کال اٹھ کر سب اشنان کرنے لگے۔ اشنان کر کے سب استری پرش گنیش، پاربتی، شیو جی اور سوریہ بھگوان کی پوجا کرنے لگے۔

رما رمن پد بندی بہوری۔ بنوہیں انجل انجل جوری
راجا رامو جانکی رانی۔ آنند اودھی اودھ رجدھانی
سبس بسو پھری سہت سماجا۔ بھرت ہی رامو کر یو تب راجا
یہی سکھ سدھا سینچی سب کاہو۔ دیو دیہو جگ جیون لاہو

پھر لکشمی کے سوامی شری وشنو بھگوان کے چرنوں کی بندنا کر کے دونوں ہاتھ جوڑ کر اور آنچل پسار کر بنتی کرتے ہیں۔ کہ شری رام چندر جی راجہ ہوں اور جانکی جی رانی ہوں۔ اور راجدھانی اودھ آنند کی حد ہو کر سماج سہت پھر سکھ اور شانتی سے بسے۔ شری رام چندر جی بھرت جی کو یوراج بنائیں۔ اور اس سکھ امرت سے پری پورن کر کے ہے دیو! ہمیں سنسار میں جیون کا لابھ دیجئے۔

گر سماج بھائیہہ سہت رام راج پر ہوؤ
اچھت رام راجا اودھ مرئیے ماگ سبھو کوؤ

گرو سماج بھائیوں سمیت شری رام جی کا راج ایودھیا پوری میں ہو اور رام جی کے راجہ ہوتے ہی ہم لوگ ایودھیا میں مریں

سب کوئی یہی مانگتے ہیں۔

سنی سنیہہ مئے پرجن بانی۔ نندہیں جوگ برتی منی گیانی
ایہی بدھی نتیہ کرم کری پرجن۔ رامہی کرہیں پرنام پلکی تن

ایودھیا پوری کے لوگوں کی پریم بھرے بانی کو سن کر گیانی منی بھی اپنے یوگ اور ویراگ کو ان کے پریم کے مقابلے میں تچھ سمجھتے ہیں اس پرکار اودھ باسی نتیہ کرم کر کے پلکت شریر ہو کر شری رام جی کو پرنام کرتے ہیں۔

اونچ نیچ مدھیم نرناری۔ لہہیں درس نج نج انوہاری
ساودھان سب ہی سنمانہیں۔ سکل سراہت کرپا ندھانہیں

اونچ نیچ درمیانی سبھی جاتیوں کے استری پرش اپنی اپنی بھاونا کے انوسار شری رام جی کا درشن کرتے ہیں۔ شری رام جی ساودھانی (پورے غور کے ساتھ) کے ساتھ سب کا آدر کرتے ہیں اور سبھی استری پرش کرپا کے بھنڈار شری رام چندر جی کی سراہنا کرتے ہیں۔

لرکائی ہی تیں رگھوبیر بانی۔ پالت نیتی پریتی پہچانی
سیل سکوچ سندھو رگھوراؤ۔ سمکھ سکوچن سرل سبھاؤ

کہ شری رام چندر جی کی تو بچپن سے ہی یہ عادت ہے۔ کہ وہ پریم کو پہچان کر نیتی کا پالن کرتے ہیں۔ شری رگھوناتھ تو شیل اور سنکوچ کے سمندر ہیں۔ سندر مکھ والے، سندر نیتر والے اور سرل سبھاؤ ہیں۔

کہت رام گن گن انورا گے۔ سب نج بھاگ سراہن لاگے
ہم سم پنیہ پنج جگ تھورے۔ جنہہی رامو جانت کری مورے

وہ سب رام کے گن گان کرتے ہوئے پریم میں مگن ہو گئے اور سب اپنے سوبھاگیہ کی سراہنا کرنے لگے۔ کہ ہمارے سمان پنیہ کی راشی پرش تھوڑے ہی ہوں گے۔ جن کو شری رام چندر جی اپنا کر کے جانتے ہیں۔

پریم مگن تیہہی سمے سب سنی آوت متھلیسو۔
سہت سبھا سمبھرم اٹھیو روی کل کمل دنیسو۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سبھی لوگ شوک کے مارے پاگل ہو گئے۔ جنہوں نے اُس سمے بدیہہ راج جنک کو دیکھا ہے۔ وہ اس اشنکا میں پڑ گئے۔ کہ ان کا بدیہہ نام سچا ہے۔ (ادبھات بدیہہ راج جنک جی کو دیہہ ابھیمان رہت ہونے کے کارن شوک ہونا نہیں چاہیئے تھا۔ لیکن دشرتھ جی کے مرنے کی خبر سُن کر اُن کو اتنا شوک ہوا۔ کہ لوگوں کو یہ شنک گذرا کہ یہ بدیہہ کہاں؟ ان کا جھوٹا ہی نام بدیہہ رکھدیا ہے۔ کیونکہ بدیہہ ابھیمان رہت بدیہہ کو شوک کیسا۔؟)

رانی کُچالی سُنت نرپالہی۔ سُوجھ نہ کچھو جس مَنی بِنو بیالہی

بھرت راج رگھوبر بنباسُو۔ بھا متھلیسہی ہردیاں ہراسُو

رانی کیکئی کی اس بُری کرتوت کو سُن کر راجہ کو کچھ نہ سُوجھا۔ جیسے سانپ کو منی کے بنا کچھ نہیں سوجھتا ہے۔ پھر بھرت کو راج تلک اور شری رامچندر جی کو بن باس سُن کر تو متھلا نریش جنک جی کے من میں بہت ہی دُکھ ہُوا۔

نرپ بُوجھے بُدھ سچو سماجُو۔ کہہُو بچاری اُچت کا آجُو

سمجھی اودھا سمنجس دوؤُ۔ چلیے کہ رہیئے نہ کہہ کچھُو کوؤُ

راجہ نے تب پنڈتوں اور منتریوں سے پُوچھا کہ اب کیا کرنا چاہیئے؟ ایودھیا جانا چاہیئے یا نہ جانا چاہیئے؟ من میں اس بات کا کنشچہ کوئی نہ کر سکا۔ اس لئے سب ہی پس و پیش میں پڑ گئے۔ اور اُتر نہ دے سکنے کے کارن چُپ رہے۔

نرپہیں دھیر دھری ہردیاں بچاری۔ پٹھئے اودھ چتر چر چاری

بُوجھی بھرت ستی بھاؤ کُبھاؤ۔ آیہُو بیگی نہ ہوئی لکھاؤ

جب کسی نے کوئی بھی صلاح نہ دی۔ تو راجہ نے من میں دھیر دھر کر اور سوچ سمجھ کر ایودھیا کو چار جاسوس بھیجے۔ اُنہیں یہ ہدایت کی گئی کہ جا کر دیکھ آؤ کہ بھرت جی کی شری رام چندر جی کے پرتی کیسی بھاونا ہے۔ وہ اُن کے سمبندھ میں اچھا بھاو رکھتے ہیں یا بُرا۔ ایسا پتہ کر کے جلدی لوٹ آنا۔ ایسا نہ ہو کہ تمہیں کوئی ایودھیا میں پہچان لیوے۔

گئے اودھ چر بھرت گتی بُوجھی دیکھی کرتُوتی

چلے چترکُوٹ ہی بھرتو چار چلے تیرہُوتی

جاسوس ایودھیا کو چلے گئے۔ اور بھرت جی کا بھاو دیکھ کر اور اُنکی اُتم کرنی کو جان کر جیسے ہی بھرت جی چترکوٹ کو چلے وہ متھلا کو چل دیئے۔

دوتنہہ آئی بھرت کئی کرنی۔ جنک سماج جتھا متی برنی

سُنی گُر پرجن سچو مہی پتی۔ بھے سب سوچ سنیہہ بکل اتی

جاسوسوں نے جنک پور آ کر جنک سبھا میں اپنی بُدھی انوسار بھرت جی کی اُتم کرنی کا ورنن کیا۔ جس کو سُن کر گرو کُٹمبی منتری اور راجہ سب سوچ اور پریم کے مارے ویاکل ہو گئے۔

دھری دھیر جو کری بھرت بڑائی۔ لیے سُبھٹ ساہنی بولائی

گھر پُر دیس راکھی رکھوارے۔ ہیئے گئے رتھ بہو جان سنوارے

پھر جنک جی نے دھیر دھر کر بھرت جی کی بڑی پرشنسا کی اور شریشٹھ یودھا اور سینا پتیوں کو بُلایا۔ گھر نگر اور دیش میں رکھشکوں کو رکھ کر (گھر نگر اور دیش کی حفاظت کا پربندھ کر کے) گھوڑے ہاتھی رتھ وغیرہ بہت سی سواریاں تیار کیں۔

دُگھری سادھی چلے تت کالا۔ کئے بشرامُو نہ مگ مہی پالا

بھورہیں آجُو نہائی پریاگا۔ چلے جمُنو اُترن سبھُو لاگا

وہ دُگھڑیا مہورت سادھ کر اُسی سمے چلدیئے۔ راستے میں راجہ جنک نے کسی جگہ بھی مقام نہیں کیا۔ آج ہی سویرے پریاگ راج میں نہا کر چلے ہیں۔ جب سب راج سماج جمنا جی کے پار اُترنے لگا۔

خبری لین ہم پٹھئے ناتھا۔ تنہہ کہی اس مہی نائیو ماتھا

ساتھ کرات چھ ساتک دینہے۔ مُنی بر تُرت بدا چر کینہے

تب ہے ناتھ! ہمیں خبر لینے کے لئے بھیجا۔ انہوں نے ایسا کہہ کر پرتھوی پر مستک ٹیکا۔ مُنی شریشٹھ وسشٹ جی نے چھ سات بھیلوں کو ساتھ دے کر دُوتوں کو فوراً وداع کر دیا۔

سُنت جنک آگو نُو سبُو ہرشیُو اودھ سماجُو

رگھونندن ہی سکوچُو بڑ سوچ بِبس سُر راجُو

ایودھیا کے لوگ جنک جی کے آنے کی خبر سُن کر پرسن ہو گئے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے دیو! آپ نے سب ذمہ داری مجھ پر ہی ڈال دی ہے۔ پر مجھ میں نہ تو شکتی ہے نہ دھرم اور نہ وِدیا ہی ہے۔ جو بھی بچن کہہ رہا ہوں وہ سب سوارتھ کے لئے کہہ رہا ہوں۔ دُکھی منش کے من میں سوچ وچار کی شکتی نہیں رہتی ہے۔

آرت کہوں نہی سوامی سیوکائی۔ سو سیوکو ہی لاج لجائی
اس میں اوگن اُدھی اگادھو۔ سوامی سنیہہ سراہت سادھو

سوامی کی آگیا کو سُن کر جو جواب دیتا ہے۔ ایسے سیوک کو دیکھ کر شرم کو بھی شرم آتی ہے۔ جو کہ میں بھی آپ کو جواب دے رہا ہوں۔ اس لئے ایسا نیچ سیوک اوگنوں کا اتھاہ سمندر میں ہی ہوں۔ ہے سوامی! آپ کا مجھ پر ایسا پریم ہے کہ آپ پھر بھی مجھے سادھو فرما کر میری سراہنا کرتے ہیں۔

اب کرپال موہی سو مت بھاوا۔ سکچ سوامی من جائیں نہ پاوا
پربھو پد سپتھ کہوں ستی بھاؤ۔ جگت منگل ہت ایک اُپاؤ

ہے کرپالو! اب تو مجھے وہی بات من کو بھاتی ہے جس سے آپ کے من میں کچھ سنکوچ نہ ہو۔ پربھو! آپ کے چرنوں کی سوگند ہے میں بالکل سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ جگت کے کلیان کے لئے ایک ہی اُپائے ہے۔

پربھو پرسن من سکچ تجی جو جیہی آئیسو دیب
سو سر دھری دھری کری ہی سب مٹہی انٹ اوریب

پرسن من سے سنکوچ چھوڑ کر ہے پربھو! آپ جیسے جو آگیا دیں گے۔ اسے سب لوگ آدر پوروک سر ماتھے پر دھر کر سنگے اور سب اُپدرو اور الجھنیں مٹ جائیں گی۔

بھرت بچن سُنی سُر ہرشے۔ سادھو سراہی سمن سُر برشے
اسمنجس بس اودھ نواسی۔ پرمُدت من تاپس بنباسی

بھرت جی کے سُندر بچن سُن کر دیوتا لوگ پرسن ہوئے۔ اور ”ٹھیک کہا ٹھیک“، ایسا کہہ کر سراہنا کرتے ہوئے پھول برسانے لگے۔ ایودھیا نواسی سخت بے چین ہو گئے کہ دیکھیں اب شری رامچند

کیا کہتے ہیں۔ بن میں رہنے والے تپسوی لوگ من میں یہ آشا رکھ کر کہ بھگوان بن میں ہی رہیں گے بہت ہی پرسن چت ہو گئے۔

چُپ ہیں رہے رگھوناتھ سنکوچی۔ پربھو گتی دیکھی سبھا سب سوچی
جنک دوت تیہی اوسر آئے۔ مُنی بسشٹھ سُنی بیگی بولائے

شری رگھوناتھ جی سنکوچ کے وش ہوئے چُپ ہو رہے ہیں۔ پربھو کی یہ دشا دیکھ کر ساری سبھا سوچ کے وش ہو گئی۔ اسی سمے وہاں جنک جی کے دوت آئے۔ ان کا آگمن سُن کر مُنی وشسشٹ جی نے انہیں فوراً بُلا لیا۔

کری پرنام تنہہ رام نہارے۔ بیشو دیکھی بھئے نپٹ دُکھارے
دوتنہہ مُنی بر بوجھی باتا۔ کہہو بدیہہ بھوپ کُسلاتا

وہ دوت شری رگھوناتھ جی کو پرنام کر کے اور اُن کو مرگ شالا اوڑھے ہوئے دیکھ کر بہت ہی دُکھی ہوئے۔ مُنی شریشٹھ وشسشٹ جی نے دوتوں سے پوچھا کہ کہو! راجہ جنک کُشل تو ہیں؟

سُنی سکچائی ناہی مہی ماتھا۔ بولے چر بر جوری ہاتھا
بوجھب رائر سادر سائیں۔ کُشل ہیتو سو بھیو گوسائیں

مُنی کے پرشن کو سُن کر بڑے ادب سے لجاتے ہوئے دھرتی پر مستک ٹیک کر ہاتھ جوڑ کر وہ شریشٹھ دوت بولے۔ ہے سوامی! آپکا آدر کے ساتھ کُشل پوچھنا ہی ہے گوسائیں! کُشل کا کارن ہو گیا۔

ناہیں تے کوسل ناتھ کیں ساتھ کُشل گئی ناتھ
متھلا اودھ بسیش تیں جگو سب بھیو اناتھ

نہیں تو ہے ناتھ! کوشل پتی شری دشرتھ جی کے ساتھ ہی کُشل چلی گئی۔ اُن کے دیو لوک جانے سے سب جگت ہی اناتھ ہو گیا ہے۔ پرنتو متھلا اور اودھ تو خاص کر بے آسرے ہو گئے۔

کوسل پتی گتی سُنی جنکورا۔ بھے سب لوک سوک بس بورا
جیہیں دیکھے تیہی سمے بدیہو۔ نامو ستیہ اس لاگ نہ کیہو

کوشل پتی دسرتھ جی کی مرتیو کا سماچار سُن کر جنک پُر واسی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نہ تھا! ہے دیو. یدی کوئی دشا بھوُل جائے تو اس میں سُورج کا کیا دوش ہے. میری بُری تقدیر، ماتا کی کٹھلتا و بدھاتا کی گتی اور کال کی کٹھنتا ان سب نے مل کر پاؤں پھیلا کر مجھے نشٹ کرنا چاہا تھا سو ہے پرنتپال (شرن میں آئے ہُوئے کی رکشا کرنے والے) سوامی آپ نے اپنا پرن نباہ کر مجھے بچا لیا. یہ آپ کی کوئی نئی ریتی نہیں ہے. یہ لوک اور ویدمیں پرسدھ ہے چھپی ہوئی نہیں ہے.

جگ جو بھل بھل ہیکو گوسائیں کہئے ہوئی بھل کاسو بھلائیں
دیو دیوترو سرس سبھاؤ. سنمکھ بمکھ نہ کاہو کا ؤ

سارا جگت تیری گن آتمک ہونے کے کارن گنوں اور دوشوں سے سنا ہُوا ہے. اس لئے پورن روپ سے کوئی بھی نردوش نہیں ایک آپ ہی گن اتیت ہونے کے کارن بھلے ہیں تو پھر آپ جیسے سوامی کی شرن میں آ کر اگر میری بھلائی نہ ہوتی تو اور کس کے دوارا بھلائی کی جانے پر میری بھلائی ہو سکتی تھی؟ ہے دیو! آپ کا سبھاؤ کلپ برکش کے سمان ہے. وہ نہ کسی کا کبھی شترو ہے. اور نہ متر. سب کے لئے سمان ہے.

جائی نکٹ پہچانی ترو چھانہہ سمنی سب سوچ
ماگت ابھمت پاو جگ راؤ رنکو بھل پوچ

اس کلپ برکش کو پہچان کر جو اس کے پاس جائے. تو اس کا سایہ ساری چنتاؤں کو ناش کر دیتا ہے. راجہ، کنگال و بھلے بُرے سنسار میں سبھی اس سے مانگتے ہی من چاہی وستو پاتے ہیں.

لکھی سب بدھی گرسوامی سنیہو. مٹیہو چھوبھو نہیں من سندیہو
اب گرونا کر کیجئے سوئی. جن ہت پربھو چت چھوبھو نہ ہوئی

میں گرو اور سوامی کا سب پرکار اپنے پرتی پریم دیکھ کر شانت چت ہوگیا ہوں. من کی ساری ویاکلتا مٹ گئی ہے. ہے دیا کے بھنڈار! اب آپ وہی کچھ کیجئے جس سے میری وجہ سے آپ کے چت میں اشانتی نہ ہو.

جو سیوکو سیاہب ہی سنکوچی. نج ہت چہئی تاسو متی پوچی
سیوک ہت ساہب سیوکائی. کرے سکل سکھ لوبھ بہائی

جو سیوک سوامی کو سنکوچ میں (پس و پیش میں) ڈال کر اپنی بھلائی کرنی چاہتا ہے. اُس کی بدھی نیچ ہے سیوک کا بھلا تو سوامی کی سیوا کرنے میں ہی ہے. وہ سیوا سارے سُکھوں اور لوبھوں کو چھوڑ کر کرنی چاہیئے.

سوارتھ ناتھ پھیرے سب ہی کا. کیئیں رجائی کوٹی بار ہی نیکا
یہ سوارتھ پرمارتھ سارو. سکل سکرت پھل سگتی سنگارو

ہے ناتھ! آپکے ایودھیا واپس لوٹنے میں سبھی کا سوارتھ اور پرمارتھ کا نچوڑ ہے. اور سارے پُن کرموں کا پھل اور سُندر گتیوں کا شرنگار ہے. (ارتھات سب سے اُوچی گتی یہی ہے.)

دیو ایک بینتی سُنی موری. اُچت ہوئی تس کرب بہوری
تلک سماجو ساجی سبھو آنا. کریئے سپھل پربھو جوں منوا نا

ہے دیو! میری ایک بینتی سُنئے! پھر جیسا مناسب ہو ویسا ہی کر لینا. راج تلک کا سارا سامان سجا کر لایا گیا ہے. یدی آپکا من مانے تو سپھل کیجئے.

سانج پٹھیئی موہی بن کیجئے سب ہی سناتھ
نتر پھیریہیں بندھو دو ناتھ چلوں میں ساتھ

چھوٹے بھائی شتروگھن سمیت آپ مجھے بن باس دیجئے اور آپ ایودھیا لوٹ کر سب کو سناتھ (یتیمی کو دور کرنا) کیجئے نہیں تو ہے ناتھ! لکشمن اور شتروگھن دو تو بھائیوں کو لوٹا دیجئے. میں آپکے ساتھ چلوں گا.

نتر جاہیں بن تینیو بھائی. بہوریئے سیا سہت رگھورائی
جیہی بدھی پربھو پرسن من ہوئی. کرونا ساگر کیجئے سوئی

تاہم تینوں بھائی بن میں جائیں اور آپ ہے رگھوناتھ جی! سیتا جی سمیت ایودھیا لوٹ جایئے. ہے پربھو! جس پرکار بھی آپکا من پرسن ہو. ہے دیا کے سمندر! آپ وہی کیجئے.

دیون دینہہ سبھو موہی ابھارو. مورین نیتی نہ دھرم بچارو
کہئیوں بچن سب سوارتھ ہیتو. رہت نہ آرت کیں چت چیتو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے دیوگن! اور اُپائے کوئی دکھائی نہیں دیتا۔ شری رام جی اپنے اُتم سیوک کی سیوا کو مانتے ہیں۔ اس لئے اپنے من سے سچّے پریم بھاؤ سے اپنے گُن شیل سے شری رام جی کو وش میں کرنے والے بھرت جی کا سمرن کرو۔

سُنی سُر مت سُرگرو کہیو بھل تمہار بڑ بھاگو
سکل سُمنگل مُول جگ بھرت چرن انُوراگو

دیوتاؤں کے گرو برہسپتی جی اُن کے ایسے مت کو سُن کر کہنے لگے کہ ہے دیوتاؤ! تمھارا بڑا ہی سوبھاگیہ ہے۔ جو تم نے ایسا اچھا وچار کیا۔ بھرت جی کے چرنوں کی پریتی سنسار میں سارے سندر منگلوں کا مُول ہے۔

سیتا پتی سیوک سیو کائی۔ کام دھینو سئے سرس سہائی
بھرت بھگتی تمہرے من آئی۔ تجہو سوچ بِدھی بات بنائی

سیتا پتی شری رام جی کے سیوک بھرت جی کی سیوا سینکڑوں کام دھینوؤں کے سمان اُتم ہے۔ تمہارے من میں بھرت جی کے پرتی جو اب بھگتی بھاو پرگٹ ہو گیا ہے سو اب تم سوچ چھوڑ دو۔ یقین جانو کہ بدھاتا نے سب بات بنا دی ہے۔

دیکھو دیوپتی بھرت پربھاؤ۔ سہج سُبھائے بِبس رگھوراؤ
من تھِر کرہو دیو ڈرو ناہیں۔ بھرت ہی جانی رام پرچھائیں

ہے دیوراج اندر! کُلبرت جی کا پربھاؤ تو دیکھو۔ کہ جن کے سبھاوک پریم کے وش میں شری رگھوناتھ جی ہیں۔ اپنے من کو استھر کرو ڈرو نہیں۔ بھرت جی کو شری رام چندر جی کی پرچھائیں (سایہ) جانو (جیسے سایہ منش کے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ اُس کی مرضی کا اُلنگھن نہیں کرتا ویسے ہی بھرت جی بھی شری رام جی کی اچھیا انوسار ہی چلیں گے۔ جو شری رام جی کی مرضی ہوگی بھرت جی بھی وہ ہی کچھ کریں گے اور نہیں گے۔

سُنی سُرگرو سُر سمّت سوچو۔ انترجامی پربھوہی سکوچو
نج سر بھار و بھرت جیاں جانا۔ کرت کوٹی بدھی اُر انُومانا

دیوتاؤں اور دیو گرو برہسپتی جی کی آپس میں بات چیت کو سُن کر انتریامی پربھو شری رام چندر جی کو بڑا سنکوچ ہوا۔ جب بھرت جی نے جان لیا کہ پربھو نے ساری ذمہ داری کا بھار مجھ پر ہی ڈال دیا ہے۔ اتھوا میری اچھیا کو ہی پردھان مان لیا ہے تو وہ اپنے من میں کروڑوں پرکار کے وچار کرنے لگے۔

کری بچار من دیہی ٹھیکا۔ رام رجا یس آپن نیکا
نج پن تجی راکھیو پن مورا۔ چھوہ سنیہ کینہ نہیں تھورا

سب طرف وچار کرکے انت میں بھرت جی نے من میں یہی فیصلہ کیا کہ شری رام جی کی آگیا میں ہی میرا کلیان ہے۔ انہوں نے اپنا پرن چھوڑ کر میرا پرن رکھا ہے۔ یہ ان کی مجھ پر اپار کرپا اور اتھاہ پریم ہے۔

کینہہ انُوگرہ امت اتی سب بدھی سیتا ناتھ
کری پرنام بولے بھرت جوری جلج جگ ہاتھ

سب پرکار سیتا پتی شری رگھوناتھ جی نے مجھ پر اپار کرپا کی ہے۔ یہ سب کچھ وچار کر کے بھرت جی اپنے کمل کے سمان سندر ہاتھوں کو جوڑ کر پرنام کر کے بولے۔

کہوں کہاؤں کا اب سوامی۔ کرپا انبو ندھی انترجامی
گرو پرسن صاحب انُوکولا۔ مٹی ملن من کلپت سُولا

ہے کرپا کے سمندر! ہے انتریامی! ہے سوامی! اب میں کیا کہوں اور کیا کہاؤں۔ گرو دیو مجھ پر پرسن ہیں۔ اور آپ سوامی میرے انُوکول (حق میں) ہیں۔ یہ جان کر میرے من کی کلپت ملین پیڑا مٹ گئی ہے۔

اپڈر ڈر یوں نہ سوچ سمولیں۔ روی ہی دوس دیو دِسی بھولیں
مور ابھاگو مانو کٹلائی۔ بدھی گتی بشم کال کٹھنائی
پاؤ روپی سب ملی موہی گھالا۔ پرنتپال پن آپن پالا
یہ نئی ریتی نہ راؤری ہوئی۔ لوکہوں بید بدت نہیں گوئی

میں جھوٹے ڈر سے ہی ڈر گیا تھا۔ میری سوچ کا کوئی کارن ہی

لوک سیجتُو پرلوک سُکھُو سُمِرت نامُو تمہُار

ہے بھرت تمہارے نام کا سمرن کرتے ہی سب پاپ ، اگیان اور سب امنگلوں کا بھار (سب آفتوں کا بوجھ) مٹ جائے گا۔ اور لوک میں نیک نامی ہوگی اور پرلوک میں سُکھ کی پراپتی ہوگی۔

کہیُوں سبھاؤ ستیہ سِو ساکھی ۔ بھرت بھُومی رہ راُتری راکھی
تات کُترک کرہُو جنی جائیں ۔ بَیر پریم نہیں دُرئی دُرائیں

ہے بھرت ! شوجی ساکشی ہیں۔ میں بالکل سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ پرتھوی تمہارے ہی ستیہ دھرم اور بھگتی بھاؤ کے آسرے ٹھہری ہوئی ہے۔ ہے تات ! تم ویرتھ کو ترک نہ کرو۔ ویر اور پریم چھپانے سے نہیں چھپائے جا سکتے۔

مُنی گن نِکٹ بہگ مرگ جاہیں ۔ بادھک بدھک بلوکی پراہیں
ہِت انہِت پسُو پنچھیو جانا ۔ مانش تنُو گُن گیان ندھانا

پشو اور پنچھی بھی بے دھڑک منیوں کے پاس چلے آتے ہیں۔ پر ہنسا کرنے والے شکاریوں کو دیکھتے ہی وہ بھاگ جاتے ہیں۔ پشو پنچھی دوست دشمن کو پہچانتے ہیں۔ پھر منش شریر کا تو کہنا ہی کیا! وہ تو گُن اور گیان کا خزانہ ہی ہے۔

تات تمہہ ہی میں جانیُوں نیکیں کرُوں کاہ اسمنجس جیکیں
راکھیُو رائے ستیہ موہی تیاگی ۔ تنُو پریہریُو پریم پن لاگی

ہے تات ! تمہیں میں بھلی بھانت جانتا ہوں۔ پر کیا کروں۔ من میں بڑا اسمنجس (پس و پیش کی حالت جب کہ دو باتوں میں سے ایک کا بے تُوک نشچے نہ ہو جائے اس دشا کو اسمنجس کہتے ہیں) ہے۔ راجہ نے مجھے تیاگ کر ستیہ دھرم کا پالن کیا۔ اور اپنے پریم کے پرن کو نباہتے ہوئے پران تیاگ دیئے۔

تاسُو بچن میٹت من سوچُو ۔ تیہی تیں ادھک تمہار سنکوچُو
تا پر گُر موہی آیسُو دینہا ۔ او سی جو کہہو چہیوں سوئی کینہا

ان کے بچنوں کو مٹاتے ہوئے میرے من میں سوچ ہوتا ہے۔ پرنتو اس سے بڑھ کر مجھے تمہارا سنکوچ ہے (تمہارے پریم کا ڈر۔ الفات تمہارے پریم میں کوئی بادھا نہ آجائے اِس بات کا ڈر ہے) اس پر بھی گرو جی نے مجھے آگیا دی ہے۔ اس لئے اب تم جو کچھ کہو وہ میں اوشیہ ہی کرنا چاہتا ہوں۔

منُو پرسن کری سنکوچ تجی کہہو کروں سوئی آجُو
ستیہ سندھ رگھوبر بچن سُنی بھا سُکھی سماجُو

تم من کو پرسن کر کے اور سنکوچ کو تیاگ کر جو کچھ کہو میں آج وہی کروں گا۔ ستیہ برت دھاری شری رگھوبیر جی کے بچن سن کر سارا سماج سکھی ہوگیا۔

سُر گن سہت سبھے سُرراجُو ۔ سوچہیں چاہت ہون اکاجُو
بنت اُپاؤ کرت کچھُو ناہیں ۔ رام سرن سب گے من ماہیں

دیوتاؤں سمیت دیوراج اندر ڈر کر سوچنے لگے کہ بس اب بنا بنایا کام بگڑا ہی چاہتا ہے۔ اُپائے کرتے کچھ بنتا نہیں تب تو وہ اپنے من سے شری رام چندر جی کی شرن گئے۔

بہوری بچاری پرسپر کہہیں ۔ رگھوپتی بھگت بھگتی بس اہیں
سُدھی کری انبرلش نرباھا ۔ بھے سُر سُرپتی نپٹ نراسا

پھر سب دیوتا گن وچار کر کے آپس میں کہنے لگے۔ کہ شری رگھوناتھ جی تو بھگتوں کی بھگتی کے وش میں ہیں۔ امبریش اور دُرباسا کی یاد آتے ہی دیوتا اور دیوراج اندر بالکل ہی نراش (ناامید) ہوگئے۔

سہے سُرنہہ بہو کال بکھادا ۔ نرہری کئے پرگٹ پرہلادا
لگی لگی کان کہہیں دھُنی ماتھا ۔ اب سُرکاج بھرت کے ہاتھا

پہلے دیوتاؤں نے بہت کال تک کلیش سہے تب بھگت شرومنی پرہلاد نے نرسنگھ بھگوان کو پرگٹ کیا تھا۔ سب دیوتا سر دھُن کر کانا پھوسی کرتے ہیں۔ کہ اب دیوتاؤں کا کام بھرت جی کے ہاتھ ہے۔

آن اُپاؤ نہ دیکھئے دیوا ۔ مانت رامُو سُسیوک سیوا
ہیاں سپیم سُمرہو سب بھرت ہی ۔ نج گن سیل رام بس کرت ہی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ستھان میں یہی سچے بھاؤ سے کہتا ہوں۔ یہ پریم ہے یا چھل ہے۔ جھوٹ ہے یا سچ ہے۔ اس کو منی وسشٹ جی اور شری رگھوناتھ جی ہی جانتے ہیں۔

بھوپتی مرن پریم پن راکھی۔ جننی کمتی جگت سبُو ساکھی
دیکھی نہ جاہیں بکل مہتاری۔ جریں دسہہ جرپُر نر ناری

پریم پرن کو نباہ کر پتا جی کا مرن ہوا۔ اس کو اور ماتا کی بری عقل کو سب جگت جانتا ہے۔ ماتائیں اتنی بہاد کھی ہیں کہ دیکھی نہیں جاتیں۔ اجودھیا پوری کے استری پُرش دسھہ تاپ کے مارے جل رہے ہیں

ہیں سکل انرتھ کر ہوا۔ سو سُنی سمجھی سہیوں سب سُولا
سُنی بن گون کینہہ رگھوناتھا۔ کری منی بیش لکھن سیا ساتھا
بِنُو پانہن پیادے ہی پائیں۔ شنکر ساکھی رہیوں اہی گھائیں
بہوری نہاری نشاد سنیہو۔ کلس ہیکن اردھیو نہ بیہو

میں ان سارے انرتھوں کی جڑ ہوں۔ یہ سن کر اور سمجھ کر میں نے سب دکھ سہن کر لیا ہے۔ یہ سُن کر کہ شری رام چندر جی منی کا سا بھیس دھارن کر کے سیتا کو اور لکشمن کو ساتھ لے کر ننگے پاؤں پیدل ہی بن کو چل دیئے شنکر جی ساکھشی ہیں۔ کہ ایسے گھاؤ سے بھی میں زندہ رہ گیا۔ پھر نشاد راج کا پریم دیکھ کر میرا جگر سے بھی سخت ہردہ پھٹ نہیں گیا۔

اب سبُو آنکھنہہ دیکھیوں آئی۔ جیت جیو جڑ سبئی سہائی
جنہہی نرکھی مگ سانپنی بیچھی۔ تجہوں لشم بشو تا مس تیچھی

اب یہاں آ کر سب آنکھوں سے دیکھ لیا یہ جڑ جیو (یعنی میں) جیتا رہ کر سب کچھ سہن کریگا۔ جن کو دیکھ کر راستے کی سانپنی اور بچھو بھی اپنی تیز زہر کو تیاگ دیتی ہیں۔ اور غصّے سے پھنکارتی ہوئیں اپنے غصّہ کو چھوڑ دیتی ہیں۔

تیہہی رگھو نندن لوکھو سیا انہت لاگے جاہی
تاسُو تنیہ تجی دُسہہ دکھ دیو سہاوی کاہی

ایسے شری رگھوناتھ لکشمن اور سیتا جی کو بھی جس کیکئی نے اپنے دشمن سمجھا۔ اس کیکئی کے پُتر مجھ کو چھوڑ کر بدھاتا دسہہ دکھ اور کس کو دے!

سُنی اتی بکل بھرت بر بانی۔ آرتی پریتی بنے تیتے سانی
سوک مگن سب سبھاں کھبھارو۔ منہوں کمل بن پریو تسارو

بھرت جی کی سندر بانی جو ویاکلتا دُکھ پریم نمرتا نیتی سے پری پورن تھی کو سُن کر سب لوگ شوک کے سمندر میں ڈوب گئے۔ ساری سبھا میں ایسا کلیش چھا گیا۔ مانو کمل کے بن میں کہر پڑ گئی ہو۔

کہی انیک بدھی کتھا پُرانی۔ بھرت پربودھ کینہہ منی گیانی
بولے اُچت بچن رگھونندو۔ دن کر کُل کیرو بن چندو

تب گیانی منی وسشٹ جی نے انیک پرکار کی پرانی کتھائیں کہہ کر بھرت جی کا سمادھان کیا۔ (تسلی تشفی کی) پھر سوریہ کُل روپی کمد بن کے کھلانے والے چندرما شری رگھونندن اُچت بچن بولے۔

تات جایاں جیاں کر ہُو گلانی۔ ایس ادھین جیو گتی جانی
تینی کال تیہوں بھون مت موریں۔ پنیہ سلوک تات تر توریں

ہے تات اپنے من میں تم ویرتھ ہی سوچ کرتے ہو جیو پرتنتر ہے۔ اس کی ساری گتی کو ایشور کے ادھین سمجھو میرے مت میں تو بھوت بھوشیہ اور ورتمان تینوں کالوں (ماضی مستقبل اور حال) اور پرتھوی سورگ یا تال تینوں لوکوں کے سب پنیہ آتما سکرمی لوگ تم سے نیچے ہیں۔

اُر آنت تمہہ پر کٹلائی۔ جائی لوکو پرلوکو نسائی
دوسُو دیہیں جننی ہی جڑ تیہی۔ جنہہ گر سادھو سبھا نہیں سیئی

من میں بھی تم پر کُٹل پن کا دوش بھی تھونپنے سے یہ لوک اور پرلوک دونوں نشٹ ہو جاتے ہیں۔ ماتا کیکئی کو وہی مُورکھ لوگ دوشی ٹھہراتے ہیں۔ جنہوں نے گرو اور سادھوؤں کی سبھا کا کبھی ست سنگ نہیں کیا۔

مٹ ہہیں پاپ پرپنچ سب اکھل امنگل بھار

سنکوچ چھوڑ کر پاسا گر اپنے پیارے بھائی سے اپنے من کی بات

وکھیو

سُنی مُنی بچن رام رُکھ پائی ۔ گرو ساہب انو کول اگھائی

لکھی اپنے ہر سنکوچ چھُر و بھارو ۔ کہی نہ سکہیں کچھ کرہیں بچارو

مُنی کے بچن سُن کر اور شری رام جی کی مرضی جان کر گرو اور سوامی کو اپنے حق میں پا کر سدا بوجھ اپنے ہی سر پر جان کر بھرت جی کچھ نہ کر سکے ۔ وہ وچار کرنے لگے ۔

پُلکی سر سبھاں بھئے ٹھاڑھے ۔ نیرج نین نیہہ جل باڑھے

کہب مور مُنی ناتھ نباہا ۔ ایہی تیں ادھک کہوں میں کاہا

پُلکت شریر ہو کر وہ سبھا میں کھڑے ہوئے کمل جیسے سُندر نیتروں سے پریم آنسوؤں کی دھارا بہہ نکلی ۔ وہ بولے ۔ ہے ناتھ ! میرا کہنا تو مُنی ناتھ نے ہی نباہ دیا ہے ۔ اس سے زیادہ میں اور کیا کہوں

میں جانیؤں نج ناتھ سبھاؤ ۔ اپرادھی ہو پر کوہ نہ کاؤ

مو پر کرپا سنیہو بسیشی ۔ کھیلت کھنس نہ کبہوں دیکھی

میں اپنے سوامی کا سبھاؤ جانتا ہوں ۔ وہ اپرادھی پر بھی کبھی غصہ نہیں کرتے ۔ مجھ پر تو اُن کی اپار کرپا اور پریم ہے کھیل میں بھی کبھی انہوں نے مجھ پر غصہ نہیں کیا ۔

سسُو پن تیں پریہریوں نہ سنگو ۔ کبہوں نہ کینہہ مور من بھنگو

میں پربھو کرپا ریتی جیاں جوہی ۔ ہارہوں کھیل جتاوہیں موہی

بال اوستھا سے ہی میں نے کبھی اُن کا ساتھ نہیں چھوڑا ۔ اور انہوں نے بھی کبھی میرے من کو توڑا نہیں ۔ میں نے پربھو کی ریتی کو اپنے من میں اچھی طرح سے دیکھا ہے ۔ وہ کھیل میں ہار کھا جانے پر بھی مجھے جتاتے رہے ہیں ۔

مہوں سنیہہ سکوچ بس سنمکھ کہی نہ بین

درسن ترپتی نہ آجو لگی پیم پیاسے نین

میں نے بھی پریم اور لحاظ کے وش اُن کے سامنے آج تک مُنہ نہیں کھولا ۔ میرے پریم کے پیاسے نیتر اُن کے درشن کرتے کرتے کبھی ترپت نہیں ہوئے ۔

بدھی نہ سکیہو سہی مور دُلار ۔ نیچ بیچُو جننی مس پارا

یہو کہت موہی آجو نہ سوبھا ۔ اپنی سمجھی سادھو سُچی کو بھا

بدھاتا میرے اس پریم کو سہہ نہ سکے انہوں نے نیچ ماتا کو نمت بنا کر میرے اور سوامی کے بیچ بہت فرق ڈال دیا ہے ۔ یہ کہنا بھی آج مجھ کو شوبھا نہیں دیتا ۔ کیونکہ اپنی زبانی اپنے آپ کو نیک اور پاک باز کہنے سے کوئی نیک اور پاک باز نہیں بن جاتا ۔

ماتو مندی میں سادھو سُچالی ۔ اُر اس آنت کوٹی کُچالی

پھرئی کہ کودو بالی سُسالی ۔ مُکتا پرسو کہ سنبُک کالی

میری ماتا نیچ ہے ۔ اور میں اچھے چال چلن والا نیک پُرش ہوں من میں ایسا وچار کرنا ہی کروڑوں نیچ کرموں کے برابر ہے ۔ کیا نیچ کودو کی بالی اُتم دھان پھیلا سکتی ہے ۔ کیا گھونگی موتی پیدا کر سکتی ہے ۔

سپنیہوں دوسک لیسُو نہ کاہو ۔ مور ابھاگ اُددھی اودگا ہو

بنو سمجھیں نج اگھ پری پاکو ۔ جارہیوں جائیں جننی کہی کاکو

سپنے میں بھی کسی کو دوش کا لیش ماتر بھی نہیں ہے ۔ میرا دُربھاگیہ (یعنی تقدیر) ہی اتھاہ سمندر ہے ۔ اپنے پاپوں کے انجام کو سمجھے بغیر ہی میں نے ماتا کو کڑوے بچن کہہ کر بیرتھا ہی جلایا ہے ۔

ہڑ ایں ہیری ہار ہیوں سب اور ۔ ایک ہی بھانتی بھلیہی بھل مورا

گرو گوسائیں ساہب سیا رامو ۔ لاگت موہی نیک پریناموُ

ہردے میں میں سب طرف ڈھونڈ ڈھونڈ کر ہار گیا ہوں ۔ مجھے کوئی اُپائے ہاتھ نہیں آیا ۔ اب ایک ہی طرف سے نشچے ہی (یقیناً) میرا بھلا ہو گا ۔ وہ یہ کہ گرو مہاراج پرم دیالو اور سرو سامرتھ ہیں ۔ اور شری سیتا رام جی میرے سوامی ہیں ۔ اس سے مجھے جان پڑتا ہے کہ انت میں میرا بھلا ہو گا ۔

سادھو سبھاں گر پربھو نکٹ کہیوں سُتھل ستی بھاؤ

پریم پرپنچ کہ جھوٹھ پھر جانہیں مُنی رگھو راوُ

سادھو کی سبھا میں گرو جی اور سوامی جی کے نزدیک اس پوتر

پُرجن مُنی بھرت بہت ہوئی سو کہئے اُپاؤ

آپ سب کے ہردے کے بھیتر بستے ہیں۔ اور سب کے اچھے بُرے بھاو کو جانتے ہیں۔ جن میں اَیودھیا نواسیوں، ماتاؤں اور بھرت کی بھلائی ہو وہی اُپائے بتلائیے۔

آرت کہہیں بچاری نہ کاؤ۔ سُوجھ جُیاری ہی آپن داؤ
سُنی مُنی بچن کہت راگھوراؤ۔ ناتھ تُمہارے ہی ہاتھ اُپاؤ

دُکھی لوگ کبھی وِچار کر نہیں کہتے۔ جواری کو اپنا ہی داؤ سُوجھتا ہے۔ مُنی وشسٹھ جی کے بچن سُن کر شری رگھوناتھ جی کہنے لگے۔ کہ ہے ناتھ! سب اُپائے تو آپ ہی کے ہاتھ ہے۔

سب کر ہت رُکھ راؤر راکھیں۔ آیسُو کیئیں مُدِت پھر بھاشیں
پرتھم جو آیسُو مو کہہُوں ہوئی۔ ماتھیں مانی کروں سکھ سوئی

آپ کی مرضی اَنوسار آپ کی آگیا کو سچ کہہ کر پریم من سے پالن کرنے میں ہی سب کی بھلائی ہے۔ پہلے تو جو مجھے آگیا ہو، میں اُسی اُپدیش کو سر ماتھے پر دھر کر کروں۔

پُنی جیہی کہہ جس کہب گوسائیں۔ سو سب بھانتی گھٹیہی سیوکائیں
کہہ مُنی رام ستیہ تمہہ بھاشا۔ بھرت سنیہیں بچارو نہ راکھا

پھر ہے گوسائیں! آپ جس کو جیسا کہیں گے وہ سب طرح سے سیوا میں لگ جائے گا۔ مُنی وشسٹھ جی کہنے لگے۔ ہے رام! تم نے سچ ہی کہا ہے۔ لیکن بھرت کے پریم نے وچار کو رہنے ہی نہیں دیا۔

تیہی تیں کہہُوں بہوری بہوری۔ بھرت بھگتی بس بھئی مَتی موری
موریں جان بھرت رُچی راکھی۔ جو کیجے سو سُبھ سو ساکھی

اس لئے ہی میں بار بار کہتا ہوں۔ کہ بھرت جی کی بھگتی کے وش میری بُدھی ہو گئی ہے۔ میری سمجھ میں تو جو کچھ بھی آپ بھرت جی کی رُچی رکھ کر (پسند مطابق) کریں گے۔ وہ شُبھ ہی ہوگا شیو جی اس کے ساکشی ہیں۔

بھرت بِنئے سادر سُنیئے کریئے بچارُو بہوری
کرب سادھو مت لوک مت نرپ نئے نگم نچوری

پہلے بھرت کی بنتی آدر کے ساتھ سُنئے پھر اُس پر وچار کیجئے۔ تب سادھو مت، لوک مت، راج نیتی اور ویدوں کا نچوڑ نکال کر اُسی کے انوسار کیجئے۔

گُرانُوراگُو بھرت پر دیکھی۔ رام ہردیاں آنند وِسیشی
بھرت ہی دھرم دھُرندھر جانی۔ نج سیوک تن مانس بانی

بھرت جی پر گرو جی کا پریم دیکھ کر شری رامچندر جی کے ہردے میں بہت ہی آنند ہُوا۔ بھرت جی کو دھرم دھرندھر جان کر اور تن من بچن سے اپنا سیوک جان کر۔

بولے گُور آیس انُوکُولا۔ بچن منجُو مردُو منگل مُولا
ناتھ سپتھ پتو چرن دوہائی۔ بھیؤ نہ بھوئن بھرت سم بھائی

شری رام چندر جی گرو کی آگیا انوسار سُندر کومل اور منگل کے مول بچن بولے۔ ہے ناتھ! آپ کی سوگند اور پتا جی کے چرنوں کی دُہائی ہے۔ کہ وشو بھر میں بھرت کے سمان کوئی نیک بھائی ہوا ہی نہیں۔

جے گُر پد انبج انُوراگی۔ تے لوکہُوں بیدہُوں بڑ بھاگی
راؤر جا پر اس انُوراگُو۔ کو کہی سکئی بھرت کر بھاگُو

جو لوگ گرو جی کے چرن کملوں میں پریتی رکھتے ہیں۔ وہ لوک درشٹی سے (دُنیاوی نکتہ نگاہ سے) اور ویدوں کی درشٹی سے (پرماتما کی درشٹی سے) بھی بڑ بھاگی (خوش نصیب) ہوتے ہیں۔ جس پر آپ کا ایسا پریم ہے۔ اُس بھرت کے سوبھاگیہ کی کون سرہنا کر سکتا ہے؟

لکھی لگھو بندھو بُدھی سکچائی۔ کرت بدن پر بھرت بڑائی
بھرتُو کہہیں سوئی کیئیں بھلائی۔ اس کہی رام رہے ارگائی

چھوٹا بھائی جان کر بھرت کے مُنہ پر اُس کی بڑائی کرنے میں میری بُدھی سنکوچ (پس و پیش) کرتی ہے۔ بھرت جی جو کچھ کہیں۔ وہی کچھ کرنے میں بھلائی ہے۔ یہ کہہ کر شری رام چندر جی چُپ ہو رہے۔

تب مُنی بولے بھرت سن سب سنکوچُو تجی تات
کرپا سِندھو پریہ بندھو سن کہہُو ہردے کے بات

تب مُنی وشسٹھ جی بھرت جی سے بولے۔ ہے تات! سب

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بات کہنا چاہتا ہوں۔ پرسیں وپیش میں پڑا ہوا ہوں۔ بدھیمان لوگ جب سارا دھن نشٹ ہوتا دیکھتے ہیں۔ تو آدھا بانٹ دیا کرتے ہیں۔

تمہہ کانن گوہنو دوؤ بھائی۔ پھیریہیں لکھن سیا رگھورائی
سُنی سُبچن ہرشے دوؤ بھراتا۔ بھے پرمود پری پورن گاتا

اُن کے بدلے تُم دونو بھائی بن کو جاؤ تو لکشمن سیتا اور شری رگھوناتھ جی کو ایودھیا لوٹا دیا جائے۔ یہ سندر بچن سُن کر دونوں بھائی بھرت اور شتروگھن پرسنّ ہوئے۔ اُن کے سارے انگ آنند سے بھر پُور ہو گئے۔

من پرسنّ تن تیجُو براجا۔ جنو جیا راؤ رامُو بھئے راجا
بہُت لابھ لوگنہہ لگھو ہانی۔ سم دُکھ سُکھ سب رووہیں رانی

اُن کا من پرسنّ ہو گیا۔ شریر میں تیج شوبھا پانے لگا۔ مانو راجہ دشرتھ زندہ ہو گئے ہوں۔ اور شری رام چندر جی ایودھیا کے راجہ بن گئے ہوں۔ دوسرے لوگوں نے شری رام لکشمن اور سیتا جی کے بدلے بھرت۔ اور شتروگھن جی کے بن میں رہنے میں زیادہ لابھ اور کم ہانی سمجھی۔ پرنتو ماتاؤں کو دُکھ سُکھ سمان ہی تھے۔ (کیوں کہ اُنکے تو دونوں ہی صورتوں میں دو پُتر بن کیا رہیں گے۔ رام لکشمن نہ سہی۔ ارتھات اُن کے دل کی جلن نہ مِٹی) یہ جان کر وہ سب رونے لگیں

کہہیں بھرتو مُنی کہا سو کینہے۔ پھلو جگ جیونہہ ابھیمت دینہے
کانن کریُوں جنم بھری باسُو۔ ایہی تیں ادھک نہ مور سپاسُو

بھرت جی نے کہا۔ کہ ہے ناتھ! جو کچھ آپ نے کہا۔ وہ کیجئے۔ اس سے سبھی جیوؤں کو جگت میں من چاہی وستو دینے کا پھل ہوگا۔ میں تو جنم بھر بن میں رہنے کو تیار رہوں۔ میرے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی سُکھ نہیں ہے۔

انترجامی رامُو سیا تمہہ سربگیہ سُجان
جوں پھر کہہُو تو ناتھ رچ کیجئے بچنو پروان

شری رام اور سیتا جی انتریامی ہیں اور آپ سروگیہ اور چتُر ہیں۔ ہے ناتھ! اگر آپ نے یہ بات سچ کہی ہے۔ تو اسے

سچی کر دکھلائیے۔ (ارتھات مجھے اور شتروگھن کو بن میں رہنے کی آگیا دیجئے۔ اور شری رام سیتا اور لکشمن کو ایودھیا کو لوٹائیے)

بھرت بچن سُنی دیکھی سنیہو۔ سبھا سہت مُنی بھئے بدیہو
بھرت مہا مہما جل راسی۔ مُنی متی ٹھاڈھی تیر ابلا سی

بھرت جی کے بچن سُن کر اور اُنکے پریم کو دیکھ کر ساری سبھا سہت مُنی وسشٹھ جی اپنی دیہہ کی سُدھ بُدھ بھول گئے۔ بھرت کی مہما سمندر ہے۔ اور مُنی وششٹھ جی کی بُدھی اُس کے کنارے پر نربل استری کے سمان بےبس کھڑی ہے۔

گا چہہ پار جتنُو ہیاں ہیرا۔ پاوتی ناو نہ بوہِتو بیرا
اور کرہی کو بھرت بڑائی۔ سرسی سیپی کی سندھو سمائی

وہ بھرت جی کی مہا روپی سمندر کے پار جانا چاہتی ہے۔ ہر دے میں پار جانے کے انیک اُپائے ڈھونڈھتی ہے۔ پر اُسے نہ تو کوئی ناؤ ملی نہ جہاز اور نہ کوئی بیڑا ہی ملا۔ جب مُنی وششٹ جی کی بُدھی کا یہ حال اور بےبسی ہے تو اُنکی بڑائی کرنے میں کیلا اور کون کرنے میں سمرتھ ہے۔ ! کیا تالاب کی سیپ میں کہیں سمندر سما سکتا ہے!

بھرتو مُنی ہی من بھینیر بھائیے۔ سہت سماج رام پہیں آئے
پربھو پرنامُو کری دینہہ سُو آسنُو۔ بیٹھے سب سُنی مُنی انوساسنُو

مُنی کے من کو بھرت جی بہت ہی اچھے لگے۔ وہ ساری سماج سہت رام جی کے پاس آئے پربھو شری رام چندر جی نے اُنہیں پرنام کر کے بیٹھنے کے لئے سندر آسن دیا۔ مُنی وششٹ جی کی آگیا پا کر سب لوگ وہاں بیٹھ گئے۔

بولے مُنی برو بچن بچاری۔ دیس کال اوسر انو ہاری
سُنہُو رام سربگیہ سُجانا۔ دھرم نیتی گن گیان ندھانا

مُنی شریشٹھ دیش کال اور موقع کے مطابق وچار کر کے بچن بولے۔ ہے سروگیہ! ہے انتریامی! ہے دھرم نیتی گُن اور گیان کے بھنڈار رام! سُنئے۔

سب کے اُر انتر بسہُو جانہُو بھاؤ کُبھاؤ

ہیں۔

ستیہ سندھ پالک شرُتی سیتُو۔ رام جنمُو جگ منگل ہیتُو
گرُہ ہیتُو مانُو بچن انوُسارِی۔ پھِلی دُوُ دلن دیو ہتکاری

وہ سچّی پرتگیا والے اور وید مریادا کے رکشک (محافظ ہیں)
رام جی کا جنم ہی سنسار کے منگل کے لئے ہُوا ہے۔ گرُو پِتا ماتا کی
آگیا انوُسار چلنے والے ہیں۔ دُشٹ راکششوں کے دلوں کا ناش
کرنے والے اور دیوتاؤں کی بھلائی کرنے والے ہیں۔

نیتی پریتی پرمارتھ سوارتھُو۔ کوُؤ نہ رام سم جان جتھارتھُو
بِدھی ہرہر سسی رَبی دِسی پالا۔ مایا جیو کرم کلی کالا
اہپ مہپ جہاں لگی پربھُتائی۔ جوگ سِدھی نگما گم گائی
کری بچار جیاں دیکھہو نیکیں۔ رام رجائی سیس سب ہی کیں

نیتی۔ پریم۔ پرمارتھ، سوارتھ کو شری رام جی کے سمان یتھارتھ
کوئی بھی نہیں جانتا۔ برہما۔ وشنو، شِو، چندرما، سوُرج۔ دِگ پال
مایا، جیو، کل کرم اور کال شیش جی اور سبھی راجہ وغیرہ جہاں تک
پربھُتا (خود مختار حکمرانی) ہے۔ اور وید شاستروں میں بھی ہوئی
لوگ سِدھیاں جو ہیں۔ اچھی طرح سے اپنے من میں وچار کر دیکھو تو
اچھی طرح سے سمجھ جاؤ گے۔ کو شری رام جی کی آگیا سب کے سر پر ہے۔

راکھیں رام رجائی رُکھ ہم سب کر ہت ہوئی
سمجھی سیانے کرہُو اب سب مِلی سمت سوئی

اس لئے شری رام چندر جی کی مرضی اور اُن کا رُخ رکھنے میں
ہی (دلتفات اُنکی مرضی کو سب سے مقدم سمجھتے ہُوئے) ہم سب
کی بھلائی ہے۔ اب آپ چتُر لوگ سب کی نیک صلاح سے جو کچھ
سمجھ میں آوے سو کرو۔

سب کہوں سکھد رام ابھشیکو۔ منگل مود مُول مگ ایکو
کیہی بِدھی اودھ چلہیں رگھوراؤ۔ کہہو سمجھی سوئی کریئے اُپاؤ

شری رام جی کا راج تلک سب کے لئے سُکھدا ایک ہے۔ کلیان
اور آنند کا مُول بس یہی ایک مارگ ہے۔ شری رام چندر جی کس پرکار ایودھیا
کو واپس لوٹیں؟ آپ سوچ سمجھ کر کوئی اُپائے بتلائیے۔ تاکہ ہم وہی اُپائے

کریں۔

سب سادر سُنی مُنی بر بانی۔ نیے پرمارتھ سوارتھ سانی
اُتر وہ آو لوگ۔ بھئے بھورے۔ تب سر نائی بھرت کر جورے

مُنی شریشٹھ کی سُندر بانی سب نے آدر سے سُنی۔ جو کہ نیتی، پرمارتھ
اور سوارتھ سے ملی جُلی تھی۔ پر کسی سے کوئی جواب نہ بن پڑا سب لوگ
گُم دیہ ہو چکے تھے۔ تب بھرت جی نے سر نوا کر ہاتھ جوڑ کر بنتی کی۔

بھانو بنس بھئے بھوپ گھنیرے۔ ادھک ایک تیں ایک بڑیرے
جنم ہیتُو سب کہہن پِتُو ماتا۔ کرم سُبھاسُبھ دیئی بِدھاتا

سورج ونش میں بہت سے راجہ ہو چکے ہیں۔ وہ سب ایک
سے ایک بڑے تھے۔ سب کے جنم کے کارن ماتا پتا ہیں۔ اور شبھ
اور اشبھ (نیک و بد) کرموں کا پھل بِدھاتا دیتے ہیں۔

دلی دُکھ سجی سکل کلیانا۔ اَس اسیس راؤری جگ جانا
سو گوسائیں بِدھی گتی جیہیں چھینکی۔ سکئی کو ٹاری ٹیک جو ٹیکی

یہ سارا جگت جانتا ہے۔ کہ آپکی آشیرواد ہی ایک ایسی وستو
ہے۔ جو دُکھوں کا ناش کر کے کلیان کا ساج سجا دیتی ہے۔ ہے سوامی!
آپ نے برہما جی کے ودھان کو بھی روک دیا تھا۔ آپ نے جو ٹیک
ٹیک دی (ارتھات جو مصمم ارادہ کر لیا) پھر بھلا کون ہے جو اُسے
ٹال سکے۔

بوجھئے موہی اپائو اب سو سب مور ابھاگو
سُنی سنیہہ مئے بچن گرُو اُر اُمگا انوُ راگو

اب آپ جیسے شکتی سمپن منیشور مجھ جیسے ادھم سیوک سے
اپائو پوچھتے ہیں۔ تو سمجھو کہ میرا دُربھاگیہ ہے۔ بھرت جی کے پریم بھرے
بچنوں کو سُن کر گرُو وسشٹ جی کے من میں پریم اُمڈ آیا۔

تات بات پھُری رام کرپا ہیں۔ رام بِمُکھ سِدھی سپنے ہُوں ناہیں
سکچیُوں تات کہت ایک باتا۔ اردھ تجہیں بُدھ سرس جاتا

وسشٹ جی کہنے لگے کہ ہے تات! جو کچھ تم نے کہا سب سچ ہے۔
پرنتو تجھے یہ سمجھ صرف شری رام جی کی کرپا سے ملا ہے۔ رام جی سے بیمُکھ
ہو کر تو سپنے میں بھی سپھلتا نہیں ہو سکتی۔ ہے تات! میں تمہیں ایک

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

مایائیں (دیکھیں اسیتاجی کی مہامایائیں ہیں) سیتاجی نے ساری ساسوؤں کو سیوا سے اپنے وش میں کر لیا۔ انہوں نے سکھ پاکر شکشا اور آشیرواد دی۔

لکھی سیا سہت سرل دوؤ بھائی۔ کٹل رانی پچھتانی اگھائی
اونی جمہی جاچتی کیکئی۔ مہی نہ بیچو بدھی میچو نہ دیئی

سیتاجی سہت رام اور لکشمن دونو بھائیوں کو سرل سبھاؤ دیکھ کر کٹل رانی کیکئی جی بھر کر پچھتائی۔ کیکئی دھرتی اور یم راج سے یاچنا کرتی (مانگتی ہے) ہے۔ لیکن دھرتی اپنے بیچ سما جانے کے لئے اسے جگہ نہیں دیتی۔ اور بدھاتا موت نہیں دیتے۔

لوکہوں بید بدت کبی کہہیں۔ رام بمکھ تھلو نرک نہ لہہیں
یہہو سنسیو سب کے من ماہیں۔ رام گونو بدھی اودھ کہ ناہیں

لوک اور ویدوں میں پرسدھ ہے۔ اور کوی (عارف) بھی کہتے ہیں۔ کہ رام جی کے بمکھ مہاپاپی جیو کو نرک میں بھی جگہ نہیں ملتی۔ سب کے من میں یہ شک ہے۔ کہ ہے بدھاتا! شری رام واپس ایودھیا کو اب جائیں گے۔ یا نہیں۔

کبسی نہ نیند نہیں بھوکھ دن بھرتو بکل سچی سوچ
نیچ کیچ ورچ مگن جیس مین ہی سلل سنکوچ

بھرت جی کو نہ تو رات کو نیند آتی ہے اور نہ دن میں بھوک لگتی ہے۔ وہ پوتر سوچ میں ایسے ویاکل ہیں۔ جیسے نیچے کے کیچڑ میں ڈوبی ہوئی مچھلی پانی سوکھ جانے سے ویاکل ہوتی ہے۔

کینہی ماتو مس کال کچپالی۔ ایتی بھیتی جیس پاکت سالی
کیہی پادھی ہوئی رام بھیشیکو۔ موہی اوکلت اپاؤ نہ ایکو

بھرت جی سوچتے ہیں۔ کہ ماتا کو نمت بنا کر کال نے کچالی (اشری رام کو بن میں بھیجنے کا انیائے) کی ہے۔ جیسے دھان کی پکتے سمے ایتی (حد سے زیادہ بارش۔ بالکل نہ بارش ہونا۔ چوہوں طوطوں ٹڈی دل کا لگنے اور راجہ کی فوج کا بچنے) کا ڈر آن گھیرتا ہے۔ شری رام کا راج تلک کس پرکار ہو۔ مجھے تو ایسا کوئی اپائے نظر نہیں

آتا۔
اوسی بھر ہیں گرو آئیسو مانی۔ منی پنی کہب رام رخی جانی
ماتو کیہو بہریں رگھو راؤ۔ رام جننی ہٹھ کرپی کہ کاؤ

گرو جی کی آگیا مان کر تو شری رام جی ضرور ہی ایودھیا کو لوٹ چلیں گے۔ لیکن گرو وشسٹھ جی بھی تو شری رام جی کی مرضی جان کر ہی کچھ کہیں گے۔ ماتا کوشلیا جی کے کہنے پر بھی شری رگھوناتھ جی کی ماتا کبھی ہٹ نہیں کرے گی۔

موہی انوچر کر کو تاک باتا۔ تیہی مہں کسمیو بام بدھاتا
جوں ہٹھ کرہوں تو نپٹ کگرو۔ ہر گری تیں گرو سیوک دھرمو

مجھ داس کی تو گنتی ہی کیا ہے۔ میرے تو دن ہی گردش کے ہیں تقدیر کھوٹی ہے۔ اگر میں ہٹھ بھی کروں۔ تو یہ سب ہی بڑا کرم ہوگا۔ کیونکہ سیوک کا دھرم تو شوجی کے کیلاش پربت سے بھی بھاری ہے۔

ایکیو جگتی نہ من ٹھہرانی۔ سوچت بھرتہی رینی بہانی
پرات نہائی پربھو ہی سر نائی۔ بیٹھت پٹھئے رشئیں بولائی

بھرت جی کے من میں کوئی بھی یکتی (تدبیر) نہیں ٹھہرتی۔ سوچتے سوچتے رات گذر گئی۔ پراتہ کال نہا کر پربھو شری رام چندر جی کو نمسکار کیا۔ ان کے پاس نمسکار کر کے ابھی وہ بیٹھے ہی تھے۔ کہ انہیں رشی وشسٹھ جی نے بلا بھیجا۔

گرو پد کمل پرنام کری بیٹھے آئیسو پائی
بپر مہاجن سچیو سب جرے سبھا سد آئی

گرو جی کے چرن کملوں کو پرنام کر کے انکی آگیا پا کر بھرت جی بیٹھ گئے۔ برہمن۔ مہاجن منتری اُس سمے سب سبھا سد آکر اکٹھے ہو گئے۔

بولے منی برسمے سمانا۔ سنہو سبھا سد بھرت سجانا
دھرم دھرین بھانو کل بھانو۔ راجا رامو سوبس بھگوانو

منی شری وشسٹھ جی وقت کے مطابق بولے۔ ہے سبھا سدو! اور ہے چتر بھرت! سورج ونش کے سوریہ شری رام چندر جی دھرم دھریندھر اور پرم سوتنتر (آزاد مطلق) بھگوان

شری رام جی نے نشادراج پر کیسی کرپا کی ہے۔ جیسا راجہ ہے ویسا ہی برتاؤ اُس کے پریوار اور پرجا کا بھی ہونا چاہیئے۔

یہ جیاں جانی سنکوچ تجی کریئے چھوہ لکھی نیہو
ہم ہی کرتارتھ کرن لگی پھل ترن انکر لیہو

ہے سوامی! ایسا وچار کر سب سنکوچ چھوڑ کر اور ہماری پریتی کو دیکھکر ہم پر کرپا کیجیئے۔ ہم کو کرتارتھ کرنے کے لئے ہی آپ پھل ترن (ساگ وغیرہ) اور انکر لیجیئے۔

تمھ پریہ پاہنے بن پگو دھارے۔ سیوا جوگو نہ بھاگ ہمارے
دیب کاہ ہم تمھ ہی گوسائیں۔ ایندھنو پات کرات متائیں

آپ جیسے پیارے مہمان اس بن میں پدھارے ہیں۔ ہمارا یہ سوبھاگیہ کہاں کہ ہم آپ کی سیوا کرنے یوگیہ ہوں۔ ہے سوامی! ہم آپکو کیا دے سکتے ہیں بھیلوں کی دوستی تو بس لکڑی اور پتوں تک ہی ہے۔

یہ ہماری اتی بڑی سیوکائی۔ لیہیں نہ باسن بسن چورائی
ہم جڑ جیو جیو گن گھاتی۔ کٹل کچالی کمتی کجاتی

ہماری تو یہی سب سے بڑی سیوا ہے۔ کہ ہم آپ کے کپڑے اور برتن نہیں چراتے ہیں۔ ہم لوگ مورکھ جیو ہیں۔ اور جیوؤں کے مار ڈالنے والے کٹل کچالی مورکھ بدھی ادھیچ جاتی ہیں۔

پاپ کرت نسی باسر جاہیں۔ نہیں پٹ کٹی نہیں پیٹ اگھاہیں
سپنیہ دھرم بدھی کس کاؤ۔ یہ رگھونندن درس پربھاؤ

ہمارے دن رات پاپ کرتے ہی گذرتے ہیں۔ نہ تو تن کو کپڑا ملتا ہے اور نہ پیٹ ہی بھرتا ہے۔ ہم میں تو کبھی سپنے میں بھی دھرم وچار نہیں آتا۔ یہ سب شری رام چندر جی کا پرتاپ ہے۔

جب تیں پربھو پد پدم نہارے۔ مٹے دُسہ دُکھ دوش ہمارے
بچن سُنت پُرجن انوراگے۔ تنہہ کے بھاگ سراہن لاگے

جب سے ہم نے پربھو کے چرن کملوں کو دیکھا ہے۔ تب سے ہمارے دُسہ دُکھ اور پاپ نشٹ ہو گئے ہیں۔ اُن بھیلوں کے بچن

سُن کر ایودھیا نواسی لوگ اُن کے پریم سے کھیچ گئے۔ اور اُن کے سوبھاگیہ کی سراہنا کرنے لگے۔

لاگے سراہن بھاگ سب انوراگ بچن سُناوہیں
بولنی ملنی سیا رام چرن سنیہو لکھی سُکھو پاوہیں
نر ناری ندرہیں نیہو نج سُنی کول بھلنی کی گرا
تُلسی کرپا رگھوبنس منی کی لوہ لے نوکا ترا

سب اُن کے سوبھاگیہ کی سراہنا کرنے لگے۔ اور اُنہیں پریم بھرے بچن سُنانے لگے۔ اُنکی بول چال ومیل ملاپ کا ڈھنگ اور سیتا رام جی کے چرنوں میں اُنکی پریتی ان سب کو دیکھکر ایودھیا نواسی استری پُرش اپنے پریم کو دھکار دیتے ہیں۔ اور اکثر یہ کہتے ہیں کہ اُنکے مقابلہ میں ہمارا پریم تچھ ہے۔ تُلسی داس جی کہتے ہیں کہ دیکھو! یہ شری رگھوونش منی شری رام چندر جی کی کرپا ہے کہ لوہا ناؤ کو اپنے اوپر لے کر تیر گیا ہے۔

بہر تیہ بن چھواور پرتی دن پرمُدت لوگ سب
جل جیوں داد ر مور بھئے پین پاوس پرتھم

پھر روز سب لوگ بن کے چاروں طرف پرسن ہوئے گھومتے ہیں۔ جیسے پہلی بارش کے جل سے مینڈک اور مور موٹے ہوجاتے ہیں۔ اور پرسن ہوکر ناچتے کودتے ہیں۔

پر جن ناری مگن اتی پریتی۔ باسر جاہیں پلک سم بیتی
سیا ساسو پرتی بیش بنائی۔ سادر کرئی سرس سیوکائی

ایودھیا پُرواسی استری پُرش سبھی پریم میں بہت ہی مگن ہو رہے ہیں۔ اُن کے دن آنکھ کی جھپک کے سمان گذر تے جاتے ہیں۔ جتنی ساسُوئیں تھیں۔ سیتا جی اُتنے ہی روپ دھارن کر کے اُن سب کی برابر ہی سیوا کرتی ہیں۔

لکھا نہ مرمُو رام بنُو کاہوُں۔ مایا سب سیا مایا ماہوُں
سیا ساسُو سیوا بس کینہی۔ تنہہ لہی سُکھ سکھ آسیس دینہی

شری رام جی کے بغیر اس بھید کو کسی نے نہ جانا۔ سنسار کی سب

رام بچن سُنی سبھے سماجو۔ جنو جل نِدھی مہُن بِکل جہاجو
سُنی گُرگرا سُمنگل مُولا۔ بھیئو منہوں مارُت انوکولا

شری رام چندر جی کے بچن سُن کر سارا سماج خوش ہو گیا۔ مانو سمندر کے بیچ جہاز ڈگمگا رہا ہو۔ گُرو کی سُندر منگل مئے باتی سُن کر مانو اُس جہاز کو انوکول دشا (موافق سمت) کی ہوا مل گئی ہو۔

پاون پئیں تیہوں کال نہاہیں۔ جو بلوکی اگھ اوگھ نساہیں
منگل مورتی لوچن بھری بھری۔ نرکھہیں ہرشی دنڈوت کری کری

سب لوگ پوتر مندا کنی ندی میں تینوں وقت نہاتے ہیں۔ جس ندی کے درشن سے ہی پاپوں کے سموہ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور شری رام جی منگل مورتی کو آنکھیں بھر بھر کر دیکھتے ہیں۔ اور پرسن ہو کر ڈنڈوت اور پرنام کرتے ہیں۔

رام سیل بن دیکھن جاہیں۔ جہاں سُکھ سکل سکل دُکھ ناہیں
جھرنا جھرہیں سُدھا سم باری۔ تری بدھ تاپ ہر تری بدھ بیاری

تب شری رام چندر جی کے کامد گری پربت کو دیکھنے جاتے ہیں۔ جہاں سُکھ ہی سُکھ ہے۔ اور دُکھ کوئی بھی نہیں۔ امرت کے سمان جل کے جھرنے جھرتے ہیں۔ اور تین پرکار کی شیتل مند اور سوگندھ ہوا تینوں پرکار کے ادھیاتمک (من کی ویاکلتا) ادھی دیوک (بارش، دھوپ، بجلی آدی سے جو تکلیف پہنچتی ہے) ادھی بھوتک (پشو درندوں اور ظالم منشوں یعنی چھوٹے شریروں سے جو دُکھ ہوتا ہے) تاپوں کو ہر لیتی ہے۔

بٹپ بیلی ترن اگنت جاتی۔ پھل پرسون پلو بہو بھانتی
سُندر سِلا سُکھد تر چھاہیں۔ جائی برنی بن چھبی کیہی پاہیں

بے شمار قسموں کے برکش بیلیں اور گھاس ہیں اور بہت پرکار کے پھل پھول اور پتے ہیں۔ سُندر پربت ہیں۔ درختوں کا سایہ سُکھ دینے والا ہے۔ بن کی ساری شوبھا کو کوئی بھی ورنن نہیں کر سکتا۔

سرنی سر وہ جل بہاگ کو جت گُنجت بھرنگ

بہو رنگ بہیرت بیر بہن مرگ بہنگ بھو بھرنگ
تالابوں میں کمل کھلے ہوئے ہیں۔ جل پرجل بھونرے گونج رہے ہیں۔ بھونرے گنجار رہے ہیں۔ اور بہت رنگوں کے پشو اور پنچھی اپنا ویر بھاو چھوڑ کر بن میں وچر رہے ہیں۔

کول کرات بھیل بن باسی۔ مدھو سُچی سُندر سوادو سُدھا سی
بھری بھری پرن پُٹیں رچی رُوری۔ کند مُول پھل انکُر جُوری
سبھہی دیہیں کری بنتے پرناما۔ کہی کہی سواد بھید گُن ناما
دیہیں لوگ بہو مول نہ لیہیں۔ پھیرت رام دوہائی دیہیں

کول کرات اور بھیل وغیرہ بن کے رہنے والے لوگ سُندر پوتر اور امرت کے سمان میٹھے شہد کو پتوں کے بنے ہوئے سُندر ڈونوں میں بھر بھر کر اور کند مُول پھل اور انکر وغیرہ کی جوڑیوں کو سب کو نمرتا پُوروک پرنام کر کے دیتے ہیں۔ اور اُن چیزوں کے سواد بھید گُن اور ناموں کو الگ الگ کہہ کر بتلاتے ہیں۔ ایودھیا نواسی ان کو بہت دام دیتے ہیں۔ پر وہ نہیں لیتے اور لوٹاتے سمے کہتے ہیں۔ کہ رام جی کی دوہائی ہم دام نہ لیں گے۔

کہہیں سنیہہ مگن مردو بانی۔ مانت سادھو پریم پہچانی
تمہ سُکرتی ہم نیچ نشادا۔ پاوا درسنو رام پرسادا

پریم میں مگن ہوئے وہ کومل بانی سے کہتے ہیں۔ کہ سادھو لوگ تو پریم کو پہچان کر اس کا سنمان کرتے ہیں (ارتھات ہم آپ کو یہ وستوئیں دام لینے کے لئے نہیں دے رہے۔ جہاں پریم ہے وہاں دام کا کیا کام۔ آپ سادھو لوگ ہیں۔ اس لئے ہمارے پریم کو داموں سے تول کر اس پریم کا نرادر نہ کیجئے) آپ تو بڑے پُنیہ آتما ہیں۔ ہم نیچ نشاد ہیں۔ رام جی کی کرپا سے ہمیں آپ کے درشنوں کا لابھ ہوتا ہے۔

ہم ہی اگم اتی درشو تمہارا۔ جس مرو دھرنی دیو دھنی دھارا
رام کرپال نشاد نیواجا۔ پری جن پرجہو چہئے جس راجا

ہم جیسے نیچ نشادوں کو آپ کا درشن دُرلبھ ہے۔ جیسے مرو بھومی (ریتیلی زمین) کے لئے گنگا جی کی دھارا دُرلبھ ہے۔ کرپالو پربھو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بتھیا ہے) کہہ کر کچھ پرمارتھ کی باتیں کہیں۔

نرپ کر سُرپُر گونو سنا وا۔ سُنی رگھوناتھ دُسہہ دُکھ پاوا

مرن ہیتو نج نیہہ بچاری۔ بھے اتی بکل دھیر دُھر دھاری

اس کے بعد منیشور وششٹ جی نے راجہ دشرتھ کے دیولوک کو سدھارنے کا شوک سماچار سُنایا۔ جس کو سُن کر شری رگھوناتھ جی نے دُسہہ دُکھ پایا۔ اور یہ وچار کر کہ میرے پرتی جو اُن کا پریم تھا وہی اُن کی مرتیو کا کارن ہوا۔ دھیر دُھر ندھر شری رام چندر جی مہا ویاکل ہو گئے۔

کلس کٹھور سُنت کٹو بانی۔ بلپت لکھن سیا سب رانی

سوک بکل اتی سکل سماجو۔ مانہوں راجو اکاجیو آجو

بجر کے سمان کٹھور کڑوی بانی سُن کر لکشمن جی سیتا جی اور سب رانیاں ولاپ کرنے لگیں۔ سارا سماج شوک سے مہا ویاکل ہو گیا۔ مانو راجہ کی آج ہی مرتیو ہوئی ہو۔

مُنی بہو بھانت رام سمجھائے۔ سہت سماج سُسرت نہائے

برت نرنبو تیہی دن پربھو کینہا۔ مُنی ہو کہیں جلو کاہوں نہ لینہا

پھر مُنی شریشٹھ نے رام جی کو سمجھایا۔ تب انہوں نے ساری سماج کے ساتھ مندا کنی میں اشنان کیا۔ اس دن پربھو شری رام چندر جی نے نرنبل برت کیا۔ مُنی وششٹ جی کے کہنے پر بھی کسی نے پانی نہیں پیا۔

بھور بھئیں رگھونندن ہی جو مُنی آئیسو دینہہ

شردھا بھگتی سمیت پربھو سو سب سادر کینہہ

دُوسرے دن سویرا ہونے پر شری رام چندر جی کو مُنی وسشٹ جی نے جو جو آگیا دی۔ شردھا بھگتی اور پریم کے ساتھ پربھو شری رام چندر جی نے آدر کے ساتھ اُن سب آگیاؤں کا پالن کیا۔

کری پتو کرما بید جسی برنی۔ بھے پنیت پاتک تم ترنی

جاسو نام پاوک اگھ تولا۔ سمرت سکل سُمنگل مولا

سُدھ سو بھیو سادھو سمت اس۔ تیرتھ آواہن سُرسری جس

سُدھ بھئیں دُئی باسر بیتے۔ بولے گُرسن رام پریتے

(وید ودھی انوسار پتا جی کا کریا کرم کر کے پاپ روپی اندھیرے کو نشٹ کرنے والے سورج روپ شری رام چندر جی پوِتر ہوئے جن کا نام پاپ روپی روئی کے لئے اگنی ہے اور جن کا سمرن سارے شبھ منگلوں کا مول ہے۔ وہ نیہا ئے سے ہی نیتر شدھ بھگوان شری رام جی بھی شدھ ہوئے۔ یہ لوک اُکتی ہے سادھوؤں کا ایسا مت ہے کہ اُن کا شدھ ہونا ویسے ہی ہے۔ جیسے تیرتھوں کے آواہن سے گنگا جی کا شدھ ہونا (جیسے گنگا جی تو سبھاؤ سے ہی شدھ ہے اُن میں جن تیرتھوں کا آواہن کیا جاتا ہے۔ وہ گنگا جی کو کیا شدھ کریں گے۔ اُلٹا اس کے سنگ سے وہ خود پوِتر ہو جاتے ہیں۔ ایسے ہی پربھو رام چندر جی کا سنگ پا کر کرم پوِتر ہو گئے) اس کے بعد ارتھات شدھ ہونے کے دو دن بعد شری رام چندر جی گرو جی سے پریم کے ساتھ بولے۔

ناتھ لوگ سب نپٹ دُکھاری۔ کند مول پھل انبو اہاری

سانج بھرت سچو سب ماتا۔ دیکھی موہی پل جمی جگ جاتا

ہے ناتھ! سب لوگ یہاں پر بہت ہی دُکھی ہیں۔ کند مول پھل کھا کر اور جل پی کر دن کاٹتے ہیں۔ بھائی شتروگھن اور بھرت کو منتریوں اور ماتاؤں کو دیکھ کر مجھے ایک ایک پل ایک ایک یگ کے سمان بیتت رہا ہے۔

سب سمیت پُر دھاریئے پاؤ۔ آپو ایہاں امراوتی راؤ

بہت کہیوں سب کیئوں ڈھٹھائی۔ اُچت ہوئی تس کریئے گوسائیں

اس لئے آپ سب کو ساتھ لے کر ایودھیا پوری کو لوٹ جایئے آپ یہاں ہیں۔ راجہ دیولوک کو چلے گئے۔ ایودھیا سونی ہے میں نے بہت کچھ کہنے کی ڈھٹھائی کی ہے۔ آپ جیسا اُچت ہو ویسا کریں۔

دھرم سیتو کرونا یتن کس نہ کہہو اس رام

لوگ دُکھت دن دُئی درس دیکھی لہہوں بسرام

وششٹ جی نے کہا۔ ہے رام! تم دھرم کے سیتو (پُل) ہو۔ دیا کے بھنڈار ہو۔ تم بھلا ایسا کیوں نہ کہو۔ ارتھات تمہارا ایسا کہنا بجا ہی ہے۔ لوگ سب دُکھی ہیں۔ دو دن تمہارے درشن کر کے شانتی لابھ کر لیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پیتی جننی چرنتی دوؤ بھراتا۔ پریم بیاکل سب گاتا

سمترا جی کے چرن پکڑ کر دونو بھائی اُس کی گود میں جا بیٹھے مانو کسی مہاکنگال کو پارس منی ہاتھ آ گئی ہو۔ پھر دونو بھائی کوشلیا جی کے چرنوں میں گر پڑے۔ پریم کے مارے اُن کے سب انگ بیاکل ہیں۔

اتی انوراگ انب اُر لائے۔ نین سنیہ سلل انہوائے
تیہی اوسر کر ہرش بشادو۔ کیمی کبی کہے مُوک جمی سوادو

بہت ہی پریم سے ماتا نے اُن کو چھاتی سے لگایا۔ اور اپنے نیتروں کے پریم جل سے دونوں بھائیوں کو نہلا دیا۔ اس سمے کے ہرش اور بشاد (خوشی اور غمی) کو کوئی کیسے کہے! جیسے گونگا سواد کو کیسے بتاوے؟

ملی جننی ہی سانج رگھوراؤ۔ گرسن کہیو کہ دھاریئے پاؤ
پرجن پائی منیس نیوگو۔ جل تھل تکی اُترے تو لوگو

شری رگھوناتھ جی نے چھوٹے بھائی لکشمن سمیت کوشلیا جی سے مل کر گرو وشسشٹھ جی سے کہا۔ کہ آپ آشرم پر پدھاریئے۔ منیشور وشسشٹھ جی کی آگیا پا کر نگر واسی لوگوں نے جل اور چھایا وغیرہ سُتھری جگہ کا آرام دیکھ کر جہاں تہاں ڈیرہ ڈال دیا۔

مہی سُر منتری ماتو گرو گنے لوگ لئے ساتھ
پاون آشرم گونو کیا بھرت لکھن رگھوناتھ

برہمن، منتری، ماتائیں، گرو اور چیدہ چیدہ لوگوں کو ساتھ لئے ہوئے بھرت جی، لکشمن جی اور رگھوناتھ جی پوتر آشرم کو چلے۔

سیا آئی منی بریگ لاگی۔ اُچِت اسیس لہی من ماگی
گرو پتنہیں منی تتنہہ سمیتا۔ ملی پیم کہی جائی نہ جیتا

سیتا جی نے آ کر منی شریشٹھ وشسشٹھ جی کے چرن چھوئے۔ اور من مانی اُچت آسیش پائی۔ پھر منی جنوں کی استریوں سمیت گرو پتنی ارندھتی جی سے ملیں۔ اُس سمے کے پریم کا ورنن کیا نہیں جا سکتا۔

بندی بندی پگ سیا سبہی کے۔ آسرجن لہے پریہ جی کے
ساسو سکل جب سیاں نہاریں۔ موندے نین سہمی سُکماریں

سیتا جی نے سبھی کے چرنوں کی بندنا کر کے من بھاتی آشیرواد پائیں۔ سب ساسوؤں کو دیکھ کر نازک سیتا جی نے سہم کر آنکھیں موند لیں۔

پریں بدھک بس منہوں مرالی۔ کاہ کینہہ کرتار کچالی
تنہ سیا نرکھی نپٹ دکھ پاوا۔ سو سبھو سہئے جو دیو سہاوا

ساسوؤں کی ایسی ویاکل دشا ہے۔ مانو راج ہنسنیاں شکاری کے وش میں پڑ گئی ہوں۔ وہ من میں سوچنے لگیں۔ کہ ہے ودھاتا تو نے یہ کچال (کرتوت) کر ڈالی۔ ساسوؤں نے بھی سیتا جی کو دیکھ کر بڑا دکھ پایا۔ اور کہنے لگیں۔ کہ جو کچھ ودھاتا کو منظور ہے وہ سب سہنا ہی پڑتا ہے۔

جنک سُتا تب اُر دھری دھیرا۔ نیل نلن لوین بھری نیرا
ملی سکل ساسنہہ سیا جائی۔ تیہی اوسر کرونا مہی چھائی

تب جانکی جی اپنے من میں دھیرج دھر کر نیل کمل کے سمان نیتروں میں جل بھر کر سب ساسوؤں سے جا کر ملیں۔ اُس سمے پرتھوی پر کرونا (رحم۔ ترس۔ دیا) چھا گئی۔

لاگی لاگی پگ سبنی سیا بھینٹتی اتی انوراگ
ہردے اسیس ہیں پیم بس رہئے ہو بھری سُہاگ

سب کے چرنوں کو چھو چھو کر سیتا جی بہت ہی پریم کے ساتھ مل رہی ہیں۔ اور سب ساسوئیں پریم وش ہو کر سچے ہردے سے آشیرواد دے رہی ہیں۔ کہ تیرا سُہاگ اٹل رہے۔

بکل سنیہہ سیا سب رانیں۔ بیٹھن سب ہی کہیو گرو گیانیں
کہی جگ گتی مایک منی ناتھا۔ کہے کچھک پرمارتھ گاتھا

سیتا جی اور سب رانیاں پریم کے مارے ویاکل ہو گئیں۔ تب گیانی گرو وشسشٹھ جی نے سب کو بیٹھ جانے کے لئے کہا۔ منیشور نے جگت کی گتی کو مایک (اتھارت جگت مِتھیا ہے ستیہ نہیں۔ یہ ایک سپنا کی بھانت ہے۔ جو کیول اگیان کے کارن ہی بھاستا ہے۔ واستو میں اس کی ستا کچھ نہیں۔ رسی میں سانپ کی بھانت یہ اگیان ہی دکھ سکھ کا کارن بنتا ہے۔ اس لئے

چھاتی سے لگالیا۔ اور پریم اُمنگوں سے بھرے ہوئے وہ دونوں بھائیوں سے ملے۔

پریم پُلکی کیوٹ کہی نامُو۔ کینہہ دُوری تیں دنڈ پرنامُو
رام سکھا رشی برلبس بھینٹا۔ جنُو مہی لُٹھت سنیہہ سمیٹا

پریم سے پُلکت ہو کر نشاد راج نے اپنا نام لے کر دُور سے ہی بسشٹ جی کو ڈنڈوت پرنام کیا۔ رشی وسشٹ جی نے رام چندر جی کا متر جان کر اُنہیں زبردستی چھاتی سے لگالیا۔ مانُو زمین پر بکھرے ہوئے پریم کو سمیٹ لیا ہو۔

رگھوپتی بھگتی سُمنگل مُولا۔ نبھ سراہی سُر برسہیں پھُولا
ایہی سم نپٹ نیچ کوؤ ناہیں۔ بڑ بسشٹ سم کو جگ ماہیں

شری رگھوناتھ جی کی بھگتی سندر منگلوں کی مُول ہے۔ اس پکار کہہ کر سراہنا کرتے ہوئے دیوتا لوگ آکاش سے پھُول برسا رہے ہیں۔ اور کہنے لگے۔ کہ دیکھو۔ کہ جگت میں اس کے سمان کوئی نیچ نہیں۔ اور منی وشِشٹ جی کے سمان کوئی بڑا نہیں۔

جیہی لکھی لکھنہو تیں ادھک ملے مُدِت منی راوٗ
سو سیتاپتی بھجن کو پرگٹ پرتاپ پربھاوٗ

جس نشاد کو دیکھ کر وشِشٹ جی لکشمن جی سے بھی زیادہ پرسن ہو کر اس سے ملے۔ تو یہ سب سیتاپتی شری رگھوناتھ جی کے بھجن کا پرگٹ پرتاپ اور پربھاؤ ہے۔

آرت لوگ رام سب جانا۔ کرونا کر سُجان بھگوانا
جو جیہی بھایں رہا ابھلاشی۔ تیہی تیہی کے تسی تسی رُکھ راکھی
سانُج ملی پل بھیتر سب کاہُو۔ کینہہ دُوری دُکھ دارُن داہُو
یہ بڑی بات رام کے ناہیں۔ جیمی گھٹ کوٹی ایک ربی چھاہیں

دیا کے بھنڈار سروانتریامی بھگوان شری رام چندر جی نے سب لوگوں کو دین دُکھی اور اپنے وِیوگ سے ویاکُل دیکھا تب تو جس کی جس بھاؤ سے پربھو کو ملنے کی ابھلاشا (خواہش) تھی۔ اُس اُس کا

اُس اُس پرکار رُخ دیکھتے ہوئے لکشمن جی سمیت پل بھر میں سب کسی کو مل کر اس کا دُکھ اور مہا جلن دُور کر نا کوئی بڑی بات نہیں۔ جیسے سورج کے لیئے ایک ہوتے ہوئے بھی کروڑوں گھڑوں میں اپنی کروڑوں چھایاں (پرتی بمبوں) کو ایک ساتھ پرگٹ کرنا کوئی بڑی بات نہیں۔

ملی کیوٹ ہی اُمگی انُوراگا۔ پُرجن سکل سراہیں بھاگا
دیکھیں رام دُکھت مہتاریں۔ جنُو سُبیلی اولیں ہم ماریں

ایودھیا واسی پریم اُمنگوں سے بھرے ہوئے نشاد راج سے مل کر اُس کے سوبھاگیہ کی سراہنا کرتے ہیں۔ شری رام جی نے سب ماتاؤں کو دُکھی دیکھا۔ مانُو سندر بیلوں کی قطاروں کو کہر مار گیا ہو۔

پرتھم رام بھینٹی کیکئی۔ سرل سُبھایں بھگتی متی بھیئی
پاگ پری کینہہ پربودھو بہوری۔ کال کرم بدھی سر دھری کھوری

سب سے پہلے شری رام چندر جی کیکئی سے ملے۔ اور اپنے سرل سبھاؤ سے اور بھگتی بھاو سے اُس کی بُدھی کو تر کر دیا۔ پھر اس کے چرنوں میں گر کر کال کرم اور بدھاتا کو دوشی ٹھہرا کر شری رام چندر جی نے اُسے دھیرج دیا۔

بھینٹی رگھوبر ماتو سب کری پربودھو پری توشوٗ
انب ایس آدھین جگُو کاہو نہ دیئے دوشوٗ

پھر شری رگھوبر جی سب ماتاؤں سے ملے۔ اور سب کو سمجھا کر سنتشٹ کیا۔ کہ ہے ماتا! سارا وشو ایشور کے آدھین ہے۔ کسی کو بھی دوش نہیں دینا چاہیئے۔

گرُ تیا پد بندے دوؤ بھائی۔ سہت بپر تیا جے سنگ آئی
گنگ گوری سم سب سنمانی۔ دیہیں اسیس مُدِت مرِدُو بانی

پھر دونوں بھائیوں نے گرو وشِشٹ جی کی پتنی اور برہمنوں کی استریاں جو ساتھ آئی تھیں انکے چرنوں کی بندنا کی۔ اور ان سب کا گنگا اور گوری (پاربتی) جی کے سمان آدر ستکار کیا۔ وہ سب پرسن ہو کر کومل بانی سے آشیرواد دینے لگیں۔

گہی پد لگے سُمِترا انکا۔ جنُو بھینٹی سمپتی اتی رنکا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شکتی ہے۔ نٹ تال کی گتی کے انوسار ہی ناچتا ہے۔

اگم سنیہہ بھرت رگھوبر کو۔ جہاں جائی منو بدھی ہری ہر کو
سو میں کمتی کہوں کیسی بھانتی۔ باج سُر اگ کہ گاندر تانتی

بھرت جی اور شری رگھوناتھ جی کا پریم ورنن میں تچھ عقل والا بھلا کس طرح کروں کیا گھاس کی جڑ کی تانت سے بھی کہیں سُندر راگ بج سکتا ہے۔

ملنی بلوکی بھرت رگھوبر کی۔ سُرگن سبھئے دھکدھکی دھرکی
سمجھائے سُرگُرو جڑ جاگے۔ برشی پرسون پرسنسن لاگے

بھرت جی اور شری رام جی کے ملاپ کو دیکھکر دیوتا بہت بھیبت (ڈر) گئے اور اُنکی چھاتی دھڑکنے لگی۔ دیوگرو برہسپتی جی نے اُن کو سمجھایا تب کہیں جاکر اُنکے ہوش ٹھکانے آئے۔ اور پھر تو پھول برساکر پرسنسا کرنے لگے۔

ملی سپریم رپو سودنہی کیوٹو بھینٹیو رام
بھوری بھاین بھینٹے بھرت لچھمن کرت پرنام

پھر شری رام چندر جی بڑے پریم کے ساتھ شترو گھن جی سے ملے اور اُس کے بعد نشادراج سے ملے۔ تب بھرت جی لکشمن جی کو پرنام کرتے دیکھ کر اُن سے بڑے پریم سے ملے۔

بھینٹیو لکھن للکی لگھو بھائی۔ بہوری نشادو لینہہ اُر لائی
پُنی منی گن دوہوں بھائینہہ بندے۔ ابھمت آسش پائی آنندے

تب لکشمن جی بڑی اُمنگ کے ساتھ اپنے چھوٹے بھائی شترو گھن جی سے ملے۔ پھر انہوں نے نشادراج کو ہردے سے لگا لیا۔ پھر بھرت اور شترو گھن نے منیوں کو پرنام کیا۔ اور من چاہی آشیرواد پاکر پرسن ہوئے۔

سانج بھرت اُنگی انوراگا۔ دھری سرسیا پد پدم پراگا
پُنی پُنی کرت پرنام اُٹھائے۔ سر کر کمل پرسی بیٹھائے

بھرت اور شترو گھن دونوں بھائی پریم اُمنگوں سے بھیگے ہوئے سیتا جی کے چرن کملوں کی دھول سر پر دھارن کر کے

بار بار پرنام کرنے لگے۔ سیتا جی نے اُن کے سروں پر پیار کا ہاتھ پھیرا۔ اور پھر دونو کو اُٹھایا۔

سیاں آسیس دینی من ماہیں۔ مگن سنیہہ دیہہ سُدھی ناہیں
سب بدھی سانوکول لکھی سیتا۔ بھے نسوچ اُر اپڈر بیتا

سیتا جی نے من ہی من میں آشیرواد دیا کیونکہ وہ دونو تو پریم میں ایسے مگن ہیں کہ اُنہیں اپنی دیہہ کی بھی سدھ بدھ نہیں۔ سیتا جی کو سب پرکار سے اپنے انوکول جان کر بھرت جی کا سوچ جاتا رہا۔ اور اُن کے من کا ڈر سب دور ہو گیا۔

کوؤ کچھ کہئی نہ کوؤ کچھو پوچھا۔ پریم بھرا من نج گتی چھوچھا
تیہی اوسر کیوٹو دھیرج دھری۔ جوری پانی بنوت پرنام کری

اُس سمے نہ تو کوئی کچھ کہتا ہے۔ اور نہ کوئی کچھ پوچھتا ہے۔ من پریم سے پری پورن ہے۔ اور سنکلپ وکلپ سے رہت ہے اس سمے نشادراج نے دھیرج دھر کر اور ہاتھ جوڑ کر پرنام کیا اور بنتی کر کے کہا۔

ناتھ ساتھ مُنی ناتھ کے ماتو سکل پُر لوگ
سیوک سیناپ سچو سب آئے بکل بیوگ

ہے ناتھ! منیشور وسشٹ جی اور اُنکے ساتھ سب مائیں نگر کے لوگ وسیوک سیناپتی اور منتری آپکے ویوگ سے ویاکل ہوکر آئے ہیں۔

سیل سندھو سُنی گُرو آگونو۔ سیا سمیپ راکھے رپو دونو
چلے سبیگ سے اُتو تیہی کالا۔ دھیر دھرم دُھر دین دیالا

گرو کا آنا سُن کر شترو گھن جی کو سیتا جی کے پاس چھوڑ کر شیل کے سمندر۔ دھیرج وان دھرم دھرندھر اور دین دیال پربھو شری رام چندر جی بڑی تیزی کے ساتھ گرو جی کو لینے چل پڑے۔

گُرہی دیکھی سانج انوراگے۔ دنڈ پرنام کرن پربھو لاگے
مُنی بر دھائی لئے اُر لائی۔ پریم اُمگی بھینٹے دوؤ بھائی

گرو جی کو دیکھکر لکشمن سمیت شری رام چندر جی پریم سے ڈنڈوت پرنام کرنے لگے منی سریشٹھ وسشٹ جی نے دوڑ کر اُنہیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بیدی پرمتی سا دھو سما جو - سیا سمیت راجت رگھو را جو

سر پر جٹا ہے کمر میں مُنیوں کے بستر مرگ چھالا باندھی ہُوئی ہے۔ اس میں ہی ترکش باندھ رکھا ہے۔ ہاتھ میں بان اور کاندھے پر دھنش ہے۔ ویدی پر مُنی اور سادھوؤں کی منڈلی بیٹھی ہے۔ شری رگھوناتھ جی بھی سیتا جی سمیت وہاں ہی شوبھا پا رہے ہیں۔

ملکل بسن جٹل تنو سیاما - جنو مُنی بیش کینہہ رتی کاما

کر کملنی دھنو سایکو پھیرت - جئے کی جرنی ہرت ہنسی ہیرت

شری رام جی کے تن پر مرگ چھالا ہے۔ سر پر جٹائیں ہیں۔ شریر سانولا ہے۔ وہ سیتا جی سمیت ایسے شوبھا پا رہے ہیں۔ مانو رتی اور کامدیو مُنیوں کا بھیس دھارن کئے بیٹھے ہیں۔ وہ اپنے ہاتھوں سے دھنش بان پھیر رہے ہیں۔ اور اپنے ہنس مکھ سے جس کی اور بھی دیکھتے ہیں۔ اُس کے ہردے کی جلن مٹ کر اُسے پرم شانتی مل جاتی ہے۔

(دوہا)

لست منجو مُنی منڈلی مدھیہ سیا رگھو چندو

گیان سبھاں جنو تنو دھریا بھگتی سچدانندو

اُتم منڈلی کے درمیان میں سیتا جی اور شری رگھو کُل کے چندرما شری رام چندر جی ایسے براج رہے ہیں۔ مانوں گیان کی سبھا میں بھگتی اور برہم مورتی مان ہوتے شوبھا پا رہے ہوں۔

سانج سکھا سمیت مگن من - بسرے ہرش سوک سکھ دُکھ گن

پاہی ناتھ کہی پاہی گوسائیں - بھوتل پرے لکُٹ کی نائیں

شترگھن اور نشاد راج سمیت بھرت جی کا من پریم میں مگن ہوا۔ سب سُکھ دُکھ، خوشی غمی بھول گیا۔ ہے ناتھ! "رکھشا کیجئے۔ ہے ناتھ! رکھشا کیجئے"، ایسا کہتے ہوئے بھرت جی ڈنڈ کے سمان پرتھوی پر گر پڑے۔

بچن سپریم لکھن پہچانے - کرت پرنامو بھرت جیاں جانے

بندھو سنیہہ سرس ایہی اورا - اُت صاحب سیوا بس جورا

ملی نہ جائی نہیں گُدرت بنئی - سُکبی لکھن من کی گتی بھنئی

رہے راکھی سیوا پر بھارو - چڑھی چنگ جنو کھینچ کھیلارو

پریم بھرے بچنوں سے لکشمن جی نے پہچان لیا اور من میں جان لیا کہ بھرت جی پرنام کر رہے ہیں۔ ایک طرف تو بہت دنوں کے بچھڑے ہوئے بھائی کے ملنے کا پریم اُمڈ رہا ہے اور دوسرے اور سوامی کی... سیوا کی بہت ہی پربلتا (بہت ہی زور) ہے۔ نہ تو ملتے ہی بنتا ہے۔ اور نہ چھوڑتے ہی۔ کوئی شریشٹھ کوی ہی لکشمن جی کی اُس وقت کی پس و پیش کی حالت کا ورنن کر سکتا ہے۔ آخر اُنہوں نے سیوا کو ہی ترجیح دی۔ مانو پتنگ چڑھانے والے کھلاڑی نے پتنگ چڑھی ہوئی کو کھینچ لیا ہو۔

کہت سپریم ناہی مہی ماتھا - بھرت پرنام کرت رگھوناتھا

اُٹھے رامو سُنی پیم ادھیرا - کہوں پٹ کہوں نشنگ دھنو تیرا

لکشمن جی نے پریم کے ساتھ دھرتی پر مستک ٹیک کر کہا۔ ہے رگھوناتھ جی! بھرت جی پرنام کر رہے ہیں۔ یہ سُن کر شری رام جی پریم میں بے صبر ہو کر اُٹھے۔ اُن کا بستر کہیں گر گیا۔ کہیں ترکش دھنش اور بان گر گئے۔

برنس نیے اُٹھائی اُر لائے کرپا ندھان

بھرت رام کی ملنی لکھی بسرے سب ہی اپان

کرپا ساگر شری رام چندر جی نے زبردستی بھرت جی کو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا۔ بھرت اور رام جی کے ملاپ کو دیکھ کر سب اپنی سُدھ بُدھ بھول گئے۔

ملنی پریتی کیمی جائی بکھانی - کبی کُل اگم کرم من بانی

پرم پیم پورن دوؤ بھائی - من بدھی چت اہمِ اتی بسرائی

اِن کے ملاپ کی پریتی کا کس طرح سے ورنن کیا جا سکتا ہے؟ کوی منڈلی کے لئے تو وہ کرم من اور بانی سے اگوچر ہے۔ شری رام اور بھرت جی دونوں بھائی من بدھی چت اور اہنکار کو بھلا کر پریم سے پری پورن ہو رہے ہیں۔

کہہو سپیم پرگٹ کو کرئی - کیہی چھایا کبی متی انوسرئی

کبی ہی ارتھ آکھر بلو ساچا - انوہری تال گتی ہی نٹو ناچا

کہو اُتم پریم کو کون پرگٹ کرے؟ کوی کی بدھی کس کی چھایا کا انوسرن (پیروی) کرے۔ کوی کے پاس تو ارتھ اور اکھشر کی سچی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

رچ دی ہو۔ ہے سوامی! یہ بڑ برکش ندی کے نزدیک ہے۔ جہاں شری رام جی کی پتوں کی بنی ہوئی کُٹیا چھائی ہوئی ہے۔

تُلسی تروُ بہر بیدھ سُہائے۔ کہوُں کہوُں سیا کہوُ لکھن لگائے
بٹ چھایاں بیدی کا بنائی۔ سیا نج پانی سروج سُہائی

وہاں تُلسی جی کے بہت سے پیڑ شوبھا پا رہے ہیں۔ جو کہیں کہیں سیتا جی اور لکشمن جی نے لگا رکھے ہیں۔ اسی بڑ برکش کے سایہ میں سیتا جی نے اپنے کر کملوں سے سُندر ویدی بنائی ہے۔

جہاں بیٹھی مُنی گن سہت نت سیا رامو سُجان
سُنہیں کتھا اتہاس سب آگم نگم پُران

جہاں چتر شری سیتا رام جی مُنی جنوں کے ساتھ بیٹھ کر ہر روز شاستر وید اور پُران کی کتھا اتہاس سُنتے ہیں۔

سکھا بچن سُنی بٹپ نہاری۔ اُمگے بھرت بلوچن باری
کرت پرنام چلے دوؤ بھائی۔ کہت پریتی سارد سکچائی

نشاد راج کے بچنوں کو سُن کر اور برکشوں کو دیکھ کر بھرت جی کے نیتروں میں آنسو اُمڈ آئے۔ دونوں بھائی پرنام کر کے آگے چلے۔ اُنکی پریتی کا ورنن کرتے ہوئے شری سرسوتی جی بھی ہچکچاتی ہیں۔

ہرشہیں نرکھی رام پد انکا۔ مانہوں پارسُو پائیہو رنکا
رج سر دھری ہیاں نینہی لاوہیں۔ رگھو بر ملن سرس سُکھ پاوہیں

شری رام جی کے چرنوں کے نشانوں کو دیکھ کر دونو بھائی ایسے پرسن ہوئے۔ مانو کسی کنگال کو پارس منی مل گئی ہو۔ وہاں کی مٹی کو اُٹھا کر وہ سر پر رکھ کر چھاتی اور آنکھوں پر لگاتے ہیں! اور ایسا کرتے ہوئے وہ ایسا سُکھ پا رہے ہیں۔ مانو خود شری رام جی سے ملے ہوں۔

دیکھی بھرت گتی اکتھ اتیوا۔ پریم مگن مرگ کھگ جڑ جیوا
سکھہی سنیہہ ببس مگ بھولا۔ کہی سُپنتھ سُر برشہیں پھولا

بھرت جی کی ایسی اتیو اکتھنیہ (کہنے سے نہایت ہی باہر کی حالت) دشا کو دیکھ کر پشو پکشی اور جڑ جیو بھی پریم میں مگن ہو گئے۔

نشاد راج بھی پریم کے بہت ہی وش ہو کر راستہ بھول گئے۔ تب دیوتا لوگ سُندر راستہ بتلا کر پھول برسانے لگے۔

نرکھی سدھ سادھک انُورا گے۔ سہج سنیہو سراہن لاگے
ہوت نہ بھُوتل بھاؤ بھرت کو۔ اچر سچر چر اچر کرت کو

بھرت جی کی پریم دشا کو دیکھ کر سدھ اور سادھک لوگ بھی پریم میں مگن ہو گئے۔ اور وہ بھرت جی کے سہج سبھاوک پریم کی سراہنا کرنے لگے۔ کہ اگر پرتھوی تل پر بھرت جی کا ایسا پریم بھاؤ نہ ہوتا تو جڑ کو چیتن اور چیتن کو جڑ کون کرتا۔

دوہا

پریم امی مندرُ برہُ بھرتُ پیودھی گمبھیر
متھی پرگٹیو سُر سادھ ہت کرپا سندھو رگھو بیر

پریم امرت ہے۔ مندراچل پربت شری رام جی کا ویوگ ہے بھرت جی گہرے سمندر ہیں۔ کرپا کے ساگر شری رگھو بیر جی نے دیوتاؤں اور سادھوؤں کی بھلائی کے لئے اس بھرت رُوپی گہرے سمندر کو اپنے ویوگ رُوپی متھانی سے منتھن کر کے اس پریم امرت کو پرگٹ کیا ہے۔

سکھا سمیت منوہر جوٹا۔ لکھیؤ نہ لکھن سگھن بن اوٹا
بھرت دیکھیو پربھو آشرم پاون۔ سکل سُمنگل سدن سُہاون

نشاد راج جی کے ساتھ بھرت اور شترگھن کی سُندر جوڑی کو گھنے بن کی اوٹ کے کارن لکشمن جی نہ دیکھ سکے۔ بھرت جی نے پربھو شری رام جی کے پوتر اور سارے منگلوں کے بھنڈار سُندر آشرم کو دیکھا۔

کرت پربیس مٹے دُکھ داوا۔ جنُ جوگیں پرمارتھو پاوا
دیکھے بھرت لکھن پربھو آگے۔ پُوچھے بچن کہت انُوراگے

آشرم میں پرویش کرتے ہی بھرت جی کی جلن اور دُکھ مٹ گیا۔ جیسے یوگی کو پرمارتھ تتو کی پراپتی ہو گئی ہو۔ بھرت جی کیا دیکھتے ہیں۔ کہ لکشمن جی پربھو شری رام جی کے آگے کھڑے ہیں۔ اور جو کچھ پربھو شری رام چندر جی اُنہیں پوچھ رہے ہیں۔ اس کا وہ پریم کے ساتھ اُتر دے رہے ہیں۔

سیس جٹا کٹی مُنی پٹ باندھیں۔ تُون کسیں کر سرو دھنو کاندھیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ان بن اُپونی پرانت میں جو مُنی لوگوں کے آشرم ہیں۔ وہ مانو شہر نگر گاؤں اور کھیڑوں کا سموہ ہے۔ بہت سے نیا نے پشو پنچھی جو انیک پرکار کے وہاں وچرتے ہیں۔ وہ مانو پرجا لوگ ہیں جس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔

کھگ ہا کری ہری باگھ بڑا یا۔ پچھی ہیشی برش ساجُو سرایا
بیرُو بہائی چرہیں ایک سنگا۔ جہاں تہاں منہوں سین چتر نگا

گینڈا۔ ہاتھی شیر، باگھ، سؤر، بھینسے اور بیلوں کو دیکھ کر راجہ کے اس ساج کی سراہنا کرتے ہی بنتی ہے۔ جو اپنے بیر بھاو چھوڑ کر ایک ساتھ ہی ادھر اُدھر وچرتے ہیں۔ مانو چتر نگی سینا ہو۔

جھرنا جھرہیں مت گج گاجہیں۔ منہوں نسان بیدھی بدھی باجہیں
چک چکور چاتک شُک پک گن۔ کوجت منجو مرال مُدت من

پانی کے جھرنے جھر رہے ہیں مست ہاتھی گرج رہے ہیں۔ مانو انیک پرکار کے نقارے بج رہے ہوں۔ چکوا، چکور پپیہے۔ طوطا اور کوئلوں کے جھنڈ اور سُندر ہنس پرسن تن ہو کر کوج رہے ہیں۔

البگن گاوت ناچت مورا۔ جنو سراج منگل چہو اورا
بیلی بٹپ ترن پھل پھولا۔ سب سماجو مُد منگل مولا

بھونروں کے جھنڈ گنجار کر رہے ہیں۔ مور ناچ رہے ہیں۔ مانو اس ویک رُوپی راجہ کے سُندر راج میں چاروں طرف منگل ہی منگل ہے۔ بیل وبرکش۔ گھاس سب پھل اور پھولوں سے لدے ہوئے ہیں۔ سب سماج آنند اور منگل کا مُول ہے۔

رام سَیل سو بھا نرکھی بھرت ہردے اتی پیمو
تاپس تپ پھل پائی جیمی سُکھی بہرانی نیمو

شری رام جی کے پربت کی شوبھا دیکھ کر بھرت جی کے ہردے میں بہت زیادہ پریم اُمڈا۔ جیسے کوئی تپسوی تپ کے نیم کے پورا ہو جانے پر تپ کا پھل پا کر سُکھی ہوتا ہے۔

ماس پارائن بیسواں وشرام

نوامن پارائن . پانچواں وشرام

تب کیوٹ اُنچے چڑھی دھائی۔ کہیو بھرت سن بھُجا اُٹھائی
ناتھ دیکھئے بٹپ بسالا۔ پاکری جمبو رسال تمالا

تب نشاد راج کسی اُونچے ٹیلے پر چڑھ گیا۔ اور ہاتھ اُٹھا کر بھرت جی سے کہنے لگا۔ ہے ناتھ یہ جو بڑے بڑے بھاری درخت پاکر، جامن آم اور تمالی کے دکھائی دیتے ہیں۔

جنھ ترُو برنہہ مدھ بٹُو سوہا۔ منجو بسال دیکھی منو موہا
نیل سگھن پلو پھل لالا۔ ابرل چھانہہ سُکھد سب کالا

مانہوں تمر ارُو نتمئے داسی۔ بیرچی بدھی سنکیلی سُشماسی
اے ترُو سمیرت نیب گوسائیں۔ رگھُو بیر پرن کٹی جہاں چھائی

جن سُندر برکشوں کے درمیان میں بڑ کا وشال اور سُندر برکش شوبھا یمان ہے۔ جس کو دیکھ کر من موہت ہوتا ہے۔ اس بڑ کے برکش کے پتے نیلے رنگ کے اور گھنے ہیں۔ اور ان میں لال پھل لگے ہوئے ہیں۔ اس کا گھنا سایہ سب موسموں میں سُکھ دینے والا ہے۔ اس کا سایہ ایسا ہے۔ مانو بدھاتا نے اندھکار اور لالی کی راشی اکٹھی کر رکھی ہے [illegible]

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بت نیا بنا رکھنے میں ملہریں۔ ایسا من میں سوچتے ہوئے بھرت جی راستے میں چلے جا رہے ہیں۔ اُن کے شریر کے سب انگ سنکوچ اور پریم کے مارے شتھل ہو رہے ہیں۔

پھیرتی منہوں ماتو کرت کھوری۔ چلت بھگتی بل دھیرج دھوری
جب سمجھت رگھوناتھ سبھاؤ۔ تب پتھ پرت اُتاتل پاؤ

ماتا کی بُری کرتوت کو یاد کرکے اُن کے پاؤں پیچھے کو ہٹتے ہیں۔ پر دھیرج کی دُھری کو دھارن کرنے والے بھرت جی اپنے بھگتی بل سے آگے بڑھے جاتے ہیں۔ جب وہ شری رگھوناتھ جی کے سبھاؤ کو سمرن کرتے ہیں۔ تب راستے میں اُن کے قدم تیزی سے اُٹھنے لگتے ہیں۔

بھرت دسا تیہی اوسر کیسی۔ جل پرواہ جل الی گتی جیسی
دیکھی بھرت کر سوچ سنیہو۔ بھا نشاد تیہی سمے بدیہو

اس سمے بھرت جی کی دشا ایسی ہے۔ جیسی جل کے پرواہ میں جل کے بھنور کی گتی ہوتی ہے۔ بھرت جی کے پریم اور چنتا کو دیکھکر اس سمے نشاد راج اپنے شریر کی سُدھ بُدھ کھو بیٹھے۔

لگے ہون منگل سگن سُنی گُنی کہت نشادُ
مٹیہی سوچ ہوئی ہرش پُنی پریتام بشادُ

منگل شگن ہونے لگے۔ انہیں سُن کر اور اُن پر وچار کرکے نشاد راج کہنے لگا۔ کہ چنتا دُور ہوگی اور خوشی ہوگی۔ پر آخیر میں پھر دُکھ ہوگا

سیوک بچن ستیہ سب جانے۔ آشرم نکٹ جائی نیارانے
بھرت دیکھ بن سیل سماجو۔ مُدت چھُدھت جنو پائی سناجو

بھرت جی نے سیوک گوہ کے سب بچن سچ جانے۔ اتنے میں وہ آشرم کے نزدیک جا پہنچے۔ وہاں کے بن اور پربتوں کے سلسلوں کو دیکھکر تو بھرت جی اتنے پرسن ہوئے مانو کسی بھوکے کو لذیذ بھوجن کی پراپتی ہو گئی ہو۔

ایتی بھیتی جنو پرجا دُکھاری۔ تری بدھ تاپ پیڑت گرہ ماری
جائی سُراج سُدیس سُکھاری۔ ہوہیں بھرت گتی تیہی انوہاری

جیسے کہ چھ پرکار کی آفت کے بیچ سے ڈری ہوئی دُکھی پرجا تینوں تاپوں (ادھیاتمک ادھی دیوک اور ادھی بھوتک) سے پیڑت اور بُرے بھاری گرہوں سے ستائی ہوئی کسی اُتم دیش اور اُتم راج میں جاکر سُکھی ہو جائے بھرت جی کی ٹھیک ویسی دشا ہو رہی ہے۔ (بہت زیادہ بارش کا ہونا۔ بالکل بارش کا نہ ہونا۔ چوہوں کا بہت بڑھ جانا۔ ٹڈی دَل کا فصل کا صفایا کر دینا۔ طوطوں کا کھیتوں کو اُجاڑ دینا۔ اور کسی دشمن کی فوج کا کھیتوں اور فصلوں کو برباد کر دینا۔ ان چھ آفتوں کو ایتی کہتے ہیں)

رام باس بن سمپتی بھراجا۔ سُکھی پرجا جنو پائی سُراجا
سچو براگو بِبیکُو نریسو۔ بپن سُہاون پاون دیسو

شری رام جی کے رہنے سے بن باس کی سمپتی ایسی شوبھا پا رہی ہے۔ مانو اچھے راج کو پاکر پرجا سُکھی ہو گئی۔ وہ ایک راجہ ہے۔ اور ویراگ منتری ہے۔ اور سُندر سہاؤنا بن پوتر دیش ہے۔

بھٹ جم نیم سیل ربدھانی۔ ساہی سُمتی سُچی سُندر رانی
سکل انگ سمپن سُراؤ۔ رام چرن آشرت چت چاؤ

یم (اہنسا ستیہ۔ استیہ (چوری نہ کرنا)۔ برہمچریہ اور اپری گرہ (کسی وستو پر میرے پن کا ابھیمان نہ کرنا)) اور نیم (شوچ یعنی پوترتا سنتوش تپ۔ شاستروں کا پڑھنا پڑھانا۔ اور ایشور پرنیدھان) اس راجہ کے مشہور یودھا ہیں۔ پربت راج دھانی ہے۔ شانتی اور شُبھ بُدھی اس راجہ کی سُندر اور پوتر رانیاں ہیں۔ وہ سریشٹھ راجہ راج کے سب انگوں سے پُورن ہے۔ اور راجہ رام چندر جی کے چرنوں کے آشرت رہنے سے اُس کے من میں بڑا بھاری اُتساہ ہے۔

جیتی موہ مہی پالو دل سہت بیبیک بھوآلو
کرت اکنٹک راج پُر سُکھ سمپدا سُکالُو

سو رُوپی راجہ کو اس کی فوج سمیت جیت کر یہ وویک رُوپی راجہ بے کھٹکے راج کر رہا ہے۔ اس کے نگر میں سُکھ سمپتی اور سُکال (اناج کی بہتات و خوشی کا ہونا) چھایا ہوا ہے۔

بن پردیس مُنی باس گھنیرے۔ جنو پُر نگر گاؤں گن کھیرے
بپُل بچتر بہگ مرگ نانا۔ پرجا سماجو نہ جائی بکھانا

ہو سکتا ہے لکشمن میں تمہاری اور پتا جی کی سوگند کھا کر کہتا ہوں۔ کہ بھرت جی کے سمان کوئی پوتر اور اتم بھائی سنسار میں نہیں ہے۔

سگن کھیر اوگن جل تاتا۔ ملئی رچی پرپنچ بدھاتا
بھرت ہنس روی ونس تڑاگا۔ جنمی کینہ گن دوش بِبھاگا

شبھ گنوں سے بھینت میں ان دونوں کو ملا کر بدھاتا اس ورشٹ جگت کی رچنا کرتا ہے۔ (ارتھات ساری سرشٹی گنوں اور اوگنوں سے ملی جلی ہے) بھرت جی نے تو سورج ونس روپی تالاب میں ہنس روپ سے جنم لے کر گن اور دوشوں کو الگ الگ کر دیا ہے۔

گہی گن پے تجی اوگن باری۔ نج جس جگت کینہی اجیاری
کہت بھرت گن سیلو سبھاؤ۔ پریم پیودھی مگن رگھو راؤ

گن روپی دودھ کو گرہن کر کے اور اوگن روپی جل کا تیاگ کر کے بھرت جی نے اپنے یش سے سنسار کو روشن کر دیا ہے۔ بھرت جی کے گن شیل سبھاؤ کو کہتے کہتے شری رگھوناتھ جی پریم ساگر میں مگن ہو گئے۔

سنی رگھوبر بانی بِبُدھ دیکھی بھرت پر ہیتو
سکل سراہت رام سو پربھو کو کرپا نکیتو

دیوتا لوگ شری رام چندر جی کی بانی سن کر اور بھرت کے تئیں انکی پریتی دیکھ کر سراہنا کرنے لگے۔ اور کہنے لگے۔ کہ شری رام چندر جی کے سمان کرپا ندھان پربھو اور کون ہے!

جوں نہ ہوت جگ جنم بھرت کو۔ سکل دھرم دھر دھرنی دھرت کو
کبی کل اگم بھرت گن گاتھا۔ کو جانئی تمہ بنو رگھو ناتھا

اگر سنسار میں بھرت جی کا جنم نہ ہوتا تو پرتھوی پر دھرم کی دھری کو کون دھارن کرتا۔؟ کوی سماج کے لئے بھرت جی کے گنوں کی کتھا اگم ہے۔ (ارتھات کوی لوگ اس کا پار نہیں پا سکتا ہے) رگھوناتھ! آپکے بغیر دوسرا کوئی نہیں جان سکتا۔

لکھن رام سیاں سنی سر بانی۔ اتی سکھو لہیو نہ جائی بکھانی
اہاں بھرت سب سہت سہائے۔ مندا کنیں پنیت نہائے

لکشمن رام اور سیتا جی نے دیوتاؤں کی بانی سن کر بہت ہی سکھ پایا۔ جس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ ادھر بھرت جی نے سارے سماج کے سہت مندا کنی کے پوتر جل میں اشنان کیا۔

سرت سمیپ راکھی سب لوگا۔ مانگی ماتو گر سچو نیوگا
چلے بھرت جہاں سیا رگھورائی۔ ساتھ نشاد ناتھو لگھو بھائی

ندی کے کنارے باقی سب سماج کو ٹھہرا کر ماتا گرو اور منتری کی آگیا پا کر بھرت جی شترگھن اور نشاد راج کو ساتھ لے کر وہاں کو چلے جہاں پر کہ شری سیتا جی اور شری رگھوناتھ جی براجمان تھے۔

سمجھی ماتو کرتب سکچائیں۔ کرت کتک کوٹی من ماہیں
رامو لکھنو سیا سنی مم ناؤں۔ اٹھی جنی انت جاہیں تجی ٹھاؤں

بھرت جی اپنی ماتا کی کرتوت کو من میں یاد کر کے آگے بڑھنے میں ہچکچاتے ہیں۔ اور اپنے من میں کروڑوں کو ترک (اعتراض۔ شک شبہات) کرتے ہیں۔ اور سوچتے ہیں۔ کہ میرا نام سن کر رام لکشمن اور سیتا جی ستھان چھوڑ کر کہیں دوسری جگہ اٹھ کر نہ چلے جائیں۔

ماتو مٹے مہوں مانی موہی۔ جو کچھ کریں سو تھور
اگھ اوگن چھمی آدر ہیں۔ سمجھی آپنی اور

میری ماتا کی کرتوت پر وچار کر کے اور مجھے اس کا بیٹا جان کر وہ جو کچھ بھی میرے ساتھ کریں۔ سو تھوڑا ہے۔ پر وہ اپنی طرف سمجھ کر (ارتھات مجھے اپنا چھوٹا بھائی اور سیوک جان کر اس سمبندھ کی درشٹی سے وہ میرے پاپوں اور دوشوں کو کشما کر کے میرا ہی آدر کریں گے

جوں پا پریہریں ملن منو جانی۔ جوں سنمانہیں سیوک مانی
مورے سرن رامہی کی پنہی۔ رام سسوامی دوسو سب جنہی

خواہ مجھے ملین من جان کر تیاگ دیں خواہ اپنا سیوک مان کر میرا سنمان کریں۔ میں تو انکی جوتیوں کی شرن ہوں۔ شری رام جی تو بڑے اتم سوامی ہیں۔ دوش تو سب داس کا ہی ہے۔

جگ جس بھاجن چاتک مینا۔ نیم پیم رس جنیت نبین
اس من گنت چلے مگ جاتا۔ سکچ سنیہں سٹھل سب گاتا

سنسار میں یش کے پاتر تو پپیہے اور مچھلی ہیں جو اپنے نیم اور پریم کو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اور یدھ میں بھرت کو شکست دونگا۔ ایسے نرادر کرنے کا پھل پاکر دونو بھائی یدھ سیج پر چین سے سوئیں گے۔

آئی بنا بھل سکل سماجو۔ پرگٹ کرؤں رس پاچھل آجو
جیمی کری نکر دلئی مرگ راجو۔ لیئی لپیٹی لوا جیمی پاجو
تیسیہیں بھرت ہی سین سمیتا۔ سانج نِدری نپا تنوں کھیتا
جوں سہائے کر سنکرو آئی۔ توں مارئیوں رن رام دوہائی

اچھا ہوا جو سارا سماج اکٹھے ہو کر چڑھ آیا۔ آج میں پہلا بہار اکروِدھ پرگٹ کروں گا۔ جیسے ہاتھیوں کے جھنڈ کو شیر کچل سکتا ہے۔ اور باز لوا پچھی کو جیسے لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ ویسے ہی بھرت کو ساری سینا سمیت اور شترگھن سمیت نرادر کرکے انہیں یدھ میں پراست کر دوں گا۔ اگر خود شیو جی مہاراج بھی اُن کی سہایتا کو آئیں۔ تو بھی رام آپکی دوہائی" میں انہیں یدھ میں مار دونگا۔ کبھی نہیں چھوڑوں گا۔

اتی سروش ماکھے لکھنو لکھی سُنی سپتھ پروان
سبھے لوگ سب لوکپتی چاہت بھبھری بھگان

لکشمن جی کو کرودھ سے لال پیلا ہوا دیکھکر اور اُنکی سچی پرتگیا کو سُن کر سب لوگ ڈر گئے۔ اور لوک پال ڈر کے مارے گھبرائے ہوئے بھاگنا چاہتے ہیں۔

جگ بھے مگن گگن بھئی بانی۔ لکھن باہو بل بپل بکھانی
تات پرتاپ پربھاؤ تمہارا۔ کو کہی سکئی کو جانن ہارا

سارا سنسار ڈر میں مگن ہو گیا۔ لکشمن جی کے اپار باہو بل (قوت بازو) کی پرشنسا کرتی ہوئی آکاش بانی ہوئی۔ کہ ہے تات! تمہارے پرتاپ کے پربھاؤ کو کون کہہ سکتا ہے۔ اور کون جان سکتا ہے۔

انوچت اُچت کاجو کچھ ہوؤ۔ سمجھی کرئیے بھل کہہ سبھ کوؤ
سہسا کری پاچھیں پچھتاہیں۔ کہہیں بید بدھ تے بُدھ ناہیں

پرنتو جو کچھ بھی کرنا ہو۔ پہلے اُس کے سمبندھ میں اُچت انوچت (مناسب اور نامناسب) کا خوب اچھی طرح سے وچار کرنا چاہیے سوچ سمجھ کر وچار پورو ک جو کام کیا جائے اُسے سبھی بھلا کہتے ہیں۔ وید اور پنڈت لوگ کہتے ہیں کہ جو جلد بازی کرکے بعد میں پچھتاتے ہیں وہ بدھی مان نہیں ہیں۔

سُنی سُر بچن لکھن سکچانے۔ رام سیاں سادر سنمانے
کہی تات تمہہ نیتی سُہائی۔ سب تیں کٹھن راج مدو بھائی

دیو بانی سُن کر لکشمن جی لجا گئے۔ شری رام چندر جی نے آدر کے ساتھ اُن کا سنمان کیا۔ ہے تات! تم نے بڑی سُندر نیتی کہی ہے۔ راج کا مد (گھمنڈ) سب سے کٹھن ہوتا ہے۔

جو اچونت نرپ ماتہیں تیہی۔ ناہن سادھو سبھا جیہیں سیئی
سُنہو لکھن بھل بھرت سریسا۔ بدھی پرپنچ مہن سُنا نہ دیسا

پرنتو راج کے مد کا آچمن کرکے وہی راجہ متوالے ہوتے ہیں۔ جنہوں نے سادھوں کی سبھا کا ست سنگ نہیں کیا ہے۔ لکشمن سُنو! بھرت جی کے سمان اُتم پرش برہما جی کی رچائی ہوئی سرشٹی میں نہ کہیں سُنا ہے اور نہ کہیں دیکھنے میں آیا ہے۔

بھرت ہی ہوئی نہ راج مدو بدھی ہری ہر پد پائی
کبہوں کہ کانجی سیکرنی چھیر سندھو بن سائی

ایودھیا کے راج کی تو بات کیا ہے۔ برہما وشنو اور شیو جی کا پد پاکر بھی بھرت کو کبھی راج مد نہیں ہو گا۔ کیا کبھی کھٹائی کی بوندوں سے کھشیر ساگر پھٹ سکتا ہے۔

تمرو ترن تربی ہی نگو گلئی۔ گگنو مگن مکو میگھہیں ملئی
گوپد جل بوڑہیں گھٹ جونی۔ سہج چھما برو چھاڑے چھونی

اندھیرا چاہے دوپہر کے سورج کو نگل جائے۔ آکاش چاہے بادلوں میں مل کر لین ہو جائے۔ اگست منی گائے کے کھر جتنے جل میں بھلے ہی ڈوب جائیں۔ اور پرتھوی چاہے اپنی سبھاوک سہن شیلتا (قوت برداشت) کو چھوڑ دے۔

مسک پھونکی مکو میرو اُڑائی۔ ہوئی نہ نرپ مدو بھرت ہی بھائی
لکھن تمہار سپتھ پتو آنا۔ سچی سبندھو نہیں بھرت سمانا

مچھر چاہے اپنی پھونک سے سمیرو پربت کو اُڑا دے۔ یہ سب ناممکن باتیں ممکن ہو سکتی ہیں۔ لیکن ہے بھائی! بھرت کو راج مد کبھی نہیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کوئی پرکار کلپی کٹلائی۔ آئے فرلی بھوری دوؤ بھائی

وہ بھرت بھی آج آپ کے ادھیکار کو پکڑ دھرم کی مریادا بھنگ کرکے چلے ہیں۔ کُٹل تھوڑے بھائی آپ پر بہت کال کانٹے سے دیکھکر اور یہ جان کر کہ آپ بن میں بغیر کسی مددگار کے اکیلے ہیں من میں بڑا وچار کر کے سماج کو سجا کر آپ کو ٹھکانے لگا کر راج کو لے کھٹکے کہنے کے لئے یہاں آئے ہیں۔ انیک پرکار کے کپٹ اور کُٹلتا من میں لے کر سینا اکٹھی کرکے دونوں بھائی چڑھ دوڑے ہیں۔

جوں جیاں ہوتی نہ کپٹ کُچالی۔ کیہی سوہاتی رتھ باجی گجالی
بھرت ہی دوشُو دیئی کو جائیں۔ جگ بورائی راج پدو پائیں

اگر اُنکے من کپٹ اور کچال نہ ہوتی تو رتھ گھوڑے اور ہاتھی کیسے اچھے لگتے بھرت جی کو بھی کیا دوش دیا جائے۔ راج پد پا جانے پر سنسار میں سبھی مد میں اندھے ہو جاتے ہیں۔

سسی گرو تیا گامی نگھشو چڑھیو بھومی سُر جان
لوک بید تیں بمکھ بھا ادھم نہ بین سمان

دیکھو! چندرما نے گرو کی استری سے بھوگ کیا۔ راجہ نہُش برہمنوں کی پالکی پر چڑھا۔ راجہ بین جیسا تو کوئی نیچ اور نہیں ہوگا جو لوک اور وید دونوں سے بمکھ ہو گیا۔

سہسباہو سُر ناتھو تریسنکو۔ کیہی نہ راج مد دینہہ کلنکو
بھرت کینہہ یہ اُچت اُپاؤ۔ رِپُو رِن رنچ نہ راکھب کاؤ

سہسر باہو، دیوراج اندر اور تری شنکو آدی کس کو راج کے گھمنڈ نے کلنک نہیں کیا۔ بھرت جی نے یہ اُپائے ٹھیک ہی کیا کیونکہ شترو اور قرضے کے کسی انش کو بھی باقی نہیں رہنے دینا چاہیئے۔

ایک کینہی نہیں بھرت بھلائی۔ نِدرے رامُو جانی اسہائی
سمجھی پریہی ہوؤ اُسجو بسیشی۔ سمر سروش رام مُکھُو پیکھی

بھرت جی نے ایک کام اچھا نہیں کیا۔ جو آپکو بن میں بے یار و مددگار پاکر آپکا نرادر کیا۔ جب وہ یُدھ میں آپکے کرودھ سے بھرپور مُکھ کو دیکھیں گے۔ تو وہ اس نیچ کرم کا مزہ بھی اچھی طرح سے چکھ لیں گے

اتینا کہت نیتی رس بھولا۔ رن رس بٹپ پُلک مس پھولا
پربھو پد بندی سیس رج راکھی۔ بولے ستیہ سہج بلو بھاشی

اتنا کہتے ہی لکشمن جی نیتی رس تو بھول گئے۔ اور یدھ رس روپی برکش پلکاولی کے بہانے سے پھول اُٹھا! ارتھات (نیتی کی باتیں) تو انہیں بھول گئیں۔ اور ویرتا نے انند ہی اندر جوش مارا) پھر پربھو شری رام چندر جی کے چرنوں کی بندنا کر کے اُن کے چرنوں کی دھول سر پر رکھ کر اور اپنا سچا اور سبھاوک بل کہتے ہوئے بولے۔

اَنُوچت ناتھ نہ مانب مورا۔ بھرت ہم ہی اُپچار نہ تھورا
کہن لگی سہیے رہیے منُو مارے۔ ناتھ ساتھ دھنُو ہاتھ ہمارے

ہے ناتھ! میرا کہنا انُوچت (نامناسب) نہ مانئے۔ بھرت نے ہمارے ساتھ کچھ کم چھیڑ خانی نہیں کی ہے۔ ارتھات ہمارے ساتھ بہت زیادتی کی ہے۔ آخر کہاں تک من کو مار کر اُنکی زیادتی سہتے جائیں۔ دھنش ہمارے ہاتھ میں ہے۔ اور ہے ناتھ! آپ ہمارے ساتھ ہیں۔

چھتری جاتی رگھو کُل جنمو رام انُوگ جگو جان
لات ہُوں مارے چڑھتی سر نیچ کو دھوری سمان

کھشتری جاتی۔ رگھو کُل میں جنم اور آپکا سیوک ہُوں۔ سارا سنسار اسے جانتا ہے۔ پھر بھلا زیادتی کیسے سہن کرتا جاؤں۔ دھول کے سمان نیچ اور کون ہے۔ پر تو لات مارنے پر وہ بھی سر ہی چڑھتی ہے۔

اُٹھی کر جوری رجایسُو مانگا۔ مہنُوں بیر رس سوت جاگا
باندھی جٹا سر کسی کٹی بھاتھا۔ ساجی سراسنُو سایکُو ہاتھا

ایسا کہہ کر کھڑے ہو کر ہاتھ جوڑ کر لکشمن جی نے پربھو سے آگیا مانگی۔ مانو ویر رس نیند سے جاگ اُٹھا ہو۔ سر پر جٹا باندھ کر کمر میں ترکش کس کر اور دھنش کو سجا کر بان کو ہاتھ میں لے کر کہا۔

آجو رام سیوک جسُو لیئوں۔ بھرت ہی سمر سکھاون دیئوں
رام نرادر کر پھلُو پائی۔ سووہوں سمر سیج دوؤ بھائی

ہے پربھو! آج میں آپ کے سیوک ہونے کا جس لوں گا۔

چھند ستمانی شُرتی بندی بیٹھے اُتر دسی دیکھت بھئے
نبھ دھوری کھگ مرگ بھوری بھاگے بکل پربھو آشرم گئے
تُلسی اُٹھے اولوکی کارنو کاہ چت سچکت رہے
سب سماچار کرات کولنہی آئی تیہی اوسر کہے

دیوتاؤں کا سنمان اور مُنی جنوں کو بندنا کر کے شری رام چندر جی بیٹھ گئے اور اُتر دشا (شمال کیجانب) کی طرف دیکھنے لگے۔ آکاش میں دھول چھا رہی ہے۔ بہت سے پشو پنچھی گھبرائے ہوئے پربھو کے آشرم کی طرف بھاگے آ رہے ہیں۔ تُلسی داس جی کہتے ہیں کہ پربھو یہ سب کچھ دیکھکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور سوچنے لگے کہ انہیں کا کیا کارن ہے! من میں وہ بڑے حیران تھے۔ اتنے میں کول اور بھیلوں نے آکر سب سماچار سُنایا۔

سُنت سُمنگل بین من پرمود تن پُلک بھر
سورٹھا
سرد سروُرہ نین تُلسی بھرے سنیہہ جل

تُلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ سُندر منگل بچن سُن کر پربھو شری رام چندر جی کا شریر پُلکت ہو گیا۔ من میں بڑا آنند ہوا۔ اور موسم سرما کے کمل کے سمان سُندر نیتر پریم جل سے بھر گئے۔

بہوری سوچ بس بھے سیا رونو۔ کارن کون بھرت آگونو
ایک آئی اس کہا بہوری۔ سین سنگ چتر نگ نہ تھوری

سیتاپتی شری رام چندر جی پھر چنتا مگن ہو گئے کہ بھرت جی کے آنے کا کیا کارن ہے؟ پھر کسی ایک نے آکر کہا۔ کہ بھرت جی کے ساتھ بڑی بھاری چترنگنی سینا بھی ہے۔

سو سُنی رامہی بھا اتی سوچُو۔ ات پتو بچ ات بندھو سکوچُو
بھرت سبھاؤ سمجھی من ماہیں۔ پربھو چت ہت تھتی پاوت ناہیں

یہ سُنکر شری رام چندر جی بہت ہی سوچ کے وش ہو گئے۔ ادھر پتا جی کے بچنوں کا پالن اُدھر بھرت جی کا راج سنبھالنے میں سنکوچ ہونے کے کارن اُنہیں منانے کے لئے آنا۔ بھرت جی کے سبھاؤ کو من میں جان کر پربھو شری رام چندر جی کا من ٹھہرنے کیلئے کوئی ٹھکانا ہی نہیں پاتا۔

سمادھان تب بھا یہ جانے۔ بھرتو کہے مہُوں سادھو سیانے
لکھن لکھیو پربھو ہردے کھبھارو۔ کہت سمے سم نیتی بچارو

تب یہ جان کر اُنہیں سمادھان (تسلّی) ہو گیا کہ بھرت سادھو سبھاو اور چتُر ہے۔ اور میرے کہنے میں ہے۔ لکشمن جی نے پربھو شری رام چندر جی کے من کو چنتا مگن دیکھا۔ تو وہ سمے کے انُسار نیتی بھرے بچن کہنے لگے

بنو پوچھیں کچھو کہیُوں گوسائیں۔ سیوکو سمیں نہ ڈھیٹھ ڈھٹھائیں
تمہہ سرو گیہ سرومنی سوامی۔ آپنی سمجھی کہیُوں انوگامی

ہے سوامی! میں آپ سے پوچھے بغیر ہی کچھ کہنے لگا ہوں۔ کیونکہ سیوک کسی آپت کال میں ڈھٹھائی کرنے سے ڈھیٹھ نہیں سمجھا جاتا۔ ہے سوامی! آپ سروگیہ شرومنی ہیں۔ میں تو اپنی بُدھی کے انُسار کہتا ہوں۔

ناتھ سُہرد سُٹھی سرل چت سیل سنیہہ ندھان
سب پر پریتی پرتیتی جیاں جانیئے آپو سمان

ہے ناتھ! آپ سب کا بنا ہی کارن پریم ہت کرنے والے ہیں۔ آپ سرل سبھاو شیل اور پریم کے بھنڈار ہیں۔ آپ کو سبھی سے پریم اور سبھی پر وشواس ہے۔ آپ اپنے ہردے میں سب کو اپنے سمان جانتے ہیں۔

بشئی جیو پائی پربھوتائی۔ موڑھ موہ بس ہوہیں جنائی
بھرت نیتی رت سادھو سجانا۔ پربھو پد پریمو سکل جگو جانا

لیکن وشئے بھوگی آساکت موڑھ جیو پربھتا (سوامی پن) پاکر موہ وش اپنے اصلی روپ میں ننگے ہو جاتے ہیں۔ بھرت نیتی نپُن و سادھو سبھاؤ اور چتُر ہے۔ آپکے چرنوں میں اس کا پریم ہے۔ اس بات کو سارا سنسار جانتا ہے۔

تیؤ آجو راج پدو پائی۔ چلے دھرم مرجاد مٹائی
کُٹل کُبندھو کواوسر تاکی۔ جانی رام بن باس ایکاکی
کری کُمنتر و من ساجی سماجُو۔ آئے کرے اکنٹک راجُو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اس دن وہاں ٹھہر کر دوسرے دن سویرے ہی شری رگھوناتھ جی کا سمرن کرتے ہوئے چلے۔ ساتھ میں جانے والے سب لوگوں کو بھی شری رام جی کے درشن کرنے کی ابھلاشا بھرت ہی کے سمان ہے

منگل سگن ہوہیں سب کاہو۔ پھرکہیں سکھد بلوچن باہو
بھرت ہی سہت سماج اچھاہو۔ ملہیں رامو میٹیہی دکھ داہو

سب کو منگل شگن ہو رہے ہیں۔ سکھ دینے والے (پرشوں کے دائیں اور استریوں کے بائیں) نیتر اور بازو پھڑک رہے ہیں۔ سارے سماج سہت بھرت جی کے من میں اُتساہ (حوصلہ) ہے۔ کہ شری رام جی کے ملنے سے سب دکھ درد مٹ جائے گا۔

کرت منورتھ جس جیاں جاکے۔ جاہیں سنیہہ سراں سب چھاکے
سِتھل انگ پگ مگ ڈگ ڈولہیں۔ بہبل بچن پیم لبس بولہیں

جو جس کے من میں ہے وہ ویسا ہی منورتھ کرتا ہے۔ سب پریم کی شراب میں متوالے ہوئے جا رہے ہیں۔ سب کے انگ شتھل ہیں اور راستے میں قدم دھرتے ہوئے اُن کے پاؤں ڈگمگا رہے ہیں۔ پریم کے وش ہوئے سب گدگد بچن بول رہے ہیں۔

رام سکھاں تیہی سمے دکھاوا۔ سیل سرومنی سہج سُہاوا
جاسُو سمیپ سرت پئے تیرا۔ سیا سمیت بسہیں دوؤ بیرا

نشادراج گوہ نے اُسی سمے پربتوں میں سرتاج سبھاؤ سے ہی سُندر کامدگری دکھلایا۔ جس کے نزدیک ہی پیسونی ندی کے کنارے سیتا جی سمیت دونوں بھائی نواس کرتے ہیں۔

دیکھی کرہیں سب دنڈ پرناما۔ کہی جے جانکی جیون راما
پریم مگن اس راج سماجو۔ جنو پھری اودھ چلے رگھو راجو

سب لوگ اُس پربت کو دیکھ کر دنڈوت پرنام کرنے لگے۔ اور جانکی جیون شری رامچندر جی کی جے ہو۔ ایسا جیکار کرنے لگے۔ سارا راج سماج پریم میں مگن ہے۔ مانو شری رگھوناتھ جی ایودھیا کو واپس لوٹ چلے ہوں۔

بھرت پریمو تیہی سمے جس۔ تس کہی سکئی نہ سیشو

کبی ہی اگم جیمی برہم سکھو اہم ملن جنیشو

اس سمے بھرت جی کا جیسا پریم تھا۔ اس کا ورنن شیش جی بھی نہیں کر سکتے۔ کوی کے لئے تو اس کا ورنن کرنا ایسے ہی مہا کٹھن ہے جیسے اہنکار اور ممتا سے ملین چت والے منشوں کے لئے برہم سکھ کی پراپتی۔

سکل سنیہہ سِتھل رگھوبر کیں۔ گئے کوس دوئی دن کر ڈھرکیں
جلو تھلو دیکھی بسے نسی بیتیں۔ کینہہ گون رگھوناتھ پریتیں

شری رگھوناتھ جی کے پریم کے مارے سِتھل ہونے کے کارن سورج غروب ہونے تک سب لوگ صرف دو کوس ہی چل سکے۔ اور اچھی جگہ اور پانی کا آرام دیکھ کر رات بسر کرنے کیلئے وہاں ہی ٹھہر گئے۔ رات کے بیت جانے پر شری رگھوناتھ جی کے پریمی بھرت جی نے آگے کوچ کیا۔

اُہاں رامو رجنی اوسیشا۔ جاگے سیاں سپن اس دیکھا
سہت سماج بھرت جنو آئے۔ ناتھ بیوگ تاپ تن تائے

اُدھر شری رام چندر جی جب جاگے تو ابھی کچھ رات باقی تھی۔ رات کو سیتا جی نے ایسا سپنا دیکھا مانو سماج سہت بھرت جی وہاں آئے۔ وہ پربھو کے ویوگ کی آگ میں جل رہے ہیں۔

سکل ملن من دین دکھاری۔ دیکھیں ساسو آن انوہاری
سُنی سیا سپن بھرے جل لوچن۔ بھئے سوچ بس سوچ بموچن

سب ہی من میں اُداس اور دین دکھی ہیں۔ ساسوں کو دوسری ہی شکل میں دین دکھی دیکھا۔ سیتا جی کے سپنے کو سن کر شری رام جی کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے سب کی چنتا کو دور کرنے والے بھگوان سویم چنتا میں مگن ہو گئے۔ دیکھو کیسی وچتر اُن کی لیلا ہے۔

لکھن سپن یہ نیک نہ ہوئی۔ کٹھن کچاہ سنائیہی کوئی
اس کہی بندھو سمیت نہانے۔ پوجی پراری سادھو سنمانے

پربھو شری لکشمن جی سے کہنے لگے۔ کہ ہے لکشمن! اس سپنے کا پرنام اچھا نہ ہوگا۔ کوئی بُری خبر سنائیگا۔ ایسا کہہ کر بھائی سمیت شری رام چندر جی نے اشنان کیا۔ اور شو جی کی پوجا کی۔ اور سادھوؤں کا آدر ستکار کیا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کرکے پیدل چلتے اور پھل کھاتے ہوئے شری رام چندر جی کو منانے کے لئے جا رہے ہیں۔ اُن کے سمان دوسرا آج کون ہے۔؟

بھاگ بھاگ بھرت آچرن تو ۔ کہت سُنت دکھ دوشن ہرتو
جو کچھ کہب تھور سکھی سوئی ۔ رام بندھو اس کا ہے نہ ہوئی

بھرت جی کا بھراتری بھاؤ بھگتی اور اُن کا آچرن کہنے اور سُننے سے دُکھ اور دوشوں کے ہرنے والے ہیں۔ ہے سکھی! جو کچھ بھی کہا جائے تھوڑا ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ شری رام چندر جی کے بھائی جو ٹھہرے۔

ہم سب سانج بھرت ہی دیکھیں ۔ بھئینہ دھنیہ جُبتی جن لیکھیں
سُنی گن دیکھی دسا پچھتا ہیں ۔ کیکئی جننی جوگ سُتو ناہیں

ہم سب بھرت اور اُنکے چھوٹے بھائی شتروگھن جی کو دیکھکر آج سو بھاگیہ وان استریوں کی گنتی میں آگئیں۔ اس پرکار بھرت جی کے گُنوں کو اور اُنکی دشا کو دیکھکر سب استریاں پچھتاتیں ہیں۔ اور کہتی ہیں۔ کہ یہ پُتر کیکئی جیسی ماتا کے یوگیہ نہیں ہے۔

کوؤ کہہ دوشن رانی ہی ناہن ۔ بِدھی سبُ کینہ ہمہی جو داہن
کہاں ہم لوک بید بِدھی ہینی ۔ لگھو تیا کُل کرتوتی ملینی
بسہیں کُدیس کُگاؤں کُبا ما ۔ کہاں یہ درشن پُنیہ پرینا ما
اس انند اَچرج پرتی گراما ۔ جنو مرُو بھومی کلپتر و جاما

کوئی کہتی ہے کہ اس میں کیکئی کا کوئی دوش نہیں۔ بدھاتا آج ہمارے انکول (مطابق) ہیں جنہوں نے یہ سنجوگ کر دیا۔ کہاں ہم لوگ۔ وید ودھی ہین جو جنگلی علاقے اور گنوار گاؤں میں بستی ہیں اور استریوں میں ادھم استریاں ہیں۔ اور کہاں نیک کرموں کا پرینام سروپ اُنکا درشن۔ ایسا آنند اور آشچریہ گاؤں گاؤں میں ہو رہا ہے۔ مانو کلپ برکھش ریتلی زمین میں اُگ گیا ہو۔

بھرت درس دیکھت کھلیو مگ لوگنہ کر بھاگو
جنو سنگھل باسنہہ بھیو بدھی بس سُلبھ پریاگو

بھرت جی کے درشن کرتے ہی راستے میں رہنے والے لوگوں کے بھاگ کھل گئے مانو سنگھل دیپ کے رہنے والوں کو دیو یوگ سے تیرتھ راج پریاگ کی آسانی سے پراپتی ہو گئی ہو۔ (سنگھل دیپ دُور ہونے کے کارن وہاں کے لوگوں کا پریاگ راج میں آکر اشنان کرنا ممکن نہیں۔)

نج گن سہت رام گن گاتھا ۔ سُنت جاہیں سمرت رگھوناتھا
تیرتھ مُنی آشرم سُر دھاما ۔ نرکھی نمجّہیں کر ہیں پرناما

اس پرکار اپنے گن سمیت شری رگھوناتھ جی کے گُنوں کی کتھا سُنتے ہوئے اور شری رگھوناتھ جی کا سمرن کرتے ہوئے بھرت جی جا رہے ہیں۔ راستے میں کے تیرتھوں میں اشنان کرتے ہوئے مُنی آشرم دیو مندروں کو دیکھ کر پرنام کرتے ہیں۔

من ہیں من مانگہیں برُ ایہو ۔ سیا رام پد پدم سنیہو
ملہیں کرات کول بن باسی ۔ بیکھانس بٹو جتی اُداسی

اور من ہی من یہ وردان مانگتے ہیں کہ شری سیتا رام جی کے چرن کملوں میں میری پریتی ہو۔ راستے میں بھیل، کول وغیرہ بن میں رہنے والے اور بان پرستھی برہمچاری جتی اور سنیاسی ملتے ہیں۔

کری پرنامو پوچھہیں جیہی تیہی ۔ کیہی بن لکھن رام بیدیہی
تے پربھو سماچار سب کہہیں ۔ بھرت ہی دیکھی جنم پھل لہہیں

اُن میں سے ہر ایک کو پرنام کر کے پوچھتے ہیں۔ کہ سیتا رام اور لکشمن کس بن میں ہیں؟ وہ پربھو کے سب سماچار بھرت جی کو کہتے ہیں۔ اور اُنہیں دیکھ کر جنم کا پھل پاتے ہیں

جے جن کہہیں کُسل ہم دیکھے ۔ تے پریہ رام لکھن سم لیکھے
ایہی بِدھی بوجھت سبہی سُبانی ۔ سُنت رام بن باس کہانی

جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے اُن کو کُشل پورک دیکھا ہے۔ اُن کو وہ رام لکشمن کے سمان ہی پیارے جانتے ہیں۔ اس پرکار سب سے سُندر بانی سے پوچھتے اور شری رام جی کے بن جانے کی کتھا سُنتے جاتے ہیں۔

تیہی باسر بسی پرات ہیں چلے سُمری رگھوناتھ
رام درس کی لالسا بھرت سرس سب ساتھ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

رام چندر جی کے وِیوگ کی پیڑا سے وِیاکل ہو گئے ۔ اور یہ وِچار کر کے کہ جلدی ہی اُنکے درشن ہونے والے ہیں ۔ اُنکے من شانت ہوئے ۔)

جمُن تیر تیہی دِن کری باسُو ۔ بھیئو سمے سم سب ہی سُپا ہوُ
راتی ہیں گھاٹ گھاٹ کی ترنی ۔ آئیں اگنت جاہیں نہ برنی

اُس دِن جمنا کے گھاٹ پر ہی مقام کیا ۔ سمے انوسار سب کیلئے کھانے پینے کی سہولیت رہی ۔ رات ہی رات گھاٹ گھاٹ پرانیک ناویں آ گئیں ۔ جن کا ورنن نہیں کیا جا سکتا ۔

پرات پار بھئے ایک ہی کھیواں ۔ توشے رام سکھا کی سیوا ں
چلے نہائی ندی ہی سر نائی ۔ ساتھ نشادناتھ دوؤ بھائی

پراتہ کال ہوتے ہی وہ سب ہی پورے جمنا پار ہو گئے اور رام جی کے سکھا نشادراج کی اس سیوا سے سب ہی سنتشٹ ہوئے ۔ پھر جمنا جی میں اشنان کر کے اور سر نوا کر نشادراج کے ساتھ دونوں بھائی بھرت اور شتروگھن نے کوچ کیا ۔

آگیں منی بر باہن آچھیں ۔ راج سماج جائی سبُو پاچھیں
تیہی پاچھیں دوؤ بندھو پیادیں ۔ بھوشن بسن بیش سُٹھی سادیں

سب سے آگے سندر سواریوں پر شریشٹھ منی ہیں ۔ اُنکے پیچھے سارا راج سماج جا رہا ہے ۔ اُن سب کے پیچھے بھرت اور شتروگھن بہت سادے بستر اور گہنے پہنے ہوئے پیدل جا رہے ہیں ۔

سیوک سہر دِ سچو سُت سا تھا ۔ سُمرت لکھنو سیار گھوُ ناتھا
جہاں جہاں رام باس بشراما ۔ تہاں تہاں کرہیں سپریم پرناما

سیوک متر اور منتریوں کے پُتر اُن کے ساتھ ہیں سب لچھمن سیتا رام کا سمرن کرتے جا رہے ہیں ۔ جہاں جہاں جاتے وقت شری رام چندر جی نے مقام کیا تھا ۔ وہاں وہاں وہ بڑی شردھا سے پرنام کرتے ہیں ۔

مگ باسی نر ناری سُنی دھام کام تجی دھائی
دیکھی سروپ سنیہہ سب مُدت جنم پھل پائی

راہ میں رہنے والے گاؤں کے نر ناری یہ سُن کر گھر کے کام کاج

چھوڑ کر دوڑے آئے اور اُن کے سندر روپ اور پریتی کو دیکھ کر اپنے جنم کا پھل پا کر وہ سب بہت ہی پرسن ہوئے ۔

کہہیں سپریم ایک ایک پاہیں ۔ رام لکھنو سکھی ہوہیں کہ ناہیں
بے بئے برن روپ سوئی آلی ۔ سیل سنیہہ سریس سم چالی

گاؤں کی استریاں ایک دوسری سے بڑے پریم کے ساتھ کہتی ہیں ہے سکھی ۔ دیکھو تو یہ رام لکشمن ہیں یا نہیں ۔ ہے سکھی ! انکی عمر ، شریر اور رنگ روپ تو اُن جیسا ہے شیل پریم اور چال سب اُن کے سمان ہی ہے ۔

بیشُو نہ سو سکھی سیا نہ سنگا ۔ آگیں انی چلی چتر نگا
نہیں پرسن مکھ مانس کھیدا ۔ سکھی سندیہہ ہوئی ایہیں بھیدا

پرنتو اُن کے شریر پر اُن جیسے بستر نہیں سیتا جی اُن کے ساتھ نہیں ۔ اور اُنکے آگے چترنگی سینا چلی جا رہی ہے ۔ مکھ ان کے پرسن نہیں ۔ من میں ان کے بڑا دکھ ہے ۔ ان بھیدوں سے ہے سکھی یہ شک ہوتا ہے ۔ کہ یہ وہ نہیں ۔

تاسُو ترک تیا گُن من مانی ۔ کہہیں سکل تیہی سم نہ سیانی
تیہی سراہی بانی پھُری پوُجی ۔ بولی مدھر بچن تیا دُوجی

اُس سکھی کی یہ دلیل سبھی استریوں کے من میں جچ گئی سب کہنے لگیں کہ اس کے سمان کوئی چتر نہیں ۔ اُسکی چترتا کی سراہنا کر کے کہ "تمہارا کہنا سچ ہے" اس پرکار اُس کا آدر کر کے دوسری استری مدھر بچن بولی ۔

کہی سپریم سب کتھا پرسنگو ۔ جیہی بدھی رام راج رس بھنگو
بھرت ہی بہوری سراہن لاگی ۔ سیل سنیہہ سبھائے سبھاگی

شری رام چندر جی کے راج تلک کا رس (مزا) جس پرکار بھنگ ہوا تھا وہ سب کتھا کا پرسنگ اس نے پریم سہت کہا ۔ پھر بھرت جی کے شیل پریم اور سوبھاگیہ کی پرشنسا (تعریف) کرنے لگی ۔

چلت پیادیں کھات پھل پتا دینہہ تجی راجو
جات مناون رگھو بیر ہی بھرت سرس کو آجو

ہے سکھی ! دیکھو ۔ بھرت جی پتا کے دیئے ہوئے راج کا تیاگ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سیوک پرم پیالا ہے۔ سیوک کی سیوا سے پربھو سُکھی مانتے ہیں۔
اور سیوک کے ساتھ ویر کرنے سے بڑا بھاری ویر مانتے ہیں۔

جدپی سم نہیں راگ نہ روشو۔ گہہیں نہ پاپ پُونو گُن دوشو
کرم پردھان بِسو کری راکھا۔ جو جس کرئی سو تس پھل چاکھا

اگرچہ شری رام چندر جی سم بھاؤ رکھتے ہیں۔ اُن میں نہ راگ ہے۔ نہ غصہ۔ اور نہ وہ کسی کے پُن پاپ اور گُن دوش کو ہی گرہن کرتے ہیں۔ انہوں نے سنسار کا کرم ہی سنسار کا پردھان کر رکھا ہے جو جیسا کرتا ہے۔ ویسا ہی پھل بھوگتا ہے۔

تدپی کرہیں سم بِشم بہارا۔ بھگت ابھگت ہردے اُنوسارا
اگُن الیپ امان ایک رس۔ رامُو سگُن بھئے بھگت پریم بس

تو بھی وہ بھگت اور ابھگت (جو بھگت نہیں) کے ہردے (منو بھاونا) کے اُنوسار سم (یکساں) اور بِشم (امتیازی) بیوہار کرتے ہیں۔ جو شری رام اپنے پرمارتھ سروپ میں نِرگُن نرلیپ مان رہت اور ایک رس ہیں۔ وہ بھگت کے پریم کے وش میں ہو کر سگُن روپ میں اوتار لے کر پرگٹ ہوتے ہیں۔

رام سدا سیوک رُچی راکھی۔ بید پُران سادھو سُر ساکھی
اَس جیَں جانی تجہُو کُٹلائی۔ کرہُو بھرت پد پریتی سُہائی

شری رام چندر جی سدا اپنے سیوکوں کی کامنا کی پُورتی کرتے ہیں وید پُران سادھو اور دیوتا اس کے ساکشی ہیں۔ من میں ایسا وشواس کر کے کُٹلتا چھوڑ دو اور بھگت جی کے چرنوں میں سچا پریم کرو۔

رام بھگت پرہِت نِرت پر دُکھ دُکھی دیال
بھگت سِرومنی بھرت تیں جنی ڈرہو سُرپال

ہے دیوتاؤں کے سوامی اندر! رام جی کے بھگت دُوسروں کی بھلائی میں لگے رہتے ہیں۔ وہ دوسروں کے دُکھ سے دُکھی ہوتے ہیں۔ اور نشکام بھاو سے دوسروں پر دیا کرتے ہیں۔ پھر بھرت جی تو بھگتوں کے سرتاج ہیں وہ آپ کی بھلا کیوں کر ہانی کریں گے؟ اس لئے اُن سے بالکل نہ ڈرو۔

ستیہ سندھ پربھو سُر ہتکاری۔ بھرت رام آئیس اُنوساری
سوارتھ بِبس بِکل تمہہ ہو ہُو۔ بھرت دوسُو نہیں راؤرہ موہُو

شری رام چندر جی تو ست سنکلپ والے اور دیوتاؤں کے ہتکاری ہیں۔ بھرت جی اُن کی آگیا اُنوسار چلنے والے ہیں۔ تم ویرتھ ہی سوارتھ کے وش ہو کر گھبرا رہے ہو۔ اس میں بھرت جی کا تو کوئی دوش نہیں اُلٹا تمہارا اپنا ہی موہ تمہاری ابیاکلتا کا کارن ہے۔

سُنی سُرپر سُر گُرو بر بانی۔ بھا پر مودُو من مِٹی گلانی
برشی پرسُون ہرشی سُر راؤ۔ لگے سراہن بھرت سبھاؤ

دیو اندر اپنے گُرو برہسپتی کی سرشریشٹھ بانی سُن کر بڑے پرسن ہوئے اُن کی ساری سوچ مٹ گئی۔ تب آنندت ہو کر دیو اندر پھولوں کی برشا کر کے بھرت جی کے سبھاؤ کی سراہنا کرنے لگے۔

ایہی بدھی بھرت چلے مگ جاہیں۔ دسا دیکھی مُنی سِدھ سہاہیں
جبہیں رامُو کہی لیہیں اُساسا۔ اُمگت پریمُو منہُوں چہُو پاسا

اس پرکار بھرت جی مارگ میں چلے جا رہے ہیں۔ اُنکی پریم دشا کو دیکھ کر مُنی اور سِدھ لوگ رشک کرتے ہیں۔ بھرت جی جب سرد آہ بھر کر "رام" کہتے ہیں۔ تبھی مانو چاروں طرف پریم اُمڈ پڑتا ہے۔

دروہیں بچن سُنی کُلس پشانا۔ پُرجن پریمُو نہ جائی بکھانا
بیچ باس کری جمُن ہیں آئے۔ نِرکھی نیرُو لوچن جل چھائے

بھرت جی کے ان دین بچنوں کو سُن کر بجر اور پتھر بھی پگھل جاتے ہیں۔ ایودھیا کے نواسیوں کا پریم کہتے نہیں بنتا۔ بیچ میں مقام کرتے ہوئے جمنا جی کے جل کو دیکھ کر اُنکی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔

رگھُو بر برن بلوکی برباری سمیت سماج
ہوت مگن بارِدھی برہ چڑھے بِبیک جہاج

شری رگھوناتھ جی کے شیام رنگ جیسے جمنا جی کے شیام رنگ والے جل کو دیکھ کر بھرت جی سمیت ساری سماج کے رام جی کے ویوگ روپی سمندر میں ڈوبتے ڈوبتے وویک روپی جہاز پر چڑھ بیٹھے۔ (ارتھات جمنا جی کے شیام جل کو دیکھ کر سب لوگ شیام بدن شری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

رُوپی شول مٹ گیا۔ ابھات اُنھیں پریم بدی کی برابتی ہی ہو گئی۔

یہ بڑی بات بھرت کئی ناہیں۔ سُمرت جنھی رامُو من ماہیں
بارک رامو کہت جگ جیہُو۔ ہوت ترن تارن نر تیہُو

بھرت جی کے لئے یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ جنھیں سوگم شری رام چندرجی اپنے من میں سمرن کرتے رہتے ہیں۔ جگت میں جو بھی منش ایک بار "رام" کہہ دیتا ہے وہ بھی ترنے اور ترانے والا ہوجاتا ہے۔

بھرت رام پریہ پُنی لگھو بھراتا۔ کس نہ ہوئی مگو منگل داتا
سدھ سادھو مُنی بر اس کہہیں۔ بھرت ہی نرکھی ہرش ہیاں لہہیں

پھر بھرت جی شری رام چندرجی کے پیارے اور اُنکے چھوٹے بھائی ہیں۔ تب بھلا اُن کیلئے راستہ منگل دینے والا کیوں نہ ہو۔ سدھ۔ سادھو اور سریشٹھ مُنی جی ایسا کہتے ہیں۔ اور بھرت جی کو دیکھکر من میں بڑا پرسن ہوتے ہیں۔

دیکھی پربھاؤ سُریس ہی سوچو۔ جگ بھل بھلیہی پوچ کہوں پوچو
گُر سن کہیہُ کریئے پربھُو سوئی۔ رامہی بھرت ہی بھینٹ نہ ہوئی

بھرت جی کے پریم بھاؤ کو دیکھ کر دیوراج اِندر کو سوچ ہو گئی۔ بھلے پُرش کو سنسار بھلا اور بُرے کو بُرا بھاسنے لگتا ہے۔ اُس نے گرو برہسپتی سے کہا۔ ہے پربھو آپ کوئی ایسا جتن کیجئے جس سے شری رام چندرجی اور بھرت جی کا ملاپ نہ ہو۔

رامُو سنکوچی پریم بس بھرت سپریم پیودھی
بنی بات بگرن چہتی کریئے جتنُو چھل سودھی

شری رام چندرجی تو سنکوچی (شرمیلا سبھاؤ) اور پریم کے وش میں ہیں۔ اور بھرت جی پریم کے سمندر ہیں۔ بنی بنائی بات بگڑا چاہتی ہے۔ (اِندر کو ڈر ہے کہ کہیں بھرت جی اپنے پریم بل سے رام چندرجی کو واپس نہ لوٹا لائیں۔ اور اس طرح دیوتاؤں کا کاریہ پورا ہونے سے رہ جائے) اس لئے کچھ چھل ڈھونڈ کر اس کا جتن کیجئے۔

بچن سُنت سُرگرو مُسکانے۔ سہس نین بنُو لوچن جانے
ماپاتی سیوک سن مایا۔ کری تاں اُلٹی پری سُرر ایا

دیوتاؤں کے گرو برہسپتی جی دیو اندر کے یہ بچن سُنکر مسکرائے۔ انھوں نے ہزار نیتروں والے اندر کو بغیر گیان کی آنکھوں کے جانا۔ اور کہا ہے دیوتاؤں کے سوامی! مایاپتی شری رام چندرجی کے سیوک کے ساتھ جو کوئی مایا (چھل۔ دھوکہ بازی) کرتا ہے۔ وہ اُلٹ کر اپنے ہی اوپر آپڑتی ہے۔

تب کچھ کینہہ رام رُکھ جانی۔ اب کُچالی کری ہوہیُ ہانی
سُنو سُریس رگھو ناتھ سبھاؤ۔ نج اپرادھ رسا ہیں نہ کاؤ

اس سے پہلے تو شری رام چندرجی کی مرضی پاکر کچھ کیا تھا۔ مگر اب کوئی چھل کپٹ اور کُچالی کی گئی تو ہانی ہوگی۔ ہے دیوراج اندر۔ شری رگھوناتھ جی کے سبھاؤ کو سنو۔ جو کوئی اُن کے ساتھ اپرادھ کرتا ہے۔ وہ اُس پر غصے نہیں ہوتے۔

جو اپرادھو بھگت کر کرئی۔ رام روش پاوک سو جرئی
لوکہُوں بید بدِت اِتہاسا۔ یہ مہما جانہیں دُر باسا
بھرت سرس کو رام سنیہی۔ جگ جپ رام رامو جپ جیہی

پر جو کوئی اُس کے بھگت کے ساتھ اپرادھ کرتا ہے۔ وہ رام جی کی کرودھ اگنی میں بھسم ہو جاتا ہے۔ لوک اور ویدوں میں ایسی کتھائیں پرسدھ ہیں۔ بھگوان کی اس مہما کو دُرباسا جی جانتے ہیں۔ ساری دنیا شری رام چندرجی کو جپتی ہے۔ وہ شری رام جی بھرت کو جپتے ہیں۔ تو پھر اُن بھرت جی کے سمان شری رام چندرجی کا پریمی اور کون ہوگا۔

منہوں نہ آنئیے امرتی رگھو بر بھگت اکاجو
اجسُو لوک پرلوک دکھ دن دن سوک سماجو

ہے دیوراج! شری رگھوناتھ جی کے بھگت کو ہانی پہنچانے کا خیال بھول کر بھی من میں نہ لانا۔ اس سے لوک میں نندا اور پرلوک میں دُکھ ہوگا اور دن پرتی دن دُکھ کی سامگری بڑھتی ہی جائیگی۔

سُنو سُریس اُپدیس ہمارا۔ رامہی سیوکو پرم پیارا
مانت سُکھو سیوک سیوکائیں۔ سیوک بیر بیر و ادھکائیں

ہے دیوتاؤں کے سوامی ہمارا اُپدیس سُنئے شری رام چندرجی کو اپنا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھوگ ولاس دیکھ کر حیرانی بھی ہو رہی ہے۔

سمپتی چکئی بھرت چک منی آئیس کھیل وار
تیہی نسی آشرم پنجراں راکھے بھا بھئو سار

سارا ٹھاٹھ باٹھ کا سامان مانو چکوی ہے۔ اور بھرت مانو چکوا ہیں۔ اور منی کی آگیا کھلاڑی ہے۔ جس نے رات کو ان دونو کو آشرم روپی پنجرہ میں بند کر رکھا۔ اور ایسے ہی سویرا ہو گیا۔ دار تھات جیسے چکوا چکوی رات کو ایک ہی پنجرے میں اکٹھے رہنے پر بھی ایک دوسرے کو سپرش نہیں کرتے ویسے ہی نانا پرکار بھوگ ولاس میں رہتے ہوئے بھی بھرت جی نے انکا سپرش تک نہ کیا۔

ماس پارائن اُنیسواں وشرام

کینہہ نجنو تیرتھ راجا۔ نائی منی ہی سر و سہت سماجا
رتی آیسو آسیس سر راکھی۔ کری دنڈوت بنئے بہو بھاکھی

پھر بھرت جی نے تیرتھ راج میں اشنان کیا۔ اور سماج سہت منی کو سر نوا کر اور انکی آگیا اور آشیرواد کو سر پر دھر کر دنڈوت کر کے بہت بینتی کی۔

پتھ گتی کشل ساتھ سب لینہے۔ چلے چترکوٹ ہیں چت دینہے
رام سکھا کر دینہیں لاگو۔ چلت دیہہ دھری جنو انوراگو

بن کے راستوں کے بھیدیوں کو ساتھ لئے بھرت جی بمیت سب لوگوں کے من میں چترکوٹ کی دھارنا کئے ہوئے چلے۔ نشاد راج گوہ کے ہاتھ میں ہاتھ دیئے۔ بھرت جی ایسے چلے جا رہے ہیں۔ مانو ساکشات پریم کی مورتی ہوں۔

نہیں پد تران سیس نہیں چھایا۔ پریمو نیمو برتو دھرم اما یا
لکھن رام سیا پنتھ کہانی۔ پوچھت سب ہی کہت مردو بانی

بھرت جی کے پاؤں میں جوتے نہیں سر پر سایہ نہیں۔ ان کا پریم اور نیم برت اور دھرم سب چھل کپٹ رہت (سچا) ہے۔ وہ نشاد راج سے سیتا رام اور لکشمن کی بن جاتے ہوئے جو بات چیت ہوئی وہ سب کہانی پوچھ رہے ہیں۔ اور نشاد راج کومل بانی سے کہہ رہا ہے۔

رام باس تھل بٹپ بلوکیں۔ ار انوراگ رہت نہیں روکیں
دیکھی دسا سر برسہیں پھولا۔ بھئی مرد مہی مگو منگل مولا

شری رام چندر جی کے آرام کرنے کی جگہوں اور برکشوں کو دیکھ کر ان کے ہردے میں پریم رکنے سے رکتا ہی نہیں ہے۔ بھرت جی کی یہ پریم دشا دیکھ کر دیوتا لوگ پھول برسانے لگے۔ پرتھوی کومل ہو گئی۔ اور مارگ منگل کا مول بن گیا۔

کئے جاہیں چھایا جلد سکھد بہئی بر بات
تس مگو بھیئو نہ رام کہن جس بھا بھرت ہی جات

بادل سایہ کئے جا رہے ہیں۔ سکھ دینے والی سندر ہوا چل رہی ہے۔ ایسا سکھ دینے والا راستہ شری رام چندر جی کو بھی ہوا تھا جیسا جاتے سمے بھرت جی کو ہوا۔

جڑ چیتن مگ جیو گھنیرے۔ جے چتئے پربھو جنہہ پربھو ہیرے
تے سب بھئے پرم پد جوگو۔ بھرت درس میٹا بھو روگو

راستے میں بے شمار جو جڑ چیتن جیو تھے جن کو شری رام چندر جی نے بن کو جاتے سمے دیکھا تھا اور انہوں نے پربھو شری رام چندر جی کو دیکھا تھا بھگوان شری رام کے درشن سے وہ اس سمے پرم پد کے ادھیکاری ہی ہو گئے تھے۔ پرنتو بھرت جی کے درشن کر کے تو ان کا بھو ارتھات جنم مرن

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے۔ اُن کی مہمان نوازی کر کے اُنکی تھکاوٹ کو دُور کیجیو۔

رِدھی سِدھی سِر دھری مُنی بربانی۔ بڑبھاگی اَیہہ ہی اگو ... نی!
کہیں پرسپر سِدھی سمُو دائی۔ اتُلت اَتِتھی رام لگھو بھائی

رِدھی سِدھی نے مُنی شریشٹھ کے بچنوں کو اپنے سر پر دھر کر اپنے آپ کو بڑا ہی بڑبھاگی (خوش قسمت) سمجھا۔ سب سِدھیاں آپس میں کہنے لگیں۔ کہ رام جی کے چھوٹے بھراتا بھرت ہمارے لاثانی مہمان ہیں۔

مُنی پد بندی کریئے سوئی کاجو۔ ہوئی سُکھی سب راج سماجو
اس کہی رچیو رُچِر گر بہہ نانا۔ جیہی بِلوکی بِلکھاہیں بِمانا

اس لیئے مُنی بھردواج جی کے چرنوں کی بندنا کر کے آج وہی کچھ کرنا چاہیئے جس سے سارا راج سماج سُکھی ہو جائے ایسا کہہ کر انہوں نے بہت سُندر گھروں کی رچنا کی جنہیں دیکھکر بِمان بھی شرمندہ ہوتے تھے۔

بھوگ بِبھوتی بھوری بھری راکھے۔ دیکھت جنہہ ہی امر ابھیلا کھے
داسیں داس ساجو سب لیئیہیں۔ جوگ دُت رہہیں منہیں مَنو دیہیں

اُن گھروں کو طرح طرح کے عیش و آرام کے سامان سے بھر دیا۔ جن کو دیکھکر دیوتاؤں کے منہ میں بھی پانی بھر آیا۔ داسی اور سیوک گن سب پرکار کا ساج سامان لیئے ہوئے دیکھتے رہتے ہیں۔ کسی کو کس وقت کونسی وستو کی ضرورت ہے۔

سب سماجو سجی سِدھی پل ماہیں۔ جے سُکھ سُر پر سپنے ہوں ناہیں
پرتھم ہی باس دیئے سب کیہی۔ سُندر سُکھد جتھا رُچی جیہی

سِدھیوں نے پل بھر میں ہی سب سامان سجا دیئے ایسی عیش و آرام کی وستوئیں تو سپنے میں بھی سورگ میں دیکھنے میں نہیں آئیں۔ پہلے تو جیسے کسی کی پسند تھی اس کو ویسا ہی سُندر اور سُکھدائیک نواس ستھان دیئے۔

بہوری سپریجن بھرت کہوں رِشی اس آیسو دینہہ
بِدھی بِسمئے دایکو بِبھو مُنی برتپ بل کینہہ

پھر رِشی بھردواج جی کی آگیا انوسار پریوار سمیت بھرت جی کو نواس ستھان دیا۔ مُنی شریشٹھ نے اپنے تپ کی شکتی سے ایسا ٹھاٹ باٹ رچایا کہ جسے دیکھ کر برہما جی بھی حیران ہو جائیں۔

مُنی پربھاؤ جب بھرت بلوکا۔ سب لگھو لگے لوک تپی لوکا
سُکھ سماجو نہیں جائی بکھانی۔ دیکھت برتی بِسار ہیں گیانی

بھرت جی نے جب مُنی کا پربھاو دیکھا۔ تو اس کے سامنے انہیں لوکپالوں کے لوک بھی ہیچ دکھائی دینے لگے۔ سُکھ کے سمان کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ جس کو دیکھکر گیانی پُرش بھی ویرکت بھاؤ کو کھو بیٹھتے ہیں۔

آسن سَین سُبسن بِتانا۔ بن باٹکا بہگ مرِگ نانا
سُرَبھی پھول پھل امیہ سمانا۔ بمل جلاسیئے بِبِدھ بِدھانا

آسن پان سُچی امیہ امی سے۔ دیکھی لوگ سکچات جمی سے
سُر سُرَبھی سُرتَرو سب ہی کیں۔ لکھی ابھیلاشو سُر پسِ سچی کیں

آسن سیج۔ سُندر بستر۔ چندوے۔ بن باغیچے پشو پنچھی نانا پرکار کے سُگندھت پھول اور امرت کے سمان پھل کوئیں۔ تالاب آدک نرمل جل استھان بہت پرکار کے اور امرت کے بھی امرت پوِتر کھانے پینے کے پدارتھ تھے۔ جنہیں دیکھ کر سب لوگ ویرکت وان پُرشوں کی طرح لِپش وِہِش کر رہے ہیں۔ کام دھینو اور کلپ برکش سبھی کے گھروں میں ہیں جسکو دیکھ کر اندر اور اندرانی کے منہ میں بھی پانی بھر آیا۔

رِتو بسنت بہہ ترِبِدھ بیاری۔ سب کہوں سُلبھ پدارتھ چاری
سرک چندن بنِتا دِک بھوگا۔ دیکھی ہرش بِسمئے بس لوگا۔

بسنت کا موسم ہے شیتل مند سُگندھ ان تین پرکار کی ہوا چل رہی ہے۔ دھرم ارتھ کام موکش چاروں پدارتھ سبھی کو سُلبھ ہیں۔ مالا چندن استری آدک بھوگوں کو دیکھکر سبھی لوگ پرسن ہو رہے ہیں۔ اور ساتھ ہی ساتھ انہیں رِشی آشرم میں نانا پرکار کے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نے اپنے من میں سارے سنسار کو وچار کر دیکھ لیا ہے۔ کہ اس مہا روگ کی کوئی دوائی نہیں ہے۔

ماتو کمت بڑھی اگھ مُولا۔ تیہیں ہمار ہت کینہہ بنسُولا
کلی کُر کاٹھ کر کینہہ کنجتر و۔ گاڑی اودھی پڑھی کٹھن کُمنتر و

ماتاجی کی بُری چیشٹا پاپوں کی جڑ بڑھی ہے جیسے ہمارے بہت ارتھ راج تلک روُپی بسُولا بنایا۔ اس بسولے سے کلیش روُپی منحوس لکڑی کا شری رام بن باس روُپی بُرا جنتر بنایا۔ اور چودہ برس کی میعاد رُوپی بُرا منتر پڑھکر اس بُرے جنتر کو گاڑ دیا۔

موہی لاگی یہہ کُٹھاٹو تیہیں ٹھاٹا۔ گھالیسی سب جگُو بارہ باٹا
مٹئی کجُو گو رام پھری آیئیں۔ بسئی اودھ نہیں آن اُپائیں

میرے نمت اُس لئے یہ سارا ٹھاٹھ باٹ سجایا جس نے سارے سنسار کو تہس نہس کرکے گھائل کر دیا۔ یہ بُرا ساج تبھی مٹ سکتا ہے جب شری رامچندرجی لوٹ آویں۔ اس کے بغیر اودھ کے بسنے کا اور کوئی دوسرا اُپائے نہیں ہے۔

بھرت بچن سُنی مُنی سُکھ پائی۔ سبھیں کینہی بہو بھانتی بڑائی
تات کرہو جنی سوچ بسیکھی۔ سب دُکھ مٹیہی رام پد دیکھی

بھرت جی کے بچن سُنکر مُنی بھردواج جی نے سُکھ پایا۔ سب نے ہی بہت پرکار بھرت جی کی بڑائی کی۔ اور کہا ہے تات! زیادہ سوچ نہ کرو۔ شری رامچندرجی کے چرنوں کے درشن کرکے تمہارا سارا کلیش مٹ جائیگا۔

کری پربودھ مُنی بر کہیُو۔ اتِتھی پریم پریہ ہوہو
کند مُول پھل پھُول ہم دیہیں لیہی کری چھوہو

اس پرکار بھرت جی کو سمجھا کر مُنی سریشٹھ کہنے لگے۔ کہ ہے بھرت! اب آپ سب ہمارے پریم پیارے مہمان بنئے۔ اور کند مُول پھل پھُول جو کچھ ہم بھینٹ کریں وہ کرپا کرکے سویکار کریئے۔

سُنی مُنی بچن بھرت ہیاں سوچُو۔ بھیئو کواوسر کٹھن سنکوچُو

جانی گروُ بانی گرُ گرا بہوری۔ چرن بندی بولے کر جوری

مُنی بھردواج کے بچن سُنکر بھرت جی کے من میں یہ بڑا سوچ ہوا۔ کہ بے موقع ہی یہ کٹھن سنکوچ (لیس و پیش۔ ہچکچاہٹ) آپڑا۔ پھر گرُو بھردواج کی بانی کو پوجنیہ جان کر اُن کی چرن بندنا کرکے ہاتھ جوڑ کر بولے۔

سر دھری آئیسو کریئے تمہارا۔ پرم دھرم یہو ناتھ ہمارا
بھرت بچن مُنی بر من بھائے۔ سُچی سیوک سشِ نکٹ بولائے

ہے ناتھ! آپ کی آگیا سر ماتھے پر دھارن کرنا ہی ہمارا پرم کرتویہ ہے۔ بھرت جی کے بچن مُنی سریشٹھ بھردواج جی کے من کو بہت بھائے۔ انہوں نے معتبر سیوک اور شاگردوں کو اپنے پاس بُلایا۔

چاہیے کینہی بھرت پہُونائی۔ کند مُول پھل آنہو جائی
بھلیہی ناتھ کہی تنہہ سر نائے۔ پرمُدت نج نج کاج سدھائے

اور انہوں نے کہا۔ کہ بھرت جی کی مہمان نوازی کرنی چاہیئے تم سب جاکر کند مُول اور پھل لے آؤ۔ ہے ناتھ! بہت اچھا۔ ایسا کہہ کر سب نے سر نوایا۔ اور پرسن ہوکر اپنے اپنے کام کو چلے۔

مُنہی سوچ پاہُن بڑ نیوتا۔ تسی پوجا چاہیے جس دیوتا
سُنی ردھی سدھی انیماد ک آئیں۔ آئیسو ہوئی سو کرہیں گوسائیں

مُنی بھردواج جی سوچنے لگے کہ ہم نے بہت بڑے مہمان کو دعوت دی ہے۔ جیسا دیوتا ہو اُس کی ویسی ہی پوجا ہونی چاہیئے یہ سُنکر انیما آدی ردھی سدھیاں آگئیں اور بولیں۔ ہے سوامی! جو آپ اگیا دیں سو ہم کریں۔

رام برہ بیاکُل بھرت سانُج سہت سماج
پہُونائی کری ہرہو شرم کہا مُدت مُنی راج

مُنی بھردواج پرسن ہوکر کہنے لگے۔ کہ رام جی کے بیوگ میں بھرت جی اپنے چھوٹے بھائی شترگھن اور سارے سماج سہت بیاکُل

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تم نے کیرتی رُوپی انوپم (لاثانی) چندرما کو پیدا کیا ہے۔ جس
میں رام پریم ہرن کا رُوپ کئے بستا ہے۔ ہے تات! من میں کسی
پرکار کی سوچ نہ کرو۔ پارس پاکر کنگالی کا ڈر کیسا ؟

سُنہو بھرت ہم جھوٹھ نہ کہہیں۔ اُداسین تاپس بن رہہیں
سب سادھن کر سپھل سہاوا۔ لکھن رام سیا درسنو پاوا

ہے بھرت! ہم اُداسین تپسوی اور بن میں رہنے والے ہیں۔
اس لئے نرپکش ہوکر ہم یہ سچ سچ کہتے ہیں۔ کہ سیتا رام اور لکشمن کا
درشن پاکر ہم نے مانو سب سادھنوں کا اُتم پھل پالیا ہے۔

تیہی پھل کر پھلُو درس تمہارا۔ سہت پیاگ سُبھاگ ہمارا
بھرت دھنیہ تمہہ جس جگ جیتُو۔ کہی اس پریم مگن مُنی بھیئو

اس پھل کا بھی پریم پھل تمہارا درشن ہے۔ پریاگ راج سمیت
ہمارا سو بھاگیہ ہے۔ جو تمہارے درشن پائے۔ ہے بھرت! تم دھنیہ ہو۔
تم نے اپنے یش سے جگت کو جیت لیا ہے۔ ایسا کہہ کر مُنی بھردواج
پریم میں مگن ہو گئے۔

سُنی مُنی بچن سبھاسد ہرشے۔ سادھو سراہی سُمن سُر برشے
دھنیہ دھنیہ دھُنی گگن پیاگا۔ سُنی سُنی بھرتُو مگن انُوراگا

بھردواج مُنی کے بچن سُنکر سبھاسد سب پرسن ہوئے "ستیہ ہے"
ایسا کہہ کر سراہنا کرتے ہوئے دیوگن پھول برسانے لگے۔ آکاش اور پریاگ راج
دونوں میں دھنیہ دھنیہ کی دُھن سُن کر بھرت جی پریم میں مگن ہو گئے۔

پُلک گات ہیاں رام سیا سجل سروہ نین
کری پرنام مُنی منڈلی ہی بولے گد گد بین

پریم کے مارے بھرت جی کا شریر پُلکت ہے۔ ہردے میں
سیتا رام ہیں اور کمل کے سمان سُندر نیتروں میں آنسو بھرے ہوئے ہیں۔
وہ مُنیوں کی منڈلی کو پرنام کرکے گدگد بچن بولے۔

مُنی سماج ارو تیرتھ راجُو۔ سانچہوں سپتھ اگھائی اکاجُو
اہیں تھل جوں کچھُو کہیئے بنائی۔ اہی سم ادھک نہ اگھ ادھمائی

مُنیوں کا سماج ہے۔ اور پریاگ راج تیرتھ ہے۔ یہاں سچی سوگندھ کھانے
سے بھی بھاری ہانی ہوتی ہے۔ اس تیرتھ ستھان میں اگر کچھ جھوٹ موٹ بات بنا کر
کہی جاوے تو اس سے بڑھ کر پاپ اور نیچ کرم اور کوئی نہیں ہے۔

تمہہ سر بگیہ کہوں ستی بھاؤ۔ اُر انتر جامی رگھوراؤ
موہی نہ ماتو کرتب کر سوچُو۔ نہیں دُکھو جیاں جگ جانیہی پوچُو

میں سچے بھاؤ سے کہتا ہوں۔ کہ آپ سروگیہ ہیں۔ اور شری
رگھوناتھ جی کے ہردے کی سب کچھ جاننے والے ہیں۔ مجھے اپنی
ماتا کی بُری کرتوت کا کچھ بھی سوچ نہیں ہے۔ نہ میرے من میں اس
بات کا دُکھ ہے۔ کہ دُنیا مجھے بُرا کہے گی۔

ناہن ڈرو بگریہی پرلوکُو۔ پتہو مرن کر موہی نہ سوکُو
سُکرت سجس بھری بھوَن سُہائے۔ لچھمن رام سرس سُت پائے

نہ ہی مجھے پرلوک بگڑنے کا ڈر ہے۔ پتا جی کے مرنے کا بھی
مجھے شوک نہیں۔ کیونکہ اُن کے سُندر نیک کرم اور اُتم یش
سنسار بھر میں شوبھا پا رہے ہیں۔ جنہوں نے شری رام اور لکشمن جیسے
پُتر پائے۔

رام برہن تجی تنو چھن بھنگُو۔ بھوپ سوچ کر کون پرسنگُو
رام لکھن سیا بنو پگ پن ہیں۔ کری مُنی بیش بھریں بن بن ہیں

اور جنہوں نے شری رام چندر جی کے ویوگ میں اپنے کھشن
بھنگر شریر کو تیاگ دیا۔ ایسے راجہ کی مرتیو پر شوک کرنے کا کیا کارن
ہے ؟ مجھے سوچ تو کیول اسی ایک بات کا ہے کہ سیتا رام اور
لکشمن ننگے پاؤں مُنیوں کے بھیس بنائے بن بن میں گھومتے ہیں۔

اجن بسن پھل اسن مہی سین ڈاسی کُس پات
بسی تر و تر نت سہت ہم آتپ برشا بات

وہ مرگ چھالا اوڑھتے ہیں۔ پھلوں کا بھوجن کرتے ہیں۔ گھاس
کے اور پتوں کے بچھونے پر سوتے ہیں۔ اور برکشوں کے نیچے نواس
کرکے ہر روز سردی۔ گرمی۔ بارش اور آندھیوں کو سہن کرتے ہیں۔

ایہی دُکھ داہن دہئی دن چھاتی۔ بھوکھ نہ باسر نید نہ راتی
ایہی کروگ کر اوشدھ ُ ناہیں۔ سودھیؤں سکل بسو من ماہیں

میری چھاتی لگاتار اسی دُکھ کی جلن سے جلتی رہتی ہے۔
نہ مجھے دن میں بھوک لگتی ہے۔ اور نہ ہی رات کو نیند آتی ہے۔ میں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پریاگ میں اُن کے نہاتے سمے مجھ پر یہ بھید کھلا۔ کہ وہ تینوں تمہارے پریم میں مگن ہو رہے تھے۔ تمہارے ساتھ شری رام چندر جی کو اتنی پریتی ہے۔ جتنی اگیانی پرشوں کو سنسار میں عیش و عشرت بھرے جیون سے ہوتی ہے۔

یہ نہ ادھک رگھوبیر بڑائی۔ پرنت کُٹمبھ پال رگھو رائی
تمہہ تو بھرت مور مت ایہو۔ دھریں دیہہ جنو رام سنیہو

یہ شری رگھوناتھ جی کی بہت بڑائی نہیں ہے۔ کیوں کہ شری رگھوناتھ جی تو شرناگتوں کے پریوار بھر کو پالنے والے ہیں۔ میری سمجھ میں تو ہے بھرت! تم شری رام چندر جی کی پریم مورتی ہو۔

تمہہ کہں بھرت کلنک یہ ہم سب کہں اُپدیشو
رام بھگتی رس سدھی ہت بھا یہ سمیو گنیشو

ہے بھرت! تمہاری سمجھ میں تو یہ کلنک ہے۔ لیکن ہم سب کے لئے تو یہ اُپدیش ہے۔ شری رام جی کی بھگتی رس کے نمت یہ سماں بڑا ہی شبھ ہوا ہے۔

نو بدھو بمل تات جسُو تورا۔ رگھو برکت کرکمُد چکورا
اُدت سدا انتھیہی کبہوں نا۔ گھٹیہی نہ جگ نبھ دن دن دونا

ہے بھرت جی! تمہارا نرمل یش تو ایک اوجھت (نرالا) چندرما ہے۔ اور شری رام چندر جی کے سیوک مانو کمُد اور چکور ہیں آکاش پر کے اور آپ کے نرمل یش روپی چندرما میں یہ انتر ہے کہ آپکا نرمل یش روپی چندرما کے آکاش پر کے چندرما کی بھانت نہ است ہوگا۔ اور نہ گھٹے گا ہی۔ بلکہ سنسار بھر میں دن پرتی دن دوگنا ہوتا جائے گا۔ جس سے رام جی کے سیوک گن روپی کمُد اور چکور کو سدا ہی آنند رہے گا۔

کوک تلوک پریتی اتی کریہی۔ پربھو پرتاپ رب چھبی ہی نہ ہری ہی
نسی دن سکھد سدا سب کاہو۔ گرسیہی نہ کیکئی کرتو راہو

تینوں لوک روپی چکور اس آپ کے یش روپی چندرما پر اتی پریتی کرتا رہے گا۔ اور آکاش پر کے سوریہ کی بھانت پربھو شری رام جی کا پرتاپ روپی سوریہ آپ کے یش روپی چندرما کی شوبھا کو ہرن نہیں کرے گا۔ یہ چندرما رات دن سب کے لئے سکھدایک ہوگا کیکئی کا کرتوت روپی راہو اس آپکے یش روپی چندرما کا گراس نہیں کرے گا۔

پورن رام سپریم پیوشا۔ گرو اومان دوش نہیں دوشا
رام بھگت اب امیکس اگھاہوں۔ کینہیو سلبھ سدھا بسودھاہوں

آپ کا یہ نرمل یش روپی چندرما شری رام جی کے پریم امرت سے پری پورن ہے۔ گرو کے اپمان کا دوش بھی اس کو نہیں لگ سکتا۔ اس لئے اب پرتھوی پر بسنے والے جیوں (خاکی بندوں) کے لئے بھی رام بھگت رس روپی امرت کے اتھاہ سمندر کو سلبھ کر دیا ہے۔

بھوپ بھاگیرتھ سُرسری آنی۔ سمرت سکل سمنگل کھانی
دسرتھ گن گن برنی نہ جاہیں۔ ادھک کہا جیہی سم جگ ناہیں

راجہ بھاگیرتھ گنگا جی کو لائے۔ جس گنگا جی کا سمرن سارے سندر منگلوں کی کھان ہے۔ دسرتھ جی کے گنوں کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ اُن سے بڑھ کر تو کوئی کیا ہوگا۔ اُن کے سمان بھی سنسار بھر میں کوئی دوسرا نہیں ہے۔

جاسو سنیہہ سکوچ بس رام پرگٹ بھئے آئی
جے ہر ہیئے نینن کبہوں نرکھے نہیں اگھائی

جن کے پریم اور شیل سبھاو کے وش میں ہو کر بھگوان شری رام چندر جی پرگٹ ہوئے۔ جن شری رام چندر جی کو اپنے ہردے کے نیتروں سے دیکھتے دیکھتے شری مہادیو جی کبھی تھکتے ہی نہیں۔ اُن کو دیکھنے کی لالسا اُن میں برابر بنی رہتی ہے۔ وہی رام دسرتھ جی کے گھر پتر روپ میں پرگٹ ہوئے۔ اس لئے دسرتھ جی کی برابری دوسرا کون کر سکتا ہے!

کیرتی بدھو تمہہ کینہہ انوپا۔ جہہ بس رام پریم مرگ روپا
تات گلانی کرہو جیاں جائیں۔ ڈرہو دریدر پارس پاہیں

اور آشیرواد دے کر کرتارتھ کیا۔ مُنی بھردواج جی نے انہیں بیٹھنے کے لئے آسن دیا۔ بھرت جی سر نوا کر اس طرح بیٹھے مانو بھاگ کر سنکوچ کے گھر لجّا کے گھر میں گھس جانا چاہتے ہوں۔

مُنی پوچھب کچھو یہ بڑ سوچو۔ بولے رِشی لکھی سیلو سنکوچُو
سُنہو بھرت ہم سب سُدھی پائی۔ بِدھی کرتب پر کچھو نہ بسائی

بھرت جی کے من میں یہ بڑی سوچ لگی ہوئی ہے۔ کہ مُنی کچھ پوچھیں گے۔ تو میں کیا جواب دوں گا۔ بھردواج جی بھرت کے سیل اور ہچکچاہٹ کو دیکھ کر بولے۔ بھرت! سنو ہم سب خبر پا چکے ہیں بدھاتا کی کرنی پر کسی کا کچھ چارہ نہیں چلتا۔

تمہہ گلانی جیاں جنی کرہو سمجھی ماتو کرتوتی
تات کیکئی ہی دوشو نہیں گئی گرا متی دھوتی

اپنی ماتا کی کرتوت کو یاد کر کے من میں سوچ مت کرو۔ ہے تات! کیکئی کا اس میں کوئی دوش نہیں ہے۔ سرسوتی جی نے اس کی بدھی کو پھیر دیا تھا۔

یہو کہت بھل کہہی نہ کوؤ۔ لوکو بید بدھ سمّت دوؤ
تات تمہار بمل جسو گائی۔ پائیہی لوکو بیدو بڑائی

ایسا کہنے پر بھی تو کوئی لوک میں بھلا نہ کہے گا۔ کیوں کہ لوک اور وید دونو کے مت کو ہی پنڈت لوگ مانتے ہیں۔ کنتو ہے تات! تمہارا نرمل لیش گا کر لوک اور وید دونوں بڑائی پائیں گے۔

لوک بید سمّت سبو کہئی۔ جیہی پتو دیہی راجو سو لہئی
راؤ ستیہ برت تمہہ ہی بولائی۔ دیت راجو سکھو دھرمو بڑائی

کیوں کہ اس بات پر تو وید اور لوک دونو متفق ہیں۔ کہ جسے پتا راج دیں۔ وہی راج پاتا ہے راجہ ستیہ برتی ہے تم کو بلا کر راج دیتے تو سکھ دھرم اور بڑائی کی پراپتی ہوتی۔

رام گونو بن انرتھ مولا۔ جو سُنی سکل بسو بھئی سولا
سو بھاوی بس رانی ایانی۔ کری کُچالی انتہو پچھتانی

رام جی کا بن باس میں جانا ہی سارے انرتھ کا مُول ہے۔ جس کو سن کر سارے سنسار کو دُکھ ہوا۔ بن باس بھی ہونہار وش ہوا انجان رانی تو بھاوی کے وش ہو کر یہ کُچال کر کے بعد میں پچھائی ہے۔

تدپیو تمہار الپ اپرادھو۔ کہے سو ادھم ایان اسادھو
کرتیہو راجو تو تمہہ ہی نہ دوشو۔ راما ہی ہوت مُنت سنتوشو

اس بات میں تمہیں ذرا سا بھی الزام لگائے تو وہ نیچ ہے۔ مُورکھ اور دُشٹ ہے۔ اگر تم راج کرتے تو بھی تمہیں کوئی دوش نہ تھا۔ بلکہ شری رام چندر جی کو تو سن کر سنتوش ہی ہوتا۔

اب اتی کینہیو بھرت بھل تمہہ ہی اُچت مت ایہو
سکل سُمنگل مول جگ رگھو بر چرن سنیہو

ہے بھرت! اب تو تم نے بہت ہی اچھا کیا۔ تم کو ایسا کرنا ہی اُچت تھا۔ شری رام چندر جی کے چرنوں میں پریم ہونا ہی سنسار میں سارے سُندر منگلوں کی جڑ ہے۔

سو تمہار دھنو جیونو پرانا۔ بھوری بھاگ کو تمہہ ہی سمانا
یہ تمہار آچر جو نہ تاتا۔ دسرتھ سُتن رام پریہ بھراتا

سو رام پریم ہی تمہارا جیون دھن اور پران ہے۔ تمہارے سمان سو بھاگیہ شالی (خوش قسمت) دوسرا بھلا اور کون ہے۔ ہے تات! تمہارا یہ پریم کچھ آچرج کی بات نہیں کیوں کہ تم دسرتھ جی کے پُتر اور شری رام چندر جی کے پیارے بھائی ہو۔

سنہو بھرت رگھو بر من ماہیں۔ پریم پاتر و تمہہ سم کوؤ ناہیں
لکھن رام سیت ہی اتی پریتی۔ نسی سب تمہہ ہی سراہت بیتی

ہے بھرت سنو! شری رگھوناتھ جی کے من میں تمہارے سمان پریم کا پاتر اور دوسرا کوئی نہیں ہے۔ شری رام لکشمن اور سیتا جی کو وہ رات بڑی پریت سے تمہاری سراہنا کرتے ہوئے گذری۔

جانا مرمو نہات پریاگا۔ مگن ہوہیں تمہرے انوراگا
تمہہ پر اس سنیہو رگھو بر کے۔ سکھ جیون جگ جس جڑ نر کے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

یدپی میں کھشتری ہوں۔ اور مانگنا میرا دھرم نہیں۔ تھاپی اپنا دھرم چھوڑ کر بھی میں آپ سے بھیک مانگتا ہوں۔ کیوں کہ دُکھی لوگ کُنی نہ کرنے یوگیہ کرم بھی دُکھ کے مارے کر لیتے ہیں۔ ایسا بردہ میں وچار کر جو چتر اُتم داتا لوگ ہیں۔ وہ مانگنے والوں کی بانی کو سپھل کیا کرتے ہیں۔

ارتھ نہ دھرم نہ کام رُچی گتی۔ نہ چہیئوں نربان
جنم جنم رتی رام پد یہ بردانو نہ آن

میں دھرم ارتھ کام اور موکھش کچھ نہیں چاہتا۔ میں آپ سے کیوں ایک ہی بردان مانگتا ہوں کہ جنم جنمانتر میرا شری رام جی کے چرنوں میں پریم ہو۔

جانہو رامو کٹل کری موہی۔ لوگ کہیو گُرساہب دروہی
سیتا رام چرن رتی موریں۔ انودن بڑھیو انوگرہ توریں

خواہ شری رام چندر جی مجھے دُشٹ سمجھیں اور لوگ مجھے گرو دروہی اور سوامی دروہی بھلے ہی کہیں۔ پر شری سیتا رام جی کے چرنوں میں میری پریتی دن بدن آپ کی کرپا سے بڑھتی ہی رہے۔

جلد جنم بھری سُرتی بسارئیو۔ جاچت جلو پیپی پاہن ڈاریو
چاتکو رٹنی گھٹیں گھٹی جائی۔ بڑھیں پریم سب بھانتی بھلائی

بادل خواہ جنم بھر پپیہے کی سدھ بھلا دے اُس کے جل مانگنے پر تو خواہ وہ بجر اور اولے برسائے۔ لیکن پپیہے کی رٹ گھٹنے سے تو بادل کی مہما گھٹ جاتی ہے۔ اُس کی تو پریم بڑھانے میں ہی بھلائی ہے

کنک ہیں بان چڑھی جیمی دائیں۔ تیمی پریتم پد نیم نباہیں
بھرت بچن سُنی ماجھ تری بینی۔ بھئی مرُدو بانی سُمنگل دینی

جیسے آگ میں تپانے سے سونے کی چمک بڑھ جاتی ہے۔ ویسے ہی پریتم کے چرنوں میں پریم نباہ کر سیوک کا تیج بڑھ جاتا ہے۔ بھرت جی کے بچن سن کر تربینی کے بیچ سے منگل دینے والی کومل بانی ہوئی۔

تات بھرت تمہہ سب بدھی سادھو۔ رام چرن انو راگ اگادھو
بادی گلانی کرہو من ماہیں۔ تمہہ سم رامہی کو پریہ ناہیں

ہے تات بھرت! آپ سب پرکار سادھو پُرش ہیں۔ رام جی کے چرنوں میں آپکا اگادھ پریم ہے۔ آپ ویرتھ ہی من میں دُکھی ہو رہے ہیں۔ شری رام چندر جی کو تمہارے سمان کوئی پیارا نہیں ہے۔

تنو پلکیو ہیاں ہرشو سُنی بینی بچن انو کول
بھرت دھنیہ کہی دھنیہ سُر ہرشت برشہیں پھول

تروینی جی کے ایسے کرپا کے بچن سُن کر بھرت جی کے ہردے میں آنند ہوا۔ اور خوشی کے مارے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ آکاش سے دیوتا لوگ بھرت "تو دھنیہ ہے تو دھنیہ ہے" کہہ کر پرسن ہو کر پھول برسانے لگے۔

پرمدت تیرتھ راج نواسی۔ بیکھانس بٹو گرہی اُداسی
کہہیں پرسپر ملی دس پانچا۔ بھرت سنیہہ سیلو سُچی سانچا

تیرتھ راج پریاگ میں نواس کرنے والے بان پرستی، برہمچاری، گرہستی اور سنیاسی پرسن ہو کر دس دس پانچ پانچ مل کر آپس میں بات چیت کر رہے ہیں۔ کہ بھرت جی کا پریم اور شیل سچا اور پوتر ہے۔

سُنت رام گُن گرام سُہائے۔ بھردواج مُنی بر پہیں آئے
دنڈ پرنامو کرت مُنی دیکھے۔ مورتی منت بھاگیہ نج لیکھے

شری رام چندر جی کے سُندر اننت گُنوں کو سُنتے ہوئے بھرت جی مُنی سریشٹھ بھردواج جی کے پاس آئے۔ بھردواج جی نے بھرت کو دنڈوت پرنام کرتے دیکھا۔ اور انہیں اپنا مورتی مان (مجسم) سوبھاگیہ سمجھا۔

دھائی اُٹھائی لائی اُر لینھے۔ دینہے اسیس کرتارتھ کینہے
آسنو دینہہ نائی سر و بیٹھے۔ چہت سنکچ گرہاں جنو بھجی بیٹھے

انہوں نے دوڑ کر بھرت جی کو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا۔ اور

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چار گھڑی تب سب گنگا پار اتر گئے۔ تب بھرت جی نے سب کو سنبھال لیا۔

پرات کریا کری ماتو پد بندی گرو ہی سِر نائی
آگیں کئے نشاد گن دینہو کٹک چلائی

پراتہ کال کی سب کریا کر کے ماتا کے چرنوں کی بندنا کر کے اور گرو کو سر نوا کر نشاد راج کو آگے کر کے ساری سینا سمیت بھرت جی نے کوچ کیا۔

کیئو نشاد ناتھو اگوائیں۔ ماتو پالکیں سکل چلائیں
ساتھ بولائی بھائی لگھو دینہا۔ بپر نہ سہت گوَنو گر کینہا

نشاد راج کو آگے کر کے اُس کے پیچھے ماتاؤں کی سب پالکیاں چلائیں۔ چھوٹے بھائی شترگھن جی کو اُن کے ساتھ کر دیا۔ پھر برہمنوں سمیت گرو جی نے روانگی کی

آپو سُرسری ہی کینہہ پرنامو۔ سُمرے لکھن سہت سیارامو
گونے بھرت پیادیہیں پائے۔ کوتل سنگ جاہیں ڈوری آئے

اسکے بعد بھرت جی نے گنگا جی کو پرنام کیا۔ اور لکشمن سہت سیتارام جی کو سمرن کیا۔ بھرت جی پیدل ہی چل دیئے۔ خالی ہی گھوڑے ڈوری سے بندھے ہوئے اُن کے ساتھ ہی چلے جا رہے ہیں۔

کہہیں سو سیوک بارہیں بارا۔ ہوئیے ناتھ اسو اسوارا
رامُو پیادیہی پائیں سدھائے۔ ہم کہہ رتھ گج باجی بنائے

اچھے سیوک لوگ بار بار کہتے ہیں۔ کہ ہے ناتھ! اب گھوڑے پر چڑھ جائیے۔ بھرت جی کہنے لگے شری رامچندر جی بھی تو پیدل ہی گئے۔ اور ہمارے لئے رتھ ہاتھی گھوڑے بنائے گئے ہیں۔

سر بھر جاؤں اُچت اس مورا۔ سب تیں سیوک دھرم کٹھورا
دیکھی بھرت گتی سُنی مرِدو بانی۔ سب سیوک گن گرہیں گلانی

میرے لئے مناسب تو یہ ہے کہ میں سر کے بل چل کر جاؤں۔ سیوک کا دھرم سب سے مشکل ہوتا ہے۔ بھرت جی کی ایسی دشا دیکھ کر اور اُن کی کومل بانی کو سُن کر سب سیوک لوگ دُکھ کے مارے گھلے جا رہے ہیں۔

بھرت تیسرے پہر کہں کینہہ پربیسُو پریاگ
کہت رام سیا رام سیا اُمگی اُمگی انوراگ

اس پرکار بھرت جی پیدل ہی تیسرے پہر پریاگ راج میں جا پہنچے سیتارام سیتارام کہہ رہے ہیں۔ اور من پریم کی امنگوں سے اُچھل رہا ہے۔

جھلکا جھلکت پائنہہ کیسیں۔ پنکج کوس اوس کن جیسیں
بھرت پیادیہیں آئے آجو۔ بھیئو دُکھت سُنی سکل سماجو

بھرت کے چرنوں کے چھالے کیسے چمکتے ہیں جیسے کمل کی کلی پر اوس کی بُوند چمکتی ہے۔ آج بھرت پیدل چل کر ہی آئے ہیں۔ یہ سُن کر سب لوگ دُکھی ہو گئے۔

خبری لینہہ سب لوگ نہائے۔ کینہہ پرنامو تربینی ہیں آئے
سبدھی ستاسِت نیر نہانے۔ دیئے دان مہی سُر سنمانے

یہ خبر پا کر سب لوگ نہا چکے ہیں۔ بھرت جی نے تروینی پر آکر پرنام کیا۔ پھر ودھی پوروک گنگا اور جمنا کے سفید جل میں اشنان کیا۔ اور برہمنوں کو دان دے کر انکا سنمان کیا۔

دیکھت سیامل دھول ہلورے۔ پلکی سریر بھرت کر جورے
سکل کام پرد تیرتھ راؤ۔ بید بدت جگ پرگٹ پربھاؤ

سانولی اور سفید لہروں کو دیکھ کر بھرت جی کا شریر پلکت ہو گیا۔ انہوں نے ہاتھ جوڑ کر کہا۔ ہے تیرتھ راج! آپ ساری کامناؤں کو پوری کر دینے والے ہیں۔ آپ کا پربھاؤ ویدوں میں اور جگت میں پرسدھ ہے۔

مانگیوں بھیکھ تیاگی نج دھرمو۔ آرت کاہ نہ کرئی ککرمو
اَس جیاں جانی سُجان سُدانی۔ سپھل کرہیں جگ جاچک بانی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

وہی شری رام چندر جی بن میں پیدل گھومتے ہیں اور کند مول پھل پھول کھاتے ہیں۔ اس منگل کی جڑ کیکئی کو لعنت ہے۔ جو اپنے پران پیارے پتی (وانیہ دسرتھ) کے بھی برخلاف ہو گئی۔

میں دھگ بدھ ہگ اگھ اودھی ابھاگی۔ سبُو اُتپات بھیئو جیہی لاگی
کل کلنکو کری سرجیو بدھاتاں۔ سائیں دوہ موہی کینہہ کماتاں

مجھ پاپیوں کے سمندر اور ابھاگے کو لعنت ہے۔ جس کی وجہ سے یہ سب اُپدرو ہوئے۔ مجھے بدھاتا نے کل کا کلنک بنا کر ہی پیدا کیا۔ اور دُشٹ ماتا نے مجھے سوامی کا شترُو بنا دیا۔

سُنی سپریم سمجھاوِ نشادُو۔ ناتھ کریئے کت بادی بشادُو
رام تمہہ ہی پریہ تمہہ پریہ راہی۔ یہ نرجیو مُو دوسُو بدھی بام ہی

بھرت جی کی آرت بانی سُنکر نشاد راج سمجھانے لگا ہے ناتھ! آپ ویرتھ ورلاپ کس لئے کرتے ہو؟ شری رام جی کو آپ پیارے ہیں۔ اور آپ کو شری رام جی پیارے ہیں۔ ہونہار بلوان ہے۔ یہ دوش بدھاتا کے پرتی کول ہو جانے کا ہے۔ یہ نشندیہہ سچ ہے۔ (آپ کا یا آپ کی ماتا کا اس میں کوئی دوش نہیں)

بدھی بام کی کرنی کٹھن جیہیں۔ ماتو کینہی باوری
تیہی راتی پُنی پُنی کرہیں پربھو سادر سرہنا راوری
(چھند) تُلسی نہ تمہہ سو رام پریتم کہتو ہوں سو ہیں کیئیں
پرنیام منگل جانی اپنے آنئیے دھیرج جیہیں

پرتی کُول بدھاتا کی کرنی بڑی کٹھن ہے۔ جس نے ماتا کیکئی کو باؤلی بنا دیا۔ اُس رات کو پربھو شری رام جی بار بار آدر کے ساتھ آپکی بڑی سراہنا کرتے رہے۔ تُلسی داس جی کہتے ہیں (نشاد راج بھرت سے کہہ رہے ہیں) شری رام جی کو آپ کے سمان پرم پیارا اور دوسرا کوئی نہیں ہے۔ میں سوگند کھا کر کہتا ہوں۔ پرنیام میں منگل ہوگا۔ یہ جان کر آپ اپنے من میں دھیرج دھریں۔

انترجامی رام سکچ سپریم کرپایتن
چلئیے کریئے بشرامُو یہ بچاری دڑھ آنی من

شری رام چندر جی انترجامی سنکوچ (شرمیلا سبھاؤ) پریم اور دیا کے بھنڈار ہیں۔ من میں یہ درڑھ وشواس کر کے آپ اب چلئے اور آرام کیجئے۔

سکھا بچن سُنی اُر دھری دھیرا۔ باس چلے سُمرت رگھو بیرا
یہ سُدھی پائی نگر نر ناری۔ چلے بلوکن آرت بھاری

نشاد راج کے بچن سُن کر اور ہردے میں دھیرج دھر کر شری رگھو ناتھ جی کا سمرن کر کے بھرت جی ڈیرے کو چلے۔ نگر کے سارے استری پُرش یہ سماچار سُن کر بڑے بھاری دُکھ کے ساتھ اس استھان کو دیکھنے چلے جہاں پر کہ پربھو شری رام چندر جی نے رات کو سیتا سمیت آرام کیا تھا۔

پرد کھشنا کری کرہیں پرناما۔ دیہیں کیکئی ہی کھوری نکاما
بھری بھری باری بلوچن لیہیں۔ بام بدھاتا ہی دوشن دیہیں

وہ اس استھان کی پرکرما کر کے پرنام کرتے ہیں۔ اور کیکئی کو بہت دوش دیتے ہیں۔ آنکھوں میں جل بھر لیتے ہیں۔ اور پرتی کُول بدھاتا کو دوش دیتے ہیں۔

ایک سراہیں بھرت سنیہو۔ کوؤ کہہ نرپتی نباہیو نیہو
نندہیں آپو سراہی نشادہی۔ کو کہی سکئی بموہ بشادہی

کوئی بھرت جی کے پریم کی سراہنا کرتے ہیں۔ کوئی کہتے ہیں۔ کہ راجہ نے اپنا پریم خوب نباہا۔ سب اپنی نندا کر کے نشاد راج کی سراہنا کرتے ہیں۔ اس سمے کے پریم اور دُکھ کا ورنن کون کر سکتا ہے۔

ایہی بدھی راتی لوگو سبُو جاگا۔ بھا بھنُو سار گُدارا لاگا
گُرہی سناون چڑھائی سُہائیں۔ نئی ناؤ سب ماتو چڑھائیں

اس پرکار باتیں کرتے کرتے سب لوگ رات بھر جاگتے رہے۔ صبح ہوتے ہی ناؤ پانی میں ڈال دی گئیں۔ پہلے سُندر سہاونی ناؤ پر وششٹ جی کو چڑھایا اور پھر نئی ناؤ پر سب ماتاؤں کو چڑھایا

دنڈ چاری جہن بھا سبُو پارا۔ اُتری بھرت تب سبھی سمبھارا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

وہ سورن کے ستارے سیتا جی کے ویوگ میں شوبھا رہت اور چمک رہت ہو گئے۔ جیسے کہ اودھ کے استری پُرش شری رام جی کے ویوگ میں شوک کے کارن گھلے جا رہے ہیں۔ جن کے پتا شری جنک جی ہیں۔ سنساری بھوگ اور یوگ جن کے ہاتھ کی ہتھیلی پر ہیں۔ اور جن کا ثانی اس سنسار میں کوئی نہیں ہے۔

سُسر بھانو کُل بھانو بھو آلو۔ جیہی سہات امراوتی پالو
پران ناتھ رگھو ناتھ گوسائیں۔ جو بڑ ہوت سو رام بڑائیں

سوریہ ونش کے سورج راجہ دشرتھ جن کے سُسر ہیں۔ جن کے دھن اور اشیور کو دیکھ کر دیو اندر بھی اُن سے رشک کرتے ہیں۔ جن کے پتی پربھو شری رگھو ناتھ جی ہیں۔ جن کی بڑائی سے ہی دنیا میں سب لوگ بڑائی پاتے ہیں۔

پتی دیوتا سُتی مُنی سیا سانتھری ٹیکھی
بھرت ہردَیو نہ سہیری ہریئی تیں کٹھن بسیکھی

سریشٹھ پتی برتا استریوں میں شرومنی (سرتاج) سیتا جی کی کُشا سیج کو دیکھ کر بھی میری چھاتی نہیں پھٹتی۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ میرا ہردہ پتھر سے بھی ادھک کٹھور ہے۔

لالن جوگو لکھن لگھو لونے۔ بھے نہ بھائی اس اہہیں ہونے
پُرجن پریہ پتُو ماتو دُلارے۔ سیا رگھو بیرہی پران پیارے

لاڈ پیار کرنے کے یوگیہ میرے بھائی لکشمن جی بہت ہی سلونے ہیں۔ ایسے بھائی نہ تو کسی کے ہوئے۔ نہ ہیں اور نہ آئندہ ہوں گے ہی۔ وہ لکشمن ایودھیا پُری کے لوگوں کے پیارے اور ماتا کے دُلارے ہیں۔ اور سیتا جی اور رگھو ناتھ جی کے تو پران پیارے ہیں۔

مرِدو مورتی سُکمار سبھاؤ۔ تات باؤ تن لاگ نہ کاؤ
تے بن سہہیں بپتی سب بھانتی۔ نہرے کوٹی کُلِس اہہیں چھاتی

اور جو لکشمن جی کومل مورتی اور نازک سبھاؤ ہیں۔ جن کے شریر کو کبھی گرم ہوا بھی نہیں لگی۔ وہ لکشمن بن میں سب پرکار کی تکلیفیں سہن کر رہے ہیں۔ ہائے یہ سب کچھ دیکھ کر بھی میری چھاتی نہیں پھٹتی اس نے اپنی کٹھورتا سے تو کروڑوں بجروں کو بھی مات کر دیا ہے

رام جنمی جگو کینہہ اُجاگر۔ رُوپ سیل سُکھ سب گُن ساگر
پُرجن پریجن گرُو پتُو ماتا۔ رام سبھاؤ سبھی سُکھ داتا

شری رام جی نے جنم لے کر سارے سنسار کو پرکاشمان کر دیا ہے وہ رُوپ شیل سُکھ اور سارے گُنوں کے سمُندر ہیں نگر نواسی کُٹمبھی گرو پتا اور ماتا سبھی کو شری رام جی سبھاوک سُکھ دینے والے ہیں۔

بَیری رام بڑائی کرہیں۔ بولنی ملنی بنئے من ہرہیں
سارد کوٹی کوٹی ست سیشا۔ کری نہ سکہیں پربھو گن لیکھا

شترو بھی شری رام جی کی بڑائی کرتے ہیں۔ جو اپنی بول چال میل ملاپ اور نمرتا سے من کو ہر لیتے ہیں۔ کروڑوں سرسوتی اور سولہ وڑ سیش جی بھی پربھو شری رام چندر جی کے اننت گُنوں کی گنتی نہیں کر سکتے۔

سُکھ سوروپ رگھو بنس مُنی منگل مود ندھان
تے سووت کُس ڈاسی مہی بدھی گتی اتی بلوان

جو سُکھ سروپ رگھو کُل شرومنی منگل اور آنند کے بھنڈار شری رام چندر جی ہیں۔ وہ دھرتی پر کُشا کا بچھونا کر کے سوتے ہیں اور ہو بدھاتا کی گتی کتنی بلوان ہے۔

رام سُنا دُکھو کان نہ کاؤ۔ جیون ترو جمی جوگئی راؤ
پلک نین پھنی مُنی جیہی بھانتی۔ جوگوہیں جننی سکل دن راتی

شری رام جی نے تو کبھی کانوں سے دُکھ کا نام تک نہیں سُنا۔ راجہ جیون کے بوٹے کے سمان اُنکی دیکھ بھال کیا کرتے تھے۔ جیسے پلکیں نیتروں کی اور سانپ منی کی رکھشا کرتے ہیں۔ ویسے ہی ساری ماتائیں دن رات رام جی کی سار سنبھال رکھتی تھیں۔

تے اب پھرت بپن پد چاری۔ کند مول پھل پھول اہاری
دھگ کیکئی امنگل مولا۔ بھیئیسی پران پریتم پرتیکولا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

یہی وردان مانگتے ہیں کہ شری رام چندر جی کے چرنوں میں ہمارا پریم نت بڑھتا ہی رہے۔

بھرت کہیو سُرسری تو رینو۔ سکل سُکھد سیوک سُر دھینو
جوری پانی بر مانگیئوں ایہو۔ سیا رام پد سہج سنیہو

بھرت جی نے کہا۔ ہے گنگا! آپ کی رج سب کو سُکھ دینے والی اور سیوکوں کے لئے تو کام دھینو ہی ہے۔ میں ہاتھ جوڑ کر آپ سے یہ وردان مانگتا ہوں۔ کہ سیتا رام جی کے چرنوں میں میرا سبھاوک ہی پریم ہو۔

ایہی بدھی مجّن بھرت کری گرو انوساسن پائی
ماتو نہانیں جانی سب ڈیرا چلے لوائی

اس پرکار اشنان کرکے بھرت جی گرو کی آگیا پاکر اور یہ جان کر کہ سب ماتائیں نہا چکی ہیں۔ وہاں سے ڈیرا اُٹھائے چلے۔

جہاں تہاں لوگنہہ ڈیرا کینہا۔ بھرت سودھو سب ہی کر لینہا
سُر سیوا کری آئیسو پائی۔ رام ماتو پہیں گئے دو وُ بھائی

لوگوں نے جہاں تہاں ڈیرا ڈال دیا۔ بھرت جی نے سبھی کی خبرگیری کی۔ پھر دیو پوجا کر کے آگیا پاکر دونو بھائی بھرت اور شتروگھن شری رام چندر جی کی ماتا کوشلیا جی کے پاس گئے۔

چرن چاپی کہی کہی مردو بانی۔ جننیں سکل بھرت سنمانی
بھائی ہی سونپی ماتو سیوکائی۔ آپو نشاد ہی لینہہ بولائی

چرن دبا کر اور کومل بانی کہہ کر بھرت جی نے ساری ماتاؤں کا آدر ستکار کیا۔ پھر ماتاؤں کی سیوا کا کام شتروگھن کو سونپ کر بھرت جی نے نشاد راج کو بُلا لیا۔

چلے سکھا کر سوں کر جوریں۔ سِتھل سریر و سنیہہ نہ تھوریں
پوچھت سکھہی سو ٹھاؤں دیکھاؤ۔ نیکو نین من جرنی جُڑاؤ

سکھا نشاد راج کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لئے بھرت جی چلے۔ بہت ادھک پریم کے کارن اُن کا شریر شتھل ہو رہا ہے۔ بھرت جی نشاد راج سے پوچھتے ہیں۔ کہ مجھے وہ جگہ دکھاؤ۔ اور میری آنکھوں اور من کی جلن کو شیتل کرو۔

جہاں سیا رام لکھن نسی سوئے۔ کہت بھرے جل لوچن کوئے
بھرت بچن سُنی بھیئو بیشادو۔ تُرت تہاں لئی گیئو نشادو

جہاں سیتا رام اور لکشمن جی رات کو سوئے تھے۔ ایسا کہتے ہی اُن کے نیتروں میں جل بھر آیا۔ بھرت جی کے بچن سُن کر نشاد راج کو بڑا دُکھ ہوا۔ وُہ ترنت ہی انہیں وہاں لے گئے۔

جہاں سنسپا پنیت تر رگھوبر کیئے بشرامو
اتی سنیہہں سیا در بھرت کینہیو دنڈ پرنامو

جہاں پوتر اشوک کے برکش کے نیچے شری رگھو ناتھ جی نے رات کو آرام کیا تھا۔ وہاں بھرت جی نے بڑے پریم اور آدر کے ساتھ ڈنڈوت پرنام کیا۔

کُس سانتھری نہاری سُہائی۔ کینہہ پرنامو پردچھن جائی
چرن ریکھ رج آنکھنہہ لائی۔ بنئی نہ کہت پریتی ادھکائی

کُشا کی سُندر سیج دیکھ کر اُس کی پرکرما کر کے بھرت جی نے پرنام کیا۔ بھگوان شری رام چندر جی کے چرنوں کی ریکھا کی مٹی کو بھرت جی نے آنکھوں میں لگایا۔ اس سمے کی بڑی پریتی کہی نہیں جا سکتی۔

کنک بندو دوئی چارک دیکھے۔ راکھے سیس سیا سم لیکھے
سجل بلوچن ہردے گلانی۔ کہت سکھا سن بچن سُبانی

شری سیتا جی کے کپڑوں کے دو چار سونے کے ستارے گرے ہوئے وہاں بھرت جی کی نظر پڑے۔ بھرت جی نے اُن کو سیتا جی کے سمان سمجھ کر سر پر رکھ لیئے۔ اُن کے نیتر آنسوؤں سے بھرے ہوئے ہیں۔ اور ہردے میں پچھتاوا ہو رہا ہے۔ وہ نشاد راج سے سُندر بانی سے کہنے لگے۔

شری ہت سیا برہن دُتی ہینا۔ جتھا اودھ نرناری بلینا
پتا جنک دیئوں پٹتر کیہی۔ کرتل بھوگ جوگ جگ جیہی

وہ جگت میں دیو (قسمت) دوارا ٹھگا گیا ہے۔ اربھاگت کہاں تو میں نیچ کرم کرنے والا۔ نیچ جاتی میں پیدا جیو اور کہاں بھگوان شری رام چندر جی اننت کوٹی برہمانڈوں کے سوامی۔ پرنتو انہوں نے مجھے اپنی کرپا کا پاتر سمجھ کر گلے لگایا۔ سو آج مجھے اُن کے بھائی۔ آپ جیسے اُتم کُل اُتپن سادھو سبھاوا والے سے بغلگیر ہونے کا سوبھاگیہ پراپت ہُوا ہے۔ اتنی بڑائی مان ترشٹھا مجھ نیچ پرانی کو صرف پربھو کی کرپا سے پراپت ہوئی۔ یہ سب کچھ جان کر بھی جو بھگوان کے چرنوں کا بھجن نہیں کرتا اُس کی تو ما تو تقدیر ہی اُلٹی ہے۔

کپٹی کائر کُمتی کُجاتی ۔ لوک بید باہیر سب بھانتی
رام کینہہ آپن جبہیں تیں ۔ بھئیوں بھُون بھوشن تبہی تیں

میں کپٹی کائر بے عقل اور نیچ جاتی کا ہُوں لوک اور وید دونو سے سب پرکار باہر ہُوں۔ لیکن جب سے شری رام چندر جی نے مجھے اپنایا ہے۔ تب سے وشو کا بھوشن ہو گیا ہُوں۔

دیکھی پریتی سُنی بنئے سُہائی ۔ ملیئو بہوری بھرت لگھو بھائی
کہی نشادو نج نام سُہبانی ۔ سادر سکل جوہاریں رانیں

نشاد راج کے پریم کو دیکھ کر اور اُنکی سُندر بینتی کو سُنکر پھر شترگھن جی اس سے ملے۔ اس کے بعد نشاد راج نے سندر بانی سے اپنا نام لے لے کر آدر کے ساتھ ساری رانیوں کو نمسکار کیا۔

جانی لکھن سم دیہیں اسیسا ۔ جئے ہو سُکھی سے لاکھ برلیسا
نرکھی نشادو نگر نر ناری ۔ بھئے سُکھی جنو لکھنو نہاری

اس کو لکشمن جی کے سمان جان کر رانیاں اُنہیں آشیرواد دیتی ہیں کہ تم سولاکھ برس تک آنند پوروک جیو۔ نگر کے استری پُرش نشاد راج کو دیکھ کر ایسے پرسن ہوئے۔ مانو لکشمن جی کو دیکھ رہے ہوں۔

کہہیں لہیؤ ایہیں جیون لاہو ۔ بھینٹیو رام بھدر بھری باہو
سُنی نشادو نج بھاگ بڑائی ۔ پرمدت من لئی چلیؤ لیوائی

سب کہہ رہے ہیں۔ کہ جیون کا لابھ تو اسی نے پایا ہے۔ جس کو رام چندر جی نے بغل میں لے کر چھاتی سے لگایا ہے۔ نشاد راج اپنے بھاگ کی بڑائی سن کر پرسن من سے سب کو اپنے ساتھ لے چلا۔

سن کارے سیوک سکل چلے سوامی رُکھ پائی
گھر تروتر سر باگ بن باس بنائین جائی

سب سیوکوں کو نشاد راج نے اشارہ کر کے کہا۔ وہ اپنے سوامی کی مرضی پا کر چلے اور انہوں نے ایودھیا واسیوں کے لئے گھروں میں۔ درختوں کے نیچے۔ تالابوں پر اور باغیچوں اور جنگلوں میں ٹھہرنے کے لئے جگہ بنا دی۔

سرنگ بیر پُر بھرت دیکھ جب ۔ بھے سنہیں سب انگ ستھل تب
سوہت دئیں نشاد ہی لاگو ۔ جنو تنو دھریں بنئے انوراگو

بھرت جی نے جب شرنگ ویر پُر کو دیکھا تب اُن کے سارے انگ پریم کے مارے شتھل ہو گئے۔ بھرت جی نشاد راج کے کندھے پر ہاتھ رکھے ہوئے ایسی شوبھا دے رہے ہیں۔ مانو بنیتی اور پریم شریر دھارن کر کے پرگٹ ہو گئے ہوں۔

ایہی بدھی بھرت سین سبو سنگا ۔ دیکھی جائی جگ پاونی گنگا
رام گھاٹ کہیں کینہہ پرنامو ۔ بھا منو مگنو ملے جنو رامو

اس پرکار ساری سینا سمیت بھرت جی نے جگت کو پوتر کرنے والی گنگا جی کے درشن کئے۔ جس گھاٹ پر شری رام چندر جی نے اشنان اور سندھیا کی تھی۔ اس رام گھاٹ کو بھرت جی نے پرنام کیا۔ اُن کا من ایسا پرسن ہو گیا۔ مانو خود شری رام چندر جی مل گئے ہوں۔

کرہیں پرنام نگر نر ناری ۔ مُدت برہم مئے باری نہاری
کری مجن مانگہیں کر جوری ۔ رام چندر پد پریتی نہ تھوری

نگر کے استری پُرش پرنام کر رہے ہیں۔ گنگا جی کے پریم مئے جل کو دیکھ کر سبھی پرسن ہو رہے ہیں۔ گنگا جی میں اشنان کر کے سب

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھرت جی نشاد راج کو بڑی پریتی سے گلے لگا رہے ہیں۔ پریم کی ریتی کو دیکھکر سب لوگ رشک کرنے لگے۔ منگل کی مول "دھنیہ ہو دھنیہ ہو" کی دھن کر کے دیوتا اُنکی پرشنسا کرتے ہیں۔ اور پھول برسا رہے ہیں۔

لوک بید سب بھانتی ہی نیچا۔ جاسُو چھانہہ چھُئی لیئے سینچا
تیہی بھری انک رام لگھو بھراتا۔ ملت پُلک پریپورت گاتا

جو لوک اور وید دونو ہیں سب پرکار سے نیچ مانا جاتا ہے۔ جس کے شریر کی چھایا چھو جانے سے بھی اشنان کرنا پڑتا ہے۔ اُسی نشاد راج کو بازوؤں میں لے کر چھاتی سے لگا کر رام جی کے چھوٹے بھائی بھرت پُلکت شریر سے آنند پوروک مل رہے ہیں۔

رام رام کہی جے جمُو ہاہیں۔ تنہہی نہ پاپ پُنج سمُو ہاہیں
یہ تو رام لائی اُر لینہا۔ کُل سمیت جگ پاون کینہا

جمہائی لیتے وقت بھی جن کے مُنھ سے رام رام کا شبد نکل جاتا ہے۔ اُن کے سامنے بھی پاپوں کے سمُوہ نہیں آسکتے۔ پھر نشاد راج کا تو کہنا ہی کیا۔ جیسے خود شری رام چندر جی نے اپنی چھاتی سے لگا کر کُل سمیت سنسار کو پوتر کرنے والے بنا دیا۔

کرم ناس جلُو سُرسری پرئی۔ تیہی کو کہہو سیس نہیں دھرئی
اُلٹا نام جپت جگُو جانا۔ بالمیکی بھئے برہم سمانا

کرم ناشا ندی کا جل جب گنگا جی میں مل جاتا ہے۔ تب کہئے اُسے کون سر پر نہیں دھرتا؟ سارا سنسار جانتا ہے۔ کہ رام کا اُلٹا نام مرا مرا جپتے جپتے بالمیک جی برہم رُوپ ہو گئے۔

سوپچ سبر کھس جمن جڑ پانور کول کرات
رام کہت پاون پرم ہوت بھُون بکھیات

چُونکہ اسپرش چنڈال، شبر کھس (پہاڑ پر رہنے والی نیچ جاتیاں) یون، کول اور بھیل بھی رام نام کا سمرن کرکے پرم پوتر اور تینوں لوکوں میں مشہور ہو جاتے ہیں۔

نہیں آچرج جُگ جُگ چلی آئی۔ کیہی نہ دینہی رگھوبیر بڑائی
رام نام تہما سُر کہہیں۔ سُنی سُنی اودھ لوگ سُکھو لہہیں

اس میں کوئی حیرانگی کی بات نہیں۔ یُگ یُگانتر یہی ریتی چلی آئی ہے۔ شری رگھوناتھ جی نے کس کو بڑائی نہیں دی؟ اس پرکار دیوگن رام نام کی مہما کہہ رہے ہیں۔ اور جسے سُن کر اودھ کے لوگ سُکھی ہو رہے ہیں۔

رام سکھہی ملی بھرت سپریما۔ پُوچھی کُسل سمنگل کھیما
دیکھی بھرت کر سیلُو سینہو۔ بھا نشاد تیہی سمے بدیہو

نشاد راج کو مل کر بھرت جی نے اُس سے کُشل منگل کھشیم (خیر و خیریت) پُوچھی۔ بھرت جی کے شیل اور پریم کو دیکھکر نشاد راج کو ایسا آنند ہُوا۔ کہ وہ اپنے شریر کی سُدھ بدھ بھُول گیا۔

سکچ سنیہُو مودُو من باڈھا۔ بھرتہی چتوت ایک ٹک ٹھاڑھا
دھری دھیر جُگ پد بندی بہوری۔ بنئے سپریم کرت کر جوری

نشاد راج کے من میں سنکوچ (اس بات کی شرمندگی کہ اکان پن میں اُن پر دوش لگاتا رہا۔) پریم اور آنند اتنا بڑھ گیا۔ کہ وہ ٹکٹکی لگا کر بھرت جی کو کھڑا دیکھتا رہا۔ پھر دھیرج دھر کر بھرت جی کی چرن بندنا کی۔ اور پریم کے ساتھ ہاتھ جوڑ کر بنتی کرنے لگا۔

کُسل مُول پد پنکج پیکھی۔ میں تہُوں کال کُسل نج لیکھی
اب پربھو پرم انوگرہ تورے۔ سہت کوٹی کُل منگل مورے

ہے پربھو! آپ کے کُشل کے مُول چرن کملوں کو دیکھکر میں تینوں کال میں اپنی کُشل جانتا ہُوں۔ اب آپ کی پرم کرپا سے کروڑوں پُشتوں سمیت میرا کلیان ہو گیا۔

سمجھی موری کرتوتی کُلو پربھو مہما جیاں جوئی
جو نہ بھجئی رگھوبیر پد جگ بدھی بنچت سوئی

میرے نیچ کرم اور نیچ جاتی کو اور پربھو شری رام جی کی مہما کو من میں وچار کر بھی جو شری رگھوناتھ جی کے چرنوں کا بھجن نہیں کرتا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سب ویر اور رگھوؤں کا سفایا کر دیں گے۔ جلتے جی پاؤں پیچھے نہیں رکھیں گے۔ اور رنڈ منڈوں سے دھرتی بھر دیں گے۔

دیکھ نشاد ناتھ بھل تو لو۔ کہیو بجاؤ جُجھاؤ ڈھولو
اتینا کہت چھینک بھئی بائیں۔ کہیو سگنیہ کھیت سہائیں

نشاد راج نے ویروں کی بڑھیا سینا دیکھ کر کہا۔ کہ لڑائی کا ڈھول بجاؤ۔ اتنا کہتے ہی بائیں طرف چھینک ہوئی۔ شگن وچارنے والوں نے کہا۔ کہ یہ چھینک اچھے ستھان پر ہوئی ہے۔

بُوڑھ ایکو کہہ شگن بچیاری۔ بھرت ہی ملیئے نہ ہوئی راری
رام ہی بھرتو مناون جا ہیں۔ سگن کہی اس بگرہ نا ہیں

ایک بزرگ نے شگن وچار کر کہا۔ کہ بھرت سے مل لیجیے لڑائی نہیں ہوگی۔ بھرت جی رام جی کو منانے جا رہے ہیں۔ شگن ایسا کہہ رہا ہے کہ اُن کے من میں ویر بھاؤ نہیں ہے۔

سُنی گوہ کہی نیک کہہ بُوڑھا۔ سہسا کری پچھتا ہیں موڑھا
بھرت سُبھاؤ سیلو بنو بُوجھیں۔ بڑی ہت ہانی جانی بنو جُوجھیں

یہ سُن کر نشاد راج گوہ نے کہا۔ بزرگ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ جلد بازی کر کے مُوڑھ لوگ پچھتاتے ہیں۔ بھرت جی کے شیل اور سبھاؤ کو جانے بغیر اور بنا وچارے ہی لڑائی کرنے میں بجائے لابھ کے ہانی ہے۔

گہہو گھاٹ بھٹ سمٹی سب لیئوں مرم ملی جائی
بُوجھی متراری مدھیہ گتی تس تب کرہیوں آئی

اس لئے ویرو! تم لوگ سب اکٹھے ہو کر گھاٹوں کو روک لو۔ میں بھرت جی سے مل کر بھید نکالتا ہوں۔ وہ رام جی کے متر ہیں یا دشمن یا اداسین۔ اُن کا سب بھاؤ جان کر جیسا بھی پھر مناسب ہوگا۔ میں پربندھ کروں گا۔

لکھب سنیہو سُبھائیں سُہائیں۔ بیرو پرتی نہیں دُریں دُرائیں
اس کہی بھینٹ سنجوون لاگے۔ کند مُول پھل کھگ مرگ مانگے

اُن کے سُندر سبھاؤ کو دیکھ کر اُن کے پریم کا پتہ چل جائے گا۔

ویر اور محبت چھپائے نہیں چھپتے۔ ایسا کہہ کر بھینٹ کے لئے سامان اکٹھا کرنے لگے۔ کند مُول پھل کھانے کے لئے اور کھیلنے کے لئے ہرن اور پنچھی منگوائے گئے۔

مین پین پاٹھین پُرانے۔ بھری بھری بھار کہار نہ آنے
مِلن ساجُو سجی مِلن سدھائے۔ منگل مُول سگن سُبھ پائے

کہار لوگ پرانی اور موٹی موٹی مچھلیوں کے بھار بھر بھر کر لائے۔ بھینٹ کا سامان اکٹھا کر کے جب ملنے کے لئے چلے تو منگل مُول شبھ شگن ہونے لگے۔

دیکھی دُوری تیں کہی نج نامو۔ کینہہ مُنی سہی ڈنڈ پرنامو
جانی رام پریہ دینہی اسیسا۔ بھرت ہی کہیو بجھائی مُنیسا

مُنی وششٹ کو دور سے ہی دیکھ کر اپنا نام اُچارن کر کے نشاد راج نے ڈنڈوت پرنام کیا۔ رام کا پیارا بھگت جان کر مُنیشور وششٹ جی نے اُسے آشیرواد دیا اور بھرت جی سے بھی اُن کا تعارف کرایا۔

رام سکھا سُنی سندنُو تیاگا۔ چلے اُتری اُمگت انوراگا
گاؤں جاتی گوہ ناؤں سُنائی۔ کینہہ جوہار ماتھ مہی لائی

"یہ سری رام جی کا متر ہے" یہ سُن کر بھرت جی رتھ کو چھوڑ کر اس سے نیچے اتر کر پریم اُمنگ سے بھرے ہوئے چلے۔ نشاد راج گوہ نے اپنا گاؤں، ذاتی اور نام بتلا کر دھرتی پر ماتھا ٹیک کر بھرت جی کی بندنا کی۔

کرت دنڈوت دیکھی تیہی بھرت لینہہ اُر لائی
منہوں لکھن سن بھینٹ بھئی پریم نہ ہردے سمائی

نشاد راج کو ڈنڈوت پرنام کرتے دیکھ کر بھرت جی نے اُس کو چھاتی سے لگا لیا۔ مانو خود لکشمن جی سے بھینٹ ہو گئی ہو۔ بھرت جی کے ہردے میں پریم سماتا نہیں تھا۔

بھینٹت بھرت تاہی اتی پریتی۔ لوگ سہا ہیں پریم کے ریتی
دھنیہ دھنیہ دُھنی منگل مُولا۔ سُر سراہی تیہی برسہیں پھُولا

جی کا ادتے سیوک ادھر اُن کے بھائی راجہ بھرت۔ اگر میں اُن کے ہاتھ سے مارا جاؤں۔ تو ایسی موت دُرلبھ ہے۔

سوامی کاج کر سہیوں رن ماری۔ جس دھولہیوں بھون دس چاری
تجیوں پران رگھوناتھ نہورے۔ دُہوں ہاتھ مُدمودک مورے

میں اپنے سوامی شری رام چندر جی کے لئے رن میں لڑائی کروں گا اور چودہ لوک میں اُجّل یش پاؤں گا۔ یدی جیت گیا تو سوامی کا کاریہ سِدھ ہوگا۔ اور یدی اُن کے نمت پران تیاگ دوں گا۔ تو اُن کی اس پرکار سیوا کر کے کرت کرتیہ ہو جاؤں گا۔ میرے تو دونوں ہاتھوں میں ہی آنند کے لڈو ہیں۔

سادھو سماج نہ جا کر لیکھا۔ رام بھگت مہوں جاسُو نہ ریکھا
جائیں جئیت جگ سو مہی بھارو۔ جلنی جوبن بٹپ کٹھارو

نیک پُرشوں کی سماج میں جس پُرش کی گنتی نہیں اور رام جی کے بھگتوں میں جس کی کوئی جگہ نہیں۔ اس کا جیون ویرتھ ہے۔ وُہ تو پرتھوی کے لئے بوجھ ہے۔ اور اپنی ماتا کے جوبن رُوپی برکش کو کاٹنے والے کلہاڑے کے سمان ہے۔

بگت وشاد نشادپتی سب ہی بڑائی اُچھاہ ہو
سُمری رام مانگیو تُرت ترکس دھنش سنہاہو

اس پرکار نشچے کر کے نشادراج نے پرسن ہو کر سب جاتی بھائیوں کا حوصلہ بڑھایا۔ اور رام جی کا سمرن کر کے ترکش دھنش اور کوچ (زرہ بکتر) مانگا۔

بیگہو بھائیہو سجہو سنجوؤ۔ سُنی رجائی کدرائی نہ کوؤ
بھلیہیں ناتھ سب کہیہیں سہرشا۔ ایکہیں ایک بڑھاوئی کرشا

نشادراج نے کہا۔ ہے بھائیو! جلدی تم سب لڑائی کا سامان تیار کرو۔ میرے حکم کو سُن کر کوئی ڈرنے نہ پائے۔ سب نے آنند پورو ک کہا۔ ہے ناتھ! بہت اچھا۔ اور سب آپس میں ایک دوسرے کا جوش بڑھانے لگے۔

چلے نشاد جوہاری جوہاری۔ سُور سکل رن رُوچی راری

سُمری رام پد پنکج پن ہیں۔ بھاتیں باندھی چڑھا ہنی دھنہیں

سب نشاد اپنے سوامی گوہ کو بندنا کر کے چلے۔ وہ بھی شورویر ہیں۔ اور رن میں لڑنا انہیں بہت بھاتا ہے۔ شری رام چندر جی کے چرن کملوں کا سمرن کر کے وہ سب اپنے اپنے ترکشوں کو باندھ کر دھنش کو چڑھانے لگے۔

انگری پہری کونڑی سر دھرہیں۔ پھرسا بالنس سیل سم کرہیں
ایک کُسل اتی اوڑن کھانڑے۔ کودہیں گگن منہوں چھتی چھانڑے

کوچ پہن کر سر پر لوہے کا ٹوپ رکھتے ہیں۔ اور پھرسے۔ بھالے۔ اور برچھیوں کو سیدھا کر رہے ہیں۔ ارتھات سنوار رہے ہیں کوئی تلوار کا وار روکنے میں بہت ماہر ہیں۔ وہ تو مانو خوشی کے مارے زمین کو چھوڑ کر آکاش میں کود رہے ہیں۔

نج نج ساجو سماجو بنائی۔ گوہ راؤُت ہی جوہارے جائی
دیکھی سبھٹ سب لائک جانے۔ لئے لئے نام سکل سنمانے

اس پرکار اپنا اپنا لڑائی کا سامان سجا کر اور دل بندی کر کے انہوں نے جا کر نشادراج گوہ کو نمسکار کیا۔ نشادراج نے سب یودھاؤں کو دیکھا۔ اور سب کو ہی لائق جانا۔ اور نام لے لے کر سب کا آدر کیا۔

بھائیہو لاوہو دھوکہ جنی آجو کاجو بڑ موہی
سُنی سروش بولے سبھٹ بیر ادھیر نہ ہوہی

نشادراج نے کہا۔ ہے بھائیو! دھوکا نہ دینا۔ آج میرا بڑا بھاری کام ہے۔ یہ سُن کر سب یودھا جوش میں آ کر بول اُٹھے۔ ہے ویر! ادھیر نہ ہو (ارتھات حوصلہ نہ چھوڑو)

رام پرتاپ ناتھ بل تورے۔ کرہیں کٹکو بنو بھٹ بنو گھوڑے
جیوت پاؤں نہ پاچھیں دھرہیں۔ رُنڈ مُنڈ مئے میدنی کرہیں

ہے ناتھ! شری رام جی کی کرپا سے اور آپ کے بل سے ہم سب سینا کو بنا ویروں کے اور گھوڑوں کے کر دیں گے۔ ارتھات

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سمر دھری جگن چرن سر و نائی ۔ رتھ چڑھی چلت بچتھے دو بھائی
تمسا پرتھم دوس کری باسُو ۔ دوسر گومتی تیر نواسُو

ماتا کے چرنوں کو سر ماتھے پر دھر کر اور اُن کے چرنوں میں سر نوا کر دونوں بھائی رتھ پر سوار ہو کر چلنے لگے۔ پہلے دن تمسا ندی کے کنارے اور دوسرے دن گومتی کے کنارے مقام کیا۔

دوہا

پئے آہار پھل اسن ایک نسی بھوجن ایک لوگ
کرت رام ہت نیم برت پر ہری بھوشن بھوگ

کوئی تو صرف دودھ ہی پیتا ہے۔ کوئی پھل کھا کر ہی رہ جاتا ہے۔ کوئی رات کو ہی صرف ایک بار بھوجن کرتا ہے۔ اس پرکار سب پُرواسی لوگ شری رام چندر جی کے لئے بھوگ و لاس کو چھوڑ کر نیم اور برت کرتے ہیں۔

سئی تیر بسی چلے بہانے ۔ سرنگ بیر پور سب نیارانے
سماچار سب سنتے نشادا ۔ ہردے وچار کری سوشادا

رات بھر سئی ندی کے کنارے رہ کر سویرے وہاں سے چل دیئے۔ اور شرنگ ویر پور کے نزدیک جا پہنچے نشادراج نے سب سماچار سُنے۔ تو وہ دُکھی ہو کر من میں سوچنے لگا۔

کارن کون بھرت بن جاہیں ۔ ہے کچھ کپٹ بھاؤ من ماہیں
جوں پے جیا نہ ہوتی کٹلائی ۔ توں کت لینہہ سنگ کٹکائی

بھرت کے بن جانے کا کیا کارن ہے؟ ان کے من میں کچھ کپٹ بھاؤ ضرور ہے۔ اگر اُن کے من میں کپٹ نہ ہوتا۔ تو اپنے ساتھ سینا کیوں لے جا رہے ہیں۔

جانہیں سانج راجھی ماری ۔ کروں اکنٹک راج سکھاری
بھرت نہ راج نیتی اُر آنی ۔ تب کلنک اب جیون ہانی

بھرت یہ جانتے ہیں۔ کہ چھوٹے بھائی لکشمن سمیت شری رام جی کو مار کر بے کھٹکے ہو کر سُکھ سے راج کروں گا۔ بھرت نے راج نیتی من میں نہیں وچاری۔ شری رام کو بن باس دلا کر پہلے تو بد نام ہی ہوئے تھے۔ اب تو جیون سے بھی ہاتھ دھونا پڑے گا۔

سکل سُر اسُر جُریں جُجھارا ۔ رامہی سمر نہ جیتن ہارا
کا اچرج بھرت اس کرہیں ۔ نہیں وش بیلی امئے پھل پھرہیں

سارے دیوتا اور راکشش ویر بھی اکٹھے ہو کر یدھ کیلئے جُٹ جائیں۔ تو بھی یدھ میں شری رام جی کو جیتنے والا کوئی نہیں ہے بھرت کے ایسا کرنے میں آشچریہ بھی کیا ہے کیونکہ زہریلی بیل کو امرت پھل کبھی نہیں لگتے۔ (ارتھات جیسا ماتا نے کیا ویسا اگر یہ بھی کریں تو اس میں آشچریہ کیا ہے۔ کیونکہ جیسی بُری ماتا ویسے ہی پُتر اس کا بیٹا)

اس بچاری گوہُن گیاتی سن کہیو سجگ سب ہوہو
ہتھوا سنہو بورہو ترنی کیجئے گھاٹا رو ہو

نشاد راج نے ایسا وچار کر اپنے جاتی والوں سے کہا کہ سب لوگ ہوشیار ہو جاؤ۔ ساری ناؤوں کو اپنے قابو کر کے انہیں پانی میں ڈبو دو۔ اور سبھی گھاٹ روک لو۔ کوئی پار نہ اُترنے پائے۔

ہو ہو سجوئیل روک ہو گھاٹا ۔ ٹھاٹہو سکل مرے کے ٹھاٹا
سنمکھ لوہ بھرت سن لیئوں ۔ جیت نہ سر سری اُترن دیئوں

تم سب مسلح ہو کر گھاٹوں کو روک لو سب لوگ مرنے کے ساز سامان (ارتھات بھرت سے یدھ لڑ کر مر مٹنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ میں خود بھرت جی کے ساتھ سامنے ہو کر لوہا لوں گا۔ اور جیتے جی انہیں گنگا پار اُترنے نہ دوں گا۔

سمر مرن پُنی سُرسری تیرا ۔ رام کاج چھن بھنگ سریرا
بھرت بھائی نرپ میں جن نیچو ۔ بڑے بھاگ اسی پائیے میچو

یدھ بھومی میں مرنا اور وہ بھی گنگا جی کے کنارے۔ اور وہ بھی رام چندر جی کے نمت۔ اس ناشوان شریر کو پا کر دھرم میں ایک ام

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کر بھرت جی کوشلیا جی کے پاس گئے

دوہا

آرت جننی جانی سب بھرت سنیہہ سجان
کہیو بناون پالکیں سجن سکھاسن جان

پریم کرنے میں چتر بھرت جی نے ماتاؤں کو دکھی جان کر ان کے لئے پالکیاں اور سکھ آسن (سکھ پال) سجانے کیلئے کہا

چک چکی جمی پُر نر ناری ۔ چہت پرات آرت بھاری
جاگت سب نِسی بھیو بہانا ۔ بھرت بولائے سچو سجانا

نگر کے نر ناری چکوی کے بھانت پراتہ کال کا انتظار نہایت بے تابی سے کر رہے ہیں ساری رات جاگتے جاگتے سویرا ہوگیا تب بھرت جی نے چتر منتریوں کو بلایا۔

کہیو لیہو سب تلک سماجو ۔ بن ہیں دیب منی رامہی راجو
بیگ چلہو سنی سچو جوہارے ۔ ترت ترت تھناگ سنوارے

اور کہا راج تلک دینے کا سب سامان ساتھ لے چلو بن میں ہی منی وشسٹ جی رام چندر جی کو راج دیں گے جلدی چلو یہ سن کر منتریوں نے بندنا کی اور ترنت گھوڑے ہاتھی اور رتھ سجا دیئے گئے۔

اُرندھتی اُرو اگنی سماؤ ۔ رتھ چڑھی چلے پرتھم منی راؤ
بپر برند چڑھی باہن نانا ۔ چلے سکل تپ تیج ندھانا

سب سے پہلے منی راج وشسٹ جی اپنی استری ارندھتی سمیت اگنی ہوتر کی سب سامگری ساتھ لے رتھ پر سوار ہو کر چلے پھر برہمن منڈلی جو سب کے سب تپ اور تیج کے بھنڈار تھے ان کو سواریوں پر چڑھ کر چلے

نگر لوگ سب سجی سجی جانا ۔ چترکوٹ کہنہ کینہہ پیانا۔
سبی کا سبھگ نہ جاہیں بکھانی ۔ چڑھی چڑھی چلت بھئیں سب رانی

نگر کے سب لوگ چترکوٹ کو چل پڑے۔ جن سندر پالکیوں پر چڑھ کر رانیاں چلیں ان پالکیوں کی سندرتا کا ورنن نہیں کیا جاسکتا

سوٹھا

سونپی نگر سچی سیوکنی سادر سکل چلائی
سمری رام سیا چرن تب چلے بھرت دو بھائی

نگر کو معتبر سیوکوں کے حوالے کر کے اور سب کو آدر پوروک روانہ کر کے شری رام چندر جی کے چرنوں کا سمرن کر کے بھرت اور شترگھن دونوں بھائی چلے۔

رام درس بس سب نر ناری ۔ جنو کری کرن چلے تکی باری
بن سیا رامو سمجھی من ماہیں ۔ سانج بھرت پیادہ ہیں جاہیں

شری رام چندر جی کے درشن کے پیاسے استری پرش ایسے تیزی سے چلے جاتے ہیں جیسے پیاس سے دیاکل ہاتھی اور ہتھنی پانی کو دیکھ کر دوڑتے ہیں سیتا رام اور لکشمن بن میں سب سکھوں کو چھوڑ کر پیدل ہی ننگے پاؤں گھومتے ہوں گے یہ وچار کر کے بھرت اور شترگھن پیدل ہی چلے جا رہے ہیں

دیکھی سنیہو لوگ انوراگے ۔ اتری چلے ہئے گئے رتھ تیاگے
جائی سمیپ راکھی نج ڈولی ۔ رام ماتو مہر دو بانی بولی

بھرت اور شترگھن دونو بھائیوں کے پریم کو دیکھ کر لوگ پریم میں مگن ہو گئے۔ اور وہ سب گھوڑے ہاتھی اور رتھ کو چھوڑ کر ان سے اتر کر پیدل ہی چلنے لگے۔ بھرت جی کے پاس اپنی پالکی رکھوا کر کوشلیا جی ان سے کومل بانی سے بولیں۔

تات چڑھہو رتھ بلی مہتاری ۔ ہوئیہی پریہ پریوار دکھاری
تمہریں چلت چلیہی سبو لوگو ۔ سکل سوک کرس نہیں مگ جوگو

ہے تات! میں تمہارے بلہاری جاتی ہوں۔ تم رتھ پر سوار ہو جاؤ۔ نہیں تو سارا پریوار دکھی ہو جائیگا۔ تمہارے پیدل چلنے سے سبھی لوگ پیدل چلیں گے۔ سب رام کے وِیوگ دکھ کے مارے نربل ہو رہے ہیں۔ کوئی بھی پیدل چلنے میں سمرتھ نہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دوہا

اوسی چلیئے بن رامو جہاں بھرت منتر و بھل کینہہ
سوک سندھو بورت سب ہی تہہ اَلمبنو دینہہ

ہے بھرت جی۔ آپ ضرور بن کو چلیئے۔ جہاں کہ شری رام چندر جی ہیں۔ آپ نے یہ بہت اچھی صلاح کی ہے شوک سمندر میں ڈوبتے ہوئے ہم سب کو آپ نے بڑا سہارا دے دیا۔

بھا سب کے من مودو نہ تھورا جنو گھن دھنی سنی چاتک مورا
چلت پرات لکھی نرنیو نیکے بھرتو پران پریہ بھے سبھی کے

بھرت جی کے بچن سنتے ہی سب کے من میں ایسا بڑا آنند ہوا مانوں بادلوں کے گرجنے کی آواز سنکر پپیہے اور مور خوش ہو رہے ہوں پراتہ کال شری رام چندر جی کے پاس چلیں گے یہ نرنے دیکھ کر بھرت جی سب کے پران پیارے ہو گئے

منی ہی بندی بھرت ہی سر ناٹی چلے سکل گھر بدا کرائی
دھنیہ بھرت جیون جگ ماہیں سیل سنیہہ سراہت جاہیں

منی وششٹ جی کو بندنا کر کے اور بھرت جی کو سر نوا کر سب لوگ وداع مانگ کر گھر کو چلے۔ بھرت کا جینا جگت میں دھنیہ ہے۔ اس پر کار کہتے ہوئے وہ سب ان کے شیل اور پریم کی سراہنا کرتے جاتے ہیں۔

کہہیں پرسپر بھا بڑ کا جو سکل چلے کر ساجہیں ساجو
جیہی راکھہیں رہو گھر رکھواری سو جانتی جنو گردنی ماری

وہ سب آپس میں کہہ رہے ہیں کہ یہ بہت ہی اچھا کام ہوا سبھی چلنے کی تیاری کرنے لگے جس کو بھی پیچھے سے گھر کی رکھوالی کے لئے چھوڑنا چاہتے ہیں وہ سمجھتا ہے مانو میری گردن پر چھری چل گئی

کو کہہ رہن کہئے نہیں کا ہو کو نہ چہئی جگ جیون لاہو

کوئی کوئی کہنے لگے کہ کسی کو پیچھے رہنے کے لئے نہ کہو جگت میں جیون کا لابھ کون نہیں چاہتا ہے۔

دوہا

جرو سو سمپتی سدن سکھ سہرد ماتو پتو بھائی
سنمکھ ہوت جو رام کرے نہ سہس سہائی

وہ سمپتی گھر سکھ متر ماتا پتا اور بھائی جل جائیں جو شری رام جی کے چرنوں کے سنمکھ ہونے سے پرسن من سے سہاتا نہ کریں

گھر گھر ساجہیں باہن نانا ہرشو ہردیاں پربھات پیانا
بھرت جائی گھر کینہہ بچارو نگر باجی گج بھون بھنڈارو۔

گھر گھر لوک انیک پرکار کی سواریاں سجا رہے ہیں من میں یہ خوشی ہے کہ کل پراتہ کال چلنا ہے بھرت جی نے گھر جا کر وچار کیا کہ نگر گھوڑے ہاتھی محل خزانہ وغیرہ

سمپتی سب رگھوپتی کے آہی جو بنو جتن چلوں تجی تاہی
تو پرینام نہ موری بھلائی پاپ سرومنی سائیں دوہائی

سب سمپتی شری رگھوناتھ جی کی ہے یدی اس کا انتظام کئے بغیر اسے چھوڑ کر چلا جاؤں تو انت میں میری بھلائی نہ ہو گی کیوں کہ سوامی کو ہانی پہنچانا سب پاپوں میں سے بڑھ کر پاپ ہے ارتھات مہا پاپ ہے

کری سوامی ہت سیوک سوئی دوشن کوٹی دیئی کن کوئی
اس بچاری سچی سیوک بولے جے سپنہوں نج دھرم نہ ڈولے

سیوک وہی ہے جو سوامی کا ہت کرے چاہے کوئی کروڑوں دوش کیوں نہ دے بھرت جی نے ایسا وچار کر معتبر سیوکوں کو بلایا جو کبھی سپنے میں بھی اپنے دھرم سے نہیں گر سکتے تھے

کہی سب مرمو دھرمو بھل بھاشا جو جیہی لایک سو تیہیں راکھا
کری سب جتن راکھی رکھوارے رام ماتو پہیں بھرتو سدھارے

بھرت جی نے ان کو سب بھید اور سب دھرم کہہ کر سنایا جو جس یوگیہ تھا اسے اسی کام پر لگا دیا۔ سب انتظام کر کے پہرے لگا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دے کی نہیں نہ مٹے گی۔

چوپائی

ان اپاؤ موہی نہیں سوجھا۔ کو جیا کے رگھو بر بنو پوجھا

ایکہیں آنک اسی من ماہیں۔ پرات کال چلیہوں پربھو پاہیں

مجھے اور کوئی اپائے نہیں سوجھتا ہے۔ شری رام جی کے بغیر میرے بردے کی بات کون جان سکتا ہے۔ ہا میرے من میں بس یہ ایک ہی نشچہ بسا ہوا ہے کہ پرات کال پربھو شری رام چندر جی کے پاس چلوں گا۔

چوپائی

جدپی من انبھل اپرا دھی۔ بھے موہی کارن سکل اپادھی

تدپی سرن سن مکھ موہی دیکھی۔ چھمی سب کر ہیں کرپا بسیشی

اگرچہ میں برا اور قصوروار ہوں۔ اور میری وجہ سے ہی یہ سب انرتھ ہوا ہے تو بھی سامنے شرن میں آتا ہوا دیکھ کر رام چندر جی میرے سب قصوروں کو معاف کر کے میرے اوپر بہت ہی کرپا کریں گے۔

سیل سکچ سشٹھی سرل سبھاؤ۔ کرپا سنیہہ سدن رگھو راؤ

اری ہک ان بھل کینہہ نہ راما۔ میں سسو سیوک جدپی باما

شری رگھوناتھ جی تو سشیل، شرمیلے، بہت ہی سرل سبھاؤ کر اور سیرپتی کے بھنڈار ہیں شری رام جی نے تو کبھی کسی شترو کا بھی برا نہیں کیا ہیں اگرچہ میں ٹیڑھا ہوں لیکن ان کا بچہ اور سیوک تو ہوں

تمہہ پے پانچ مور بھل مانی۔ آئیسو آسس دیہو سبانی

جیہیں سنی بنئے موہی جنو جانی۔ آؤ ہیں بہوری رامو رجدھانی

آپ سب لوگ بھی اس بات میں میری بھلائی جان کر مجھے اپنی سندر بانی سے آگیا اور آشیرواد دیجئے جس سے میری بنتی سن کر اور مجھے اپنا داس جان کر شری رام چندر جی ایودھیا کو واپس لوٹ آویں۔

دوہا

جدپی جنم کماتو تیں میں سٹھو سدا سدوش!
اپن جانی نہ تیا گیہیں موہی رگھو بیر بھروس

اگرچہ میرا جنم دشٹ ماتا سے ہوا ہے اور میں بھی دشٹ اور سدا سے ہی دوشی ہوں تو بھی مجھے شری رام چندر جی کا بھروسہ ہے کہ وہ مجھے اپنا داس جان کر میرا تیاگ نہیں کریں گے۔

بھرت بچن سب کہیں پریہ لاگے۔ رام سنیہہ سدھاں جنو پاگے!

لوگ بیوگ بشم بش داگے۔ منتر سبیج سنت جنو جاگے

بھرت جی کے بچن سب کو پیارے لگے۔ مانو وہ رام جی کے پریم روپی امرت سے بھری پورن تھے۔ سب لوگ شری رام جی کے وِیوگ روپی زہر سے جلے ہوئے تھے سو وہ مانو بیج سہت منتر کو سنتے ہی جاگ اٹھے

ماتو سچو گر پر نر ناری۔ سکل سنیہاں بکل بھئے بھاری

بھرت ہی کہیں سراہی سراہی۔ رام پریم مورتی تنو آہی

ماتا، منتری، گرو، نگرواسی استری پرش سب پریم کے کارن بہت ہی ویاکل ہو گئے۔ سب بھرت جی کی سراہنا کر رہے ہیں کہ آپ کا شریر تو شری رام جی کے پریم کی ساکشات مورتی ہی ہے۔

تات بھرت اس کاہے نہ کہہو۔ پران سمان رام پریہ اہو

جو پانور اپنی جڑتائی۔ تمہہ سنکئی ماتو کٹلائی

تات بھرت اس کا ہے نہ کہہو۔ تبھی کلپ سب نرک نکیتا

اہی اگھ اوگن نہیں نہیں گنیتی۔ بری گرل دکھ دارو دیہی

ہے تات بھرت! آپ ایسا کیوں نہ کہیں؟ شری رام چندر جی کو آپ پرانوں کے سمان پیارے ہیں۔ جو ہا نیچ اپنی مورکھتا کے کارن تمہاری ماتا کی کٹلتا لے کر آپ پر کوئی دوش لگائے گا وہ دشٹ کروڑوں پشت سمیت سو کلپوں تک نرک کے گھر میں نواس کرے گا۔ بلکہ سانپ کے دوش اور پاپوں کو منی نہیں گرہن کرتی ہے بلکہ سانپ کے کاٹے ہوئے کے زہر کو دور کرتی ہے اور دکھ درد کو بھی تقسیم کر دیتی ہے۔

بس پر کا آگر دوبہا، جس کی جیسی پسند ہو جسکو پو روگ بے روگ
روگ کہنا چاہئے ۔

چوپائی

ہوہی کماتو سمیت بہائی ۔ کہو کہیں کے کینہہ بھلائی

ہو شبو کو سچراچر ماہیں ۔ جیہی سیارا مو پران پریہ ناہیں

میری کماتا کیکئی سمیت مجھے چھوڑ کر کہئے اور کون کہیگا کہ بڑے بھائی کو بن بھیجکر آپ راجہ بن کر بھرت نے اچھا کام کیا۔ چراچیتن جگت میں میرے سوا اور کون ہے جن کو شری سیتا رام جی پرانوں کے سمان پیارے نہ ہوں۔

چوپائی

پرم ہانی سب کہن بڑ لاہو ۔ ادنو مور نہیں انروش کاہو

سنسیہ نسیل پریم بس اہہو ۔ جیلئی اچت سب جو کچھ کہہو۔

میری جو سب سے بڑی ہانی ہے اسے آپ بڑا لابھ کہہ رہے ہیں۔ آپکو کیا دوش ہے یہ میرا ہی دربھاگیہ ہے۔ آپ سب جو کچھ کہہ رہے ہیں وہ سب اچت ہی ہے ۔ کیونکہ آپ لوگ سنتشٹے شیل اور پریم کے وش ہو۔

دوہا

رام ماتو سٹھی سرل چت مو پر پریم بسیشی

کہئی سبھائے سنیہہ بس موری دینتا دیکھی

شری رام چندر جی کی ماتا تو بہت ہی سرل سبھاؤ اور مجھ سے بہت ہی پریم کرنے والی ہے اس لئے میری بے چارگی دیکھکر انہوں نے بھی سبھاوک پریم وش ہو کر مجھے ایسی آگیا دی ہے۔

چوپائی

گر بیک ساگر جگو جانا ۔ جنہہ ہی بسو کر بدر سمانا

مو کہن تلک ساج سج سوؤ ۔ بھئیں بدھی بکھہ بمکھ سبو کوؤ

گرو جی تو گیان کے سمندر ہیں جنہیں سارا سنسار جانتا ہے جن کے لئے سارا وشو ہتھیلی پر رکھے ہوئے بیر کے سمان ہے ۔

وہ بھی میرے لئے راج تلک کا ساج سجا رہے ہیں ۔ سچ کہتے ہیں کہ تقدیر کے الٹ جانے پر سبھی الٹ جاتے ہیں ۔

چوپائی

پری ہری رام سیا جگ ماہیں ۔ کوؤ نہ کہیں مور مت ناہیں

سو میں سنب سہب سکھو مانی ۔ انت ہیں پیچ جہاں جہاں پانی

سنسار میں سیتا جی اور رام چندر جی کے بغیر کوئی اس بات کو نہیں مانے گا کہ اس انرتھ میں میری صلاح نہیں ہے ۔ میں اسے سکھ مان کر سنوں گا اور سہن کروں گا ۔ کیونکہ جہاں پانی ہوتا ہے وہاں انت میں کیچڑ ہوتا ہی ہے ۔

چوپائی

ڈرو نہ موہی جگ کہہی کہ پوچو ۔ پرلوک ہو کر ناہن سوچو

ایکئی ازبس دسہہ دواری ۔ موہی لگی بھے سیا رامو دکھاری

مجھے اس بات کا بالکل ڈر نہیں کہ سنسار مجھے برا کہے گا ۔ نہ مجھے پرلوک کا ہی کچھ سوچ ہے ۔ میرے ہردے میں بس یہ ایک ہی دسہہ (ناقابل برداشت) آگنی دہک رہی ہے

چوپائی

جیون لاہو لکھن بھل پاوا ۔ سبو تجی رام چرن من لاوا ۔

مور جنم رگھوبر بن لاگی ۔ جھوٹھ کاہ پچھتاؤں ابھاگی

جیون کا سب سے بڑھ کر لابھ تو لکشمن جی نے پایا جنہوں نے سب کچھ تیاگ کر شری رام جی کے چرنوں میں من لگایا ۔ مجھ ابھاگے کا جنم تو صرف شری رام چندر جی کو بن باس دلانے کے لئے ہی ہوا تھا ۔ پھر اب اس پر میرا پچھتانا جھوٹا ہی ہے ۔

دوہا

آپنی دارن دینتا کہوں ہوں سبھی سر نائی

دیکھیں بنو رگھوناتھ پد جیئے کے جرنی نہ جائی

سب کو سر نوا کر میں دارن دینتا (بے بسی ۔ بے چارگی) سے کہتا ہوں ۔ شری رگھوناتھ جی کے چرنوں کے دیکھے بنا میرے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بس اس کا یہی کارن ہے کہ شری رام روپی پوتر اس سے وہ بکھ ہیں اور لالچی بھومی اور بھوگوں کے بھوگتے ہیں ہیں اپنے ہرونے کی کٹھورتا دنگ دلی، کہاں تک کہوں؟ جس نے کٹھورتا میں بجر کو بھی لجا کر بڑائی پراپت کی ہے دار تھات میرا دل بجر کو بھی کٹھورتا میں مات کر گیا۔ ہے،

دوہا

کارن تیں کارج کٹھن ہوئی دوسو نہیں مور
کلس استھی تیں اپل لو کرال کٹھور

کارن سے کاریہ کٹھن ہوتا ہی ہے اس میں میرا کیا دوش ہے ہڈی سے بجر اور پتھر سے لوہا بھیانک اور کٹھور ہوتا ہے۔

چوپائی

کیکئی بھو تنو انور اگے۔ پانور پران اگھائی ابھاگے۔
جوں پر یہ برہن پریہ لاگے دیکھب سنب بہت اب آگے

میرے یہ پامر اور سب پرکار ابھاگے پران کیکئی سے پیدا ہوتے اس شریر سے پریم کرنے والے ہیں جب پریتم کے دیوگ میں بھی مجھے پران پیارے لگ رہے ہیں تب تو ابھی نامعلوم مجھے کتنے بھاری دکھ دیکھنے اور سننے ہوں گے۔

چوپائی

لکھن رام سیا کہوں بنو دینہا پٹھی امر پرتی ہت کینہا
لینہہ بدھو پن اپجو آ پو دینہو پرجہی سو کو سنتاپو

لکشمن رام اور سیتا جی کو تو بن باس دیا اور دیو لوک میں بھیج کر پتی کا بھلا کیا آپ رنڈاپا اور بدنامی لی پرجا کو شوک اور سنتاپ دیا۔

چوپائی

موہی دینہہ سکھ سجو سراجو کینہہ کیکئیں سب کر کاجو
ایہی تیں مور کاہ اب نیکا تیہی پر دین کہہو تمہہ ٹیکا

اور مجھے سکھ نیک نامی اور اتم راج دیا کیکئی نے سب کے کام بنا دیئے اس سے بڑھ کر اور میرا بھلا کیا ہوگا؟ اس پر بھی آپ لوگ مجھے تلک دینے کو کہتے ہیں۔

چوپائی

کیکئی جٹھر جنمی جگ ناہیں یہ موہی کہں کچھ انوچت ناہیں
موری بات سب بدھی ہیں بنا کی، پرجا پانچ کت کرہو سہائی

سو کیکئی کے پیٹ سے جنم لے کر یہ راج تلک بھی میرے لئے انوچت نہیں ہے، میرے سب کام بدھاتا نے ہی بنا دیئے ہیں پھر آپ سب پرجا اور سبھا کے لوگ کیوں میری سہائتا کرنے کا کشٹ اٹھا رہے ہو؟

دوہا

گرہ گرہیت پنی بات بس تیہی پنی بچھی مار
تیہی پیا ئیے بارنی کہہو کاہ اپچار

جس کو گرہ نے گھیر لیا ہو اور سنیات کے روگ سے دکھی پھر اوپر سے اسے بچھو نے کاٹ کھایا ہو ایسے پرش کو اگر شراب پلائی جائے تو کہئے یہ کونسا علاج ہے۔

چوپائی

کیکئی سیں جو گجگ جوئی چیتر برپچی دینہہ موہی سوئی
دسرتھ تنیہہ رام لگھو بھائی دینہی موہی بدھی بادی بڑائی

کیکئی کے پتر کے لئے سنسار میں جو کچھ یوگیہ تھا بدھیمان بدھاتا نے وہی مجھے دیدیا ہے پر وشرتھ جی کا پتر اور شری رام چندر کے چھوٹے بھائی ہونے کی بڑائی بدھاتا نے مجھے ویرتھ ہی دی

چوپائی

تمہہ سب کہہو کڈھاون ٹیکا رائے جائیسو سب کہں نیکا
اتر دیئیوں کیہی بدھی کیہی کہہو کہیں جتھا رچی جیہی

آپ سب لوگ مجھے راج تلک دینے کو کہہ رہے ہو راجہ کی آگیا سب کے لئے ہی کلیان کاری ہے میں کس کس کو کس

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اب تم میری بنتی سن لیجئے ۔ اور میری ستھتی کے انوکوں مجھے
شکشا دیجئے۔ آپ جیسے پوجنیہ بزرگوں کو اتر دینے کا جو اپرادھ میں
کرتا ہوں وہ کشما کیجئے سادھو پرش دکھی پرشن کے گن اور دوش
کو خاطر میں نہیں لاتے

پتو سر پر سیا راموہن کرن کہو موہی راجو
اہی تیں جانہو مو رہت نگے آپن بڑ کاجو

پتاجی تو دیو لوک میں سیتا اور شری رامچندر جی بن میں ہیں
اور مجھے آپ راج کرنے کی آگیا دے رہے ہیں ایسا کرنے میں آپ
میرا کلیان سمجھتے ہیں یا اپنا کوئی بڑا کاریہ سدھ کرنا چاہتے ہیں

چوپائی

ہت ہماری سیا پتی سیو کائی ۔ سو ہر لینہ ماتو کٹلائی
میں انومانی دیکھیہ من ماہیں آن اپایان مو رہت ناہیں

یدی آپ کو میری بھلائی منظور ہے تو میرا کلیان تو سیتا پتی
شری رامچندر جی کی سیوا کرنے میں ہے سوا ہے ماتا کی کٹلتا
نے مجھ سے چھین لیا ہے میں نے اپنے من میں اچھی طرح وچار
کر کسی پرکار سے میرا کلیان نہیں ہے۔

سوک سماجو راجو کہی لیکھیں لکھن رام سیا بنو پد دیکھیں
بادی بسن بنو بھوشن بھارو بادی برتی بنو برہم بچارو

شری رام لکشمن اور سیتا جی کے چرنوں کے درشن بغیر یہ شوک
کا سماج (غم کا مجموعہ) ایودھیا کا راجیہ بھلا میرے لئے کس گنتی میں
ہے جیسے بستروں کے بغیر گہنوں کا بوجھ اٹھانا ویرتھ ہی ہے

جاو رام ہیں آیسو دیہو ایک ہی آنک مو رہت ایہو
موہی نرپ کری بھل آپن چہو سو دیہہ جڑتا بس کہو۔

اس لئے اب آپ مجھے شری رامچندر جی کے پاس جانے کی
آگیا دیجئے بس ایک ماتر ہی ایک بات میں ہی میری بھلائی ہے
جو آپ مجھے راجہ بنا کر اپنا بھلا چاہتے ہو سو وہ بھی آپ موہ کے
وش ہو کر ایسا کہہ رہے ہو۔

کیکئی سٹ کٹل متی رام بمکھ گت لاج!۔
تمہہ چاہت سکھ موہ بس موہی سے ادھم کے راج
کیکئی کا کوکھ سے جنمے ہوئے مجھ کٹل بدھی بےرام بمکھ اور نرلج کے
راج میں آپ موہ وش ہو کر سکھ چاہتے ہیں دارتھات مجھ جیسے
ادھم رام بمکھ کے راجہ بننے سے آپ کو کوئی سکھ نہ مل سکے گا ایسی
آشا رکھنا ہی بھول کی بات ہے۔ کہوں سانچ سب سنی پتی
آہو چاہئے دھرم سیل نرنا ہو موہی راجو ہٹھی دیہو تنہیں
رسا رسائل جاتبہی تب ہیں۔

میں سچ کہتا ہوں۔ سب میری بات پر یقین کریں کہ راجہ
دھرم شیل ہی ہونا چاہئیے آپ مجھے ہٹ پوروک جوں ہی راج
دیں گے توں ہی پرتھوی پاتال میں دھنس جائے گی

چوپائی

موہی سماں کا پاپ نواسو جیہی لگی سیا رام بن باسو
راین رام کہوں کانن دینہا بچھرت گمنو امر پر لینہا
میرے سماں پاپوں کا گھر اور کون ہوگا جس کے کارن
سیتا جی اور رامچندر جی کو بن جاتے ہی دلوگ کے مارے
شریر تیاگ کر خود راجہ دیولوک میں چلے گئے

چوپائی

میں ہٹھو سب انرتھ کر ہیتو ۔ بیٹھ بات سب سنہیں سچیتو ۔
بنو رگھو بیر بلوکی اباشو رہے پران سہی جگ اپہاسو
میں دشٹ سب انرتھوں کا کارن سچیت بیٹھا یہ سب
باتیں سن رہا ہوں شری رگھوناتھ جی کے بنا گھر کو دیکھ کر اور
جگت کی ہنسی سہہ کر بھی میرے پران ابھی تک نکلے نہیں۔

چوپائی

رام پنیت بشے رس روکھے لولپ بھومی بھوگ کے بھوکے
کہاں لگی کہوں ہردہ کٹھنائی ندری کلیسو جیہیں لہی بڑائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بدھاتا کو اپنے الٹ اور کال گتی کو کٹھن جان کر دھیرج

دھرو ماتا تمہاری بلہاری جاتی ہے گرو کی آگیا کو سر ماتھے پر دھر کر

اس کے انوسار کر تویہ کا پالن کرو پرجا کا پالن کر کے اپنے پریوار

والوں کے دکھ نوارن کرو

گرکے بچن سپچا بھیند لو بھرت ہیئے ہت جنو چندنو

سنی بہوری ماتو مردو بانی سیل سنیہہ سرل رس سانی

بھرت جی نے گرو کے بچن اور منتریوں کی سراہنا سن کر بھرت

بھرت جی کے ہردے کو ستیں کاری چندن کے سمان لگی اوماتا کوشلیا

کی کومل بانی جو شیل پریم۔ اور سرلتا کے رس سے پریپورن تھی

سنی۔

(چھند)

سبانی سرل رس ماتو بانی بھرت بیاکل بھئے

لوچن سرورہ سردت سینچت برہ ارانکر بھئے

سو دسا دیکھت سمے تیہی لسبری سب ہی سدھی دیہہ کی

تلسی سراہت سکل سادر سیواں سہج سنیہہ کی

ماتا کوشلیا کی سرل رس سے بھرپور بانی کو سن کر بھرت جی

دیاکل ہو گئے۔ ان کے نیتر کملوں سے آنسو بہنے لگے آنسوؤں کی اس

دھارا سے ان کے ہردے کا وِیوگ روپی نیا پودا سینچا جانے لگا۔

ارتھات ان کا برہ دکھ بڑھ گیا ان کی اس دشا کو دیکھ کر سب

لوگ اپنے شریروں کی سدھ بدھ بھول گئے تلسی داس جی

کہتے ہیں کہ سبھاوک پریم کی سینا (حد) شری بھرت جی کی سب

لوگ بڑے آدر کے ساتھ پرشنسا کرنے لگے

سورٹھا

بھرتو کمل کرجوری دھیر دھرندھیر دھری

بچن امئیں جنو بوری دیت اچت اتر سب ہی

دھیر دھرندھر بھرت جی دھیرج دھر کر اور ہاتھ کملوں

کو جوڑ کر امرت رس سے بھرپور بچنوں سے سبکو اچت اتر

دینے لگے۔

ماس پارائن اٹھارھواں وشرم

سوہی اپدیسو دینہہ گرو نیکا پرجا سچو سمت سب ہی کا

ماتو اچت دھری آیسو دینہا اوسی سیس دھری چاہیئو کینہا

گرو جی نے مجھے بہت ہی سندر اپدیش دیا پرجا اور منتری بھی ایسا ہی

چاہتے ہیں ماتا جی نے بھی مناسب سمجھ کر یہی آگیا دی ہے اور میں

تو بھی اس کو سر چڑھا کر ویسا ہی کرنا چاہتا ہوں

گرپتو ماتو سوامی ہت بانی سنی من مدت کریئے بھلی جانی

اچت کہ انوچت کیں بچارو دھرم جائی سرپاتک بھارو

گرو پتا ماتا سوامی اور ہتیشی کی بانی سن کرا سے کلیان مئے

جان کر پرتن من سے اس کے انوسار برتنا چاہیئے اچت انو چت

کا وچار نہ کرنے سے دھرم جاتا ہے اور سر پر پاپ کا بھاری

چڑھتا ہے۔

تمہہ تو دیہو سرل سکھ ہوئی جو اچرت مور بھل ہوئی

جدپی یہ سمجھت ہٹو نیکیں تدپی ہوت پر توش نہ جی کیں

آپ تو مجھے وہی سرل اپدیش دے رہے ہیں جس کے انوسار

برتنے سے میرا بھلا ہوگا اگرچہ اس اپدیش کو میں بھلی بھانت سمجھتا

ہوں تو بھی میرے من کو صبر نہیں آتا۔

اب تمہہ بنے مور ی سن لیہو۔ موہی انو ہر سکھیا و انو دیہو۔

اترو دیو چھمب اپرادھو وکھت دوش گن گنہی سادھو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri.

ہے تات! اپنے پتا کے بچنوں کو پرمان کرو۔ راجہ کی آگیا کا پالن سر چڑھا کر کرو۔ اسی میں ہی تمہاری سب پرکار سے بھلائی ہے!

پر سو رام پتو آگیا راکھی — ماری تو لوک سب ساکھی
تنہ جپاتی ہی جو بنو دیتو — پتو آگیان اکھ اجو نہ بھیئو

پرشو رام جی نے پتا کی آگیا کا پالن کرتے ہوئے اپنی ماتا کو مار ڈالا۔ سب لوگ اس بات کے گواہ ہیں راجہ یباتی کے پُتر نے اپنے پتا کو اپنی جوانی دیدی۔ پتا کی آگیا کا پالن کرنے سے انہیں نہ تو کوئی پاپ لگا اور نہ بدنامی ہی ہوئی۔

انوچت اچت بچار و تجی جے پالہیں پتو بین
تے بھاجن سکھ سجس کے بسہیں امرپتی این

جو انوچت اور اُچت دمناسب اور نامناسب کا وچار چھوڑ کر پتا کے بچنوں کا پالن کرتے ہیں وہ سکھ اور نیک نامی کے پاتر ہو کر انت میں دیولوک میں بستے ہیں۔

اودسی نرلیس بچن پھر کر ہو — پالہو پرجا سوک پرہیر ہو
سرپر نرپو پایہی پرتیو شو — تمہ کہوں سکرتو نہیں دو

راجہ کے بچن کو ضرور پورا کرو۔ پرجا کا پالن کرو اور شوک کرنا چھوڑ دو۔ ایسا نہ کرنے سے دیولوک میں راجہ سکھ اور سنتوش پائینگے تمہیں یش اور نیک نامی ملے گی اور کوئی پاپ نہیں لگے گا

بید بدت سمت سب ہی کا، جیہی پتو دیئی سو پاوی ٹیکا
کرہو راجو پرہر پڑ ہو گلانی، مانہو مور بچن ہت جانی

وید بھی یہی کہتے ہیں اور بھید لوگوں کی بھی ایسی ہی صلاح ہے کہ جس کو پتا دے وہی راج تلک پاتا ہے اس لئے تم شوک اور وربھ بانی کی چنتا کرنا چھوڑ دو۔ میرے بچنوں کو اپنی بھلائی میں ہی سمجھو

سنی سکھو لہب رام بیدیہی — انچت کہب نہ پنڈت کیہی
کوسلیا آدمی سکل مہتاری — تیتو پرجا سکھ ہوہیں سکھاری

اس بات کو سن کر شری رام ستیا سکھ پاویں گے کوئی بھی بدھیمان اسے انوچت نہیں کہے گا کوشلیا آدمی تمہاری سب ماتائیں پرجا کے سکھی ہونے سے سکھی ہوں گی۔

پرم تمہار رام کر جانہی، سو سب بدھی تمہ سن بھل مانہی
سونپے ہو راجہ رام کے ایں، سیوا کریہو سنیہ سہائیں

تمہارے اور شری رام چندر جی کے آپس کے پریم کو سبھی جانتے ہیں وہ سب پرکار سے تمہیں بھلا ہی مانیں گے رام چندر جی کے آنے پر انہیں راج سونپ دینا اور پریم پوروک ان کی سیوا کرنا۔

کیجے گر آیسو اوسی کہیں سچو کر جوری
رگھوپتی آئیں اچت جس تس تب کرب بہوری

یہ سن کر سب منتری ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ گرو جی کی آگیا کا پالن ضرور کیجئے۔ شری رگھوناتھ جی کے واپس لوٹ آنے پر جیسا بھی مناسب سمجھو ویسا ہی کر لینا۔

کوسلیا دھری دھیر جو کہی، پوت پتھیہ گر آیسو اہی
سو آدریئے کرئیے ہت مانی تجئے بشاد وکال گتی جانی

کوشلیا جی نے دھیرج دھر کر بھرت جی سے کہا ہے پُتر گرو جی کی آگیا کو ٹھیک سمجھ کر گرہن کرنا چاہئے اسی میں ہی اپنی بھلائی مان کر اس کا ادر پوروک پالن کرنا چاہئے کال کی گتی کو اپنے الٹ جان کر شوک کا تیاگ کر دینا چاہئے۔

بن رگھوپتی سرپتی نرنا ہو، تمہ ایہی بھانتی تات کدرا ہو
پرجن پرجا سچو سب انبا، تمہ ہی سنت سب کہیں اَلمبا

شری رگھوناتھ جی تو بن میں ہیں راجہ دیولوک کا راج کرنے چلے گئے۔ اور تم اس پرکار شوک سے کاتر ہو رہے ہو ہے پُترا پریوار۔ پرجا۔ منتری اور سب ماتاؤں کے ایک ماتر اب تم ہی سہارا ہو۔

لکھی بدھی بام کال کٹھنائی — دھیر جو دھیر ہو مات بلی جائی
سر دھر گر آیسو انوسر ہو — پرجا پالی پرجن دکھ ہر ہو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جو اتیتھی کی سیوا اور شوجی کی بھگتی کرنے میں چِت پرویِن نہیں ہے اُس شودر کا بھی سوچ کرنا چاہئے جو برہمنوں کا اپمان کرنے والا۔ بکواسی مان سمان کا بھوکا اور گیان کا گھمنڈ رکھنے والا ہے۔

سوچئے پُنی پتی بنچک ناری۔ کُٹِل کلہ پریہ اِچھا چاری
سوچئے بٹو نِج برت پریہری۔ جو نہیں گُرو آیسو اَنوسری

پھر اُس ناری کا سوچ کرنا چاہئے جو پتی کو ٹھگنے والی۔ کُٹِل لڑاکی اور من مانا آچرن کرنے والی ہے۔ اس برہمچاری کا سوچ کرنا چاہئے جو اپنے برت کو توڑ دیتا ہے اور گُرو کی آگیا کا پالن نہیں کرتا۔

سوچئے گِرہی جو موہ بس کرئی کرم پتھ تیاگ
سوچئے جتی پرپنچ رت بِگت بِبیک براگ

اس گرہستی کا بھی سوچ کرنا چاہئے جو موہ وش کرم مارگ کا تیاگ کر دیتا ہے۔ اس سنیاسی کا بھی سوچ کرنا چاہئے۔ جو ویراگ سے رہت ہو کر سنسار میں پھنس گیا ہے۔

بیکھانس سوئی سوچے جوگو۔ تپ وہائی جیہی بھاوی بھوگو
سوچئے پِسُن اکارن کرودھی۔ جننی جنک گُرو بندھو برودھی

وُہ بان پرستی بھی سوچ کرنے یوگیہ ہے۔ جو تپ کو چھوڑ کر بھوگ ولاس میں رمن کرے چغل خور کا سوچ کرنا چاہئے جو بغیر کسی کارن کے ہی کرودھ کرنے والا ہو وہ پُرش بھی سوچ کے یوگیہ ہے۔ اور جو ماتا پتا گرو اور بھائی بندھوؤں کے ساتھ ویر ورودھ کرنے والا ہو وہ بھی سوچ کے یوگیہ ہے۔

سب بدھی سوچئے پر اپکاری۔ نج تن پوشک نردئے بھاری
سوچنیہ سبہیں بدھی سوئی۔ جو نہ چھاڑی چھل ہری جن ہوئی

سب پرکار سے اُس کا سوچ کرنا چاہئے جو دوسروں کی برائی کرنے والا ہو۔ اور اپنے ہی پیٹ کے پالنے والا اور بڑا بھاری نردئی (ظالم) ہو اُس پُرش کا بھی سبھی پرکار سے سوچ کرنا چاہئے۔ جو چھل کپٹ چھوڑ کر بھگوان کا بھگت نہیں ہوتا۔

سوچنیہ نہیں کوسل راؤ۔ بھون چاری دس پرگٹ پربھاؤ
بھیو نہ اہہی نہ اب ہونہارا۔ بھوپ بھرت جس پتا تمہارا

کوشل پتی مہاراجہ دسرتھ جی سوچ کرنے یوگیہ نہیں ہیں۔ جن کا پربھاؤ چودہ لوک میں پرگٹ ہے۔ ہے بھرت! اُن جیسا راجہ نہ کوئی ہوا ہے نہ اب ہے اور نہ آئندہ کوئی ہوگا ہی۔

بدھی ہری ہر سُرپتی دسی ناتھا۔ برنہیں سب دسرتھ گُن گاتھا

برہما، وشنو، شو اندر اور دشاؤں کے سوامی سبھی دسرتھ جی کے گنوں کی کتھاؤں کا ورنن کیا کرتے ہیں۔

کہہو تات کیہی بھانتی کوؤ کریہی بڑائی تاسو
رام لکھن تم شترگھن سرس سُئین سُچی جاسو

ہے تات کہو اُن کی بڑائی بھلائی کوئی کس پرکار کر سکتا ہے۔ جن کے شری رام اور لکشمن تم اور شترگھن جیسے پُتر ہیں۔

سب پرکار بھوپتی بڑ بھاگی۔ بادی بشادو کرئیے تیہی لاگی
یہ سُنی سمجھی سوچ پریہرہو۔ سر دھری راج رجائیسو کرہو

راجہ سب پرکار سے بڑ بھاگی تھے۔ اُن کے لئے شوک کرنا ویرتھ ہے۔ یہ سن کر اور سمجھ کر سوچ تیاگ دو۔ اُنکی آگیا کو سر پر دھر کر اُنکی آگیہ کا پالن کرو۔

رائیں راج پد تم کہوں دینہا۔ پتا بچن پھر چاہئے کینہا
تجے رام جیہی بچن ہی لاگی۔ تن پریہریو رام برہ لاگی

راجہ نے راج پد تم کو دیا ہے۔ پتا کے بچنوں کا ضرور پالن کرنا چاہئے جنہوں نے اپنے بچنوں کا پالن کرتے ہوئے شری رام چندر جی کا تیاگ کر دیا اور اُنہیں ویوگ کی پیڑا سے اپنا شریر تیاگ دیا۔

نرپ ہی بچن پریہ نہیں پریہ پرانا۔ کرہو تات پتو بچن پروانا
کرہو سیس دھری بھوپ رجائی۔ ہے تم کہاں سب بھانتی بھلائی

راجہ کو بچن پیارے تھے۔ پران پیارے نہیں تھے۔ اس لئے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نشچت کر کے بھرت جی نے راجہ کا وش گاتر بدھان کیا۔

جہاں جس منی بہا کیسو دینہا ۔ تہاں تس سہس بھانتی سو کینہا

بھئے بسُدھ ٹھے سب دانا ۔ دھینو باجی گج باہن نانا

جہاں جس پرکار منی وشسٹھ جی نے اگیا دی۔ وہاں ویسا ہی بھرت جی نے ہزاروں پرکار سے کیا۔ شدھ ہو جانے پر سب دان دیئے۔ گائے گھوڑے ہاتھی۔ اور بھانت بھانت کی سواریاں دان میں دیں۔

سنگھاسن بھوشن بسن ان دھرنی دھن دھام
دیئے بھرت لہی بھومی سُر بھے پری پورن کام

سنگھاسن گہنے۔ بستر ان دھرتی دھن اور مکان بھرت جی نے برہمنوں کو دان میں دیئے۔ دان پا کر برہمن لوگ پورن کام ہو گئے۔

پتُو ہِت بھرت کینہی جسی کرنی۔ سو مکھ لاکھ جائی نہیں برنی
سُدنُ سودھی منی برنب آئے ۔ سچو مہاجن سکل بلائے

پتا کے نمت بھرت جی نے کریا کرم آدک جیسی شرھا اور شدھ ریتی سے کئے اُس کا ورنن تو سینکڑوں زبانوں سے بھی نہیں کیا جا سکتا۔ شبھ دن وچار کر شریشٹھ منی وشسٹھ جی آئے۔ انہوں نے سب منتریوں اور مہاجنوں کو بُلوایا۔

بیٹھے راج سبھاں سب جائی۔ پٹھے بول بھرت دوؤ بھائی
بھرت وسشٹ نکٹ بیٹھالے ۔ نیتی دھرم مئے بچن اُچارے

سب لوگ راج سبھا میں جا کر بیٹھ گئے۔ تب منی نے بھرت اور شترگھن دونوں بھائیوں کو بلوا بھیجا۔ وشسٹھ جی کو اپنے پاس بٹھا لیا۔ اور راج نیتی۔ اور دھرم سے بھرے ہوئے بچن بولے۔

پرتھم کتھا سب منی برنی ۔ کیکئی کٹل کینہی جسی کرنی
بھوپ دھرم برت ستیہ سراہا ۔ جیہیں تنو پریہرِ پریم نباہا

کٹل کیکئی نے جیسی کرتوت کی تھی۔ پہلے تو منی شریشٹھ وشسٹھ جی نے وہی کتھا کہی۔ پھر راجہ کے ستیہ اور دھرم برت کی تعریف کی۔

جس نے کے شریر تیاگ کر کے پریم کا پالن کیا۔

کہت رام گُن سیل سبھاؤ ۔ سجل نین پلکیو منی راؤ
بہوری لکھن سیا پریتی بکھانی ۔ سوک سنیہہ مگن منی گیانی

شری رام جی کے گنوں اور شیل سبھاؤ کو کہتے کہتے منی راج وشسٹھ جی کے نیتروں میں جل بھر آیا۔ اور شریر پلکت ہو گیا۔ پھر لکشمن جی اور سیتا جی کے پریم کا ورنن کیا۔ ایسا کرتے ہوئے گیانی منی شوک اور پریم میں مگن ہو گئے۔

سُنہو بھرت بھاوی پربل بلکھی کہیؤ منی ناتھ
ہانی لابھ جیون مرن جس اپجس بدھی ہاتھ

پھر منی نے دُکھی ہو کر کہا۔ ہے بھرت سنئے! ہونہار بڑی بلوان ہے۔ ہانی لابھ جنم مرن نیک نامی اور بدنامی یہ سب بدھاتا کے ہاتھ ہے۔

اس بچاری کیہی دیئے دوسُو ۔ بیرتھ کاہی پر کیجئے روسُو
تات بچار کرہو من ماہیں ۔ سوچ جوگ دسرتھ نرپ ناہیں

ایسا وچار کر کیسے دوش دیا جائے؟ ویرتھ ہی کسی پر کیوں کرودھ کیا جائے! ہے تات! من میں ایسا وچار کرو مہاراجہ دسرتھ شوک کرنے کے یوگیہ نہیں تھے۔

سوچئے بپر جو بید بہینا ۔ تجی نج دھرم وشے لے لینا
سوچئے نرپتی جو نیتی نہ جانا ۔ جیہی نہ پرجا پریہ پران سماتا

ایسا برہمن سوچ کرنے کے یوگیہ ہے۔ جو وید ودیا نہیں جانتا اور اپنا برہم دھرم چھوڑ وشے بھوگ میں لولین ہے۔ وہ کشتری راجہ سوچ کرنے کے یوگیہ ہے۔ جو راج نیتی نہیں جانتا۔ اور جسکو اپنی پرجا پرانوں کے سمان پیاری نہیں ہے۔

سوچئے بیسو کرپن دھن وانو ۔ جو نہ اتتھی سیو بھگتی سُجانو!
سوچئے سودر بپر اوَمانی ۔ مکھر مان پریہ گیان گمانی

اس ویش کا بھی سوچ کرنا چاہیے جو دھنی ہو کر بھی کنجوس ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ماتو بھرت کے بچن سُنی سانچے سرل سُبھاین
کہتی رام پریہ تات تمہہ سدا بچن من کاین

کوشلیا جی بھرت کے سبھاؤ سے ہی سچے اور سیدھے سادے بچنوں کو سُنکر کہنے لگی۔ ہے تات! تم تو تن من اور بچن سے سدا شری رام چندر جی کے پیارے ہو۔

چوپائی

رام پرانہو تیں پران تمہارے
تمہہ رگھوپتی ہی پرانہو تیں پیارے
بدھو بِش چوے سروئی ہِمو آگی
ہوئی باری چر باری براگی
بھئیں گیانُو برو مٹے نہ موہو
تمہہ راہی پرتیکول نہ ہوہو
مت تمہار یہو جو جگ کہہیں
سو سپنے ہوں سُکھ سُگتی نہ لہہیں

تمہیں رام پرانوں سے بھی بڑھکر پیارے ہیں۔ اور تم شری رگھوناتھ جی کو پرانوں سے بڑھکر پیارے ہو۔ چندرما بھلے ہی زہر برسانے لگے۔ اور پالا بھلے ہی آگ برسانے لگے۔ جل چر جیو بھلے ہی جل کا تیاگ کر دیں (اور جل کا تیاگ کر دینے پر بھی جیتے رہیں) گیان ہو جانے پر بھلے ہی بھرم نہ مٹے یہ سب کچھ ناممکن بھی اگر ممکن مان لیا جائے۔ پرنتو تم کبھی بھی شری رام چندر جی کے پرتیکول نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ تم پر یہ الزام لگاتے ہیں انہیں سپنے میں بھی سُکھ اور شُبھ گتی نہیں ملے گی۔

اس کہی ماتو بھرت ہیاں لائے۔ تھن پے سروہیں نین جل چھائے
کرت بلاپ بہت یہی بھانتی۔ بیٹھہیں بیتی گئی سب راتی

ایسا کہہ کر ماتا نے بھرت کو چھاتی سے لگا لیا۔ ستنوں سے دودھ بہنے لگا۔ اور نیتروں میں پریم آنسو بھر آئے۔ اس پرکار بہت ولاپ کرتے کرتے ساری رات بیٹھے ہی بیٹھے گزر گئی۔

بام دیو بسشٹ تب آئے۔ سچو مہاجن سکل بُلائے
منی بہو بھانتی بھرت اُپدیسے۔ کہی پرمارتھ بچن سُدیسے

تب شری بام دیو اور وشِشٹ مُنی آئے۔ انہوں نے سب منتریوں اور پرتشٹھت پُرشوں کو بُلا لیا۔ پھر مُنی وسشٹ جی نے وقت کے مطابق بہت پرکار سے بھرت جی کو گیان اُپدیش دیا۔

تات ہردیہ دھیرج دھرہو کرہو جو اوسر آجو
اُٹھے بھرت گرو بچن سُنی کرن کہیو سبو ساجو

وشِشٹ جی نے کہا۔ ہے تات! من میں دھیرج دھر کر آج جس کام کے کرنے کا موقعہ ہے اُسے کرو۔ گرو جی کے بچن سُنکر بھرت جی اُٹھے اور انہوں نے سب تیاری کرنے کے لئے کہا۔

نرپ تنو بید بدت انہوادا۔ پرم بچتر بمانو بناوا
گہی پد بھرت ماتو سب راکھی۔ رہیں رانی درشن ابھلاشی

وید ودھی انوسار راجہ کے شریر کو نہلایا گیا۔ اور پرم بچتر (عجیب و غریب) بمان بنایا گیا۔ بھرت جی نے پاؤں پکڑ کر سب ماتاؤں کو ستی ہونے سے روک لیا۔ وہ شری رام چندر جی کے درشن کرنے کی ابھلاشا سے رُک گئیں۔

چندن اگر بھار بہو آئے۔ امت انیک سُگندھ سُہائے
سرجو تیر رچی چتا بنائی۔ جنو سرپر سوپان سُہائی

چندن، اگر کے علاوہ اور بھی انیک پرکار کے اپار سگندھت دروئیں (خوشبودار چیزیں) کے بہت سے بوجھ کے بوجھ (گٹھر کے گٹھر) آئے۔ سرجو جی کے تٹ پر سندر چتا بنائی گئی مانو وہ چتا سورگ کی سندر سیڑھی ہو۔

ایہی بدھی داہ کریا سب کینہی۔ بدھی وت نہائی تلانجلی دینہی
سودھی سمرتی سب بید پُرانا۔ کینہہ بھرت دس گات بدھانا

اس پرکار سب داہ کرم سنسکار کیا گیا۔ سب نے ودھی پورک اشنان کرکے تلانجلی دی۔ پھر وید، پُران اور سمرتی ان سب کا مت

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھانتی انیک بھر تو سمجھائے ۔ کہی بیبیک لئے بچی سنائے

بھرت اور شترگھن دونوں بھائی ویاکل ہوکر ولاپ کرنے لگے۔ تب کوشلیا جی نے اُن کو ہردے سے لگا لیا۔ انیک پرکار سے بھرت جی کو کوشلیا جی نے سمجھایا۔ اور بہت سی گیان وچار کی باتیں کہہ کر سنائیں۔

بھرت ہوں ماتو سکل سمجھائیں۔ کہی پُران شُرتی کتھا سُہائیں
چھل بہین سُچی سرل سبانی ۔ بولے بھرت جوری جُگ پانی

بھرت جی نے بھی ماتاؤں کو پُرانوں اور ویدوں کی کتھائیں کہہ کر سمجھایا۔ دونوں ہاتھ جوڑ کر بھرت جی نشکپٹ چھل رہت۔ سرل اور پوتر بانی بولے۔

جے اگھ ماتو پتا سُت ماریں ۔ گائی گوٹھ مہی سُر پُر جاریں
جے اگھ تیا بالک بدھ کینہیں ۔ میت مہی پتی ماہُر دینہیں

جو پاپ ماتا پتا اور پُتر کو مارنے سے ہوتا ہے اور برہمنوں کے نگر جلانے سے اور گؤشالا جلانے سے جو پاپ ہوتا ہے۔ استری اور بالک کی ہتیا کرنے سے ہوتے ہیں۔ اور جو متر اور راجہ کو زہر دینے سے ہوتے ہیں۔

جے پاتک اُپپاتک اہہیں ۔ کرم بچن من بھو کبی کہہیں
تے پاتک موہی ہوہُوں بدھاتا ۔ جوں یہُو ہوئی مور مت ماتا

اور کوی لوگوں نے جو چھوٹے بڑے پاپ من بچن اور کرم سے ہونے والے کہے ہیں۔ اگر اس کام میں میری ذرا بھی صلاح ہو تو ہے ماتا! یہ سارے پاپ مجھے لگ جائیں۔

جے پری ہری ہری ہر چرن ۔ بھجہیں بھوت گن گھور
تیہی کئی گتی موہی دیئو بدھی جوں جننی مت مور

جو لوگ وشنو بھگوان اور شو بھگوان کے چرنوں کو چھوڑ کر ڈراؤنے بھوت اور پریتوں کی پُوجا کرتے ہیں ہے ماتا! یدی اس کام میں میری صلاح ہو تو بدھاتا میری اُن بھوت پریتوں کے پجاریوں جیسی دُردشا کریں۔

بیچہیں بید دھرم دُوہی لیہیں ۔
پِشُن پرائے پاپ کہی دیہیں
کپٹی کٹل کلہ پریہ کرودھی ۔
بید بدُوشک بسو بِرودھی ۔

جو لوگ یوگیہ ایوگیہ (ادھیکاری آن ادھیکاری) کا خیال کیے بغیر کیول چند ٹکوں پر برہم ودیا کو پڑھاتے و سناتے ہیں۔ اور اپنے آپ ہی اپنے مُنہ اپنے آپ کو دھرماتما ظاہر کرتے ہیں۔ چغلخور ہیں۔ دوسرے کے پاپوں کو کہکر آپ پاپ بھاگی ہوتے ہیں۔ جو کپٹی کٹل۔ لڑائی کے اور کرودھی ہیں۔ اور جو ویدوں کی نندا کرنے والے اور وشو بھر کے ورودھی (مخالف ہیں)

لوبھی لمپٹ لولُپ چارا ۔ جے تاکہیں پر دھن پر دارا
پاووں میں تنہہ کے گتی گھورا ۔ جوں جننی یہُو سمت مورا

جو لوبھی۔ کامی اور لالچیوں کا آچرن کرنے والے ہیں۔ جو دوسرے کے دھن اور استری پر نگاہ رکھتے ہیں۔ اگر میری اس میں کچھ صلاح ہو تو ہے ماتا میری ان جیسی بھیانک گتی ہو۔

جے نہیں سادھو سنگ انُوراگے ۔ پرمارتھ پتھ بمُکھ ابھاگے
جے نہ بھجہیں ہری نر تنُو پائی ۔ جنہہ ہی نہ ہری ہر سُجس سوہائی

تجی شُرتی پنتھو بام پتھ چلہیں ۔ بنچک برچی بیش جگ چھلہیں
تنہہ کے گتی موہی سنکر دیئو ۔ جننی جوں یہُو جانو بھیئو

جنہیں ست سنگ سے پریم نہیں۔ جو ابھاگے کلیان مارگ سے بمُکھ ہیں۔ جو منش شریر پا کر بھی بھگوان کا بھجن نہیں کرتے۔ جنکو وشنو بھگوان اور شو جی کی مہما کا گن گان اچھا نہیں لگتا۔ جو وید مارگ کو چھوڑ کر وپریت مارگ پر چلتے ہیں۔ جو ٹھگ سادھو بھیس بنا کر لوگوں کو ٹھگتے ہیں۔ ہے ماتا! اگر مجھے اس بھید کا ذرا سا بھی پتہ ہو تو شو جی مہاراج مجھے اُن لوگوں کی گتی دیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

لکشمن جی کے چھوٹے بھائی شترگھن کو چھاتی سے لگایا۔ شوک اور پریم کوشلیا جی کے ہردے میں سماتا نہ تھا۔

دیکھی سبھاؤ کہت سبھو کوئی ۔ رام ماتو اس کا ہے نہ ہوئی

ماتاں بھرت گود بیٹھا رے ۔ آنسو پونچھی مردو بچن اچارے

کوشلیا جی کے سبھاؤ کو دیکھکر سب کوئی کہتے ہیں کہ شری رام جیسے پتر کی ماتا کا ایسا سرل کپٹ رہت سبھاؤ کیوں نہ ہو۔ ماتا نے بھرت جی کو گود میں بٹھا لیا۔ اُن کے آنسو پونچھکر اُن سے کومل بچن بولیں۔

اجہوں بچھ بلی دھیرج دھرہو۔ کسمیہ سمجھی سوک پری ہر ہو

جنی مانہو ہیاں ہانی گلانی ۔ کال کرم گتی اگھٹت جانی

ہے بیٹا! میں تمہاری بلہاری جاتی ہوں تم اب بھی دھیرج دھرو۔ یہ شوک کرنے کا سماں نہیں شوک مت کرو۔ اپنے من میں کسی پرکار کی اپنی ہانی اور اس سے ہونے والی پیڑا کو نہ مانو کال اور کرم کا چکر کبھی مٹایا نہیں جا سکتا۔

کاہو ہی دوشو دیہو جنی تاتا ۔ بھا موہی سب بدھی بام بدھاتا

جو اتی ہہوں دکھ موہی جیاوا ۔ اجہوں کو جانئی کا تیہی بھاوا

ہے تات! کسی کو دوشی کیوں ٹھہراتے ہو۔ سب پرکار سے ودھاتا ہی مجھ سے اُلٹے ہو گئے۔ جو اتنا مہا کشٹ ہوتے ہوئے بھی میرے پرانوں کو نہیں نکالتے۔ اب بھی کیسے معلوم ہے کہ ودھاتا کو کیا منظور ہے۔

پتو آئس بھوشن بسن تات تجے رگھو بیر

بسمیئو ہرشو نہ ہردیاں کچھو پہرے بل کل چیر

ہے تات! پتا کی آگیا سے شری رگھوبیر نے بستر اور بھوشن تیاگ دیئے اور ولکل بستر تپسویوں کے بستر پہن لیئے۔ اُن کے ہردے میں نہ کچھ دکھ تھا اور نہ سکھ۔ وہ شانت اور اچل رہے۔

مکھ پرسن من رنگ نہ روشو ۔ سب کر سب بدھی کری پرتیشو

چلے بپن سنی سیا سنگ لاگی ۔ رہئی نہ رام چرن انوراگی

اُن کا مکھ پرسن تھا۔ من میں نہ کچھ لالسا تھی اور کسی کے پرتی کچھ گلہ بھی تھا۔ سب کو سب پرکار سے دھیرج دے کر وہ بن کو چلے گئے۔ یہ سن کر سیتا جی بھی اُنکے ساتھ چلی گئیں۔ وہ شری رام جی کے پرتی اپنے سچے پریم کے کارن ایودھیا میں رہ نہ سکیں۔

سُنت ہی لکھنو چلے اٹھی ساتھا ۔ رہہیں نہ جتن کیئے رگھو ناتھا

تب رگھوپتی سب ہی ہسر و ناتی ۔ چلے سنگ سیا اُرو لگھو بھائی

سنتے ہی لکشمن بھی ساتھ ہو لیئے۔ شری رگھوناتھ جی نے انہیں گھر پر رکھنے کے لیئے بہت سے جتن کیئے پر وہ نہ رہے۔ تب شری رگھوناتھ جی سبکو سر نوا کر سیتا اور لکشمن کو ساتھ لے کر بن کو چلے گئے۔

رامو لکھنو سیا بن ہی سدھائے

گئیوں نہ سنگ نہ پران پٹھائے

یہو سبھو بھا انہہ آنکھنہ آگیں

تئیو نہ تجا تیہو جیبنو ابھاگیں

شری رام لکشمن اور سیتا بن کو چلے گئے۔ میں نہ تو ساتھ ہی گئی اور نہ میرے پران ہی اُنکے ساتھ گئے۔ یہ سب انہیں آنکھوں کے سامنے ہوا۔ تو بھی اس ابھاگے جیو نے شریر نہ چھوڑا۔

موہی نہ لاج نج نیہو نہاری ۔ رام سریس ست میں مہتاری

جیئے مرے بھل بھوپتی جانا ۔ مور ہردے سعت کلس سمانا

اپنے پریم کو دیکھ کر مجھے لاج بھی تو نہیں آتی۔ شری رام جیسے پتر کی میں ماتا! جینے اور مرنے کا پورا ڈھنگ تو راجہ نے ہی خوب جانا۔ میرا ہردہ تو بجر سے بھی سو گنا کٹھور ہے۔

کوسلیا کے بچن سُنی بھرت سہت رنیواسُو

بیاکل بلپت راج گرہ مانہوں سوک نیواسُو

کوشلیا جی کے بچنوں کو سن کر بھرت سمیت سارا رنواس بیاکل ہو کر ولاپ کرنے لگا۔ راج محل تو مانو ماتم کدہ ہی بن گیا۔

ہوئیں بکل بھرت دوؤ بھائی ۔ کوسلیا لئے ہر دیاں لگائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھائی شترگھن جی کرودھ سے جل بھن گئے کرودھ رُوپی اگنی سے تو وہ پہلے ہی جل رہے تھے۔ منتھرا کے آنے پر تو مانو اس جلتی ہوئی آگ کو گھی کی آہوتی مل گئی ہو۔ انھوں نے دور سے تاک کر کبڑی کے ایک لات ماری۔ وہ چلاتی ہوئی اوندھے منھ زمین پر گر پڑی۔

کبر ٹوٹیو پھوٹ کپارو۔ دلت دسن مکھ رُدھر پرچارو
آہ دیئے میں کاہ نساوا ۔ کرت نیک پھل انِ اِس پاوا

اُس کا کُبڑ ٹوٹ گیا۔ کپال پھوٹ گیا۔ دانت ٹوٹ گئے اور مُنھ سے خون بہنے لگا۔ وہ چیختی چلاتی ہوئی بولی۔ آہ دیو! میں نے کیا بگاڑا جو بھلا کرتے ہوئے بھی مجھے یہ بُرا پھل ملا۔

سُنی رپُوہن لکھی نکھ سِکھ کھوٹی۔ لگے گھسیٹن دھری دھری جھوٹی
بھرت دیانِدھی دِینہی چھڑائی ۔ کوسلیا پہیں گئے دوؤ بھائی

اُس کی یہ بات سُن کر شترگھن جی اُسے ایڑی سے چوٹی تک دُشٹ جان کر اُسے جھونٹے (سر کے بال) سے پکڑ کر زمین پر گھسیٹنے لگے۔ تب دیا کے بھنڈار بھرت جی نے اُسے چھڑا دیا۔ پھر دونوں بھائی کوشلیا کے پاس گئے۔

ملن بسن بیرن بکل کرس شریر دُکھ بھار
دوہا کنک کلپ بر بیلی بن مانہوں ہنی تسار

کوشلیا جی میلے بستر پہنے ہوئے ہے۔ چہرہ کا رنگ زرد پڑ گیا ہے۔ وہ بیکل ہو رہی ہے دُکھ کے بوجھ سے دُبلی ہو گئی ہے۔ ایسا جان پڑتا ہے جیسے سونے کی سُندر کلپ بیل کو کہر اور جاڑے نے جھلسا دیا ہو۔

بھرت ہی دیکھی ماتو اُٹھی دھائی۔ مُرچھت اونی پری جھائیں آئی
دیکھت بھرت بکل بھئے بھاری۔ پرے چرن تن دسا بِسّاری

بھرت کو دیکھ کر ماتا اُٹھ دوڑی۔ پر چکر کھا زمین پر اچیت ہو کر گر پڑی۔ یہ دیکھ کر بھرت جی بہت بیکل ہوئے۔ اور شریر کی سُدھ بُدھ بھول کر اُن کے چرنوں میں جا گر پڑے۔

ماتو تات کہاں دیہی دکھائی۔ کہاں سیا رام لکھن دوؤ بھائی
کیکئی کت جنمی جگ ماجھا۔ جو جنمی تو بھئی کا ہے نہ بانجھا

بھرت جی بولے۔ ہے ماتا! پتا جی کہاں ہیں۔ اُنھیں دکھا دے! سیتا رام اور لکشمن کہاں ہیں! کیکئی سنسار میں کیوں پیدا ہوئی! پیدا ہو کر پھر بانجھ کیوں نہ رہی!

کُل کلنک جیہیں جنمیو موہی۔ اپجس بھاجن پریہ جن دروہی
کو تِبھون موہی سرس ابھاگی۔ گتی اسی توری ماتو جیہی لاگی

جس نے مجھ جیسے کُل کلنکی، نندا کے پاتر، پریہ جنوں سے دروہی (غدار) پُتر کو جنم دیا۔ میرے سمان تینوں لوکوں میں ابھاگا، بیراگی بھلا دوسرا اور کون ہوگا! جس کے کارن ہے ماتا! آپ کی یہ دُردشا ہوئی ہے۔

پِتو سُرپُر بن رگھوبر کیتو۔ میں کیول سب انرتھ ہیتو
دھِگ موہی بھیئوں بینو بن آگی۔ دُسہہ داہ دُکھ دوشن بھاگی

پتا جی سورگ لوک سدھار گئے۔ شری رام چندر جی بن کو چلے گئے۔ میں ہی اب سب انرتھوں کا مول کارن ہوں۔ مجھے دھکار ہے۔ میں رگھوکُل روپی بانس کے بن میں اگنی روپ پیدا ہوا۔ اور کٹھن داہ۔ دُکھ اور دوشوں کا بھاگی بنا۔

ماتو بھرت کے بچن مرِدو سُنی پُنی اُٹھی سمبھار
لیئے اُٹھائی لگائی اُر لوچن موچتی بار

بھرت جی کے کومل بچن سُن کر کوشلیا جی اپنے آپ کو سنبھال کر اُٹھ بیٹھیں۔ اُنھوں نے بھرت کو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ گرنے لگے۔

سرل سُبھائے مائی ہیاں لائے۔ اتی ہِت منہو رام پھری آئے
بھینٹیو بہوری لکھن لگھو بھائی۔ سوک سنیہو نہ ہردیاں سمائی

سرل سُبھاو ماتا نے بڑے پریم سے بھرت جی کو چھاتی سے لگا لیا۔ مانو شری رام چندر جی بن سے لوٹ آئے ہوں۔ پھر

سُنی سُشٹھی سہمیُو ماجھماروُ۔ پاکیں جیت جنو لاگ انگارُو
دھیرج دھری بھری بھبری ساسا۔ پاپنی سب بھی کیانی کُل ناسا

کیکئی کے یہ بچن سنکر راجکمار بھرت بہت ہی سہم گئے۔ مانو پکے ہوئے پھوڑے پر انگارا رکھدیا گیا ہو۔ انہوں نے دھیرج دھر کر لمبی سانس لی۔ اور کہا۔ اری پاپنی! تو نے سب پرکار کُل کا ناش کردیا ہے

جوں پے کرسی رہی اتی توہی۔ جنمت کاہے نہ مارے موہی
پیڑ کاٹی تیں پالیو سینچا۔ میں جیون ہِت باری اُلیچا

ہائے! اگر تیری ایسی ہی دُشٹ چیشٹا تھی تو نے جنمتے ہی میرا گلا کیوں نہ گھونٹ دیا۔ برکش کو کاٹ کر تو نے پتّے کو سینچا ہے۔ اور مچھلی کے جینے کے لئے پانی کو اُلیچ ڈالا۔ ارتھات جو میرے پرانوں کے پران تھے۔ اُن کو مجھ سے الگ کرکے تو اب مجھے زندہ دیکھنا چاہتی ہے۔ میری بھلائی کرتے ہوئے تو نے اُلٹا میرا ناش کردیا ہے۔

ہنس بنس دسرتھ جنک رام لکھن سے بھائی
جننی توں جننی بھئی بدھی سن کچھو نہ بسائی

سُوریہ ونش جیسے اُتم کُل میں تو میرا جنم ہوا ہو۔ دسرتھ جیسے دھرم دھرندھر پتا ہوں۔ رام لکشمن جیسے سداچاری بھرا تا ہوں۔ وہاں اے پاپنی! مجھے جنم دینے والی ماتا تو ہے۔ سچ کہتے ہیں بدھاتا کے آگے کسی کا کچھ زور نہیں چلتا۔

جب تیں کُمتی کُمت جیاں ٹھیو۔ کھنڈ کھنڈ ہوئی ہردیو نہ گیو
بر مانگت من بھئی نہیں پیرا۔ گری نہ جیہہ مُنہ پڑیو نہ کیرا

اری کُمتی! جب تو نے ایسا وچار ہردے میں ٹھانا اُس سمے تیرا ہردہ پھٹ کیوں نہ گیا؟ ایسے وردان مانگتے سمے تیری چھاتی میں ذرا بھی جلن نہ ہوئی؟ تیری زبان کیوں نہ گل گئی؟ تیرے منہ میں کیڑے کیوں نہ پڑ گئے؟!

بھوپ پرتیتی توری کیمی کینہی۔ مرن کال بدھی ہری لینہی
بدھی ہوں نہ ناری ہردے گتی جانی۔ سکل کپٹ اگھ اوگن کھانی

اشچریہ تو یہ ہے کہ راجہ نے تیرا وشواش کیسے کرلیا؟ کیا مرتے سمے بدھاتا نے اُنکی بدھی ہر لی تھی۔! استریوں کے ہردے کی گتی کو بدھاتا بھی نہیں جان سکے۔ کہ وہ سب کپٹ۔ پاپ اور اوگنوں کی کھان ہوتی ہیں۔

سرل سوشیل دھرم رت راؤ۔ سو کمی جانے تیا سبھاؤ
اس کو جیو جنتو جگ ماہیں۔ جیہی رگھوناتھ پران پریہ ناہیں

راجہ سرل سبھاؤ سوشیل اور دھرماتما تھے۔ وہ استری سبھاؤ کو بھلا کیا جانیں۔ جگت میں ایسا کونسا جیو جنتو ہے۔ جسے شری رگھوناتھ جی پرانوں کے سمان پیارے نہیں ہیں۔

بھے اتی اہِت رام تیو توہی۔ کو تو آہسی ستیہ کہو موہی
جو ہسی سو ہسی مُنہ مسی لائی۔ آنکھی اوٹ اُٹھی بیٹھی جائی

سب جگت کے پران پیارے شری رام چندر جی بھی تجھے دشمن جان پڑے! سچ سچ کہہ تو کون ہے! جو تو ہے۔ سو ہے اب منہ میں کالک لگا کر میری آنکھوں سے دور ہو جا اور مجھے اپنا منہ نہ دکھا۔

رام برودھی ہردے تیں پرگٹ کینہہ بدھی موہی
مو سمان کو پاتکی بادی کہوں کچھو توہی

بدھاتا نے ہی مجھے شری رام چندر جی سے ورودھ کرنے والے تیرے ہردے (کوکھ) سے پیدا کیا۔ مجھے کو کچھ کہنا ہی بیکار ہے میرے سمان بڑا پاپی دوسرا اور کون ہے۔

سُنی شترگھن ماتو کُٹلائی۔ جریں گات رس کچھو نہ بسائی
تیہی اوسر کُبری تہاں آئی۔ بسن بھوشن بیبدھ بنائی

ماتا کی کُٹلتا کو سن کر شترگھن جی کے سارے شریر کے انگ مارے کرودھ کے جلنے لگے۔ اسی سمے کُبری سُندر بستر اور انیک پرکار کے گہنوں سے سج دھج کر وہاں آ نکلی۔

لکھی رس بھرے لکھن لگھو بھائی۔ برت انل گھرت آہوتی پائی
ہُمگی لات تکی کوبر مارا۔ پرِ منہ بھر مہی کرت پکارا

اُسے گہنے کپڑوں سے سجی دیکھ کر لکشمن جی کے چھوٹے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دیکھا مانو کہ کملوں کے بن پر کہر پڑ گئی ہو۔

کیکئی ہرشت لسہی بھاتی۔ منہوں مدت ہوالی کراتی
ست ہی سسوچ دکھی نرواری۔ پوچھی نیہر کسل ہماری

صرف ایک کیکئی ہی خوش نظر آتی ہے۔ مانو بھیلنی جنگل کو آگ لگا کر خوشی کے مارے پھولا نہ سماتی ہو۔ پتر کو سوچ میں پڑا ہوا اور من میں اداس جان کر کیکئی نے پوچھا کہو تمہارے ننھیال میں سب کشل تو ہیں؟

سکل کشل کہی بھرت سنائی۔ پوچھی نج کل کسل بھلائی
کہو کہاں تات کہاں سب ماتا۔ کہاں سیا رام لکھن پریہ بھراتا

بھرت جی نے ساری کشل کہہ سنائی۔ پھر اپنے کل کی کشل چھیم (خیر و خیریت) پوچھی۔ اور کہا کہو پتاجی کہاں ہیں؟ میری دوسری دونوں ماتائیں کہاں؟ سیتاجی اور پیارے بھراتا رام اور لکشمن کہاں ہیں!

سنی ست بچن سینہ ستے کپٹ نیر بھری نین
بھرت شرون من سول سم پاپنی بولی بین

پتر کے پریم بھرے بچن سنکر آنکھوں میں کپٹ کے آنسو بھر کر کیکئی بھرت جی کے من میں شول کے سمان چبھنے والے بچن بولی۔

تات بات میں سکل سنواری۔ بھے منتھرا سہائے بچاری
کچھک کاج بدھی بیچ بگاریو۔ بھوپتی سرپتی پر پگو دھاریو

ہے تات! میں نے سب بات بنالی تھی بھلا ہو منتھرا کا جو موقع پر میری سہایک (مددگار) ہوئی پر بدھاتا نے تھوڑا سا کام بگاڑ دیا ہے۔ وہ یہ کہ راجہ دیولوک کو سدھار گئے۔

سنت بھرت بھے بیبس بشادا۔ جنو سہمیو کری کیہری نادا
تات تات ہا تات پکاری۔ پرے بھومی تل بیاکل بھاری

بھرت یہ خبر سن کر دکھ کے مارے دیاکل ہو گئے مانو شیر کی گرج سن کر ہاتھی سہم گیا ہو۔ وہ ہائے پتا ہائے پتا ہائے تات ایسا پکارتے ہوئے دیاکل ہو کر پرتھوی پر گر پڑے۔

چلت نہ دیکھن پایؤں توہی۔ تات نہ رامہی سونپیہو موہی
بہری دھیر دھری اٹھے سنبھاری۔ کہو پتو مرن ہیتو مہتاری

بھرت جی ولاپ کر رہے ہیں ہے تات! میں آپ کے انتم درشن بھی نہ کر سکا۔ ہائے آپ مجھے اپنے ہاتھوں شری رام چندر جی کو کیوں نہ سونپ گئے۔ پھر دھیرج دھر کر سنبھل کر اٹھ بیٹھے۔ اور ماتا سے پوچھنے لگے کہ ہے ماتا! پتاجی کے مرنے کا کارن تو کہو۔

سنی ست بچن کہتی کیکئی۔ مرمو پانچھی جنو ماہر دیئی
آدیہو تیں سب آپنی کرنی۔ کٹل کٹھور مدت من برنی

پتر کے بچن سن کر کیکئی کہنے لگی۔ مانو گھاؤ کے ستھان کو دیکھ کر نشتر لگا کر اس میں زہر بھر رہی ہو۔ شروع سے لے کر آخر تک اپنی ساری کرتوت کٹل اور پتھر دل کیکئی نے بڑے پرسن من سے سنا دی۔

بھرت ہی بسریو پتو مرن سنت رام بن گونو
ہیتو اپنپو جانی جیاں تھکت رہے دھری مونو

شری رام چندر جی کے بن جانے کی خبر سن کر بھرت جی کو پتاجی کا مرنا بھول گیا۔ ہردے میں اس سارے کلیش کا مول کارن (ذمہ دار) اپنے آپ کو جان کر بھرت جی پر سکتے کا عالم طاری ہو گیا

بکل بلوکی ست ہی سمجھاوتی۔ منہوں جرے پر لون لگاوتی
تات راؤ نہیں سوچے جوگو۔ بڑھئی سکرت جسو کنیہو بھوگو

پتر کو ویاکل دیکھ کر کیکئی سمجھانے لگی۔ مانو جلے پر نمک لگا رہی ہو۔ ہے تات! راجہ کا شوک نہیں کرنا چاہئے انہوں نے پنیہ اور یش بڑھا کر اپنی پوری عمر بھر بھوگ بھوگے۔

جیوت سکل جنم پھل پائے۔ انت امر پتی سدن سدھائے
اس انومانی سوچ پریہر ہو۔ سہت سماج راج پر کرہو

جیتے جی تو انہوں نے جنم کے سمپورن پھل پائے اور مرنے پر وہ دیولوک کو چلے گئے۔ ایسا وچار کر کے شوک کرنا چھوڑ دو اور سماج سہت آنند سے اس نگری کا راج کرو۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دیکھیں راتی بھیانک سپنا ۔ جاگی کریں کٹو کوٹی کلپنا

جب سے ایودھیا میں انرتھ شروع ہُوا تھا تب سے ہی بھرت کو بُرے بُرے شگن ہو رہے تھے ۔ رات کو وہ ڈراؤنے سپنے دیکھا کرتے اور جاگ کر ان سپنوں کے سمبندھ میں طرح طرح کی امنگل کلپنائیں کیا کرتے تھے ۔

بپر جیوائیں دیہیں دن دانا ۔ سو ابھیشیک کریں بدھی نانا
ماگہیں ہردیاں مہیس مناءی ۔ کسل ماتو پتو پرجن بھائی

وہ امنگل کے بھے سے برہمنوں کو بھوجن کرا کر برتی دن دان دیتے ہیں ۔ اور رودر دیوتا کی نانا پرکار سے پُوجا کرتے ہیں ۔ شوجی کو ہردے میں منا کر ماتا پتا بھائی اور کٹمبیوں کے منگل کے لئے پرارتھنا کرتے ہیں ۔

ایہی بدھی سوچت بھرت من دھاون پہنچے آئی
گُر انوساسن شرون سُنی چلے گنیسو منائی

بھرت جی اس پرکار من میں سوچ کر رہے تھے کہ اتنے میں دُوت آ پہنچے ۔ گُرو کی آگیا کو کانوں سے سُن کر وہ گنیش جی کو منا کر چلے ۔

چلے سمیر بیگ ہئے ہانکے ۔ ناگھت سرت سیل بن بانکے
ہردیاں سُوچ بڑ کچھو نہ سوہائی ۔ اس جانہیں جیائیں جاؤں اُڑائی

ہوا کی طرح گھوڑوں کو سرپٹ دوڑاتے ہوئے وہ بانکے بن پہاڑ اور ندیوں کو عبور کرتے ہوئے چلے ۔ ہردے میں بڑی سوچ لگی ہوئی ہے ۔ کچھ نہیں سوجھتا جی ایسا چاہتا ہے کہ ایودھیا میں اُڑ کر پہنچ جاویں ۔

ایک نمیش برش سم جائی ۔ ایہی بدھی بھرت نگر نیارائی
اسگُن ہوہیں نگر بیٹھارا ۔ رٹہیں کبھانتی کگھیت کرارا

ایک ایک پل برس کے سمان گُذر رہا ہے ۔ اس پرکار بھرت ایودھیا پُری کے نزدیک پہنچے ۔ نگر میں داخل ہوتے ہی بُرے بُرے شگن ہونے لگے ۔ بُری جگہ پر بیٹھے کوّے بُری طرح سے کاں کاں کی رٹ لگا رہے ہیں ۔

کھر سیار بولہیں پرتیکولا ۔ سُنی سُنی ہوئی بھرت من سُولا
شری ہت سر سر تابن باگا ۔ نگر وِسیسی بھیاونو لاگا

گدھے اور گیدڑ برخلاف بول رہے ہیں ۔ یہ سب سُن کر بھرت جی کے کلیجے میں ہوک اُٹھتی ہے ۔ تالاب ندی ۔ بن اور باغ شوبھا رہت ہو گئے ہیں ۔ نگر تو مانو کاٹ کھانے کو ہی آتا ہے ۔

کھگ مرگ ہئے گئے جاہیں نہ جوئے ۔ رام بیوگ کروگ بگوئے
نگر ناری نر نپٹ دُکھاری ۔ منہوں سبنہہ سب سمپتی ہاری

شری رام چندر جی کے ویوگ رُوپی بھیانک روگ سے پشو پنچھی گھوڑے ہاتھی دُکھ کے مارے ایسے تڑپ رہے ہیں کہ دیکھے نہیں جاتے ۔ نگر کے استری پُرش بہت ہی دُکھی ہو رہے ہیں ۔ مانو سب کا عزیز دھن و مال لُٹ گیا ہو ۔

پُرجن ملہیں نہ کہہیں کچھ گوہیں جوہاریں جاہیں
بھرت کسل پوچھی نہ سکہیں بھے بشاد من ماہیں

راستے میں نگر کے لوگ جو ملتے ہیں وہ چُپ چاپ بھرت جی کو بندنا کر کے گُذر جاتے ہیں مُنہ سے کوئی کچھ نہیں بولتا ۔ بھرت جی کے من میں ڈر اور چنتا چھا رہی ہے اس لئے وہ بھی کسی سے کُشل پوچھنے کا حوصلہ نہ کر سکے ۔

ہاٹ باٹ نہیں جائی نہوری ۔ جنو پُر دہن دسی لاگی دواری
آوت سُت سُنی کیکئے نندنی ۔ ہرشی ربی کُل جلرُو چندنی

بازار اور راستوں کی دُردشا دیکھی نہیں جاتی ۔ ایسا جان پڑتا ہے کہ نگر میں دسوں طرفوں سے بھیانک آگ لگی ہوئی ہے ۔ بھرت جی کے آنے کی خبر سُن کر کیکئی بڑا ہی پرسن ہوئی ۔ جو کہ سورج ونش کے کمل کا ناش کرنے والی چاندنی کے سمان ہے ۔

سجی آرتی مُدت اُٹھی دھائی ۔ دوارہیں بھینٹی بھون لیئی آئی
بھرت دُکھت پریوار نہارا ۔ مانہوں تہن بنج جنو مارا

وہ پرسن ہو کر آرتی سجا کے اُٹھ دوڑی ۔ دروازے پر ہی بھرت جی کو مل کر محل میں لے آئی بھرت جی نے سارے پریوار کو دُکھی

بھیئو بکل برنت اتہاسا ۔ رام رہت دھگ جیون آسا
سو تنو راکھی کرب میں کاہا ۔ جیہیں نہ پریم نیم مور نباہا

یہ اتہاس کہتے ہوئے راجہ ویاکل ہو گئے ۔ اور کہنے لگے کہ رام جی کے بنا جینے کی آشا رکھنے پر دھکار ہے ۔ ایسے شریر کو رکھکر میں کیا کروں گا جس نے میرے پریم کے پرن کو نہیں نباہا ۔

ہا رگھونندن پران پریتے ۔ تمہہ بنو جیئت بہت دن بیتے
ہا جانکی لکھن ہا رگھوبر ۔ ہا پتو ہت چت چاتک جل دھر

ہائے رگھونندن ہائے پران پیارے رام ! تمہارے بنا جیتے ہوئے مجھے بہت دن بیت گئے ۔ ہا جانکی لکشمن ! ہا رگھوبیر ! ہا میرے چت روپی پپیہے کے ہت کرنے والے میگھ ۔

دوہا
رام رام کہی رام کہی رام رام کہی رام
تنو پرہری رگھوبر برہن راؤ گیئو سر دھام

رام رام کہہ کر پھر رام رام کہہ پھر رام رام کہہ کر اور پھر رام رام کہہ کر راجہ شری رام جی کے ویوگ میں شریر کو چھوڑ کر دیو لوک کو سدھار گئے

جیئن مرن پھلو دسرتھ پاوا ۔ انڈ انیک امل جسو چھاوا
جیئت رام بدھو بدنو نہارا ۔ رام برہ کری مرنو سنوارا

جینے اور مرنے کا پھل تو دشرتھ جی نے ہی پایا ۔ انیک برہمانڈوں میں اُن کا نرمل یش چھا گیا ۔ جیتے جی تو انہوں نے شری رام چندر جی کے چندر مکھ کو دیکھا ۔ اور رام جی کے ویوگ کے نمت اپنا شریر تیاگ کر مرنا سدھار لیا ۔

سوک بکل تب رودہیں رانی ۔ روپو سیلو بلو تیجو بکھانی
کرہیں بلاپ انیک پرکارا ۔ پرہیں بھومی تل بارہیں بارا

شوک کے مارے بیاکل ہو کر رانیاں رونے لگیں اور راجہ کے روپ شیل بل اور تیج کو یاد کر کر کے انیکوں پرکار کے ولاپ کرنے لگیں ۔ اور بار بار مارے غم کے زمین پر گرنے لگیں ۔

بلپہیں بکل داس اُرو داسی ۔ گھر گھر رودنو کرہیں پر باسی
اتھئیو آجو بھانو کل بھانو ۔ دھرم اودھی گن روپ ندھانو

داس اور داسیاں بیاکل ہوئی اور لاپ کر رہی ہیں ۔ نگر واسی گھر گھر رو رہے ہیں ۔ اور کہہ رہے ہیں کہ آج سورج کل کا سورج غروب ہو گیا ۔ جو دھرم کی آخری حد اور گن اور روپ کے بھنڈار تھے ۔

گاریں سکل کیکئی دیہیں ۔ نین بہین کینہہ جگ جیہیں
ایہی بدھی بلپت رین بہانی ۔ آئے سکل مہامنی گیانی

سب کیکئی کو گالیاں دیتے ہیں جس نے سنسار کو آنکھوں سے رہت کر دیا ۔ اس پرکار ولاپ کرتے رات گذر گئی ۔ اور صبح ہوتے ہی سارے بڑے بڑے منی اور گیانی لوگ اکٹھے ہوئے ۔

تب بسشٹھ منی سمے سم کہی انیک اتہاس
سوک نیوارییو سب ہی کر نج بگیان پرکاس

تب منی وسشٹھ جی نے وقت کے مطابق بہت سے اتہاس کہہ کر اپنے وگیان کے پرکاش سے سب کا شوک نوارن کیا ۔

تیل ناؤ بھری نرپ تنو راکھا ۔ دوت بولائی بہوری اس بھاکھا
دھاوہو بیگی بھرت پہیں جاہو ۔ نرپ سُدھی کتہوں کہہو جنی کاہو

تیل سے ناؤ بھر کر راجہ کا شریر اس میں رکھوا دیا گیا ۔ پھر دونوں کو بلوا کر وسشٹھ جی نے اُن سے ایسے کہا کہ فوراً بھرت جی کے پاس دوڑے جاؤ ۔ راجہ کے پرلوک گمن کی خبر کسی سے بھی نہ کہنا ۔

ایتنیئ کہیہو بھرت سن جائی ۔ گر بولائی پٹھئیو دوو بھائی
سن منی آیسو دھاون دھائے ۔ چلے بیگ بر باجی لجائے

بھرت سے جا کر صرف یہی بات کہنا کہ تم دونوں بھائیوں کو گرو جی نے بلایا ہے ۔ منی کی آگیا پا کر وہ دوت دوڑے اور اپنی تیز چال سے گھوڑوں کو بھی لجاتے ہوئے چلے ۔

انرتھو اودھ ارمبھیو جب تیں ۔ کسگن ہوہیں بھرت کہوں تب تیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پربھو کے ویوگ کی پیڑا سے شریر ویاکل ہو گیا اور وہ گہری سوچ میں پڑ گئے۔

سُمنت بچن سُنت ہیں تیرنا ہو پریو دھرنی اُردارن دا ہو
تلپھت وِشم موہ من ماپا۔ ماجا منہوں مِیں کہوا بیا پا

منتری کے بچن سنتے ہی راجہ دھرتی پر گر پڑے۔ چھاتی جلنے لگی۔ اُن کا من جہا کٹھن موہ سے تڑپنے لگا۔ مانو مچھلیوں کو برسات کا پہلا پانی لگ گیا ہو۔

کری بلاپ سب روویں رانی مہا بپتی کیمی جائی بکھ نی
سُنی بلاپ دُکھہو دُکھ لاگا دھیرجہو کر دھیرج بھاگا

سب رانیاں ولاپ کر کے رو رہی ہیں۔ اِس سمے کی بھاری بپتا کا ورنن کیسے کیا جائے۔ اُنکے ولاپ کو سُن کر دکھ بھی دُکھی ہو گیا اور خود دھیرج کا حوصلہ چھوٹ گیا۔

بھیئو کولاہلو اودھ اتی سُنی نرپ رائر سورو
بپُل بہگ بن پریو نسی مانہوں کُلس کٹھورو

راج محل میں رونے پیٹنے کا شور سُن کر ساری ایودھیا میں بڑا بھاری کہرام مچ گیا۔ ایسا جان پڑتا تھا کہ مانو پنچھیوں کے وشال بن پر رات کے وقت بھیانک بجلی گر گئی ہو۔

پران کنٹھ گت بھیئو بھوآلو مُنی بہین جنو بیاکلو بیالو
اندریں سکل بکل بھئیں بھاری جنو سر سرسج بنو بنو باری

راجہ کے پران گلے میں آ گئے۔ مانو منی کھوئی جاتے پر سانپ دُکھ کے مارے مرا جا رہا ہو۔ ساری اندریاں دُکھ کے مارے تڑپ رہی ہیں۔ مانو کملوں کا بن تالاب میں بغیر پانی کے مُرجھا گیا ہو۔

کوسلیاں نرپو دیکھ ملانا۔ ربی کل ربی انتھئیو جیاں جانا
اُر دھری دھیر رام مہتاری۔ بولی بچن سمے انوساری

راجہ کی اس دُکھ بھری نازک حالت کو دیکھکر کوشلیا جی نے اپنے من میں جان لیا۔ کہ سوریہ ونش کا سورج غروب ہو چلا۔

تب شری کوشلیا جی نے من میں دھیرج دھر کر وقت کے مطابق یہ بچن کہے

ناتھ سمجھی من کریئے بچارو۔ رام بیوگ پیودھی اپارو
کرن دھار تمہا اودھ جہابو۔ چڑھیو سکل پریہ پتھک سماجو

ہے ناتھ! آپ من میں سمجھ کر وچار کیجئے۔ رام کے ویوگ روپی جہاز پڑا ہے سارا پریوار اور پرجا اس جہاز میں بیٹھے ہوئے مسافر ہیں! اور آپ اس جہاز کے ملاح ہو۔

دھیرج دھریئے تو پارو۔ ناہیں تو بوڑھی سب پریوارو
جوں جیاں دھرییئے بنئے سینتہ ری۔ رام لکھنو سیا ملہیں بہوری

اگر آپ حوصلہ رکھیں تو سب پار ہو جائیں گے نہیں تو سارا پریوار ڈوب جائے گا۔ اگر آپ میری بنتی کو ہردے میں دھارن کریں تو ہے سوامی! رام لکشمن اور سیتا پھر آ ملیں گے۔

پریا بچن مردو سُنت نرپ چتیئو آنکھی اُگھاری
ہویا تلپھت مین ملین جنو سینچت سیتل باری!

اپنی پیاری پتنی کوشلیا جی کے کومل بچن سُن کر راجہ نے نین کھولے مانو تڑپتی ہوئی ملین مچھلی پر کوئی شیتل جل چھڑک رہا ہو۔

دھری دھیر اُٹھی بیٹھ بھوآلو۔ کہو سمنتری کہاں رام کرپالو!
کہاں لکھنو کہاں رام سنیہی۔ کہاں پریہ پتر بدھو بیدیہی!!

دھیرج دھر کر راجہ اُٹھ بیٹھے۔ اور کہنے لگے کہ ہے سمنتر! کہو کرپالو رام کہاں ہیں۔ لکشمن کہاں ہیں۔ پیارے رام کہاں ہیں! اور میری پتر بدھو (بہو) پیاری جانکی جی کہاں ہے۔؟

بلکت راؤ بکل بہو بھانتی بھئی جگ سرس سرانی نہ راتی
تاپس اندھ ساپ سُدھی آئی کوشلیا ہی سب کتھا سُنائی

راجہ ویاکل ہوئے اس پرکار بہت طرح سے ولاپ کرتے ہیں! رات یگ کے سمان ہو گئی۔ ختم ہونے میں نہیں آتی۔ راجہ کو شرون کمار کے پتا اندھے تپسوی کے شاپ (بد دعا) کی یاد آ گئی اور انہوں نے کوشلیا کو سب کتھا کہہ سنائی۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کری پاپاں پری بنئے بہوری ۔ تات کریئے جنی چنتا موری
بن مگ منگل کسل ہماریں ۔ کرپا انوگرہ پنیہ تمہاری

پھر میری طرف سے اُن کے پاؤں پکڑ کر بنتی کرنا۔ کہ ہے تات! میری چنتا نہ کرنا۔ آپ کی کرپا، پرتاپ اور پنیہ سے بن اور راستے میں ہمارے لئے سب کُشل منگل ہی ہے۔

تمہریں انوگرہ تات کانن جات سب سکھ پایہوں
پرتی پالی آیسو کُسل دیکھیں پائے پُنی پھری آیہوں
جننی سکل پریتوشی پری پری پاپاں کری بنتی گھنی
تلسی کریہو سوئی جتنو جیہیں کسلی رہیں کوسل دھنی

ہے تات! آپ کی کرپا سے بن میں جاتے ہوئے سب پرکار کا سکھ پاؤں گا۔ آپکی آگیا کا پالن کر کے آپکے چرنوں کا درشن کرنے کے لئے کُشل پورو ک پھر واپس لوٹ آؤنگا۔ میری طرف سے ماتاؤں کے چرن پکڑ پکڑ کر اُن کی دھیرج بندھا کر یہ خبر بنتی کرنا کہ وہ وہی اُپائے کریں جس سے کہ کوشل راج پتاجی کُشل رہیں۔

گرگن کہب سندیسو بار بار پد پدم گہی
کرب سوئی اُپدیسو جیہیں نہ سوچ موہی اودھ پتی

شری رام جی نے یہ بھی سندیش دیا کہ میری طرف سے بار بار گرو جی کے چرن کمل کو پکڑ کر میرا یہ سندیش کہنا کہ وہ ایسا اُپدیش کریں۔ جس سے اودھ پتی پتاجی کو میری چنتا نہ ہو۔

پُرجن پرجن سکل نہوری ۔ تات سنائیہو بنتی موری
سوئی سب بھانتی مور ہتکاری ۔ جاتیں رہ نرنا ہو سُکھاری

ہے تات! نگر نواسیوں اور پریوار والوں سے میری طرف سے بنتی کر کے کہنا۔ کہ وہی پرش میرا سب پرکار سے ہتکاری ہوگا۔ جس کی چیشٹا سے مہاراج سکھی رہیں۔

کہب سندیسو بھرت کے آئیں نیتی نہ تجئے راج پد پائیں
پالیسہو پرجہی کرم من بانی سیئے ہو ماتو سکل سم جانی

بھرت جب آئیں تو اُن سے میرا یہ سندیسہ کہنا۔ کہ راج تلک پاکر نیتی کو نہ چھوڑ دیویں۔ من بچن کرم سے پرجا کا پالن کرنا اور سب ماتاؤں کو سم درشٹی سے دیکھنا۔ اور سمان بھاو سے اُن کی سیوا کرنا۔

اور پتا ہیسو بھا بیپ بھائی کری پتو ماتو سُجن سیوکائی
تات بھانتی تیہی راکھب راؤ سوچ موہیں جیہیں کیہے نہ کاؤ

اور ہے بھائی! پتا ماتا اور اپنے پیارے ہتکاری سجنوں کی سیوا کر کے بھراتری بھاو کو آخری دم تک نباہنا۔ ہے تات! مہاراج کو آدر ستکار کر کے اس پرکار رکھنا کہ انہیں کبھی بھی میری یاد نہ آئے۔

لکھن کہے کچھو بچن کٹھورا برجی رام پُنی موہی نہورا
بار بار نج سپتھ دیوائی کہبی نہ تات لکھن لرکائی

لکشمن جی نے کچھ کٹھور بچن کہے۔ رام چندر جی نے اُنھیں ایسا کہنے سے روک دیا۔ اور پھر مجھ سے بنتی کر کے کہا اور بار بار اپنی سوگند دلائی۔ کہ ہے تات! لکشمن کی یہ بالکپن کی بات مہاراج سے نہ کہنا۔

کہی پرنام کچھو کہن لئے سیا بھئی شتھل سنیہہ
تھکت بچن لوچن سجل پُلک پلوت دیہہ

پرنام کر کے سیتا جی بھی کچھ کہنا چاہتی تھیں پرنتو پریم وش وہ شتھل ہو گئیں۔ اُن کی بانی رُک گئی نیتروں میں آنسو بھر آئے اور شریر میں رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

تیہی اوسر رگھوبر رُکھ پائی کیوٹ پارہی ناو چلائی
رگھو کل تلک چلے ایہی بھانتی دیکھیُو ٹھاڑھ کلس دھری چھاتی

اُس سمے شری رام چندر جی کا رُخ پاکر ملاح نے پار جانے کے لئے ناؤ چلا دی۔ اس پرکار رگھوکل تلک شری رام چندر جی تو چل دیئے اور میں ابھاگا چھاتی پر پتھر رکھے وہیں کھڑا منہ دیکھتا رہ گیا۔

میں آپن کیہی کہوں کلیسو جیئت پھر یوں لیئی رام سندیسو
اس کہی سچو بچن رہی گیئو بانی گلانی سوچ بس بھیئو

میں اپنے کلیش کو کیسے کہوں۔ جو میں شری رام چندر جی کا سندیسہ لے کر زندہ لوٹ آیا۔ اتنا کہہ کر سمنتر سے آگے بولا نہیں جاتا۔ زبان رُک گئی۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کچھ سندیش تو کہو۔ شری رام چندر جی کے رُوپ گُن شیل اور سبھاؤ کو یاد کر کرکے راجہ من میں سوچ کرتے ہیں۔

راؤ سُنائی دینہہ بنباسُو۔ سُنی من بھییُو نہ ہرشُو ہر انسُو
سو سُت بچھرت گئے نہ پرانا۔ کو پاپی بڑ موہی سمانا

میں نے راج تلک کی بات سُنا کر بنباس دیدیا۔ یہ سُن کر بھی جس رام کو نہ ہرش ہُوا نہ شوک۔ ایسے پُتر کے ویوگ سے بھی پران نہیں نکلے۔ تو میرے سمان اور بڑا پاپی کون ہوگا۔؟

سکھا رامُ سیا لکھن جہاں تہاں موہی پہنچاؤ
ناہیں تو چاہت چلن اب پران کہئوں ستی بھاؤ

ہے سکھا! جہاں رام سیتا اور لکشمن ہیں وہاں مجھے پہنچا دو۔ نہیں تو میں سچ سچ کہتا ہُوں۔ کہ میرے پران نکلا ہی چاہتے ہیں۔

پُنی پُنی پوچھت منتری ہی راؤ۔ پریتم سُتن سندیس سناؤ
کرہی سکھا سوئی بیگی اُپاؤ۔ رامُو لکھنُو سیا نین دیکھاؤ

راجہ بار بار منتری سے پوچھتے ہیں میرے پرم پیارے پتروُں کا سندیسہ سناؤ۔ ہے سکھا! جلدی کوئی ایسا اُپائے کیجیے جس سے میں اپنی آنکھوں سے سیتا اور لکشمن کو دیکھ لوں۔

سچو دھیر دھر وکہہ مبرُو بانی۔ مہاراج تمہہ پنڈت گیانی
بہیر سُبدھیر دھُرندھر دیوا۔ سادھو سماجُو سدا تمہہ سیوا

دھیرج دھر کر سُمنتر نے کومل بانی سے کہا۔ مہاراج! آپ وِدوان ہیں۔ بدھوِیر اور شریشٹھ پُرشوں میں آپ شریشٹھ ہیں۔ ہے دیو آپ نے سدا ہی مہاتما پُرشوں کا ستیہ سنگ کیا ہے۔

جنم مرن سب دُکھ سُکھ بھوگا۔ ہانی لابھو پریہ مِلن بیوگا
کال کرم بس ہوئیں گوسائیں۔ برس راتی دِوس کی ناہیں

جنم مرن سب سُکھ دُکھ کے بھوگ ہانی لابھ۔ پیاروں کا سنجوگ ویوگ یہ سب ہے سوامی! دن رات کی بھانت کال اور کرم کے آدھین زبردستی ہوتے رہتے ہیں۔

سُکھ ہرشہیں جڑ دُکھ بلکھائیں۔ دوؤ سم دھیر دھریں من ماہیں
دھیرج دھر ہُو بِبیکو بچاری۔ چھاڑیے سوچ سکل ہتکاری

سُکھ میں خوش ہونا اور دُکھ میں چیخنا چلّانا یہ مورکھ لوگوں کا کام ہے۔ دھیر پُرش تو اپنے من میں سُکھ دُکھ دونوں کو سمان ہی جانتے ہیں۔ اِس لئے گیان وچار کر کے آپ من میں دھیرج دھریے۔ اور ہے سب کی بھلائی چاہنے والے سوامی! شوک کا تیاگ کر دیجیے۔

پرتھم باسُو تمسا بھییُو دُوسر سُرسری تیر
نہائی رہے جل پانُو کری سیا سمیت دوؤ بیر

شری رام جی کا پہلا مقام تمسا ندی کے کنارے ہُوا۔ دُوسرا گنگا کے گھاٹ پر ہوا۔ جہاں سیتا جی سمیت دونوں بھائیوں نے اشنان کر کے اُس دن صرف جل پان ہی کیا۔

کیوٹ کینہی بہت سیوکائی۔ سو جامنی سنگ بیر گنوائی
ہوت پرات بٹ چھیر منگاوا۔ جٹا مکٹ نج سیس بناوا

وہاں کیوٹ نشادراج نے بہت سیوا کی۔ وہ رات انہوں نے شرنگ ویرپُر میں گذاری۔ صبح ہوتے ہی بڑھ کا دُودھ منگوایا اور اس سے دونوں راجکماروں نے اپنے سروں پر جٹوں کے مکٹ بنائے۔

رام سکھاں تب ناؤ منگائی۔ پریا چڑھائی چڑھے رگھو رائی
لکھن بان دھنو دھرے بنائی۔ آپو چڑھے پربھو آیسُو پائی

تب رام جی کے متر نشادراج نے ناؤ منگوائی سیتا جی کو اُس پر چڑھا کر پھر رگھوناتھ جی آپ چڑھے۔ لکشمن جی نے دھنش بان سجا کر رکھے اور وہ بھی پربھو شری رام چندر جی کی آگیا پا کر ناؤ پر چڑھے۔

بکل بلوکی موہی رگھو بیرا۔ بولے مدھر بچن دھری دھیرا
تات پرنامو تات سن کیہیو۔ بار بار پد پنکج گہیو

مجھ کو ویاکل دیکھ کر شری رام چندر جی نے دھیرج دھر کر یہ میٹھے بچن کہے۔ کہ ہے تات! مہاراج سے جا کر میرا پرنام کہنا اور میری طرف سے بار بار اُن کے چرن کملوں کی بندنا کرنا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

آنے کی خبر سُنی۔ وہ سبھی رتھ دیکھنے کو راج دوار پر آ گئے۔

رتھو پہچانی بکل لکھی گھوڑے۔ گرہیں گات جیمی آتپ اولے
نگر ناری تر بیاکل کیسیں۔ نگھٹت نیر مین گن جیسیں

رتھ کو پہچان کر اور گھوڑوں کو ویاکل دیکھکر اُن کے شریر مارے غم کے ایسے گھلنے لگے۔ جیسے دھوپ میں اولے گھل جاتے ہیں۔ نگر بھر کے استری پُرش ایسے ویاکل ہیں۔ جیسے جل کے سُوکھ جانے پر مچھلیاں ویاکل ہوتی ہیں۔

سچو آگمنو سُنت سبو بکل۔ بھیؤ رنیواس
بھون بھینکر لاگ تیہی مانہوں پریت نواس

منتری اکیلے ہی آئے ہیں۔ یہ سُن کر سارا رنواس ویاکل ہو گیا۔ راج محل انتا بھیانک جان پڑتا ہے۔ مانو پریتوں کا نواس ستھان شمشان بھومی ہو۔ جو کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے۔

اتی آرتی سب پوچھہیں رانی۔ اُترو نہ آؤ بکل بھئی بانی
سُنئی نہ شروَن نین نہیں سُوجھا۔ کہہ ہو کہاں نرپ تیہی تیہی پوچھا

اتی انت دُکھی ہو کر رانیاں پوچھتی ہیں۔ پر سُمنتر کو کچھ جواب نہیں آتا ہے۔ اُن کی بانی رُک گئی۔ نہ کانوں سے سُنائی دیتا ہے۔ اور آنکھوں سے بھی کچھ نہیں سُوجھتا۔ وہ جہاں تہاں سب سے پوچھتے ہیں کہ کہو راجہ کہاں ہیں۔

داسنہہ دیکھ سچو بکلائی۔ کوسلیا گرہین گئیں لوائی
جائی سُمنتر دیکھ کس راجا۔ امئے رہت جنو چندو براجا

سُمنتر کو ویاکل دیکھکر داسیاں اُنہیں اپنے ساتھ کوشلیا جی کے محل میں لے گئیں۔ سُمنتر نے جا کر راجا کو کیسی حالت میں دیکھا مانو امرت کے بنا چندر رہا ہو۔

آسن سیین بھوشن ہینا۔ پریؤ بھومی تل نپٹ ملینا
لیئی اُساسو سوچ ایہی بھانتی۔ سُر پُرتیں جنو کھسیؤ جیاتی

آسن سیج گہنوں سے رہت راجہ بالکل ننگی زمین پر پڑے ہیں۔ وہ ٹھنڈی سانس بھرتے ہوئے اس کا پرکار سوچ رہے ہیں مانو ییاتی سورگ سے گر کر سوچ رہا ہو۔

لیت سوچ بھری چھنو چھنو چھاتی۔ جنو جری پنکھ پریؤ سمپاتی
رام رام کہہ رام سنیہی۔ پنی کہہ رام لکھن بیدیہی

پل پل بعد راجہ سوچ سے چھاتی بھر لیتے ہیں۔ اُنکی دشا ایسی ویاکل ہے۔ مانو گیدھ راج جٹایو کا بھائی سمپاتی سورج دوارا اپنے پر جھلس جانے پر ویاکل ہو کر گرا تڑپ رہا ہو۔ "رام" "رام" "ہے پیارے رام" راجہ بار بار ایسا کہہ رہے ہیں۔ پھر کبھی "ہا رام لکشمن جانکی" ایسا بھی کہنے لگتے ہیں۔

دیکھی سچو جے جیو کہی کینہیؤ دنڈ پرنامو
سُنت اُٹھیؤ بیاکل نرپتی کہو سُمنتر کہاں رامو

راجہ کو دیکھکر سُمنتر نے جے جیو کہہ کر ڈنڈوت پرنام کیا۔ سُنتے ہی راجہ ویاکل ہو کر اُٹھ بیٹھے۔ اور بولے سُمنتر! کہو رام کہاں ہیں۔

بھوپ سُمنتر لینہہ اُر لائی۔ بوڑت کچھو ادھار جنو پائی
سہت سنیہہ نکٹ بیٹھاری۔ پوچھت راؤ نین بھری باری

راجہ نے سُمنتر کو چھاتی سے لگا لیا۔ ڈوبتے ہوئے پُرش کو مانو تنکے کا سہارا مل گیا ہو۔ پریم کے ساتھ منتری کو اپنے پاس بٹھا کر راجہ نیتروں میں جل بھر کر بولے۔

رام کُشل کہو سکھا سنیہی۔ کہاں رگھو ناتھ لکھنو بیدیہی
آنے پھیری کہ بن ہی سدھائے۔ سُنت سچو لوچن جل چھائے

ہے پیارے سکھا! شری رام جی کی کُشل کہو۔ سیتا رام اور لکشمن کہاں ہیں؟ انہیں واپس لوٹا لائے ہو یا بن کو چلے گئے۔ یہ سُنتے ہی سُمنتر کی آنکھوں میں پانی بھر آیا۔

سوک بکل پُنی پوچھ نریسو۔ کہو سیا رام لکھن سندیسو
رام روپ گن سیل سبھاؤ۔ سُمری سُمری اُر سوچت راؤ

شوک سے ویاکل راجہ پھر پوچھتے ہیں۔ سیتا رام اور لکشمن کا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ماتا پتا کو مار ڈالنے کا تہا ایرادہ کیا ہو شری رام جی کے ویوگ کی ہانی سے اُنکے سارے شریر میں پیڑا چھا رہی ہے۔ اُن کو ایسی سوچ لگی ہوئی ہے۔ مانو نرک کو جاتا ہوا پاپی راہ میں سوچ کرتا ہوا جا رہا ہو۔

بچنو نہ آؤ ہردیاں پچھتائی۔ اودھ کاہ میں دیکھب جائی
رام رہت رتھ دیکھہی جوئی۔ سکچہی موہی بلوکت سوئی

مُکھ سے کوئی شبد نہیں نکلتا۔ من ہی من میں پچھتاتے ہیں کہ میں ایودھیا میں جا کر کیا دیکھوں گا۔ جو بھی رتھ کو رام چندر جی سے خالی دیکھے گا۔ وہ میرا مُنہ دیکھنے میں سنکوچ کرے گا۔ اربھات پھٹکار ڈالے گا۔ کہ رام کے بنا تُم نرلج جیتے کیسے چلے آئے۔

دھائی پُوچھہیں موہی جب بکل نگر نر ناری
اُترو دیب مَیں سب ہی تب ہردیاں بجر و بیٹھاری

نگر کے ویاکل استری پُرش جب دوڑ کر مجھ سے پوچھیں گے کہ کہو رام لکشمن سیتا کو کہاں چھوڑ آئے۔ تو مجھے چھاتی پر پتھر رکھ کر اُتر دینا ہوگا۔

پوچھہیں دین دُکھت سب ماتا۔ کہب کاہ میں تنہہ ہی بدھاتا
پُوچھہی جب ہیں لکھن مہتاری۔ کہیوں کون سندیس سکھاری

جب دین دُکھی ماتائیں مجھ سے پوچھیں گی تو میں اُنہیں کیا اُتر دونگا؟ جب سمترا ماتا مجھ سے پوچھیں گی تو اُسے میں کونسا سُکھ بھرا پیغام دونگا۔

رام جننی جب آیہی دھائی۔ سُمری بچھ جمی دھینو لوائی
پُوچھت اُترو دیب مَیں تیہی۔ گئے بنوں رام لکھن بیدیہی

بچھڑے کو یاد کر کے دوڑی آتی ہوئی نئی بیائی ہوئی گائے کی بھانت جب رام کی ماتا اس پرکار دوڑی آ کر مجھ سے پوچھے گی۔ تو میں اُنہیں یہ اُتر دوں گا۔ کہ سیتا۔ رام۔ اور لکشمن بن کو چلے گئے۔

جوئی پُوچھہی تیہی اُترو دیبا۔ جائی اودھ اب یہو سکھو لیبا
پُوچھہی جبہیں راؤ دُکھ دینا۔ جو لو جاسو رگھو ناتھ ادھینا
دیہوں اُترو کو تو مُہو لائی۔ آئیسوں کُشل کنور پہنچائی
سُنت لکھن سیا رام سندیسو۔ ترن جمی تو پریہری ہی نریسو

جو بھی پُوچھے گا اُسے یہی اُتر دینا پڑے گا۔ ہائے! ایودھیا میں جا کر اب مجھے یہی سُکھ لینا ہوگا۔ جب دین دُکھی راجہ جن کا جیون ہی رام جی کے ادھین ہے۔ مجھ سے پوچھیں گے۔ تو میں کونسا مُنہ لے کر اُنہیں اُتر دوں گا۔ کہ میں راجکماروں کو کُشل پوروک (صحیح وسلامت) بن میں پہنچا آیا ہوں۔ لکشمن سیتا۔ رام چندر جی کے سندیش کو سُنکر مہاراج تنکے کی طرح شریر کو تیاگ دیں گے۔

ہردو نہ بدریو پنک جیمی بچھرت پریتم نیرو
جانت ہوں موہی دینہہ بدھی یہو جاتنا سریرو

جیسے پانی کے الگ ہوتے ہی کیچڑ پھٹ جاتا ہے۔ ویسے پریتم (شری رام چندر جی) کے الگ ہو جانے پر میرا ہردہ پھٹ کیوں نہیں گیا؟ اس سے مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ بدھاتا نے مجھے یاتنا شریر (جو شریر پاپی جیووں کو نرک بھوگنے کے لئے ملتا ہے) ہی دیا ہے۔

ایہی بدھی کرت پنتھ پچھتاوا۔ تمسا تیر ترت رتھ آوا
بدا کئے کری بنئے نشاوا۔ پھرے پاین پری بکل بشاوا

راستے میں رتھ میں بیٹھے اس پرکار پچھتاوا کرتے کرتے رتھ فوراً تمسا ندی کے تٹ پر آ پہنچا۔ سُمنتر نے تب بنتی کر کے چاروں نشادوں کو وداع کیا۔ وہ دُکھ سے مہا ویاکل ہوئے سُمنتر کے پاؤں پڑ کر چلے۔

پیٹھت نگر سچو سکچائی۔ جنو ماریسی گر براہمن گائی
بیٹھی بٹپ تر دوس گنواوا۔ سانجھ سمے تب اوسرو پاوا

نگر میں پرویش کرتے ہوئے سُمنتر ایسے ڈرتے ہیں۔ مانو گرو براہمن یا گائے کو مار کر آئے ہوں۔ اُنہوں نے دن کا سماں ایک درخت کے سایہ تلے بیٹھ کر گذارا۔ جب سندھیا کا سماں آیا۔ تب انہیں نگر کے بھیتر جانے کا موقع ملا۔

اودھ پربیسو کینہہ اندھیاریں۔ پیٹھ بھون رتھو راکھی دواریں
جنہہ جنہہ سماچار سُنی پائے۔ بھوپ دوار رتھو دیکھن آئے

اندھیرا ہو جانے پر سُمنتر نے ایودھیا میں پرویش کیا۔ رتھ کو دروازے پر کھڑا کر کے وہ محل میں گئے۔ جن جن لوگوں نے سُمنتر کے

کی اور پیار سے دیکھنے لگتے ہیں۔ گھوڑوں کی اس ویوگ دشا کا ورنن کیا ہی نہیں جا سکتا۔ وہ ایسے ویاکل ہیں۔ مانو منی چھن جانے پر سانپ ویاکل ہو گیا ہو۔

دیکھیو نشادو بشاد بس دیکھت سچو ترنگ
بولی سُسیوک چاری تب دیئے سارتھی سنگ

منتری اور گھوڑوں کی اس ویاکل دشا کو دیکھکر نشاد راج کو بہت ہی دُکھ ہُوا۔ تب اپنے چار معتبر سیوکوں کو بلا کر سارتھی سُمنتر کے ساتھ کر دیئے۔

گوہ سارتھی ہی پھیر پہنچائی۔ برہ بشادو برنی نہیں جائی
چلے اودھ لیئی رتھہی نشادا۔ ہوہیں چھنہیں چھن مگن بشادا

نشاد راج گوہ سارتھی سُمنتر کو کچھ دُور تک پہنچا کر لوٹا۔ رام جی کے ویوگ سے اُسے جو بہا دُکھ ہو رہا تھا۔ اُس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ نشاد راج کے بھیجے ہوئے چاروں سیوک رتھ کو ہانک کر اودھ کی طرف چلے سُمنتر اور گھوڑوں کی ویاکل دشا کو دیکھ کر پل پل وہ دُکھ میں ڈوبے جاتے ہیں۔

سوچ سُمنتر بکل دُکھ دینا۔ دھگ جیون رگھوبیر بہینا
رہیہی نہ انتہوں ادھم سریرو۔ جسو نہ لہیو بچھورت رگھوبیرو

سُمنتر بہت ہی ویاکل اور دین دُکھی ہیں۔ من ہی من میں سوچ رہے ہیں۔ کہ شری رگھوویر کے بنا جیون کو دھکار ہے۔ آخر اس ادھم (ناپاک) شریر کا ایک دن انت تو ہونا ہی ہے۔ پھر رگھوویر کے ویوگ میں اس شریر نے اپنا تیاگ کر کے یش پراپت کیوں نہ کیا۔

بھئے اجس اگھ بھاجن پرانا۔ کون ہیتو نہیں کرت پیانا
اہہ مند منو اوسر چوکا۔ اجہوں نہ ہردے ہوت دُی ٹوکا

یہ پران آج بدنامی اور پاپ کے پاتر ہو گئے۔ یہ اب کس کارن وش شریر سے نہیں نکلتے؟ ہے موڑھ من! تُو نے بڑا اچھا موقع کھو دیا۔ اب بھی تو پھٹ کر ہردے کے دو ٹکڑے نہیں ہو جاتے۔

میجی ہاتھ سر دھُنی پچھتائی۔ منہو کرپن دھن راسی گنوائی
بر د باندھی بر بیرو کہائی۔ چلیو سمر جنو سُبھٹ پرائی

وہ ہاتھ مل مل کر سر پیٹ کر پچھتاتے تھے۔ مانو کوئی کنجوس دھن کا خزانہ کھو بیٹھا ہو۔ وہ اس پرکار پچھتاتے ہوئے چلے۔ مانو ویر کا بانا دھارن کئے شور بیر کہلا کر یدھ بھومی سے بھاگ چلا ہو۔

بپر بیبکی بید بد سمّت سادھو سجاتی
جیمی دھوکیں مدیان کر سچو سوچ تیہی بھانتی

جیسے کوئی وچاروان۔ وید جاننے والا۔ سرو مانیہ شُدھ آچار بیوہار والا اور اُتم کُل کا کوئی برہمن دھوکے سے شراب پی لے اور پھر ہاتھ مل مل کر پچھتائے۔ ویسی ہی دشا سُمنتر کی ہے۔

جیمی کُلین تیا سادھو سیانی۔ پتی دیوتا کرم من بانی
رہے کرم بس پریہری ناہو۔ سچو ہردیاں تیہی دارون داہو

جیسے کسی اُتم گھرانے کی استری۔ نیک سبھاو والی جو مدھ من بچن کرم سے پتی کو دیوتا ماننے والی ہو۔ بھاگیہ وش کبھی پتی سے الگ رہنے پر مجبور ہو جائے۔ اُس سمے اس کے ہردے میں جیسی جلن تڑپ اور بھاری دُکھ ہوتا ہے۔ ٹھیک ویسی دشا سُمنتر کی ہے۔

لوچن سجل ڈیٹھی بھئی تھوری۔ سُنئی نہ شرون بکل متی بھوری
سوکھہیں ادھر لاگی مُہں لاٹی۔ جئو نہ جائی اُر اودھی کپاٹی

آنکھوں میں جل بھرا ہے۔ نظر گھٹ گئی ہے۔ کانوں سے سُنائی نہیں دیتا۔ بدھی ویاکل ہوئی۔ پتھارتھ سوچنے میں سمرتھ نہیں ہونٹ سوکھ رہے ہیں۔ مکھ میں لاسا سا لگ گیا ہے۔ کنتو مرتیو کے سب لکشن ہوتے ہوئے بھی پران نہیں نکلتے کیونکہ ہردے میں میعاد کے کواڑ لگے ہیں۔ وہ پرانوں کو باہر نکلنے نہیں دیتے۔ اتفاقاً چودہ برس بعد بھگوان لوٹیں گے۔ پرانوں کو یہ جھانکی لگی ہوئی ہے۔ اس لئے وہ اس آشا میں اٹکے ہوئے ہیں۔

بِبرن بھیئو نہ جسائی نہاری۔ مارسی منہوں پتا مہتاری
ہانی گلانی بپُل من بیاپی۔ جم پُر پنتھ سوچ جمی پاپی

منہ کا رنگ فق ہو گیا ہے۔ جو دیکھا نہیں جاتا۔ مانو انہوں نے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اور سیتا جی سلو کر پرایت ہوتے ہیں۔

رانو لکھن سیتا سہت سوہت پرن نکیت

جیمی باسو لسس امر پر سبھی جینت سمیت

شری رامچندر جی لکشمن اور سیتا کے سمیت اس پتوں کی کٹیا میں ایسے براج رہے ہیں۔ جیسے امراوتی میں دیوا نند اپنی پتنی سچی اور پتر جینت کے سمیت بستا ہے۔

جوگ وہیں پربھو سیا لکھن کیسیں۔ پلک بوچن گولک جیسیں

سیو ہیں لکھنو سیار گھو بیرہی۔ جیمی ابیبکی پرش سریر ہی

پربھو شری رام جی سیتا جی اور لکشمن جی کی ایسے دیکھ بھال رکھتے ہیں۔ جیسے پلکیں آنکھوں کی پتلیوں کی۔ لکشمن جی سیتا جی اور رام چندر جی کی سیوا کرتے ہیں۔ جیسے اگیانی پرش اپنے شریر کی کرتے ہیں۔

ایہی بدھی پربھو بن بسہیں سکھاری۔ کھگ مرگ سر تاپس ہتکاری

کہیوں رام بن گون سہاوا۔ سنہو سمنتر اودھ جیمی آوا

اس پرکار پربھو سکھ پوروک بن میں رہ رہے ہیں۔ وہ پشو پنچھی دیوتا اور تپسویوں کے ہتکاری ہیں (ہی خواہ ہیں) تلسی داس جی کہتے ہیں کہ جہاں تک میں نے پربھو کے بن جانے کی سندر کتھا کہی اب وہ ورتانت بھی سنئے۔ کہ جس طرح سمنتر واپس لوٹ کر اجودھیا آیا۔

پھر تیو نشادو پربھو پہنچائی۔ سچو سہت رتھ دیکھیسی آئی

منتری بکل بلوکی نشادو۔ کہی نہ جائی جس بھیو بشادو

پربھو شری رام چندر جی کو پہنچا کر نشادراج گوہ جب واپس پلٹا تب آکر اس نے رتھ سمیت سمنتر کو دیکھا۔ منتری بہت دیاکل تھا۔ جس کی دیاکلتا کو دیکھ کر نشادراج کو اتنا دکھ ہوا کہ جس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔

رام رام سیا لکھن پکاری۔ پریو دھرنی تل بیاکل بھاری

دیکھی دکھن دسی ہئے ہنہناہیں۔ جیسو بنو پنکھ بہنگ اکلاہیں

جب سمنتر نے نشادراج کو اکیلے آتے ہوئے دیکھا۔ تو ہا رام! ہا رام! ہا سیتا! ہا لکشمن پکارتے ہوئے سمنتر بیاکل ہو کر زمین پر

گر پڑے۔ جدھر کو شری رام چندر جی گئے تھے۔ اس دشا کی اور دیکھ دیکھ کر رتھ کے گھوڑے ہنہناتے ہیں۔ مانو پروں کے بنا پنچھی تڑپتے ہوں۔

نہیں ترن چرہیں نہ پیئے ہیں جل۔ موچہیں لوچن باری

بیاکل بھئے نشاد سب رگھوبر باجی نہاری

گھوڑے نہ چارہ کھاتے ہیں نہ پانی پیتے ہیں۔ آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گر رہے ہیں۔ شری رام چندر جی کے گھوڑوں کو اس دیاکل دشا میں دیکھ کر سب نشاد دیاکل ہو گئے۔

دھری دھیر تب کہئی نشادو۔ اب سمنتر پریہری ہر بشادو

تمہ پنڈت پرمارتھ گیاتا۔ دھرہو دھیر لکھی بمکھ بدھاتا

دھیرج دھر کر تب نشادراج نے کہا۔ ہے سمنتر! اب رونے دھونے کو چھوڑ دیجئے۔ آپ ودوان اور پرمارتھ تتو کو جاننے والے ہیں۔ بدھاتا کو اپنے پرتیکول جان کر دھیرج دھارن کیجئے۔

بلبدھی کہتا کہی کہی مردو بانی۔ رتھ بیٹھاریو برسبس آنی

سوک ستھل رتھ سکئی نہ ہانکی۔ رگھوبر برہ پیر ار بانکی

کومل بانی سے انیک پرکار کی کتھائیں کہہ کہہ کر سمنتر کو زبردستی لا کر رتھ پر بٹھایا۔ پرنتو شوک کے کارن ان کا شریر شتھل ہو گیا تھا۔ وہ رتھ کو ہانک نہ سکے۔ ان کے ہردے میں شری رگھوناتھ جی کے وِیوگ کی پرچنڈ جوالا جل رہی ہے۔ جس سے ان کا ہردہ جلا جاتا ہے۔

چرپھرائیں مگ چلہیں نہ گھوڑے۔ بن مرگ منہوں آنی رتھ جوڑے

اڈھکی پرہیں پھری ہیرہیں پیچھے۔ رام بیوگ بکل دکھ تیچھے

گھوڑے تڑپھڑاتے ہیں۔ اور ٹھیک راستے پر نہیں چلتے مانو جنگلی گھوڑوں (نا سدھائے ہوئے) کو رتھ میں جوڑ دیا گیا ہو۔ وہ کبھی ٹھوکر کھا کر گر پڑتے ہیں۔ کبھی مڑ کر پیچھے کی اور دیکھنے لگتے ہیں۔ وہ شری رام چندر جی کے وِیوگ کے بھاری دکھ سے دیاکل ہیں۔

جو کہہ رامو لکھن بیدیہی۔ ہنکری ہنکری ہت ہیرہیں تیہی

باجی برہ گتی کہی کیمی جاتی۔ بن منی پھنک بکل جیہی بھانتی

جو کوئی رام لکشمی سیتا کا نام لیتا ہے۔ گھوڑے ہنہنا ہنہنا کر اس

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پل پل شری رام چندر جی اور سیتا جی کے چرنوں کو دیکھکر
اور اپنے اوپر اُن کا پریم جان کر لکشمن جی کھائیوں۔ ماتا پتا اور
گھر کا خیال سپنے میں بھی نہیں کرتے۔

رام سنگ سیا رہتی سُکھاری ۔ پُر پریجن گرہ سُرتی بساری
چھِن چھِن پیا بدھو بدن نہاری ۔ پرمدت منہُوں چکور کُماری

شری رام چندر جی کے ساتھ سیتا جی آنند پوروک رہتی ہیں
انہوں نے نگر، پریوار، گھر سب کی یاد بھلا دی ہے۔ پل پل پتی
کے چندر مکھ کو دیکھتی ہوئی وہ بال چکور کے سمان بہت ہی پرسن
رہتی ہیں۔

ناہ نیہو نت بڑھت بلوکی ۔ ہرشت رہت دوس جمی کوکی
سیا منُو رام چرن انورا گا ۔ اودھ سہس سم بن پریہ لاگا

جیسے دن میں چکوی پرسن رہتی ہے۔ ویسے ہی اپنے پتی
شری رام چندر جی کے نت بڑھتے ہوئے پریم کو دیکھکر سیتا جی پرسن
رہتی ہیں۔ سیتا جی کا من شری رام جی کے چرنوں میں پریم کے مارے
ایسا مگن ہو گیا ہے۔ کہ اُسے ہزاروں ایودھیا کے سمان بن پیارا
لگتا ہے۔

پرن کُٹی پریہ پریتم سنگا ۔ پریہ پریوار کُرنگ بہنگا
سامُو سسُر سم مُنی تیا مُنی بر ۔ اسنو امی سم کند مُول پھل

پریتم شری رام چندر جی کے ساتھ رہنے سے پتوں کی جھونپڑی
بہت ہی پیاری لگتی ہے۔ بن کے مرگ اور پنچھی پریوار کے سمان
پیارے لگتے ہیں۔ بن کے کند مول پھلوں سے امرت بھوجن امر
کے سمان لذیذ لگتا ہے۔

ناتھ ساتھ سانتھری سُہائی ۔ منیں منیں سے سم سُکھدائی
لوکپ ہوہیں بلوکت جاسو ۔ تیہی کہ موہی سکت بشے بلاسو

سوامی کے ساتھ پتوں کی سُندر سیج کامدیو کی سیج کے سمان
سُکھ دینے والی ہے۔ جن کی کرپا درشٹی سے جیو لوکپال ہو جاتے ہیں۔
انہی سیتا جی کو بھلا یہ تچھ بھوگ ولاس کیسے موہ سکتے ہیں۔

سمرت رامہی تجہیں جن ترن سم بشے بلاسو

رام پریا کیس جنکنی سیا کچھو نہ اچرج جاسُو

جو جو شری رام جی کا سمرن کرتے ہیں۔ وہ بھگت جی تنکے
کے سمان تچھ سمجھ کر وشے بھوگوں کا تیاگ کر دیتے ہیں۔ پھر سیتا جی
تو جگت کی ماتا اور شری رام جی کی پریتمی ہے۔ یدی اُن کے پاس
بھوگ ولاس پھٹکتے نہیں تو اسمیں تو آچرج ہی کیا ہے؟

سیا لکھن جیہی بدھی سُکھو لہہیں ۔ سوئی رگھوناتھ کریں سوئی کہہیں
کہہیں پُراتن کتھا کہانی ۔ سنہیں لکھن سیا اتی سُکھ مانی

بھگوان شری رام چندر جی وہی کچھ کہتے اور کرتے ہیں۔ جس
سے کہ سیتا جی اور لکشمن جی کو سکھ ملے۔ وہ پرانی کتھا وارتا کہتے ہیں۔
اور لکشمن اور سیتا جی بہت آنند پوروک اُن کتھاؤں کو سنتے ہیں۔

جب جب رام اودھ سُدھ کرہیں ۔ تب تب باری بلوچن بھرہیں
سُمری ماتو پتو پریجن بھائی ۔ بھرت سنیہو سیلو سیو کائی

جب شری رام چندر جی کو کبھی ایودھیا کی یاد آ جاتی ہے۔ تو ان کی
آنکھوں میں آنسو بھر آتے ہیں۔ ماتا، پتا، پریوار اور بھائیوں، خاص کر
بھرت کے پریم، شیل اور سیوا کو یاد کر کے۔

کرپا سندھو پربھو ہوہیں دُکھاری ۔ دھیرج دھرہیں کسمو بچاری
لکھی سیا لکھنو بکل ہوئی جاہیں ۔ جمی پُرشہی انوسر پرچھاہیں

کرپا کے سمندر پربھو شری رام چندر جی دُکھی ہو جاتے ہیں۔ پھر سمے
دیکھ لینے کا سما اور پاکر اُن ہی وچار کر کے دھیرج دھارن کرتے ہیں۔
جس طرح پرش کا سایہ اپنے آدھار سروپ پُرش کی طرح ہی چیشٹا
(نقش و حرکت) کرتا ہے۔ ویسے ہی سیتا جی اور لکشمن جی اپنے سوامی
شری رام چندر جی کو دُکھی ہوا جان کر ویاکل ہو جاتے ہیں۔

پریا بندھو گتی لکھی رگھونندنُو ۔ دھیر کرپال بھگت اُر چندنُو
لگے کہن کچھ کتھا پنیتا ۔ سُنی سُکھ لہہیں لکھنُو اَرو سیتا

اپنی پیاری پتنی سیتا جی اور بھائی لکشمن جی کی ویاکل دشا کو دیکھ
کر دھیر کرپالو بھگتوں کے ہردے کو شانت کرنے والے، چندر سروپ رگھو
نندن شری رام چندر جی کچھ پوتر کتھا کہنے لگتے ہیں جس کو سُنکر لکشمن جی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھانت بھانت کے برکش پھلنے پھولنے لگے جن کے اوپر لپٹی ہوئی سندر بیلیوں کے منڈپ بنے ہوئے ہیں۔

سُرتُرو برس سُبھائیں سُہائے۔ منہوں بسنت بن بیہا ہری آئے
گُنج منجو تر مدھُو کرشریتی۔ تری بر بیاری ہیں شکر دیتی

وہ برکش کلپ برکش کی طرح سبھاویسے ہی سُندر ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے مانو وہ دیو بن کو چھوڑ کر آئے ہوں۔ بھونروں کی قطاریں بہت ہی سندر گُنجار کر رہی ہیں اور شیتل مند سوگندھت تین پرکار کی سکھ دینے والی وایو چلتی رہتی ہے۔

نیل کنٹھ کل کنٹھ شُک چاتک چکّ چکور
بھانتی بھانتی بولہیں بہگ شروَن سُکھد چت چور

نیل کنٹھ۔ کوئل۔ طوطے۔ پپیہے۔ چکوے اور چکور آدی پنچھی سُننے میں سُکھدائک۔ اور چت کو چُرا لینے والی بھانت بھانت کی بولیاں بولتے ہیں۔

کری کیہری کپی کول کُرنگا۔ بگت بیر بچرہیں سب سنگا
پھرت اہیر رام چھبی دیکھی۔ ہوئیں مُدِت مرگ برند بیکھی

ہاتھی۔ شیر۔ بندر۔ سور اور ہرن اپنے پرسپرک (باہمی) ویر بھاو کو چھوڑ کر سب اکٹھے ہو کر گھومتے ہیں۔ شکار کھیلتے ہوئے شری رام چندر کی شوبھا کو دیکھ کر مرگوں کے جھنڈ بہت ہی پرسن ہوتے ہیں۔

بِبُدھ بِپِن جہاں لگی جگ ماہیں۔ دیکھی رام بنو سکل سہاہیں
سُرسری سرسوتی دن کر کنیا۔ میکل سُتا گوداوری دھنیا
سب سر سِندھو ندیں ند نانا۔ مندراکنی کر کرہیں بکھانا
اُدے است گری اور کیلاشُو۔ مندر میرو سکل سُر باسُو
سیل ہمالے آدک جیتے۔ چترکوٹ جسُو گاویں تیتے
بِندھّی مُدِت من سُکھ نہ سماتی۔ شرم بنو بیپل بڑائی پائی

سنسار بھر میں جتنے بن ہیں۔ رام بن کو دیکھ کر وہ سبھی بن رشک کرتے ہیں۔ گنگا۔ سرسوتی۔ سورج کی کنیا جمنا۔ نربدا۔ گوداوری آدی پوتر اور سوبھاگیہ شالی ندیاں۔ سارے تالاب۔ سمندر اور سب ندی نالے مندا کنی کے گن گاتے ہیں۔ اُدے چل۔ استاچل۔ کیلاش۔ مندراچل اور سُمیرو آدی سب پربت جو دیوتاؤں کے نواس استھان ہیں۔ اور ہمالیہ آدی بھی جتنے پہاڑ ہیں۔ وہ سب چترکوٹ کا یش گاتے ہیں۔ بندھیاچل پربت تو اتنا پرسنن ہے۔ کہ من میں پھولا نہیں سماتا۔ کیونکہ اس نے بغیر کسی تکلیف کے بہت بڑی بڑائی پائی ہے۔ (کیونکہ چترکوٹ میں بھگوان کا نواس ہے اور وہ بندھیاچل کی ہی ایک چوٹی ہے)

چترکوٹ کے بہگ مرگ بیلی بٹپ ترن جاتی
پُنیہ پُنج سب دھنیہ اس کہہیں دیو دن راتی

دیوتا لوگ دن رات ایسا کہہ رہتے ہیں۔ کہ چترکوٹ کے پشو پنچھی۔ بیلیں۔ درخت اور گھاس پھوس وغیرہ سب جاتیاں پُنیہ کی راشی ہیں۔ اور دھنیہ کہا گیا ہے۔

سو بن سیل سُبھائیں سُہاون۔ منگل مئے اتی پاون پاون
مہما کہیے کون بدھی تاسو۔ سُکھ ساگر جہاں کینہ نواسو

وہ بن اور پربت سبھاؤ سے سُندر منگل مئے اور اتی پوتر کو بھی پوتر کرنے والا ہے۔ اس کی مہما کس پرکار ورنن کیا جائے۔ جہاں پر کہ سکھ کے سمندر شری رگھوناتھ جی نواس کرتے ہیں۔

پیہرے پیو دھی تجی اودھ بھائی۔ جہاں سیا لکھن رگھو رائی
کہی نہ سکہیں سُشما جسی کانن۔ جوں ست سہس ہوئیں سہسانن

کھشیر ساگر کا تیاگ کر کے اور اودھ کو چھوڑ کر جہاں سیتا جی اور شری رام چندر جی آ کر رہے۔ اس بن کی مہما کا ورنن تو ہزار مکھ والے لاکھ شیش جی بھی نہیں کر سکتے۔

سو میں برنی کہوں بدھی کیہیں۔ ڈابر کمٹھ کہ مندر لیہیں
سیو ہیں لکھن کرم من بانی۔ جائی نہ سیل سنیہ بکھانی

اُس کا ورنن بھلا میں کس پرکار کروں۔ کیا تالاب کے کچھوے بھی بھلا مندراچل اُٹھا سکتے ہیں۔ لکشمن جی من بچن کرم سے شری رام چندر جی کی سیوا کرتے ہیں جن کے شیل اور پریم کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔

چھن چھن لکھی سیا رام پد جانی آپ پر نیہو
کرت نہ سپنے ہُوں لکھن چِت بندھُو ماتُو پِتو گیہو

چتر لیے جنو جہاں تہاں ٹھاڈھے۔ پلک سریر نین جل باڑھے

بھینٹ آگے دھر دھر کر وہ لوگ جوہار (بندنا) کرتے ہیں اور بہت ہی پریم کے ساتھ شری رام چندر جی کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ گدگد ہوئے مورتیوں کی بھانت کھڑے ہیں۔ اُن کا شریر پلکت ہے۔ اور نیتروں سے پریم آنسوؤں کی دھارا بہہ رہی ہے۔

رام سنیہہ مگن سب جانے۔ کہی پریہ بچن سکل سنمانے
پربھو ہی جوہاری بہوری بہوری۔ بچن بنیت کہہیں کر جوری

شری رام جی نے اُن سب کو پریم میں مگن جانا۔ اور پیارے بچن کہہ کر سب کا سنمان کیا۔ وہ بار بار پربھو شری رام چندر جی کو جوہار کرتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر بنتی کر کے کہنے لگے۔

اب ہم ناتھ سناتھ سب بھئے دیکھی پربھو پائے
بھاگ ہمارے آگمنو راؤر کوسل رائے

ہے ناتھ! آپ کے چرنوں کے درشن پا کر ہم سب سناتھ ہو گئے۔ ہے کوسل راج! ہمارے ہی بھاگیہ سے آپکا یہاں مبارک آنا ہوا۔

دھنیہ بھومی بن پنتھ پہارا۔ جہاں جہاں ناتھ پاؤ تمہہ دھارا
دھنیہ بہنگ مرگ کانن چاری۔ سپھل جنم بھئے تمہہ نہاری

ہے ناتھ! وہ بھومی دھنیہ ہے۔ وہ بن دھنیہ ہے۔ وہ مارگ اور پہاڑ دھنیہ ہیں۔ جہاں جہاں کہ آپ نے پاؤں رکھے۔ وہ بن میں وچرنے والے سندر پنچھی اور پشو دھنیہ ہیں۔ جنہوں نے آپکے درشن پا کر اپنا جنم سپھل کیا۔

ہم سب دھنیہ سہت پریوارا۔ دیکھ درس بھری نین تمہارا
کینہہ باسو بھل ٹھاؤں بچاری۔ ایہاں سکل رتو رہب سکھاری

ہم سب بھی اپنے پریوار سمیت دھنیہ ہیں۔ جنہوں نے نیتر بھر کے آپ کے درشن کئے۔ آپ نے وچار کر بڑی اچھی جگہ نواس کیا ہے۔ یہاں سارے موسموں میں آپ سکھی رہیں گے۔

ہم سب بھانتی کرب سیوکائی۔ کری کیہری اہی باگھ برائی
بن بہڑ گری کندر کھوہا۔ سب ہمار پربھو پگ پگ جوہا

ہم سب پرکار ہاتھی، شیر، سانپ اور باگھوں سے بچا کر آپ کی سیوا کریں گے۔ بیہڑ بن۔ پہاڑ گپھائیں اور غار ہے پربھو! سب ہمارا چپہ چپہ دیکھا ہوا ہے۔

تہاں تہاں تمہہ ہی آہیر کھلاؤب۔ سر نرجھر جل ٹھاؤں دکھاؤب
ہم سیوک پریوار سمیتا۔ ناتھ نہ سکچب آیسو دیتا

وہاں وہاں ہم آپ کو شکار کھلاویں گے۔ اور تالاب جھرنا اور انیک جل ستھانوں کو دکھلائیں گے۔ ہے سوامی! ہم پریوار سمیت آپ کے سیوک ہیں۔ اس لئے ہمیں آگیا دیتے سمے کسی پرکار کی پس و پیش نہ کرنا۔

بید بچن منی من اگم تے پربھو کرونا ایَن
بچن کراتنہہ کے سنت جیمی پتو بالک بین

جو وید کے بچن اور منیشوروں کے من سے بھی اگم (جس کا پار نہ پایا جا سکے۔) ہیں وہ کرپا دھان پربھو بھیلوں کے بچنوں کو اس پرکار سُن رہے ہیں۔ جیسے پتا بالک کے بچن سنتا ہے۔

رامہی کیول پریمو پیارا۔ جانی لیؤ جو جاننہارا
رام سکل بن چر تب توشے۔ کہی مردو بچن پریم پری پوشے

شری رام چندر جی کو تو کیول پریم ہی پیارا ہے۔ جو جاننے والا ہو وہ جان لے۔ تب شری رام چندر جی نے پریم پورن کومل بچن کہہ کر بن میں رہنے والے اُن سب لوگوں کو سنتشٹ کیا۔

بدا کئے سر نائی۔ چندھائے۔ پربھو گن کہت سنت گھر آئے
ایہی بدھی سیا سمیت دوؤ بھائی۔ بسہیں بپن سر منی سکھدائی

پربھو شری رام چندر جی نے اُنہیں ودا کیا۔ وہ سر نوا کر چلے۔ اور پربھو کی مہما کے گن کہتے سنتے گھر آئے۔ اسی پرکار سیتا جی سمیت دونو بھائی جو دیوتاؤں اور منیوں کو سُکھ دینے والے ہیں۔ بن میں رہنے لگے۔

جب تیں آئی رہے رگھو نایک۔ تب تیں بھیو بن منگل دایک
پھولہیں پھلہیں بٹپ بدھی نانا۔ منجو بلت بر بیلی بتانا

جب سے شری رگھوناتھ جی بن میں آئے۔ تب سے بن منگل دایک ہو گیا۔

لکھن جانکی سہت پربھو راجت رُچر نکیت
سوہ مدن مُنی بیش جنو رتی ریتو راج سمیت

لکشمن جی اور جانکی جی سمیت پربھو شری رام چندر جی

سُندر گھاس پھوس کے گھر میں ایسے براج رہے ہیں۔ مانو کام دیو مُنی کا بھیس دھارن کئے اپنی استری رَتی اور بسنت رِتو کے ساتھ شوبھا پا رہا ہو۔

ماس پارائن ستر ھواں وشرام

امر ناگ کِنّر دِسی پالا۔ چترکوٹ آئے تیہی کالا
رام پرنام کینہہ سب کاہو۔ مُدت دیو لہی لوچن لاہو

دیوتا، ناگ، کِنّر اور دِگ پال اسی سمے چترکوٹ میں آئے شری رام جی نے سب کو پرنام کیا۔ نیتروں کا لابھ پاکر دیوتا بڑے پرسن ہوئے۔

برشی سُمن کہہ دیو سماجو۔ ناتھ سناتھ بھئے ہم آجو
کری بنیتی دُکھ دُسہہ سنائے۔ ہرشت نج نج سدن سدھائے

پھول برسا کر دیو منڈلی کہنے لگی کہ ہے ناتھ! آج ہم سناتھ (وارث والے) ہو گئے ہیں۔ پھر بنیتی کرکے انہوں نے اپنے دُسہہ دُکھ (ناقابل برداشت) دُکھ سنائے اور پربھو دوارا دھارس بندھا کر پرسن ہوکر اپنے گھروں کو چلے گئے۔

چترکوٹ رگھونندن چھائے۔ سماچار سُنی سُنی مُنی آئے
آوت دیکھی مُدت مُنی برندا۔ کینہہ دنڈوت رگھوکُل چندا

چترکوٹ میں شری رام چندر جی ٹھہرے ہوئے ہیں۔ یہ سماچار سن کر بہت سے مُنی آئے۔ پرسن ہوتے ہوئے مُنی منڈلی کو دیکھ کر شری رگھوناتھ جی نے دنڈوت پرنام کیا۔

مُنی رگھوبر ہی لائی اُر لیہیں۔ سپھل ہون ہت آسش دیہیں
سیا سومتری رام چھبی دیکھہیں۔ سادھن سکل سپھل کری لیکھہیں

مُنی لوگوں نے شری رگھوناتھ جی کو چھاتی سے لگا لیا۔ اور سپھل ہونے کے لئے آشیرواد دیا۔ وہ شری رام چندر جی، سیتا جی اور لکشمن جی کی شوبھا کو دیکھ کر اپنے سارے سادھنوں کو سپھل مانتے ہیں۔

جتھا جوگ سنمانی پربھو بدا کئے مُنی برندا
کرہیں جوگ جپ جاگ تپ نج آشرمنہی سچھندا

پربھو شری رام چندر جی نے یتھا یوگیہ سب کا آدر ستکار کرکے مُنی منڈلی کو وداع کیا۔ تب وہ اپنے اپنے آشرموں میں جا کر یوگ۔ جپ یگیہ اور تپ بے کھٹکے ہوکر کرنے لگے۔

یہ سدھی کول کراتنہہ پائی۔ ہرشے جنو نو ندھی گھر آئی
کند مول پھل بھری بھری دونا۔ چلے رنک جنو لوٹن سونا۔

جب شری رام جی کے آنے کی خبر کول اور بھیلوں نے سُنی۔ وہ بڑے پرسن ہوئے۔ مانو نو ندھیاں اُن کے گھر میں آ گئی ہوں۔ کند مول پھل دونوں میں بھر بھر کر وہ شری رام جی کے درشن کرنے کو چلے مانو کنگال سورن دھن لوٹنے چلا ہو۔

تنہہ مہوں جنہہ دیکھے دوؤ بھراتا۔ اپر تنہہی پوچھہیں مگُو جاتا
کہت سُنت رگھوبیر نکائی۔ آئی سبنہہ دیکھے رگھو رائی

ان میں سے جو دونو بھائیوں کو دیکھ کر چلے لوٹے۔ درشن کرنے کے لئے راستے میں آتے ہوئے دوسرے لوگ اُن سے پوچھ رہے ہیں۔ اس پرکار رام چندر جی کی بڑائی کرتے سنتے سبھی نے آ کر اُنکے درشن کئے۔

کرہیں جوہار بھینٹ دھری آگے۔ پربھوہی بلوکہیں اتی انوراگے

بغیر جو کچھ اور چاہتا ہی نہیں۔ ہے رام! آپ اُس کے من میں سدا نواس کیجئے۔ وہ آپ کا نجی گھر ہے۔

ایسی پڑشی نے بھیتی بھانتی سمجھائے۔ پھر پریم رام من بھائے
کہیں منی سنہو بھانو کل بانیک۔ اگم نگم کہتوں سے سکھد ایک

اُس پرکار منی راج والمیک جی نے رام چندر جی کو نواس استھان دکھائے۔ اُن کے پریم بھرے بچن رام جی کے من کو بہت بھائے۔ پھر منی نے کہا۔ ہے رگھوکل کے سورج سنئے۔ اب میں آپ سے سمے سکھ دائیک نواس استھان کا پتہ بتلاتا ہوں۔

چترکوٹ گری کرہو نواسو۔ تہاں تمہار سب بھانتی سپاسو
سیلو سہاون کانن چارُو۔ کری کیہری مرگ بہگ بہارو

آپ چترکوٹ پربت پر نواس کیجئے۔ وہاں تمہارے لئے سب پرکار کا آرام ہے۔ سہاونا پربت اور سندر بن ہے۔ ہاتھی سنگھ ہرن اور پنچھیوں کے بہار کرنے کا استھان ہے۔

ندی پنیت پُران بکھانی۔ اتری پریا نج تپ بل آنی
سُرسری دھار نام مندا کنی۔ جو سب پاتک پوتک ڈاکنی

وہاں پوتر ندی ہے۔ جس کا پُرانوں نے وستار سے ورنن کیا ہے اتری رشی کی دھرم پتنی انسویا جی اپنے بل تپ سے اُس ندی کو لائی تھیں۔ وہ ندی گنگا جی کی دھارا ہے۔ نام اُس کا مندا کنی ہے۔ اور وہ سب پاپ روپی بچوں کو گراس کر لینے والی ڈائن روپ ہے۔

اتری آدی منی بر بہو بسہیں۔ کرہیں جوگ جپ تپ تن کسہیں
چلہو سپھل شرم سب کرہو۔ رام دیہو گورو گری بر ہو

اتری آدی بہت سے شریشٹ منی وہاں نواس کرتے ہیں۔ جو لوگ جپ اور تپ کرتے ہوئے شریروں کو کشٹ دیتے ہیں اور اتما سنیم کرتے ہیں۔ ہے رام! وہاں جا کر سب کی محنتوں کو سپھل کیجئے۔ اور پربت شریشٹھ چترکوٹ کو بھی وڈائی دیجئے۔

چترکوٹ مہما امت کہی مہا منی گائی۔
آئے نہائے سرت بر سیا سمیت دوؤ بھائی

جہاں منی والمیک جی نے چترکوٹ کی اپار مہما وستار سے کہہ کر سنائی۔ تب سیتا جی سمیت دونوں بھائیوں نے آکر اُتم ندی مندا کنی میں اشنان کیا۔

رگھوبر کہیو لکھن بھل گھاٹو۔ کرہو کتہوں اب ٹھاہر ٹھاٹو
لکھن دیکھ پے اُتر کرارا۔ چہوں دِسی پھیرو دھنش جیمی نارا

شری رام چندر جی نے کہا۔ ہے لکشمن! یہ گھاٹ تو بہت سُندر ہے۔ اب یہاں کہیں ٹھہرنے کا انتظام کرو۔ تب لکشمن جی نے اُس پوتر ندی کے اُتر کے اونچے کنارے کو دیکھ کر کہا کہ اس کے چاروں طرف دھنش کی شکل میں ایک نالہ پھیرا ہوا ہے۔

ندی پنچ سر سم دم داتا۔ سکل کلُش کلی سا اُج ناتا
چترکوٹ جنو اچل اہیری۔ چکئی نہ گھات مار مُٹھ بھیری

ندی مندا کنی مانو اُس دھنش کی ڈوری ہے۔ شم دم دان تو بان ہیں۔ کلجگ کے سارے پاپ مانو شیر چیتے آدک درندے ہیں۔ چترکوٹ مانو اچل شکاری ہے۔ جس کا نشانہ کبھی نہیں چوکتا۔ اور وہ سامنے سے مارتا ہے۔

اس کہی لکھن ٹھاؤں دکھراوا۔ تھل بلوکی رگھوبر سکھ پاوا
رمیو رام منو دیو نہ جانا۔ چلے سہت سُر تھپتی پردھانا

ایسا کہہ کر لکشمن جی نے استھان دکھلایا۔ استھان کو دیکھ کر شری رام چندر جی نے سکھ پایا۔ چترکوٹ میں شری رام جی کے من کو رما ہوا جان کر دیوتا لوگ شلپ کار وشوکرما کے سہت چترکوٹ چلے گئے۔

کول کرات بیش سب آئے۔ رچے پرن ترن سدن سہائے
برنی نہ جاہیں منجو دوئی سالا۔ ایک للت لگھو ایک بسالا

سب دیوتا کول اور بھیلوں کے بھیس میں آگئے۔ انھوں نے گھاس پھوس کے سندر گھر بنا دیئے۔ وہ ایسی سُندر کٹیاں بنائیں کہ جن کا ورنن کیا ہی نہیں جا سکتا۔ ان میں سے ایک بڑی سندر چھوٹی سی تھی اور دوسری بڑی تھی۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جن کو سپنے میں بھی دوسرا آشرا نہیں ہے۔ ہے رگھوناتھ جی! آپ اُن کے ہردے میں نواس کیجئے۔

سب کے پریہ سب کے ہِتکاری۔ دُکھ سُکھ سرس پرشنسا گاری
کہہیں ستیہ پریہ بچن بچاری۔ جاگت سووت سرن تمہاری

جو سب کے پیارے اور سب کی بھلائی چاہنے والے ہیں۔ دکھ سکھ مان اپمان میں سم بھاؤ رکھتے ہیں۔ جو سوچ کر سچے اور میٹھے بچن بولتے ہیں۔ اور جاگتے سوتے آپ کی ہی شرن میں رہتے ہیں۔

تمہہی چھاڑ گت دوسری نا ہیں۔ رام بسہو تنہہ کے من ماہیں
جننی سم جانہیں پر ناری۔ دھن پراو بِش تیں بِش بھاری

آپ کو چھوڑ کر کبھی دوسرے کا آشرہ نہیں تکتے ہے رام! آپ اُن کے ہردے میں نواس کیجئے۔ جو پرائی استری کو اپنی ماتا کے سمان جانتے ہیں۔ اور پرائے دھن کو زہر سے بھی بڑھ کر زہر کر سمجھتے ہیں۔

جے ہرکھہیں پر سمپتی دیکھی۔ دکھت ہوہیں پر بپتی بسیکھی
جنہیں رام تم پران پیارے۔ تنہہ کے من شبھ سدن تمہارے

جو دوسرے کی سمپتی (خوشحالی) دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور دوسرے کی مصیبت دیکھ کر بہت ہی دکھی ہوتے ہیں۔ ہے رام! جو آپ سے پرانوں کے سمان پیار کرتے ہیں۔ ہے پربھو! اُن کے من آپ کے نواس کرنے کے لئے سندر گھر ہیں۔

سوامی سکھا پتو ماتو گر جنہہ کے سب تمہہ تات
من مندر تنہہ کے بسہو سیا سہت دوؤ بھرات!!

ہے تات! سوامی، متر، پتا، ماتا، گرو جن کے سب کچھ آپ ہی ہیں۔ اُن کے من مندر میں آپ سیتا جی سمیت دونوں بھائی نواس کریں۔

اوگن تجی سب کے گن گہہیں۔ بپر دھینو ہت سنکٹ سہہیں
نیتی نپُن جنہہ کی جگ لیکا۔ گھر تمہار تنہہ کر منؤ نیکا

جو دوسروں کے دوشوں کو نہ دیکھ کر سب کے گن گرہن کرتے ہیں۔ برہمن اور گائے کی بھلائی کے لئے جو کشٹ سہتے ہیں۔ سنسار میں جو نیتی میں نپن ہیں اور جن کے اچرن کو بانی سنسار بکھان کرتے ہیں۔ ہے رام جی! اُن کا شدھ من آپ کا گھر ہے۔

گُن تمہار سمجھی نج دوسا۔ جیہی سب بھانتی تمہار بھروسا
رام بھگت پریہ لاگیں جیہی۔ تیہی اُر بسہو سہت بیدیہی

جو اپنے گنوں کو سمجھتے ہیں تو یہ سمجھتے ہیں کہ یہ سب گن پربھو کے (آپ کے) ہیں اور جو اوگن دوش ہیں اُن کو وہ اپنی کمزوری سمجھتے ہیں۔ جن کو سب پرکار سے ایک ماتر آپ کا ہی بھروسہ ہے۔ جنہیں رام بھگت ہی پیارے لگتے ہیں۔ ہے رام جی! آپ جانکی جی سمیت اُن کے ہردے میں نواس کریں۔

جاتی پانتی دھن دھرم بڑائی۔ پریہ پریوار سدن سکھدائی
سب تجی تمہہ رہئی اُر لائی۔ تیہی کے ہردیاں رہہو رگھورائی

جات پات دھن دھرم بڑائی۔ پیارا پریوار سکھ دینے والا گھر سب کا خیال چھوڑ کر جو ہردے میں آپ کا دھیان کئے رہتا ہے۔ ہے رگھوناتھ جی! آپ اُس کے ہردے میں نواس کیجئے۔

سرگ نرک اپبرگ سمانا۔ جہاں تہاں دیکھ دھرے دھنو بانا
کرم بچن من راؤر چیرا۔ رام کرہو تیہی کیں اُر ڈیرا

سورگ، نرک اور موکش کو جو سمان دیکھتا ہے۔ کیونکہ وہ سب اور موکش بان دھاری کئے ہوئے آپ کے سروپ کو دیکھتا ہے۔ اور تمام سروتر آپ ہی دھنش دھاری روپ کو دیکھنے کے علاوہ وہ کسی دوسری وستو پر درشٹی ڈالتا ہی نہیں۔ اور من بچن کرم سے آپ کا داس ہے ہے رام جی! اُس کے ہردے میں آپ ڈیرہ ڈالیئے۔

جاہی نہ چاہیئے کبہوں کچھو تمہہ سن سہج سنیہو
بسہو نرنتر تاسو من سو راؤر نج گیہو

جس کا آپ سے سبھاوک پریم ہے۔ اور آپ کے پریم کے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے رام! سُنیئے۔ اب میں آپ کو وہ جگہ بتلاتا ہوں، جہاں جاکر آپ سیتا لکشمن سمیت نواس کریں۔ جن کے کان سمندر کی طرح آپ کی کتھا رُوپی انیک سندر ندیوں سے بھرتے رہتے ہیں۔ پرنتو پھر بھی ترپت نہیں ہوتے۔ ارتھات ادھک ہی ادھک جن کی چشٹا آپ کی کتھاؤں کو سُننے کے لئے بڑھتی ہے۔ جنہوں نے اپنے نیتروں کو پپیہا بنا رکھا ہے۔ جو آپ کے درشن رُوپی میگھ کے لئے سدا للچاتے رہتے ہیں۔

یشو تمہار نرمل مانس، جیہا جیہا سُو۔ مُکتاپھل گُن گن چُنئی رام بسہو ہیاں تاسُو

ندیاں اسرت سندھو سم بھاری۔ رُوپ بندو جل ہوہیں سُکھاری
تِنہ کے ہردے سدن سُکھدائیک۔ بسہو بندھو سیا سہت رگھو نائک

اور وہ نیتر رُوپی پپیہے جتنی بڑی ندیاں سمندروں اور سروروں کا نرادر کرتے ہوئے آپ کے سندر رُوپ کی ایک بوند جل سے سکھی ہو جاتے ہیں۔ ہے رگھو ناتھ جی! اُن لوگوں کے ہردے آپ کے رہنے کے لئے سکھدائیک گھر ہیں۔ آپ بھائی لکشمن اور سیتا جی سمیت وہاں نواس کیجئے۔

جسو تمہار مانس ومل ہنسنی جیہا جیہا سُو
مُکتاپھل گُن گن چُنئی رام بسہو ہیاں تاسُو

جن کے لئے آپ کا یش نرمل مانسروور ہے اور اُن کی جیبھا اس مانسروور میں ہنسی بنی ہوئی آپ کے گُن گن رُوپی موتیوں کو چُگتی رہتی ہے۔ ہے رام جی۔ آپ اُن کے ہردے میں نواس کیجئے۔

پربھو پرساد شُچی سبھگ سُباسا۔ سادر جاسُو لہئی نت ناسا
تمہہ ہی نویدت بھوجن کرہیں۔ پربھو پرساد پٹ بھوشن دھرہیں

جن کی ناک سدا آپ کے سُندر، پوتر اور سُگندھت (خوشبودار) پرساد کو نت آدر سمیت سُونگھتی ہے۔ اور جو آپ کو پہلے بھوجن ارپن کرتے ہیں۔ اور پھر آپ کھاتے ہیں۔ اور آپ کے پرساد روپ ہی بستر اور گہنے پہنتے ہیں۔ (ارتھات جو کسی وستو کا اہنکار نہیں کرتے۔ بستر زیور بھوجن آدک سب کچھ پربھو کا ہے اور وہ آپ کی ان وستوؤں میں سے شریر یاترا نمت وستوئیں گرہن کرتے ہیں۔ پرنتو پھر بھی اُن کو اپنی نہیں سمجھتے سب کچھ پربھو آپ کا ہے

ایسا سمجھتے ہیں)۔

سیس نویں سُر گُرو دوِج دیکھی۔ پریتی سہت کرے بنئے وشیکھی
کر نت کرہیں رام پد پُوجا۔ رام بھروس ہردیں نہیں دُوجا

دیوتا۔ گرو۔ اور ویدوان برہمن کو دیکھ کر جن کے مستک پریم اور بڑی نمرتا سے جھک جاتے ہیں۔ جن کے ہاتھ ہے رام! آپ کے چرنوں کی پوجا کرتے ہیں۔ جن کے بھروسے میں آپ کے سوا اور کسی کا بھروسہ نہیں۔

چرن رام تیرتھ چلی جاہیں۔ رام بسہو تنہہ کے من ماہیں
منتر راجو نت جپہیں تمہارا۔ پُوجہیں تمہہی سہت پریوارا

جن کے چرن آپ کے تیرتھوں میں چل کر جاتے ہیں۔ ہے رام آپ اُن کے من میں نواس کیجئے۔ جو نت آپ کے رام نام رُوپی منتر کا جپ کرتے ہیں۔ اور اپنے پریوار سمیت آپ کی پوجا کرتے ہیں۔

ترپن ہوم کرہیں بدھی نانا۔ بپر جیائیں دیہیں بہو دانا
تمہہ تیں ادھک گُرہیں جیاں جانی۔ سکل بھائیں سیوہیں سنمانی

جو انیک پرکار سے ترپن اور ہوم کرتے ہیں۔ اور برہمنوں کو بھوجن کھلا کر بہت دکشنا دیتے ہیں۔ جو آپ سے بھی بڑھ کر گرو کو ہردے سے جان کر سرو بھاو سے آدر ستکار کر کے اُن کی سیوا کرتے ہیں۔

سب کری مانگہیں ایک پھل رام چرن رتی ہوؤ
تنہہ کے من مندر بسہو سیا رگھو نندن دوؤ

اور اپنے ان (اوپر کہے گئے) سب کرموں کا پھل صرف یہی مانگتے ہیں کہ رام جی کے چرنوں میں پریتی ہو۔ اُن لوگوں کے من مندر میں رگھو نندن! آپ اور سیتا جی دونوں نواس کریں۔

کام کوہ مد مان نہ موہا۔ لوبھ نہ چھوبھ نہ راگ نہ دروہا
جنہہ کیں کپٹ دمبھ نہیں مایا۔ تنہہ کیں ہردے بسہو رگھو رایا

کام کرودھ مد ابھیمان اور موہ جن کے نہیں ہے اور نہ لوبھ۔ چھوبھ۔ راگ اور دویش ہی ہے۔ تتھا کپٹ۔ دمبھ (ہنسیا چاری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اچھیا پر چلانے والے ہیں۔ جب وہ بھی آپ کا بھید نہ جان سکے تو دوسرے سادھارن جن سموادائے کا تو کہنا ہی کیا۔

سوئی جانئی جیہی دیہو جنائی۔ جانت تمہہ ہی تمہی ہوئی جائی
تمہری ہی کرپا تمہہ رگھو نندن۔ جانہیں بھگت بھگت اُر چندن

ہے رگھو! وہی آپ کو جانتا ہے۔ جسے آپ ہی جاننے کی شکتی پردان کریں۔ آپکو جان کر وہ آپ کا ہی سروپ بن جاتا ہے۔

(دوہا۔ کبیر جی)

لالی میرے لال کی جت تت دیکھو لال
لالی دیکھن میں گئی ہو گئی میں بھی لال

ہے رگھو نندن! ہے بھگتوں کے من کو شیتل کرنے والے چندرما آپ کی کرپا سے بھگت جن آپ کو جان پاتے ہیں۔

چدانند مئے دیہہ تمہاری۔ بگت بکار جان ادھیکاری
نر تو دھر ہیہو سنت سُر کاجا۔ کہہو کرہو جیس پراکرت راجا

آپ کا شریر تین گنوں ست رج تم کا کاریہ نہیں ہے۔ کنتو چیتن اور آنند سروپ ہے۔ جو پرکرتی کے چھ وکاروں گھٹنا۔ بڑھنا جنما وناآدی سے رہت ہے۔ اس بھید کو کہ آپکے شریر اور سادھارن جن سموادائے کے شریروں میں کیا انتر ہے۔ ادھیکاری پُرش (اُتم دم آدی سادھنوں سے یکت) ہی جانتے ہیں۔ سادھو پُرشوں کے ہِت ارتھ آپ نے اپنی دِویہ درشٹی سے (اچھے اور برے کرموں کے پرنام سروپ نہیں) نر شریر دھارن کیا ہے۔ اور سادھارن راجاؤں کی سی آپ لیلا کرتے ہیں۔

رام دیکھی سُنی چرت تمہارے۔ جڑ موہہیں بدھ ہوہیں سُکھارے
تمہہ جو کہہو کرہو سبو ساتچا۔ جس کا چھے تس چاہیئے ناچا

ہے رام جی! آپ کی دِویہ لیلا کو دیکھکر اور سُنکر مُورکھ پُرش تو بھرم میں پڑ جاتے ہیں۔ (ارتھات یہ ترک وترک کرنے لگتے ہیں کہ اجنما برہم کیسے جنم دھارن کر سکتا ہے۔ پراکرت پُرشوں کی طرح وہ روتا ہے دوڑتا اور کھاتا پیتا کیوں ہے)۔ اور گیانی جن سُکھی ہوتے ہیں۔ آپ جو کچھ کہتے اور کرتے ہیں وہ سب ستیہ ہے۔ کیونکہ جیسا سوانگ بنا رکھا ہو ویسا ناچنا بھی تو چاہیئے۔ (جیسے تھیٹر میں جو ویکتی راجا بنا ہوا ہوتا ہے۔ وہ راجاؤں کا سا پارٹ کرتا ہے۔ اور جو نوکر بنا ہو وہ نوکر کا سا پارٹ کرتا ہے۔ پرنتو واستو میں نہ پہلا ویکتی کسی دیش کا راجہ بن جاتا ہے اور نہ دوسرا نوکر۔ وہ اپنے ویکتی گت سروپ میں وہی کے وہی رہتے ہیں۔ ویسے ہی لیلا کرنے ماتر سے بھگوان کے اجنما۔ نروکار۔ اوناشی اور سچدانند سروپ میں کوئی بادھا نہیں پڑتی وہ اکھنڈ ایک رس نروکار اور ستیہ برہم سدا اپنے واستوک سروپ میں اچل رہتے ہیں) ارتھات آپ کا اس سمے سروگیہ ہوتے ہوئے بھی مجھ سے یہ پوچھنا کہ کس ستھان میں جاکر نواس کروں۔ نر لیلا کی درشٹی سے اُچت ہی ہے۔

پوچھہو موہی کہ رہوں کہاں میں پوچھت سکچاؤں
جہاں نہ ہو تہاں دیہو کہی تمہہ ہی دکھاوؤں ٹھاؤں

آپ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ میں کہاں نواس کروں۔ پرنتو آپ سے پوچھتے ہوئے میں ہچکچاتا ہوں۔ کہ جہاں آپ نہ ہوں وہ جگہ مجھے بتلا دیجئے۔ تب میں آپ کے رہنے کے لئے ستھان بتلا دوں گا۔ ارتھات آپ سرو ویاپک ہیں۔ گھٹ گھٹ کے واسی ہیں۔ کونسی جگہ ہے جہاں بھگوان موجود نہیں۔ پھر میں ایسی جگہ کہاں بتاؤں۔ جہاں آپ کا پہلا نواس نہ ہو۔ اور اب جاکر جہاں آپ نواس کرنا چاہتے ہوں۔

سُنی مُنی بچن پریم رس سانے۔ سکچی رام من مہوں مسکانے
بالمیکی ہنسی کہہیں بہوری۔ بانی مدھر امیئے رس بوری

مُنی والمیک جی کے پریم رس سے بھرپور بچن سُنکر شری رام چندر جی لجا یکت ہو کر من میں مسکرائے۔ پھر والمیک جی نے ہنس کر میٹھی امرت رس سے پری پورن بانی سے کہا۔

سُنہو رام اب کہوں نکیتا۔ جہاں بسہو سیا لکھن سمیتا
جنہہ کے شرون سمدر سمانا۔ کتھا تمہاری سبھگ سری نانا
بھرہیں نرنتر ہوہیں نہ پورے۔ تنہہ کے ہیاں تمہہ کہوں گرہ روے
لوچن چاتک جنہہ کری راکھے۔ رہہیں درس جل دھر ابھلاشے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے نیشور! آپ ترکال درشی ہیں (حال۔ ماضی اور مستقبل تینوں کال کا حال جاننے والے) آپ کے لئے یہ سارا سنسار ہاتھ پر رکھے ہوئے بیر کے سمان ہے۔ ارتھات آپ سارے سنسار کا حال اپنی یوگ شکتی سے جانتے ہو۔ ایسا کہہ کر پربھو شری رام چندر جی نے وہ ساری کتھا کہہ سنائی جس طرح سے کہ کیکئی نے اُن کو بنباس دیا۔

تات بچن پنی ماتو ہت بھائی بھرت اس راؤ
موکہوں درس تمہار پربھو سب مم پنیہ پربھاؤ

ہے پربھو! میرے بن آنے سے پتا جی کے بچنوں کا ستیہ پالن ہوا۔ ماتا جی کی بھلائی ہوئی بھرت جیسے پرم پریہ بھراتا کو راج ملا اور مجھے آپ جیسے پربھو کے درشن ہوئے۔ ان سب منگلوں کی پراپتی میرے پنیہ کرموں کا ہی پربھاو ہے۔

دیکھی پائے منی رائے تمہارے۔ بھئے سکرت سب سپھل ہمارے
اب جہاں رائر آیسو ہوئی۔ منی اُدویگ نہ پاوئے کوئی

ہے منی راج! آپ کے چرنوں کو دیکھ کر مجھے اپنے سارے پنیہ کرموں کا پھل مل گیا۔ اب جہاں آپ کی آگیا ہو اور کوئی منی ہماری وجہ سے کشٹ نہ پاوے۔

منی تاپس جنہہ تے دکھ لہہیں۔ تے نریس بنو پاوک دہہیں
منگل مول بپر پری توشو۔ دہئی کوٹی کل بھوسُر روشو

تپسوی اور منی جن راجاؤں سے کشٹ پاتے ہیں۔ وہ راجہ اپنے اس پاپ کرم سے بغیر اگنی کے ہی بھسم ہو جاتے ہیں۔ وید وان برہمنوں کا سنتشٹ ہو جانا سارے کلیان کا مول ہے! ور ان کا کرودھ کروڑوں کلوں کو بھسم کرتا ہے۔

اس جیاں جانی کہئے سوئی ٹھاؤں۔ سیا سومتری سہت جہاں جاؤں
تہاں رچی رچر پرن ترن سالا۔ باسو کروں کچھو کال کرپالا

ہے کرپالو! ہردے میں ایسا وچار کر کے آپ مجھے ایسی جگہ بتلائیے جہاں میں سیتا جی اور لکشمن سمیت جاؤں اور وہاں سندر پتوں اور گھاس پھوس کا گھر بنا کر کچھ کال نواس کروں۔

سہج سرل سُنی رگھوبر بانی۔ سادھو سادھو بولے منی گیانی
کس نہ کہہو اس رگھوکل کیتو۔ تمہہ پالک سنتت شرتی سیتو

شری رام چندر جی کی سبھاوک سرل بانی کو سُن کر گیانی منی والمیک جی بولے۔ ہے رگھوکل کیتو! دھنیہ ہو آپ دھنیہ ہو۔ آپ ایسا کیوں نہ کہیں؟ ارتھات آپ کو ایسا کہنا ہی سُہاتا ہے۔ کیونکہ آپ سدا ہی ویدکی مریاد کا پالن کرنے والے ہیں۔

شرتی سیتو پالک رام تمہہ جگدیس مایا جانکی
جو سرجتی جگو پالتی ہرتی رکھ پائی کرپا ندھان کی
جو سہس سیس اہیس مہی دھرو لکھنو سچراچر دھنی
سُر کاج دھری نرراج تنو چلے دلن کھل نسیچر انی

ہے رام! آپ وید مریادا کا پالن کرنے والے جگت کے سوامی ہیں۔ اور سیتا جی آپ کی من موہنی مایا ہے۔ جو آپ کرپا ندھان کی پریرنا سے جگت کی اُتپتی پالن اور سنگھار کرتی ہے۔ جو ہزار سر والے شیش ناگ جی پرتھوی کو اپنے سر پر دھارن کرنے والے ہیں۔ وہ چراچر جگت کے سوامی شری لکشمن جی ہیں۔ دیوتاؤں کے کام کے لئے آپ راجہ کا شریر دھارن کئے راکشسوں کی سینا کا ناش کرنے جا رہے ہیں۔

رام سروپ تمہار بچن اگوچر بدھی پر
ابگیت اکتھ اپار نیتی نیتی نت نگم کہہ

ہے رام! آپ کا سروپ بانی کے اگوچر (یعنی جس کی تھاہ بانی نہیں پا سکتی۔ ارتھات جس کا ورنن کرنا بانی کی شکتی سے باہر ہے) اور بدھی سے پرے ہے۔ جو جاننے میں نہیں آتا۔ اکتھنیہ اور اپار ہے۔ اس لئے وید "یہ بھی نہیں یہ بھی نہیں" ایسا کہہ کر اس کا ورنن کرتے ہیں۔

جگو پیکھن تمہہ دیکھنہارے۔ بدھی ہری سمبھو نچاونہارے
تیئو نہ جانہیں مرمو تمہارا۔ اور و تمہہ ہی کو جاننہارا

ہے رام! جگت درشیہ ہے (یعنی دکھائی دینے والا) اور آپ اس کے دیکھنے والے (درشٹا) ہیں۔ آپ برہما۔ وشنو اور شو جی کو اپنی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جنھہ جنھہ دیکھے پتھک پریہ سیا سمیت دوؤ بھائی
بھو ؔگو آگموا آنند تیئی بنو شرم رہے سرائی

جن مُنیہ آتما پُرشوں نے سیتا سمیت دونو بھائی ان تینوں پیارے مُسافروں کو راہ میں جاتے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے بنا کسی جپ تپ آدی محنت کے اس وکٹ سنسار مارگ کو آنند پوروک کر لیا۔ ارتھات وہ جنم مرن روُپی سنسار چکّر سے سدا کے لئے مُکت ہو گئے۔

اجہوں جاسُو اُر سپنے ہوں کاؤ۔ بسہوں لکھن سیا رام بٹاؤ
رام دھام تھہ پائہی سوئی۔ جو تیہہ پاوکیہوں مُنی کوئی

اُس سمے کی تو بات ہی کیا ہے۔ تو اگر اس گھور کلجگ میں بھی کسی منیہ آتما کے ہردے میں سُپنے میں بھی سیتا۔ رام اور لکشمن نامی مسافر بسیں تو وہ شری رام جی کے اُس پرم دھام کو پراپت ہو جائے۔ جس کی پراپتی کسی ورلے مُنی کو ہی ہوئی ہے۔

تب رگھوبیر شرمت سیا جانی۔ دیکھی نکٹ بٹو ستیل پانی
تہاں بسی کند مُول پھل کھائی۔ پرات نہائی چلے رگھو رائی

تب شری رام چندر جی نے سیتا جی کو تھکی ہوئی جان کر پاس ہی ایک برگد کا درخت اور ٹھنڈا پانی دیکھ کر اُس دن وہاں ہی پڑاؤ کیا۔ کند مُول پھل کھا کر وہاں رات بسر کی اور پراتہ کال اشنان کر کے شری رگھوناتھ جی سمیت سیتا اور لکشمن کے آگے چلے۔

دیکھت بن سر سیل سُہائے۔ بالمیک آشرم پربھو آئے
رام دیکھی مُنی باس سُہاون۔ سندر گری کانن جل پاون

سندر بن۔ سروور اور پربت دیکھتے ہوئے پربھو شری رام چندر جی والمیک آشرم میں آئے۔ شری رام چندر جی نے دیکھا کہ آشرم بہت ہی سُہاونا ہے۔ جہاں سندر پہاڑ۔ بن اور پوِتر جل ہے۔

سرنی سروج بٹپ بن پھولے۔ گُونجت منجو مدھپ رس بھولے
کھگ مرگ بپُل کولاہل کرہیں۔ [illegible]

سروروں میں کمل اور بن میں درخت پھول رہے ہیں۔ پھولوں کے رس میں مست بھونرے سندر گنجار کر رہے ہیں۔ بہت سے پشو اور پنچھی شور و غل مچا رہے ہیں۔ اور آپس کے ویر بھاؤ کو چھوڑ کر پریم سے وچر رہے ہیں۔

سُچی سُندر آشرم مُونر کھی ہرشے راجو نین
سُنی رگھوبر آگمنو مُنی آگیں آیئو لین

کمل نین شری رام چندر جی سندر پوِتر آشرم کو دیکھ کر بڑے پرسن ہوئے۔ والمیک مُنی اُن کے آنے کی خبر سُن کر اُن کا سواگت کرنے کے لئے آگے آئے۔

مُنی کہوں رام دنڈوت کینہا۔ آسیرباد بیپرور دینہا
دیکھی رام چھبی نین جُڑانے۔ کری سنمانو آشرم ہی آنے

شری رام چندر جی نے والمیک مُنی کو ڈنڈوت پرنام کیا۔ برہمنوں میں اُتّم والمیک جی نے اُنہیں آشیرواد دیا۔ شری رام جی کی سُندر شوبھا کو دیکھ کر اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہو گئیں۔ اُن کا آدر ستکار کر کے مُنی اُنہیں آشرم میں لے آئے۔

مُنی بر اتتھی پران پریہ پائے۔ کند مول پھل مدھر منگائے
سیا سومتری رام پھل کھائے۔ تب مُنی آشرم دیئے سُہائے

پرانوں کے سمان پیارے مہمانوں کو پا کر مُنی شریشٹھ والمیک جی نے میٹھے کند مول پھل منگوائے۔ سیتا جی۔ لکشمن جی اور شری رام چندر جی نے پھل کھائے۔ تب مُنی نے آرام کرنے کے لئے انہیں سندر آشرم دیا۔

والمیکی من آنند بھاری۔ منگل مورتی نین نہاری
تب کر کمل جوری رگھو رائی۔ بولے بچن شرون سُکھدائی

شری رام چندر جی کی منگل مورتی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر والمیک جی کے من میں بہت بھاری آنند ہوا۔ تب ہاتھ جوڑ کر شری رگھوناتھ جی کانوں کو سُکھ دینے والے سُندر بچن بولے۔

تمہ ترکالدرسی مُنی ناتھا۔ بسو بدر جمی تمہرے ہاتھا
[illegible] کتھا بکھانی۔ تیہی [illegible] بھانتی [illegible]

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہاتھ مل مل کر پچھتاتے ہیں۔ اس پرکار جہاں جہاں سے بھی جوگن گذر جاتے ہیں۔ وہاں وہاں لوگ اس طرح پریم کے وش میں جاتے ہیں۔

گاؤں گاؤں اس ہوئی آنند و۔ دیکھی بھانو کل کیرو چند رو
جے کچھو سماچار سُنی پا وہیں۔ تے نرپ رانی ہی دوسو لگاوہیں

سوریہ ونش روپی کمدنی کے کھلانے اور پوشن کرنے والے چندرما سروپ شری رام چندر جی کو دیکھکر گاؤں گاؤں میں ایسا ہی آنند ہو رہا ہے۔ جو کوئی اُن کے بن جانے کی ساری کتھا کو سُن پاتے ہیں۔ وہ راجہ دشرتھ اور رانی کیکیئی کو دوش لگاتے ہیں۔

کہہس ایک اتی بھل نرناہو۔ دینہہ ہم ہی جوئی لوچن لاہو
کہہیں پرسپر لوگ لوگائیں۔ باتیں سرل سینہہ سُہائیں

کوئی ایک کہتے ہیں کہ راجہ نے بہت ہی اچھا کیا: جنہوں نے ہمیں نیتروں کا لابھ دیا۔ استری پرش آپس میں سیدھی سادی پریم بھری سُندر باتیں کر رہے ہیں۔

تے پتو ماتو دھنیہ جنہہ جائے۔ دھنیہ سو نگرو جہاں تے آئے
دھنیہ سو دیسو سیلو بن گاؤں۔ جہاں جہاں جاہیں دھنیہ سوئی ٹھاؤ

وہ ماتا پتا دھنیہ ہیں۔ جنہوں نے انہیں جنم دیا۔ وہ نگر دھنیہ ہے۔ جہاں سے یہ آئے ہیں۔ وہ دیش پربت بن اور گاؤں دھنیہ ہے اور وہ استھان بھی دھنیہ ہے جہاں جہاں یہ جاویں گے۔

سُکھو پائیو برنچی رچی تیہی۔ اے جیہی کے سب بھانتی سنیہی
رام لکھن پتھی کتھا سُہائی۔ رہی سکل مگ کانن چھائی

برہما جی نے بھی اس پرش کو رچ کر سُکھ پایا ہے۔ جس کے سب پرکار سے شری رام چندر جی ہتکاری ہیں۔ شری رام اور لچھمن نامی یاتریوں کی یہ سُندر سُہاونی کتھا سارے بن اور راستوں میں چھا گئی ہے۔

ایہی بدھی رگھو کل کمل ربی مگ لوگنہہ سکھ دیت
جاہیں چلے دیکھت بپن سیا سومتر سمیت

اس پرکار رگھو کل روپی کمل کے سوریہ شری رام چندر جی راستے

کے لوگوں کو سُکھ دیتے ہوئے اور بن کو دیکھتے ہوئے سیتا لکشمن سمیت جا رہے ہیں۔

آگیں رامو لکھنو بُے پاچھیں۔ تاپس بیش براجت کاچھیں
اُبھئے بیچ سیا سوہتی کیسیں۔ برہم جیو بیچ مایا جیسیں

آگے شری رام چندر جی ہیں۔ پیچھے لکشمن جی شوبھا پا رہے ہیں دونو تپسیوں کا بھیس دھارن کئے بڑی ہی شوبھا پا رہے ہیں اُنکے بیچ میں سیتا جی کیسے شوبھا پا رہی ہیں۔ جیسے برہم اور جیو کے بیچ مایا شوبھا پا رہی ہو۔

بہوری کہوں چھبی جسی من بسئی۔ جنو مدھو مدن مدھیہ رتی لسئی
اُپما بہوری کہوں جیاں جوہی۔ جنو بدھ بدھو مدھیہ روہنی سوہی

پھر جیسی شوبھا میرے من میں بس رہی ہے۔ اُسی کو کہتا ہوں۔ مانو بسنت رتو اور کام دیو کے بیچ میں رتی شوبھا پا رہی ہو۔ پھر اپنے ہردے کو کھوج کر اُپما کہتا ہوں مانو بدھ اور چندرما کے بیچ روہنی شوبھا پا رہی ہو۔

پربھو پد ریکھ بیچ بیچ سیتا۔ دھرتی چرن مگ چلتی سبھیتا
سیا رام پد انک براٹیں۔ لکھن چلہیں مگو داہن لائیں

پربھو شری رام چندر جی کے زمین پر لگتے ہوئے پاؤں کے نشانوں کو بچا بچا کر ڈر کے مارے کہ کہیں اُن کے اوپر پاؤں دھرنے سے وہ مٹ نہ جائیں۔ سیتا جی اُن کے بیچ بیچ میں پاؤں رکھتی ہوئی چل رہی ہیں اور لکشمن جی دونوں کے پاؤں کی ریکھ نشان، کو بچا بچا کر اپنے پاؤں سے اُن کے پاؤں کی ریکھا کو دائیں طرف رکھتے ہوئے جا رہے ہیں۔

رام لکھن سیا پریتی سُہائی۔ بچن اگو چر کمی کہی جاتی
کھگ مرگ مگن دیکھی چھبی ہوہیں۔ لئے چوری چت رام بٹوہیں

رام لکشمن اور سیتا جی کی سُندر پریتی کا ورنن کرنا بانی کی شکتی سے باہر ہے۔ اس لئے کہی نہیں جا سکتی۔ پشو اور پنچھی اُن کی شوبھا کو دیکھکر مگن ہو رہے ہیں۔ شری رام چندر جی نامی مسافر نے اُن کے من کو چرا لیا ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اپنے سہج سبھاؤ سے ہی سُندر ہیں۔ یہ اپنے آپ ہی پرگٹ ہوئے ہیں۔ ودھاتا کے بنائے نہیں ہیں۔

جہاں لگی بید کہی بدھی کرنی۔ شرون نین من گوچر برنی
دیکھہو کھوجی بھون دس چاری۔ کہاں اس پُرش کہاں اسی ناری

سننے، دیکھنے اور سوچنے میں آنے والی بدھاتا کی جو کرنی ویدوں نے کہی ہے۔ وہاں تک چودہ لوکوں میں ڈھونڈ کر دیکھئے۔ کہیں بھی ان راجکماروں جیسے پُرش اور سیتا جیسی استری نہیں ہے۔ اس لئے یہ تینوں الوکک ہیں۔

انہہ دیکھی بدھی منو انوراگا۔ پٹتر جوگ بنائے لاگا
کینہہ بہت شرم ایک نہ آئے۔ تیہیں ایرشا بن دُرائے

انہیں دیکھ کر بدھاتا کا من مگن ہو گیا۔ تب وہ بھی ان کے مقابلے کے دوسرے استری پُرش بنانے لگا۔ اس نے بہت زور لگایا پرنتو ان کے مقابلے کا ایک بھی پُرش نہ بنا۔ اسی حسد کے مارے اس نے اُن کو بن میں لاکر چھپا دیا۔

ایک کہہیں ہم بہت نہ جانہیں۔ آپہو پرم دھنیہ کری مانہیں
تے پُنی پُنیہ پنج ہم لیکھے۔ جے دیکھہیں دیکھیہہیں جنہہ دیکھے

کوئی ایک کہنے لگے کہ ہم بہت نہیں جانتے۔ ہاں ہم اپنا بڑا ہی سوبھاگیہ سمجھتے ہیں۔ جو ہمیں اُن کے درشن ہوئے۔ اور ہماری سمجھ میں تو جنہوں نے انہیں دیکھا ہے۔ جو دیکھ رہے ہیں اور جو آئندہ دیکھیں گے وہ سب بڑے ہی پُنیہ آتما ہیں۔

ایہی بدھی کہی کہی بچن پریہ لیہیں نین بھری نیر
کِمی چلیہیں مارگ اگم سُٹھی سُکمار سریر

اس پرکار سب لوگ پیارے بچن کہہ کہہ کر نیتروں میں آنسو بھر لیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ سُندر کومل بدن کیسے کٹھن راستے پر چلیں گے۔

ناری سنیہہ بکل بس ہوہیں۔ چکیں سانجھ سمے جنو سوہیں
مرِدُو پد کملی کٹھن مگ جانی۔ گہبری ہردیاں کہہیں برابانی

استریاں تو پریم کے مارے وِیاکل ہو رہی ہیں مانو شام کے وقت چکوی وِیوگ کی پیڑا سے دُکھی ہو گئی ہو۔ راستے کو کٹھن اور شری رام لکشمن اور سیتا جی کے چرن کملوں کو کومل جان کر وِیاکل ہردے سے کومل بانی سے کہتی ہیں۔

پرست مرِدُل چرن اُرونارے۔ سکُچتی مہی جمی ہردے ہمارے
جوں جگدیش انہہ ہی بن دینہا۔ کس نہ سُمن مئے مارگ کینہا

اُن کے کومل اور لال لال چرنوں کو چھوتے ہی پرتھوی اپنے سخت سبھاؤ کے کارن اپنے آپ کو ان کومل چرنوں کی سپرش کے ایوگیہ سمجھ کر ویسے ہی لجاتی ہے۔ جیسے کہ ہمارے ہردے اپنے آپ کو انکے الوکک درشنوں کے ایوگیہ سمجھ کر شرمندہ ہوتے ہیں۔ یدی جگدیشور نے انہیں بنباس ہی دینا تھا تو اُن کے لئے کٹھن راستوں میں پھول کیوں نہ بچھا دیئے۔

جوں ماگا پایئے بدھی پاہیں۔ اے رکھئیں سکھی آنکھنہ ماہیں
جے نر ناری نہ اوسر آئے۔ تنہہ سیا رامو نہ دیکھن پائے

سکھی! اگر بدھاتا ہمیں اپنی منہ مانگی مراد دے دیں تو ہم اُن سے مانگ کر ان تینوں کو اپنی آنکھوں میں رکھیں۔ جو استری پُرش کسی کارن وش موقع پر حاضر نہ تھے اور انہوں نے سیتا اور رام جی کو نہیں دیکھا۔

سُنی سُروپ بُوجھہیں اکلائی۔ اب لگی گئے کہاں لگی بھائی
سمرتھ دھائی بلوکہیں جائی۔ پرمت پھل پائیں جنم پھل پائی

وہ اُن کے سُندر سروپ کو کانوں سے سُن کر ہی وِیاکل ہوئے پوچھتے ہیں۔ کہ ہے بھائی! اب تک وہ کتنی دور تک نکل گئے ہوں گے! سامرتھ ہوئے تو دوڑ کر اُن کے درشن کر کے جنم کا پھل پا کر پرسن ہوتے واپس لوٹ آتے ہیں۔

ابلا بالک برِدھ جن کر میجہیں پچھتا ہیں
ہوہیں پریم بس لوگ اِمی رامو جہاں جہاں جاہیں

جن میں دوڑنے کی شکتی نہیں وہ ابلا استریاں۔ بالک اور بِرِدھ

درشٹی رکھنا۔ ہم بار بار ہاتھ جوڑ کر آپ سے پرارتھنا کرتی ہیں۔ کہ اگر آپ واپسی کے سمے اس مارگ سے لوٹیں تو ہمیں اپنی داسی جان کر درشن دیتے جانا۔ سیتا جی نے سب کو پریم کی پیاسی دیکھکر میٹھے بچن کہہ کہہ کر اُنہیں سنتشٹ کیا۔ مانو چاندنی نے کمدنیوں کو کھلا کر اُن کا پالن کیا ہو۔

تب ہیں لکھن رگھو بیر رُکھ جانی۔ پوچھیو مگو لوگنہی مردو بانی
سنت ناری نر بھئے دُکھاری۔ پُلکت گات بلوچن باری

تب شری رام چندر جی کی اچھا دیکھ کر لکشمن جی نے لوگوں سے کومل بانی سے راستہ پوچھا۔ یہ سنتے ہی سب استری پُرش دُکھی ہو گئے۔ اُن کے شریر پُلکت ہو گئے۔ اور آنکھوں میں ویوگ کے مارے پریم آنسو بھر آئے

مٹا مود من بھئے ملینے۔ بدھی ندھی دینہہ لیت جنو چھینے
سمجھی کرم گتی دھیر جو کینھا۔ سودھی سُگم مگو تنہہ کہی دینہا

ان کا آنند مٹ گیا۔ من اُداس ہو گیا۔ مانو بدھاتا نے خزانہ دیکر چھین لیا ہو۔ کرم گتی سمجھ کر انہوں نے دھیرج دھری اور اچھی طرح نشچے کر کے آسان راستہ اُنہیں تبلا دیا۔

لکھن جانکی سہت تب گونو کینھہ رگھو ناتھ
پھیرے سب پریہ بچن کہی لئے لائی من ساتھ

تب شری رام چندر جی نے لکشمن اور سیتا سہت وہاں سے کوچ کیا۔ اور سب لوگوں کو پیارے بچن کہہ کر واپس لوٹایا پرنتو اُن کے من بھگوان کے ساتھ ہی چلے گئے۔

پھرت ناری نر اتی پچھتاہیں۔ دیہیں دوشو دیہیں من ماہیں
سہت بشاد پرسپر کہہیں۔ بدھی کرتب اُلٹے سب اہہیں

واپس لوٹتے ہوئے وہ استری پُرش بڑا ہی پچھتاتے ہیں۔ اور من ہی من دَیو کو دوش دیتے ہیں۔ اور بڑے ہی دُکھ کے ساتھ آپس میں کہہ رہے ہیں کہ بدھاتا کے سب کھیل اُلٹے ہیں۔

نرپٹ نربکش نٹھر نسنکو۔ جیہیں سسی کینہہ سرج سکلنکو
روکھ کلپتر ساگر کھارا۔ تیہیں پٹھئے بن راج کمارا

بدھاتا بالکل ... اور نڈر ہے۔ جس نے چندر ما کو

روگی اور کلنکت کر دیا ہے (روگی اس لئے کہ وہ گھٹتا بڑھتا ہے۔ اور کلنکت اس لئے کہ اس میں سیاہ داغ ہے) سب کامناؤں کو پورا کرنے والے کلپ برکش کو جڑ پیڑ بنا دیا۔ اور سمندر کو کھاری بنایا۔ اسی نے ہی ان سندر راج کماروں کو بن بھیجا ہے۔

جوں پے انہہ ہی دینہہ بنباسو۔ کینہہ بادی بدھی بھوگ بلاسو
اے بچرہیں مگ بنو پد تراتا۔ رچے بادی بدھی باہن ناتا

جب بدھاتا نے ایسے سندر راجکماروں کو بنباس دے دیا۔ تو اُس نے بھوگ ولاس کس کے لئے بنائے؟ ارتھات ویرتھ ہی بنائے۔ جب ایسے سُندر نازک بدن راجکمار بن میں ننگے پاؤں چل رہے ہیں تو بدھاتا نے انیکوں پرکار کی سواریاں کس مطلب کے لئے بنائیں۔ ارتھات اُنکی رچنا ویرتھ ہی ہے۔

اے مہی پرہیں ڈاسی کُس پاتا۔ سُبھگ سیج کت سرجت بدھاتا
تروبر باس انہہ ہی بدھی دینہا۔ دھول دھام رچی رچی شرم کینہا

جب یہ سندر راجکمار گھاس اور پتوں کا بچھونا کر کے زمین پر سوتے ہیں۔ تو سُندر سیج بدھاتا نے کس لئے بنائی ہے؟ جب بدھاتا نے اُن کو برکشوں کے سایہ تلے نواس دیا ہے تو بڑے بڑے سُندر محلوں کی رچنا کر کے مفت میں اتنی محنت کس لئے کی؟

جوں اے مُنی پٹ دھر جٹل سُندر سُٹھی سُکمار
بیبدھ بھانتی بھوشن بسن بادی کئے کرتار

جب یہ سُندر اور بالکل ہی نازک بدن ہو کر بھی منیوں کے لباس پہنتے اور سر پہ جٹا دھارن کرتے ہیں تو بھانت بھانت کے گہنے کپڑے بدھاتا نے کس مطلب کے لئے بنائے؟ ارتھات ویرتھ ہی بنائے۔

جوں اے کند مول پھل کھاہیں۔ بادی سدھا دی اسن جگ ماہیں
ایک کہہیں اے سہج سُہائے۔ آپو پرگٹ بھئے بدھی نہ بنائے

جب یہ کند مول پھل کھاتے ہیں۔ تو سنسار بھر میں امرت آدی بھوجن ویرتھ بنائے گئے ہیں۔ کوئی ایک کہتے ہیں کہ اسے ... و

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سرد سرب ادی بانھ لکھو سر جھروُرہ نین
ایک کا سانولا اور دوُسرے کا گورا رنگ ہے۔

چڑھتی ہوئی جوانی کی اوستھا ہے۔ دونوں ہی پرم شوبھا کے بھنڈار ہیں۔ سرد رتو کے پورن چندرما کے سمان سندر اُنکے چہرے ہیں۔ اور سرد رتُو کے کمل کے سمان سندر اُن کی آنکھیں ہیں۔

ماس پارائن سولھواں وشرام

نواہن پارائن چوتھا وشرام

کوٹی منوج لجاؔ ونہارے۔ سُمکھی کہھُو کو آہی تمہارے
سُنی سنیہہ مئے منجُل بانی۔ سکچی سیا من مہُوں مُسکانی

یہ دونو کروڑوں کام دیووں کو بھی اپنے سُندر رُوپ سے لجاؔنے والے ہیں۔ تب سُندر مُکھی یہ تو کہو کہ تمہارا ان سے کیا رشتہ ہے۔ انکی ایسی پریم بھری سندر بانی کو سُنکر سیتا جی لجاؔ گئیں اور من میں مُسکرائیں۔

تہہ بہو کی بلوکتی دھرنی۔ دُہوں سکوچ سکچتی بربرنی
سکچی سپریم بال مرگ نینی۔ بولی مدھر بچن پکبینی

اُن استریوں کو دیکھکر سیتا جی زمین کی طرف آنکھیں نیچی کرکے دیکھنے لگیں۔ دونو طرف ہی سنکوچ ہے۔ یدی وہ اُن کو اُتر دیتی ہیں، تو انہیں رشتہ بتانے میں استری سبھاو کے کارن لجاؔ آتی ہے۔ اور یدی وہ اُن کی بات کا اُتر نہ دے تو گاؤں کی شردھالو استریاں نراش ہو جائیں گی۔ اسلئے سیتا جی پس و پیش میں پڑ گئیں۔ آخر بال مرگ نینی اور کوئل کے سمان مدھر بانی والی سیتا جی پریم سہت لجاتی ہوئی میٹھے بچن بولیں۔

سہج سبھائے سبھگ تن گورے۔ نامو لکھنو لگھو دیور مورے
بہوری بدنو بدھو آنچل ڈھانکی۔ پیا تن چتئی بھونہہ کری بانکی
کھنجن منجو ترتیھے نینہی۔ نج پتی کہیُو تنہہ ہی سیا سینتی

بھئیں مُدت سب گرام بدھوٹیں۔ رنکنہہ رائے راسی جنو لُوٹیں

یہ جو سہج سبھاؤ سے ہی سندر اور گورے شریر کے ہیں اُنکا نام لکشمن ہے۔ یہ میرے چھوٹے دیور ہیں۔ پھر اپنے چندر مُکھ کو آنچل سے ڈھاپ کر شری رام چندر جی کی اور دیکھکر بھویں ترچھی کرکے کھنجن پنچھی کے سے سُندر نیتروں کو ترچھے کرکے سیتا جی نے شری رام جی کی اور اشارہ کرکے انہیں کہا کہ یہ میرے پتی ہیں۔ یہ جان کر گاؤں کی سب جوان استریاں پرسن ہو گئیں۔ مانو کنگالوں نے دھن کے ڈھیر لُوٹ لئے ہوں۔

اتی سپریم سیا پائن پری بہُو بدھی دیہیں اسیس
سدا سوہاگنی ہوہُو تمہہ جب لگی مہی ہی سیس

وہ اتی انت پریم سے سیتا جی کے پاؤں پکڑ کر بہت پرکار سے اُنہیں آشیش (دُعا) دیتی ہیں کہ جب تک یہ پرتھوی شیشناگ جی کے سر پر ہے۔ تب تک تمہارا سہاگ اٹل رہے۔

پاربتی سم پتی پریہ ہو ہوُ۔ دیبی نہ ہم پر چھاڑب چھُو ہوُ
پُنی پُنی بنے کریئے کر جوری۔ جوُن ایہی مارگ پھریئے بہوری
درسنو دیب جانی نج داسی۔ لکھیں سیاں سب پریم پیاسی
مدُھر بچن کہی کہی پرتیو شیں۔ جنُو مُکدنیں کو مدیا پوشیں

پاربتی کے سمان تم اپنے پتی کی سدا پیاری بنی رہو۔ ہم پر سدا ہی کرپا

جاتا یا پھر سویرے اُٹھ کے چلے جاتا۔

ایک کلس بھری آنہیں پانی۔ اپچئے ناتھ کہہیں ہر دو بانی
سُنی پریہ بچن پرتی اتی دیکھی۔ رام کرپال سوسیل بسیکھی

کوئی پانی کا گھڑا بھر کر لے آتا ہے۔ اور کومل بانی سے کہتا ہے۔ ہے ناتھ! آچمن کر لیجئے۔ اُن کے پریم بچن سُنکر اور اُن کی بہت ہی پریتی دیکھکر کرپالو اور پرم سوشیل شری رام چندر جی نے

جانی شرمت سیا من ماہیں۔ گھرک بلمبُو کینہہ بٹ چھایاہیں
مُدت ناری نر دیکھہیں سوبھا۔ رُوپ انُوپ نین منتو لوبھا

من میں سیتا جی کو تھکی ہوئی جان کر گھڑی بھر کے لئے بڑ کے سایہ کے تلے آرام کیا۔ استری پُرش پرسن ہو کر ان کی شوبھا دیکھ رہے ہیں۔ اُن کے انوپم (لاثانی) روپ کو دیکھکر سب کے من مگدھ ہو گئے۔

ایک ٹک سب سوہہیں چہوں اورا۔ رام چندر مکھ چند چکورا
ترُن تمال برن تنو سوہا۔ دیکھت کوٹی مدن منو موہا

سب لوگ ٹکٹکی لگائے چاروں طرف سے شوبھا پاتے ہوئے چکور کی طرح شری رام چندر جی کے چندر مکھ کو دیکھ رہے ہیں۔ نوجوان تمال برکش کے رنگ جیسا شری رام جی کا سانولا شریر اتنی شوبھا پا رہا ہے جسے دیکھ کر کروڑوں کام دیو کے من موہت ہو جاتے ہیں۔

دامنی برن لکھن سُٹھی نیکے۔ نکھ سکھ سُبھگ بھاوتے جی کے
مُنی پٹ کٹنہہ کسیں تُونیرا۔ سوہہیں کر کملنی دھنو تیرا

بجلی کے سے تیجومئے رنگ کے لکشمن بہت ہی سُندر معلوم ہوتے ہیں۔ وہ ایڑی سے لے کر چوٹی تک سُندر ہیں اور من کو موہنے والے ہیں۔ دونوں بھائی مُنیوں کے بستر پہنے ہوئے ہیں۔ اور کمر میں ترکش کسے ہوئے ہیں۔ کمل جیسے سُندر ہاتھوں میں دھنش اور بان شوبھا پا رہے ہیں۔

جٹا مُکٹ سیسنی سُبھگ اُر بھُج نین بسال
سرد پرب بدھو بدن بر لست سوید کن جال

اُن کے سروں پر سُندر جٹاؤں کے مُکٹ ہیں۔ چھاتی، بھجائیں

اور نین بوشال ہیں۔ سرد رِتُو کے پورنماشی کے چندرماں کے سمان سُندر مُکھڑوں پر پسینے کے بوندوں کے سمُوہ شوبھا پا رہے ہیں۔

برنی نہ جائی منوہر جوری۔ سوبھا بہت تھوری متی موری
رام لکھن سیا سُندر تائی۔ سب چیتو ہیں چیت من متی لائی

ایسے سُندر دونوں بھائیوں کی منوہر جوڑی کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ اُن کی شوبھا اپار اور میری بُدھی بہت ہی تھوڑی ہے۔ رام لکشمن اور سیتا جی کے سُندر روپ کو سب لوگ من بدھی اور چیت لگا کر دیکھ رہے ہیں۔

تھکے ناری نر پریم پیاسے۔ منہوں مرگی مرگ دیکھی دیا سے
سیا سمیپ گرام تیا جاہیں۔ پُوچھت اتی سنیہاں سکچاہیں

بھگوان شری رام چندر جی کے پریم کے پیاسے استری پُرشوں کی اُن کے سُندر روپ کو دیکھ کر ایسی دشا ہو گئی۔ مانو دیپک کی لاٹ کو دیکھکر ہرن اور ہرنی بے سکتہ طاری ہو گیا ہو۔ ارتھات اُن کے ٹکٹکی لگا کر سُندر روپ کو دیکھتے دیکھتے سب انگ شتھل ہو گئے۔ گاؤں کی استریاں سیتا جی کے پاس جاتی ہیں۔ پرنتو اُنکے پرتی اتی انت پریم کے کارن ان سے کچھ پوچھنے میں لجاتی ہیں۔

بار بار سب لاگہیں پائیں۔ کہہیں بچن مردُو سرل سُبھائیں
راجکماری بنئے ہم کرہیں۔ تیا سبھائے کچھ پوچھت ڈرہیں

بار بار سب اُنکے پاؤں پڑتی ہیں اور سبھاؤ سے ہی سیدھے سادے کومل بچن کہتی ہیں۔ پرنتو استری سبھاؤ کے کارن کچھ پوچھتے ہوئے ڈرتی بھی ہیں۔

سوامنی اپنئے چھمبی ہماری۔ بلگ نہ مانب جانی گنواری
راج کنور دوؤ سہج سلونے۔ انہہ تیں لہی دُتی مرکت سونے

ہے سوامنی! ہماری گستاخی معاف۔ ہمیں گاؤں کی گنواری استریاں جان کر غصہ نہ کرنا۔ یہ دونوں راجکمار سبھاؤ سے ہی پرم سُندر ہیں۔ اور نیلم منی اور سونے نے ان دونوں سے ہی سُندرتا اور چمک لے کر شوبھا پائی ہے۔

سیامل گور کسور بر سُندر سُشما این

بھگوان جس راستے سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ اُس راہ میں جو گاؤں اور قصبے بسے ہوئے ہیں۔ اُن کے سوبھاگیہ کو دیکھ کر ناگ اور دیوتاؤں کے گاؤں اور شہر اُن کی سراہنا کرتے ہیں۔ اور رشک کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ کس پنیہ آتما نے کس شبھ گھڑی میں ان گاؤں اور قصبوں کو بسایا تھا۔ جو آج اتنے سوبھاگیہ شالی۔ پنیہ مئے اور پرم سُندر ہو رہے ہیں۔

جہاں جہاں رام چرن چلی جاہیں۔ تنہہ سمان امراوتی نا ہیں
پُنیہ پُنج مگ نکٹ نواسی۔ تنہہ ہی سراہیں سُر پُر باسی

جہاں جہاں پربھو شری رام چندر جی کے چرن پڑتے ہیں اُنکے سمان اِندر پُری بھی نہیں ہے۔ راستے کے پاس رہنے والے استری پُرش بھی پُنیہ کی راشی ہیں۔ جن کے بھاگ کی سراہنا دیو لوک کے رہنے والے دیوتا بھی کرتے ہیں۔

جے بھری نین بلوکہیں رام ہی۔ سیتا لکھن سہت گھن سیام ہی
جے سر سرت رام اوگاہیں۔ تنہہ ہی دیو سر سرت سراہیں

جو نیتر بھر کر سیتا لکشمن سہت گھن شیام شری رام چندر جی کے درشن کرتے ہیں۔ جن سروروں (تالابوں) ندیوں میں شری رام چندر جی اشنان کرتے اور پار کر کے آگے بڑھتے ہیں۔ دیوتاؤں کے تالاب اور ندیاں بھی اُن کی سراہنا کرتے ہیں۔

جیہی ترو تر پربھو بیٹھہیں جائی۔ کرہیں کلپ ترو تاسو بڑائی
پرسی رام پد پدم پراگا۔ مانتی بھومی بھوری رج بھاگا

جس برکش کے تلے پربھو شری رام چندر جی بیٹھ کر آرام کرتے ہیں کلپ برکش بھی اس برکش کی پرشنسا کرتے ہیں۔ بھگوان کے چرن کملوں کی رج کا سپرش کر کے دھرتی بھی اپنے سوبھاگیہ کی سراہنا کرتی ہے۔

چھانہ کرہیں گھن بِبُدھ گن برشہیں سمن سہاہیں
دیکھت گری بن بہگ مرگ رامو چلے مگ جاہیں

راستے میں بادل چھایا کر رہے ہیں۔ دیوتا گن پھول برسا رہے ہیں اور رشک کر رہے ہیں۔ بھگوان شری رام چندر جی پہاڑ۔ بن۔ پنچھی پشوؤں کو دیکھتے ہوئے راستے میں چلے جا رہے ہیں۔

سیتا لکھن سہت رگھو رائی۔ گاؤں نکٹ جب نکسہیں جائی
سُنی سب بال بردھ نر ناری۔ چلہیں ترت گرہ کاج بساری

سیتا لکشمن کے سہت شری رگھو ناتھ جی جس گاؤں کے پاس جا نکلتے ہیں۔ تب اُن کے آنے کی خبر سُن کر بالک۔ بوڑھے استری پُرش اپنے گھر کے کام دھندے چھوڑ کر اُن کے درشن کے لئے چل پڑتے ہیں

رام لکھن سیا روپ نہاری۔ پائی نین پھل ہوہیں سُکھاری
سجل بلوچن پلک سریرا۔ سب بھئے مگن دیکھی دوؤ بیرا

رام لکشمن اور سیتا جی کے سُندر روپ کو دیکھ کر وہ نیتروں کا پھل پا کر سُکھی ہوتے ہیں۔ اُن کے نیتروں میں جل بھر آیا۔ شریر پُلکت ہو گیا دونوں بھائیوں کو دیکھ کر سب پریم مگن ہو گئے۔

برنی نہ جائی دسا تنہہ کیری۔ لہی جنو رنکنہ سُرمنی ڈھیری
ایکنہ ایک بولی سکھ دیہیں۔ لوچن لاہُ لیہو چھن ایہیں

اُنکی پرسنتا کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ اُن کنگالوں کو چنتامنی کی ڈھیر ہاتھ آ گئی ہو۔ وہ ایک دوسرے کو پکار پکار کر شکشا دیتے ہیں کہ ابھی کھشن نیتروں کا لابھ اُٹھا لو۔

رامہی دیکھی ایک انو راگے۔ چتوت چلے جاہیں سنگ لاگے
ایک نین مگ چھبی اُر آنی۔ ہوہیں سِتھل تن من بر بانی

کوئی تو رام جی کے سُندر روپ پر مست ہوا۔ انہیں دیکھتا ہوا اُن کے ساتھ چلا جا رہا ہے۔ تو کوئی نیتر مارگ سے انکی شوبھا کو ہردے میں لے جا کر شریر من اور بانی سے سکتے کی سی حالت میں ہو جاتا ہے۔

ایک دیکھی بٹ چھانہ بھلی ڈاسی مرِدل ترن پات
کہہیں گنوائیے چھنک شرم گونب ابہیں کہ پرات

کوئی ایک سُندر بڑ کا سایہ دیکھ کر سُندر کومل گھاس اور پتے بچھا کر کہتا ہے۔ کہ مہاراج پل بھر یہاں بیٹھ کر تھکان دُور کیجئے۔ پھر چاہے جانا ہے تو ابھی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اُسے اتنا آنند ہوا۔ مانو بھیا گنگال کو پارس منی مل گئی ہو۔ سب کوئی کہنے لگے کہ پریم اور سُپھلتا دونوں شریر دھارن کر کے آپس میں مل رہے ہیں۔

پُھوری لکھن پانہہ سوتی لاگا۔ لیہہ اُٹھائی اُمگی انوراگا
پُنی سیا چرن دُھوری دھری سیا۔ جنی پیائی سب سُودھی اہیسا

پھر اس نے لکشمن جی کے چرن پکڑ لئے۔ انہوں نے پریم بھری اُمنگوں سے اُسے اُٹھا لیا۔ پھر اُس نے سیتا جی کے چرنوں کی دھول اُٹھا کر سر پر رکھی۔ سیتا جی نے اسے اپنا بچہ جان کر آشیرواد دیا۔

کینہہ نشاد دنڈوت تیہی۔ ملیہو مُدت لکھی رام سنیہی
پُنیت نین پُٹ رُوپ پیُو شا۔ مُدت سُسنو پائی جمی بھوکھا

نشاد راج نے اس تپسوی کو ڈنڈوت پرنام کیا۔ وہ رام جی کا پریمی جان کر نشاد راج سے بڑا پرسن ہو کر ملا۔ وہ تپسوی اپنے نیتر رُوپی دونوں سے شری رام کے سُندر رُوپ رُوپی امرت کو پی پی کر اتنا آنندت ہوا۔ مانو بھوکے کو کوئی ذائقہ دار لذیذ بھوجن مل گیا ہو۔

تے پتُھ ما تو کہو سکھی کیسے۔ جنیہ پٹھئے بن بالک ایسے
رام لکھن سیا رُوپ نہاری۔ ہوئیں سنیہہ بیکل نر ناری

دھر گاؤں کی استریاں آپس میں بات چیت کر رہی ہیں۔ ایک دوسری سے کہنے لگی۔ اے سکھی! کہو تو وہ ماتا پتا کتنے پتھر دل ہونگے جنہوں نے ان نازک بالکوں کو بن میں بھیج دیا۔ رام لکشمن اور سیتا جی کے رُوپ کو دیکھ کر سب استری پرش پریم وش بیاکل ہو گئے۔

تب رگھوبیر انیک بدھی سکھی سکھایا دِلو دینہہ
رام رجائیسو سیس دھری بھون گونو تیس کینہہ

تب رگھوناتھ جی نے بہت طرح سے نشاد راج کو سمجھایا۔ اُس نے بھگوان کی آگیا کو سر ماتھے پر رکھ کر اپنے گھر کی طرف کو کُوچ کیا۔

پُنی سیا رام لکھن کر جوری۔ جمن ہی کینہہ بہو ناموہوری
چلے سیا مُدت دو بھائی۔ روی تنو جا کی کرت بڑائی

تب سیتا جی۔ شری رام چندر جی اور لکشمن جی تینوں نے ہاتھ جوڑ کر جمنا جی کو پھر پرنام کیا۔ اور سورج کنیا جمنا جی کی مہما کا ورنن کرتے ہوئے پرسن ہو کر سیتا جی سمیت دونوں بھائی آگے چلے۔

پتھک انیک ملہیں مگ جاتا۔ کہہیں سپریم دیکھی دوؤ بھراتا
راج لکھن سب انگ تُمہارے۔ دیکھی سوچ اتی ہردیہ ہمارے

راستے میں جاتے ہوئے بہت سے مُسافر ملتے ہیں۔ وہ دونوں بھائیوں کو دیکھ کر پریم پورک کہتے ہیں۔ کہ تمہارے انگ انگ سے مہاراج لکشن (نشانی) ہی دکھائی دیتے ہیں۔

مارگ چلہو پیادے ہی پائیں۔ جیوتش جھوٹھ ہمارے بھائیں
اگم پنتھ گری کانن بھاری۔ تیہی مہن ساتھ ناری سُکماری

تم لوگ راج کمار ہوتے ہوئے بھی راستے میں پیدل جا رہے ہو۔ اس سے ہماری سمجھ میں تو یہ آتا ہے کہ جوتش شاستر سب جھوٹا ہی ہے۔ بیچ بیچ پہاڑی دُرگم (دشوار گذار) راستے ہیں۔ کیسا بھیانک بن ہے۔ تس پر تمہارے ساتھ نازک بدن استری بھی ہے۔

کری کیہری بن جائی نہ جوئی۔ ہم سنگ چلہیں جو آیسو ہوئی
جاب جہاں لگی تہاں پہنچائی۔ پھیرب بہوری تمہہ ہی سر ناوئی

ہاتھی اور شیروں سے بھرا جنگل ایسا بھیانک ہے کہ دیکھا تک نہیں جاتا۔ اگر آپ آگیا دیں تو ہم آپ کے ساتھ چلیں۔ آپ جہاں تک جائیں گے وہاں پہنچا کر ہم آپ کو پرنام کر کے لوٹ آئیں گے۔

ایہی بدھی پوچھہیں پریم بس پُلک گات جل نین
کرپا سندھو پھیرہیں تنہہ ہی کہی بنیت مردو بین!!

اس پرکار پریم وش ہو کر مسافر پُلکت شریر ہو کر اور نیتروں میں پریم آنسو بھر کر اُن سے پوچھتے ہیں۔ کرپا ساگر بھگوان پریم بھرے کومل نمرتا پورک بچن کہہ کر انہیں لوٹا دیتے ہیں۔

جے پُر گانو بسہیں مگ ماہیں۔ تنہہ ہی ناگ سُر نگر سہاہیں
کیہہ سکرتیں کیہی گھری بسائیں۔ دھنیہ پُنیہ مے پرم سُہائیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شاگرد واں آ گئے۔ سبھی کو شری سیتا رام جی سے اپار پریم ہے۔ سب یہی کہتے ہیں۔ کہ ہم نے راگ اچھی طرح سے دیکھا ہوا ہے۔

منی بٹو چاری سنگ تب نیہے۔ جنہہ بہو جنم سکرت سب کینہے
کریں پرنامو رشی آیسو پائی۔ پریم سہت ہرپاں چلے رگھو رائی

ان میں سے چار برہمچاریوں کو سبھروان جی نے رام کے ساتھ کر دیا۔ بھگوان کے ساتھ اُن چار شاگردوں کو جانے کا سو بھاگیہ پراپت ہوا۔ جنھوں نے جنم جنمانتر میں پنیہ کرم کئے تھے پھر شری رگھو ناتھ جی نے رشی کو پرنام کیا۔ اور اُن کی آگیا پاکر پرسن من سے وہ چل دیئے۔

گرام نکٹ جب نکسہیں جائی۔ دیکھہیں درس ناری نر دھائی
ہوہیں سناتھ جنم پھل پائی۔ پھر تیں دکھ بت منو سنگ پٹھائی

جب وہ کسی گاؤں کے پاس جا نکلتے ہیں۔ اُن کے درشن کرنے کے لئے استری پُرش دوڑتے چلے آتے ہیں۔ وہ انات دیتم۔ لیجئے وہ استری پُرش پربھو کے درشن پاکر سناتھ ہو گئے۔ اُن کی اوٹ پاکر اپنے جنم کا پھل پاتے ہیں۔ اُن کے من بھگوان کے ساتھ چلے جاتے ہیں۔ اور شریر وہیں رہ جاتے ہیں۔ جس سے وہ دُکھی ہو کر اپنے اپنے گھروں کو لوٹ جاتے ہیں۔

بدا کئے بٹو بنے کری پھیرے۔ پائی من کام
اُتری نہائے جمن جل جو سریر سم سیام

جب جمنا کے کنارے پر پربھو پہنچے تو انھوں نے چاروں برہمچاریوں سے بنتی کر کے انہیں واپس کر دیا۔ وہ برہمچاری اپنی من چاہی وستو پاکر لوٹے۔ جمنا کے پار اُتر کر پربھو شری رام چندر جی نے سمیت لکشمن سیتا اور گوہ کے جمنا جی میں اشنان کیا۔ جمنا کا پانی اُن کے ساونے شریر کے سمان ساونے رنگ کا تھا۔

سُنت تیر باسی نر ناری۔ دھائے نج نج کاج بساری
لکھن رام سیا سُندرتائی۔ دیکھی کریں نج بھاگیہ بڑائی

جمنا جی کے کنارے رہنے والے استری پُرش یہ سُنکر کہ شری رام لکشمن سیتا اور گوہ سمیت یہاں آئے ہیں۔ اُن کو دیکھنے کے لئے اپنے کام دھندے چھوڑ کر دوڑ آئے۔ رام لکشمن اور سیتا جی کے سُندر

روپ کو دیکھکر وہ اپنے سو بھاگیہ (خوش قسمتی) کی بڑی بڑائی کرتے ہیں۔

اتی لالسا بسہیں من ماہیں۔ ناؤں گاؤں بوجھت سکچاہیں
جے تنہہ مہوں بیہ برد سیانے۔ تنہہ کری جگتی رام پہچانے

اُن کے من میں اتی انت لالسا ہے کہ اُن کے نام اور گاؤں کا پتہ پوچھیں۔ پر تو ایسا کرتے ہوئے وہ سب ڈرتے ہیں۔ اُن لوگوں میں سے جو بوڑھے اور چتر تھے۔ انھوں نے جگتی سے شری رام چندر جی کو پہچان لیا

سکل کتھا تنہہ سبھی سنائی۔ بنہی چلے پتو آیسو پائی
سُنی سب بشاد سکل پچھتا ہیں۔ رانی رائن کینہہ بھل ناہیں

اُن بوڑھے اور چتر پُرشوں نے باقی سب استری پرشوں کو ساری کتھا کہہ سنائی کہ پتا کی آگیا پاکر یہ بن کو جا رہے ہیں۔ یہ سُن کر سب کو کلیش ہوا اور وہ پچھتانے لگے۔ کیا راجہ رانی نے ان کو ایسی آگیا دے کر اچھا نہیں کیا۔

تیہی اوسر ایک تاپسو آوا۔ تیج پنج لگھو بیس سُہاوا
کبی الکھت گتی بیشو براگی۔ من کرم بچن رام انوراگی

اتنے میں وہاں ایک تپسوی آیا۔ جو تیج کا پنج (خزانہ) تھا عمر جس کی چھوٹی تھی۔ اور جو دیکھنے میں سُندر تھا۔ وہ کوئی گمنام کوی تھا۔ جو اپنا نام اور پتہ نہیں بتانا چاہتا تھا۔ اُس نے ویرکت پُرشوں کا سا بھیس دھارن کیا ہوا تھا۔ اور وہ من بچن کرم سے بھگوان کا پریمی تھا۔

سجل نین تن پُلکی نج اشٹ دیو پہچانی
پریو دنڈ جمی دھرنی تل دسا جائی کہی

اپنے اشٹ دیو کو پہچان کر اُس کے نیتروں میں پریم آنسو بھر آئے۔ دھارے پریم کے شریر کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ وہ ڈنڈے کے سمان پرتھوی پر گر پڑا۔ اس کی اس پریم دشا کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔

رام سپریم پُلکی اُر لاوا۔ پرم رنک جنو پارس پاوا
منہوں پریم پرمارتھ دوؤ۔ ملت دھرے تن کہہ سب کوؤ

شری رام چندر جی نے پریم سے پُلکت ہو کر اُسے چھاتی سے لگا لیا

سپھل سکل شبھ سادھن ساجو۔ رام تمہہیں اولوکت آجو

ہے رام! آج میرا تپ۔ تیرتھ نواس۔ تیاگ سب سپھل ہوا. آپ کے درشن کرکے۔ جپ۔ یوگ۔ اور ویراگ بھی سپھل ہوا ہے رام! آپ کو دیکھ کر آج میرے سارے شبھ سادھن بھی سپھل ہوئے۔

لابھ اودھی سکھ اودھی نہ دوجی۔ تمہرے درس آس سب پوجی

اب کری کرپا دیہو بر ایہو۔ نج پد سرسج سہج سنیہو

اس لوک اور پرلوک میں جتنے لابھ اور سکھ ہیں۔ آپ کے درشن بغیر اُن کی کوئی دوسری حد نہیں ہے۔ ہے رام! آپ کے درشن سے میری سب کامنائیں پوری ہو گئیں۔ اب کرپا کرکے مجھے یہی وردان دیجیے کہ آپ کے چرن کملوں میں میری سہج بھاؤ سے پریتی ہو۔

کرم بچن من چھاڑی چھل جب لگی جن نہ تمہار

تب لگی سُکھ سپنیہوں نہیں کئیں کوٹی اپچار

کیوں کہ جب تک جیو من بچن کرم سے سب چھل کپٹ چھوڑ کر آپ کے چرنوں سے شدھ پریم نہیں کرتا۔ تب تک کروڑوں جتن کرنے سے بھی اُسے سپنے میں بھی شانتی کی پراپتی نہیں ہو سکتی۔

سُنی منی بچن رام سکچانے۔ بھاؤ بھگتی آنند اگھانے

تب رگھوبر منی سُجس سہاوا۔ کوٹی بھانتی کہی سب ہی سناوا

بھردواج منی کے شدھ بھگتی بھاؤ کے کارن آنند سے ترپت ہوئے بھگوان شری رام چندر جی اُنکے بچن سُنکر بہوارک درشٹی سے لجا گئے۔ تب شری رگھوناتھ جی نے منی راج کے سُندر یش کو کروڑوں پرکار کہہ کر سب کو سُنایا۔

سو بڑ سو سب گن گن گیہو۔ جیہی منیس تمہ آدر دیہو

مُنی رگھوبیر پرسپر نوہیں۔ بچن اگوچر سُکھ انوبھوہیں

شری رام جی بولے۔ ہے منی راج! وہی بڑا ہے اور وہی سب گن گنوں کا بھنڈار ہے جس کو آپ آدر دیں۔ اس پرکار منی راج بھردواج اور شری رگھوناتھ جی دونوں آپس میں ایک دوسرے کو ڈنڈوت کرتے ہیں۔ اور ایسے الوکک سُکھ کا انوبھو کرتے ہیں۔ کہ جو کہنے میں نہیں آسکتا۔ یعنی جس کا پار بانی نہیں پا سکتی۔

سُدھی پائی پریاگ نواسی۔ بٹو تاپس مُنی سدھ اُداسی

بھردواج آشرم سب آئے۔ دیکھن دسرتھ سُئن سُہائے

یہ خبر سُنکر کہ شری رام لکشمن اور سیتا یہاں آئے ہیں۔ برہمچاری تپسوی۔ منی۔ سدھ اور اُداسی سب دسرتھ جی کے سُندر پُتروں کو دیکھنے کے لیے بھردواج آشرم میں آئے۔

رام پرنام کینہہ سب کاہو۔ مُدت بھئے لہی لوین لاہو

دیہیں اسیس پرم سُکھ پائی۔ پھرے سراہت سُندرتائی

شری رام چندر جی نے سب کو پرنام کیا۔ اُن کے درشن کرکے نیتروں کا لابھ اُٹھا کر سب پرسن ہوئے اور پرم آنند پاکر آشیرواد دیا۔ پھر شری رام جی کے سُندر روپ کی پرشنسا (تعریف) کرتے ہوئے واپس لوٹ گئے۔

رام کینہہ بشرام نسی پرات پریاگ نہائی

چلے سہت سیا لکھن جن مُدت منی ہی سر نائی

رات کو شری رام جی نے وہیں آرام کیا۔ صبح اُٹھ کر پریاگ راج میں اشنان کیا اور پرسن ہو کر منی جنوں کو ڈنڈوت پرنام کرکے سیتا لکشمن اور سیوک گُہ کے سہت آگے چلے۔

رام سپریم کہیو مُنی پاہیں۔ ناتھ کہیے ہم کیہی مگ جاہیں

مُنی من بہسی رام سن کہہیں۔ سُگم سکل مگ تمہ کہوں آہیں

چلتے سمے شری رام جی نے بڑے پریم سے بھردواج منی سے کہا۔ ہے ناتھ! کہیے ہم کس مارگ سے جائیں۔ منی من میں ہنسے اور رام جی سے کہنے لگے۔ کہ آپ کے لیے تو سبھی مارگ سُگم ہیں۔

ساتھ لاگی مُنی سشیہ بولائے۔ سُنی من مُدت پچاسک آئے

سبنہہ رام پر پریم اپارا۔ سکل کہہیں مگ دیکھ ہمارا

مارگ دکھلانے کے لیے اُن کے ساتھ بھیجنے کو بھردواج نے اپنے شاگردوں کو بلایا۔ بھیجوان کے ساتھ جانے کی خبر سُن کر کوئی پچاس

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جس کو چھننے میں بھی پاپ رُوپی گام کروڑہ آدک نہیں جیت سکتے۔ سارے تیرتھ اس راجا کی شریشٹھ ویروں کی فوج ہے۔ پاپوں کی سینا کو کچل ڈالنے والے رن دھیر یودھا ہیں۔

سنگمو سنگھاسنو سُٹھی سوہا۔ چھترو اکھے ٹو مُنّی منو موہا
چنور جمن اُرو گنگ ترنگا۔ دیکھی ہوہیں دُکھ دارِد بھنگا

گنگا جمنا اور سرسوتی کا سنگم اس کا بہت ہی سُندر سنگھاسن ہے۔ اکشے بٹ اس تیرتھ راج کا چھتر ہے۔ جو مُنیوں کے من کو بھی موہت کرتا ہے۔ جمنا جی اور گنگا جی کی ترنگیں اُس کے چنور ہیں جن کو دیکھ کر ہی دُکھ اور کنگالی نشٹ ہو جاتی ہے۔

سیوہیں سُکرتی سادھو سُچی پاوہی سب من کام
بندی بید پُران گن کہہیں وِمل گُن گرام

پُنیہ آتما اور پوتر سادھو اس کی سیوا کر کے سب منو رتھ پاتے ہیں۔ وید اور پُران بھی تیرتھ کے بھاٹ ہیں۔ جو اس کے نرمل گن سمیوہ کا ورنن کرتے ہیں۔

کو کہی سکئی پریاگ پربھاؤ۔ کلش پنج کنجر مرگ راؤ
اس تیرتھ پتی دیکھی سُہاوا۔ سُکھ ساگر رگھوبر سکھ پاوا

اس تیرتھ راج پریاگ کے پربھاؤ کو کون کہہ سکتا ہے۔ جو کہ پاپ سموہ رُوپی ہاتھی کے مارنے کے لئے شیر ہے۔ اس سُندر تیرتھ راج کو دیکھ کر سُکھ کے سمندر شری رگھوناتھ جی کو بھی سُکھ ہوا۔

کہی سیا لکھن ہی سکھہی سنائی۔ شری مُکھ تیرتھ راج بڑائی
کری پرنامو دیکھت بن باگا۔ کہت مہاتم اتی انوراگا

سیتا جی۔ لکشمن جی اور نشادراج کو اس تیرتھ راج کی بڑائی پربھو شری رام چندر جی نے اپنے شری مُکھ سے کہہ کر سنائی۔ اس کے بعد پرنام کر کے باغ اور بن دیکھے اور بڑے پریم سے اُن کا مہاتم کہا۔

ایہی بدھی آئی بلوکی بینی۔ سُمرت سکل سُمنگل دینی
مُدت نہائی کینہی سو سیوا۔ پوجی جتھا بدھی تیرتھ دیوا

اس پرکار شری رام چندر جی نے آکر تروینی کا درشن کیا۔ جو سمرن کرنے سے ہی سب سُندر منگلوں کو دینے والی ہے پرسن ہو کر اشنان کیا اور شو جی کی پوجا کی۔ اور ودھی انوسار تیرتھ دیوتاؤں کا پوجن کیا۔

تب پربھو بھردواج پہیں آئے۔ کرت دنڈوت مُنی اُر لائے
مُنی من مود نہ کچھو کہی جائی۔ برہمانند راسی جنو پائی

تب پھر پربھو شری رام چندر جی بھردواج جی کے پاس آئے انہیں ڈنڈوت پرنام کیا۔ بھردواج جی نے انہیں چھاتی سے لگا لیا۔ بھردواج جی کے من میں جتنا آنند ہوا۔ اس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ مانو انہیں برہم آنند کی راشی ہاتھ آ گئی ہو۔

دینہی اسیس مُنیس اُر اتی انند اس جانی
لوچن گوچر سُکرت پھل منہوں کینہے بدھی آنی

مُنیشور بھردواج جی نے اُنکو آشیرواد دیا۔ یہ جان کر اُنکے ہردے میں بڑا ہی آنند ہوا۔ کہ آج بدھاتا نے شری رام لکشمن اور سیتا جی کے روپ میں مانو اُن کے سمپُورن پُنیہ کرموں کے پھل کو پرتیکش رُوپ میں اُن کی آنکھوں کے سامنے لا کر پرگٹ کر دیا ہے۔

کُسل پرسن کری آسن دینہے۔ پوجی پریم پری پورن کینہے
کند مُول پھل انکُر نیکے۔ دینے آنی مُنی منہو امی کے

کُشل پوچھ کر مُنی نے اُن کو آسن دیا۔ اور پریم سمیت اُنکی پوجا کر کے اُنہیں پرسن کیا۔ پھر ایسے سُندر کند مول پھل انکُر لا دیئے جو کہ مانو امرت ہی تھے۔

سیا لکھن جن سہت سُہائے۔ اتی رُچی رام مُول پھل کھائے
بھئے بگت شرم رام سُکھارے۔ بھردواج مردو بچن اُچارے

سیتا جی۔ لکشمن جی اور نشادراج سمیت شری رام چندر جی نے اُن سُندر کند مول پھل اور کو بڑے شوق سے کھایا اور تھکاوٹ دور ہو جانے پر شری رام چندر جی جب سُکھی ہوئے تب بھردواج جی نے پربھو سے کومل بچن کہے۔

آجو سپھل تپو تیرتھ تیاگو۔ آجو سپھل جپ جوگ براگو

سب سیوکیاں ہاتھ جوڑ کر تمہاری سیوا کرتی ہیں۔

تمہ جو ہم ہی بڑی بنے سُنائی ۔ کرپا کینہی موہی دنہی بڑائی
تپلی ویہی میں دیپ اسیسا ۔ سپھل ہون ہت رچ باگیسا

آپ نے مجھ کو بڑی نیتی سنائی۔ یہ آپ نے مجھ پر کرپا کر کے بڑائی دی ہے۔ تو بھی سیوا دیوی! میں اپنی بانی سپھل کرنے کے ہت آپ کو آشیرواد دیتی ہوں۔

پران ناتھ دیور سہت کُسل کوسلا آئی
پُوجہی سب من کامنا سُجسو رہی جگ چھائی

تم اپنے پران ناتھ اور دیور سمیت کُشل پُروک ایودھیا واپس لوٹو گی۔ تمہاری سب کامنائیں پوری ہوں گی۔ اور سنسار میں تمہاری سُندر یش (کیرتی) پھیل جائے گی۔

گنگ بچن سُنی منگل مولا ۔ مُدت سیا سُرسری انوکولا
تب پربھو گوہ ہی کہیو گھر جاہو ۔ سُنت سوکھ مکھ بھا اُر داہو

گنگا جی کے منگل مول بچن سن کر اور دیوی کو اپنے انوکول جان کر سیتا جی بہت پرسن ہوئیں۔ تب پربھو نے نشادراج گوہ کو گھر لوٹ جانے کے لئے کہا۔ یہ سنتے ہی یہ بچن سن کر نشادراج کا منہ سوکھ گیا اور کلیجہ جلنے لگا۔

دین بچن گوہ کہہ کر جوری ۔ بنے سکھ ناتھ منگل مٹی موری
ناتھ ساتھ رہی پنتھو دکھائی ۔ کری دن چاری چرن سیوکائی

نشادراج ہاتھ جوڑ کر دین بچن بولے۔ ہے رگھوکُل شرومنی آپ میری پرارتھنا سنئے۔ میں چاہتا ہوں کہ میں آپ کے ساتھ رہ کر آپ کو راستہ دکھاتا جاؤں اور کچھ دن آپ کے چرنوں کی سیوا کروں۔

جیہی بن جائی رہب رگھورائی ۔ پرن کٹی میں کربی سُہائی
تب موہی کہن جسی دیب رجائی ۔ سوئی کرہوں رگھوبیر دوہائی

ہے رگھوناتھ جی! جس بن میں جا کر آپ رہیں گے وہاں میں سندر پتوں کی جھونپڑی آپ کے رہنے کے لئے بنا دوں گا۔ تب مجھے آپ جیسی آگیا دیں گے۔ ہے رگھوبیر آپ کی دوہائی ہے میں ویسا ہی کروں گا۔

سہج سنیہہ رام لکھی تاسو ۔ سنگ لینہہ گوہ ہردیہ ہلاسو
پُنی گوہ گیاتی بولی سب لینہے ۔ کری پری توش بدا تب کینہے

نشادراج کا سبھاوک پریم دیکھ شری رام چندر جی نے اُن کو ساتھ لے لیا۔ نشادراج اس سے من میں بڑے ہی پرسن ہوئے پھر گوہ نے اپنی جاتی کے لوگوں کو بلا لیا۔ اور سنتشٹ کر کے وداع کیا۔

تب گن پتی سو سُمری پھونائی سُرسری ہی ماتھ
سکھا انج سیا سہت بن گون کینہہ رگھوناتھ

تب گنیش جی اور شیو جی کا سمرن کر کے اور گنگا جی کو مستک نوا کر پربھو شری رام چندر جی نشادراج لکشمن اور سیتا سمیت بن کو چلے۔

تیہی دن بھیو بٹپ تر باسو ۔ لکھن سکھاں سب کینہہ سپاسو
پرات پرات کرت کری رگھورائی ۔ تیرتھ راج دیکھ پربھو جائی

اس دن تو کسی ایک برکش کے نیچے نواس ہوا۔ لکشمن جی اور نشادراج نے سب آرام کا سامان لا کر دیا۔ پرات کال اٹھ کر اور سب پرات کرم (شوچ سندھیا ہون آدی) کر کے شری رگھوناتھ جی نے تیرتھ راج پریاگ جا کر درشن کئے۔

سچو ستیہ شردھا پریہ ناری ۔ مادھو سرس میتو ہتکاری
چاری پدارتھ بھرا بھنڈارو ۔ پنیہ پردیس دیس اتی چارو

اس تیرتھ راج پریاگ کا منتری ستیہ (سچائی) ہے۔ شردھا پریہ استری ہے۔ اور شری بینی مادھو جی جیسے ہتکاری متر ہیں۔ دھرم ارتھ کام موکش ان چاروں پدارتھوں سے بھنڈار بھرا ہے۔ اور وہ پوتر استھان اس راجا کا سُندر دیش ہے۔

چھیتر اگم گڑھ گاڑھ سُہاوا ۔ سپنے ہوں نہیں پرتی پچھنہ پاوا
سین سکل تیرتھ بر ویرا ۔ کلُش انیک دلن رن دھیرا

اس تیرتھ کا کشیتر (کھیت سی) دُرگم ہے جو بڑا مضبوط اور سُندر قلعہ ہے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پربھوجی کے ان بچنوں کو سن کر گنگاجی کی بُدھی بھرم میں پڑ گئی۔

ملاح سے اس طرح پار اُتار دینے کی بنتی کرتے دیکھ گنگاجی کو سروشکتیمان پربھو کی شکتی پر سندیہہ ہو گیا۔ پرنتو جب اُس نے پربھو کے پاؤں سے ناخنوں کو دیکھا تو اپنے اُتپتی ستھان کو پہچان کر گنگاجی یہ وچار کر کے کہ کیول نرلیلا ہے۔ بہت پرسن ہوئیں۔ ملاح شری رام چندرجی کی آگیا پاکر کٹھوتے میں جل بھر کر لے آیا۔

اتی آنند اُمگی انوراگا۔ چرن سروج پکھارن لاگا
برشی سُمن سُر سکل سہاہیں۔ ایہی سم پُنیہ پنج کوؤ ناہیں

اتی انت پریم اور آنند کی اُمنگ سے شری رام چندرجی کے چرن کملوں کو ملاح دھونے لگے۔ سب دیوتا پھول برسا کر اس پر رشک کرنے لگے۔ کہ اس کے سمان پُنیہ کی راشی دوسرا کوئی نہیں ہے جسے کہ پربھو کے چرن کملوں کو دھونے کا سوبھاگیہ پراپت ہوا ہے۔

پد پکھاری جل پان کری آپو سہت پریوار
پتر پار کری پربھوہی پنی مدت گیئو لئی پار

ملاح نے پربھو کے پاؤں دھو کر اپنے پریوار سمیت وہ چرنامرت پیا۔ اس پرکار پہلے اپنے پتروں کو سنسار ساگر سے پار کر کے وہ پرسن ہو کر پربھو شری رام چندرجی کو گنگاجی کے پار لے گیا۔

اُتری ٹھاڑھ بھئے سُرسری ریتا۔ سیا رامُ گُہ لکھن سمیتا
کیوٹ اُتری دنڈوت کینہا۔ پربھوہی سکچ ایہی نہیں کچھ دینہا

شری سیتاجی اور شری رام چندرجی لکشمن اور نشادراج گوہ کے سمیت اُتر کر گنگاجی کی ریت میں کھڑے ہو گئے۔ تب ملاح نے اُتر کر ڈنڈوت کی۔ اس کو ڈنڈوت کرتے دیکھ پربھو شری رام چندرجی لجا گئے کہ اسے اس کی اُترائی کچھ نہیں دی گئی۔

پیا ہیا کی سیا جانن ہاری۔ منی مُدری من مُدت اُتاری
کہیو کرپال لیہی اُترائی۔ کیوٹ چرن گہے اکلائی

پتی کے ہردے کی جاننے والی سیتاجی نے منی جڑت انگوٹھی پرسن من سے اپنی انگلی سے اُتاری کرپالو بھگوان شری رام چندرجی نے ملاح سے کہا کہ اپنی اُترائی لے لیجئے۔ ملاح نے ویاکل ہو کر پربھو کے چرن پکڑ لئے۔

ناتھ آجو میں کاہ نہ پاوا۔ مٹے دوش دُکھ دارد داوا
بہت کال میں کینہی مجوری۔ آجو دینہی بدھی بنی بھلی بھوری

ملاح نے کہا۔ ہے ناتھ! ایسا کونسا پدارتھ ہے جو میں نے آج نہ پایا ہو۔ میرے دوش۔ دُکھ اور کنگالی کی جلن آج مٹ گئی ہے۔ میں نے بہت سمے تک مزدوری کی آج بدھاتا نے مجھے بھرپور مزدوری دی ہے۔

اب کچھ ناتھ نہ چاہیئے موریں۔ دین دیال انوگرہ توریں
پھرتی بار موہی جو دیوا۔ سو پرساد میں سر دھری لیوا

ہے ناتھ! ہے دین دیال! آپ کی کرپا سے اب مجھے اور کچھ نہیں چاہیئے۔ واپس لوٹتے سمے آپ مجھے جو کچھ دیں گے وہ پرشاد سمجھ کر سر پر دھر لوں گا۔

بہت کینہہ پربھو لکھن سیا نہیں کچھ کیوٹ لیئی
بدا کینہہ کرونا تن بھگتی بمل برو دیئی

پربھو شری رام چندرجی، لکشمن اور سیتاجی نے بہت زور لگایا۔ پرنتو کیوٹ (ملاح) نے کچھ نہ لیا۔ تب دیا کے بھنڈار بھگوان شری رام چندرجی نے اپنی نرمل بھگتی کا وردان دے کر ملاح کو وداع کیا۔

تب مجن کری رگھوکل ناتھا۔ پوجی پارتھو ناؤ سر ماتھا
سیا سُرسری ہی کہیو کر جوری۔ ماتو منورتھ پُرؤب موری

پتی دیور سنگ کسل بہوری۔ آئی کروں جیہیں پوجا توری
سُنی سیا بنئے پریم رس ساتی۔ بھئی تب بمل باری برباتی

وہ یہ کہ میں پتی اور دیور کے ساتھ کشل پوروک لوٹ کر تمہاری پوجا کروں۔ سیتاجی کی یہ نمرتا پریم رس سے بھری ہوئی پرارتھنا سُن کر گنگاجی کے پوتر جل سے یہ سُندر بانی ہوئی۔

سُنو رگھو بیر پریا بیدیہی۔ تو پربھاؤ جگ بدت نہ کیہی
لوکپ ہوہیں بلوکت توریں۔ توہی سیوہیں سب سدھی کر جوریں

ہے شری رگھوناتھ جی کی پیاری جانکی! سُنو۔ تمہارے پربھاؤ کو سنسار میں کون نہیں جانتا۔ جن پر تم کرپا درشٹی ڈالتی ہو۔ وہ لوکپال ہو جاتے ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سمنتر نے رتھ ہانکا۔ گھوڑے رام جی کی طرف دیکھ کر ہنہنانے لگے۔ یہ دیکھ کر نشادراج بڑے دکھی ہوئے اور سر پیٹ پیٹ کر پچھتانے لگے۔

جاسو بیوگ بکل پشو ایسیں۔ پرجا ماتو پتو جیے کیسیں
برسیں رام سمنتر و پٹھائے۔ سرسری تیر آپو تب آئے

جن کے وِیوگ میں پشو ایسے ویاکل ہیں۔ ان کے وِیوگ میں پرجا ماتا اور پتا کیسے زندہ رہیں گے۔ شری رام چندر جی نے سمنتر کو زبردستی واپس کیا۔ اور آپ گنگا جی کے کنارے پر آ گئے

مانگی ناؤ نہ کیوٹ آنا۔ کہئی تمہار مرم میں جانا
چرن کمل رج کہوں سب کہئی۔ مانش کرنی موری کچھو اہئی

شری رام جی نے ملاح سے ناؤ مانگی پر ملاح ناؤ نہیں لاتا وہ کہنے لگا میں نے تمہارا سارا بھید جان لیا ہے۔ سبھی لوگ کہتے ہیں کہ آپ کے چرن کملوں کی دھول پتھر تک کو بھی منش بنا دینے والی کوئی جڑی بوٹی ہے۔

چھوت سلا بھئی ناری سہائی۔ پاہن تیں نہ کاٹھ کٹھنائی
ترنیو منی گھرنی ہوئی جائی۔ باٹ پرئی موری ناؤ اڑائی

جس کے چھوتے ہی پتھر کی شلا بھی سندر استری ہو گئی۔ یہ ناؤ تو لکڑی کی ہے۔ کاٹھ پتھر سے تو نرم ہی ہوتا ہے۔ کہیں یہ میری ناؤ بھی آپ کے چرن کملوں کی دھول کا سپرش پا کر اڑ جائے اور منی کی استری ہو جائے۔ تو مجھ غریب کی روزی تو ماری گئی۔ میں تو لٹ گیا۔ اس لئے میں ناؤ لانے سے ڈرتا ہوں۔

ایہیں پرتی پالیوں سب پریوارو۔ نہیں جانوں کچھو اور کباڑو
جوں پربھو پار اوسی گا چہہو۔ موہی پدپدم پکھارن کہہو

اس ناؤ کے سہارے ہی میں اپنے پریوار کا پالن پوشن کرتا ہوں۔ دوسرا کوئی کاروبار مجھے کرنا نہیں آتا۔ اگر تم ضرور ہی گنگا پار کرنا چاہتے ہو تو پہلے آپ مجھے اپنے چرن کمل دھو لینے کی آگیا دیجئے۔

پدکمل دھوئی چڑھائی ناو نہ ناتھ اترائی چہوں

موہی رام راؤری آن سرتھ سپتھ سب ساچی کہوں
برو تیر ماریہوں لکھن پے جب لگی نہ پائے پکھاریہوں
تب لگی نہ تلسی داس ناتھ کرپال پار و تاریہوں

ہے ناتھ! آپ کے چرن کمل دھو کر میں آپ کو ناؤ پر چڑھا لوں گا۔ اور بدلے میں اترائی کچھ نہ لوں گا۔ ہے رام! مجھے آپ کی اور مہاراج دشرتھ کی سوگند ہے کہ میں سب سچی سچی بات کہتا ہوں۔ لکشمن جی بھلے ہی مجھے تیر مار دیں۔ پر جب تک میں آپ کے پاؤں نہ دھو لوں تب تک ہے تلسی داس کے سوامی! ہے کرپالو پربھو! میں آپ کو پار نہیں اتاروں گا۔

سنی کیوٹ کے بین پریم لپیٹے اٹ پٹے
بہسے کرونا این چتی جانکی لکھن تن

ملاح کے ایسے پریم بھرے اٹ پٹے بچن سن کر دیا ندھان شری رام چندر جی سیتا اور لکشمن کی طرف دیکھ کر ہنسے۔

کرپا سندھو بولے مسکائی۔ سوئی کرو جہیں تو ناؤ نہ جائی
بیگی آنو جل پائے پکھارو۔ ہوت بلمبو اتار ہی پارو

کرپا ساگر بھگوان مسکرا کر بولے۔ ہے بھائی تو وہی کر جس سے کہ تیری ناؤ نہ اڑ جائے۔ جلدی پانی لا کر پاؤں دھو لے دیر ہو رہی ہے۔ ہمیں جلدی پار لگا۔

جاسو نام سمرت ایک بارا۔ اتر ہیں نر بھو سندھو اپارا
سوئی کرپالو کیوٹ ہی نہورا۔ جہیں جگ کئے تہوں پگہو تھورا

جن کے نام کا ایک بار سمرن کرنے سے یہ منش اس اتھاہ بھو ساگر سے تر جاتا ہے۔ وہی کرپالو بھگوان جنہوں نے اپنے تین قدموں سے بھی جگت کو چھوٹا کر دیا تھا۔ ارتھات بامن اوتار میں دو ہی قدموں میں ترلوکی کو ناپ لیا تھا۔ وہی اب گنگا جی سے پار اترنے کیلئے ملاح سے بنتی کر رہے ہیں۔ بھگوان کی کیسی اوبھت لیلا ہے۔

پدنکھ نرکھی دیو سری ہرشی۔ سنی پربھو بچن موہن متی کرشی
کیوٹ رام رجایسو پاوا۔ پانی کٹھوتا بھری لئی آوا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پرنتو پھر بھی ہے تات! میں بیتا کی لاڈلی آپ کے سامنے ہوئی پرورش ہوئی. تب بھی نہ مانتا سوامی کے چرن کمل کے بنا سنسار میں جہاں تک رشتے ناطے ہیں. وہ سب میرے لئے دکھ ہیں.

پتو بیبھو بلاس میں دیکھا ۔ نرپ منی مکُٹ ملت پد پیٹھا

سُکھ ندھان اس پتو گرہ موریں ۔ پیا ہین من بھاو نہ بھوریں

میں نے اپنے پتا کے ٹھاٹھ باٹھ کا ولاس (جاہ و حشمت) اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے. جن کے چرنوں کی چوکی سے سب شرومنی اپنا مُکٹ ملاتے ہیں. ارتھات جن کے چرنوں میں سب شرومنی راجہ سر جھکا کر پرنام کرتے ہیں. میرے ماتا پتا جی کا گھر سب پرکار سے سُکھ کا بھنڈار ہے پرنتو پتی کے بنا وہ بھول کر مجھے اچھا نہیں لگتا.

سسُر چکوئی کوسل راؤ ۔ بھوَن چاری دس پرگٹ پربھاؤ

آگیں ہوئی جیہی سُرپتی لیئی ۔ اردھ سنگھاسن آسنو دیئی

میرے سسُر کوشل راج چکرورتی مہاراجہ ادھیراج ہیں. چودہ لوکوں میں جنکا پربھاؤ پرگٹ ہے جنکا سواگت راجہ اندر بھی آگے بڑھکر کرتے ہیں. اور اپنا آدھا سنگھاسن انہیں بیٹھنے کے لئے دیتے ہیں.

سسُر ونتا دیس اودھ بواسو ۔ پریہ پریوار ماتو سم ساسو

بنو رگھو پتی پد پدم پراگا ۔ موہی کیسو سپنے ہوں سکھد نہ لاگا

ایسے چکرورتی سسُر اور ایودھیا پُری میں نواس کرنا پیارا پریوار اور ماتا کے سمان پیاری ساسوئیں. یہ سبھی پدارتھ شری رگھو ناتھ جی کے چرن کملوں کی رج کے بغیر مجھے سپنے میں بھی سکھدائی پرتیت نہیں ہوتے.

اگم پنتھ بن بھومی پہارا ۔ کری کیہری سر سرت اپارا

کول کرات کرنگ بہنگا ۔ موہی سب سکھد پران پتی سنگا

دُرگم راستے (دشوار گذار راستے) جنگلی زمین. پہاڑ. ہاتھی شیر سرور اور اتھاہ ندیاں. کول (جاتی کا نام) بھیل. ہرن اور پنچھی. یہ سب پران ناتھ کے ساتھ رہنے سے میرے لئے سکھدائی ہوں گے.

ساسو سسُر سن موری بنتی ۔ پیتے کرپی پری پاین

موہی سوچ جنی کریئے چھوئیں بن سُکھی سبھائین

میری طرف سے آپ ساس اور سسُر کے پاؤں چھو کر بنتی کرنا کہ میری بالکل چنتا نہ کریں. میں بن میں سبھاؤ سے ہی سُکھی ہوں.

پران ناتھ پریہ دیور ساتھا ۔ بیر دُھرین دھریں دھنو بھاتھا

نہیں مگ شرم بھرم دکھ من موریں ۔ موہی لگی سوچ کریئے جنی بھوریں

ویروں میں شرومنی پران ناتھ اور پریہ دیور دھنش اور تیروں سے بھرے ترکش دھارن کئے میرے ساتھ ہیں. انکے ساتھ نہ مجھے راستے کی تھکاوٹ ہے. نہ کسی بات کا سندیہہ ہے. اور نہ ہی میرے من میں کسی پرکار کی کوئی چنتا ہے. آپ بھول کر بھی میری چنتا نہ کریں.

سُنتی سُمنتر و سیا سیتلی بانی ۔ بھییو بکل جنو پھنی منی ہانی

نین سُوجھ نہیں سُنتی نہ کانا ۔ کہی نہ سکئی کچھو اتی اکلانا

سُمنتر سیتا جی کی شیتل بانی کو سُنکر ایسے ویاکُل ہو گئے مانو سانپ منی چھن جانے پر ویاکل ہو گیا ہو. آنکھوں سے کچھ دکھائی نہیں دیتا. اور نہ کانوں سے سُنائی دیتا ہے. وہ ایسے ویاکُل ہو گئے کہ کچھ کہہ نہیں سکتے.

رام پربودھو کینہہ بہو بھانتی ۔ تدپی ہوتی نہیں سیتل چھاتی

جتن انیک ساتھ ہت کینہے ۔ اُچت اُتر رگھو نندن دینہے

شری رام چندر جی نے بہت پرکار سے سُمنتر جی کو سمجھایا تو بھی منتری کی چھاتی ٹھنڈی نہ ہوئی. اُن کو ساتھ لے جانے کے لئے منتری نے انیک جتن کئے. پرنتو شری رگھو ناتھ جی اُنکا یتھارتھ اُتر دیتے تھے.

میٹی جائی نہیں رام رجائی ۔ کٹھن کرم گتی کچھو نہ بسائی

رام لکھن سیا پد سرو نائی ۔ پھر یو بنک جمی مور گنوائی

شری رام جی کی آگیا اٹل ہے. وہ مٹائی نہیں جا سکتی. کرم گتی بڑی کٹھن ہے. اس کے آگے کسی کا کوئی چارہ نہیں چلتا. رام لکشمن اور سیتا جی کے چرنوں میں سر نوا کر اس پرکار سُمنتر لوٹ چلے جیسے کوئی بیوپاری اپنی پونجی لٹا کر.

رتھ ہانکیو ہے رام تن ہیری ہیری ہنہنا ہیں

دیکھی نشاد بشاد بس دھنہیں سیس پچھتا ہیں

سنمانیہ پُرش (عزت دار آدمی) کے لئے بدنامی پراپت
کرنا کروڑوں وقعہ مرنے کے سمان بھیانک دُکھ دینے والی ہے
ہے تات! میں آپ سے زیادہ کیا کہوں۔ تمہیں جواب دیتے بھی
مجھ کو بڑا پاپ ہوتا ہے۔

تمہہ پُنی پتو سم اتی ہت موریں۔ بنتی کروں تات کر جوریں
سب بدھی سوئی کریو تمہاریں۔ دُکھ نہ پاوٗ پتو سوچ ہمارے

آپ بھی پتاجی کے سمان میرے بڑے ہتکاری ہیں۔ اس لئے
ہاتھ جوڑ کر آپ سے بنتی کرتا ہوں۔ کہ آپ کو بھی سب پرکار سے وہی
کچھ کرنا چاہئے جس سے پتاجی ہم لوگوں کی یاد میں دُکھ نہ پاویں۔

سُنی رگھوناتھ سچو سمیادو۔ بھیئو سپریجن بکل نشادو
پُنی کچھو لکھن کہی کٹو بانی۔ پربھو برجے بڑا انوچت جانی

شری رگھوناتھ جی اور سمنتر کی آپس میں اس بات چیت کو سُنکر
نشادراج سمیت اپنے پریوار کے بڑا ہی دیاکل ہوا۔ پھر لکشمن جی
نے مہاراجہ دشرتھ کو کچھ کٹھور شبد کہے۔ پربھو نے بڑا انوچت
(نامناسب) سمجھ کر انہیں کچھ کہنے سے روک دیا۔

سکچی رام نج سپتھ دیوائی۔ لکھن سندیسو کہئے جنی جائی
کہہ سُمنتر پُنی بھوپ سندیسو۔ سہی نہ سکیہی سیا بپن کلیسو

شری رام چندر جی نے سکچا کر (لجا کے مارے) سمنتر کو اپنی
سوگند دلا کر کہا کہ آپ لکشمن جی کے اس سندیش کو پتاجی کو نہ کہنا
سمنتر نے پھر راجہ کا سندیش سنایا۔ کہ سیتاجی بن کے کلیش نہ سہہ سکیں گی

جیہی بدھی اودھ آو پھری سیا۔ سوئی رگھوبرہی تمہہی کرنیا
نتر دنپٹ اولمب بہینا۔ میں نہ جیب جمی جل بن مینا

اور جس طرح سیتا ایودھیا کو واپس لوٹ آویں تم کو (سمنتر کو)
اور شری رام چندر جی کو وہی اُپائے کرنا چاہئے نہیں تو میں (راجہ دسرتھ)
بالکل ہی نرآشرہ ہو کر جل ہین مین کے سمان زندہ نہ رہ سکوں گا۔

میکیں سسُر سکل سُکھ جبہیں جہاں منو مان
تہاں تب رہہی سکھین سیا جب لگی بپتی بہان

سیتاجی کے لئے میکے میں اور سسرال میں سب پرکار کا سُکھ ہے
جب تک بپتا ختم نہیں ہو جاتی تب تک اس کا جہاں جی چاہے
سکھ پوروک رہے۔

بنتی بھوپ کینہہ جیہی بھانتی۔ آرتی پریتی نہ سو کہی جاتی
پتو سندیسو سُنی کرپا ندھانا۔ سیا ہی دنہہ سکھ کوٹی بدھانا

جس ادھینتا اور پریم سے راجہ نے بنتی کی ہے وہ مجھ سے کسی
پرکار بھی کہی نہیں جاتی ہے۔ کرپا ندھان شری رام چندر جی نے پتاجی
کے سندیش کو سُنکر سیتاجی کو کروڑوں پرکار سے سمجھا کر کہا۔

ساسُو سسُر گرو پریہ پریوارو۔ پھرہو تو سب کر مٹے کھبھارو
سُنی پتی بچن کہتی بیدیہی۔ سنہو پران پتی پرم سنیہی

اگر تم گھر لوٹ جاؤ تو ساس سسر گرو اور پریوار سب کا دُکھ مٹ
جائے۔ پتی کے ان بچنوں کو سیتاجی کہنے لگیں ہے پران ناتھ۔ ہے
پرم پیارے! سُنئے۔

پربھو کرونا مئے پرم بیبیکی۔ تنو تجی رہت چھانہہ کمی چھینکی
پربھا جائی کہن بھانو بہائی۔ کہن چندرکا چندو تجی جائی

ہے پربھو! آپ دیا کے بھنڈار اور پرم گیان وان ہیں۔ ذرا
وچار تو کیجئے کہ شریر کو چھوڑ کر اس کی چھایا کیسے الگ کرکے روکی
جا سکتی ہے۔ ارتھات جہاں شریر ہوگا وہاں ہی چھایا ساتھ رہیگی۔
سوریہ کو چھوڑ کر اس کا پرکاش کہاں جا سکتا ہے؟ چندرما کی چاندنی
چندرما کو چھوڑ کر کہاں جا سکتی ہے۔

پتی ہی پریم مئے بنئے سُنائی۔ کہتی سچو سسُن گر سُہائی
تمہہ پتو سسُر سرس ہتکاری۔ اُتر دیئوں پھری انوچت بھاری

پتی کو اس پرکار پریم سے پری پورن بنتی سُنا کر سیتاجی سمنتر سے
سُندر بچن کہنے لگیں۔ کہ آپ میرے پتا اور سسر کے سمان میری بھلائی
چاہنے والے ہیں۔ آپ کو میں پلٹ کر اتر دیتی ہوں یہ بہت انوچت ہے۔

آرتی بس سنمکھ بھیئوں بلگو نہ مانب تات
آرج سُت پد کمل بنو بادی جہاں لگی نات

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دیوتاؤں کے کلیان کے نمت منش شریر دھارن کر کے لیلائیں
کرتے ہیں۔ اُن کی کتھائیں سُنکر سنسار کے سارے جنجال مٹ جاتے ہیں۔

ماس پارائن پندرہواں وشرام

سکھا سمجھی اُس پربھو ہری ہوہو۔ سیارگھوبیر چرن رت ہو ہو
کہت رام گن بھا بھنو سارا۔ جاگے جگ منگل سکھدارا

ہے سکھا! ایسا سمجھکر موہ کو تیاگ کر شری سیتارام جی کے چرنوں میں پریم کرو۔ اس پرکار رام جی کے گن گان کرتے سویرا ہوگیا۔ تب سنسار کا کلیان کرنے والے اور اُسے سُکھ دینے والے بھگوان شری رام جی جاگے۔

سکل شوچ کری رام نہاوا۔ شچی سُجان بٹ چھیر منگاوا
انج سہت سِر جٹا بنائے۔ دیکھی سمنتر نین جل چھائے

شوچ آدک کریا کر کے شری رام چندر جی نے اشنان کیا۔ پھر پریم پوتر پربھو نے بڑ کا دُودھ منگوایا۔ اس دودھ سے بھائی لکشمن سہت شری رام چندر جی نے سر پر جٹا بنائیں۔ یہ دیکھ کر سمنتر کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔

ہردیاں داہو اتی بدن ملینا۔ کہہ کر جوری بچن اتی دینا
ناتھ کہیو اس کوسل ناتھا۔ لے رتھ جاہو رام کیں ساتھا

اُن کا ہردہ اتی انت جلنے لگا۔ چہرہ مُرجھا گیا۔ ہاتھ جوڑ کر انہوں نے بہت ہی دین بچن کہے۔ ہے ناتھ! مجھے کوشل پتی دسرتھ جی نے کہا تھا کہ رتھ لے کر تم شری رام جی کے ساتھ جاو۔

بنُو دیکھائی سُرسری انہوائی۔ آنیہو پھیری بیگی دوؤ بھائی
لکھنُ رامُ سیا آنیہو پھیری۔ سنسیہ سکل سنکوچ نبیری

اور بن دکھا کر گنگا جی میں اشنان کروا کر دونو بھائیوں کو جلدی واپس لے آنا۔ سب سنشے (شک و شبہت) اور سنکوچ کو دور کر کے لکشمن سیتا اور رام کو پھیرا لانا۔

نرپ اس کہیو گوسائیں جس کہی کروں بلی سوئی

کرہی بنتی پائنہہ پریو دنہہ بال جمی روئی

مہاراج نے تو مجھے ایسا ہی کہا تھا۔ اب ہے سوامی! جیسا آپ کہیں میں وُہی کروں۔ میں آپ پر بلہاری جاتا ہوں۔ ایسی بنتی کر کے سمنتر جی پربھو کے چرنوں سے لپٹ گئے اور بالک کی طرح رونے لگے۔

تات کرپا کری کیجئے سوئی۔ جاتیں اودھ اناتھ نہ ہوئی
منتری رام اُٹھائی پربودھا۔ تات دھرم متو تمہہ سبھو سودھا

ہے تات! کرپا کر کے وہی کچھ کیجئے جس سے کہ ایودھیا اناتھ (لاوارث۔ یتیم) نہ ہو۔ یہ سُنکر شری رام جی نے سمنتر کو اُٹھایا اور سمجھا کر کہا۔ کہ ہے تات! دھرم کے سدھانتوں کی آپ نے اچھی طرح چھان بین کی ہوئی ہے۔

سبی ددھیچی ہرچند نرلیسا۔ سہے دھرم ہت کوٹی کلیسا
رنتی دیو بلی بھوپ سجانا۔ دھرمُ دھریو سہی سنکٹ نانا

شبی۔ ددھیچی اور راجہ ہرشچندر نے دھرم کے لئے کروڑوں دکھ اُٹھائے۔ رنتی دیو اور چتر راجہ بلی نے بہت طرح کے سنکٹ سہن کر کے دھرم کو دھارن کئے رکھا۔

دھرمُ نہ دوسر ستیہ سمانا۔ آگم نگم پُران بکھانا
میں سوئی دھرمُ سُلبھ کری پاوا۔ تجیں تہوں پُر اپجسو چھاوا

ستیہ کے برابر اور کوئی دھرم نہیں ہے۔ یہ بات وید شاستر اور پرانوں میں پرسدھ ہے۔ میں نے اسی دھرم کو بڑی آسانی سے پالیا ہے۔ اس کا تیاگ کرنے سے تینوں لوکوں میں بدنامی ہوگی۔

سمبھاوت کہوں اپجس لاہو۔ مرن کوٹی سم دارون داہو
تمہہ سن تات بہت کا کہوں۔ دئیں اُتر پھری پاتکو لہوں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھئی دن کر کُل بٹپ کُٹھاری ۔ کُمتی کینہہ سب بسو دُکھاری
بھیئو لِشاد وِلنشاد ہی بھاری ۔ رام سیا مہی سیئن نہاری

وہ سورج وَنش رُوپی برکش کیلیے کُلہاڑی ہو گئی۔ اس کیکئی نے سارے سنسار کو دُکھی کر دیا۔ شری رام چندر کو زمین پر لیٹے دیکھ نشاد راج گوہ کو بڑا ہی دُکھ ہوا۔

بولے لکھمن مدھر مِردُو بانی ۔ گیان براگ بھگتی رس سانی
کاہو نہ کوؤ سُکھ دُکھ کر داتا ۔ نج کرت کرم بھوگ سبھ بھراتا

تب لکشمن گیان ویراگ اور بھگتی سے بھری پُورن میٹھی کومل بانی بولے ۔ ہے بھراتا! کوئی کسی کو سُکھ دُکھ دینے والا نہیں ہے۔ سب اپنے کئے ہوئے کرموں کے پھلوں کو بھوگتے ہیں۔

جوگ بیوگ بھوگ بھل مندا ۔ ہت انہت مدھیم بھرم پھندا
جنمو مرنو جہاں لگی جگ جالو ۔ سمپتی بپتی کرمو اَرو کالو
دھرنی دھام دھنو پُر پریوارو ۔ سرگو نرکو جہاں لگی بیوہارو
دیکھئے سُنئے گُنئے من ماہیں ۔ موہ مُول پرمارتھو ناہیں

ملاپ ۔ بچھڑنا ۔ بھلے بُرے بھوگ ۔ دوست دشمن ۔ اُداسین یہ سبھی بھرم جال ہے ۔ جنم مرن ۔ خوشحالی ۔ بدحالی کرم اور کال جہاں تک کہ سنسار کا جال ہے۔ دھرتی ۔ گھر ۔ دھن ۔ نگر ۔ پریوار ۔ سورگ اور نرک یہاں تک کر بیوہار ہیں اور جو کچھ دیکھنے سُننے اور سوچنے میں آتا ہے۔ وہ سب اگیان جنیہ ہیں۔ اس لئے متھیا ہیں اَسیتیہ ہیں۔

سپنے ہوئی بھکھاری نرپو رنکو ناک پتی ہوئی
جاگیں لابھو نہ ہانی کچھو تمی پرپنچ جیاں جوئی

جیسے سوپن میں کوئی راجہ کنگال ہو جائے اور کنگال سورگ کا راجہ ہو جائے۔ تو جیسے جاگنے پر راجہ کو کوئی ہانی نہیں اور کنگال کو کوئی لابھ نہیں ہوتا۔ ویسے ہی اس درشیہ جگت کو ہردے سے دیکھنا چاہئے۔

اُس بچاری نہیں کیجئے دوشو ۔ کاہو ہی بادی نہ دیئے دوشو
موہ نساں سبو سووَن ہارا ۔ دیکھئے سپن اینک پرکارا

ایسا وچار کر من میں کرودھ نہیں کرنا چاہئے۔ اور نہ کسی کو برتھا دوش ہی دینا چاہئے۔ سب لوگ اگیان رُوپی راتری میں سونے والے ہیں۔ اور اینک پرکار کے سپنے دیکھتے ہیں۔

ایہیں جگت جامنی جاگہیں جوگی ۔ پرمارتھی پرپنچ بیوگی
جانئے تبہیں جیو جگ جاگا ۔ جب سب بشے بلاس براگا

اس سنسار رُوپی راتری میں یوگی لوگ جاگتے ہیں۔ جو پرمارتھ مارگ پر چلنے والے ہیں اور درشیہ جگت کے موہ سے رہت ہیں۔ اس جیو کو سنسار میں تب ہی جاگا ہوا جانئے جب یہ سب بھوگ ولاس سے ویرکت ہو گیا ہو۔ نہیں تو اس کا جاگنا بھی واستو میں گوڑھ نیند ہی ہے۔

ہوئی بیبیکو موہ بھرم بھاگا ۔ تب رگھو ناتھ چرن انوراگا
سکھا پرم پرمارتھو ایہو ۔ من کرم بچن رام پد نیہو

ویویک (وچار) ہونے پر موہ بھرم بھاگ جاتا ہے تب گیان کا پرکاش ہونے سے شری رگھو ناتھ جی کے چرنوں میں پریم ہوتا ہے۔ ہے سکھا! سب سے اُتم پرمارتھ یہی ہے کہ من بچن کرم سے شری رام جی کے چرنوں میں پریم رہو۔

رام برہم پرمارتھ رُوپا ۔ ابگیت الکھ انادی انوپا
سکل بکار رہت گت بھیدا ۔ کہی نت نیتی نرو پہیں بیدا

شری رام جی پرمارتھ سرُوپ ہیں پر برہم ہیں۔ وہ جاننے میں نہ آنے والے اور اِندریوں کا وشیہ نہیں۔ ان کا کوئی کارن نہیں وہ سوئم اپنا آپ کارن ہیں۔ وہ ادوتیہ ہیں اور انکے بنا سارا جگت متھیا ہے۔ (جنمنا۔ مرنا۔ گھٹنا بڑھنا آدی چھ وکار شریر کے دھرم ہیں۔ تمام وکار سے رہت ہیں) برہم میں بھید بھاؤ سے متھیا مایا کی اُپادی سے پرتیت ہوتا ہے۔ اور اُپادی کے دوش سے سنیہ وستو دوشت نہیں ہو پاتی۔ اسلئے برہم بھید بھاؤ سے رہت اکھنڈ سرُوپ ہے (برہم مایا سے رہت اس لئے) وید بھی نہیں۔ ایسا کہہ کر انکا نروپن کرتے ہیں۔

بھگت بھومی بھوسُر سُربھی سُر ہت لاگی کرپال
کرت چرت دھری منج تنو سُنت مٹہیں جگ جال

وہی کرپالو شری رام چندر جی بھگت۔ پرتھوی۔ برہمن۔ گائے اور

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سیا سُمنتر بھراتا سمہت کند مُول پھل کھائی
سیَن کینہہ رگھوونش منی پائے پلوٹت بھائی

سیتاجی سُمنتر جی اور بھائی لکشمن جی سمیت کند مول پھل کھاکر رگھوکل منی شری رام چندر جی لیٹ گئے۔ بھائی لکشمن جی اُن کے چرن دبانے لگے۔

اُٹھے لکھن پربھو سووت جانی کہی سچوہی سوون مردُو بانی
کچھک دُور سجی بان سراسن۔ جاگن لگے بیٹھی بیراسن

پربھو شری رام چندر جی کو سوتے جان کر لکشمن جی اُٹھے اور کومل بانی سے سُمنتر جی کو بھی سونے کے لئے کہا۔ وہاں سے کچھ دور ہی پر دھنش بان سجاکر ویر آسن بیٹھ کر جاگنے لگے۔

گُوہ بولائی پاہرو پرتیتی ٹھاوں ٹھاوں راکھے اتی پریتی
آپو لکھن پہیں بیٹھیو جائی کٹی بھاتھی سر چاپ چڑھائی

راجہ گُوہ نے معتبر پہریداروں کو بلایا اور انہیں بڑے پریم سے جہاں تہاں بٹھا دیا۔ آپ کمر میں ترکش باندھ کر اور دھنش پر تیر چڑھاکر لکشمن جی کے پاس جا بیٹھے۔

سووت پربھو ہی نہاری نشادو بھئیو پریم بس ہردیاں بشادو
تنو پلکت جل لوچن بہئی۔ بچن سپریم لکھن سن کہئی

پربھو کو زمین پر سوتے دیکھ کر پریم کے مارے نشاد راج کے من میں بڑا کلیش ہوا۔ اُن کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ اور آنکھوں سے جل کی دھارا بہہ نکلی۔ وہ پریم سہت لکشمن جی سے یہ بچن کہنے لگے۔

بھوپتی بھون سبھائے سُہاوا۔ سُرپتی سدن نہ پٹ تر پاوا
منی مئے رچت چارُو چوبارے۔ جنو رتی پتی نج ہاتھ سنوارے

مہاراج! شری دسرتھ جی کا راج محل تو سبھاؤ سے ہی سُندر ہے جس کے سمان دیو اندر کا محل بھی نہیں۔ اُس میں منی جڑت سُندر چوبارے ہیں۔ مانو کام دیو نے اپنے ہاتھوں سے ہی سجا کر بنائے ہوں۔

سُچی سبچتر سُبھوگ مئے سُمن سگندھ سُباس
پلنگ منجو منی دیپ جہاں سب بدھی سکل سُپاس

بہت ہی پوِتّر اور پوتر، سُندر بھوگ پدارتھوں سے بھرا ہُوا اور پھولوں کی سُگندھ سے مہکتا ہے۔ جہاں سُندر پلنگ اور منیوں کے دیپک ہیں۔ اور جہاں سب پرکار کا پورا پورا آرام ہے۔

بِبدھ بسن اُپدھان تُرائیں۔ چھیر پھین مردُو بسد سُہائیں
تہاں سیا رامو سیَن نسی کرہیں۔ نج چھبی رتی منوج مدو ہرہیں

جہاں انیکوں بستر تکئے اور گدّے ہیں۔ جو دودھ کے جھاگ کے سمان اُجل کومل اور سُندر ہیں۔ وہاں شری سیتا جی اور شری رام چندر جی رات کو آرام کیا کرتے تھے۔ اور اپنی شوبھا سے کام دیو اور رتی کے گھمنڈ کو چُور چُور کیا کرتے تھے۔

تے سیا رام ساتھری سوئے۔ شرمت بسن بنو جاہیں نہ جوئے
ماتو پِتا پریجن پُر باسی۔ سکھا سُسیل داس اُور داسی

وہی سیتا جی اور رام چندر جی آج تھکے ہوئے بغیر بستروں کے گھاس پھوس کی سیج پر سوئے ہوئے ہیں۔ ایسی حالت میں وہ مجھ سے دیکھے نہیں جاتے۔ ماتا، پتا، کٹمبی، پرجا، متر، اچھے نیک سبھاؤ داس اور داسیاں۔

جوگوہیں جنہہ ہی پران کی نائیں۔ مہی سووت تیئی رام گوسائیں
پتا جنک جگ بدت پربھاؤ۔ سسر سُریس سکھا رگھوراؤ

سب جنکی اپنے پرانوں کے سمان دیکھ بھال رکھتے تھے۔ وہی پربھو شری رام چندر جی آج زمین پر سوئے پڑے ہیں۔ جنکے جگت میں پرسدھ پربھاوشالی پتا جنک جی ہیں۔ اور دیو اندر کے سکھا دسرتھ جی جن کے سسر ہیں۔

رام چندر پتی سو بیدیہی۔ سووت مہی بدھی بام نہ کیہی
سیا رگھوبیر کی کانن جوگو۔ کرم پردھان ستیہ کہہ لوگو

اور شری رام چندر جی جن کے پتی ہیں۔ وہی سیتا جی آج زمین پر سوئی پڑی ہے۔ بدھاتا کس کے ویریت نہیں ہوتے! کیا سیتا جی اور شری رگھوناتھ جی بن کے یوگیہ ہیں؟ لوگ سچ کہتے ہیں کہ کرم ہی پردھان ہے۔

کیکئے نندنی مند متی کٹھن کُٹل پنو کینہہ
جیہیں رگھونندن جانکی ہی سُکھ اوسر دُکھ دینہہ

موڑھ متی کیکئی نے بڑا ہی کُٹل پن کیا ہے جس نے شری رگھوناتھ جی اور جانکی جی کو سُکھ کے سمے دُکھ دیا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شُدھ سچدانند مے کند یہا تو کُل کیتو
چرت کرت نرا تو پرت شاسنبرتی ساگر سیتو۔

شُدھ سچدانند آنند کند سوریہ کُل کے دھوجا سروپ بھگوان شری رام چندر جی منشوں کے سمان ایسی لیلا کرتے ہیں، جو سنسار ساگر کے پار کرنے کے لئے پل ہے۔

یہ سُدھی گُہ نشاد جب پائی۔ مُدت لئے پریہ بندھو بولائی
لئے پھل پھول بھینٹ بھری بھارا۔ ملن چلیئو ہیاں ہرش اپارا

جب شری رام چندر جی کے آنے کی خبر نشاد راج گوہ نے سُنی تب پرسن ہو کر اس نے اپنے پریوار والوں اور جاتی بندھوؤں کو بلا لیا۔ اور بھینٹ دینے کے لئے بہت سے پھل پھول لیکر من میں بہت ہی پرسن ہو کر پربھو شری رام چندر جی سے ملنے کے لئے گیا۔

کری ڈنڈوت بھینٹ دھری آگیں۔ پربھوہی بلوکت اتی انوراگیں
سہج سنیہہ بیس رگھو رائی۔ پوچھی کُشل نکٹ بیٹھائی

ڈنڈوت کر کے بھینٹ آگے دھر دی۔ اور بڑے ہی پریم سے شری رام چندر جی کو دیکھنے لگا۔ شری رگھو ناتھ جی نے سبھاوک پریم کے وش ہو کر انہیں اپنے پاس بٹھا لیا۔ اور انکی کُشل (خیریت) پوچھی۔

ناتھ کُشل پد پنکج دیکھیں۔ بھیئوں بھاگ بھاجن جن لیکھیں
دیو دھرنی دھن دھام تمہارا۔ میں جن نیچو سہت پریوارا

ہے ناتھ! آپ کے چرن کملوں کے درشن کرنے سے ہی کُشل ہے۔ آپ کے سیوکوں کی گنتی میں میں بھی بھاگ کا پاتر ہوا ہے دیو۔ یہ زمین، دھن اور گھر سب آپ کا ہی ہے۔ میں تو پریوار سمیت آپ کا ایک ادنے سیوک ہوں۔

کرپا کریئے پُر دھاریئے پاؤ۔ تھاپیئے جن سب لوگ سہاؤ
کہیہو ستیہ سبو سکھا سجانا۔ موہی دینہہ پتو آیسو آنا

آپ کرپا کر کے شرنگ ویر پُر میں چلیئے اور سیوک کی پرتشٹھا (عزت۔ شوبھا) بڑھایئے۔ جس سے سب لوگوں میں میری واہ واہ ہو جائے۔

شری رام چندر جی نے کہا۔ ہے چتر سکھا! تم نے جو کچھ کہا۔ وہ سب سچ ہے۔ پرنتو پتا جی نے مجھ کو اور ہی آگیا دی ہے۔

برش چاری دس باس بن منی برت بھیشو اہارُو
گرام باسو نہیں اُچت سُنی گُہہ ہی بھیئو دُکھو بھارُو

اُن کی آگیا انوسار مجھے چودہ برس کے لئے مُنی بھیس دھارن کر کے اور مُنیوں کا سا تپ جیون اور آہار گرہن کرتے ہوئے بن میں رہنا ہے۔ گاؤں کے بھیتر رہنا میرے لئے اُچت نہیں۔ یہ سن کر نشاد راج گوہ کو بڑا ہی دُکھ ہوا۔

رام لکھن سیا رُوپ نہاری۔ کہہیں سپریم گرام نر ناری
تے پتو ماتو کہہو سکھی کیسے۔ جنہہ پٹھئے بن بالک ایسے

رام، لکشمن اور سیتا جی کے سُندر رُوپ کو دیکھ کر گاؤں کے استری پُرش آپس میں بات چیت کرتے ہیں۔ ہے سکھی! کہو تو وہ ماتا پتا کیسے کٹھور دل ہیں۔ جنہوں نے ایسے سُندر بالکوں کو جنگل میں بھیج دیا ہے۔

ایک کہہیں بھل بھوپتی کینہا۔ لوچن لاہو ہمہی بدھی دینہا
تب نشاد پتی اُر انومانا۔ ترو سنسپا منوہر جانا

کوئی ایک کہتی ہے۔ کہ راجہ نے اچھا ہی کیا۔ برہما جی نے اسی بہانے ہمیں بھی نیتروں کا لابھ دیا۔ تب نشاد راج نے من میں وچار کیا۔ تو اشوک کے ایک پیڑ کو ان کے ٹھہرنے کے لئے منوہر سمجھا۔

لے رگھو ناتھ ہی ٹھاؤں دیکھاوا۔ کہیو رام سب بھانتی سہاوا
پُرجن کری جوہارو گھر آئے۔ رگھوبر سندھیا کرن سدھائے

نشاد راج گوہ نے وہ ستھان شری رام جی کو لے جا کر دکھایا۔ شری رام جی نے دیکھ کر کہا کہ یہ سب پرکار سُندر ہے۔ شرنگ ویر پُر واسی لوگ بندنا کر کے اپنے اپنے گھر لوٹے۔ اور شری رگھو ناتھ جی سندھیا کرنے کے گئے۔

گوہ سنوار ساتھری ڈسائی۔ کُش کسلیہ مئے مردل سہائی
سُچی پھل مُول مدھر مردو جانی۔ دونا بھری بھری راکھیسی پانی

گوہ نے کُشا اور کومل پتوں کی کومل اور سُندر ساتھری سجا کر بچھا دی اور پوتر سُشُدھ، سُندر کومل پھل پھولوں کو دیکھ کر ان کو دونوں میں اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر رکھ دیئے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جاگے سکل لوگ بھئیں بھور و. گے رگھوناتھ بھیئو اتی جھوڑو

کھوج کتہوں نہیں پاوہیں. رام رام کہی چہوں دسی دھاویں

سویرا ہوتے ہی سارے لوگ جاگے. تو رام چلے گئے. رام چلے گئے. ایسا شور مچ گیا. رتھ کی کہیں کھوج نہیں ملتی وہ "رام رام" پکارتے چاروں دشاؤں میں دوڑ رہے ہیں.

منہوں باری ندھی بوڑ جہاجو. بھیئو بکل بڑ بنک سماجو

ایکہی ایک دیہیں اپدیسو. تجے رام ہم جانی کلیسو

مانو سمندر میں جہاز ڈوب گیا ہو. جس سے بیوپاریوں کا سماج بڑا ہی وہاکل ہو گیا ہو. وہ سب ایک دوسرے کو اپدیش دیتے ہیں. کہ شری رام چندر جی نے یہ جان کر کہ ہم کو بن میں دکھ ہو گا. ہمیں چھوڑ دیا ہے.

نندہیں آپ سراہہیں مینا. دھگ جیونو رگھوبیر بہینا

جوں پے پریہ بیو گو بدھی کینہا. تو کس مرن نہ ماگیں دینہا

وہ لوگ اپنی نندا کرتے ہیں. اور مچھلیوں کی سراہنا کرتے ہیں (مچھلی کی سراہنا اس لئے کہ وہ اپنے پریتم جل کے بنا زندہ نہیں رہتی. ارتھات جل سے اُس کا پریم سچا ہے. اور اپنی نندا اس لئے کہ رام کے بنا وہ سب زندہ ہیں. اُن کا پریم سچا نہیں.) شری رامچندر جی کے بغیر ہمارے زندہ رہنے کو دھکار ہے اگر بدھاتا نے پریتم کا ویوگ ہی رچا تھا تو پھر وہ مانگنے پر موت کیوں نہیں دیتے.

ایہی بدھی کرت پرلاپ کلاپا. آئے اودھ بھرے پریتاپا

بشم بیوگو نہ جائی بکھانا. اودھی آس سب راکھہیں پرانا

اس پرکار بہت طرح کے ولاپ کرتے ہوئے مہا دکھی ہوئے وہ ایودھیا جی میں آئے. شری رامچندر جی کے وچھوڑے کا جو بڑی دکھ مئی دشا ہو رہی ہے. اس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا. وہ تو اب چودہ برس کی میعاد کے بعد بھگوان کے درشن ہوں گے. اس آشا پر اپنے پرانوں کو رکھ رہے ہیں.

دوہا

رام درس ہت نیم برت لگے کرن نر ناری

منہوں کوک کوکی کمل دین ہین تماری

شری رام جی کے درشن کے لئے نگر کے استری پرش نیم اور برت کرنے لگے. مانو چکوا چکوی اور کمل کا پھول سورج کے بنا دین دکھی ہو گئے ہوں.

سیتا سچو سہت دوؤ بھائی. سرنگبیر پر پہنچے جائی

اُترے رام دیو سری دیکھی. کینہہ دنڈوت ہرش بسیشی

سیتا جی اور منتری سہت دونو بھائی شرنگ ویر پور جا پہنچے. شری رام جی نے رتھ سے اُتر کر دیوی ندی گنگا جی کو دیکھا. اور بہت ہی پرسن ہو کر انہیں ڈنڈوت کیا.

لکھن سچو سیاں کئے پرناما. سب ہی سہت سکھ پائیو راما

گنگ سکل مد منگل مولا. سب سکھ کرنی ہرنی سب سولا

لکشمن جی سمنتر اور سیتا جی نے بھی گنگا جی کو پرنام کیا. سب کے سہت شری رام چندر جی نے سکھ پایا. گنگا جی سمپورن آنندوں اور منگلوں کی مول ہے. اور سب سکھوں کے دینے والی اور سب دکھوں کے ہرنے والی ہے.

کہی کہی کوٹک کتھا پرسنگا. رام بلوکہیں گنگ ترنگا

سچوہی انج ہی پریہ ہی سنائی. بیدھ ندی مہما ادھیکائی

انیک پرکار کی کتھاؤں کے پرسنگ کہہ کہہ کر شری رام جی گنگا جی کی لہروں کو دیکھ رہے ہیں. انہوں نے شری لکشمن جی کو اور سیتا جی کو دیو ندی گنگا کی بہت پرکار سے مہما سنائی.

مجن کینہہ پنتھ شرم گیئو. سچی جلو پیت مدت من بھیئو

سمرت جاہی مٹئی شرم بھارو. تیہی شرم یہ لوکک بیوہارو

سب نے گنگا جی میں اشنان کیا. جس سے راستے کی ساری تھکاوٹ دور ہو گئی. پوتر جل کو پی کر من پرسن ہوا. جن کے نام کا سمرن کر کے جنم مرن کی بھاری تھکاوٹ بھی دور ہو جاتی ہے. اُن بھگوان کو تھکاوٹ کیسی یہ تو لوکک دکھلاوے کے لئے نر لیلا ہے.

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

رام بیوگ بکل سب ٹھاڑے۔ جہاں تہاں منہوں چتر لکھی کاڑھے
نگر و پھل بنو گہبر بھاری۔ کھگ مرگ بپل سکل نر ناری

شری رام جی کے ویوگ میں سب ویاکل کھڑے ہیں۔ مانو وہ جاندار نہیں بے جان تصویریں بنی ہوئی ہوں۔ ایودھیا پُری مانو پھلوں سے لدا ہُوا بن ہو۔ اور اُس کے نواسی استری پُرش مانو اُس بن میں وچرنے والے پشو پنچھی ہوں۔

بدھی کیکئی کرا تنی کینہی۔ جیہیں دو دُسہہ دوہول دینی دیتی
سہی نہ سکے رگھوبر برہاگی۔ چلے لوگ سب بیاکُل بھاگی

کیکئی کو بدھاتا نے مانو بھیلنی بنایا جس نے اس ایودھیا رُوپی پھلوں سے بھرپور بن میں دسوں دشاؤں سے بھیانک آگ لگا دی شری رگھوناتھ جی کی اس ویوگ رُوپی اگنی کی تپش کو نگر واسی لوگ سہہ نہ سکے۔ اس لئے ویاکُل ہو کر بھگوان شری رام چندر جی کے ساتھ بھاگ کھڑے ہوئے۔

سبہیں بچار و کینہہ من ماہیں۔ رام لکھن سیا بنو سُکھ ناہیں
جہاں رام تہاں سبئی سماجو۔ بنو رگھوبیر اودھ نہیں کاجو

سب نے من میں یہ وچار کر کے رام لکشمن اور سیتا کے بغیر سُکھ نہیں ہے جہاں رام رہیں گے وہاں ساری سماج رہے گی۔ شری رگھوناتھ جی کے بغیر ایودھیا پُری سے ہمیں کیا مطلب ہے۔

چلے ساتھ اَس منتر دِرڑھائی۔ سُر دُرلبھ سُکھ سدن بہائی
رام چرن پنکج پریہ جنہہ ہی۔ بشے بھوگ بس کرہیں کہ تنہہ ہی

ایسا دِرڑھ نشچے کر کے دیو دُرلبھ سُکھوں سے پُورن گھر وں کا تیاگ کر کے سب ساتھ ہو لئے جن کی شری رام چندر جی کے چرن کملوں میں پریتی ہے۔ انہیں وشے بھوگ وش میں نہیں کر سکتے۔

بالک برِدھ بہائی گرہن لگے لوگ سب ساتھ
تمسا تیر نواسو کئیے پرتھم دوس رگھوناتھ

بچوں اور بوڑھوں کو گھروں میں چھوڑ کر سب لوگ ساتھ ہو لئے۔

پہلے دِن شری رگھوناتھ جی نے تمسا ندی کے کنارے نواس کیا۔

رگھوپتی پرجا پریم بس دیکھی۔ سدے ہردیاں دُکھو بھیو بسیشی
کرونا مے رگھوناتھ گوسائیں۔ بیگی پائیئے ہیں پیر پرائی

پرجا کو پریم کے وش دیکھ کر شری رگھوناتھ جی کے دیاوان ہردے میں بہت ہی دُکھ ہُوا۔ پربھو شری رام چندر جی دیا کے بھنڈار ہیں۔ دوسروں کی پیڑا کو دیکھ کر وہ فوراً ہی دُکھی ہو جاتے ہیں۔

کہی سپریم مرِدو بچن سُہائے۔ بہو بدھی رام لوگ سمجھائے
کیئے دھرم اُپدیش گھنیرے۔ لوگ پریم بس پھرہیں نہ پھیرے

پریم بھرے سُندر کومل بچن کہہ کر شری رام چندر جی نے لوگوں کو بہت طرح سمجھایا۔ انہیں بہت طرح کے دھرم اُپدیش کئے۔ لیکن پریم کے مارے لوگ لوٹانے لوٹتے نہیں۔

سیلو سنیہو چھاڑی نہیں جائی۔ اسمنجس بس بھے رگھو رائی
لوگ سوگ شرم بس گئے سوئی۔ کچھک دیو مایاں متی موئی

پربھو شری رام چندر جی سے پرجا کا سنیہہ اور شیل چھوڑا نہیں جاتا۔ وہ بڑی پس و پیش میں پڑ گئے۔ لوگ شوک اور تھکاوٹ کے مارے سو گئے۔ اور کچھ دیو مایا نے اُن کی بدھی کو موہت کر دیا۔

جب ہیں جام جُگ جامنی بیتی۔ رام سچو سن کہیو سپریتی
کھوج ماری رتھو ہانکہو تاتا۔ آن اُپایاں بنی ہی نہیں باتا

جب دو پہر رات بیت گئی۔ تو شری رام چندر جی نے منتری سے پریم پُورک کہا۔ کہ رتھ کے کھوج مار کر (ادھر ادھر سب طرف سے پہیوں کے نشان کو چھپا دو) تاکہ لوگوں کو جاگ پڑنے پر یہ پتہ نہ ملے کہ رتھ کدھر کو گیا) رتھ کو ہانکو۔ اور کسی اُپائے سے یہ بات نہیں بنے گی۔

رام لکھن سیا جان چڑھی سمبھو چرن سر و نائی
سچوں چلائیو تُرت رتھو اِت اُت کھوج دُرائی

شو جی کے چرنوں کو سر نوا کر رام لکشمن اور سیتا جی رتھ پر چڑھ گئے منتری نے فوراً ہی ادھر اُدھر کھوج چھپا کر رتھ کو ہانک دیا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

راجکمار دونوں نازک بدن ہیں۔ اور جانکی جی بھی نازک بدن ہے
تم اُن کو رتھ میں چڑھا کر بن میں گھما کر چار دن کے بعد واپس لوٹا لانا۔

جوں نہیں پھرہیں دھیر دوؤ بھائی۔ ستیہ سندھ درڑھ ورت رگھورائی
تو تم بنے کر بہو کر جوری۔ پھیرئے پربھو متھلیس کسوری

اگر دھیرج وان (مستقل مزاج) دونو بھائی لوٹیں نہیں کیونکہ شری رگھوناتھ جی تو ستیہ برت کا درڑھتا سے پالن کرنے والے ہیں۔ تو تم ہاتھ جوڑ کر بنتی کرنا کہ ہے پربھو! جانکی جی کو تو واپس بھیج دو۔

جب سیا کانن دیکھی ڈیرائی۔ کہیہو موری سکھ اوسر پائی
ساسو سسر اس کہیو سندیسو۔ پتری پھرئے بن بہت کلیسو

جب سیتا بن کو دیکھ کر ڈر جائیں۔ تو اُسے موقع پا کر تم میری شکشا اُن سے کہنا۔ کہ تمہارے ساس اور سسر نے تمہیں یہ سندیش کہلا بھیجا ہے کہ بیٹی! تم گھر واپس لوٹ آؤ۔ بن میں بہت طرح کے کلیش ہیں

پتو گرہ کبہوں کبہوں سسراری۔ رہیہو جہاں رُچی ہوئی تمہاری
ایہی بدھی کر سہیو اپائے کدمبا۔ پھرئی تو ہوئی پران ادلمبا

کبھی پتا کے گھر اور کبھی سسرال میں جہاں تمہاری اچھا ہو رہنا اس پرکار تم بہت سے جتن کرنا اگر سیتا جی بھی واپس چلی آئیں تو میرے پرانوں کو سہارا ہو جائے گا۔

ناہیں تو مور مرن پرینا ما۔ کچھ نہ بسائی بھییں بدھی باما
اس کہی موورچھی پرا مہی راؤ۔ رام لکھن سیا آنی دکھاؤ

نہیں تو پھر میرا مرنا ہو گا ہی جب ودھاتا ویپریت ہوں تو کچھ بس نہیں چلتا۔ ایسا کہہ کر کہ "رام لچھمن سیتا کو لا کر مجھے دکھاؤ۔ راجہ بے ہوش ہو کر پرتھوی پر گر پڑے۔

پائی رجایسو نائی سرُو رتھ جوائی بیگ بنائی
گیئو جہاں باہر نگر سیا سہت دوؤ بھائی

راجہ کی آگیا پا کر اور سر نوا کر جلدی سے تیار کر کے نگر کے باہر جہاں پر کہ شری رام چندر جی سمیت سیتا اور لچھمن کے تھے پہنچے

تب سمنتر نرپ بچن سنائے۔ کری بنتی رتھ رامو چڑھائے
چڑھی رتھ سیا سہت دوؤ بھائی۔ چلے ہرشی اودھ ہی سر نائی

تب سمنتر جی نے وہاں پہنچ کر راجہ کے بچن شری رام چندر جی کو سنائے۔ اور بنتی کر کے انہیں رتھ پر چڑھایا پھر وے ہیں ایودھیا جی کو سر نوا کر دونوں بھائی سیتا جی سمیت رتھ پر چڑھ کر چلے۔

چلت رام لکھی اودھ اناتھا۔ بکل لوگ سب لاگے ساتھا
کرپا سندھو بہو بدھی سمجھاوہیں۔ پھرہیں پریم بس پُنی پھر آوہیں

شری رام چندر جی کے چلتے ہی ایودھیا کو اناتھ دیکھ کر سب لوگ ویاکل ہو کر ساتھ ہو لئے۔ کرپا ساگر شری رام چندر جی انہیں بہت طرح سمجھاتے ہیں۔ تو وہ پلٹ جاتے ہیں۔ پر تو پریم کے وش پھر لوٹ آتے ہیں

لاگتی اودھ بھیاونی بھاری۔ مانہوں کال راتی اندھیاری
گھور جنتو سم پُر نر ناری۔ ڈرپہیں ایکہی ایک نہاری

انہیں ایودھیا پوری بھیانک کالی راتری کے سمان ڈراونی لگ رہی ہے۔ نگر کے استری پرش بھیانک جیووں کے سمان ایک دوسرے کو دیکھ کر ڈر رہے ہیں۔

گھر مسان پرجن جنو بھوتا۔ سُت ہت میت منہوں جم دوتا
باگنہ بٹپ بیلی کمہلاہیں۔ سرت سرو دیکھی نہ جاہیں

گھر تو مسان کے سمان جان پڑتے ہیں۔ اور اپنے کٹمبی بھوتوں کے سمان لگتے ہیں۔ اور پتر متر تو مانو کہ یم دوت ہی جان پڑتے ہیں۔ باغیچوں میں درخت اور بیلیں کملا گئیں۔ ندی اور تالاب کی طرف دیکھا بھی نہیں جاتا۔ مانو کاٹے کھانے کو آ رہے ہیں۔

ہئے گئے کوٹی کیلی مرگ پُر پسو چاتک مور
پک رتھانگ سک ساریکا سارس ہنس چکور

کروڑوں گھوڑے ہاتھی اور کھیلنے کے لئے پالے ہوئے ہرن نگر کے پشو گائے بھینس آدی پپیہے۔ مور کوئل چکوے طوطے۔ مینا۔ سارس۔ ہنس اور چکور۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بہت برہمنوں۔ گرو کے چرنوں کی بندنا کر کے پربھو شری رام چندر جی سب کو انجیت کر کے چلے۔

رشی بسشٹ دوار بھئے ٹھاڑھے۔ دیکھے لوگ برہ دو داڑھے
کہی پریہ بچن سکل سمجھاتے۔ پھر پربھو نند رگھو بیر بولائے

گھر سے چل کر شری رام چندر جی وششٹ جی کے دروازے پر جا کھڑے ہوتے۔ وہاں سب کو اپنے ویوگ کی آگ میں جلتے ہوئے دیکھا۔ پربھو نے سب کو پیارے بچن کہہ کر سمجھایا۔ پھر برہمن منڈلی کو بلایا۔

گرو سن کہی برشاسن دینھے۔ آدر دان پرنے بس کینھے
جاچک دان مان سنتوشے۔ میت پنیت پریم پربھو توشے

گرو جی سے کہہ کر سب برہمنوں کو سال بھر کا بھوجن سامگری دیا۔ اور آدر۔ دان اور نمرتا سے ان برہمنوں کے دل کو جیت لیا بھکاریوں کو دان اور مان دے کر سنتشٹ کیا۔ متر سکھاؤں کو اپنے پوتر پریم سے پرسن کر دیا۔

داسیں داس بولائی بہوری۔ گرہی سونپی بولے کر جوری
سب کے سار سنبھار گوسائیں۔ کربی جنک جننی کی نائیں

پھر داس اور داسیوں کو بلا کر گرو کو سونپ کر ہاتھ جوڑ کر کہا ہے گوسائیں! پتا اور ماتا کی طرح انکی دیکھ بھال کرتے رہنا۔

بارہیں بار جوری جگ پانی۔ کہت رام سب سن مردو بانی
سوئی سب بھانتی مور ہتکاری۔ جیہی تیں رہے بھوال سکھاری

بار بار دونوں ہاتھ جوڑ کر شری رام چندر جی کومل بانی سے سب کو کہنے لگے کہ میرا سچا ہی ہتی بھلائی چاہنے والا سمجھوں گا۔ جو اپنی چیشٹا سے مہاراج کو سکھی رکھے۔

ماتو سکل مورے برہن جیہیں نہ ہوئیں دکھ دین
سوئی اپاؤ تم کرہو سب پُرجن پرم پربین

ہے پرم چیتر نگر واسی سجنو! آپ سب وہی اپائے کرنا جس سے میری سب مائیں میرے وِیوگ کے دکھ سے دین دکھی نہ ہوں۔

ایہی بدھی رام سبہی سمجھاوا۔ گرو پد پدم ہرشی سِر ناوا
گنپتی گوری گریش منائی۔ چلے اسیس پائی رگھو رائی

اس پرکار شری رام چندر جی نے سب کو سمجھایا۔ اور پھر پرسن ہو کر گرو وششٹ جی کے چرنوں میں سر نوایا گنیش جی۔ پاربتی جی اور کیلاش کے سوامی شنکر جی کو منا کر شری رگھو ناتھ جی آشیرواد پا کر

رام چلت اتی بھیو بشادو۔ سنی نہ جائی پُر آرت نادو
کُسگن لنک اودھ اتی سوکو۔ ہرش بشاد بیبس سُر لوکو

شری رام چندر جی کے چلتے ہی ایودھیا میں مہا دکھ چھا گیا۔ نگر میں ایسا کہرام مچا کہ کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ لنکا میں برے شگن ہونے لگے۔ ایودھیا میں بہت ہی مایوسی چھا گئی۔ دیو لوک میں سب دیوتا خوش تھے اور غمی کے بس میں بھی تھے۔ خوشی اس بات کی کہ راکشس مارے جائیں گے۔ اور غمی اس بات کی کہ ایودھیا کے لوگوں کی چیخ پکار سنی نہیں جاتی۔

گئی مورچھا تب بھوپتی جاگے۔ بولی سمنتر کہن اس لاگے
رام چلے بن پران نہ جاہیں۔ کیہی سکھ لاگی رہت تن ماہیں

راجہ کی مورچھا کھلی تبھی راجہ جاگے۔ اور سومنتر کو بلا کر کہا کہنے لگے۔ کہ شری رام بن کو چلے گئے۔ پرنتو میرے پران نہیں نکلے۔ نہ جانے اس شریر میں کونسے سکھ کی پراپتی کیلئے پران ابھی تک اٹکے ہوئے ہیں۔

ایہی تیں کون بیتھا بلوانا۔ جو دکھ پائی تجہیں تن پرانا
پنی دھری دھیر کہی نرناہو۔ لے رتھ سنگ سکھا تم جاہو

شری رام چندر جی کے وِیوگ کے دکھ سے بڑھ کر اور کیا دکھ ہوگا جس کو پا کر میرے پران اس شریر کو چھوڑ دیں گے۔ پھر دھیرج پکڑ راجہ نے سمنتر کو کہا۔ ہے سکھا! تم رتھ لے کر ان کے ساتھ جاؤ۔

سکھی سکمار کمار دوؤ جنک ستا سکماری
رتھ چڑھائی دیکھرائی بن پھرہو گئے دن چاری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کون رکھتا ہے

رانی رام راکھن بہت لاگی ۔ بہت اُپائے کئے چھپا نگیا
لکھی رام رگھو رہت نہ جانی ۔ دھرم دھر ندھر دھیر سیانی

شری رام چندر جی کو رکھنے کے لئے چھل چھوڑکر (ارتھات سرل بھاؤ سے) راجہ نے اس پرکار بہت سے جتن کئے پر جب انہوں نے دھرم کی دھری کو دھارن کرنے والے دھیرج دان اور چتر شری رام جی کا رُخ دیکھ لیا۔ اور گھر رہتے ہوئے نہ جان پڑے

تب نرپ سیا لائی ار لینہی ۔ اتی ہت بہت بھانتی سکھ دینہی
کہی بن کے دکھ دسہ سنائے ۔ ساسو سسر پتو سکھ سمجھائے

تب راجہ نے سیتا کو چھاتی سے لگا لیا۔ اور بڑے پریم سے بہت پرکار کا اُپدیش کیا۔ پھر انہیں بن کے دسہ دکھ کہکر سُناتے۔ پھر ساس سسرا اور پتا کے پاس رہنے کے سُکھ سمجھائے۔

سیا منو رام چرن انوراگا ۔ گھر نہ سُکھو لوگ بن بھوتاگا
اور و سبہیں سیا سمجھائی ۔ کہی کہی بپن بپتی ادھکائی

سیتا جی کا من تو شری رام جی کے چرنوں میں لولین تھا۔ اس لئے انہیں نہ تو گھر اچھا لگا۔ اور نہ ہی بن بھیانک جان پڑا۔ پھر اور سب لوگوں نے بھی بن کے کشٹوں کو بڑھا چڑھا کر ورنن کر کے سیتا جی کو سمجھایا۔

سچو ناری گر ناری سیانی ۔ سہت سنیہہ کہیں مردو بانی
تمہہ کہوں تو نہ دینہہ بن باسو ۔ کرہو جو کہیں سسر گر ساسو

منتری کی استری اور گرو وششٹھ جی کی استری اور اسکے علاوہ اور چتر استریاں پریم پوروک کومل بانی سے کہتی ہیں کہ تمکو تو راجہ نے بن باس نہیں دیا۔ اس لئے جو کچھ سسر ساس اور گرو جی کہتے ہیں وہی کرو۔

سکھ سیتل ہت مدھر مردو سنی سیتہی نہ بانی
سرو چندر چندنی بکت جنو چکوی اکلانی
ویشیش جمکاری ہیتی اور کومل کیتی سیتا جی کے من کو

اچھی نہ لگی۔ مانو شیم سرما کے پورن چندرما کے چاندنی لگتے ہی چکوی بیاکل ہو گئی ہو۔

سیا سکچ بس اُتر نہ دینہی ۔ سو سُنی تمکی اُٹھی کیکئی
مُنی پٹ بھوشن بھاجن آنی ۔ اگیں دھری بولی مردو بانی!

لجا کے مارے سیتا جی نے کوئی اُتر نہ دیا۔ یہ باتیں سن کر کیکئی تمتما کر اُٹھی۔ منیوں کے بستر۔ بھوشن (مالا وغیرہ) اور برتن (کمنڈل وغیرہ) لا کر شری رام چندر جی کے آگے رکھکر کیکئی کومل بانی سے بولی

نرپ ہی پران پریہ تمہ رگھو بیرا ۔ سیل سنیہہ نہ چھاڑی ہی بھیرا
سکرت سجس پرلوک نساؤ ۔ تمہہ ہی جان بن کہی نہ کاؤ

ہے رگھو بیر! راجہ کو تم پرانوں کے سمان پیارے ہو۔ تمہارے پریم وش راجہ کا ہردہ دُربل ہو چکا ہے۔ اس لئے وہ تمہارے شیل اور پریم کو چھوڑ نہیں سکتے ہیں۔ چاہے کرم۔ نیک نامی۔ اور پرلوک بے شک نشٹ ہو جائے۔ پر راجہ تمہیں بن جانے کو کبھی نہ کہیں گے

اس بچاری بوجھی کرہو جو بھاوا ۔ رام جننی سکھ سُنی سکھو پاوا
بھوپہہ بچن بان سم لاگے ۔ کرہیں نہ پران پیان ابھاگے

یہ وچار کر کے تمہیں اچھا لگے وہی کرو۔ ماتا کی ایسی سکھشا سُن کر رام چندر جی نے بڑا سُکھ پایا۔ ارتھات بڑے پرسن ہوئے پر تو کیکئی کے یہ بچن راجہ کو تیر کے سمان لگے۔ وہ من ہی من میں سوچتے ہیں کہ ابھاگے پران کیوں نہیں نکل جاتے۔

لوگ بکل مورچھت نرناہو ۔ کاہ کریئے کچھ سوجھ نہ کاہو
رام تُرت منی بیشو بنائی ۔ چلے جنک جننی ہی سر نائی

راجہ مارے دُکھ کے اچیت (بیہوش) ہو گئے۔ لوگ ویاکل ہیں۔ کسی کو کچھ نہیں سوجھتا کہ کیا کیا جائے شری رام چندر جی نے فوراً ہی منی کا بھیس دھارن کیا اور پتا ماتا دونو کو ڈنڈوت کر کے چلے۔

سجی بن ساج سماج سب بنتا بندھو سمیت
بندی بپر گر چرن پربھو چلے کری سب ہی اچیت

بن کے لئے ضروری ساز و سامان کو ٹھیک کر کے اور سیتا جی اور لکشمن

سے اس طرح جلد چلے جیسے کوئی ہرن سو بھاگیہ وش کسی کٹھن پھندے کو توڑ کر بھاگ چلا ہو۔

گئے لکھنو جہاں جانکی ناتھو۔ بھے من مُدِت پائی پریہ ساتھو
بندی رام سیا چرن سُہاتے۔ چلے سنگ نرپ مندر آئے

لکشمن جی وہاں گئے جہاں شری رام چندر جی تھے۔ وہ پیارے پربھو کا ساتھ پا کر من میں بڑے ہی پرسن ہوئے۔ شری رام چندر جی اور شری سیتا جی کے سندر چرنوں کی بندنا کر کے وہ ان کے ساتھ ہو لئے اور راج محل میں آئے۔

کہیں پرسپر پُر نر ناری۔ بھلی بنائی بدھی بات بگاڑی
تن کرس من دُکھ بدن ملینے۔ بکل منہوں ماکھی مدھ چھینے

ایودھیا پوری کے استری پرش آپس میں کہہ رہے ہیں کہ بدھاتا نے سب بات بنا کر بگاڑ دی۔ ان کے یعنی نگر واسیوں کے جسم اور من سب کے دکھی ہیں۔ منہ پر ہوائیاں اُڑ رہی ہیں۔ اور ایسے ویاکل ہیں۔ جیسے شہد چھین لئے جانے پر شہد کی مکھیاں ویاکل ہوں۔

کر مِیجہیں سِر دُھنی پچھتاہیں۔ جنو بن پنکھ بہنگ اکلاہیں
بھئی بڑی بھیر بھوپ دربارہ۔ برنی نہ جائی بشادو اپارہ

وہ ہاتھ ملتے ہیں۔ سر پیٹتے ہیں۔ اور پچھتاتے ہیں۔ مانو بنا پروں کے پنچھی ویاکل ہو رہا ہو۔ راج دوار پر بڑی بھیڑ ہو رہی ہے اس سمے کے اتھاہ دُکھ کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔

سچوں اُٹھائی راؤ بیٹھارے۔ کہی پریہ بچن رامو گو دھارے
سیا سمیت دؤ تنیہ تمہاری۔ بیاکُل بھیشو بھُومی پتی بھاری

منتری نے پیارے بچن کہہ کر "رام آئے ہیں" راجہ کو اُٹھا کر بٹھایا۔ دونوں راج کماروں کو سیتا جی سمیت بن کے لئے تیار دیکھ کر راجہ بہت ہی ویاکل ہوئے۔

سیا سمیت سُت سنگ سو دیکھی دیکھی اکلائی
بار ہی بار سنیہہ بس راؤ لیئی اُر لائی

سیتا جی سمیت دونو سندر راجکماروں کو دیکھ دیکھ کر راجہ

تڑپ رہے ہیں۔ اور پریم وش بار بار انہیں چھاتی سے لگا لیتے ہیں

سکئی نہ بولی بیکل نرناہو۔ سوک جنت اُر دارُن داہو
ناتی سیس پد انی انوراگا۔ اُٹھی رگھوبیر بداتب ماگا

دیاکلتا کے مارے راجہ کچھ بول نہیں سکتے۔ دکھ کے مارے دل میں بھیانک سنتاپ ہے۔ تب شری رام چندر جی نے بڑے پریم سے اُن کے چرنوں میں سیس نوا اور اٹھ کر وداع مانگی۔

پِتو اسیس آیسو موہی دیجے۔ ہرش سمے بسمو کت کیجے
تات کہیں پریہ پریم پرمادو۔ جسو جگ جائی ہوئی اپبادو

پتا جی! مجھے بن جانے کی آگیا اور آشیرواد دیجئے۔ اس سمے کے دکھ نہ مانئے۔ ہے تات! پیارے کے پریم وش ہو کر اپنے کرتویہ کا پالن کرنے کی پرماد (لاپروائی) کرنے سے سنسار میں نامی بربھتی ہے اور نیک نامی جاتی رہتی ہے۔

سُنی سنیہہ بس نرناہاں۔ بیٹھارے رگھوپتی گہی باہاں
سنہو تات تمہہ کہوں منی کاہیں۔ رامو چراچر نایک اہیں

یہ سن کر پریم کے وش ہو کر راجہ دسرتھ جی اُٹھ کر شری رگھوناتھ جی کا ہاتھ پکڑ کر انہیں بٹھا لیا۔ اور کہا کہ ہے تات! سب منی لوگ کہتے ہیں کہ تم چراچر جگت کے سوامی ہو۔

سُبھ اَرو اسبھ کرم انوہاری۔ ایسو دیئی پھلو ہردیاں بچاری
کرئی جو کرم پاؤ پھل سوئی۔ نگم نیتی اسی کہہ سبو کوئی

اچھے اور بُرے کرم کے مطابق ایشور ہردے میں وچار کر پھل دیتا ہے۔ جو جیسا کرم کرتا ہے وہ ویسا ہی پھل پاتا ہے ویدوں کی ایسی ہی نیتی ہے۔ یہ سب کوئی کہتے ہیں۔

اور و کرے اپرادھو کوؤ اور پاؤ پھل بھوگو
اتی بچتر بھگونت گتی کو جگ جانے جوگو

اپرادھ کوئی اور کرے اور اس کا پھل کسی دوسرے کو بھگتنا پڑے۔ یہ تو ایشور کی وچتر لیلا ہے۔ اس کو جاننے کی سامرتھ

گرو پتا ماتا بھائی دیوتا اور سوامی ان سب کی سیوا پرانوں کے سمان کرنی چاہیئے۔ پھر رام تو پرانوں کے بھی پیارے اور جیون کے جیون ہیں۔ اور نشکام بھاؤ سے سب کے متر ہیں۔

پوجنیہ پریہ پرم جہاں تیں۔ سب ملئے ہیں رام کے نا تیں
اُس جیاں جانی سنگ بن جاہو لیہو تات جگ جیون لاہو

جگت میں جتنے پرم پیارے پوجنیہ ناطے ہیں وہ سب ایک ماتر شری رام جی کے ناطے سے ہی پوجنیہ اور پریم پیارے ہیں من میں ایسا وچار کرکے ہے تات! بن میں جاؤ اور سنسار میں جینے کا لابھ اُٹھاؤ۔

بھوری بھاگ بھاجنو بھیہو سمیت بلی جاؤں
جوں تمہریں من چھاڑی چھلو کینہہ رام پد ٹھاؤں

ہے لکشمن! میں تم پر بلہاری جاؤں۔ تم مجھ سمیت بڑے ہی بھاگیہ کے پاتر ہوئے جو تمہارے من نے چھل چھوڑ کر ایک ماتر شری رام جی کے ہی چرنوں کی شرن لی ہے۔

پتروتی جبتی جگ سوئی رگھوپتی بھگتو جاسو ستو ہوئی
نتر بانجھ بھلی بادی بیانی رام بمکھ ست تیں ہت جانی

سنسار میں وہی جوان استری پتروتی ہے جس کا پتر شری رگھوناتھ جی کا بھگت ہے۔ نہیں تو جو استری رام سے بمکھ پتر سے اپنا بھلا چاہتی ہے۔ وہ تو بانجھ ہی اچھی ہے۔ پشوؤں کی بھانت اس کا پتر پیدا کرنا دیرتھ ہی ہے۔

سو جننی جنے تاں بھگت جن یا داتا یا سور
نہیں تو پھر وہ بانجھ رہے کاہے گنوادے نور

تمہرے ہیں بھاگ رام بن جاہیں۔ دوسر ہیتو تات کچھ ناہیں
سکل سکرت کر بڑ پھل ایہو۔ رام سیا پد سہج سنیہو

تمہارے ہی ہت ارتھ رام بن کو جا رہے ہیں۔ ہے تات! اُن کے بن جانے کا کوئی دوسرا کارن نہیں ہے۔ سمپورن شبھ کرموں کا سب سے اُتم پھل یہی ہے کہ شری سیتا جی اور شری رام جی

کے چرنوں میں سبھاوک پریم ہو۔

راگ روش اِرشا مد موہ۔ جنی سپنے ہوں ان کے بس ہوہو
سکل پرکار بکار بہائی۔ من کرم بچن کرہو سیوکائی

راگ (آسکتی) کرودھ، حسد، مد اور موہ ان کے وش سپنے میں بھی نہ ہونا۔ سب پرکار کے وکاروں کا تیاگ کرکے من بچن کرم سے شری رگھوناتھ و سیتا جی کی سیوا کرنا۔

تمہ کہوں بن سب بھانتی سپاسو سنگ پتو ماتو رام سیا جاسو
جہہ نہیں نہ رام بن لہہیں کلیسو۔ سُت سوئی کریہو اہی اپدیسو

جب سیتا جی ماتا اور رام جیسے پتا تمہارے ساتھ ہیں تو تمہارے لئے بن میں سب پرکار سے آنند ہی ہے۔ ہے پتر! تمہارے سے میرا صرف یہی اپدیش ہے۔ کہ تم وہی کچھ کرنا جس سے کہ شری رام چندر جی کو بن میں کوئی تکلیف نہ ہو۔

اپدیسو یہو جیہیں تات تمہرے رام سیا سکھ پاوہیں
پتو ماتو پریہ پریوار پر سکھ سُرتی بن بسرا وہیں
تلسی پربھہیں سکھ دئی اُپدیسو دینہہ بتیا اسش دئی
رتی ہوئو اویرل امل سیا رگھو بیر پد نت نت نئی

ہے تات! میرا یہی اپدیش ہے۔ کہ تم وہی کچھ کرنا جس سے بن میں تمہارے کارن شری سیتا رام جی سکھ پاویں۔ اور پتا ماتا پیارے پریوار اور نگر کے سکھوں کی یاد بھول جاویں۔ تلسی داس جی کہتے ہیں کہ اس طرح شری سمترا جی نے پربھو لکشمن جی کو سکشا دیکر بن جانے کی آگیا دی۔ اور ساتھ ہی یہ آشیرواد بھی دی۔ کہ شری سیتا جی اور شری رگھوناتھ جی کے چرنوں میں تمہارا نرمل اور انیہ پریم پرتی دن بڑھتا رہے

ماتو چرن سر ناہی چلے ترت سنکت ہردئیں
باگر بکم تورائی منہوں بھاگ بس گئے پھاگ بس

ماتا کے چرنوں میں سر نوا کر ہردے میں شنکا کرتے ہوئے کہ ابھی پربھو کے ساتھ جانے میں کوئی وگھن نہ آ جائے۔ لکشمن جی [illegible]

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دہرم نیتی اُپدیشے تاہی ۔ کیرتی بھوتی سُگتی پریہ جاہی

من کرم بچن چرن رت ہوئی ۔ کرپا سندھو پری ہریئے کہ سوئی

دہرم اور نیتی کا اپدیش تو اس پرش کو کرنا چاہئے جو بھی کمان دھن۔ اور گتی ۔ سورگ وغیرہ سے پریم کرتا ہو۔ پرنتو جو من بچن کرم سے آپ کے چرنوں کا ہی پریمی ہو ریہ کرپا ندھان! کیا اُسے چھوڑ دینا چاہئے۔

کرونا سندھو سبندھو کے سُنی مردو بچن بنیت
سمجھائے اُر لائی پر بھو جانی سنیہ سبھیت

دیا کے سمندر شری رام چندر جی نے لکشمن کے کومل اور مدھر بچنوں کو سن کر اور پریم کے کارن ڈرا ہوا جان کر کہ بھگوان مجھے کہیں گھر نہ چھوڑ جائیں۔ چھاتی سے لگا لیا۔ اور سمجھا کر کہنے لگے

مانگہو بدا ماتو سن جائی ۔ آوہو بیگی چلہو بن بھائی
مُدت بجے سُنی رگھوبر بانی ۔ بھیئو لابھ بڑ گئی بڑی ہانی

ہے بھائی! ماتا سے وداع مانگ آؤ اور جلدی ہی بن کو چلو شری رگھوناتھ جی کے ان بچنوں کو سن کر لکشمن جی بڑے پرسن ہوئے مانو بہت ہی بڑے لابھ کی پراپتی ہوتی ہو۔ اور بڑی ہانی کی ہانی ہوگئی ہرشت ہردیہ ماتو پہیں آئے ۔ منہو اندھ پھری لوچن پائے جانکی جننی نکٹ ناتھو ماتھا ۔ منو رگھونندن جانکی ساتھا

لکشمن جی پرسن من ہو کر ماتا کے پاس آئے۔ مانو اندھے کو دو بارہ آنکھیں مل گئی ہوں۔ انہوں نے ماتا کے چرنوں میں جاکر سر جھکایا پرنتو ان کا من رگھونندن شری رام چندر جی اور سیتا جی کے ساتھ تھا

پُوچھیں ماتو ملن من دیکھی ۔ لکھن کہی سب کتھا بسیشی
لئی سہمی سُنی بچن کٹھورا ۔ مرگی دیکھی دو جیو چہو اورا

ماتا نے اداس من دیکھ کر لکشمن جی سے اس کا کارن پوچھا انہوں نے سارا سماچار کہہ سنایا۔ ان کٹھور بچنوں کو سن کر ماتا سہم گئی۔

مانو بن میں چاروں طرف آگ لگی ہوئی دیکھ کر ہرنی سہم گئی ہو۔

لکھن لکھیو بھا انرتھ آجو ۔ ایہیں سنیہ بس کرب اکاجو
مانگت بدا سبھے سکچاہیں ۔ جائی سنگ بدھی کہی ہی کہ ناہیں

لکشمن جی نے دیکھا۔ کہ آج بڑا انرتھ ہی ہوا۔ ماتا مارے مَمتا کے کام بگاڑ دے گی۔ یعنی بن کو جانے نہ دیگی۔ اس لئے وداع مانگتے ہوئے لکشمن جی ڈرتے ہیں۔ اور من میں سوچتے ہیں کہ ہے بدھاتا! نہ جانے ماتا ساتھ جانے کی آگیا دے یا نہ دے۔

سمجھی سمترا رام سیا روپ سوسیل سبھاؤ
نرپ سنیہ لکھی دُھنیو سرو پاپنی دینہی کداؤ

سُمترا شری رام اور سیتا جی کے روپ۔ شیل اور سبھاؤ پر وچار کر کے اور ان پر کرتی راجہ کی پریتی کو دیکھ کر سر پیٹنے لگیں۔ کہ مہا پاپن کیکئی نے بری طرح گھات لگایا۔

دھیرج دھریو کو اوسر جانی ۔ سہج سُوہرد بولی مردو بانی
تات تمہاری ماتو بیدیہی ۔ پتا رامو سب بھانتی سنیہی

برا سماں جان کر سُمترا جی نے دھیرج کیا۔ اور اپنے سبھاؤ سے ہی بھلائی دینے والی کومل بانی بولیں۔ ہے تات! سیتا جی تمہاری ماتا ہے۔ اور سب طرح سے پیار کرنے والے شری رام چندر جی تمہارے پتا ہیں۔

اودھ تہاں جہاں رام نواسُو ۔ تہاں ایں دِوسو جہاں بھانو پرکاسُو
جوں پئے سیا رامو بن جاہیں ۔ اودھ تمہار کاجو کچھو ناہیں

جہاں شری رام چندر جی کا نواس ہو وہی استھان تمہارے لئے ایودھیا ہے کیونکہ دن تو وہاں ہی ہوگا۔ جہاں کہ سورج کا پرکاش ہے۔ جب نشچے ہی سیتا جی اور رام چندر جی بن کو جاتے ہیں تو ایودھیا میں ہے کا تمہارا کچھ بھی کام نہیں ہے۔

گرو پتو ماتا بندھو سُر سائیں ۔ سیئیں سکل پران کی نائیں
رامو پران پریہ جیون جی کے ۔ سوارتھ رہت سکھا سب ہی کے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ویاکل نہ ہووو۔ تمہیں گھر رہنے پر اُس سکھ پرینام سُروپ جو تمہیں سکھ اور آنند ملیگا۔ اس کا بھی من میں وچار کرو۔

ماتو پتا گرو سوامی سکھ سر دھری کرہیں سبھاین
لہیو لابھو تنہہ جنم کر نترو جنمو جگ جاین

ماتا پتا۔ گرو۔ اور سوامی کی شکشا کو جو لوگ سر ماتھے پر رکھ کر سبھاوک ہی اس کا پالن کرتے ہیں۔ وہ اپنے جنم لینے کا لابھ پراپت کر لیتے ہیں۔ نہیں تو جنم نشپھل ہی جاتا ہے۔

اس جیاں جانی سنہو سکھ بھائی۔ کرہو ماتو پتہ پد سیوکائی
بھون بھرت رپو سُودن ناہیں۔ راؤ برِدھ مم دُکھ من ماہیں

ہے بھائی! من میں ایسا وچار کر تم میری شکشا کو سنو۔ ماتا پتا کے چرنوں کی سیوا کرو۔ بھرت۔ شترو گھن بھی گھر پر نہیں ہیں۔ راجہ بوڑھے ہیں۔ اور میرے بن جانے کے دکھ سے من میں بہت دکھی ہیں۔ میں بن جاؤں تمہیں لئیں ساتھا۔ ہوئی سب ہی بدھی اور ناتھا گرو پتو مات پر جا پریوارو۔ سب کہوں پری دسہ دکھ بھارو

اس حالت میں اگر میں تمہیں بن کو ساتھ لے چلوں۔ تو سب پرکار سے ایودھیا اناتھ ہو جائیگی۔ گرو۔ پتا۔ ماتا پرجا اور پریوار سب پر دسہ دکھ کا بوجھ آ پڑیگا۔

رہہو کرہو سب کر پری توشو۔ نترو تات ہوئیہی بڑ دوشو
جاسو راج پریہ پرجا دکھاری۔ سو نرپ اوسی نرک ادھیکاری

گھر پر رہ کر تم سب کی دیکھ بھال کرتے رہنا۔ نہیں تو ہے تات! بڑا بھاری دوش ہوگا جس کے راج میں پیاری پرجا دکھی رہتی ہے۔ وہ راجہ ضرور ہی نرک کا ادھیکاری ہوتا ہے

رہہو تات اسی نیتی بچاری۔ سُنت لکھنو بھئے بیاکل بھاری
سیرین بچن سُوکھی گئے کیسیں۔ پرست تہن تام رشو جیسیں!

اس لئے ہے تات! ایسی نیتی وچار کر تم گھر ہی رہو پربھو کے ان بچنوں کو سن کر لکشمن جی بہت ویاکل ہوتے ان شیتل بچنوں سے لکشمن جی ویسے ہی سوکھ گئے۔ جیسے کہ جاڑے کے سپرش سے کمل سوکھ جاتا ہے۔

اُتر و نہ آوت پریم بس گہے چرن اکلائی
ناتھ داسو میں سوامی تمہہ تجہو تو کاہ بسائی

پریم کے مارے لکشمن جی سے کچھ جواب نہ بن پڑا۔ ویاکل ہو کر انہوں نے پربھو شری رام چندر جی کے چرن پکڑ لئے اور کہا ہے سوامی! میں آپ کا داس ہوں۔ آپ میرے سوامی ہیں۔ اگر آپ مجھے ساتھ نہ لے جاویں تو میرا کیا وش ہے۔

دینہی موہی سکھ نیکی گوسائیں۔ لاگی اگم اپنی کدرائیں
نر بر دھیر دھرم دھر دھاری۔ نگم نیتی کہوں تے ادھیکاری

ہے گوسائیں! آپ نے مجھے بھلی شکشا دی ہے پرنتو اپنی بلہینتی سے مجھ کو یہ بہت ہی کٹھن لگتی ہے۔ اس کا پالن کرنا میری پہنچ سے باہر ہے۔ جو اُتم پرش دھیر بدھی اور دھرم دھر دھر ہوں۔ وہی شاستر اور نیتی کے ادھیکاری ہیں۔

میں سسو پربھو سنیہہ پرتی پالا۔ مندر مییرو کہ لیہیں مرالا
گرو پتو ماتو نہ جانیوں کاہو۔ کہوں سبھاؤ ناتھ پتی آہو

ہے پربھو سوامی! تو آپ کے پریم میں پلا ہوا بالک ہوں میں بھلا شاستر اور نیتی کیا جانوں۔ کیا ہنس بھی کہیں مندراچل پربت کو اٹھا سکتے ہیں۔ ہے ناتھ! میں سبھاؤ سے ہی کہتا ہوں۔ آپ یقین کیجئے کہ میں آپ کے بنا گرو۔ پتا۔ ماتا کسی کو بھی نہیں جانتا ہوں (بلکہ) آپ کو ہی گرو پتا۔ ماتا مانتا ہوں دوسرے کو نہیں

جہں لگی جگت سنیہہ سگائی۔ پریتی پرتیتی نگم نجو گائی
موریں سبھئی ایک تمہہ سوامی۔ دین بندھو اُر انتریامی

خود ویدوں نے سنسار کے جتنے رشتے ناطے پریم اور وشواش کا ورنن کیا ہے۔ سو وہ سب میرے تو ایک ماتر آپ ہی ہیں۔ ہے سوامی! ہے دین بندھو! آپ تو سب کے ہردے کی جاننے والے ہی ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کونسی ہوگی۔ جبکہ تمہاری ماتا بیٹے تجھی تمہارا چاند سا مکھڑا دیکھیگی

بھوری ہچھ کبھی لالو کہی رگھو پتی رگھو ہیں تات
کبہیں بولائی لگائی ہیاں ہرشی نرکھیوں گات

ہے تات! میں تمہیں پھر کب بلا کر گود میں بٹھا کر کب
ہردے سے لگاؤں گی۔ اور پرسن ہو کر تمہارے کو دیکھوں گی۔

لکھی سنیہہ کاتری مہتاری | بچن نہ آو بکل بھئی بھاری
رام پربودھ کینہہ بدھی ناتا | سمجھ سنیہو نہ جائی بکھانا

پتر کی محبت کے مارے ماتا کو گھبراتی ہوئی دیکھ کر کہ بڑی بھاری
ویاکلتا کے کارن جن کے منہ سے شبد تک نہیں نکلتا۔ شری رام چندر
جی نے بہت پرکار سے انہیں سمجھایا۔ اُس سمے کے پریم کا ورنن
نہیں کیا جا سکتا۔

تب جانکی ساسو پد لاگی | سنئیے مات میں پرم ابھاگی
سیوا سمے دیو بن دینہا | مور منورتھ سپھل نہ کینہا

تب سیتا جی کوشلیا جی کے چرنوں پر پڑیں۔ اور کہا کہ ہے
ماتا! سنیئے میرا بڑا ہی ور بھاگیہ ہے کہ آپ کی سیوا کرنے کے سمے
بدھاتا نے مجھے بن باس دیدیا۔ اور میرا منورتھ سپھل نہ کیا۔

تجب چھوبھ جنی چھاڑیئے چھوہو۔ کرم کٹھن کچھو دوش نہ موہو
سنی سیا بچن ساسو اکلانی | دسا کونی بدھی کہوں بکھانی

تو بھی ہے ماتا! دیا کو چھوڑیئے نہیں کرپا نہ چھوڑئے میرا کوئی
دوش نہیں ہے کرم کی گتی بڑی کٹھن ہے سیتا جی کے بچن سن کر ماتا کوشلیا
بہت ویاکل ہوئی ان کی دشا کا ورنن میں کس پرکار کروں۔

بارہیں بار لائی ارلینہی | دھری دھیرج سکھ آسش دینہی
اچل ہوئے اہی وات تمہارا | جب لگی گنگ جمن جل دھارا

انہوں نے سیتا جی کو بار بار چھاتی سے لگا اور دھیرج دھر کر
سکشا دی اور آشیرواد دیا۔ کہ جب تک گنگا جی اور جمنا جی میں
پانی کی دھارا ہے۔ تب تک تمہارا سہاگ اٹل رہے۔

سیتہی ساسو اسیس سکھ دینہی انیک پرکار
چلی نائی پد پدم سر اتی ہیت بارہیں بار

اس پرکار سیتا جی کو آشیرباد اور انیک پرکار کی شکشا
کوشلیا جی نے دی۔ تب ان کے چرن کملوں میں پریم سے بار بار سر نوا
کر سیتا جی چلیں۔

سماچار جب لچھمن پائے | بیاکل بلکھ بدن اٹھی دھائے
کمپ پلک تن نین سنیرا | گہے چرن اتی پریم ادھیرا

جب لکشمن جی نے سب سماچار سنا۔ تو وہ ویاکل ہو کر اداس
منہ اٹھ دوڑے۔ شریر کانپ رہا ہے۔ رونگٹے کھڑے ہو رہے ہیں
اور نیتروں میں آنسو بھرے ہوئے ہیں۔ اور پریم سے بہت ہی بے
ہو کر شری رام چندر جی کے چرنوں پر گر پڑے۔

کہی نہ سکت کچھو چتوت ٹھاڑھے | مینوں دین جنو جل تیں کاڑھے
سوچ ہردیاں بدھی کاہو نہالا | سبو سکھو سکرت سراں ہمارا

لکشمن جی کھڑے دیکھ رہے ہیں منہ سے کوئی بات نہیں نکلتی
وہ ایسے دکھی ہیں۔ مانو پانی سے نکالی ہوئی مچھلی دین اور دکھی ہو۔
وہ من میں سوچ رہے ہیں کہ ہے بدھاتا! نہ جانے کیا ہونے والا ہے
کیا ہمارا سب سکھ اور پن سماپت ہو گیا۔

موکہوں کاہ کہب رگھو ناتھا۔ رکھیہیں بھون کہ لیہیں ساتھا
رام بلوکی بندھو کر جورے۔ دیہہ گیہہ سب سن ترن تورے

مجھے شری رگھو ناتھ جی کیا کیا کہیں گے! کیا گھر چھوڑ جائیں
گے۔ شری رام چندر جی نے بھائی لکشمن جی کو ہاتھ جوڑے اور شریر
اور گھر سے ناطہ توڑے ہوئے کھڑے دیکھا۔

بولے بچن رام نئے ناگر۔ سیل سنیہہ سرل سکھ ساگر
تات پریم بس جنی کدراہو۔ سمجھی ہردیاں پرینام اچھاہو

شری رام چندر جی جو نیتی نپن دھرم رت پریم۔ سرلتا سکھ کے سمندر اور
نیتی نپن دھرم راتھی ہیں لکشمن جی سے کہنے لگے کہ ہے تات! پریم کے بس ہو کر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے شیل اور پریم کے بھنڈار! یدی آپ بنباس کے خاتمہ تک مجھ اودھ میں چھوڑ جائیں گے۔ تو یقین جانیئے کہ تب تک میرے پران نہیں رہیں گے۔

موہی مگ چلت نہ ہوئی ہاری۔ چھن چھن چرن سروج نہاری
سب ہی بھانتی پریہ سیوا کر ہوں۔ مارگ جنت سکل شرم ہر ہوں

پل پل آپ کے چرن کملوں کو دیکھتے ہوئے مجھے راستے میں چلنے میں تھکاوٹ نہ ہوگی۔ ہے پران ناتھ! میں سب پرکار آپکی سیوا کروں گی۔ اور آپ کی سیوا کے پرتاپ سے راستے میں ہونے والی تھکاوٹ کو دور کر لیا کرونگی۔

پائے پکھاری بیٹھی ترو چھاہیں۔ کر ہوں باؤ مدت من ماہیں
شرم کن سہت سیام تنو دیکھیں۔ کہں دکھ سمئو پران پتی پیکھیں

آپ کے چرن دھو کر درختوں کی چھایا تلے بیٹھ کر من میں پرسن ہو کر میں آپکو پنکھے سے ہوا کیا کروں گی۔ آپ کے سانولے شریر کو پسینے کے قطروں سمیت دیکھکر پران پتی کو دیکھتے ہوئے دکھ کو آنے کے لئے سماں ہی کہاں ملے گا۔

سم مہی ترن ترو پلو ڈاسی۔ پائے پلوٹی ہی سب نسی داسی
بار بار مردو مورتی جوہی۔ لاگہی تات بیاری نہ موہی

ہموار زمین پر درختوں کے پتے اور گھاس پھوس بچھا کر یہ داسی رات بھر آپ کے چرن دباتی رہے گی۔ بار بار آپ کی کومل مورتی کو دیکھکر مجھکو ذرا بھر بھی آنچ نہ لگے گی۔

کو پربھو سنگ موہی چتو نہارا۔ سنگھ بدھوہی جمی سسک سیارا
میں سکماری ناتھ بن جوگو۔ تمہہ اچت تپ موکہوں بھوگو

پربھو جب ساتھ ہوں گے تو میری طرف کون بری نگاہ سے دیکھنے والا ہے۔ جیسے شیر کی شیرنی کو خرگوش اور گیدڑ نہیں دیکھ سکتے ہے ناتھ مجھے تو آپ نازک بدن کہتے ہیں۔ اور بن کے یوگیہ نہیں مانتے کیا آپ بن کے یوگیہ ہیں! جب آپ کے لئے بن میں جاکر تپسیا کا جیون بسر کرنا اچت ہے۔ تو میرے لئے راج محل کے سکھ بھوگ کیسے اچت ہو سکتے ہیں۔

ایسیؤ بچن کٹھور سنی جوں نہ ہردؤ بلگان
تو پربھو بشم بیوگ دکھ سہہیں پانور پران

ایسے کٹھور بچن سن کر بھی جو میرا ہردہ نہیں پھٹا۔ تو ہے پربھو ایسا جان پڑتا ہے۔ کہ یہ پامر پران آپ کے ویوگ کا بھاری دکھ سہن کریں گے۔

اس کہی سیا بکل بھئی بھاری۔ بچن بیوگ نہ سکی سنبھاری
دیکھی دسا رگھوپتی جیاں جانا۔ ہٹھی راکھیں نہیں راکھہیں پرانا

ایسا کہہ کر سیتا جی بہت ہی بیاکل ہو گئیں۔ وہ کہنے ماتر کا ویوگ بھی نہ سہہ سکی۔ شری رگھوناتھ جی نے اس کی ایسی دشا دیکھکر اپنے من میں یہ وچار کیا کہ یدی ہٹھ کر کے انہیں گھر پر چھوڑا گیا۔ تو سیتا جی اپنے پرانوں سے ہاتھ دھو بیٹھیں گی۔

کہیو کرپال بھانو کل ناتھا۔ پری ہری سوچ چلہو بن ساتھا
نہیں بشاد کر اوسر آجو۔ بیگی کرہو بن گون سماجو

تب کرپالو بھگوان شری رگھوناتھ جی نے کہا۔ کہ سوچ کو چھوڑ کر میرے ساتھ بن کو چلو۔ آج دکھی ہونے کا سماں نہیں ہے جلدی بن چلنے کی تیاری کرو۔

کہی پریہ بچن پریا سمجھائی۔ لگے ماتو پد آسش پائی
بیگی پرجا دکھ میٹب آئی۔ جننی نٹھر بسری جنی جائی

شری رامچندر جی نے پریہ بچن کہکر سیتا جی کو سمجھایا پھر ماتا کے پاؤں پڑ کر آشیرواد پراپت کیا۔ ماتا نے کہا۔ ہے پتر! جلدی آ کر پرجا کے دکھ کو مٹانا۔ اور اپنی نٹھر دل ماتا کو بھول نہ جانا۔

پھری ہی دسا بدھی بہوری کہ موری۔ دیکھہوں نین منوہر جوری
سدن سگھری تات کب ہوئیہی۔ جننی نکیت بدن بدھو جوہی

ہے بدھاتا! کیا میری قسمت پھر پلٹے گی؟ کیا میں اپنے نیتروں سے اس منوہر جوڑی کے درشن پھر کرسکوں گی۔ وہ شبھ دن اور شبھ گھڑی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تمہہ بنو رگھوکل کمد بدھو شہر پُر نرک سمان

ہے پران ناتھ! ہے دیا ندھان! ہے سُندر! ہے سُکھداتا ہے انترجامی! ہے رگھوکل رُوپی کمد کے کھلانے والے چندرما! آپ کے بنا مجھے سورگ بھی نرک کے سمان ہے۔

ماتو پتا بھگنی پریہ بھائی۔ پریہ پریوار سُہرد سمدائی
ساسُو سسُر گُرو سجن سہائی۔ سُت سُندر سُسیل سُکھدائی
جہاں لگی ناتھ نیہہ اُرو ناتے۔ پیا بنو تیاہی ترنی ہُو تے تاتے
تنو دھنو دھامو دھرنی پُرراجو۔ پتی بہین سبو سوک سماجو

ماتا پتا۔ بہن۔ پیارے بھائی۔ پیارا پریوار۔ متر دوست۔ ساس۔ سسر۔ گرو۔ بندھو جن۔ سہائک (مددگار) اور سندر سُشیل اور سکھ دینے والے پتر۔ یہ سب ہے سوامی یہاں تک کے پریم اور ناطے ہیں۔ پتی کے بنا استری کو سورج سے بھی بڑھ کر تپانے والے جان پڑتے ہیں۔ شریر دھن اور مال۔ گھر۔ زمین۔ نگر اور راج پتی کے بنا استری کے لئے سب دُکھ کی سامگری ہے۔

بھوگ روگ سم بھوشن بھارو۔ جم جاتنا سرس سنسارو
پران ناتھ تمہہ بنو جگ ماہیں۔ موکہوں سُکھد کتہوں کچھو ناہیں

بھوگ ولاس روگ کے سمان ہیں۔ زیور سب بوجھ ہو جاتے ہیں۔ اور سنسار نرک کی سزا جزا کے سمان ہے۔ ہے سوامی! آپ کے بنا سنسار میں مجھے کہیں کچھ بھی سکھ دائک نہیں ہے۔

جیا بنو دیہہ ندی بنو باری۔ تیسئے ناتھ پُرش بنو ناری
ناتھ سکل سُکھ ساتھ تمہارے۔ سرد بمل بدھو بدنو نہارے

جیسے پران کے بنا شریر اور پانی کے بنا ندی ہوتی ہے۔ ہے ناتھ! آپ کے ساتھ رہ کر آپ کا نرمل چندر مکھ دیکھ کر مجھے سارے سکھ پراپت ہوں گے۔

کھگ مرگ پری جن نگرو بنو بل کل بمل دکول
ناتھ ساتھ سُرسدن سم پرن سال سُکھ مول

ہے ناتھ آپ کے ساتھ پشو اور پنچھی ہی میرے کٹمبی ہوں گے۔ بن ہی نگر ہوگا۔ پتوں گھاس پھوس کی جھونپڑی ہی میرے لئے دیو بھون کے سمان سب سکھوں کی مُول ہوگی۔

بن دیبی بن دیو اُدارا۔ کریہیں ساسُو سسُر سم سارا
کُس کسلیہ ساتھری سُہائی۔ پربھو سنگ منجو منوج ترائی

اُدار ون دیوی اور ون دیوتا ساس اور سسر کے سمان میری رکشا کریں گے۔ کشا اور پتوں کا سُندر بچھونا ہی ہے سوامی! آپ کے ساتھ کام دیو کی سُندر توشک کے سمان ہوگا۔

کند مول پھل امیہ اہارُو۔ اودھ سودھ ست سرس پہارُو
چھنو چھنو پربھو پد کمل بلوکی۔ رہہوں مُدت دوس جمی کوکی

کند مُول اور پھلوں کا بھوجن میرے لئے امرت کے سمان ہوگا۔ اور بن کے پہاڑ ایودھیا کے سینکڑوں راج مندروں کے سمان ہوں گے۔ پل پل پربھو کے چرن کملوں کو دیکھ کر میں ایسی پرسن رہا کروں گی۔ جیسے کہ دن میں چکوی رہتی ہے۔

بن دکھ ناتھ کہے بہو تیرے۔ بھئے بشاد پرتاپ گھنیرے
پربھو بیوگ لولیس سماناں۔ سب ملی ہوہیں نہ کرپا ندھانا

ہے ناتھ! آپ نے بن کے بہت سے دکھ بھئے کلیش اور سنتاپ کہے۔ پرنتو ہے کرپا ندھان! یہ سب دکھ مل کر بھی آپ کے ویوگ کے دکھ کا انشو ماتر بھی نہیں۔

اس جیاں جانی سُجان سرومنی۔ لیئیے سنگ موہی چھاڑئے جنی
بنتی بہت کروں کا سوامی۔ کرونا مئے اُر انترجامی

ہے چتر شرومنی! ایسا من میں وچار کر مجھے یہاں نہ چھوڑ جائیے کنتو اپنے ساتھ لے چلئے۔ ہے سوامی! اور میں زیادہ بنتی کیا کروں۔ آپ دیا کے دھام ہیں۔ اور سب کے ہردوں کے بھیتر کی جاننے والے ہیں۔

دوھا

راکھئے اودھ جو اودھی لگی رہت نہ جنئے ہی پران
دین بندھو سُندر سُکھد سیل سنیہہ ندھان

ہے دین بندھو! غریب نواز! ہے سُندر! ہے سُکھداتا!

وشیر ہاتھی ۔ ایسی بھیانک گرجنا کرتے ہیں۔ کہ جسے سن کر سب حوصلہ چھوٹ جاتا ہے۔

بھومی سین بل کل بسن اسنو کند پھل مول
تے کہ سدا سب دن مل ہیں سبہی سمے انوکول

زمین پر سونا پڑے گا۔ درختوں کی چھال کے بستر پہننے ہونگے اور کند، مول، پھل کا بھوجن کرنے کو ملے گا۔ یہ وستوئیں بھی سدا سب دن نہیں ملیں گی۔ سب کچھ اپنے اپنے سمے کے انوسار ہی مل سکے گا۔

نر اہار رجنی چر چر ہیں ۔ کپٹ بیش بدھی کوٹک کر ہیں
لاگئی اتی پہاڑ کر پانی ۔ بپن بپتی نہیں جائی بکھانی

ادھم خور راکشس بن میں پھرتے رہتے ہیں۔ وہ کروڑوں پرکار کے کپٹ روپ بنا کر گھومتے ہیں۔ پھر بن میں پہاڑوں کا پانی بہت لگتا ہے۔ (ارتھات راستے میں بہت سے دریا ٹھاٹھیں مارتے ہیں) اس پرکار بن میں انیک پرکار کی بپتائیں ہیں۔ جو سب کہی نہیں جا سکتیں۔

بیال کرال بہگ بن گھورا ۔ نسبی چر نکر ناری نر چورا
ڈرپہیں دھیر گہن سدھی آئیں ۔ مرگ لوچنی تمہہ بھیرو سبھائیں

بن میں بڑے بڑے بھیانک سانپ اور پکشی رہتے ہیں اِستری پرشوں کو اٹھا کر لے جانے والے راکشسوں کے جھنڈ کے جھنڈ بن میں رہتے ہیں۔ بن کی اس ڈراونی حالت کی صرف یاد آنے سے ہی بڑے بڑے حوصلہ والوں کے حوصلے چھوٹ جاتے ہیں۔ پھر ہے مرگ نینی! تم تو سبھاؤ سے ہی ڈرپوک ہو۔

ہنس گونی تمہہ نہیں بن جوگو ۔ سنی اپجسو موہی دیہی لوگو
مانس سلل سدھاں پرتی پالی ۔ جئے کہ لوں بیودھی مرالی

ہے ہنس کی چال چلنے والی! تم بن کے یوگیہ نہیں ہو تم کو بن جاتے سن کر لوگ مجھے برا کہیں گے۔ جو ہنسنی مانسرووَر کے امرت جل سے پالی ہوئی ہے۔ وہ بھلا نمک کے سمندر میں کیسے زندہ رہ سکتی ہے۔

نو رسال بن بہرن سیلا ۔ سوہ کہ کوکل بپن کریلا
رہہو بھون اس ہردیاں بچاری ۔ چند بدنی دکھو کانن بھاری

نئے رسیلے آم کے بن میں بہار کرنے والی کوئل کیا کریل کے بن میں شوبھا پائے گی! ہے چندر مکھی! بن میں بڑے بھاری کشٹ ہیں۔ اس لئے ہردے میں خوب اچھی طرح سے ان سب کو وچار کر کے تم گھر ہی پر رہو۔

سہج سہرد گرو سوامی سکھ جو نہ کرئی سر مانی
سو پچھتائی اگھائی ار اوسی ہوئی ہت ہانی

سہج سبھاؤ سے ہی بھلائی چاہنے والے گرو اور سوامی کی شکشا کو جو سر ماتھے پر نہیں دھرتا۔ وہ انت میں پیٹ بھر پچھتاتا ہے۔ اور اس کے ہت کی ضرور ہانی ہوتی ہے۔

سنی مرد بچن منوہر پیا کے ۔ لوچن للت بھرے جل سیا کے
سیتل سکھ دئی کیسیں ۔ چکئی ہی سرد چند نسی جیسیں

سوامی کے ایسے کومل اور منوہر بچن سن کر سیتاجی کی سندر آنکھوں میں جل بھر آیا۔ ان کی شیتل شکشا سیتاجی کو کیسی جلانے والی ہوئی جیسے چکوی کو موسم سرما کی چاندنی رات۔

اتر و نہ آو بکل بیدیہی ۔ تجن چہت سچی سوامی سنیہی
برس روکی بلوچن باری ۔ دھری دھیر جو اُر اونی کماری
لاگی ساسو پگ کہہ کر جوری ۔ چھمبی دیبی بڑی ابنیہ موری
دینہہ پران پتی موہی سکھ سوئی ۔ جیہی بدھی مور پرم ہت ہوئی
میں پنی سمجھی دیکھی من ماہیں ۔ پیا بیوگ سم دکھ جگ ناہیں

یہ جان کر کہ میرے پوتر اور پریمی سوامی مجھے گھر پر چھوڑ جانا چاہتے ہیں۔ سیتاجی بہت ہی بیاکل ہوئیں۔ کوئی جواب دیتے نہیں بنتا۔ آنکھوں کے آنسوؤں کو زبردستی روک کر اور من میں دھیرج دھر کر پرتھوی کی کنیا ہاتھ جوڑ کر ساس کے پاؤں پڑ کر کہنے لگی۔ کہ ہے دیوی! میری اس بڑی بھاری ڈھٹھائی کو کشما کرنا۔ پران ناتھ نے مجھے وہی اپدیش کیا ہے جس سے کہ میری بہت ہی بھلائی ہو۔ پرنتو میں نے من میں اچھی طرح سے سوچ سمجھ کر نشچیہ کیا ہے۔ کہ پتی کے وِیوگ کے برابر اس سنسار میں اور کوئی دکھ نہیں ہے۔

پران ناتھ کرونا ئتن سندر سکھد سجان

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

(۱۴)

ماس پارائن ۔ چودھواں وشرام

(ایودھیا کانڈ)

ماتو سمیپ کہت سکچاہیں ۔ بولے سمئو سمجھی من ماہیں
راجکماری سکھاون سنہو ۔ آن بھانتی جیاں جنی کچھ گُن ہو

ماتا جی کے سامنے سیتا جی کو کچھ کہنے سے شری رام جی لجاتے ہیں پرمن ہی من وچار کر کے کہ یہ ایسا ہی سماں ہے ۔ وہ بولے! ہے راجکماری! میرے اُپدیش کو سنو ۔ من میں کچھ اور کسی قسم کا خیال نہ کر لینا ۔

آپن مور نیک جوں چہہو ۔ بچن ہماری مانو گرہ رہہو
آئیسو مور ساسو سیوکائی ۔ سب بدھی بھامنی بھون بھلائی

اگر تم اپنی اور میری بھلائی چاہتی ہو ۔ تو میرا کہنا مان کر گھر ہی میں رہو ۔ ہے پیاری! اس پرکار میری آگیا کا پالن بھی ہوگا ۔ اور ساس کی سیوا بھی ہو سکے گی ۔ سب پرکار سے گھر رہنے میں ہی بھلائی ہے ۔

ایہی تے ادھک دھرم نہیں دوجا ۔ سادر ساسو سسر پد پوجا
جب جب ماتو کرہی سدھی موری ۔ ہوئہی پریم بکل متی بھوری
تب تب تم کہی کتھا پرانی ۔ سندری سمجھایہو مردو بانی
کہوں سبھائیں سپتھ سب موہی ۔ سمکھی ماتو ہت راکھیوں توہی

آدر کے ساتھ ساس سسر کے چرنوں کی پوجا کرنے سے بڑھ کر اور کوئی دھرم نہیں ہے ۔ جب جب ماتا میری یاد کیا کریں گی ۔ اور میرے پریم کے وش ہو کر بیاکل ہوئے سدھ بدھ کھو بیٹھیں گی ۔ اس سمے تم انہیں پرانی کتھائیں سنا دیٹھی بانی سے کہہ کر دھیرج دینا ۔ ہے سندری! میں سو سو سوگند کھا کر سہج سبھاؤ سے ہی تمہیں کہتا ہوں ۔ کہ صرف ماتا جی کے لئے ہی میں تجھے گھر رہنے کو کہتا ہوں ۔

گر شرتی سمت دھرم پھلو پائیے بن ہی کلیس
ہٹھ بس سب سنکٹ سہے گالو نہش نریس

وس طرح میری آگیا کا پالن کرنے سے گرو جنوں اور ویدوں کی مت پر چلنے سے جو دھرم ہوتا ہے ۔ اس کا پھل تمہیں بنا کسی کلیش کے ہی مل جائے گا ۔ پر ہٹھ کرنے سے تو گالو منی اور راجہ نہش آدی سب نے جو سنکٹ سہے ہیں ۔ ویسے ہی تمہیں بھی سہن کرنے ہونگے ۔

میں پنی کری پروان پتُو بانی ۔ بیگی پھرب سنو سمکھی سیانی
دوس جات نہیں لاگہی بارا ۔ سندری سکھو سنہو ہمارا

ہے سندر مکھی! ہے چتر! سنو میں پتا کے بچنوں کا پالن کر کے جلدی ہی لوٹ آؤں گا ۔ دن جاتے دیر نہیں لگتی ۔ ہے سندری! میری شکشا کو سنو ۔

جوں ہٹھ کرہو پریم بس باما ۔ تو تم دکھ پاؤب پری ناما
کانن کٹھن بھینکر بھاری ۔ گھور گھام ہم باری بیاری

ہے پیاری! یدی پریم وش تم جانے کا ہٹھ کرو گی ۔ تو پھل سروپ (نیچے کے طور پر) بہت دکھ پاؤ گی ۔ بن بڑا کٹھن اور بھینکر ہے ۔ وہاں کی دھوپ ۔ جاڑا ۔ بارش ۔ اور ہوا سب ہی بھیانک ہیں ۔

کس کنٹک مگ کانکر نانا ۔ چلب پیادے ہی بنو پد تراتا
چرن کمل مردو منجو تمہارے ۔ مارگ اگم بھومی دھر بھارے

راستے میں کش ۔ کانٹے اور بہت سے کنکر ہیں ۔ جن پر بغیر جوتے کے چلنا پڑے گا ۔ تمہارے چرن کمل بڑے سندر اور کومل ہیں ۔ اور راستے میں بڑے بڑے دُرگم (دشوار گزار) پہاڑ ہیں ۔

کندر کھوہ ندیں ند نارے ۔ اگم اگادھ نہ جائیں نہارے
بھالو باگھ برک کہری ناگا ۔ کرہیں ناد سنی دھیر جو بھاگا

پہاڑوں کی گپھائیں ۔ غار ۔ ندیاں اور نالے اتنے گہرے اور اگم (دشوار گزار) ہیں کہ انکی طرف دیکھا تک نہیں جاتا ۔ ریچھ ۔ باگھ ۔ بھیڑیئے ۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کلپ بیل کے سمان بہت پرکار سے لاڈ چاؤ کرکے پریم رُوپی جل سے سینچ کر اُن کو پالا ہے۔ جب اس بیل کے پھلنے پھولنے کا سماں دیا تو بدھاتا ہمارے اُلٹ ہو گئے اب پتہ نہیں کہ اس کا کیا نتیجہ ہوگا۔

پلنگ پیٹھ تجی گود ہِنڈورا۔ سیئن نہ دینہہ پگو اُونی کٹھورا

جیئن مُوری جمی جوگ ت رہیوں۔ دیپ باتی نہیں ٹارن کہیوں

پلنگ۔ گود اور ہنڈولے کو چھوڑ کر سیتا جی نے کبھی بھی کٹھور پرتھوی پر پاؤں نہیں رکھا ہے۔ سنجیونی بوٹی کے سمان میں سدا انہیں دیکھتی ہی رہتی ہوں) اور میں نے کبھی انہیں دیپک تک کی بتی ہٹانے کو بھی نہیں کہا۔

سوئی سیا چلن چہتی بن ساتھا۔ آئیسو کاہ ہوئی رگھو ناتھا

چند کرن رس رسک چکوری۔ ربی رُکھ نین سکئی کمی جوری

وہ ہی نازک بدن سیتا اب تمہارے ساتھ بن کو جانا چاہتی ہے ہے رگھوناتھ! اُسے آپ کیا آگیا دیتے ہیں؟ چندرما کی رس پان کرنے والی چکوری بھلا کس پرکار سورج کی طرف آنکھ ملا سکتی ہے (اتھات اتنی نازک بدن سیتا بن میں کیسے رہ سکے گی۔!)

دوھا

کری کیہری نسیچر چریں دُشٹ جنتوبن بھوری

بش باٹکاں کہ سوہ سُت سُبھگ سنجیونی موری

جس بن میں ہاتھی، شیر، راکشس وغیرہ انیک دشٹ جیو رہتے ہیں۔ ہے پتر! اس وِش باٹکا میں سندر سنجیونی بوٹی کیا شوبھا پا سکتی ہے۔

بن ہت کول کرات کسوری۔ رچیں برنچی بشے سکھ بھوری

پاہن کرمی جمی کٹھن سبھاؤ۔ تنہہ ہی کلیسو نہ کانن کاؤ

بن میں نواس کرنے کے لئے بدھاتا نے کول اور بھیلوں کی لڑکیوں کو پیدا کیا ہے۔ جو کہ وشے سکھ میں بھولی ہوئی ہیں۔ پتھر میں رہنے والے کیڑوں کے سمان جن کا کٹھور سبھاو ہے۔ اُن کو بن میں کبھی کلیش نہیں ہوتا۔

کے تاپس تیا کانن جو گو۔ جنہہ تپ ہیتو تجا سب بھوگو

سیا بن بسیہی تات کیہی بھانتی۔ چتر لکھت کپی دیکھی ڈیراتی

یا تپسیوں کی استریاں بن میں رہنے یوگیہ ہیں۔ جنہوں نے کہ تپ کے لئے سب وشے بھوگوں کا تیاگ کر دیا ہے۔ ہے تات! سیتا بن میں کس طرح رہے گی۔ وہ بندر کی تصویر دیکھ کر ہی ڈر جاتی ہے

سُر سر سُبھگ بنج بن چاری۔ ڈابر جوگو کہ ہنس کماری

اس بچاری جیس آئیسو ہوئی۔ میں سکھ دیوں جانکی ہی سوئی

دیو سروور کے سُندر کمل بن میں بہار کرنے والی ہنسنی کیا گڑھوں میں رہنے کے یوگیہ ہو سکتی ہے۔؟ ایسا وچار کر جیسی آگیا ہووے۔ میں جانکی جی کو وہی اُپدیش کر دوں۔

جوں سیا بھون رہے کہہ انبا۔ موہی کہن ہوئی بہت اولمبا

سُنی رگھو بیر ماتو پریہ بانی۔ سیل سنیہہ سُدھاں جنو سانی

ماتا کہتی ہے کہ اگر سیتا گھر پر رہے تو مجھے بہت ہی آشرہ ہو جاوے شری رگھوناتھ جی نے ماتا کے پریہ بچنوں کو سن کر جو مانو شیل: اور پریم رُوپی امرت سے پری پُورن تھے۔

دوھا

کہی پریہ بچن بیبیک سے کینہی ماتو پریتوش

لگے پربودھن جانکی ہی پرگٹ بپن گن دوش

وچار پُورک پریہ بچن کہہ کر ماتا کو سنتشٹ کیا۔ پھر جانکی جی کو بن کے سارے گن اور دوش بتلا کر سمجھا دیئے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

میں تمہارے بلہاری جاتی ہوں۔ کہ اپنے پریوار والوں کو اور نگر نواسیوں کو اناتھ و یتیم کر کے تم سکھ پوروک بن کو جاؤ۔

سب کر اسو سکرت کٹھن بیتا۔ کیھیو کرال کال ہو پرت

کہوہو کی بلپی چپلت لپٹانی۔ پرم ابھاگنی آپو ہی جانی

آٹھ سب کے پن کرموں کا پھل ختم ہو گیا۔ اور وکرال کال ہم سب کے الٹ ہو گیا۔ اس پرکار بہت پرکار و لاپ کر کے ماتا کوشلیا شری رام جی کے چرنوں سے لپٹ گئی۔ اور اپنے آپ کو بڑی ابھاگنی جانا۔

دارون دسہہ داہو اربیا پا۔ برنی نہ جائیں ولاپ کلاپا

رام اٹھائی ماتو ار لائی۔ کہی مردو بچن بہوری سمجھائی

ہردے میں دکھ کے کارن بڑا ہی سنتاپ ہو رہا ہے۔ اس سمے کے ولاپوں کے سموہ کا کچھ بھی ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ رام چندر جی نے ماتا کو اٹھا کر اپنے ہردے سے لگا لیا۔ اور کومل بچن کہہ کہہ کر ماتا کو بہت پرکار سے سمجھایا۔

دوہا

سماچار تیہی سمے سُنی سیا اُٹھی اکلائی

جائی ساسو پد کمل جگ بندی بیٹھی سر نائی

اس سمے سارا سماچار سن کر سیتا جی بھی گھبرا گئیں۔ اور ساس کوشلیا کے چرن کملوں کی دونوں ہاتھ جوڑ کر بندنا کر کے سر جھکا کر بیٹھ گئیں۔

دینہی اسیس ساسو مردو بانی۔ اتی سکماری دیکھی اکلانی

بیٹھی نمت مکھ سوچتی سیتا۔ روپ راسی پتی پریم پنیتا

کوشلیا جی نے کومل بانی سے سیتا جی کو آشیرواد دی۔ اور اُن کی چھوٹی اوستھا کو دیکھ کر ویاکل ہو گئیں۔ روپ کی راشی اور پوتر پتی پریم والی سیتا جی سر جھکائے بیٹھی سوچ رہی ہیں۔

چلن چہت بن جیون ناتھو۔ کیہی سکرتی سن ہوئیہی ساتھو

کی تنو پران کہ کیول پرانا۔ بدھی کرتب کچھو جائی نہ جانا

پران ناتھ بن کو جانا چاہتے ہیں۔ ایسا میرا کونسا پن کرم ہے جس کے پھل سروپ مجھے اُن کا ساتھ پراپت ہوگا۔ کیا شریر اور پران دونوں اُن کے

ساتھ جائیں گے۔ یا صرف پران ہی جائیں گے۔ بدھاتا کی کرنی کچھ جانی نہیں جاتی۔

چارو چرن نکھ لیکھتی دھرنی۔ نوپر مکھر مدھر کبی برنی

منہوں پریم بس بنتی کرہیں۔ ہم ہی سیا پد جنی پریہریں

سیتا جی اپنے سندر چرنوں کے ناخنوں سے زمین کرید رہی ہیں ایسا کرتے سمے نوپر گھنگھرو۔ گھنگھروں کے بیچ جو چھنکار کرتے ہیں۔ کی میٹھی آواز سکا کوی لوگ اس طرح ورنن کرتے ہیں۔ کہ مانو پریم بس وہ نوپر سیتا جی کے چرنوں سے یہ بنتی کر رہے ہیں۔ کہ آپ ہم کو نہ چھوڑ جائیے ادھات اپنے ساتھ ہی لے چلئے۔

منجو بلوچن موچتی باری۔ بولی دیکھی رام مہتاری

تات سنیہو سیا اتی سکماری۔ ساس سسر پری جن ہی پیاری

سیتا جی کی سندر آنکھوں سے جل بہہ رہا ہے۔ ایسی ان کی دشا دیکھ کر کوشلیا جی شری رام چندر جی سے کہنے لگیں! ہے تات سنو سیتا بہت ہی نازک بدن ہے۔ اور ساس سسر اور کٹمبیوں سبھی کو پیاری ہے۔

پتا جنک بھوپال منی سسر بھانو کل بھانو

پتی روی کل کیرو بن بدھو گن روپ ندھانو

راجاؤں کے سرومنی راجہ جنک تو ان کے پتا ہیں۔ اور سوریہ ونش کے سورج (شری مہاراج دسرتھ) ان کے سسر ہیں۔ اور سارے گن اور روپ کے بھنڈار سوریہ ونش روپی کمد بن کو کھلانے والے چندرما اُن کے پتی ہیں۔

میں پنی پتر بدھو پریہ پائی۔ روپ راسی گن سیل سہائی

نین پتری کری پریتی بڑھائی۔ راکھیوں پران جانکی ہیں لائی

پھر میں نے روپ کی راشی۔ سندر گن اور شیل والی پیاری بہو پائی ہے میں نے جانکی جی کو اپنے نیتروں کی پتلی بنا کر ان سے پریتی بڑھائی ہے۔ اور ان میں اپنے پران لگا رکھے ہیں۔

کلپ بیلی جمی بہو بدھی لالی۔ سینچی سنیہہ سلل پرتی پالی

پھولت پھلت بھیئو بدھی باما۔ جانی نہ جائی کاہ پرنا ما

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اور یہی رام جی کو بن جانے کی آگیا دیتی ہے۔ تو بڑی ہانی ہوتی ہے اس پرکار سنکٹ میں پڑ کر سوچ کے مارے ماتا بیاکل ہو گئی۔ پھر تو چتر کوشلیا نے پتی برت دھرم کو سمجھکر اور رام اور بھرت دونوں پتروں کو سمان جان کر۔

سرل سبھاؤ رام مہتاری ۔ بولی بچن دھیر دھری بھاری

تات جاؤں بلی کینہے نیکا ۔ پتو آیسو سب دھرک ٹیکا

سرل سبھاؤ کوشلیا جی بڑی دھیرج دھر کر کہنے لگی۔ ہے تات! میں تمہاری بلہاری جاتی ہوں۔ تم نے اچھا کیا۔ پتا جی کی آگیا کا پالن کرنا ہی سب سے بڑا دھرم ہے۔

دوھا

راجو دین کہی دینہہ بنو موہی نہ سو دکھ لیسو

تمہہ بنو بھرت ہی بھوپتی پرجہی پرچینڈ کلیسو

راجا نے بیٹے کو کہکر بن باس دے دیا۔ اس کا تو مجھے ذرا بھی دکھ نہیں۔ پرنتو ایک ماتر یہی چنتا لگی ہوئی ہے کہ تمہارے بنا بھرت کو. راجہ کو اور پرجا کو بڑا بھاری کلیش ہوگا۔

جوں کیول پتو آیسو تاتا ۔ تو جنی جاہو جانی بڑی ماتا

جوں پتو ماتو کہیو بن جانا ۔ تو کانن ست اودھ سمانا

ہے تات! اگر صرف بن جانے کی آگیا پتا جی کی ہے تو ماتا کو پتا جی سے بڑی جان کر بن کو مت جاؤ (منو بھگوان نے لکھا ہے کہ ماتا کا درجہ پتا سے سینکڑوں گنا بڑا ہے۔) لیکن اگر ماتا پتا دونوں نے ہی بن جانے کی آگیا دی ہو تو تمہارے لئے بن سنو اجودھیا کے سمان ہے۔

پتو بن دیو ماتو بن دیوی ۔ کھگ مرگ چرن سروسیوی

انت ہوں اچیت نرپہی بن باسو ۔ بیو بلوکی ہیال ہوتی ہراسو

بن کے دیوتا تمہارے پتا ہوں گے۔ اور بن دیویاں تمہاری ماتا ہونگی وہاں کے پشو پنچھی تمہارے چرن کملوں کے سیوک ہوں گے۔ آخری اوستھا میں تو راجاؤں کے لئے بن میں جانا اچت ہی ہے پرنتو تمہاری اوستھا دیکھکر ہردے میں دکھ ہوتا ہے۔

بڑ بھاگی بنو اودھ ابھاگی ۔ جو رگھو ونس تلک تمہہ تیاگی

جوں ست کہوں سنگ موہی لیہو ۔ تمہرے ہردیاں ہوئی سندیہو

ہے رگھو کل تلک۔ یہ بن کا بڑا ہی سو بھاگیہ ہے۔ اور اجودھیا کا بڑا ہی ابھاگیہ ہے۔ جسے تم چھوڑ رہے ہو۔ ہے پتر! یدی میں تمہیں یہ کہوں کہ مجھے بھی بن میں ساتھ لے چلو تو تمہارے ہردے میں یہ سندیہ ہوگا کہ ماتا اس بہانے پریم کے وش ہو کر مجھے بن جانے سے روکنا چاہتی ہے۔

پوت پرم پریہ تمہہ سب ہی کے ۔ پران پران کے جیون جی کے

تے تمہہ کہو ماتو بن جاؤں ۔ میں سنی بچن بیٹھی پچھتاؤں

ہے پتر! تم سب ہی کے پرم پیارے ہو۔ پرانوں کے پران اور ہردے کے جیون ہو۔ وہی تم میرے پرانوں کے بھی پران کہتے ہو کہ ماتا! میں بن کو جاؤں اور میں تمہارے ان بچنوں کو سن کر بیٹھی پچھتاتی ہوں۔ اکوشلیا جی یہ کہتی ہیں کہ تم میرے پران اور جیون ہو اور تم بن جانے کو کہہ رہے ہو۔ جیسے پران بنا کوئی زندہ نہیں رہ سکتا ویسے تمہارے جانے کی خبر سن کر بھی میں زندہ بیٹھی ہوں۔ اس لئے مانو میرا تم میں سچا پریم نہیں ہے۔

یہ بچاری نہیں کروں ہٹھ جھوٹھ سنیہو بڑھائی

مانی ماتو کر نات بلی سرتی بسری جنی جائی

یہ وچار کر جھوٹا پریم بڑھا کر میں ہٹھ نہیں کرتی۔ بیٹا میں تمہارے بلہاری جاتی ہوں۔ ماتا کا ناطہ مان کر تم میری سدھ بھول نہ جانا۔

دیو پتر سب تمہہ ہی گوسائیں ۔ راکھہوں پلک نین کی نائیں

اودھی انبو پریہ پریجن مینا ۔ تمہہ کرونا کر دھر دھر چینا

ہے گوسائیں! جیسے پلکیں آنکھوں کی رکھشا کرتی ہیں۔ ویسے ہی سب دیو اور پتر تمہاری رکشا کریں۔ تمہارے بن باس کی چودہ سال میعاد جل ہے اور سب پریوار اور مترپیارے مچھلی ہیں۔ تم دیا کے بھنڈار اور دھرم دھریندر ہو۔

اس بچاری سوئی کرہو اپائی ۔ سب ہی جیت جاہیں بھینٹ ہو آئی

جاہو سکھیں بن ہی بلی جاؤں ۔ کری اناتھ جن پرجن گاؤں

ایسا وچار کر تم وہی اپائے کرنا جس سے سب کے جیتے جی تم سب آملو۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہی کومل بانی سے کہا۔ ہے ماتا! سنئے پتا جی نے مجھے بن کا راج دیا ہے۔ جہاں سب پرکار سے میرا بڑا ہی کلیان ہوگا۔

آئیسو دیہی مُدِت من ماتا۔ جیہیں مُد منگل کانن جاتا
جنی سنیہہ بس ڈربسی بھور ہیں۔ آنند انب انوگرہ توریں

ہے ماتا! پرسن من سے تو مجھے آگیا دے جس سے بنباس میں بھی مجھے آنند اور منگل کی پراپتی ہو۔ میرے پریم وش ہوکر بھول کر بھی نہیں ڈرنا۔ تمہاری کرپا سے مجھے بن میں بھی آنند ہوگا۔

دوہا

برش چاری دس بپن بسی کری پتو بچن پرمان
آئی پائے پُنی دیکھہوں منو جنی کر سی ملان

چودہ برس بن میں رہ کر پتا جی کے بچنوں کو پورا کرکے پھر تمہارے چرنوں میں آکر درشن کروں گا۔ تم من میں کسی پرکار کی چنتا نہ کرنا۔

بچن بنیت مدھر رگھوبر کے۔ سہم لگے ماتو اُر کرکے
سہمی سُو کی سُنی سیتل بانی۔ جمی جواس پریں پاوس پانی

شری رام جی کے بہت ہی نمر اور میٹھے بچن ماتا کی چھاتی میں تیر کے سمان لگے۔ اور کھٹکے۔ وہ ایسی شیتل بانی کو سن کر سہم کر سوکھ گئی جیسے برسات کے پانی سے جواسا سوکھ جاتا ہے۔

کہی نہ جائی کچھو ہردہ بشادو۔ منہوں مرگی سُنی کیہری نادو
نین سجل تن تھر تھر کانپی۔ ماجھی کھائی مین جنو ماپی

ماتا کے ہردے میں جو سنتاپ بڑھا۔ وہ کہا نہیں جاسکتا ہے۔ مانو شیر کی گرج سن کر ہرنی سہم گئی ہو۔ نیتروں میں آنسو بھر آئے۔ اور شریر تھر تھر کانپنے لگا۔ مانو مچھلی برکھا کے نئے پانی کا میلا پن کھا کر بیہوش ہو گئی ہو۔

دھری دھیرج سُت بدن نہاری۔ گدگد بچن کہتی مہتاری
تات پتہی تم پران پیاری۔ دیکھی مُدِت نت چرت تمہاری

دھیرج دھر کر پتر کا مکھ دیکھ کر ماتا گدگد بچن بولی۔ ہے تات پتا کو تم پرانوں کے سمان پیارے ہو۔ اور تمہارے چرتروں کو دیکھ کر وہ سدا

پرسن رہتے ہیں۔

راجو دین کہوں سبھ دن سادھا۔ کہیو جان بن کیہیں اپرادھا
تات سُناوہو موہی ندانو۔ کو دن کر کل بھیئو کرسانو

تمہیں راج تلک دینے کے لئے راجہ نے شودھ دھیا کر آج کا دن مقرر کیا۔ پھر اب کس قصور کے کارن تمہیں بن جانے کی آگیا دی ہے۔ ہے تات! مجھے اس کا کارن سنائیے۔ کہ سوریہ ونش کے جلانے کے لئے اگنی روپ کس نے دھارن کیا۔

دوہا

نرکھی رام رکھ سچو سُت کارنو کہیو بجھائی
سُنی پرسنگو رہی موک جمی سا برنی نہیں جائی

تب شری رام چندر جی کی اچھیا جان کر منتری کے پتر نے سب کارن سمجھا کر ماتا کو کہے۔ اس پرسنگ کو سن کر ماتا گونگی سی رہ گئیں۔ انکی دشا کا ورنن نہیں کیا جاسکتا۔

راکھی نہ سکئی نہ کہی سک جاہو۔ دہوں بھانتی اُر دارون داہو
لکھت سدھاکر گا لکھی راہو۔ بدھی گتی بام سدا سب کاہو

ماتا نہ تو شری رام جی کو بن جانے سے روک سکتی ہے اور نہ وہ انھیں یہ کہہ سکتی ہے۔ کہ بن کو چلے جاؤ۔ دونوں ہی طرح اُن کے ہردے میں بھاری سنتاپ ہو رہا ہے۔ بدھاتا کی گتی سب کے لئے سدا ٹیڑھی ہی ہوتی ہے۔ لکھنے تو لگے تھے۔ چندرما اور لکھا گیا راہو۔

دھرم سنیہہ اُبھییں متی گھیری۔ بھئی گتی سانپ چھچھوندری کیری
راکھیو سُتہی کراؤں انورودھو۔ دھرم جائی اُرو بندھو برودھو

ایک طرف دھرم ہے اور دوسری طرف پتر کی ممتا۔ دونوں نے کوشلیا جی کی بدھی کو بھرم میں ڈال دیا ہے۔ ان کی دشا سانپ اور چھچھوندر کی سی ہوگئی۔ یدی وہ ہٹھ کرکے پتر کو بن جانے سے روک لیتی ہے۔ تو پتی برت دھرم کی ہانی ہوتی ہے۔ اور بھائیوں بھائیوں میں ویر بھاؤ بڑھتا ہے۔

کہیوں جان بن تو بڑی ہانی۔ سنکٹ سوچ بیبس بھئی رانی
بہوری سمجھی تیا دھرم سیانی۔ رامو بھرت دوو سُت سم جانی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سے شری رام اپنی ماتا کوشلیا کے پاس گئے۔ اُن کا مُکھ پرسن ہے۔ اور اُن کے من میں چوگنا چاؤ ہے۔ اُنہیں جو یہ سوچ لگی ہوئی تھی۔ کہ پتا جی کہیں اُنہیں بن جانے سے روک نہ لیں۔ وہ سوچ مٹ گئی۔ (کیونکہ اب انہیں پورا وشواش تھا کہ پتا جی اور ماتا کیکئی کی آگیا سے وہ بن میں جاکر رشی منیوں کے درشن سے لابھ اُٹھائیں گے۔ اور اس طرح بن میں جاکر پتا کی آگیا کا پالن کرتے ہوئے۔ وہ پتا جی کی اس طرح سیوا کر کے کرت کرتیہ ہوں گے۔)

دوہا

نو گیندو رگھو بیر منو راجو الان سمان

چھوٹ جانی بن گونو سُنی اُر آنند ودھیر کان

شری رام چندر جی کا من جوان ہاتھی کے سمان ہے۔ اور راج تلک اس ہاتھی کو باندھنے والی لوہے کی زنجیر کے سمان ہے بن میں جانے پر اس زنجیر کے بندھن سے اپنے آپکو چھوٹا ہوا جان کر اُن کے ہردے میں بہت ہی آنند ہُوا۔

رگھو کُل تلک جوری دوؤ ہاتھا۔ مُدِت ماتو پد نایؤ ماتھا

دینہی اسیس لائی اُر لینہے۔ بھوشن بسن نچھاوری دینہے

رگھو کُل تلک شری رام چندر جی نے دونو ہاتھ جوڑ کر پرسن ہوکر ماتا کے چرنوں میں سر نوایا۔ ماتا نے آشیرواد دیا۔ اور اُنہیں چھاتی سے لگایا اور گہنے اور کپڑے اُن پر نچھاور کئے۔

بار بار مُکھ چُمبتی ماتا۔ نین نیہہ جلو پُلکت گاتا

گود راکھی پُنی ہردیاں لگائے۔ سروت پریم رس پید سہائے

ماتا بار بار شری رام چندر جی کا مُکھ چومتی ہے نیتروں میں پریم کے آنسو بھرے ہوئے ہیں۔ اور سب انگ پُلکت ہیں۔ گود میں لیکر ماتا نے انہیں چھاتی سے لگا لیا۔ اور سُندر چھاتی سے پریم رس (دودھ) بہنے لگا۔

پریمو پرمودو نہ کچھو کہی جائے۔ رنک دھند پدوی جنو پائی

سادر سُندر بدنو نہاری۔ بولی مدھر بچن مہتاری

کوشلیا جی کے پریم اور آنند کا تو کہنا ہی کیا۔ مانو کنگال نے کبیر کا پد پراپت کر لیا ہو۔ بڑے آدر سے شری رام چندر جی کا سُندر مُکھ دیکھ کر ماتا کومل اور میٹھے بچن بولی۔

کہو تات جننی بلہاری۔ کب ہیں لگن مُد منگل کاری

سُکرت سیل سُکھ سیوا سہائی۔ جنم لابھ کئی اودھی اگھائی

ہے تات! بلہاری جاتی ہے۔ کہئے وہ آنند منگل کاری لگن راج تلک ہونے کا کب سمے ہے۔ جو پُن شیل اور سُکھ کی سُندر سیما (حد) ہے۔ اور جنم لابھ کی پرم سیما (سب سے بڑے کی حد) ہے۔

جیہی چاہت نر ناری سب اتی آرت ایہی بھانتی

دوہا: جمی چاتک چاتکی ترشت برشٹی سرد رتو سواتی

جس لگن کو میری طرح نگر بھر کے سب استری پُرش بہت ہی بیاکلتا سے اس پرکار چاہتے ہیں جیسے پپیہا اور پپیہی پیاس سے بیاکل ہوکر سرد رتو کے سواتی نچھتر کی برشا کو چاہتے ہیں۔

تات جاؤں بلی بیگی نہاہو۔ جو من بھاؤ مدھر کچھو کھاہو

پتو سمیپ تب جائیہو بھیا۔ بھئی بڑی بار جائی بلی میّا

ہے تات! میں تمہاری بلہاری جاتی ہوں۔ تم جلدی اشنان کر لو۔ اور جو کچھ اچھا لگے۔ وہ میٹھا بھوجن کھالو۔ تب ہے بھیا۔ پھر پتا کے پاس جانا۔ بہت دیر ہوگئی ہے۔ ماتا بلہاری جاتی ہے۔

ماتو بچن سُنی اتی انکولا۔ جنہو سنیہہ سُرترو کے پھولا

سُکھ مکرند بھرے شری مُولا۔ نرکھی رام منو بھنور نہ بھولا

ماتا کے یہ انکول بچن ایسے تھے۔ جیسے پریم روپی کلپ برکش کے پھول ہوں۔ جو سُکھ روپی پُھولوں کے رس سے بھرے ہُوئے اور کلیان کے مُول تھے۔ ایسے بچن روپی پھولوں کو دیکھکر شری رام جی کا من روپی بھنورا اُن پر بالکل موہت نہیں ہُوا۔

دھرم دُھریں دھرم گتی جانی۔ کہیؤ ماتو سن اتی مردو بانی

پتا دینہہ موہی کانن راجو۔ جہاں سب بھانتی مور بڑ کاجو

دھرم دھرندر شری رام چندر جی نے دھرم کی گتی جان کر ماتا سے بہت

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شری رام چندر جی راج تلک کے بھوگ کے نہیں ہیں۔ وہ دھرم دھرندھر اور وشئے آسکتی سے رہت ہیں۔ تم راجہ سے دوسرا وردان یہ مانگ لو۔ کہ رام چندر جی گھر چھوڑ کر گرو کے گھر جا کر رہیں (کیوں کہ اس سے بھرت کے راج میں کوئی وگھن نہ ڈال سکیں گے۔ اگر تمہیں یہ شنکا ہے۔ تو دوسرا ور دان ایسا مانگ لو۔)

جوں نہیں لگی ہو کہیں ہمالے۔ نہیں لاگہی کچھو ہاتھ تمہالے
جوں یہ باس کینہی کچھو ہوئی۔ تو کہی پرگٹ جناو ہو سوئی

تو بدی ہمارا کہنا نہ مانے گی۔ تو تمہارے ہاتھ کچھ نہیں لگے گا۔ یدی تم نے کچھ دل لگی کی ہو تو اسے پرگٹ کہہ کے جتلا دو۔

رام سر س سنت کانن جو گو۔ کاہ کہہی سُنی تمہہ کہوں لو گو
اٹھہو بیگی سوئی کرہو اپائی۔ جیہی بدھی سو کو کلنکو نسائی

رام چندر جیسے پتر کیا بن کے یوگیہ ہیں؟ یہ سن کر لوگ تمہیں کیا کہیں گے۔ جلدی اٹھ کر وہی اپائے کرو۔ جس سے کہ کسی پرکار یہ شوک اور کلنک دور ہو۔

چھند

جیہی بھانتی سوکو کلنکو جائی اپائے کری کل پال ہی
ہٹھی پھیرو راہی جات بن جنی بات دوسری چال ہی
جمی بھانو بنو دنو پران بنو تو چند بنو جمی جامنی
تمی اودھ تلسیداس پربھو بنو سمجھی دھوں جیاں بھامنی

جس اپائے سے یہ سارا شوک اور کلنک مٹے۔ وہی اپائے کر کے اپنے کل کا پالن کرو۔ اور ہٹھ کر کے شری رام کو بن جانے سے روک لو۔ دوسری کوئی بھی بات نہ چلاؤ۔ تلسیداس جی کہتے ہیں۔ کہ جیسے سورج بنا دن شوبھا ہین ہوتا ہے۔ پران بنا شریر مردہ بے جان ہوتا ہے۔ اور چندرما بنا رات ڈراونی اندھیری اور سنسان ہوتی ہے۔ ایسے ہی پربھو شری رام چندر جی کے بنا ایودھیا شوبھا ہین۔ سنسان اور دین ہین ہو جائے گی۔ ہے کیکئی تو من میں اس بات کو اچھی طرح سوچ سمجھ کر تو دیکھ۔

سورٹھا

سکھیہ سکھاون دینہہ جتنی مدھر پریام ہت
تیئی کچھو کان نہ کینہہ کٹل پربودھی کبُری

اس پرکار سکھیوں نے کیکئی کو سمجھایا۔ ان کے میٹھے اور انت میں بھلا کرنے والے بچن سن کر کیکئی نے ذرا بھی کان نہیں دیئے۔ کیونکہ وہ تو کٹل منتھرا کی اچھی طرح سے سکھائی پڑھائی ہوئی تھی۔

اُتر و نہ دیہی دُسہہ رس رُوکھی۔ مرگنہہ چتو جنو باگھنی بھوکھی
بیادھی اسادھی جانی تنہہ تیاگی۔ چلیں کہت متی مند ابھاگی

سکھیوں کو وہ کوئی اُتر نہیں دیتی۔ اور دُسہہ کرودھ کے کارن روکھی (بے لحاظ) ہو رہی ہے۔ وہ اُن کی طرف ایسے دیکھ رہی ہے مانو باگھن ہرنیوں کی طرف دیکھ رہی ہو۔ سب سکھیوں نے اس روگ کو لاعلاج جان کر چھوڑ دیا۔ اور اسے مند بدھی۔ برے نصیب والی کہتی ہوئی چلی گئیں۔

راجو کرت یہ دیو بگوئی۔ کینہیسی اس جس کرئی نہ کوئی
ایہی بدھی بلپہیں پر نر ناری۔ دیہیں کچالی ہی کو ٹمک گاریں

راج کرتے کرتے کیکئی کو بدھاتا نے کیسے نشٹ کر دیا۔ اس نے جو کچھ کیا وہ کوئی بھی دوسرا نہیں کرے گا۔ اس پرکار نگر کے استری پرش ولاپ کر رہے ہیں۔ اور اس کچالی کیکئی کو کروڑوں گالیاں دے رہے ہیں۔

جرہیں بشم جر لیہیں اُساسا۔ کونی رام بنو جیون آسا
بپُل بیوگ پرجا اکلانی۔ جنو جل چر گن سوکھت پانی

نگر نواسی لوگ اس بھیانک دُکھ کی جوالا میں جل رہے ہیں۔ اور سرد آہیں بھرتے ہیں۔ اور کہہ رہے ہیں۔ کہ رام بنا جینے کی کیا آشا ہے۔ شری رام جی کے بچھوڑے سے پرجا ایسی گھبرائی ہوئی ہے۔ جیسے جل میں رہنے والے جیو جل کے سوکھ جانے پر گھبرا جاتے ہیں۔

اتی بشاد بس لوگ لوگائیں۔ گئے ماتو پہیں رامو گوسائیں
مکھ پرسن چت چوگن چاؤ۔ مٹا سوچ جنی راکھے راؤ

ایودھیا پوری کے پرش اور استریاں بہت ہی دکھی ہو رہے ہیں اسی

اور اس دُشٹ کیکئی کے وَر دان کو پُورا کرنے کا ہٹھ کر کے سوئم دُکھ کا پاتر ہو گئے۔ مانو استری کے وش میں ہو کر اُن کا سارا گیان اور گُن جاتا رہا۔ کوئی ایک سیانے پُرش جو دھرم کی ریتی کو جانتے ہیں۔ وہ راجہ کو دوش نہیں دیتے۔

رشی دیدیہی ہری جس کہانی۔ ایک ایک سن کہہیں بکھانی
ایک بھرت کر سمت کہہیں۔ ایک اُداس بھایَ سُنی رہہیں

وہ راجہ شوی، دیشی اور ہر لیش چندر کی کتھا ئیں ایک دوسرے سے کہتے ہیں۔ کوئی ایک اس میں بھرت کی بھی اصلاح کہتے رہیا۔ کوئی ایک سُن کر اُداسین بھاو سے رہ جاتے ہیں۔ کچھ بھی نہیں کہتے۔

کان مُودی کر رد گہی جیہہا۔ ایک کہہیں یہ بات الیہا
سُکرت جاہیں اس کہت تمہارے۔ رام بھرت کہوں پران پیارے

کوئی کانوں پر ہاتھ دھر کر اور جیبھ کو دانتوں تلے دبا کر کہتے ہیں کہ یہ بات جھوٹ ہے۔ بھرت پر ایسا دوش لگانے سے تمہارے پُن کرم نشٹ ہو جائیں گے۔ بھرت جی کو رام چندر پرانوں کے سمان پیارے ہیں۔

چندو چوئے برو اتل کن سُدھا ہوئی بش تول
سپنہوں کبہوں نہ کرہیں کچھ بھرت رام پرتیکول

چندرماں چاہے آگ کی چنگاریاں برسانے لگے۔ اور امرت چاہے وش کے سمان ہو جائے (ار تھات ناممکن ممکن ہو جائے) پرنتو بھرت تو سپنے میں بھی کبھی شری رام چندر جی کا درودھ نہیں کریں گے۔

ایک بدھاتا ہی دوشنو دیہیں۔ سُدھا دکھائی دینہ بش جیہیں
کھر بھر نگر سوچ سب کا ہو۔ دُسہ داہ اُر مٹا اُچھاہو

کوئی ایک بدھاتا کو دوش دیتے ہیں۔ کہ جس نے امرت دکھا کر وش دے دیا۔ نگر بھر میں کھلبلی مچ گئی۔ اور سبھی سوچ میں آگئے۔ آنند اُٹھتا جاتا رہا۔ اور سب ہی کے ہردے میں دسہہ دُسہن کچانے والی جلن ہو رہی ہے۔

بپر بدھو کل مانیہ جیٹھیری۔ جے پریہ پرم کیکئی کیری
لگیں دین سکھ سیل سراہی۔ بچن بان سم لاگہیں تاہی

برہمنوں کی استریاں اور کل پوجیہ بڑی بوڑھی استریاں جو کیکئی کی پرم پریہ تھیں۔ وہ سب کیکئی کے شیل کی پرشنسا کر کے اُسے اُپدیش کرنے لگیں۔ پر اُن کے بچن کیکئی کو بانوں کے سمان لگتے ہیں۔

بھرت تو نہ موہی پریہ رام سمانا۔ سدا کہہو یہو سب جگ جانا
کرہو رام پر سہج سنیہو۔ کیہیں اپرادھ آجو بنو دیہو

وہ سب سیانی استریاں کیکئی سے کہہ رہی ہیں۔ ہے کیکئی تم تو سدا یہی کہتی تھی۔ کہ شری رام چندر جی کے سمان مجھے بھرت بھی پیارا نہیں ہے۔ اس بات کو ساری دنیا جانتی ہے۔ شری رام چندر جی پر تو تمہارا سبھاوک ہی پریم تھا پھر کس اپرادھ کے کارن آج اُنہیں بن باس دے رہی ہو۔

کبہوں نہ کئے ہو سوتی آرسیو۔ پریتی پرتیتی جان سب دیسو
کوسلیاں اب کاہ بگارا۔ تمہہ جیہی لاگی بجر پُر پارا

تم نے تو کبھی بھی سوتیا ڈاہ نہیں کیا تھا۔ تمہارے پریم اور وشواش کو سارا سنسار جانتا ہے۔ اب کوشلیا نے تمہارا کیا بگاڑ دیا ہے جس کے کارن تم نے سارے نگر پر بجر گرا دیا ہے۔

سیا کہ پیا سنگ پری ہری ہی لکھنو کہ رہہیں دھام
راجو کہ بھیجب بھرت پر نرپو کہ جیئے ہی بنو رام

کیا سیتا اپنے پتی شری رام چندر جی کا ساتھ چھوڑ دیگی۔ کیا اُنکے بنا لکشمن گھر رہ سکیں گے؟ کیا رام کے بنا بھرت راج بھوگ سکیں گے؟ کیا راجہ رام کے بنا زندہ رہ سکیں گے؟

اس بچاری اُر چھاڑ ہو کر ہو۔ سوک کلنک کوٹھی جنی ہو ہو
بھرت ہی دسی دیہو جب راجو۔ کانن کاہ رام کر کاجو

بہرت کیا ایسا وچار کر کے کرودھ چھوڑ دو۔ شوک اور کلنک کا گھر نہ بنو۔ بھرت کو ضرور راج تلک کراؤ۔ پر شری رام چندر جی کا بن میں کیا کام ہے۔

نا ہن رام راج کے بھوکے۔ دھرم دُھرین بشئے رس رُوکھے
گرگرہ بسہوں رام تجی گیہو۔ نرپ سن اس برُ دوسر لیہو

چرن چھو کر بن کو چلوں گا۔

اَس کہی رام گوَن تب کینہا۔ بھوپ سوک بس اُتر نہ دینہا
نگر بیاپی گئی بات سُتیچھی۔ چھوَت چڑھی جنو سب تن بیچھی

ایسا کہہ کر شری رام چندر جی وہاں سے چلے۔ راجہ نے دُکھ کے مارے کوئی اُتر نہ دیا۔ یہ تیکھی (جگر کو چیرنے والی) بات سارے نگر بھر میں اتنی تیزی سے پھیلی جیسے بچھو کے چھوتے ہی اُس کی زہر فوراً سارے شریر میں چڑھ جاتی ہے۔

سُنی بھئے بِکل سکل نرناری۔ بیلی بٹپ جمی دیکھی دواری
جو جہں سُنئی دھنئی سِر سوئی۔ بڑ بِشادُ نہیں دھیر جو ہوئی

اس بات کو سُنتے ہی نگر کے سب استری پُرش ایسے بیاکل ہو گئے۔ جیسے بن میں آگ لگی ہوئی دیکھ کر بیلیں اور برکش مارے دُکھ کے جلنے لگتے ہیں۔ جس نے جہاں سُنا وہ وہیں سر پیٹ کر رہ گیا۔ مہا کلیش کے مارے اُسے چین ہی نہیں پڑتی۔

مُکھ سُکھاہیں لوچن سروہیں سوکو نہ ہردیاں سمائی
منہوں کرُون رس کٹ کئی اُتری اودھ بجائی

سب کے چہرے فق ہو گئے۔ آنکھوں میں آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی۔ اور شوک ہردے سے پھوٹ کر بہہ نکلا۔ ایسا پرتیت ہوتا ہے مانو دُکھ اور شوک کی سینا ڈنکا بجا کر اودھ پر چڑھ دوڑی ہو۔

ملیہی ماجھ بدھی بات بیگاری۔ جہاں تہاں دیہیں کیکئی گاری
ایہی پاپنی ہی بوجھی کا پرہیو۔ چھائی بھون پر پاوکو دھریو

دیکھو بدھاتا نے سب بھانت بات بنا کر بگاڑ دی۔ ادھر اُدھر لوگ کیکئی کو گالیاں دے رہے ہیں۔ اور کہہ رہے ہیں۔ کہ اس مہا پاپن کیکئی کو کیا سوجھی جو چھائے ہوئے گھر پر آگ رکھ دی۔

نج کر نین کاڑھی چہہ دیکھا۔ ڈاری سُدھا بشو چاہت چکھا
کٹل کٹھور کُبدھی ابھاگی۔ بھئی رگھو بنس بینو بن آگی

اپنے ہاتھ سے اپنی آنکھوں کو پھوڑ کر دیکھنا چاہتی ہے امرت کو تیاگ کر وش پان کرنا چاہتی ہے۔ یہ کٹل کٹھور اور مہا مورکھ ابھاگنی کیکئی رگھو ونش روپی بن کے بھسم کرنے کے لئے اگنی ہو گئی ہے۔

پالو بیٹھی پیڑ ایہیں کاٹا۔ سُکھ مہوں سوک ٹھاٹو دھری ٹھاٹا
سدا رام ایہی پران سمانا۔ کارن کون کٹل پنو ٹھانا

اس نے پتے پر بیٹھ کر برکش کو کاٹ ڈالا سُکھ میں دُکھ کا ٹھاٹھ لگا دیا ہے۔ اس کو تو شری رام چندر جی پرانوں کے سمان پیارے تھے۔ یہ جانے کیا کارن ہے کہ جو اس نے ایسا کٹل پرن (بری ترکیبیا) ٹھانا ہے۔

ستیہ کہہیں کوی ناری سبھاؤ۔ سب بدھی اگہو اگادھ دراؤ
نج پرتی بمبو برو گہی جائی۔ جانی نہ جائی ناری گتی بھائی

کوی سچ ہی کہتے ہیں۔ کہ استری کا سبھاؤ سب پرکار سے اگم (جو پکڑنے میں نہ آ سکے) اتھاہ اور بھید بھرے (گپت اسرار) ہوتا ہے۔ اپنا پرتی بمب (عکس) بھلے ہی پکڑا جائے پر نتو ہے بھائی! استری کی گتی تو کسی پرکار جانی ہی نہیں جاتی۔

کاہ نہ پاوکو جاری سک کا نہ سمُدر سمائی
کا نہ کرے ابلا پربل کیہی جگ کالُو نہ کھائی

ایسی کونسی وستو ہے۔ جسے اگنی نہ جلا سکے۔ اور جسے سمُدر نہ سما سکے۔ یہ ابلا (جس میں بل نہ ہو) کہانے والی پربل استری ایسا کونسا کرم ہے جو نہ کر سکے۔ اور ایسی کونسی سنسار میں وستو ہے جسے کال نہ ڈکار سکے۔

کا سُنائی بدھی کاہ سُناوا۔ کا دکھائی چہہ کاہ دکھاوا
ایک کہہیں بھل بھوپ نہ کینہا۔ برو بچاری نہیں کمتی ہی دینہا

بدھاتا نے کیسی منگل بھئے خبر سُنا کر اب یہ دُکھ بھری خبر سُنا دی۔ کیسا اُتسو دکھا کر یہ کیسا ایہہ بانک درش دکھایا۔ کوئی ایک کہتے ہیں۔ کہ راجہ نے اچھا نہیں کیا۔ جو مورکھ کیکئی کو وچار کر وردان نہیں دیا۔

جو ہٹھی بھیئو سکل دُکھ بھاجنو۔ ابلا بس گیان گنو گا جنو
ایک دھرم پرم اتی پہچانے۔ نرپیہی دوشو نہیں دیہیں سیانے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سوک نہیں کچھو کہے نہ پارا۔ ہردئیں لگا وت بار ہیں بارا
بدھی ہی مناد راؤ من ماہیں۔ جیہیں رگھوناتھ نہ کانن جاہیں

شوک کے وش ہونے کے کارن راجہ کے مکھ سے کوئی شبد نہ نکلا۔ وہ بار بار راجی کو چھاتی سے لگاتے ہیں۔ اور بار بار دھاتا سے من میں پرارتھنا کرتے ہیں۔ کہ جس سے شری رگھوناتھ جی بن کو نہ جائیں۔

سمری مہیس ہی کہئی نہوری۔ بنتی سنہو سدا سیو موری
آسوتوش تمہہ اوڈھر دانی۔ آرتی ہرہو دین جنو جانی

پھر مہادیو جی کا سمرن کرتے ہوئے ان سے بنتی کرتے ہیں۔ کہ ہے شیو شنکر! آپ میری بنتی سنئے۔ آپ تو جلدی ہی پرسن ہونے والے اور منہ مانگی وستو دینے والے ہیں۔ مجھے بھی اپنا دین سیوک جان کر میرے دکھوں کو نوارن کیجئے۔

تمہہ پریرک سب کے ہردیں سومتی رامہی دیہو
بچنو مور تج رہہیں گھر پری ہری سیلو سنیہو

آپ سب کے ہردوں کے پریرک ہیں۔ آپ رام جی کو بھی ایسی بدھی دیجئے۔ کہ جس سے میرے بچنوں کو تیاگ کر اور شیل اور پریم کو چھوڑ کر وہ گھر ہی میں رہ جائیں۔ اور بن کو نہ جائیں۔

اجسو ہوؤ جگ سجسو نساؤ۔ نرک پروں برو سُر پرو جاؤ
سب دکھ دسہہ سہاؤ موہی۔ لوچن اوٹ رامو جنی ہوہی

سنسار میں بھلے ہی میری بدنامی ہو جائے اور نیک نامی مٹ جائے۔ چاہے میں نرک میں جا کر پڑوں۔ اور سورگ مجھ سے چھن جائے یہ سب نا سہن کرنے یوگیہ دکھ بدھاتا آپ مجھ سے سہن کرا لیں۔ پرنتو شری رام میری آنکھوں سے اوجھل نہ ہوں۔

اس من گنئی راؤ نہیں بولا۔ پیپر پات سرس منو ڈولا
رگھوپتی پت ہی پریم بس جانی۔ پنی کچھو کہیہی ماتو انومانی

راجہ من ہی من اس پرکار وچار کر رہے ہیں۔ منہ سے کچھ نہیں کہتے پیپل کے پتے کے سمان ان کا من ڈول رہا ہے۔ شری رگھوناتھ جی جانتے

پتا کو پریم وش جان کر اور یہ وچار کر کے۔ کہ ماتا پھر کچھ کہے گی۔

دیس کال اوسر انوساری۔ بولے بچن بنیت بچاری
تات کہوں کچھو کروں ڈھٹھائی۔ انوچت چھمب جانی لریکائی

دیش، کال، اور سمے کے انوکول وچار کر بڑے نمرتا بھاؤ سے بولے۔ ہے تات! میں کچھ ڈھٹھائی کر کے آپ کے پوچھے بنا کہتا ہوں۔ لڑکپن سمجھ کر آپ میرے اس انوچت کام پر مجھے کشما کریں۔

اتی لگھو بات لاگی دکھو پاوا۔ کاہوں نہ موہی کہی پرتھم جنا وا
دیکھی گوسائیں ہی پوچھوں ماتا۔ سنی پرسنگو بھئے سیتل گاتا

اس بالکل ہی تچھ بات کے لئے آپ نے اتنا کشٹ پایا۔ کسی نے بھی پہلے مجھے یہ بات نہیں جتلائی ہے سوامی! آپ کی اس دشا کو دیکھ کر جب ماتا جی سے میں نے پوچھا تو ان سے سارا حال سن کر میرا شریر شیتل ہو گیا۔

منگل سمے سنیہہ بس سوچ پریہرئے تات
آیسو دیئے ہرشی ہیاں کہی پلکے پربھو گات

ہے تات! آپ اس منگل سمے موہ کے وش ہو کر سوچ کرنا چھوڑ دیجئے۔ اور مجھے پرسن چت ہو کر آگیا دیجئے۔ یہ کہہ کر شری رام جی کے سب انگ پلکت ہو گئے۔

دھنیہ جنمو جگتیتل تاسو۔ پت ہی پرمود چرت سنی جاسو
چاری پدارتھ کرتل تاکیں۔ پریہ پتو ماتو پران سم جاکیں

اس پرتھوی تل پر اس کا جنم دھنیہ ہے۔ جس کے چرتر کو سن کر پتا کو آنند ہو۔ جس پتر کو اپنے ماتا پتا پرانوں کے سمان پیارے ہیں۔ چاروں پدارتھ دھرم ارتھ کام موکش اس کے ہاتھ کی ہتھیلی پر ہیں۔

آیسو پالی جنم پھلو پائی۔ ایہوں بیگی ہیں ہوؤ رجائی
بدا ماتو سن آوؤں مانگی۔ چلیہوں بن ہی بہوری پگ لاگی

آپ کی آگیا کو پورا کر کے اور جیون کا پھل پا کر میں جلدی ہی لوٹ آؤں گا۔ کرپا کر کے آپ آگیا دیجئے۔ پہلے ماتا سے وداع مانگ آتا ہوں پھر آپ کے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تھوریہیں بات پت ہی دُکھ بھاری۔ ہوت پرتیتی نہ موہی مہتاری

ہے ماتا! پتاجی کو بہت ہی بیاکل دیکھ کر مجھے یہ ایک بڑا بھاری کلیش ہو رہا ہے۔ اس تھوڑی سی بات کے لئے ہی پتاجی کو اتنا بھاری دُکھ ہو رہا ہے! مجھے آپکی اس بات پر وشواش نہیں ہوتا۔

راؤ دھیر گُن اُودھی اگادھو۔ بھا موہی تیں کچھ بڑا اپرادھو
جانیں موہی نہ کہت کچھو راؤ۔ موری سپتھ تو ہی کہو ستی بھاؤ

مہاراج تو دھیر اور گُنوں کے اتھاہ سمندر ہیں۔ مجھ سے ضرور ہی کوئی بڑا بھاری قصور ہو گیا ہے۔ جس کے کارن مہاراج میرے ساتھ بولتے نہیں ہے۔ ماتا! تمہیں میری سوگندھ ہے تم سچ سچ کہو۔

سہج سرل رگھوبر بچن کُمتی کُٹل کری جان
چلئی جونک جل بکر گتی جدیپی سلِلو سمان

شری رگھوناتھ جی کے سبھاؤ سے ہی سیدھے سادھے شبد بچنوں کو بھی دُربدھی کیکئی نے ٹیڑھے ہی جانا۔ جیسے اگرچہ پانی سمان ہی ہوتا ہے۔ اور کھات سیدھا ہی ہوتا ہے۔ پرنتو جونک اس میں بھی ٹیڑھی چال سے ہی چلتی ہے۔

رہسی رانی رام رُکھ پائی۔ بولی کپٹ سنیہہ جنائی
سپتھ تمہار بھرت کے آنا۔ ہیتو نہ دُوسر میں کچھو جانا

کیکئی رام چندر جی کو اپنے انکول پا کر بڑی پرسن ہوئی اور کپٹ بھرا سنیہہ (پریم) دکھا کر بولی کہ ہے رام! مجھے تمہاری اور بھرت کی سوگندھ ہے۔ کہ راجہ کے دُکھ کے کسی دوسرے کارن کا مجھے کچھ بھی پتہ نہیں۔

تمہہ اپرادھ جوگو نہیں تاتا۔ جننی جنک بندھو سکھ داتا
رام ستیہ سبھو جو کچھو کہہو۔ تمہہ پتو ماتو بچن رت اہہو

ہے تات! تم کبھی بھی اپرادھ کے یوگیہ نہیں ہو۔ تم تو ماتا پتا اور بھائیوں کو سُکھ دینے والے ہو۔ ہے رام جو کچھ تم نے کہا ہے۔ سب سچ ہے۔ تم سدا ہی ماتا پتا کے کہنے پر چلتے ہو۔

پت ہی بُجھائی کہہو بلی سوئی۔ چوتھے پن جیہیں اجسو نہ ہوئی
تمہہ سم سُوان سکرت جیہیں دینہے۔ اُچت نہ تاسو نرادرو کینہے

میں تمہاری بلہاری جاتی ہوں۔ پتا کو سمجھا کر وہی بات کہو۔ جس سے کہ بڑھاپے میں اُنکی بدنامی نہ ہو۔ جن پُن کرموں کے پھل سروپ بدھاتا نے انہیں تمہارے جیسے پُتر دیئے ہیں۔ اُن پُن کرموں کا نرادر کرنا اُچت نہیں ہے۔

لاگہیں کُمکھ بچن سبھ کیسے۔ مگہر گیادک تیرتھ جیسے
رام ہی ماتو بچن سب بھائے۔ جمی سُرسری گت سلل سہائے

کیکئی کے بُرے مُکھ میں یہ شبھ بچن کیسے لگتے ہیں۔ جیسے مگدھ دیش میں گیا آدک تیرتھ۔ شری رام چندر جی کو ماتا کے سب بچن ایسے اچھے لگے۔ جیسے گنگا جی میں جا کر ملنے سے اشدھ جل بھی شدھ اور سُندر ہو جاتا ہے۔

گئی مورچھا رام ہی سُمری نرپ پھری کروٹ لینہے
سچو رام آگمن کہی بنئے سمے سم کینہے!!

اتنے میں راجہ کی مورچھا کھُل گئی۔ اُنہوں نے رام رام کہہ کر پھر کر کروٹ لی منتری نے شری رام کا آنا کہہ کر سمے کے مطابق اُن سے بنتی کی۔

اونپ اکنی رامو پگو دھارے۔ دھری دھیر جو تب نین اُگھارے
سچوں سنبھاری راؤ بیٹھارے۔ چرن پرت نرپ رامو نہارے

جب راجہ نے سُنا کہ رام چندر جی پدھارے ہیں تب انہوں نے دھیرج دھر کر آنکھیں کھولیں۔ منتری نے سہارا دے کر راجہ کو اُٹھا کر بٹھایا۔ اس سمے راجہ نے شری رام چندر جی کو اپنے پاؤں پڑتے دیکھا۔

لئے سنیہہ بکل اُر لائی۔ گے منی منہوں پھنک کھوئی پائی
راموہی چتیئی رہیو نرناہو۔ چلا بلوچن باری پربا ہو

پریم سے بیاکل ہو کر راجہ نے رام کو ہردے سے لگا لیا۔ مانو سانپ نے اپنی منی کھوئی ہوئی پھر سے پا لی ہو۔ راجہ شری رام کو دیکھتے ہی رہ گئے۔ ان کی آنکھوں سے جل کی دھارا بہہ نکلی:

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دین کینھی موہی دُوئی بر داتا ۔ ماگیئوں جو کچھو موہی سو بھاتا
سُونی بھیئو بھوپ اُر سو چو ۔ چھاڑہی نہ سکہیں تمہار سنکوچو

راجہ نے مجھے دو وردان دینے کو کہا تھا۔ جو کچھ مجھے اچھا لگا۔ وہ میں نے مانگ لیا۔ اُسے سُن کر راجہ کے من میں بڑی سوچ ہو رہی ہے۔ کیونکہ تمہارے ساتھ اُن کی پریتی ہونے کے کارن انہیں تمہارے یوگ کا ڈر ہے۔

دوہا

سُت سنیہو اِت بچنو اُت سنکت پریئو نریسو
سکہو تو آیسو دھرہو میٹہو کٹھن کلیسو

ادھر تو پُتر کا پریم ہے۔ اور اُدھر ستیہ بچن کا پالن کرنا ہے۔ بس اسی سنکٹ میں پڑے راجہ تڑپ رہے ہیں۔ اگر تم کر سکو تو اُن کی آگیا کو سر ماتھے پر دھر کر اُن کے اس دارون دُکھ کو مٹاؤ۔

چوپائی

نِدھڑک بیٹھی کہی کٹُو باتی ۔ سُنت کٹھورتا اتی اکلاتی
جیبھ کمان بچن سر نانا ۔ منہو مہیپ مِردو لچھ سمانا

بے دھڑک بیٹھی ہوئی کیکئی ایسے کڑوے بچن کہہ رہی ہے کہ جسے سُن کر خود کٹھورتا بھی اتی انت بیاکل ہو جائے۔ اُس کی جیبھ مانو دھنش ہے۔ اور اُس سے نکلے ہوئے بچن مانو تیروں کے سموہ ہیں۔ اور اُن دھنش اور بان کا کومل نشانہ راجہ ہے۔

جنو کٹھورپنو دھرے سریرو ۔ سکھئی دھنش بِدیا بربیرو
سب پرسنگو رگھوپتی ہی سُنائی ۔ بیٹھی منہوں تنو دھری نٹھرائی

مانو سوئم کٹھورپن ایک شریشٹھ ویر کا شریر دھارن کر کے دھنش وِدیا سیکھ رہا ہو۔ شری رگھوناتھ کو سارا حال سُنا کر کیکئی ایسے بیٹھی ہے۔ مانو نشٹھرتا (سنگدلی) ہی شریر دھارن کئے ہوئے ہو۔

من مُسکائی بھانو کُل بھانو ۔ رامو سہج آنند ندھانو
بولے بچن بِگت سب دُوشن ۔ مِردو منجُل جنو باگ بھُوشن

شری رام چندر جی جو اپنے سہج سبھاو سے ہی آنند ندھان اور سُوریہ ونش کے سُوریہ ہیں۔ مُسکراتے ہوئے سب دوشوں سے رہت۔ کومل سُندر بچن بولے جو مانو بانی کے بھوشن ہی تھے۔

سُنو جننی سوئی سُت بڑبھاگی ۔ جو پِتو ماتو بچن انوراگی
تنیہ ماتو پِتو توشنہارا ۔ دُرلبھ جننی سکل سنسارا

ہے ماتا! سُنیئے۔ وہ پُتر بڑا ہی سوبھاگیہ شالی ہے جو پِتا ماتا کی آگیا کا پالن کرنے والا ہے۔ ماتا پِتا کو آنند دینے والا پُتر تو ہے ماتا! سارے سنسار میں دُرلبھ ہے۔

دوہا

مُنی گن مِلنو بِسیشی بن سب ہی بھانتی ہت مور
تیہی مہں پِتو آیسو بہوری سمت جننی تور!!

بن میں مجھے بہت ہی مُنی جنوں کا ست سنگ پراپت ہوگا۔ جس میں میرا سبھی پرکار سے کلیان ہے اس پر بھی پھر پِتا جی کی آگیا ہے اور ہے ماتا! آپ کی بھی ایسی ہی مرضی ہے۔

چوپائی

بھرتو پران پریہ پاوہیں راجو ۔ بِدھی سب بِدھی موہی سنمکھ آجو
جوں نہ جاؤں بن ایسیہو کاجا ۔ پرتھم گنئیے موہی موڑھ سماجا

اور پران پیارے بھراتا بھرت راج پائیں گے۔ سب پرکار سے آج بِدھاتا میرے انوکول ہی ہے۔ اگر ایسے اُتم کام کے لئے بھی میں بن نہ جاؤں۔ تو مورکھوں کے سماج میں سب سے پہلے میری ہی گنتی ہوگی۔

سیوہیں ارنڈو کلپترو تیاگی ۔ پری ہری امرت لیہیں بِشو ماگی
تیؤ نہ پائی اس سمئو چُکاہیں ۔ دیکھو بِچاری ماتو من ماہیں

جو کلپ برکش کو چھوڑ کر ارنڈ کو گرہن کرتے ہیں۔ اور امرت چھوڑ کر وِش مانگ لیتے ہیں۔ ہے ماتا! تم من میں وچار کر دیکھو وہ موڑھ بھی ایسا سماں پا کر کبھی نہ چوکیں گے۔

انب ایک دُکھو موہی بِسیشی ۔ نِپٹ بِکل نرنایکو دیکھی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

راجہ چنتا سے بیاکل ہیں۔ چہرے کا رنگ اُتر گیا ہے۔ اور زمین پر جڑ سے اُکھڑکر مُرجھائے ہوئے کمل کی بھانت پڑے ہوئے ہیں۔ منتری ڈر کے مارے اس کا کارن نہ پوچھ سکے۔ تب منگل سے خالی اور منگل سے پری پورن کیکئی نے کہا۔

دوہا

پری نہ راجہی نیند نسی ہیتو جان جگدیسو
رامو رامو رٹی بھور و کئے کہئی نہ مرمو مہیسو

ہے سمنتر! راجہ کو رات بھر نیند نہیں آئی۔ اس کا کیا کارن ہے۔ یہ تو بھگوان ہی جانیں۔ رام رام کی رٹ لگاتے لگاتے انہوں نے سویرا کر دیا۔ راجہ نے اس کا بھید کچھ نہیں بتایا۔

آنہو رامہی بیگی بولائی۔ سماچار تب پوچھیہو آئی
چلیئو سمنتر رائے رُکھ جانی۔ لکھی کچالی کینہی کچھ رانی

تم جلدی جاکر رام کو بلا لاؤ۔ تب آکر سارا سماچار پوچھ لینا راجہ کا دُکھ (مرضی) جان کر سمنتر وہاں سے چلے۔ انہوں نے جان لیا۔ کہ رانی نے کوئی بُرا کھیل کھیلا ہے۔

سوچ بکل مگ پری نہ پاؤ۔ رامہی بولی کہہی کا راؤ
اُر دھری دھیرج گیئو دوار ہیں۔ پوچھہیں سکل دیکھی منو ماریں

سمنتر چنتا سے بیاکل ہو گئے۔ راستے پر آگے کو پاؤں نہیں اُٹھتا من میں یہ سوچ کر رہے ہیں۔ کہ رام جی کو بلا کر راجہ کیا کہیں گے بہت دھیرج من میں دھر کر وہ دوار پر گئے۔ سب لوگ اُن کو اداس دیکھ کر پوچھنے لگے۔

سمادھان کری سو سب ہی کا۔ گیئو جہاں دن کر کل ٹیکا
رام سمنتر ہی آوت دیکھا۔ آدر کینہہ پتا سم لیکھا

سب لوگوں کو دھیرج دیکر سمنتر وہاں گئے جہاں رگھوکل کے تلک شری رام چندر جی تھے۔ شری رام چندر جی نے سمنتر کو آتے دیکھا۔ اور پتا سمان جان کر اُن کا آدر ستکار کیا۔

نرکھی بدن کہی بھوپ رجائی۔ رگھو کل دیپ ہی چلیئو لیوائی

راشو کُبھانتی سہج سناگ جا ہیں۔ دیکھی لوگ جہاں تہاں بلکھا ہیں

شری رامچندر کے مُکھ کی طرف دیکھ کر اور راجہ کی آگیا سُنا کر سمنتر رگھوکل کے دیپک شری رام چندر جی کو اپنے ساتھ لے چلے۔ اس طرح اداسی کی سی حالت میں سمنتر کے ساتھ رام کو جاتے دیکھکر اِدھر اُدھر نگر نواسی لوگ بیاکل ہو کر تڑپنے لگے۔

دوہا

جائی دیکھ رگھو بنس منی نرپتی نپٹ کُساجو
سہمی پریئو لکھی سنگھنی ہی منہوں برھ گج راجو

رگھو ونش منی شری رام چندر جی نے جاکر دیکھا۔ کہ راجہ بہت ہی بُری حالت میں پڑے ہیں۔ مانو شیرنی کو دیکھ کر کوئی بوڑھا گجراج سہم کر گر پڑا ہو۔

سوکھہیں ادھر جری سبو انگو۔ منہوں دین منی ہین بھو انگو
سروش سمیپ دیکھی کیکئی۔ مانہوں میچو گھریں گنی لیئی

راجہ کے ہونٹ سوکھ گئے ہیں۔ اور سارا شریر جل رہا ہے۔ مانو ناگ راج منی کے چھن جانے پر دین بھی ہو رہا ہو۔ کرودھ سے بھری ہوئی کیکئی کو بھی پاس ہی بیٹھے دیکھا۔ مانو موت ہی جیون کی انتم گھڑیاں گن رہی ہو۔

کرونا مئے مرد و رام سبھاؤ۔ پرتھم دیکھ دُکھ سُنا نہ کاؤ
تدپی دھیر دھری سمئو بچاری۔ پوچھی مدھر بچن مہتاری

شری رام جی کا سبھاؤ کرونا مئے (دین دکھیوں پر دیا کرنے والا) اور کومل ہے۔ انہوں نے پہلی بار ہی یہ دُکھ دیکھا تھا۔ پھر بھی انہوں نے سماں وچار کر دھیرج دھر کر میٹھی بانی سے ماتا کیکئی سے پوچھا۔

موہی کہو ماتو تات دُکھ کارن۔ کریئے جتن جیہیں ہوئی نوارن
سنہو رام سبو کارن ایہو۔ راجہی تُم پر بہت سنیہو

ہے ماتا! پتا جی کے دُکھ کا جو کارن ہے۔ مجھ سے کہیئے تاکہ جس طرح بھی ہو انکا دُکھ دور ہو جائے ایسا اپائے کیا جائے۔ کیکئی نے اُتر دیا ہے رام سنو۔ سارا کارن یہ ہے کہ راجہ کی تم پر بہت پریتی ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

رانی کو کروڑوں پر کار سمجھایا۔ کہ تو کیول اپنے ہاتھوں سے کل کا
ستیاناش کر رہی ہے۔ راجہ پرتھوی پر گر پڑے۔ گپت کرنے میں چتر کیکئی
نے کچھ اُتر نہ دیا۔ مانو وہ موں دھارن کر کے جگا رہی ہو۔

چوپائی

رام رام رٹ بِکل بھُو آلوُ۔ جنُو بِنُو پنکھ بہنگ بیہالوُ
ہردیاں مناو بھورُو جنُو ہوئی۔ راہی جائی کہے جنی کوئی

راجہ رام رام رٹ رہے ہیں۔ اور ایسے ویاکل ہیں جیسے کوئی پنچھی پروں کے بغیر ویاکل ہو۔ وہ اپنے ہردے میں بھگوان سے آرت پرارتھنا کر رہے ہیں۔ کہ صبح نہ ہو۔ اور رام چندر کو جا کر کوئی یہ سماچار سنا دے

اُدو کرہُو جنی روِی رگھُوکُل گُر۔ اودھ بلوکی سُول ہوئیہی اُر۔
بھُوپ پریتی کیکئی کٹھنائی۔ اُبھے اودھی بدھی رچی بنائی

ہے رگھُوکُل کے آدی گُرو سُوریہ بھگوان! آپ اُدے نہ ہوں۔ ایودھیا کو دیکھ کر آپ کے ہردے میں بڑی جلن ہوگی۔ راجہ کی پریتی اور کیکئی کے ہٹھ کو برہما جی نے حد تک رچ کر بنایا ہے۔ (ارتھات راجہ کے پریم کی کوئی حد نہیں اور کیکئی کے کٹھور ہٹھ کی کوئی حد نہیں)

بِلپت نرپہی بھیئو بھنُو سارا۔ بینا بینُو سنکھ دھُنی دوارا
پڑھہیں بھاٹ گُن گاویں گایک۔ سُنت نرپہی جنُو لاگہیں سایک

اس طرح راجہ کو ولاپ کرتے کرتے سویرا ہو گیا۔ راج دوار پر بینا بانسری اور سنکھ کی دھن ہونے لگی۔ بھاٹ لوگ وِرد گان کا بکھان کر رہے ہیں اور گوئیے گُنوں کا گان کر رہے ہیں۔ سننے پر راجہ کو یہ سب گانا بجانا بان کے سمان لگا۔

منگل سکل سوہاہیں نہ کیسیں۔ سہگامنی ہی بھوُشن جیسیں
تیہی نسی نیند پری نہیں کاہو۔ رام درس لالسا اُچھاہو

یہ سب منگل ساج راجہ کو اچھے نہیں لگتے۔ جیسے پتی کے ساتھ ستی ہونے والی استری کو گہنے اور سنگار اچھے نہیں لگتے۔ شری رام چندر جی کے درشن کی لالسا اور اُتساہ (چاؤ، چونچلا) کے کارن اس رات کسی کو بھی نیند نہیں آئی۔

دوہا

دوار بھیر سیوک سچو کہہیں اُدِت ربی دیکھی
جاگیئو اجہوں نہ اودھ پتی کارنُو کونُو بسیکھی

راج دوار پر سیوک منتریوں کی بھیڑ لگی ہوئی ہے۔ سورج نکلا دیکھ کر وہ سب کہہ رہے ہیں۔ کہ ابھی تک اودھ پتی دشرتھ جی نہیں جاگے۔ اس کا کیا خاص کارن ہے۔

چوپائی

پچھلے پہر بھُوپ نت جاگا۔ آجُو ہمہی بڑ اچرج جو لاگا
جاہُو سُمنتر جگاوہُو جائی۔ کیجیئے کاجُو رجایسُو پائی

ہر روز راجہ رات کے پچھلے پہر جاگ پڑتے ہیں۔ آج ایسے ضروری کام پر بھی نہ جاگے۔ یہ جان کر ہمیں بڑا اچنبھا ہو رہا ہے۔ ہے سُمنتر! جاؤ جا کر راجہ کو جگاؤ۔ تاکہ اُن کی آگیا پا کر ہم سب کام کریں۔

گئے سُمنتر تب راؤر ماہیں۔ دیکھی بھیاون جات ڈراہیں
دھائی کھائی جنُو جائی نہ ہیرا۔ مانہُوں بپتی بشاد بسیرا

تب سُمنتر راج محل میں گئے۔ پر محل کی بھیانک استھتی کو دیکھ کر وہ جاتے ہوئے ڈرنے لگے۔ منگل بھون ایسا انگل روپ ہو گیا ہے۔ کہ سب اور سے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے۔ اس کی اور تو دیکھا ہی نہیں جاتا۔ مانو ساری بپتاؤں اور وشاد کلیش۔ دُکھ تکلیف رنج و غم نے وہاں ڈیرہ ڈال لیا ہے۔

پُوچھیں کوئُو نہ اُترُو دیہی۔ گئے جیہیں بھون بھُوپ کیکئی
کہی جے جیو بیٹھ سِر نائی۔ دیکھی بھُوپ گتی گئیو سکھائی

پوچھنے پر کوئی جواب نہیں دیتا۔ تب تو وہ اُس گھر میں گئے۔ جہاں کہ راجہ اور کیکئی تھے۔ اُنہوں نے جے جیو کہی۔ اور سر نوا کر کے بیٹھ گئے۔ راجہ کی دشا دیکھ کر منتر کا چہرہ فق ہو گیا۔

سوچ بِکل بِبرن مہی پریئو۔ مانہُوں کمل مُول پری ہریئو
سچِو سبھیت سکئی نہیں پُوچھی۔ بولی اسُبھ بھری سُبھ چھُوچھی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

راجہ بیاکل ہو گئے۔ سارا شریر شتھل ہو گیا۔ مانو کا پتر درکش کو ہاتھی نے اکھاڑ پھینکا ہو۔ اُن کا گلا سوکھ گیا مُنہ سے بات نہیں نکلتی۔ وہ ایسے تڑپ رہے ہیں۔ جیسے پھینسا ناگ مچھلی پانی کے بنا تڑپتی ہے۔

پُنی کہہ کٹھور کیکئی۔ منہوں گھائے مہوں ماہُر دیئی
جوں اُنتہوں اس کر تُور نبیٹیا۔ ماگو ماگو تُمہہ کیہی بل کہٹول

کیکئی پھر کڑوے اور کٹھور بچن کہنے لگی۔ مانو زخم میں زہر بھر رہی ہو۔ یدی آخر میں آپ نے یہی کرتوت کرنی تھی۔ تو "در مانگو ور مانگو" ایسا کس بل بوتے پر کہتے تھے۔

دوئی کہ ہوئی ایک سمے بھُوآلا۔ ہنسب ٹھٹھائی پھلاٹب گالا
دانی کہاؤب اُرو کرپنائی۔ ہوئی کہ کھیم کُسل رو تائی

ہے راجہ! دونوں باتیں ایک سمے کیسے ہو سکتی ہیں۔ ٹھٹھا مار کر ہنسنا بھی چاہتے ہو۔ پرنتو دان دینے میں کنجوسی کرتے ہو۔ بلدان دیر راجپوت بھی کہلانا چاہتے ہو۔ پرنتو یدھ میں چوٹ لگنے سے بھی گھبراتے ہو۔ کیا ویرتا میں کُشل کشیم کبھی رہ سکتی ہے۔

چھاڑہو بچنو کہ دھیرج دھرہو۔ جنی ابلا جمی کرونا کرہو
تنو تیا تنے دھام دھنو دھرنی۔ ستیہ سندھ کہُوں ترن سم برنی

یا تو بچنوں کو چھوڑ دیجیئے یا دھیرج دھارن کیجیئے۔ ابلاؤں کی طرح رونے پیٹنے نہیں۔ ستیہ برت دھاری کے لئے اپنا شریر۔ استری۔ پتر۔ گھر دھن اور پرتھوی سب تِنکے کے سمان کہے گئے ہیں۔

دوہا

مرم بچن سُنی راؤ کہہ کہُو کچھو دوش نہ تور
لاگیو توہی پیساچ جمی کالو کہاوت مور

کیکئی کے ایسے مرم بچن (دکھتی سے بھرے ہوئے کٹھور بچن) سن کر راجہ نے کہا۔ جو کچھ تیرا دل چاہتا ہے۔ کہہ اس میں تیرا کچھ دوش نہیں ہے۔ میرا کال ہی بھوت بن کر تجھے چمٹ گیا ہے۔ اور وہی تمہارے منہ چڑھ کر بول رہا ہے۔

چہت نہ بھرت بھوپ نہی بھوریں۔ بدھی بس کمتی بسی جی تو ریں
سو سب مور پاپ پرنیا مو۔ بھئیو کُٹھاہر جہیں بدھی باموُ

بھرت تو بھول کر بھی راجہ بننا نہیں چاہتے۔ ہونہار وش تمہارے ہردے میں ایسے بُرے وچار بس گئے ہیں۔ سو یہ میرے ہی پاپوں کا بُرا پھل ہے۔ جس کے کارن بے موقعہ پر ہی بدھاتا مجھ سے وپریت ہو گئے۔ (یعنی راج تلک کے سمے بدھاتا کی دیا چاہیے تھی۔ اُلٹا انہوں نے میرے گھر اجاڑنے کا نشچے کر لیا۔ اسلئے یہ وپریت ہونے کا کیسا سماں انہوں نے ڈھونڈ نکالا۔

سُبس بسہی پھری اودھ سُہائی۔ سب گُن دھام رام پربھتائی
کرہیں بھائی سکل سیوکائی۔ ہوئیہی تہوں پُر رام بڑائی

یہ سُلکشن سہر پھر بھی ایودھیا پھر بھلی بھانت بسیگی۔ اور سب گُنوں کے دھام شری رام چندر جی کا ہی راج ہو گا۔ سارے بھائی اُنکی سیوا کریں گے۔ اور تینوں لوکوں میں شری رام جی کی بڑائی ہوگی۔

تور کلنکو مور پچھتاؤ۔ موئیہوں نہ مٹیہی نہ جائیہی کاؤ
اب توہی نیک لاگ کر سوئی۔ لوچن اوٹ بیٹھو موہو گوئی

پرنتو تیرا کلنک اور میرا پچھتاوا مرنے پر بھی نہیں مٹے گا۔ یہ کسی طرح پیچھا نہیں چھوڑے گا۔ اب تجھے جو اچھا لگتا ہے وہی کر۔ مُنہ چھپا کر میری آنکھوں کی اوٹ ہو کر جا بیٹھ۔ ارتھات میرے سامنے سے ہٹ جا۔ اور مجھے اپنا منحوس چہرہ نہ دکھا۔

جب لگی جیوں کہُوں کر جوری۔ تب لگی جنی کچھو کہسی بہوری
پھری پچھتیہسی انت ابھاگی۔ مارسی گائی نہارو لاگی

میں ہاتھ جوڑ کر تم سے کہتا ہوں۔ کہ جب تک میں جیتا رہوں تب تک تم مجھ سے کچھ نہ بولنا۔ اری بدنصیب! انت میں تو پچھتائے گی۔ جو تو چمڑے کے ایک تانت کے لئے گائے کو مار رہی ہے۔

دوہا

پریو راؤ لکھی کوٹ بدھی کاہے کرسی نداںو
کپٹ سیانی نہ کہتی کچھو جاگتی منہوں مسانو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شری رام کے درشنوں کے آدھین ہے راجہ سچ ان کو طی بچنوں کو سن کر منور متی کیکئی اور بھی جلنے لگی۔ لاؤ اگنی جیسا گھی کی آہوتی پڑ گئی ہو۔

کہی کر تھوکرن کوٹی اُپایا۔ ایہاں نہ لاگی ہی راؤری مایا
دیہو کر لیہو اھیئو کری ناہیں۔ موہی نہ بہت پرپنچ سوہاہیں

کیکئی کہنے لگی! کہ اب آپ چاہے کروڑوں اُپائے کیوں نہ کریں۔ آپ کی چال بازی اب یہاں نہ چلے گی۔ یا تو جو وردان میں نے مانگے ہیں۔ وہ دیجئے نہیں تو نہ کر کے (منکر ہو کر) دُنیا میں اپنی بدنامی کرائیے۔ ادھر اُدھر کے بہت سے ہیر پھیر مجھے اچھے نہیں لگتے۔

رامو سادھو تمہہ سادھو سیانے۔ رام ماتو بھلی سب پہچانے
جس کوشلیاں مور بھل تاکا۔ تس پھل اُنہہ دیہوں کری ساکا

رام بھی سادھو ہیں۔ آپ اُن سے بھی سیانے سادھو ہیں! اور رام کی ماتا کوشلیا بھی نیک ہے۔ میں نے تینوں سادھوؤں کو اچھی طرح پہچان لیا ہے۔ جس پرکار کوشلیا نے میری بھلائی سوچی ہے۔ اس پرکار میں بھی اسے کبھی نہ بھولنے والا پھل دوں گی۔

دوہا

ہوت پراتو مُنی بیش دھری جوں نہ رامو بن جاہیں
مور مرن راؤر اجس نرپ سمجھئے من ماہیں

پراتہ کال ہوتے ہی اگر رام مُنی کا بھیس بنا کر بن کو نہ جائیں گے تو ہے راجن! اپنے من میں پکی طرح سے نشچے کر لیجئے کہ میری مرتیو ہوگی اور لوک میں آپ کی بدنامی ہوگی۔

اسی کہی کُٹل بھئی اُٹھی ٹھاڈھی۔ مانہوں روش ترنگنی باڈھی
پاپ پہاڑ پرگٹ بھئی سوئی۔ بھری کرودھ جل جائی نہ جوئی

ایسا کہہ کر کُٹل کیکئی اُٹھ کھڑی ہوئی تو کرودھ روپی ندی بہہ نکلی ہو۔ جو پاپ روپی پہاڑ سے پرگٹ ہوئی ہے اور کرودھ روپی جل سے بھرپور ہے۔ دیکھنے میں ایسی بھیانک دکھائی دیتی ہے

دوؤ بر کول کٹھن ہٹھ دھارا۔ بھنور کُبری بچن پرچارا
ڈھاہت بھوپ روپ ترو مولا۔ چلی بپتی باردھی انوکولا

دونو وردان اس کرودھ روپی ندی کے دونوں کنارے ہیں۔ کیکئی کا ہٹھ ہی اس ندی کا پروا ہ ہے۔ کبری منتھرا کے سکھائے ہوئے بچن اس ندی کا بھنور (گرداب) ہے۔ وہ کرودھ روپی ندی راجہ دشرتھ روپی برکش کی جڑ کو مول سے گراتی ہوئی بپتا روپی سمندر کی اور بہا لے چلی ہے۔

چوپائی

لکھی نریس بات پھری ساچی۔ تیا بس میچو سیس پر ناچی
گہی پد بنئے کینہہ بیٹھا ری۔ جنی دن کر کُل ہوسی کٹھاری

راجہ نے جان لیا کہ یہ کوئی دل لگی یا کرودھ میں آکر ایسا نہیں کہہ رہی۔ بلکہ یہ بات بالکل واستو میں سچی ہے۔ استری کے بہانے میری موت ہی سر پر ناچ رہی ہے انہوں نے کیکئی کے پاؤں پکڑ کر اسے بٹھایا۔ اور پھر پرارتھنا کی۔ کہ سورج ونش کے لئے تو کلہاڑی نہ بن۔

ماگو ماتھ اب ہی دیہوں توہی۔ رام برہن جنی مارسی موہی
راکھو رام کہوں جیہی تیہی بھانتی۔ ناہیں تے جری ہی جنم بھری چھاتی

تو میرا سر مانگ لے۔ میں ابھی تجھے دے سکتا ہوں لیکن رام کے ویوگ کے دکھ میں مجھے نہ مار۔ جیسے تیسے کسی پرکار سے تو رام چندر کو گھر میں رکھ لے۔ نہیں تو عمر بھر تیری چھاتی جلتی رہے گی۔

دوہا

دیکھی بیادھی اساد ھ نرپ پریئو دھرنی دھنی ماتھ
کہت پرم آرت بچن رام رام رگھوناتھ

راجہ نے دیکھا کہ یہ روگ اسادھیہ (لا علاج) ہے۔ تب وہ نہایت دکھی ہو کر ہا رام ہا رام۔ ہا رگھوناتھ۔ ایسا آرت ناد کرتے ہوئے سر پیٹ کر زمین پر گر پڑے۔

چوپائی

بیاکل راؤ سِتھل سب گاتا۔ کرنی کلپترو منہوں نپاتا
کنٹھو سوکھ مکھ آؤ نہ بانی۔ جنو پاٹھینو دین بنو پانی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اَوسی دُوت پَین چھیپ براتا ۔ سُنیہیں بُگی شُنت دوڑ بھراتا
سُدِن سودھی سَبھو سَاجُو سَجائی ۔ دیہوں بھرت کہوں راجُو بجائی

پیارے سماں ہوتے ہی میں دُوت بھیجدوں گا۔ بھرت اور شتروگھن دونو سُنتے ہی تُرنت آجاویں گے۔ شُبھ دن مہورت وچار کر سب سماج سجا کر میں ڈنکا بجا کر بھرت کو راج گدّی دیدوں گا۔

دوہا

لوبھو نہ راہی راجو کر بہُت بھرت پر پریتی
میں بڑ چھوٹ بچاری جیا کرت ہُوں نرپ نیتی

رام کو راج کا لالچ نہیں ہے۔ اور بھرت سے تو وہ بہت ہی پریم کرتے ہیں۔ میں نے ہی اپنے من میں بڑے چھوٹے کا وچار کر کے راج نیتی کا پالن کرتے ہوئے شری رام کو راج تلک دینے کا نشچے کیا تھا۔

چوپائی

رام سپتھ سَت کہوں سبھاو۔ رام ماتُو کچھُو کہیوں نہ کاؤ
میں سبُو کینہہ توہی بنُو پوچھیں ۔ تیہی تیں پریو منورتھو چھُچھیں

رام چندر کی سو بار سوگندھ کھا کر میں سبھاو سے ہی کہتا ہوں کہ رام کی ماتا کوشلیا نے مجھے کبھی بھی راج تلک کے بارے میں کچھ بھی نہیں کہا۔ میں نے تم سے بنا پوچھے یہ سب کچھ کیا۔ اس لیے میرا منورتھ بیرتھا ہو گیا۔

رِس پریہرو اب منگل ساجُو ۔ کچھُو دن گئیں بھرت جُو راجُو
ایکہی بات موہی دُکھُو لاگا ۔ بَر دُوسر اسمنجس ماگا

کرودھ چھوڑ دو۔ اور منگل ساج سجو۔ کچھ دن بعد بھرت کو راج تلک چڑھائے گا۔ ایک ہی بات کا مجھے دکھ لگتا ہے کہ تو نے دوسرا وردان بڑی اڑچن کا مانگا۔

اجہوں ہردیہُو جرت تیہی آنچا ۔ رِس پری ہاس کی سانچیہوں سانچا
کہو تج روشو رام اپرادھُو ۔ سب کوہ کہہ ای رامُو سُٹھی سادھو

دوسرا وردان جو تو نے بے میل اور کٹھن مانگا۔ اس کی آنچ سے میرا ہردہ اب بھی جل رہا ہے۔ سو یہ کرودھ ہے یا دل لگی ہے۔ یا سچ مچ ہی واستو میں ایسا وردان مانگتی ہو؟ ذرا غصے کو چھوڑ کر رام کا قصور تو بتا۔ (جس کے کارن کہ انہیں بن میں بھیجنا چاہتی ہو) سب کوئی یہی کہتے ہیں کہ رام بڑے ہی نیک ہیں۔

تُہوں سراہسی کرسی سنیہو ۔ اب سُنی موہی بھیو سند یہو
جاسُو سبھاو اَری ہی انو کُولا ۔ سو کمی کرہی ماتُو پرتیکُولا

تو خود بھی رام کی بڑی تعریف کیا کرتی تھی۔ اور ان سے بڑا پریم کرتی تھی۔ آج تیرے ایسے بچن سُن کر مجھے بڑا سندیہہ ہو گیا ہے۔ جن کا سبھاو دشمنوں پر بھی دیا درشٹی کرنا ہے۔ وہ رام بھلا اپنی ماتا کا کبھی کسی پرکار کا ورودھ کیسے کر سکیں گے۔

دوہا

پریا ہاس رِس پری ہری ماگو بچاری بیبیکو
جیہیں دیکھوں اب نین بھری بھرت راج ابھیشیکو

ہے پیاری! یدی یہ دل لگی ہے۔ تو بھی چھوڑ دو۔ اور یدی کسی کرودھ وش ایسا کہہ رہی ہو۔ تو اس کرودھ کو بھی چھوڑ دو۔ خوب سوچ وچار کر اُچت وردان مانگو تاکہ میں بھی جی بھر نیتروں سے بھرت کا راج تلک دیکھ سکوں۔

چوپائی

جیئے مین برُو باری بِہینا ۔ منی بنُو پھنیکُو جیئے دُکھ دینا
کہوں سبھاو نہ چھلُو من ماہیں ۔ جیونو مور رام بنُو ناہیں

مچھلی بھی بھلے ہی پانی کے بغیر زندہ رہے۔ اور سانپ بھی دین دُکھی ہوا بھلے ہی منی کے بغیر جیتا رہے۔ پرنتو میرا جیون رام کے بِنا نہیں رہ سکتا۔ یہ بات سب چھل چھوڑ کر میں سبھاو سے ہی کہتا ہوں۔

سمجھی دیکھو جیاں پریا پرمینا ۔ جیونُو رام درس آدھینا
سُنی بر دُو بچن کُمتی اتی جرای ۔ منہوں انل آہوتی گھرت پرای

ہے چتر پریہ! تو اپنے من میں اچھی طرح سے سمجھ کر دیکھ کہ میرا جیون

پیتا کی ورِدّھ نیو (بُنیاد) ڈال دی۔

دوہا

کو نے او سر کا کجیو گیہوں ناری بِسواس۔
جوگ سِدّھی پھل سمے جمی جِیتی ہی اوِدّیا ناس

کیا ہونا تھا پر تو کیا ہو گیا۔ جیسے یوگ سِدّھی سمے اگیان یوگی کا ناش کر دیتا ہے۔ ویسے ہی استری پر وشواس نے میرا ناش کر دیا ہے

ابہی بدھی راؤ من ہی من ماکھا۔ دیکھی کُبھانتی کُمتی من ماکھا
بھرت کی راو پوت نہ ہو ہی۔ آنیہو مُول بیسا ہی کہ موہی

اس پرکار راجہ نے من ہی من میں اپنے آپ کو دھِکّارا راجہ کی ایسی بُری دشا دیکھ کر دُربدھی کیکئی کے من میں بڑا کرودھ ہوا۔ اور وہ کہنے لگی۔ کہ ہے راجہ! کیا بھرت تمہارے پُتر نہیں۔ کیا آپ مجھے مُول خرید لائے تھے۔

کیا آپ نے میرے ساتھ بیاہ نہیں کیا۔!

جو سُنی سِر و اس لاگ تمہاریں۔ کا ہے نہ بولہو بچنو سنبھاریں
دیہو اُتر و انو کر ہو کی ناہیں۔ ستیہ سندھ تمہ رگھو کُل ماہیں

جو میرے بچن سُنتے ہی آپ کے بان سا لگا۔ آپ پہلے ہی وچار کر کیوں نہ بولے تھے۔ جواب دیجئے۔ یا تو ہاں کیجئے یا نہ کیجئے۔ آپ تو رگھو کُل میں سچی پرتگیا والے مشہور ہیں۔

دین کہیہو اب جنی بر و دیہو۔ تجہو ستیہ جگ آپ جسو لیہو
ستیہ سراہی کہیہو بر و دینا۔ جانیہو لیہی ماگی چبینا

آپ ہی نے تو وردان دیئے تھے۔ اب بھلے ہی اُن کو پورا نہ کرو۔ سچائی کو چھوڑ دیجئے۔ اور سنسار میں اپنی نندا کروا لیجئے۔ آپ نے تو بڑی ہی سچائی کی تعریف کر کے وردان پورے کرنے کو کہا تھا۔ کیا اُس وقت یہ سمجھا تھا کہ یہ کچھ چبینا (کھانے پینے کی وستو) مانگ لوں گی

سِبی ددھیچی بلی جو کچھ بھاکھا۔ تنو دھنو تجیو بچن پن راکھا
اتی کٹو بچن کہتی کیکئی۔ مانہوں لون جرے پر دیئی

راجہ تیوری دّھیچی اور بلی نے جو کچھ کہا۔ اپنے تن من دھن کو تیاگ کر بھی انہوں نے اپنے پرن کا پالن کیا۔ کیکئی نے ایسے بہت ہی جلے بھنے بچن کہے۔ مانو جلے ہوئے پر نمک چھڑک رہی ہو۔

دوہا

دھرم دُھرندھر دھیر دھری نین اُگھارے رائیں
سِر دُھنی لینہی سانس اسی مارسی موہی کُھائیں

دھرم دھرندھر راجہ دشرتھ نے دھیرج دھر کر۔ اپنے نیتر کھولے اور سر دُھن دُھن کر لمبی سانس لینے لگے۔ اور کہنے لگے کہ اس مہا دُشٹ نے مجھے بُری طرح مارا۔

چوپائی

آگیں دیکھی جرت رِس بھاری۔ منہوں رُش تلواری اُگھاری
موٹھی کُبُدھی دھار نِٹھرائی۔ دھری کُبری سان بنائی

آنکھیں کھولتے ہی راجہ نے کیا دیکھا۔ کہ پرچنڈ کرودھ سے دہکتی ہوئی کیکئی سامنے ہے۔ جو کرودھ روپی تلوار ننگی کھڑی ہو۔ کیکئی کی دُربُدھی اس تلوار کی مُوٹھ ہے۔ اور وردان لینے کا ہٹ اُس کی دھار ہے جو منتھرا روپی سان پر رگڑ کر تیز کی ہوئی ہے۔

لکھی مہیپ کرال کٹھورا۔ ستیہ کی جیونو لیہی مورا
بولے راؤ کٹھن کری چھاتی۔ بانی سبنئے تاسو سہاتی

راجہ نے اُس کٹھور اور کٹھور تا کو دیکھا۔ اور سوچا کہ کیا یہ سچ مچ میرے جیون کا انت کر دے گی؟ تو بھی راجہ نے جگر کو تھام کر بڑی دھیرج دھر کر نمرتا کے ساتھ کیکئی کو سہاونے بچن کہے۔

پریا بچن کس کہسی کُبھانتی۔ بھیر پرتیتی پریتی کری ہانتی
موریں بھرت رامو دوئی آنکھی۔ ستیہ کہہوں کری شنکرو ساکھی

ہے پیاری! پریم اور وشواس کو نشٹ کر کے تو ایسے بُرے بچن کیسے کہہ رہی ہو۔ بھرت اور رام تو میری دونوں آنکھیں ہیں۔ یہ میں شو جی کو ساکشی کر کے کہتا ہوں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جھوٹ کے سمان پاپوں کا اور کوئی ڈھیر نہیں ہے کیا گرو ڈوبا
گھونگھچی تُلا کر پربت کے برابر ہو سکتی ہے؟ - سچ ہی سب اُتم پُن
کر سوں کی جڑ ہے ۔ وید پرانوں میں ایسے ہی پرگٹ کر کے کہا ہے
اور منو جی نے بھی ایسا ہی کہا ہے ۔

تبھی پر رام سیتہہ کری آئی - سکرت سنیہہ اودھی رگھو رائی
بات دڑھائی کُٹل ہنسی بولی - کومت کہہ اَنگ جنو کھولی

بس پر رام چندر جی کی سوگندھ ہو چکی ہے ۔ رام چندر جی
میرے سارے پُن کرم اور پریم کی حد ہیں ۔ ایسی بات پکی کر کے
مورکھ متی کیکئی ہنس کر بولی ۔ مانو اُس نے بُرے وچار روپی دُشٹ
پکشیوں کو آزاد کرنے کے لئے اُن کی آنکھوں میں کی ٹوپی (پٹی)
کھول دی ہو ۔

دوہا

کھُوپ منورتھ سبھگ بن سُکھ سو بہنگ سماج
بھلنی جمی چھاڑن چہتی بچن بھینکر باج

راجہ کا منورتھ سندر بن ہے ۔ جو سُکھ روپ سندر پکشیوں کے جھُنڈ والا
ہے بھرا پُورا ہے ۔ کیکئی بھیلنی کی طرح اُن سُکھ اور آنند روپی
پکشیوں پر بچن روپی بھینکر باز کو چھوڑنا چاہتی ہے ۔

.........•......

(۱۳)

ماس پارائن تیرھواں شرام

سُنہو پران پریہ بھاوت جی کا ۔ دیہو ایک بر بھرت ہی ٹیکا
مانگہوں دُوسر بر کر جوری - پرؤہو ناتھ منورتھ موری

وہ بولی ! ہے پران پیارے سنیئے ۔ میرا من چاہا ایک
وردان تو یہ ہے کہ آپ بھرت کو راج تلک دیجئے ۔ اور ہے
سوامی ! دوسرا وردان میں ہاتھ جوڑ کر مانگتی ہوں سو آپ میرے
منورتھ کو پورا کریں ۔

تاپس بیش بسیکھی اُداسی - چودہ برس رامو بنباسی
سُنی مردو بچن بھوپ ہیاں سوکو - سسی کر چھوئت بکل جمی کوکو

وہ یہ کہ تپسویوں کے بھیس میں پریم ویراگی سُنی جنوں کی بھانت
رام چودہ سال تک بن میں باس کریں ۔ کیکئی کے ان کومل بچنوں کو
سُن کر راجہ کے ہردے میں بہت ہی شوک ہوا ۔ جیسے چندرماں کی
کرن کے چھونے سے چکوا ویاکل ہو جاتا ہے ۔

گیہو سہمی نہیں کچھو کہی آوا - جنوں سیچان بن جھپٹیو لاوا
بہرن بھیو بپٹ نر پالو - دامنی ہنیو منہوں ترو تالو

راجہ سہم گئے ۔ مُکھ سے شبد نہیں نکلتا ۔ مانو بن میں باز نے
بٹیر پر جھپٹا مارا ہو ۔ راجہ کا رنگ اُڑ گیا ۔ مانو تاڑ کے پیڑ پر
بجلی گر پڑی ہو ۔ اور اس کا رنگ اُڑ گیا ہو ۔

ماتھے ہاتھ مُودی دوؤ لوچن - تنو دھری سوچ لاگ جنو سوچن
مور منورتھ سُر ترو پھولا - پھرت کری نی جمی ہنیو سمولا
اودھ اُجاری کینہی کیکئیں - دینہی سی اچل بپتی کے نیئیں

ماتھے پر ہاتھ رکھ کر دونوں آنکھوں کو بند کر کے راجہ ایسے
سوچ کرنے لگے ۔ مانو سوچ ہی ساکار روپ دھارن کر کے سوچ رہی ہو ۔
وہ من ہی من میں کہتے ہیں کہ میرا منورتھ روپی کلپ برکش پھُول چکا تھا ۔
ابھی اس میں پھل لگنے ہی والے تھے کہ کیکئی روپی ہتھنی نے اُسے جڑ
سمیت اُکھاڑ کر نشٹ کر ڈالا ۔ کیکئی نے اجودھیا کو اُجاڑ کر دیا ۔ اور

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھبی ماگو من بھاؤنی یا تا ۔ بھوشن سبھی منوہر گاتا
گھری گھری سبھی چیاں دیکھو ۔ بگیا پر یا پری ہری کیشو

تم ہنس کر یہی من چاہی وستو مانگ لو اور اپنے منوہر انگوں کو گہنوں سے سجاؤ ۔ اپنے من میں شبھ مہورت سے کا وچار تو کرو ۔ ہے پیاری ! ابھی تم پرے بھیس کو جلدی دور کرو ۔

سنی من گئی سینہ بڑی بھبی اُٹھی متی مند
بھوشن سبھی سجی کی ہر گو منہوں کراتی پھند

راجہ کے ان بچنوں کو سُنکر اور من میں رام جی کی ٹری سوگند کا وچار کر کے وہ موڑھ متی کیکئی ہنستی ہوئی اٹھ بیٹھی ۔ اور گہنے پہننے لگی ۔ مانو کوئی بھیلنی شکار کو دیکھ کر پھانسنے کے لئے کوئی پھندہ تیار کر رہی ہو ۔

پُنی کہہ راؤ سہرد چیاں جانی ۔ پریم پُلکی مردو منجل بانی
بھامنی بھیئو تور من بھاوا ۔ گھر گھر نگر آنند بدھاوا

اپنے من میں کیکئی کو اپنا سوہرد (اپنی بھلائی چاہنے والی) جان کر دسرتھ جی پریم سے پُلکت ہو کر کومل اور سندر بانی سے پھر کہنے لگے ۔ ہے بھامنی ! تمہارا منورتھ پورا ہو گیا ہے ۔ اجودھیا پری میں گھر گھر بدھاوے بج رہے ہیں ۔

رامہی دیؤں کالی یوراجو ۔ سجہی سلوچنی منگل ساجو
دلکی اٹھیو سُنی ہردو کٹھورو ۔ جنو چھُوئی گیئو پاک برتورو

میں کل ہی رام کو یوراج پد (راج گدی) دے رہا ہوں ہے سندر نیتروں والی ! تو منگل ساج سجا ۔ یہ سنتے ہی اس کا کٹھور ہردہ ایسے دکھی ہو کر تڑپنے لگا ۔ جیسے بال توڑ پکا ہوا پھوڑا ہاتھ لگانے سے دکھنے لگتا ہے ۔

ایسیو پیر بہسی تہیں گوئی ۔ چور ناری جیمی پرگٹی نہ روئی
لکھیں نہ بھوپ کپٹ چترائی ۔ کوٹی کُٹل منی گرو پڑھائی

دو ایسی بھاری پیڑ کو بھی اس نے ہنس کر چھپا لیا جیسے چور کی ...

کے بیچ سے چور کی استری کھلم کھلا نہیں روتی ہے ۔ اس کی اس کپٹ چترائی کو راجہ نہ جان سکے ۔ کیونکہ وہ کروڑوں کٹل پرشوں کی گرو منتھرا کی پڑھائی ہوئی ہے ۔

جدیپی نیتی نپن نر ناہو ۔ ناری چرت جل ندھی اوگاہو
کپٹ سنیہو بڑھائی بہوری ۔ بولی ہبسی نین موہو موڑی

اگرچہ راجہ دسرتھ نیتی میں چتر ہیں ۔ پرنتو ناری چرتر بھی تو اتھاہ سمندر ہے ۔ پھر وہ کپٹ بھرا پریم دکھلا کر نیتر اور منہ پھیر کر بولی ۔

ماگو ماگو پے کہو پیا کبہوں نہ دیہو نہ لیہو
دین کہیو بردان دوئی تیو پاوت سندیہو

ہے پریتم ! مانگ لو مانگ لو آپ ایسا ہی کہا کرتے ہیں ۔ پرنتو دیتے لیتے کچھ بھی نہیں ۔ آپ نے مجھے دو وردان دینے کو کہے تھے مجھے تو اُن کے ملنے کی بھی آشا نہیں ۔

جانیو مرم راؤ ہنسی کہئی ۔ تمہہی کوہاب پرم پریہ اہئی
تھاتی راکھی نہ مانگہو کاؤ ۔ بسری گیؤ موہی بھور سبھاؤ

راجہ ہنس کر کہنے لگے ۔ کہ میں اب تمہارا مطلب سمجھ گیا ہوں تمہیں اپنا مان کرنا بہت پیارا لگتا ہے ۔ (یعنی تمہیں یہ بات بہت اچھی لگتی ہے کہ میں تمہاری ناز برداری کروں) ان دونوں وردانوں کو تم نے کبھی میرے پاس دھرو بر (امانت) کے طور پر رکھ چھوڑا اور کبھی مانگا ہی نہیں ۔ اور میرا بھی بھول جانے کا سبھاؤ ہے ۔ اس لئے مجھے بھی وہ وردان یاد نہ رہے ۔

جھوٹھیہو ہمہی دوش جنی دیہو ۔ دوئی کے چاری مانگی مکو لیہو
رگھوکل ریتی سدا چلی آئی ۔ پران جاہوں برو بچن نہ جائی

مجھے جھوٹے کی تہمت نہ لگاؤ ۔ وردان بے شک دو کے بدلے چار مانگ لو ۔ رگھوکل میں ہمیشہ سے ہی یہ ریت چلی آئی ہے ۔ کہ پران بھلے ہی چلے جائیں پر بچن نہیں جاتا ۔

نہیں اسیتیہ سم پاتک پُنجا ۔ گری سم ہوہیں کہ کوٹک گُنجا
ستیہ مول سب سکرت سہائے ۔ بید پران بدت منو گائے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

آگے نہیں اُٹھتا۔ جن کی بھجاؤں کے بل کے پرتاپ سے راجہ اِندر اپنا جیون وِتیت کرتے ہیں۔ اور سارے راجہ جن کا دُکھ دیکھتے رہتے ہیں۔ اور لوکپال اُن کے اشاروں پر چلتے ہیں۔ وہی راجہ دسرتھ اِستری کو روٹھی ہوئی سُن کر سُوکھ گیا۔ دیکھو کامدیو کا کتنا پرتاپ اور مہما ہے۔ کہ جو ترشول۔ وجر اور تلوار کے گھاؤ سہنے میں جوشی اپنے انگوں پر سہن کر لیتے ہیں۔ وہی رتی کے پتی کامدیو کے پھولوں کے بان سے مارے گئے

سبھے نریش پریا پہیں گیؤ۔ دیکھی دسا دُکھ داروں بھیؤ
بھومی سیّن پٹ موٹ پُرانا۔ دیئے ڈاری تن بھوشن نانا

ڈرتے ڈرتے راجہ کیکئی کے پاس آگئے۔ اُس کی دشا کو دیکھ کر اُنہیں بڑا بھاری دُکھ ہوا۔ وہ زمین پر لیٹی پڑی ہے۔ اور بدن پر پُرانا موٹا کپڑا پہنے ہوئے ہے۔ اپنے شریر کے نانا گہنوں کو اِدھر اُدھر اُتار کر پھینک دیا ہے۔

کُمتی ہی کسی کُبیشتا بھاتی۔ ان ہوات سوچ جنو بھاتی
جاتی نکٹ نرپ کہہ مردو بانی۔ پران پریا کیہی ہیتو رسانی

اس دُشٹ مت کیکئی کو وہ اَمنگل بھیس کیسا پھبتا ہے۔ مانو ہونہار اُس کے بدھوا ہو جانے کی سُوچنا دے رہی ہو۔ (ارتھات اُس کا بُرا بھیس بدھوا پن کا پیش خیمہ دکھائی دے رہا تھا) اُس کے پاس جا کر راجہ نے کومل بانی سے کہا۔ ہے پران پیاری! کس لئے رُوٹھ گئی ہو۔

چھند

کیہی ہیتو رانی رسانی پرست پانی پتی ہی نیوارئی
مانہوں سروش بھونگ بھامنی بشم بھانتی نہارئی
دوؤ باسنا رسنا دسن بر مرم ٹھاہر دیکھئی
تُلسی نرپتی بھوتبیتا بس کام کوتک لیکھئی

ہے رانی! کس لئے رُوٹھ گئی ہو! یہ کہہ کر راجہ اُسے ہاتھ سے سپرش کرتے ہیں۔ تو وہ اُن کے ہاتھ کو جھنجھوڑ کر پرے ہٹا دیتی ہے۔ وہ ایسے دیکھ رہی ہے۔ مانو غصّے سے لال آنکھیں کئے ناگن کر دِرشٹی سے دیکھ رہی ہو۔ در وان کی دونوں واسنائیں اُس نا... کو دو زبانیں ہیں۔ اور دونوں وردان اس کے ناگن کے زہر دانت ہیں۔ وہ ناگن کاٹ کھانے کے لئے مرم ستھان کو دیکھ رہی ہے۔ تلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ راجہ ہونہار کے وش ہو کر اِس پرکار اُس کے ہاتھ جھنجھوڑنے اور ناگنی کی طرح غصّے سے لال پیلا ہو کر دیکھنے کو بھی کامدیو کا ہی ایک چوچلا (کریڑا کھیل) سمجھ رہے ہیں۔ (ارتھات راجہ سمجھ رہے ہیں کہ یہ ناز و نخرے کر رہی ہے)

بار بار کہہ راؤ سُمکھی سُلوچنی پک بچنی
کارن موہی سناؤ گج گامنی نج کوپ کر

راجہ بار بار کہہ رہے ہیں ہے سُندر مکھی! ہے سُندر نیتروں والی۔ ہے کوئل کے سمان میٹھا بولنے والی! ہے ہاتھی کی سی مست چال چلنے والی! مجھے اپنے کرودھ کا کارن تو سُناؤ

انہت تو پریا کیہی کینہا۔ کیہی دوئی سر کیہی جم چہ لینہا
کہو کیہی رنک کروں نریسو۔ کہو کیہی نرپ ہی نکاسوں دیسو

ہے پریہ! کس نے تیرا انشٹ (بُرا) کیا ہے۔ کس کے دو سر ہیں۔ یمراج کس کو اپنے لوک میں لے جانا چاہتے ہیں۔ کہو کس راجہ کو کنگال بنا دوں۔ یا کس راجہ کو دیش سے نکال دوں۔

سکیوں تور اری امر ہو ماری۔ کاہ کیٹ بپرے نر ناری
جانسی مور سبھاؤ برورو۔ منو تو آنن چند چکورو

تمہارا ویری اگر کوئی دیوتا بھی ہو تو بھی اُسے مار سکتا ہوں پھر بھلا کیڑے مکوڑوں کے سمان اِن اِستری پُرشوں کی تو گنتی ہی کیا ہے۔ ہے سُندر جانگھ والی! تم میرے سبھاؤ کو تو جانتی ہی ہے۔ کہ میرا من تیرے چندر مکھ پر چکور بنا ہوا ہے۔

پریا پران سُت سرب سو مورین۔ پری جن پرجا سکل بس تورین
جوں کچھو کہوں کپٹ کری توہی۔ بھامنی رام سپتھ ست موہی

ہے پریہ! میرے پران۔ پُتر کٹمبی۔ دھن اور مال اور پرجا سب تیرے ہی وش میں ہے۔ اگر میں یہ بات میں کپٹ کر کے کہتا ہوں۔ تو ہے بھامنی! مجھے سو بار رام کی سوگندھ ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ویدی کل بدھاتا میری منو کامنا پوری کر دیں تو ہے سکھی! میں تجھے آنکھوں کی پتلی بنالوں۔ اس پرکار بہت طرح سے منو تھرا کا آدر کرکے کیکئی کوپ بھون میں چلی گئیں۔

بپتی بیجو برشا رتو چیری۔ بھوئی بھئی کمتی کیکئی کیری
پائی کپٹ جلو انکر جاما۔ پھل دوؤ دل دکھ پھل پرنیاما

بپتا (مصیبت) بیج ہے۔ منتھرا برسات کی رتو (موسم برسات) ہے۔ کیکئی کی کھوٹی بدھی بیج بونے کے لئے پرتھوی ہے۔ جس میں کپٹ روپی جل پاکر انکر پھوٹ نکلا۔ دونوں وردان اس انکر کے پتے ہیں اور پریہ نام سروپ جس کے (اس کے نتیجے کے طور پر) دکھ روپی پھل لگے گا۔

کوپ سماجو ساجی سبو سوئی۔ راجو کرت نج کمتی بگوئی
راؤر نگر کولا ہلو ہوئی۔ یہ کچالی کچھو جان نہ کوئی

کوپ (غصہ۔ ناراضگی) کا سب ساج سجا کر کیکئی کوپ بھون میں جا کر لیٹ گئی۔ راج کرتی ہوئی وہ اپنی دشٹ بدھی سے نشٹ ہوگئی۔ راج محل میں اور نگر بھر میں بڑی دھوم دھام ہو رہی ہے۔ پرنتو پردے کے پیچھے ہو رہی اس کچال (بری سازش) کو کوئی کچھ نہیں جانتا۔

پرمدت پُر نر ناری سب سجہیں سمنگل چار
ایک پربسہیں ایک نرگمہیں بھیر بھوپ دربار

نگر کے سب استری پرش پرسن ہو کر شبھ منگلا چار کے ساج سجا رہے ہیں۔ راج دوار میں کوئی جاتا ہے تو کوئی باہر نکلتا ہے۔ بڑی بھیڑ مچ رہی ہے۔

بال سکھا سُنی ہیاں ہرشاہیں۔ ملی دس پانچ رام پہیں جاہیں
پربھو آدرہیں پریمو پہچانی۔ پوچھیں کسل کھیم ہر دو بانی

پربھو شری رام چندر جی کے بال سکھا راج تلک کی خبر سن سن کر بڑے پرسن ہو گئے۔ وہ دس دس پانچ پانچ مل مل کر رام جی کے پاس جاتے ہیں۔ پربھو پریم پہچان کر ان کا آدر کرتے ہیں۔ اور ان سے کومل بانی سے ان کی کشل کشیم (راضی خوشی۔ خیر و خیریت) پوچھتے ہیں۔

پھر ہیں بھون پریہ آئیسو پائی۔ کرت پرسپر رام بڑائی
کو رگھو بیر سرس سنسارا۔ سیل سنیہو نباہن ہارا

اپنے پیارے سکھا شری رام چندر جی کی آگیا پاکر وہ واپس گھر کو لوٹتے ہیں۔ اور آپس میں ان کی بڑائی کرتے جاتے ہیں۔ کہ رگھو ویر کے سمان سنسار میں دوسرا اور کون ہے جو ان کی طرح شیل پریم کے نباہنے والا ہو۔

جیہیں جیہیں جونی کرم بس بھرمہیں۔ تہاں تہاں ایسو دیو یہ دیہیں
سیوک ہم سوامی سیا ناہو۔ ہوؤ نات یہ اور نباہو

ہم بھگوان سے پرارتھنا کرتے ہیں کہ ہم اپنے کرم وش آواگون کے چکر پر چڑھے ہوئے جس جس یونی میں جائیں۔ وہاں وہاں ہم تو سیوک ہوں۔ اور سیتا پتی شری رام چندر جی ہمارے سوامی ہوں۔ ہمارا رشتہ سدا ہی بنا رہے۔

اس ابھلاش نگر سب کاہو۔ کیکئی ستا ہردیاں اتی داہو
کو نہ کسنگتی پائی نسائی۔ رہائی نہ نیچ متیں چترائی

نگر واسی سب کی ایسی ہی ابھلاشا ہے۔ ایک کیکئی کے ہردے میں ہی بھاری جلن ہو رہی ہے۔ برا سنگ پاکر کون نہیں نشٹ ہو جاتا۔ نیچ سبھاؤ والوں کے پیچھے چل کر چترائی نہیں رہ سکتی

سانجھ سمے سانند نرپو گیو کیکئی گیہہ
گونو نٹھرتا انکٹ کیے جنو دھری دیہہ سنیہہ

شام کے وقت راجہ آنند کے ساتھ کیکئی کے محل میں گئے مانو پریم ہی شریر دھارن کر کے نشٹھرتا (سنگدلی) کے پاس گیا ہو۔

کوپ بھون سُنی سکچو راؤ۔ بھئے بس اگہڑ پرئی نہ پاؤ
سُرپتی بسئی باہن بل جاکیں۔ نرپتی سکل رہہیں رکھ تاکیں
سُونی تیا ریس گیو سکھائی۔ دیکھو کام پرتاپ بڑائی
سُول کلس اسی انگو ہنارے۔ تے رتی ناتھ سمن سر مارے

کوپ بھون کا نام سن کر راجہ سہم گیا۔ ڈر کے مارے پاؤں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جس نے تمہارا انشٹ (برائی) کرنے کا نشچے کیا ہے۔ وہی اس کا ایک کا پھل پا دے گا۔ ہے سوامی! جب سے میں نے اس تبری صلاح کو سنا ہے۔ تب سے مجھے نہ تو دن میں کچھ بھوک لگتی ہے اور نہ رات کو نیند آتی ہے۔

پچھیوں گنتہہ ریکھہ تینہہ کھانچی۔ بھرت بھوآل ہوہیں یہ سانچی
بھامنی کرہو تو کہوں اپاؤ۔ ہے تمہاریں سیوا لبس راؤ

میں نے جیوتشیوں سے پوچھا۔ انہوں نے حساب لگا کر بتایا کہ بھرت راجہ ہوں گے۔ بالکل سچی بات ہے۔ ایسا کرنے میں کچھ اپائے ہونا چاہئیے ہے بھامنی! یدی تم کر سکو تو میں تمہیں اپائے بتلاتی ہوں۔ راجہ تو تمہاری سیوا کے آدھین ہی ہے۔

پرؤں کوپ تو بچن پر سکیوں پوت پتی تیاگی
کہسی مور دکھو دیکھی بڑکس نہ کرب بہت لاگی

کیکئی بولی۔ میں تمہارے کہنے پر کوئیں میں کود سکتی ہوں۔ اور اپنے پتر اور پتی کو تیاگ سکتی ہوں۔ جب تم میرے بڑے بھاری سنتاپ کو شانت کرنے کے نمت کچھ کہہ گی تو بھلا میں وہ اپائے کیوں نہ کروں گی جس میں کہ میری بھلائی ہو۔"

کبری کری کبلی کیکئی۔ کپٹ چھری ادر پاہن ٹیئی
لکھئی نہ رانی نکٹ دکھو کیسیں۔ چرئی ہرت تن بلی پسو جیسیں

کبڑی منتھرا نے کیکئی کو اپنے پیچھے لگا کر بالکل بلیدان کا پشو بنا دیا۔ اور کپٹ کی چھری کو اپنے ہردے روپی پتھر پر تیز کیا۔ اسکے پرنام سروپ جلدی ہی کیا مہا دکھ ہونے والا ہے۔ اسے کیکئی بالکل نہیں دیکھتی جیسے بلیدان کا پشو بلیدان ہونے سے کچھ کال ہی پہلے ہری ہری گھاس چرتا ہے۔ اسے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ جلدی ہی تلوار سے بلیدان کر کے اس کے جیون کا انت ہو جائے گا۔ بالکل ایسی ہی دشا کیکئی کی ہے۔

سنت بات مرد وانت کٹھوری۔ دیتی منہوں مدھو ماہر گھوری
کہہ اچیری سدھی ہای کہ ناہیں۔ سوامنی کہی ہو کتھا موہیں پاہیں

منتھرا کی بات سننے میں تو کول ہے پرنتو پرنام میں وہ بڑی بھیانک ہے

مانو وہ شہد میں زہر گھول کر کیکئی کو پلا رہی ہو۔ وہ کہنے لگی۔ کہ ہے سوامنی! تمہیں وہ کتھا یاد ہے یا نہیں جو تم نے ایک بار مجھے سنائی تھی۔

دوئی بردان بھوپ سن تھاتی۔ ماگہو آج جڑاوہو چھاتی
ست ہی راجو رامہی بن باسو۔ دیہو لیہو سب سوتی ہلاسو

کہ راجہ کے پاس تیرے دو وردان دھروہر (امانت) کے روپ میں ہیں۔ آج ان دونوں وردانوں کو راجہ سے مانگ کر اپنے ہردے کو شانت کرو۔ بھرت کو راج اور رام کو بن باس دو۔ اس طرح اپنی سوت کے سکھ اور آرام کو ہر لو۔

بھوپتی رام سپتھ جب کرئی۔ تب مانگہو جیہی بچن نہ ٹرئی
ہوئی اکاجو آجو نسی بیتیں۔ بچن موہر پریہ مانہو جی تیں

جب راجہ رام کی سوگندھ کھا لیں۔ تو وردان مانگنا۔ تاکہ کہیں وہ مکر نہ جائیں۔ اگر آج کی رات بیت گئی تو پھر سارا کام بگڑ جائیگا۔ میرے ان بچنوں کو پران سے بھی پیارے سمجھنا۔

بڑ کگھا تو کبری پاپنی۔ کہسی کوپ گرہہ جاہو
کاجو سنوارہو سجگ سبو سہسا جنی پتی آہو

اس مہا پاپن نے بڑی بُری گھات لگا کر کیکئی سے کہا۔ کہ تم کوپ بھون میں جاؤ۔ اور بڑی چترتا سے اس کام کو نبانا۔ راجہ یا کسی اور کی میٹھی میٹھی باتوں میں نہ آ جانا۔ ارتھات کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے اپنے ہٹ پر ڈٹی رہنا۔

کبری ہی رانی پران پریہ جانی۔ بار بار بڑی بدھی بکھانی
توہی سم ہت نہ مور سنسارا۔ بہے جات کئی بھئی سی ادھارا

رانی نے منتھرا کو پرانوں سے بھی پیاری جان کر بار بار اس کی چترتا کی پرشنسا کی۔ اور کہا۔ کہ ہے منتھرا! تیرے سمان میری بھلائی چاہنے والا سنسار میں کوئی دوسرا نہیں ہے۔ تو نے مجھ ڈوبتی ہوئی کو سہارا دیکر سنبھال لیا ہے۔

جوں بدھی پُرب منور تھو کالی۔ کروں تو ہی چکھ پوتری آلی
بہو بدھی چیری ہی آدرو دیئی۔ کوپ بھون گونی کیکئی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جوں اتیہ کچھو کہب بناتیٔ ۔ توں بدھی دیہی ہم ہی سجاتیٔ
راہو تلک کالی جوں بھیئو ۔ تمہہ کہوں بیتی بجو بدھی بیوٗ

بیری میں کچھ جھوٹ کو سچ بنا کر کہوں تو بدھاتا مجھے وندوں
بیری وام کو کل راج تلک ہو گیا ۔ تو سمجھو بدھاتا نے تمہارے لئے
بپتا کا بیج بو دیا ۔

رکھیہ کھنچائی کہوں بلو بھاشی ۔ بھارہی بھی ہو دودھ کہی ماکھی
جوں سُت سہت کر سیو کاتیٔ ۔ تو گھر رہ ہو نہ آن اُپاتیٔ

میں تمہارے زور سے لکیر کھینچ کر (ڈنکے کی چوٹ سے یا بلند آواز
سے) کہتی ہوں ۔ کہ ہے رانی ! تم دودھ میں پڑی ہوئی مکھی کے
سمان باہر نکال کر پھینک دی جاؤ گی ۔ اگر بھرت سمیت کوشلیا اور رام چندر
کی سیوا کرو گی تو گھر رہ سکو گی نہیں تو اور کوئی اُپائے نہیں ہے ۔

کدروں بنت ہی دینہہ دکھو تمہہ ہی کوسلاں دیب
بھرت بندی گرہ سیئی ہیں لکھشو رام کے نیب

سانیوں کی ماتا کدرو نے گرڑ کی ماتا بنتا کو جو کہ اس کی سوت
تھی دُکھ دیا تھا ۔ ویسے ہی کوشلیا تمہیں دُکھ دے گی ۔ بھرت جی جیل
خانے کی ہوا کھائیں گے ۔ لکشمن رام کے نائب ہوں گے ۔

کیکئے سُنتا سُنت کٹو بانی ۔ کہی نہ سکئی کچھو ہی سکھانی
تن پسیئو کدلی جمی کانپی ۔ کبریں دسن جیبھ تب چانپی

کیکئی منتھرا کے کڑوے بچنوں کو سنتے ہی سہم کر سوکھ گئی (اس کا
چہرہ مرجھا گیا) اس کے مُنکھ سے کوئی شبد نہ نکلا شریر میں پسینہ آ گیا ۔ اور وہ
کیلے کی طرح کانپنے لگی ۔ یہ دیکھ کر کہ رانی بھئے کے مارے اچیت نہ ہو جائے
منتھرا نے اپنی جیبھ کو دانتوں تلے دبا لیا ۔

کہی کہی کوٹک کپٹ کہانی ۔ دھیر دھرہو پربودھیسی رانی
پھر اکرمُو پریہ لاگی کچھانی ۔ بکہی سراہی مانی مرالی

پھر کپٹ بھری کروڑوں کہانیاں کہہ کہہ کر اس نے رانی کو خوب
سمجھایا ۔ اور ساتھ ہی دھیرج بھی دی ۔ کیکئی کے کرم اُلٹے پھر گئے ۔ اسے

کبجا لینی منتھرا ہی پیاری لگنے لگی ۔ وہ بگلی کو ہنسنی مان کر اس ہانت
وناش کاری وش کو بھی امرت سمجھ کر اس کی سراہنا کرنے لگی ۔

سنو منتھرا بات پھری توری ۔ دہنی آنکھی نت پھرکئی موری
دن پرتی دیکھیوں راتی کسپنے ۔ کہوں نہ توہی موہ بس اپنے

کاہ کروں سکھی سودھ سبھاؤ ۔ داہنی بام نہ جانیوں کاؤ

کیکئی کہنے لگی ۔ ہے منتھرا ! تیری بات بالکل سچی ہے ۔ میری داہنی
آنکھ سدا پھڑکتی رہتی ہے ۔ میں ہر روز رات کو بُرے بُرے سپنے دیکھا کرتی
ہوں ۔ پرنتو موہ وش تم سے کہتی نہیں ۔ ہے سکھی ! کیا کروں ۔ میرا تو سبھاؤ
سیدھا سادہ ہے ۔ مجھے کسی پرکار کا ہیر پھیر کرنا ہی نہیں آتا ۔

اپنیں چلت نہ آجو لگی اَن بھل کاہُک کینہہ
کیہیں اگھ ایک ہی بار موہی دیو دسہہ دکھو دینہہ

ہے سکھی ! جہاں تک میری ہوش گئی ۔ میں نے کسی کا برا آج تک
نہیں کیا ۔ پھر پتہ نہیں یہ اچانک دُسہہ دکھ بدھاتا نے مجھے کس پاپ
کے بدلے دیا ہے ۔

نیہر جنمو بھرب برو جائی ۔ جیئت نہ کربی سوتی سیو کائی
اری بس دیو جیاوت جاہی ۔ مرنو نیک تیہی جیون چاہی

مجھے میکے میں جا کر اپنا جیون بسر کرنا منظور ہے ۔ لیکن جیتے جی
سوت کی کبھی چاکری نہیں کروں گی ۔ بدھاتا جسے شترو کے وش میں رکھ
کر جلاتا ہے ۔ اس کے لئے تو ایسے جیون سے مرنا کہیں اچھا ہے ۔

دین بچن کہہ بہو بدھی رانی ۔ سُنی کبریں تیا ما یا ٹھانی
اس کس کہہ ہو ماتی من اونا ۔ سکھو سوہاگو تمہہ کہوں دن دونا

ایسے دین بچن بہت پرکار کے جب رانی نے کہے تو انہیں
سن کر منتھرا نے استری چرتر رچایا اور کہا ۔ تم اپنے من میں اپنے آپ کو لاچار
سمجھ کر دین بچن کیوں کہہ رہی ہو ۔ تمہارا سکھ سہاگ دن دُگنا ہو گا ۔

جیہیں راہر اتی اَن بھل تاکا ۔ سوئی پائیہی یہو پھلو پرپاکا
جب تیں کمت سنا میں سوامنی ۔ بھوکھ نہ باسر نیند نہ جامنی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے رانی! تم جو کہتی ہو۔ کہ سیتا اور رام چندر تمہیں پیارے ہیں اور تم اُن کو پیاری ہو۔ یہ بات سچی ہے۔ پرنتو جو دن پہلے تھے سو دن بیت گئے۔ سماں پلٹنے پر پریتی کرنے والے بھی دشمن ہو جاتے ہیں۔

بھانو کمل کُل پوشن ہارا۔ بنو جل جاری کری سوئی چھارا
جری تمہاری چہہ سوتی اُکھاری۔ رُوندھو کری اُپاؤ بر یاری

سُوریہ کملوں کے کُل کا پالن کرنے والا ہے۔ پر جل کے بغیر وہی سوریہ اُن کملوں کو جلا کر بھسم کر دیتا ہے۔ سوت کوشلیا تمہاری جڑ اُکھاڑنا چاہتی ہیں۔ اس لئے اُپائے کے جل بند لگا کر اُسے سورکھشت (بحفاظت) کر دو۔

تمہہی نہ سوچ سوہاگ بل نج بس جانہو راؤ
من ملین مُوہ میٹھ نرپو رائر سرل سبھاؤ

تمہیں تو اپنے سہاگ کے بل پر کچھ بھی سوچ نہیں ہے راجہ کو اپنے وش میں کر جانتی ہو۔ راجہ زبان کے تو میٹھے ہیں لیکن من کے میلے ہیں۔ تم سرل سبھاؤ (سیدھی سادی) ہو۔ اس لئے راجہ کے چھل کپٹ کو نہیں جانتی۔

چتُر گمبھیر رام مہتاری۔ بیچو پائی نج بات سنواری
پٹھئے بھرتُو بھوپ ننی اُوریں۔ رام ماتو مت جانب رَوریں

رام کی ماتا کوشلیا بڑی چتر اور گمبھیر ہے۔ جس نے سماں پا کر اپنا کاریہ سدھ کر لیا۔ بھرت کو جو نانا کے گھر بھیج دیا ہے۔ اس میں آپ کوشلیا کی ہی صلاح سمجھیئے۔

سیویں سکل سوتی موہی نیکیں۔ گر بت بھرت ماتو بل پی کیں
سالو تمہار کوسلہی مائی۔ کپٹ چتُر نہیں ہوئی جنائی

کوشلیا نے من میں یہ وچار کیا ہے کہ سوتیں اور تو میری اچھی طرح سے سیوا کرتی ہے۔ ایک بھرت کی ماتا ہی پتی کے بل پر گھمنڈ میں رہتی ہے۔ اسی لئے ہے مائی! تم کوشلیا کو کانٹے کی طرح کھٹک رہی ہو۔ وہ کپٹ میں چتر ہے۔ اس کے من کے بھاو کو کوئی نہیں جان سکتا۔

راجہی تمہہ پر پریم بیسیشی۔ سوتی سبھاؤ سکئی نہیں دیکھی
رچی پرپنچ بھوپ ہی اپنائی۔ رام تلک ہت لگن دھرائی

راجہ تم سے بہت پریم کرتے ہیں۔ اس کو کوشلیا سوت سبھاؤ سے نہیں دیکھ سکتی۔ اس لئے اس نے کپٹ جال رچ کر راجہ کو وش میں کر کے رام چندر کے راج تلک کے لئے لگن ٹھہرائی ہے۔

یہ کُل اُچت رام کہوں ٹیکا۔ سبہی سوہائی موہی سُٹھی نیکا
اگلی بات سمجھو ڈر موہی۔ دیو دیو پھری سو پھلو اوہی

رام کو راج تلک دینا تو رگھو کُل کی ریتی کے انوسار اُچت ہی ہے۔ یہ بات سبھی کو اچھی لگتی ہے اور مجھے تو بہت ہی اچھی لگتی ہے۔ پرنتو مجھے تو آگے کی بات وچار کر ڈر لگتا ہے۔ بھگوان اُلٹ کر اس کا پھل اُسی کو دے۔

رچی پچی کوٹک کُٹل پن کینہسی کپٹ پر بودھو
کہی سی کتھا سُت سوتی کے جیہی بدھی بادھ برودھو

اس طرح کروڑوں کُٹل پن رچ رچ کر منتھرا نے کیکئی کو اُلٹا سیدھا سمجھایا اور سینکڑوں سوتوں کی کہانیاں سُنائیں۔ کہ جس سے آپس میں ورودھ (مخالفت) بڑھ جائے۔

بھاوی بس پرتیتی اُر آئی۔ پُونچھ رانی پُنی سپتھ دیوائی
کا پُونچھو تمہیں ابہوں نہ جانا۔ نج ہت ان ہت پسُو پہچانا

ہونہار وش کیکئی کے من میں وشواش ہو گیا۔ رانی نے سوگند (قسم) دلا کر پُوچھنے لگی۔ منتھرا بولی۔ کیا پُوچھتی ہو! کیا اب بھی نہیں سمجھی اپنی لابھ ہانی اور مِتر دشمن کو تو پشو بھی پہچانتے ہیں۔

بھئیو پاکھو دن سجت سماجو۔ تمہ پائی سُدھی موہی سن آجو
کھائیے پہریئے راج تمہارے۔ ستیہ کہیں نہیں دوش ہمارے

راج تلک کی سامگری سجاتے پندرہ دن ہو گئے ہیں۔ اور تم نے آج مجھ سے خبر پائی ہے۔ میں تمہارے راج میں کھاتی پہنتی ہوں۔ اس لئے سچ کہنے میں مجھے کوئی دوش نہیں ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شری رام چندر جی کو سہج سبھاؤ سے ہی کوشلیا کے سمان سب ماتائیں پیاری ہیں۔ اور مجھ پر تو وہ بہت ہی پریم کرتے ہیں۔ میں نے اُن کے پریم کی پریکشا کر کے دیکھ لی۔

جوں بدھی جنم دیئی کرِ چھوہو۔ سو ہوں رام سیا پوت تیو ہو
پران تیں ادھک رام پریہ موریں۔ تنہہ کیں تلک چھوبھ کس توریں

میں تو یہ پرارتھنا کرتی ہوں کہ یدی بدھاتا دوبارہ مجھے جنم دیں تو شری رام جی میرے پتر اور سیتا بہو ہو۔ شری رام مجھے پرانوں سے بھی بڑھ کر پیارے ہیں۔ اُن کے راج تلک کے اُتسو پر تیرے من کو سنتاپ کیوں نہ ہوا۔

بھرت سپتھ توہی ستیہ کہو پرہری کپٹ دُراؤ
ہرش سمے بسمو کرسی کارن موہی سُناؤ

تجھے بھرت کی سوگندھ ہے۔ سچ سچ کہو۔ چھل کپٹ کو چھوڑ دو تو اس آنند کے سمے میں بھی شوک کر رہی ہے۔ اس کا کیا کارن ہے۔ سچ سچ سُناؤ۔

ایکہیں بار آس سب پوجی۔ اب کچھو کہب جیبھ کری دوجی
پھوٹے جوگ کپار اُبھاگا۔ بھلیو کہت دُکھ رائیہی لاگا

منتھرا بولی۔ میری تو ساری آشائیں ایک ہی بار پوری ہو گئیں۔ اب تو دوسری جیبھ لگا کر ہی کچھ کہوں گی۔ میرا ابھاگا کپال تو پھوٹنے ہی کے یوگیہ ہے۔ کیونکہ بھلا کہنے پر بھی آپ نے بُرا مان کر دکھ پایا۔

کہہ جھوٹ پھری بات بنائی۔ تے پریہ تمہہی کروئی میں مائی
ہمہوں کہب اب ٹھکر سُہاتی۔ نا ہیں تو مون رہب دن راتی

ہے مائی! تمہیں تو وہی پیارے لگتے ہیں۔ جو جھوٹی سچی باتیں بڑھا چڑھا کر کہتے ہیں۔ میں تو تمہیں کڑوی لگتی ہوں۔ اب میں بھی منہ دیکھی کوئی بات کہہ دیا کروں گی۔ نہیں تو دن رات چپ رہا کروں گی۔

کری کروپ بدھی پرسبس کینہا۔ بوا سو لئیے لہیے جو دینہا
کوؤ نرپ ہوؤ ہمہی کا ہانی۔ چیری چھاڑی اب ہوب کہ رانی

بدھاتا نے کروپ بنا کر مجھے پروش کر دیا۔ جو بویا سو کاٹا۔ جو دیا سو لیا۔ کوئی راجہ بنے ہماری کیا ہانی ہے! داسی چھوڑ کر رانی بننے سے تو رہی۔

جارے جوگ سبھاؤ ہمارا۔ ان بھل دیکھی نہ جائی تمہارا
تاتیں کچھک بات انوساری۔ چھمئیے دیبی بڑی چوک ہماری

ہمارا سبھاؤ تو جلانے کے ہی یوگیہ ہے۔ کیونکہ تمہارا اہت مجھ سے دیکھا نہیں جاتا۔ اس لئے کچھ بات منہ سے نکل گئی۔ بڑی غلطی ہوئی۔ ہے دیوی! کشما کیجئے۔

گوڑھ کپٹ پریہ بچن سُنی تیا ادھر بدھی رانی
سُر مایا وش بیرنی ہی سُہرد جانی پتی آنی

استری جاتی سبھاؤ سے ہی چنچل ہونے کے کارن اور دیوتاؤں کی مایا سے موہت رانی کیکئی کے گوڑھ کپٹ بھرے پریہ بچنوں کو سن کر ویرن منتھرا کو اپنی ہت کرنے والی جان کر اس کی باتوں پر بھروسہ کر لیا۔

سادر پُنی پُنی پوچھتی اوہی۔ سبری گان مرگی جنو موہی
تسی متی پھری اہی جسی بھاوی۔ رہسی چیری گھات جنو پھاوی

پُرسے آدر سے بار بار رانی کیکئی منتھرا کو پوچھ رہی ہیں۔ مانو بھیلنی کے گانے سے ہرنی موہت ہو گئی ہو۔ جیسی ہونہار ہے۔ ویسی ہی اس کی بدھی بھی پھر گئی۔ اپنے گھات میں رانی کو پھنسی ہوئی دیکھ کر منتھرا بڑی پرسن ہوئی۔

تمہہ پوچھہو میں کہت ڈیراؤں۔ دھرہو مور گھر پھوری ناؤں
سجی پرتیتی بہو بدھی گڑھی چھولی۔ اودھ ساڑھ ساتی تب بولی

تم پوچھتی ہو۔ پر میں کہتے ڈرتی ہوں۔ کیونکہ میرا نام تو تم نے پہلے ہی گھر پھوڑی رکھ دیا ہے۔ بہت طرح سے گھڑ چھوڑ کر اور گھات اپنی ہیلشق باتیں بنا کر۔ رانی کو پورا بھروسہ دلا کر وہ دھیا کو دکھ دینے والی سینچر کی ساڑھ ستی دشا کے سمان منتھرا یہ بولی۔

پریہ سیا رامو کہا تمہہ رانی۔ رامہی تمہہ پریہ سو پھری بانی
رہا پرتھم اب تے دن بیتے۔ سمو پھرئیں رپو ہوہیں پریتے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نہ دیا۔ کیول گہری سانسیں بھرنے لگی۔ اور استری چرتر کرکے آنسو بہانے لگی۔

ہنسی کہہ رانی گالو بڑ توریں۔ دینہہ لکھن سکھ اس من موریں
بتھوں بول چیری بڑی پاپنی چھاڑی سوا اس کاری جنو سا اپنی

تب رانی نے پھر ہنس کر کہا کہ تو بہت بڑ بولی (بدزبان) ہے۔ کچھ کسی کو کہہ بیٹھی ہوگی۔ میرے خیال میں لکشمن نے تمہیں کچھ ڈنڈ دیا ہوگا۔ تب بھی اس مہاپاپنی نے کچھ اتر نہ دیا۔ اور ناگن کی طرح لمبی سانس چھوڑنے لگی۔

سبھے رانی کہہ کہسی کن کسل رامو ہی پالو
لکھنو بھرت رپو دمنو سنی بھا کبری اڈ ساتو

تب تو رانی گھبرا کر کہنے لگی۔ کہ تو کہتی کیوں نہیں؟ شری رام چندر راجہ، لکشمن و بھرت اور شتروگن کشل سے تو ہیں۔ یہ سن کر کبڑی منتھرا کے من میں بڑا ہی دکھ ہوا۔

کت سکھ دیئی ہمہی کوؤ مائی۔ گالو کرب کیہی کر بلو پائی
رام ہی چھاڑی کسل کیہی آجو۔ جیہی جنیسو دیئی جب راجو

وہ جل بھن کر کہنے لگی۔ کہ ہے مائی! مجھے کوئی شکشا کیوں نہیں دیگا۔ اور میں کس بل بوتے پر کسی سے بڑھ کر بول بولونگی۔ رام چندر کے سوائے آج اور کس کی کشل ہے جنہیں مہاراج تلک دے رہے ہیں۔

بھیو کوسلہی بدھی اتی داہن۔ دیکھت گرب بہت اُر نا ہن
دیکھیو کس جائی سب سوبھا۔ جو او لوکی مور منو چھوبھا

آج کوشلیا جی پر ودھاتا کی بڑی ہی کرپا ہو رہی ہے۔ جن کے گرب (غرور) کو دیکھ کر میرا کلیجہ ہاتھ سے نکل گیا۔ یہ سب شوبھا تم خود جاکر کیوں نہیں دیکھ لیتی۔ جسے دیکھ کر میرے من میں بڑا ہی سنتاپ ہو رہا ہے۔

پوت بدیس نہ سوچ تمہاریں۔ جانتی ہو بس نا ہو ہماریں
نیند بہت پریہ سیج تُرائی۔ لکھہو نہ بھوپ کپٹ چترائی

تمہارا پتر پردیش میں ہے۔ تمہیں کچھ سوچ نہیں۔ تو تو سمجھ رہی ہے کہ راجہ ہمارے وش میں ہیں۔ تمہیں تو توشک پلنگ پر پڑے پڑے نیند کے گھراٹے لینا ہی بہت پیارا لگتا ہے۔ راجہ کی کپٹ بھری چترائی کو تو نہیں دیکھتی ہے۔

سنی پریہ بچن ملن منو جانی۔ جھکی رانی اب رہو ارگانی
پنی اس کبہوں کہہی گھر پھوری۔ تب دھری جیبھ کڈھاؤں توری

منتھرا کے پریہ بچن سن کر پرنتو اسے من کی میلی جان کر رانی نے اس کو ڈانٹ کر کہا کہ بس چپ رہ۔ رے گھر میں نفاق ڈالنے والی۔ جو تو پھر کبھی ایسے بچن کہے گی۔ تو تیری جیبھ پکڑ کر نکلوا دونگی۔

کانے کھورے کبرے کٹل کچالی جان
تیا بسیشی پنی چیری کہی بھرت ماتو مسکان

کانوں (جن کی ایک آنکھ ناکارہ ہو) لنگڑوں، کبڑوں کو کٹل اور کچالی (ٹیڑھے چلن والا) جاننا چاہیئے۔ ان میں بھی استری اور استری ہونے پر بھی داسی! اتنا کہہ کر بھرت جی کی ماتا کیکئی مسکرانے لگی۔ اور بولی۔

پریہ بادنی سکھ دینہوں توہی۔ سپنے ہوں تو پر کوپو نہ موہی
سدنو سمنگل دایکو سوئی۔ تور کہا پھر جیہی دن ہوئی

ہے پریہ بچن کہنے والی منتھرا! میں نے تجھے شکشا دینے کیلئے اتنی بات کہی ہے۔ نہیں تو تجھ پر مجھے سپنے میں بھی کرودھ نہیں ہے۔ جس دن تیرا کہنا سچا ہوگا۔ ارتھات شری رام جی کا راج تلک ہوگا۔ وہ دن سندر منگل دینے والا شبھ دن ہوگا۔

جیٹھ سوامی سیوک لگھو بھائی۔ یہ دن کر کل ریتی سہائی
رام تلک جوں سانچہوں کالی۔ دیئوں مانگو من بھاوت آلی

سوریہ ونش کی یہ سندر ریتی ہے کہ بڑا بھائی سوامی اور چھوٹا سیوک ہوتا ہے۔ اگر سچ مچ ہی کل شری رام کا راج تلک ہونے والا ہے تو ہے سکھی! میں تجھے تیری من مانی وستو دونگی۔

کوسلیا سم سب مہتاری۔ رامہی سہج سبھائیں پیاری
موپر کرہیں سنیہو بسیشی۔ میں کر پریتی پریکھیا دیکھی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اور ہمارا من تو تبھی شانت ہوگا۔ سب یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ کل کب ہوگا۔ پرنتو کچالی (بُری چال والے) دیوتا اُدھر وگھن (خلل) منا رہے ہیں۔

تبہی۔ وہاں نہ اُدھ بدھاوُ۔ جیوں ہی چندنی راتی نہ بھاوا ۔۔۔ پہنے سر کر ہیں۔ بار ہیں بار لیئے کے پر ہیں

دیوتاؤں کو ایودھیا کا آنند بدھاوا اچھا نہیں لگا جیسے چور کو ۔۔۔ رات اچھی نہیں لگتی ہے۔ سرسوتی جی کو دیوتاؤں نے بلایا سب نے پرارتھنا کی اور بار بار ان کے چرنوں پر گرنے لگے۔ اور کہنے لگے۔

بپتی ہماری بلوکی اجری ماتو کریئے سوئی آجو
رام جاہیں بن راجو تجی ہوئی سکل سُر کاجو

کہ ہے ماتا۔ ہماری بپتا کو دیکھکر آج آپ کوئی ایسا اُپائے کیجیئے۔ کہ جس سے شری رام چندر جی راج چھوڑ کر بن کو چلے جائیں۔ تو ہمارا سارا کام سدھ ہو جائے۔

سنی سُر بنتی ٹھاڈی پچھتاتی۔ بھیؤں سروج بپن ہمراتی
دیکھی دیو پُنی کہیں بہوری۔ ماتو تو ہی نہیں تھوریئو کھوری

دیوتاؤں کی نمر پرارتھنا سُن کر سرسوتی جی پچھتاتی ہیں۔ کہ میں کمل کے لئے ہیمنت رتو کی رات ہوئی۔ انہیں اس پرکار دو بدھا (سوچ وچار) میں دیکھ کر دیوتا پھر نمر پرارتھنا کر کے کہنے لگے۔ کہ ہے ماتا۔ آپکو اس میں کچھ بھی دوش نہیں لگے گا۔

بسمئے ہرش رہت رگھو راؤ۔ تمہہ جانہو سب رام پربھاؤ
جیو کرم بس سکھ دُکھ بھاگی۔ جائیے اودھ دیوہت لاگی

شری رگھوناتھ جی تو دُکھ سکھ سے رہت ہیں۔ آپ تو ان کے پربھاؤ کو جانتی ہی ہو۔ جیو اپنے کرموں کے وش میں ہو کر دکھ سکھ بھوگتے ہیں۔ اس لئے آپ دیوتاؤں کے ہت کے لئے ایودھیا پوری میں جائیے

بار بار گہی چرن سنکوچی۔ چلی بچاری بیدھ متی پوچی
اونچ نواسُو نیچ کرتوتی۔ دیکھی نہ سکہیں پرائی بھوتی

بار بار چرن پکڑ کر دیوتاؤں نے سرسوتی جی کو سوچ اور چنتا میں ڈال دیا۔ تب وہ یہ من ہی من وچارتی ہوئی چلیں۔ کہ دیکھو دیوتاؤں کا نواس استھان کتنا اونچا ہے اور ان کی یہ چیشٹا کتنی نیچ ہے۔ کہ دوسرے

کے دھن دولت ویشوریہ کو نہیں دیکھ سکتے۔

آگل کاجو بچاری بہوری۔ کریہیں چاہ کُشل کبی موری
ہرشی ہرئیاں سرتھ پر آئی۔ جنو گرہ دسا دُسہہ دُکھدائی

پھر آگے کا کام وچار کرکے کہ بن میں شری رگھوناتھ جی جو چرتر کریں گے انکا ورنن کرنے کے لئے چتر کوی میری چاہ کیا کریں گے۔ ہردے میں پرسن ہو کر دشرتھ جی کی پوری شری ایودھیا جی میں آئی۔ مانو دُسہہ دُکھ (ناقابل برداشت دکھ) دینے والی کوئی گرہ دشا آئی ہو۔

نامو منتھرا مند متی چیری کیکئی کیری
اجس پیٹاری تاہی کری گئی گرمتی پھیری

کیکئی کی منتھرا نامی مند بدھی ایک داسی تھی اُسے بدنامی کی پٹاری بنا کر اس کی بدھی کو اُلٹی کرکے سرسوتی جی چلی گئیں۔

دیکھ منتھرا نگر بناوا۔ منجل منگل باج بدھاوا
پوچھیسی لوگنہ کاہ اُچھاہو۔ رام تلک سُنی بھا اُر داہو

نگر کو سجے ہوئے اور گھر گھر سندر منگل مئے بدھاوا دیکھتے دیکھکر منتھرا نے لوگوں سے پوچھا کہ آج کیا اُتساہ ہے؟ شری رام جی کے راج تلک کی بات سنتے ہی اُس کا ہردہ جل اُٹھا۔

کرئی بچار کبدھی کجاتی۔ ہوئی اکاجو کونی بدھی راتی
دیکھی لاگی مدھو کُٹل کراتی۔ جمی گون تکئی لیئوں کیہی بھانتی

وہ جہالت دُر بُدھی اور نیچ جاتی والی داسی یہ سوچنے لگی کہ کس پرکار سے یہ بنا بنایا کام رات ہی رات میں بگڑ جائے۔ جیسے کوئی کُٹل بھیلنی شہد کا چھتہ لگا ہوا دیکھکر گھات لگاتی ہے۔ کہ اسے کس پرکار اُتاروں۔

بھرت ماتو پہیں گئی بلکھانی۔ کا انمنی ہسی کہہ ہنسی رانی
اُترو دیئی نہ لئی اُساسو۔ ناری چرت کری ڈھارئی آنسو

وہ بُرا سا منہ بنا کر بھرت جی کی ماتا کیکئی کے پاس گئی۔ رانی کیکئی اسکی طرف دیکھکر ہنسی اور کہا۔ کہ تو آج اُداس کیوں ہے۔ منتھرا نے کوئی اُتر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سیوک سدن سوامی آگمنو ۔ منگل مُول امنگل دمنو
تدپی اُچیت جنو بولی سپریتی ۔ پٹھئے کاج ناتھ اسی نیتی

سوامی کا سیوک کے گھر پدھارنا اگرچہ منگلوں کا مُول اور امنگلوں کے ناش کرنے والا ہوتا ہے ۔ تو بھی اے سوامی! یہی مناسب تھا کہ آپ پریم پوروک سیوک کو ہی اگر کوئی کام تھا بلا بھیجتے ایسی ہی نیتی ہے

پربھتا تجی پربھو کینہہ سنیہو ۔ بھیو پنیت آج یہو گیہو
آیسو ہوئی سو کروں گوسائیں ۔ سیوک لہئی سوامی سیوکائیں

پربھو! آپ نے پربھتا (سوامی پن) کو چھوڑ کر جو پریم کیا ۔ اس سے یہ گھر آج پوتر ہو گیا ۔ جو آپ آگیا کریں ۔ وہ میں کرونگا سوامی کی سیوا کرنے میں ہی سیوک کی بھلائی ہے ۔

سُنی سنیہہ سانے بچن مُنی رگھو برہی پرسنس
دوہا رام کس نہ تمہ کہہو اس ہنس بنس اوتنس

پریم سے بھرپور بچن سُن کر گرو وسشٹ جی نے شری رگھوناتھ جی کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ ہے رام آپ ایسا کیوں نہ کہو ۔ آپ سب ونشوں کے ہنس سورج ونش کے بھوشن جو ہو ۔

برنی رام گن سیلو سبھاؤ ۔ بولے پریم پلکی مُنی راؤ
بھوپ سجیو ابھشیک سماجو ۔ چاہت دین تمہہ جوب راجو

شری رام جی کے گن شیل اور سبھاؤ کی بڑائی کر کے پریم سے آنند مگن ہوئے مُنی راج بولے ۔ ہے رام! راجہ نے راج تلک کرنے کا سماج سجایا ہے ۔ وہ آپ کو یوراج بنایا چاہتے ہیں ۔

رام کرہو سب سنجم آجو ۔ جوں بدھی کُسل نباہے کاجو
گرو سکھ دیئی رائے پہیں گیئو ۔ رام ہردیاں اس بسمے بھیئو
جنمے ایک سنگ سب بھائی ۔ بھوجن سین کیلی لرکائی
کرن بیدھ اُپبیت بیاہا ۔ سنگ سنگ سب بھئے اُچھاہا

اس لئے ۔ ہے رام جی! آج آپ سنیم (بہت ہون آدی) کیجئے تاکہ بدھاتا اس کام کو سپھل کر دیں ۔ گورو جی پرکشا دے کر دسرتھ جی کے

پاس گئے ۔ اور شری رام جی کے من میں یہ سماچار سُن کر اس بات کا بڑا کھید (افسوس) ہوا کہ سب بھائی ایک ہی ساتھ پیدا ہوئے ۔ اور ایک ہی ساتھ کھانا سونا ۔ بال کریڑا کرن چھیدن ۔ جنیو دھارن کرنا ۔ اور وواہ آدی اُتسو ہوئے ۔

بمل بنس یہو انوچت ایکو ۔ بندھو بہائی بڑے ہی ابھشیکو
پربھو سپریم پچھتانی سہائی ۔ ہرو بھگت من کے کٹلائی

اس نرمل ونش میں یہی ایک انوچت ریتی (نامناسب رواج) ہے ۔ کہ چھوٹے بھائیوں کو چھوڑ کر بڑے کو ہی راج تلک ہوتا ہے پربھو شری رامچندر جی کا یہ سندر پریم بھرا پچھتاوا بھگتوں کے ہردے کی کٹلتا کو دور کرنے والا ہے ۔

تیہی اوسر آئے لکھن مگن پریم آنند
دوہا سنمانے پریہ بچن کہی رگھوکل کیرو چند

پریم آنند میں مگن ہوئے لکشمن جی اُسی سمے وہاں آئے تو شری رام چندر جی نے جو رگھوکل روپی کمدنی کے کھلانے والے چندرما ہیں ۔ پریم بھرے بچن کہکر اُن کا آدر ستکار کیا ۔

باجہیں باجنے بیدھ بدھانا ۔ پُر پرمود نہیں جائی بکھانا
بھرت آگمنو سکل منا وہیں ۔ آوہوں بیگی نین پھلو پاوہیں

بھانت بھانت کے باجے بج رہے ہیں ۔ نگر بھر میں جو پریم آنند چھایا ہوا ہے ۔ اس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا ۔ بھرت جی کے آنے کی سب نگر نواسی لوگ باٹ جوہ رہے ہیں ۔ اور کہہ رہے ہیں ۔ کہ وہ جلدی آویں ۔ اور راج تلک اُتسو کو دیکھکر نیتروں کا پھل پاویں ۔

ہاٹ باٹ گھر گلیں اتھائیں ۔ کہہیں پرسپر لوگ لوگائیں
کالی لگن بھلی کیتک بارا ۔ پوجہیں بدھی ابھلا شو ہمارا

بازاروں ، راستوں میں ، گھر گلی اور چبوتروں پر جہاں تہاں استری اور پُرش آپس میں یہی کہتے ہیں ۔ کہ کل وہ شبھ مہورت نہ جانے کس سمے ہوگا ۔ جب بدھاتا ہمارے منورتھ پورے کرے گا ۔

کنک سنگھاسن سیا سمیتا ۔ بیٹھہیں رامُو ہوئی چت چیتا
سکل کہہیں کب ہوئیہی کالی ۔ بگھن مناوہیں دیو کُچالی

"جب سونے کے سنگھاسن پر شری رام چندر جی سیتا سمیت براجیں گے ۔"

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھئے بہت دن اتی اوسیری ۔ سگن پرتیتی بھینٹ پریہ کیری

پریم سے پلکت ہو کر وہ دونو آپس میں کہہ رہے ہیں۔ کہ یہ سب شبھ شگن۔ سندر منگل انگوں کا پھڑکنا بھرت جی کے آنے کی خبر کی سوچنا دے رہے ہیں۔ اُن کو ننہال گئے بہت دن بیت گئے ہیں۔ ان کے ملنے کے لئے من میں بڑی ہی چاہ ہے۔ ان شگونوں سے پرتیت ہوتا ہے کہ اُن سے ملاپ ہونیوالا ہے۔

بھرت سرس پریہ کو جگ ماہیں ۔ اہی سگن پھل دوسر ناہیں
رامہی بندھو سوچ دن راتی ۔ انڈنہی کمٹھ ہردو جیہی بھانتی

بھرت کے سمان سنسار میں اور کون پیارا ہے۔ شگن کا یہی پھل ہے۔ دوسرا نہیں۔ شری رام چندر جی کو اپنے بھائی بھرت کی دن رات سوچ رہتی ہے۔ جیسے کچھوے کا من انڈوں میں رہتا ہے۔

دوھا: ایہی اوسر منگلو پرم سُنی رہنسو رنیواس
سوبھت لکھی بدھو بڑھت جنو بار دھی بیچی بلاس

اس سمے پرم منگل سماچار سُن کر سارا رنواس آنندت ہو اُٹھا جیسے چندرما کو دیکھ کر سمندر کی لہروں کی موج شوبھا پاتی ہے۔

پرتھم جائی جنہہ بچن سُنائے ۔ بھوشن بسن بھوری تنہہ پائے
پریم پلکی تن من الورا گیں ۔ منگل کلس سجن سب لاگیں

سب سے پہلے جنہوں نے یہ سندر منگل سماچار جا کر رانیوں کو سُنایا۔ انہوں نے بہت سے گہنے اور کپڑے پائے۔ رانیوں کا شریر پریم سے پلکت ہو اُٹھا۔ اور پریتی اور سنیہہ بہت بڑھ گیا سب منگل کلش سجانے لگیں۔

چوکیں چارو سُمترا پوری ۔ منی مئے بیدھ بھانتی اتی روری
آنند مگن رام مہتاری ۔ دیئے دان بہو بپر ہنکاری

سُمترا جی نے رتنوں کے بہت پرکار کے سُندر اور منوہر چوک پورے۔ شری رام جی کی ماتا کوشلیا جی نے برہمنوں کو بُلا کر بہت سا دان دیا۔

پوجیں گرام دیوی سُر ناگا ۔ کہیو بہوری دین بلی بھاگا
جیہی بدھی ہوئی رام کلیانو ۔ دیہو دیا کری سو بر دانو

انہوں نے گرام دیووں۔ دیوتاؤں اور ناگوں کی پوجا کی اور اُنکو بلی بھینٹ دینے کی منوتی مانی اور بنیتی کی کہ دیا کر کے وہ وردان دیجئے کہ جس سے شری رام جی کا کلیان ہو۔

بار بار گنپتی ہی نہورا ۔ کیجئے سپھل منورتھ مورا
گاوہیں منگل کوکل بینی ۔ بدھو بدنیں مرگ ساوک نینیں

بار بار گنیش جی کی بنیتی کی۔ کہ میرے منورتھ کو سپھل کیجئے کوئل کے سے میٹھے سُر والی چندرمکھی۔ مرگ بال نینی (مرگ کے بچے کے سے نیتروں والی) استریاں منگل گان کرنے لگیں۔

دوھا: رام راج ابھشیکو سُنی ہیاں ہرشے نر ناری
لگے سُمنگل سجن سب بدھی انوکول بچاری

شری رام چندر جی کے راج تلک کی خبر سُن کر نگر نواسی استری پُرش من میں بڑے پرسن ہوئے۔ بدھاتا کو اپنے انوکول پا کر سب سندر منگل ساج سجانے لگے۔

تب نرناہ بسشٹ بولائے ۔ رام دھام سکھ دین پٹھائے
گرو آگمنو سُنت رگھو ناتھا ۔ دوار آئی پد نائیو ماتھا

تب راجہ نے وسشٹ جی کو بُلایا اور اُنہیں شری رام چندر جی کے محل میں اُپدیش دینے کے لئے بھیجا۔ گرو کا آنا سُن کر شری رام چندر جی دروازے پر آئے۔ اور اُن کے چرنوں میں مستک جھکایا۔

سادر ارگھ دیئی گھر آنے ۔ سوڑہ بھانتی پوجی سنمانے
گہے چرن سیا سہت بہوری ۔ بولے رامو کمل کر جوری

آدر کے ساتھ ارگھ دے کر شری رام جی اُنہیں محل کے بھیتر لے گئے اور سولہ پرکار سے اُن کی پوجا کر کے اُن کا بڑا آدر ستکار کیا۔ پھر سیتا جی سمیت اُن کے چرن پکڑے اور ہاتھ کملوں کو جوڑ کر شری رام جی بولے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

روپی پودے پر جل پڑ گیا ہو وہ منتری ہاتھ جوڑ کر راجہ سے بنتی کرتے ہیں۔ کہ ہے جگت کے سوامی! آپ کروڑوں برس جیتے رہیں۔

جگ منگل بھل کاج بچارا ۔ بیگیجے ناتھ نہ لائیے بارا
نرپہہی مود و سُنی سچو سُہاشا ۔ برتھت بو تر جنو ہی شُسا کھا

آپ نے سنسار بھر کی بھلائی کرنے والا بڑا اچھا کام سوچا ہے۔ ہے ناتھ۔ جلدی کیجئے۔ دیر نہ کیجئے۔ منتریوں کے سندر بچنوں کو سُن کر راجہ ایسا پرسن اور آنند مگن ہوا۔ مانو بڑھتی ہوئی بیل کو پرکشش کی سندر شاخ کا آسرا مل گیا ہو۔

دوہا: کہیو بھُوپ مُنی راج کر جوئی جوئی آیسو ہوئی
رام راج ابھیشیک ہت بیگی کرہو سوئی سوئی

راجہ نے کہا! کہ رام کو راج تلک دینے کے نمت ارتھ مُنی راج وسشٹ جی جو جو آگیا دیں۔ آپ لوگ ترونت اُن کی آگیا کا پالن کریں۔

ہرشی مُنی ات کہیو مرِدو بانی ۔ آنہو سکل ستیرتھ پانی
اوشدھ مول پھول پھل پانا ۔ کہے نام گنی منگل نانا

وسشٹ جی نے پرسن ہو کر کومل بانی سے کہا۔ کہ سب اُتم تیرتھوں کا جل منگواؤ۔ پھر انہوں نے انیک پرکار کی اوشدھی مول۔ پھول۔ پھل۔ اور پتر آدی انیک منگل مئے پدارتھوں کے نام گن کر بتائے۔

چامر چرم بسن بہو بھانتی ۔ روم پاٹ پٹ اگنت جاتی
مُنی گن منگل بستو انیکا ۔ جو جگ جوگ بھوپ ابھیشیکا

چنور۔ مرگ چرم۔ بہت پرکار کے بستر۔ بے شمار قسموں کے اونی اور ریشمی کپڑے۔ بہت سے رتن۔ آدک بہت سی منگل بستوئیں منگوانے کے لئے انہوں نے آگیا دی۔ جو راج تلک کے یوگیہ ہوتی ہیں۔

بید بدت کہی سکل بدھانا ۔ کہیو رچہو پُر بہو بدھ بتانا
سپھل رسال پوگ پھل کیرا ۔ روپہو ویتھنہ پُر چہو پھیرا

وسشٹ جی نے ساری وید ودھی کہی۔ اور کہا کہ نگر میں بہت سے منڈپ رچاؤ۔ پھلوں سمیت آم۔ سپاری اور کیلے کے برکش چاروں طرف شہر کے گلیوں میں لگا دو۔

رچہو منجو مُنی چوکیں چارو ۔ کہہو بناون بیگی بجارو
پوجہو گن پتی گر کُل دیوا ۔ سب بدھی کرہو بھومی سُر سیوا

سندر مُنی جڑت چوکیں بنوائے جائیں۔ اور بازار شہر کے ترونت سجائے جائیں۔ شری گنیش جی گرو۔ اور کُل دیوتا کی پوجا کرو۔ اور سب پرکار برہمنوں کی سیوا کرو۔

دوہا: دھوج پتاک تورن کلس سجہو ترگ رتھ ناگ
سر دھری مُنی بر بچن سب نج نج کاجہیں لاگ

دھوجا۔ پتاکا۔ تورن۔ کلش۔ گھوڑے۔ رتھ۔ ہاتھی سب کو سجاؤ۔ سریشٹھ مُنی وسشٹ جی کے بچنوں کو سر ماتھے پر رکھ کر سب اپنے اپنے کام میں لگے۔

جو مُنیس جیہی آیسو دینہا ۔ سو تہیں کاج پرتھم جنو کینہا
بپر سادھو سُر پوجت راجا ۔ کرت رام ہت منگل کاجا

مُنیشور وسشٹ جی نے جس کسی کو جو آگیا دی۔ اس کا اُس نے اتنی جلدی پالن کیا۔ مانو کہ وہ کام اُن کی آگیا دینے سے پہلے ہی کر رکھا تھا۔ راجہ برہمنوں۔ سادھوؤں۔ دیوتاؤں کی پوجا کرتے ہیں۔ اور شری رام چندر جی کے ہت ارتھ سب منگل کارج کرتے ہیں۔

سُنت رام ابھیشیک سُہاوا ۔ باج گہاگہہ اودھ بدھاوا
رام سیا تن سگن جنائے ۔ پھرکہیں منگل انگ سُہائے

شری رام چندر جی کے راج تلک کی سُہاونی خبر سنتے ہی اودھ پوری میں بڑی دھوم دھام سے بدھاوے بجنے لگے سیتا جی اور شری رام چندر جی کے شریر میں بھی شبھ شگن پرتیت ہونے لگے اور اُن کے سندر منگل انگ پھڑکنے لگے۔

پلکی سپریم پرسپر کہہیں ۔ بھرت آگمن سوچک اہہیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سب دھن والیشور یہ کو اپنے وش میں کر لیتا ہے میرے سمان ایسا انوبھو (تجربہ) کسی دوسرے کو نہیں ہے۔ آپ کے چرنوں کی پوتر رج کو پاکر میں نے سب کچھ پراپت کر لیا ہے۔

اَب ابھیلاشو ایک مَن موریں۔ پوجہیں ناتھ انوگرہ توریں
مُنی پرسن لکھی سہج سنیہو۔ کہیو نریس رجائسو دیہو

اب میرے من میں ایک ابھیلاشا ہے۔ سو وہ بھی آپکی کرپا سے پوری ہوگی۔ راجہ کا سہج پریم دیکھکر وسشٹ جی بڑے پرسن ہوئے اور کہا۔ ہے نریش! کہیئے کیا ابھیلاشا ہے۔

راجن راؤر نامو جسو سب ابھیمت داتار
دوھا: پھل انوگامی مہیپ مُنی من ابھیلاشو تمہار

ہے راجن! آپ کا نام اور یش ہی سب منوکامناؤں کے دینے والا ہے۔ ہے راجاؤں کے مکٹ مُنی آپ کے من کی ابھیلاشا پھل کا انوسرن کرتی ہے۔ (یعنی پھل پہلے پیدا ہوتا ہے۔ اور ابھیلا پھل کے پیچھے پیچھے چلتی ہے۔)

سب بِدھی گرو پرسن جیاں جانی۔ بولیئو راؤ رہنسی مِردو بانی
ناتھ رامو کریئے ہیں جبُ راجو۔ کہیئے کرپا کری کریئے سماجو

سب پرکار سے گرو کو پرسن چیت جان کر راجہ پرسن ہو کر کومل بچن بولے ہے سوامی! شری رام جی کو یوراج کیجئے۔ کرپا کر کے آگیا دیجئے۔ تو تیاری کیجائے۔

موہی اچھت یہو ہوئی اُچھاہو۔ لہہیں لوگ سب لوچن لاہو
پربھو پرشاد شو سبئی نباہیں۔ یہ لالسا ایک من ماہیں

میرے جیتے جی یہ اُتسو بھی سمپورن ہو جائے۔ تو سب لوگ اپنے نیتروں کا لابھ اُٹھالیں۔ ہے پربھو آپ کی کرپا سے شو جی نے پچھلی پرکار میرا سب کچھ نباہ کر دیا ہے۔ بس یہی ایک لالسا من میں رہ گئی ہے۔

پُنی نہ سوچ تنو رہیو کی جاؤ۔ جہیں نہ ہوئی پاچھیں پچھتاؤ
سُنی مُنی دسرتھ بچن سُہائے۔ منگل مود مُول من بھائے

ایسا ہو جانے پر پھر مجھے کوئی چنتا نہ رہے گی۔ یہ شریر رہے یا نہ رہے جس سے مجھے پیچھے سے پچھتاوا نہ ہو۔ راجہ دشرتھ کے سُہاؤنے منگل اور آنند کے بچنوں کو سن کر وسشٹ جی من میں بڑے پرسن ہوئے۔

سُنُو نرپ جاسو بِمکھ پچھتاہیں۔ جاسو بھجن بنو جرنی نہ جاہی
بھیؤ تمہار تنہہ سوتی سوامی۔ رامو پنیت پریم انوگامی

وسشٹ جی نے کہا کہ ہے راجن سُنئے۔ جن کے بِمکھ ہو کر لوگ پچھتاتے ہیں۔ اور جن کا بھجن کئے بنا ہردے کا سنتاپ نہیں مٹتا۔ وہی ایشور شری رام چندر جی آپ کے پُتر ہوئے ہیں۔ وہ پرم پوتر ہیں اور اپنے پریمیوں کے سیوک ہیں۔

بیگی بِلمبو نہ کریئے نرپ ساجیئے سبوئی سماجو
دوہا: سُدِن سُمنگلو تبہی جب رام ہوہیں جب راجو

ہے راجن! جلدی ہی سارا سامان تیار کرو۔ دیر نہ کرو جب شری رام چندر جی یوراج ہو جائیں۔ وہ دن شبھ اور سمان منگل ہی ہے۔

مُدِت مہی پتی مندر آئے۔ سیوک سچو سُمنترو بولائے
کہی جے جیو سیس تنہہ نائے۔ بھوپ سُمنگل بچن سُنائے

مہاراجہ دشرتھ پرسن ہو کر راج محل میں آئے۔ اور اپنے سیوکوں اور سومنتر وزیر کو بُلایا وہ سب آئے۔ اور مہاراج کو جے جیو کہکر سر نوایا۔ پھر راجہ نے اُن کو سب منگل سماچار سُنائے۔

پرمُدِت موہی کہیو گُرو آجو۔ رامہی راج دیو جب راجو
جَوں پانچہی مَت لاگے نیکا۔ کرہو ہرشی ہیاں رام ہی ٹیکا

آج مجھ سے پرسن ہو کر گرو دیو نے کہا ہے۔ کہ ہے راجن! اب تم رام چندر جی کو راج دے دو۔ بدی یہ مت (صلاح) تم سب پنچوں کو اچھا لگے تو پرسن چیت سے شری رام کو راج تلک کیجئے۔

منتری مُدِت سُنت پریہ بانی۔ ابھمت برو ل پرئیو جنو پانی
بِنتی سچو کرہیں کر جوری۔ جیئے ہو جگت پتی برس کروری

راجہ کے یہ پریہ بچن سُن کر منتری بڑے پرسن ہوئے۔ مانو اُن کے منوکامنا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کوشلیا آدی سب ماتائیں سکھی سہیلیوں سمیت اپنے منورتھوں کی بیل کو پھلی پھولی دیکھکر سدا پرسن رہتی ہیں اور شری رام چندر جی کے سندر روپ۔ گن۔ شیل اور سبھاو کو دیکھکر اور دو سُن کر راجہ دشرتھ بڑے پرسن رہتے ہیں۔

دوہا

سب کیں اُر ابھیلاش اس کہیں مناتی مہیسو
آپ اچھت یوراج پد راہی دیو ترلیسو

سب کے من میں یہ بڑی ابھیلاشا ہے۔ اور سب شیو جی مہاراج کی پرارتھنا کرتے ہیں۔ کہ راجہ اپنے جیتے جی شری رام چندر جی کو یوراج پد (ولیعہدیہ) دیدیں۔

چوپائی

ایک سمے سب سہت سماجا۔ راج سبھاں رگھوراجو براجا
سکل سُکرت مورتی نرناہو۔ رام سجس سُنی اتی ہی اُچھاہو

ایک سمے راج سبھا میں اپنی ساری سماج (منتری سینا پتی۔ آدک) سہت رگھو کل کے راجہ دشرتھ جی براج رہے تھے۔ مہاراج سمست پُنیوں کی مورتی ہیں۔ انہیں شری رامچندر جی کا یش سُنکر بڑا ہی آنند ہو رہا ہے۔

نرپ سب رہیں کرپا ابھیلاشیں۔ لوکپ کرہیں پریتی رُکھ راکھیں
تِبھون تینی کال جگ ماہیں۔ بھوری بھاگ دسرتھ سم ناہیں

سب راجہ اُنکی کرپا کی ابھیلاشا رکھتے ہیں۔ لوکپال گن (اندر۔ ورن۔ کبیر یمراج آدک) اُن کے انوکول ہوکر اُن سے پریتی کرتے ہیں تینوں لوکوں (سورگ۔ پرتھوی۔ پاتال) اور تینوں کالوں (بھوت بھوشیہ اور ورتمان) میں دشرتھ کے سمان سوبھاگیہ شالی دوسرا کوئی نہیں ہے۔

منگل مول رام سُت جاسو۔ جو کچھ کہیے تھور سبھ تاسو
رائو سُبھائیں مُکر کر لینہا۔ بدن بلوکی مکٹ سم کینہا

جن کے پتر شری رامچندر جی منگلوں کے مول ہیں۔ اُنکے لئے جو کچھ کہئے سب تھوڑا ہی ہے۔ (اوبھاگت اُن کے آنند اور سکھ کا کیا ٹھکانہ) سبھا میں مہاراج دشرتھ جی نے سہج سبھاؤ ہی شیشہ ہاتھ میں لے لیا۔ اور اُس میں اپنا مُنہ دیکھکر مکٹ کو سیدھا کیا۔

شرون سمیپ بھئے سِت کیسا۔ منہوں جرٹھ پن اس اُپدیسا
نرپ یوراج رام کہوں دیہو۔ جیون جنم لاہو کن لیہو!!

مکٹ سیدھا کرتے ہوئے۔ کانوں کے پاس سفید بال دیکھے مانو بڑھاپا راجہ کو یہ اپدیش دے رہا ہو۔ کہ ہے راجن! شری رام جی کو یوراج بنا کر اپنے جنم اور جیون کا لاہہ کیوں نہیں لیتے۔

دوہا۔ یہ بچار اُر آنی نرپ سُدن سواد سُرو پائی
پریم پُلکی تن مدت من گرہی سنایو جائی

من میں رام جی کو یوراج پد دینے کا دڑھ نشچے کرکے راجہ دشرتھ جی نے شُبھ دن اور شُبھ سماں پا کر پریم سے پُلکت شریر اور پرسن من ہوکر گرو وسشٹ جی کو ساری بات کہہ سُنائی۔

کہی بھوآل سُنئے مُنی نائک۔ بھئے رام سب بدھی سب لائک
سیوک سچو سکل پُر باسی۔ جے ہمارے اری متر اُداسی

سبھی رامو پریہ جیہی بدھی موہی۔ پربھو اسیس جنو تنو دھر سوہی
پپر سہت پریوار گوسائیں۔ کرہیں چھوہو سب رہی ناہیں

راجہ نے کہا! ہے منیشور سُنئے! شری رام چندر جی سب طرح سے یوگیہ ہو گئے ہیں۔ سیوک۔ منتری۔ سب نگر واسی۔ ہمارے متر اور دشمن یا اُداسین (نرپکش) جو ہیں سبھی کو شری رام چندر جی ویسے ہی پریہ لگتے ہیں۔ جیسے کہ مجھے لگتے ہیں۔ مانو آپ کا مجھکو دیا ہوا آشیرواد ہی رام کا روپ دھارن کرکے براج رہا ہو۔ ہے سوامی! سارے براہمن پریوار سہت آپ کے سمان ہی اُن سے پریتی رکھتے ہیں۔

جے گر چرن رینو سر دھر ہیں۔ تے جنو سکل وبھو بس کرہیں
موہی سم یہو انوبھیو نہ دوجیں۔ سبھو پائیو رج پاونی پوجیں

جو کوئی گرو کی چرن رج کو اپنے مستک پر رکھتا ہے۔ وہ مانو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دُوسرا سوپان ۔ اَیُودّھیا کانڈ

شلوک :۔

یسیہ آنکے چا وبھاتی بھودھر ستا دیوا پگا مستکے
بھالے بال ودھو گلے چا گرلم یسیور سی ویال راٹ

سوایم بھوتی بھوشن سروہ سروادھی پا سرودا
شرو سروگتہ شوہ ششی نبھہ شری شنکرہ پاتو مام

جن کی گود میں پربت راج کماری شری پاربتی جی ومستک پر شری گنگا جی و ماتھے پر بال چندرما و گلے میں ہلاہل وِش اور ہر وقت سرپ بھجنگ راج شیش ناگ جی براجتے ہیں۔ وہ بھوتی سے سجے ہوئے دیوتاؤں میں شریشٹھ سب کے سوامی پرلے سروپ ہمو ویاپک سُکھ سروپ چندر ورن شری شنکر جی سدا میری رکشا کریں۔

پرسنتا م یا نہ گتا ابھشیکتس تتھا نہ ممّلے بنباس دُکھ تہ
مکھا مبجّ شری رگھونندنسیہ سدا استو سا منجُل منگل پردا

جو راج تلک کی بات سُن کر نہ پرسنتا (خوشی) کو پراپت ہُوا اور نہ بن باس کے دُکھ سے مُرجھایا۔ رگھونندن شری رام چندر جی کے ایسی مُکھ کمل کی شوبھا سدا میرے لئے سُندر منگلوں کی دینے والی ہو۔

نیل امبج شیامل کومل انگم سیتا سماروپت وام بھاگم
پانو مہا سایک چارُو چاپم نمامی رامم رگھو ونش ناتھم

نیل کمل جیسے شیام کومل جن کے انگ ہیں۔ اور شری سیتا جی جن کے بائیں طرف براجتی ہیں ہاتھوں میں جن کے اموگھ بان اور سُندر دھنش ہے۔ ان رگھوکُل کے سوامی شری رام چندر جی کو میں نمسکار کرتا ہُوں۔

شری گرو چرن سروج رج نج منو مکرو سدھاری
برنؤں رگھوبر بمل جسو جو دایک پھل چاری

شری گرو کے چرن کملوں کی دھول سے اپنے من رُوپی شیشے کو اُجّل کر کے میں شری رگھوناتھ جی کے نرمل یش کا ورنن کرتا ہُوں جو دھرم ارتھ کام موکش چاروں پدارتھوں کو دینے والا ہے۔

جب تیں رام بیاہی گھر آئے ۔ نت نو منگل مود بدھائے
بھون چاری دس بھودھر بھاری ۔ سُکرت میگھ برشہیں سکھ باری

جب سے رامچندر جی بیاہ کر کے گھر آئے۔ تب سے ایودھیا جی میں نت نئے منگل آنند کے بدھاوے ہو رہے ہیں۔ چودہ لوک رُوپی بھاری پہاڑوں پر پُن رُوپی میگھ سُکھ رُوپی جل کی بارش کر رہے ہیں۔

رِدھی سِدھی سمپتی ندیں سُہائی ۔ اُمگی اودھ امبودھی کہوں آئی
منی گن پُر نر ناری سُجاتی ۔ سُچی امول سُندر سب بھانتی

ردھی سِدھی سمپتی رُوپی ندی اُن پہاڑوں سے اُمڈ اُمڈ کر ایودھیا رُوپی سمندر میں آ ملی۔ ایودھیا کے استری پُرش اس سمندر میں امُولیہ رتن ہیں۔ جو سب پرکار سے سُندر اور اُتّم جاتی کے ہیں۔

کہی نہ جائی کچھو نگر بھوتی ۔ جنو ایتنئی برنچی کرتوتی
سب بدھی سب پُر لوک سُکھاری ۔ رام چند مُکھ چندو نہاری

نگر کی سمپدا (خوشحالی ۔ دھن ایشوریہ) تو کچھ کہی ہی نہیں جاتی ہے۔ مانو برہما جی کی کاریگری بس یہاں پر ہی سب سماپت ہو گئی ہے نگر کے لوگ سب پرکار سُکھی ہیں۔ اور شری رامچندر جی کے چندر مکھ کو دیکھ کر سدا آنند مگن رہتے ہیں۔

مُدِت ماتو سب سکھیں سہیلی ۔ پھلت بلوکی منورتھ بیلی
رام رُوپ گُن سیل سُبھاؤ ۔ پرمدت ہوئی دیکھی سُنی راؤ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بالمیک اور رگھو کُل گرو گیانی ۔ بھوری گا دھی سُت کتھا بکھانی
سُنی مُنی سُجس من ہی من راؤ ۔ برنت اپن پُنیہ پربھاؤ

بالمیک اور رگھو کُل کے گرو گیانی وسِشٹ جی نے پھر وشوامتر جی کی کتھا کا ورنن کیا۔ مُنی جی کے یش کی مہاتم کر راجہ دشرتھ من ہی من میں اپنے پُن کرموں کے پربھاؤ کا ورنن کرتے ہیں۔

بہوڑے لوگ رجا ئیسُو بھیئو ۔ سُتنہ سمیت نرپتی گرہیہ گیئو
جہاں تہاں رام بیاہُ سبُو گاوا ۔ سُجسُو پُنیت لوک تہوُں چھاوا

پھر راجہ کی آگیا پاکر سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو گئے۔ راجہ دشرتھ بھی پتروں سمیت محل میں گئے۔ جہاں تہاں شری رام جی کے بیاہ کا یش گایا جا رہا ہے۔ اور یہ پرم پوتر یش تینوں لوکوں میں پھیل گیا۔

آئے بیاہی رامُو گھر جب تیں ۔ بسئی آنند اودھ سب تب تیں
پربھُو بیاہ جس بھیئو اُچھاہُو ۔ سکہیں نہ برنی گرا ہی ناہُو

جب سے شری رام جی بیاہ کر گھر آئے۔ تب سے ایودھیا میں سب آنند کر لینے لگے۔ پربھو شری رام چندر جی کے وواہ میں جیسا آنند اور اُتساہ ہُوا ہے۔ اُسے شری سرسوتی جی اور ناگ راج شیش جی بھی نہیں کہہ سکتے۔

کبی کُل جیونو پاون جانی ۔ رام سیا جسُو منگل کھانی
تیہی تے میں کچھُو کہا بکھانی ۔ کرن پُنیت ہیتُو ، نج بانی

کوی کُل (شاعر کے خاندان) کے جیون کو پوتر کرنے والا اور منگلوں کی کھان شری رام چندر جی کے یش کو جان کر ہی میں نے اپنی بانی کو پوتر کرنے کے لئے اس کا کچھ تھوڑا سا ورنن کیا ہے۔

تج گرا پاونی کرن کارن رام جسُو تلسیں کہیو
رگھُو بیر چریت اپار بار دھی پارُ کبی کونیں لہیو
اُپبیت بیاہ اُچھاہ منگل سُنی جے سادر گاوہیں
بیدیہی رام پرساد تے جن سربدا سُکھُو پاوہیں

تُلسی داس جی کہتے ہیں کہ اپنی بانی کو پوتر کرنے کے لئے ہی میں نے شری رام جی کے یش کا ورنن کیا نہیں تو شری رگھوناتھ جی کا چرتر تو اتھاہ سمندر ہے اس کا پار کس کوی نے پایا ہے جو لوگ اُنکے یگیو پویت (جنیو دھارن کرنے کی رسم) اور وواہ کے منگل مئے اُتسو کا آدر کے ساتھ سُن کر گان کرینگے۔ وہ لوگ شری سیتا جی اور رام جی کی کرپا سے سدا سُکھ پاویں گے۔

سیا رگھُو بیر بیاہُ جے سپریم گاوہیں سُنہیں
تنہہ کو سدا اُچھاہُ منگلائیتن رام جسُو

شری سیتا جی اور رام جی کے وواہ کو جو لوگ پریم کے ساتھ گاویں سُنیں گے اُن کے لئے سدا ہی آنند اور منگل ہے۔ کیونکہ شری رگھوناتھ جی کا یش تو منگل کا ہی گھر ہے۔

(کلیُگ کے پاپوں کا ناش کرنے والا شری رام چرت مانس کا یہ پہلا سوپان سماپت ہُوا۔)

(بال کانڈ سماپت)

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پر بٹھایا۔ پتروں سمیت راجہ نے اُن کی پوجا کر کے چرن بند نا کی۔ شری رام چندر جی کو دیکھ کر دونوں گرو پریم میں مگن ہو گئے۔

کہہ بسشٹ دھرم اتہاسا۔ سُنہیں مہیش سہت رنیواسا
مُنی من اگم گادھی سُت کرنی۔ مُدت بسشٹ بپل بدھی برنی

وسشٹ جی نے دھرم کے اتہاس کہہ رہے ہیں۔ اور راجہ رنواس سمیت سُن رہے ہیں۔ وسشٹ جی نے مُنی وشوامتر جی کی کرنی کا جو کہ مُنیوں کا بھی اگم (جس کا پار مُنی بھی نہیں پا سکتے۔) ہے۔ پرسن ہو کر انیک پرکار سے ورنن کیا۔

بولے بامدیو سب سانچی۔ کیرتی کلت لوک تہوں ماچی
سُنی آنند بھیو سب کاہو۔ رام لکھن اُر ادھک اُچھاہو

بامدیو جی بولے۔ کہ یہ سب سچی باتیں ہیں۔ وشوامتر جی کی سُندر کیرتی تینوں لوک میں چھائی ہوئی ہے۔ سب کو ہی سُن کر آنند ہُوا۔ اور شری رام اور لکشمن کے من میں تو بڑا ہی اُتساہ تھا۔

دوہا۔ منگل مُود اُچھاہ نت جاہیں دوس ایہی بھانتی
اُمگی اودھ انند بھری ادھک ادھک ادھکاتی

منگل آنند اور اُتسو نت ہو رہے ہیں۔ اس طرح آنند میں سماں گذرتا جا رہا ہے۔ آنند سے بھر پور ہو کر ایودھیا اُمڈ پڑی ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ آنند بڑھتا ہی جا رہا ہے۔

سُدن سودھی کل کنکن چھورے۔ منگل مُود بنود نہ تھورے
نت نو سکھ سُر دیکھی سہاہیں۔ اودھ جنم جاچہیں بدھی پاہیں

شُبھ دن شودھ کر سُندر کنگن کھیلے گئے۔ بہت ہی منگل آنند اور بہار ہوئی اس پرکار نت نئے سکھ کو دیکھ کر دیوتا سہلاتے ہیں اور ایودھیا میں جنم لینے کے لئے بار بار برہما جی سے پرارتھنا کرتے ہیں۔

بسوامتر چلن نت چہہیں۔ رام سپریم بنتے لیس رہہیں
دِن دِن سئے گن بھوپتی بھاؤ۔ دیکھی سراہ مہا مُنی راؤ

ہر روز وشوامتر جی واپس آشرم لوٹنا چاہتے ہیں۔ پرنتو شری رام جی کے سُندر پریم اور نمرتا بھاو کے وش ہو کر رُک جاتے ہیں۔ دن پرتی دن راجہ کا سو گنا پریم دیکھ کر مہا مُنی وشوامتر جی اُن کی بڑی ہی پرشنسا کرتے ہیں۔

مانگت بدا راؤ انوراگے۔ سُتنہہ سمیت ٹھاڑھے بھے آگے
ناتھ سکل سمپدا تمہاری۔ میں سیوک سمیت سُت ناری

ندان (آخرکار) جب وشوامتر جی نے وداع مانگی تب راجہ پریم سے بیاکل ہو گئے۔ اور پتروں سمیت اُن کے آگے کھڑے ہو کر بولے ہے ناتھ! یہ ساری سمپدا آپ کی ہے۔ میں اپنے پتروں اور رانیوں سمیت آپ کا سیوک ہوں۔

کرب سدا لرکن پر چھوہو۔ درسُو دیت رہت مُنی موہو
اس کہی راؤ سہت سُت رانی۔ پرئیو چرن مُکھ آو نہ بانی

ہے مُنی! میرے اِن پتروں پر سدا پریم کرتے رہنا اور مجھے بھی درشن دیتے رہنا۔ ایسا کہہ کر پتروں اور رانیوں سمیت راجہ وشوامتر جی کے چرنوں پر گر پڑے۔ اور پریم وش مُکھ سے کچھ بچن نہ نکلتا تھا۔

دینہی اسیس بپر بہو بھانتی۔ چلے نہ پریتی ریتی کہی جاتی
رامُو سپریم سنگ سب بھائی۔ آئیسو پائی پھرے پہنچائی

وشوامتر جی نے بہت پرکار سے آشیرواد دیئے۔ اور پھر وہ چل پڑے۔ پریم کی ریت کہی نہیں جاتی ہے۔ پریم کے ساتھ شری رامچندر جی سمیت باقی بھائیوں کے انہیں کچھ دور تک پہنچا کر آگیا پا کر واپس لوٹے۔

دوہا۔ رام رُوپ بھوپتی بھگتی بیاہ اُچھاہ آنندو
جات سراہت من ہی من مُدت گادھی کُل چندو

شری رام چندر جی کے سُندر رُوپ۔ راجہ دشرتھ کا بھگتی بھاو بیاہ اُتسو اور ان کا آنند ان سب کی من ہی من سراہنا کرتے ہوئے پرسن من ہو کر گادھی کُل کے چندرما شری وشوامتر جی جا رہے ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے تات! تمہارا چندر مکھ دیکھکر آج ہمارا سنسار میں جنم لینا سپھل ہوا جتنے دن ہم نے تمہارے درشنوں بغیر گذارے ہیں برھما اُنہیں ہماری عمر کے حساب میں نہ گنے۔

رام پرتوشیں ماتُو سب کہی بنیت بر بین
سُمری شمبھو گرو بپر پد کئے نیند بس نین

اتی کومل سُندر بچن کہکر رام چندر جی نے ماتاؤں کو پرسن کیا پھر شوجی۔ گرو اور برہمنوں کے چرنوں کا سمرن کر کے سو گئے۔

نیندؤں بدن سوہ سُنٹھی لونا۔ منہہوں سانجھ سرسیرُوہ سونا
گھر گھر کرہیں جاگرن ناریں۔ دیہیں پرسپر منگل گاریں

نیند میں بھی شری رام چندر جی کا سُندر بہ نازک مکھڑا ایسا شوبھا پا رہا تھا۔ مانو شام کے وقت کا لال کمل شوبھا پا رہا ہو۔ ایودھیا پوری میں گھر گھر استریاں جاگ رہی ہیں۔ اور آپس میں خوشی کے مارے ایک دوسری کو منگل مئی گالیاں دے رہی ہیں۔

پُری براجتی راجتی رجنی۔ رانیں کہہیں بلوکہو سجنی
سُندر بدھُنہ سہا سوئے سوئیں بھینی کنہہ جنُو سبر مئی ارگوئیں

رانیاں کہتی ہیں ہے سجنی! دیکھو کیسی سُہاونی رات ہے جس سے ایودھیاپُری کتنی وشیش (جہان۔ بھری) شوبھا پا رہی ہے سندر بہوؤں کو ساسوئیں لیکر سو گئیں مانو سرپوں نے اپنے مستک

کی منیوں کو اپنے ہردے میں چھپا لیا ہو۔

پرات پنیت کال پربھو جاگے۔ ارن چوڑ بر بولن لاگے
بندی ماگدھہی گُن گن گائے۔ پُرجن دوار جوہارن آئے

پراتہ کال پوتر سمے جبکہ سُندر مُرغے بولنے لگے۔ پربھو شری رام چندر جی جاگ پڑے۔ ماگدھوں اور بھاٹوں نے گُنوں کے سموہ کا گان کیا۔ اور نگر کے لوگ پربھو کے درشن کرنے کے لئے راج دوار پر آ گئے۔

بندی بپر سُر گُر پتُو ماتا۔ پائی اسیس مدت سب بھراتا
جننہہ سادر بندن نہائے۔ بھُوپتی سنگ دوار رگھو دھائے

برہمنوں۔ دیوتاؤں۔ گرو اور ماتا پتا کی بندنا کر کے آشیرواد پا کر سب بھائی پرسن ہوئے۔ ماتاؤں نے آدر کے ساتھ انکے مکھوں کو دیکھا۔ پھر وہ راجہ کے ساتھ دروازے پر آ گئے۔

کینہی سوچ سب سہج سُچی سرت پنیت نہائی
پرات کریا کری تات پہیں آئے چاروں بھائی

سبھاؤ سے ہی پوتر بھائیوں نے شوچ آدی سے فارغ ہو کر پوتر سرجو ندی میں اشنان کیا۔ اور پراتہ کال کی سب کریا یعنی سندھیا آدی کر کے وُہ پتا کے پاس آ گئے۔

نواہن پارائن تیسرا وشرام

بھوپ بلوکی لئے ار لائی۔ بیٹھے ہرشی رجایسُو پائی
دیکھی رامُو سب سبھا جڑانی۔ لوچن لابھ اودھی انو مانی

راجہ نے دیکھکر انہیں چھاتی سے لگا لیا۔ تب وہ پتا کی آگیا پا کر پرسن ہو کر بیٹھ گئے شری رام چندر جی کو دیکھکر ساری سبھا کے ہردے شیتل ہو گئے۔ کیونکہ انہوں نے یہ جان لیا۔ کہ پربھو شری رام چندر جی کے درشن کرنا نیتروں کے لابھ کی انتم سیما ہے (یعنی نیتروں سے دیکھ کر جو لابھ ہو سکتا ہے بھگوان کے درشن اس لابھ کی حد ہے۔)

پُنی بسشٹ مُنی کوسک آئے۔ سُبھگ آسنہ مُنی بیٹھائے
سُتنہہ سمیت پوجی پد لاگے۔ نرکھی رامُو دوؤ گُر انوراگے

پھر وسشٹ جی اور منی وشوامتر جی آ گئے۔ راجہ نے انہیں سندر آسنوں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

گھر آتی ہیں جیسے پلکیں نینوں کی رکشا کرتی ہے۔ اور انہیں سکھ پہنچاتی ہیں۔ ویسے ہی تم بھی انہیں سکھ پہنچانا۔

تربکا شرم سبت انید بس کراو ہوُ جائی
اَس کہی گے بشرام گرہین رام چرن چِت لائی

لڑکے بھی تھکے ہوئے اونگھ رہے ہیں۔ انہیں لے جا کر سُلاؤ۔ ایسا کہہ کر شری رام چندر جی کے چرنوں میں من لگا کر اپنے وشرام بھون میں چلے گئے۔

بھوپ بچن سُنی سہج سُہائے۔ جرت کنک منی پلنگ ڈسائے
سُبھگ سُرَبھی پے پھین سمانا۔ کومل کلت سُپیتیں نانا

راجہ کے سہج سہاونے بچن سُن کر رانیوں نے منی جڑت سورن کے پلنگ بچھائے۔ ان پر گائے کے دودھ کے پھین کے سمان سُندر کومل انیکوں سفید چادریں بچھائیں۔

اُپبرہن بر برنی نہ جاہیں۔ سرگ سگندھ منی مندر ماہیں
رتن دیپ سُٹھی چارو چندووا۔ کہت نہ بنی جان جیہی جووا

سُندر تکیوں کا تو ورنن ہی نہیں کیا جا سکتا۔ منی جڑت محل میں پھولوں کی مالائیں اور سُگندھ دروّیہ سجے ہوئے ہیں۔ سُندر رتنوں کے دیپوں کا پرکاش اور سُندر چندووے کی شوبھا کہی نہیں جا سکتی۔ وہی جانتے ہیں، جس نے کہ انہیں دیکھا ہے۔

سیج رُچر رچی رامُو اُٹھائے۔ پریم سمیت پلنگ پوڈھائے
اگیا پُنی پُنی بھائینہ دینہی۔ نج نج سیج سین تنہہ کینہی

اس پرکار سُندر سیج سجا کر ماتاؤں نے شری رام چندر جی کو اُٹھا کر بڑے پریم سے پلنگ پر بٹھایا۔ اور شری رام جی نے بار بار بھائیوں کو آگیا دی۔ تب وہ بھی اپنی اپنی سیجوں پر سو گئے۔

دیکھی سیام مردو منجل گاتا۔ کہہیں سپریم بچن سب ماتا
مارگ جات بھیاونی بھاری۔ کیہی بدھی تات تاڑکا ماری

شری رام چندر جی کے سانولے کومل اور سُندر انگوں کو دیکھ کر سب ماتائیں پریم یُکت بچن کہہ رہی ہیں ہے تات! مارگ میں جاتے ہوئے تم نے بڑے وکرال بھینکر شریر والی تاڑکا راکشسی کو کس طرح مارا۔

گھور نسا چر بکٹ بھٹ سمر گنہی نہیں کاہو
مارے سہت سہائے کیمی کھل ماریچ سُبا ہو

بڑے گھور راکشس جو بڑے وکٹ یودھا جو اپنی رچنا سے کسی کو بھی کسی کا شمار نہیں لاتے تھے۔ ان دُشٹ ماریچ اور سبا ہو کو انکی سینا سمیت تم نے کیسے مارا؟

مُنی پرساد بلی تات تمہاری۔ ایس انیک کرو رنپ ٹاری
مکھ رکھواری کر دوؤ بھائیں۔ گرو پرساد سب بدّیا پائیں

ہے تات! میں تم پر بلہاری جاتی ہوں۔ مُنی وشوامتر جی کی کرپا سے ایشور نے تمہاری بہت سی آفتیں ٹال دی ہیں۔ یگیہ کی رکشا کر کے تم دونوں بھائیوں نے گرو کی کرپا سے سب ودیائیں پراپت کیں۔

مُنی تیا تری لگت پگ دھوری۔ کیرتی رہی بھون بھری پوری
کمٹھ پیٹھی پبی کوٹ کٹھورا۔ نرپ سماج مہوں سیو دھنو تورا

تمہارے چرنوں کی دھول کا سپرش کرتے ہی مُنی پتنی اہلیہ تر گئی تمہاری کیرتی سارے سنسار میں چھا گئی ہے کچھوے کی پیٹھ، بجر اور پربت کے سمان کٹھور شیو جی کے دھنش کو راجاؤں کی سماج میں تم نے توڑ ڈالا۔

بسو بجے جسو جانکی پائی۔ آئے بھون بیاہی سب بھائی
سکل امانش کرم تمہارے۔ کیول کوسک کرپاں سُدھارے

سنسار کو جیتنے کا یش، جانکی جی کی پراپتی کی۔ اور سب بھائیوں کو بیاہ کر گھر آئے۔ تمہارے سب ہی کرم منش کی شکتی سے باہر ہیں۔ جنہیں کیول وشوامتر جی کی کرپا سے سُدھارا ہے۔

آجو سپھل جگ جنمُ ہمارا۔ دیکھی تات بدھو بدن تمہارا
جے دن گئے تمہہی بنو دیکھیں۔ تے برنچی جنی پارہیں لیکھیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چلے بنسان بجائی سُہرنج رنج پُر سُکھ پائی
کہت پرسپر رام جسُو پریم نہ ہردیاں سمائی

نقّارے بجاتے ہوئے اور پریم سُکھ کو پراپت کر کے اپنے اپنے لوک کو گئے۔ وہ آپس میں شری رام جی کے یش کا ورنن کرتے جا رہے ہیں۔ اور پریم کے مارے من میں پھولے نہیں سماتے۔

سب بدھی سب ہی سمدی نرناہو۔ رہا ہردیاں بھری پوری اُچھاہو
جہاں رنیواسُو تہاں پگو دھارے۔ سہت بہُوٹہہ کنور نہارے

سب پرکار سے سب کا بھلی بھانت آدرستکار کر لینے پر راجہ دشرتھ جی کا ہردہ اتساہ سے پری پُورن ہو گیا۔ پھر وہ رنواس میں گئے اور اپنے پُتروں کو بہوئیں سہت دیکھا۔

لئے گود کری مود سمیتا۔ کو کہی سکئی بھیئو سکھو جیتا
بدھو سپریم گود بیٹھاریں۔ بار بار ہیاں ہرشی دُلاریں

پھر راجہ نے بڑے آنند کے ساتھ راجکماروں کو گود میں لے لیا۔ اُس سمے راجہ کو جو سکھ ہُوا اُس کا پار کون پا سکتا ہے۔ پھر بہوؤں کو پریم سے اپنی گودی میں بٹھایا۔ اور بار بار من میں پرسن ہو کر اُن کا لاڈ چاؤ کیا۔

دیکھی سماجُو مدت رنیواسُو۔ سب کیں اُر آنند کیئو باسُو
کہیُو بھوپ جمی بھیئو بیاہُو۔ سُنی سُنی ہرشُو ہوت سب کاہُو

یہ سماج دیکھ کر (یعنی راجہ کو اپنے پُتروں اور بہوؤں سمیت لاڈ چاؤ کرتے دیکھکر) رانیاں بڑی پرسن ہوئیں۔ سب کے ہردے میں آنند نے گھر کر لیا۔ پھر راجہ نے وواہ کا سارا سماچار کہہ سُنایا۔ جسے سُن کر سبھی پرسن ہو گئے۔

جنک راج گُن سیلُو بڑائی۔ پریتی ریتی سمپدا سُہائی
بہو بدھی بھوپ بھاٹ جمی برنی۔ رانی سب پرمدت سُنی کرنی

بھاٹ کی طرح راجہ دشرتھ نے راجہ جنک کے گُن، شیل، بھاو، پریتی، ویوہار، پریم اور اُن کی سُندر سُہاونی سمپدا کا ورنن بہت پرکار سے کیا جس کو

سُن کر سبھی رانیاں پرسن ہوئیں۔

سُتنہہ سمیت نہائی نرپ بولی بپر گُر گیاتی
بھوجن کینہہ انیک بدھی گھری پنچ گئی راتی

پُتروں سہت اشنان کر کے راجہ نے برہمنوں گُروؤں اور کُٹمبیوں کو بُلا کر انیک بھانت کے بھوجن کیئے۔ یہ سب کرتے کرتے پانچ گھڑی رات بیت گئی

منگل گان کریں برباہنی۔ بھے سُکھ مُول منوہر جامنی
انچئی پان سب کاہوں پائے۔ سرگ سگندھ بھوشت چھبی چھائے

سُندر استریاں منگل گیت گا رہی ہیں۔ اس سے وہ منوہر رات سُکھ کی مُول ہو رہی ہے۔ ہاتھ مُنہ دھو کر پھر سب نے پان کھائے اور پھولوں کی مالا و سگندھت دروّیہ آدی سے سج دھج کر سب شوبھا سے چھا گئے۔

رامہی دیکھی رجایسُو پائی۔ نج نج بھون چلے سر نائی
پریم پرمود و بنود و بڑائی۔ سمیئو سماجُو منوہر تائی
کہی نہ سکہیں ست سارد سیسُو۔ بید برنچی مہیس گنیسُو
سو میں کہوں کون بدھی برنی۔ بھومی ناگو سر دھرئی کہ دھرنی

شری رام چندر جی کو دیکھکر اور راجہ کی آگیا پا کر سب سر نوا کر اپنے اپنے گھر چلے۔ وہاں کے پریم و آنند اور موج بہار اور بڑائی۔ سماں۔ سماج۔ اور منوہرتا کو سینکڑوں سرسوتی اور شیش۔ برہما۔ مہادیو اور گنیش جی بھی نہیں کہہ سکتے۔ پھر بھلا میں اُسے کس پرکار سے ورنن کروں کہیں پرتھوی پر رہنے والے سانپ بھی پرتھوی کو اُٹھا سکتے ہیں۔

نرپ سب بھانتی سب ہی سنمانی۔ کہی مردو بچن بولائیں رانی
مدھو لرکنیں پر گھر آئیں۔ رکھیہو نین پلک کی نائیں

سدب کا سب پرکار سے آدر کر کے راجہ نے کومل بچن کہہ کر رانیوں کو بُلا لیا۔ اور کہا بہوئیں ابھی چھوٹی عمر کی کنیائیں ہیں برائے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سب گرد کھو تُسر بہت گریں گو تو کینہہ نمر ناتھ

سب بندنا کر کے آشیش دیتے ہیں۔ اور گن سموہوں کا گان کرتے ہیں۔ تب گرو اور برہمنوں سمیت راجہ دسرتھ جی نے محل میں پرویش کیا۔

جو بسشٹ انوساسن دینہی۔ لوک بید بدھی سادر کینہی
بھوسر بھیر دیکھی سب رانی۔ سادر اٹھیں بھاگیہ بڑھ جانی
پائے پکھاری سکل انہوائے۔ پوجی بھلی بدھی بھوپ جیوائے
آدر دان پریم پری پوشے۔ دیت اسیس چلے من توشے

جو کچھ وسشٹ جی نے آگیا دی۔ اسے راجہ نے لوک اور وید ودھی انوسار آدر پورک کیا۔ برہمنوں کی بھیڑ دیکھکر رانیاں آدر سے اٹھیں اور انہوں نے اسے اپنا بڑا سوبھاگیہ سمجھا۔ چرن دھو کر ان سب کو اشنان کرایا۔ اور راجہ نے بھلی پرکار ان کی پوجا کر کے انہیں بھوجن کرایا آدر۔ دان اور پریم سے راجہ نے انہیں سنتشٹ کیا۔ تو وہ سنتوش پاکر آشیرواد دیتے ہوئے چلے ۔۔۔

بہو بدھی کینہی گادھی سُت پوجا۔ ناتھ موہی سم دھنیہ نہ دوجا
کینہی پرسنسا بھوپتی بھوری۔ رانینہ سہت لینہی پگ دھوری

راجہ نے وشوامتر جی کی بہت پرکار سے پوجا کی۔ اور کہا ہے سوامی! میرے سمان دوسرا کوئی بھاگیہ شالی اور کون ہے۔ راجہ نے بہت بھانت سے اُن کی استتی کی اور رانیوں سمیت ان کے چرنوں کی رج کو گرہن کیا۔

بھیتر بھون دینہہ بر باسُو۔ من جوگ وت رہ نرپ رنواسُو
پوجے گرپد کمل بہوری۔ کینہی بنے اُر پریتی نہ تھوری

انہیں محل کے اندر ٹھہرنے کو اُتم ستھان دیا جس سے راجہ اور رانیاں اُنکے من کو جیسے ہیں اسی بھانت وہ اور رانیاں سویم اُنکے آرام کا خیال رکھ سکیں۔ پھر راجہ نے گرو وسشٹ جی کے چرن کملوں کی پوجا کی اور بنتی کی۔ ایسا کرتے سمے اُنکے من میں گرو جی کے پرتی اتی انت پریتی تھی۔

بدھُنہہ سمیت کمار سب رانہہ سہت مہیشو!
پنتی پنتی بندت گرچرن دیت اسیس منیشو!!

بہوئیں سمیت سب راجکمار اور رانیوں سمیت راجہ بار بار گرو جی کے چرنوں کی بندنا کرتے ہیں۔ اور گرو جی انہیں آشیرواد دیتے ہیں۔

بنئے کینہی اراتی انوراگیں۔ سُت سمپدا راکھی سب آگیں
نیگو مانگی مُنی نایک لینہا۔ آسرباد بہت بدھی دینہا

پتر اور ساری سمپتی کو گرو جی کے سامنے رکھ کر پریم بھرے ہردے سے راجہ نے اُن کی بنیتی کی وسشٹ جی نے اپنا نیگ (حق) مانگ لیا۔ اور بہت طرح سے راجہ کو آشیرواد دی۔

اُر دھری رامہی سیا سمیتا۔ ہرشی کینہہ گرگون نگیتا
بنیر بدھُو سب بھوپ بولائیں۔ چیل چارو بھوشن پہرائیں

شری رام چندر جی کو سیتا سمیت اپنے ہردے میں رکھ کر پرسن ہو کر وسشٹ جی نے اپنے گھر کو گمن کیا۔ پھر راجہ نے سب برہمنوں کی استریوں کو بُلایا اور انہیں سندر بستر اور گہنے پہننے کو دئے ۔۔۔

بہوری بولائی سُواسنی لینہی۔ رُچی بچاری پہراونی دینہی
نیگی نیگ جگ سب لینہیں۔ رُچی انوروپ بھوپ منی دینہیں

پھر راجہ نے نگر کی سوبھاگیہ وتی استریوں کو بُلا لیا۔ اور ان کی پسند کے مطابق انہیں پہننے کے بستر دیئے۔ نیگی (رو گی) لوگ سب اپنا اپنا سنگ (لاگ) لیتے اور راج شرومنی شری دشرتھ جی اُن کی اچھا انوسار انہیں دیتے ہیں۔

پریہ پاہنے پوجیہ جے جانے۔ بھوپتی بھلی بھانتی سنمانے
دیو دیکھی رگھوبیر بیاہو۔ برشی پرسون پرسنسی اُچھاہو

جن مہمانوں کو راجہ نے پریہ اور پوجنیہ جانا اُن کا بھلی بھانت آدر ستکار کیا دیوتا لوگ شری رام جی کے دواہ کو دیکھکر پھول برساتے ہوئے اور اس دواہ اُتسو کی استتی کرتے ہوئے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چاری سنگھاسن سہج سُہائے ۔ جنُو منوج رچن ہاتھ بنائے

تنہہ پر کنوری کنوُر بیٹھارے ۔ سادر پائے پنیت پکھارے

سہج بھاؤ سے ہی سُندر چار سنگھاسن تھے ۔ جو مانو کامدیو نے ہی اپنے ہاتھ سے بنائے تھے ۔ اُن پر راجکماروں کو سمیت راجکماریوں کے بٹھایا ۔ اور ماتاؤں نے آدر کے ساتھ اُن کے پوتر چرن دھوئے ۔

دھوپ دیپ نیبید بید بدھی ۔ پوُجے بر دُلہنی منگل ندھی

بارہیں بار آرتی کرہیں ۔ بیجن چارو چامر سر ڈھرہیں

پھر منگل ندھان ور اور دلہنوں کی ماتاؤں نے دھوپ دیپ اور نیویدیہ آدی کے دوارا پوجا کی ۔ وہ بار بار آرتی کرتی ہیں اور سُندر پنکھے و چنور اور دیدھوں کے سر پر جھل رہی ہیں ۔

بستو انیک نچھاوری ہوہیں ۔ بھری پرموُد ماتو سب سوہیں

پاوا پرم تتو جنُو جوگیں ۔ امرت لہیو جنُو سنتت روگیں

انیک وستوئیں نچھاور ہو رہی ہیں ۔ ماتائیں آنند سے بھرپور ایسے شوبھا پا رہی ہیں مانو یوگی نے پرم تتو کی پراپتی کر لی یا سدا کے بیمار نے امرت کی پراپتی کر لی ۔

جنم رنک جنُو پارس پاوا ۔ اندھہی لوچن لابھُو سُہاوا

موُک بدن جنُو سارد چھائی ۔ مانہوں سمر سوُر جے پائی

جنم کے کنگال کے ہاتھ مانو پارس منی آ گئی ہو ۔ اندھے کو سُندر نیتروں کا لابھ ہُوا ہو ۔ گونگے کے مُکھ میں مانو سرسوتی جی نے نواس کیا ہو ۔ اور شوروِیر نے مانو یدھ میں وجے پائی ہو ۔

ایہی سُکھ تے ست کوٹی گُن پاوہیں ماتو انند و

بھاتہہ سہت بیاہی گھر آئے رگھو کل چند و

ان سب سُکھوں سے بھی سو کروڑ گُنا سُکھ سب ماتاؤں کو ہوا ۔ کیونکہ رگھوکُل کے چندرما شری رام جی بھائیوں سمیت وواہ کر کے گھر آ گئے ہیں ۔

لوک ریتی جننی کرہیں ۔ بر دُلہنی سکچاہیں

مودو بنود بلوکی بڑ ریا مونہیں مُسکاہیں

ماتائیں لوک ریتی کر رہی ہیں ۔ دُولہا دُلہنیں لجا رہے ہیں ۔ اس مہان آنند اور بنود کو (منوج بہار کو) دیکھ کر شری رام چندر جی من ہی من مسکرا رہے ہیں ۔

دیو پتر پُوجے بدھی نیکی ۔ پوُجیں سکل باسنا جی کی

سبھی بندی مانگہیں بر دانا ۔ بھائینہ سہت رام کلیانا

من کے سارے منورتھ پورے ہوئے جان کر ماتاؤں نے دیو اور پتروں کی بھلی پرکار پُوجا کی ۔ سب کی بندنا کر کے ماتائیں ور دان مانگ رہی ہیں ۔ کہ بھائیوں سمیت شری رام جی کا کلیان ہو ۔

انتر ہت سُر آسِش دیہیں ۔ مُدت ماتو آنچل بھری لیہیں

بھوُپتی بولی براتی لینہے ۔ جان بسن منی بھوشن دینہے

آکاش میں چھپے ہوئے دیوتا آشیرواد دے رہے ہیں ماتائیں پرسنّ ہو کر آنچل بھر کر لے رہی ہیں ۔ پھر تو راجہ نے سب براتیوں کو بُلا لیا اور انہیں سواریاں ، بستر ، جواہرات اور گہنے دیئے ۔

آئیسُو پائی راکھی اُر رامہی ۔ مُدت گئے سب نج نج دھامہی

پُر نر ناری سکل پہرائے ۔ گھر گھر باجن لگے بدھائے

آگیا پا کر شری رام چندر جی کی مورتی کو ہردے میں دھارن کر کے سب براتی پرسنّ ہو کر اپنے اپنے گھروں کو گئے ! اس کے بعد نگر کے استری پُرشوں کو راجہ نے کپڑے اور گہنے پہنائے ۔ گھر گھر بدھائی باجے بجنے لگے ۔

جاچک جن جاچہیں جوئی جوئی ۔ پرمُدت راؤ دیہیں سوئی سوئی

سیوک سکل بجنیا نانا ۔ پوُرن کئے دان سنمانا

یاچک لوگوں نے جو کچھ مانگا راجہ نے پرسنّ ہو کر دے دیا ۔ سارے سیوکوں اور باجہ والوں کو راجہ نے نانا پرکار کے دان اور سمان سے پورن کام کیا ۔

دیہیں اسیس جوہاری سب گاویں گن گن گاتھ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ماگدھ سوت بندی نٹ ناگر۔ گاوہیں جس جو تیہو لوک اُجاگر
جے دُھنی بمل بید بر بانی۔ دس دسی سُنئے سمنگل سانی

ماگدھ سوت بندی گن یعنی بھاٹ اور چترنٹ تینوں لوگوں کے سوامی شری رام چندر جی کا یش گا رہے ہیں جو جیکار اور اُجول سرشیشٹھ ویدبانی سندر منگل سے پری پورن دسوں دساؤں میں سنائی دے رہی ہے۔

بپُل باجنے باجن لاگے۔ نبھ سُر نگر لوگ انُراگے
بنے براتی برنی نہ جاہیں۔ مہا مُدت من سُکھ نہ سماہیں

بھانت بھانت کے باجے بجنے لگے۔ آکاش میں دیوتا اور ایودھیا پوری میں استری پُرش سب پریم میں مگن ہو گئے۔ براتیوں کا بناؤ سنگار کہا نہیں جا سکتا۔ وہ سب مہا پرسن ہیں اور خوشی سے پھولے نہیں سماتے ہیں۔

پُرباسنہ تب رائے جوہارے۔ دیکھت رامہی بھئے سکھارے
کریں نچھاوری منی گن چیرا۔ باری بلوچن پُلک سریرا

تب ایودھیا واسیوں نے راجہ کو بندنا کی۔ اور رامچندر جی کو دیکھکر بہت سُکھی ہوئے۔ وہ ان پر منی اور بستر نچھاور کر رہے ہیں شریر آنند کے مارے پُلکت ہیں۔ اور نیتروں میں پریم جل بھرا ہے۔

آرتی کرہیں مُدت پُر ناری۔ ہرشہیں نرکھی کنور بر چاری
سبِک سُبھگ ادار اُگھاری۔ دیکھی دُلہنیہ ہوہیں سُکھاری

نگر کی استریاں پرسن ہو کر آرتی اتار رہی ہیں۔ اور چاروں سندر راجکماروں کو دیکھکر پرسن ہو رہی ہیں۔ پالکیوں کے سُندر جھو مر (پردے) کو ہٹا ہٹا کر وہ دلہنوں کو دیکھ دیکھکر سُکھی ہو رہی ہیں۔

ایہی بدھی سب ہی دیت سُکھو آئے راج دوار
مُدت ماتو پرچھن کریں بدھینہ سمیت کمار

اس پرکار سب کو سُکھ دیتے ہوئے راج دوار پر آئے ماتائیں پرسن ہو کر بہوؤں سمیت راجکماروں کی آرتی کر رہی ہیں۔

کرہیں آرتی بارہیں بارا۔ پریم پرمودہ کہے کو پارا
بھوشن منی پٹ نانا جاتی۔ کرہیں نچھاور اگنت بھانتی

وہ بار بار آرتی کر رہی ہیں۔ اُن کے پریم اور مہا آنند کا پار کون پا سکتا ہے۔ انیکوں پرکار کے گہنے کپڑے اور جواہرات نچھاور کر رہی ہیں۔

بدھنہ سمیت دیکھی سُت چاری۔ پرمانند مگن مہتاری
پُنی پُنی سیا رامہی چھبی دیکھی۔ مُدت سپھل جگ جیون لیکھی

بہوؤں سمیت چاروں پُتروں کو دیکھکر مائیں پریم آنند میں مگن ہو رہی ہیں۔ بار بار شری رام چندر جی اور سیتا جی کی سُندر شوبھا کو دیکھکر وہ پرسن ہو رہی ہیں۔ اور جگت میں اپنے جیون کو سپھل مان رہی ہیں۔

سکھیں سیا مُکھ پُنی پُنی چاہی۔ گان کرہیں نج سُکرت سراہی
برشہیں سُمن چھنہیں چھن دیوا۔ ناچہیں گاوہیں لاوہیں سیوا

سکھیاں سیتا جی کے مُکھ کو بار بار دیکھکر اپنے پُنیہ کرموں کی سراہنا کر رہی ہیں۔ اور گیت گا رہی ہیں۔ دیوتا لوگ چھن چھن میں پھول برسا رہے ہیں۔ وہ ناچتے ہیں گاتے ہیں۔ اور اپنی اپنی سیوا جتاتے ہیں۔

دیکھی منوہر چاریو جوریں۔ سارد اُپما سکل ڈھنڈھوریں
دیت نہ بنہیں نپٹ لگھو لاگیں۔ ایک ٹک رہیں دیکھ انُراگیں

سندر منوہر چاروں جوڑیوں کو دیکھکر سرسوتی جی نے سنسار بھر کی سب اُپماؤں کو کھوج ڈالا۔ پر کوئی اُپما دیتے نہیں بنتی سب کی سب اُن کے مقابلے میں تچھ جان پڑتی ہیں۔ تب تو شری رام جی کے روپ میں مگن ہو کر ایک ٹک ہو کر دیکھتی رہ گئیں۔

نگم نیتی کُل ریتی کری ارگھ پانوڑے دیت
بدھنہ سہت سُت پرچھی سب چلیں لوائی نکیت

وید بدھی اور کُل ریتی کر کے ارگھ پانوڑے دیتی ہوئی ماتائیں بہوؤں سمیت پُتروں کا پرچھن کر کے محل کے اندر ساتھ لے چلیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پریم اور آنند کے مارے سب ماتائیں سنیہ کی سی حالت میں ہیں۔ جس کے کارن پاؤں چلتے نہیں۔ شری رام جی کو دیکھنے کے لیے وہ سب اتی انت پریم مگن ہو کر پرچھن کا سب ساج سجانے لگیں۔

بیدھ بیدھان باجنے باجے۔ منگل مُدِت سمترال ساجے
ہرد دوب ددھی پلو پھولا۔ پان پُوگ پھل منگل مولا

بھانت بھانت کے باجے بج رہے ہیں۔ شری سمترا جی نے پرسن ہو کر منگل ساج سجائے۔ ہلدی، دوب، دہی، پتے پھول، پان اور سپاری آدک منگل کی مول وستوئیں و

اچھت انکر لوچن لاجا۔ منجل منجری تلسی براجا
چھہے پُرٹ گھٹ سہج سہائے۔ مادن سگن جنو نیڑ بنائے

چاول، انکر، گورچن، لاوا اور تلسی کی سندر منجریاں (پھول) براجتی ہیں۔ پنچ سندر سورن کے گھڑے بھانت بھانت رنگ کے ایسے شوبھا پا رہے ہیں۔ مانو کامدیو پکشی نے اپنے رہنے کے لئے گھونسلے بنائے ہیں۔

سگن سگندھ نہ جائی بکھانی۔ منگل سکل سجہیں سب رانی
رچیں آرتی بہت بدھانا۔ مُدت کرہیں کل منگل گانا

شگن کی سوگندھ والی وستوؤں کا تو کہنا ہی کیا۔ سب رانیاں سندر منگل ساج سج رہی ہیں۔ بہت پرکار کی آرتیوں کی رچنا کر کے وہ پرسن ہو کر سندر منگل گیت گا رہی ہیں۔

دوہا۔

کنک تھار بھری منگلنہہ کمل کرنہہ لئیں مات
چلیں مُدت پرچھن کرن پُلک پلوت گات

ماتائیں اپنے کمل کے سمان سندر ہاتھوں میں سونے کے تھال منگل مئے وستوؤں سے بھر کر پرسن ہو کر پرچھن کرنے چلیں۔ خوشی کے مارے اُن کے شریروں کے رونگٹے کھڑے ہیں۔

دھوپ دھوم نبھ میچک بھیو۔ ساون گھن گھمنڈ جنو ٹھیئو
سُرتر و سُمن مال سُر برشہیں۔ منہوں بلاک ولی منو کرشہیں

دھوپ کے دھوئیں سے آکاش ایسا کالا ہو گیا مانو ساون کی گھنگھور گھٹا چھا گئی ہو۔ دیوتا آکاش سے کلپ برکش کی پھول مالائیں برسا رہے ہیں۔ مانو بگلوں کی قطاریں کالی گھٹائیں شوبھا پا کر من کو لبھا رہی ہیں۔

منجل منی مئے بندنوارے۔ منہوں پاک رپو چاپ سنوارے
پرگٹ ہیں دُر ہیں اٹنہہ پر بھامنی۔ چارو چپل جنو دمکہیں دامنی

سندر منیوں سے بنے ہوئے بندنوار ایسے پرتیت ہوتے ہیں مانو اندر دھنش سجائے ہوں۔ اٹاریوں پر استریاں پرگٹ ہوتی ہیں اور چھپ جاتی ہیں۔ مانو چنچل وہ سندر بجلی چمک رہی ہو۔

دُندبھی دھنی گھن گرجنی گھورا۔ جاچک چاتک دادُر مورا
سُر سُگندھ سُچی برشہیں باری۔ سُکھی سکل سسی پُر نر ناری

نقاروں کی دھُن مانو بادلوں کی گھور گرجنا ہے۔ اُس گرج کو سُن کر بولنے والے پپیہے، مینڈک اور مور مانو یاچک گن (بھکاری) ہیں۔ دیوتا پوتر سوگندھ روپی پانی برسا رہے ہیں جس سے کھیتی کے سمان نگر کے سب استری پرش سکھی ہو رہے ہیں۔

سمیو جانی گر آیسو دینہا۔ پُر پرویسو رگھوکل منی کینہا
سُمری سمبھو گرجا گن راجا۔ مُدت مہی پتی سہت سماجا

سمے جان کر گرو وششٹھ جی نے آگیا دی۔ اور رگھوکل منی شری رگھوناتھ جی نے ایودھیا پوری میں پرویش کیا۔ شیو جی، پاربتی، گنیش جی کا سمرن کر کے سماج سہت راجا پرسن من سے ایودھیا پوری میں پرویشٹ (داخل) ہوئے۔

ہوہیں سگن برشہیں سمن سُر دُندبھیں بجائی
بِبُدھ بدھو ناچہیں مُدت منجل منگل گائی

منگل ہو رہے ہیں نقارے بجا بجا کر دیوتا لوگ پھول برسا رہے ہیں۔ دیوانگنائیں پرسن ہو کر سندر منگل گا گا کے ناچ رہی ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

خوشی کے شہر کے رہنے والے گھرے ہو گئے انہوں نے اپنے اپنے مندر، گھروں، ہاٹ (بازاروں) گلی کوچوں اور چوراہوں اور نگر کے دروازوں کو سجایا۔

گلیں سکل ارگجاں سینچائی ۔ جہاں تہاں چونکے چارو پُرائی
بنا بجارو نہ جائی بکھانا ۔ تورن کیتو پتاک بتانا

ساری گلیاں چندن سے چھڑک دی گئیں۔ جہاں تہاں سندر چوکے پُرائے گئے۔ بازار کی سجاوٹ کا تو کہنا ہی کیا۔ توڑنوں دھوجا پتاکاؤں (جھنڈے آدک) اور منڈپوں سے بہت ہی سندر سجایا گیا۔

سپھل پوگ پھل کدلی رسالا ۔ روپے سکل کدنب تمالا
لگے سُبھگ ترو پرست دھرنی ۔ منی مئے آل بال کل کرنی

پھل سمیت سُپاری، کیلا، آم، مولسری، کدمب اور تمال کے برکش لگائے گئے۔ وہ لگے ہوئے سندر برکش دھرتی کو چھو رہے ہیں (یعنی پتوں اور پھلوں کے بوجھ سے زمین پر جھک گئے ہیں) انکے تھنوں کے تھالے کیا ہی سندر کاریگری سے بنائے گئے ہیں۔

دوہا

بِبدھ بھانتی منگل کلس گِرہ گِرہ رچے سنواری
سُر برہمادی سہاہیں سب رگھوبر پُری نہاری

گھر گھر بھانت بھانت کے منگل کلش سجا کر بنائے گئے ہیں۔ برہما آدی دیوتا بھی شری رگھوناتھ جی کی شری ایودھیا پُری کو دیکھ کر سہاتے ہیں۔ (اس کے مقابلے میں اپنی کاریگری سے رچی ہوئی دیو پُری انہیں کچھ جان نہیں پڑتی ہے۔)

چوپائی

بھوپ بھون تیہی اوسر سوہا ۔ رچنا دیکھی مدن منو موہا
منگل سگن منوہرتائی ۔ ردھی سدھی سکھ سمپدا سہائی

اس سمے راج محل تو ایسا سہانا اور سندر ہوتا ہے کہ جس کی رچنا دیکھ کر کام دیو بھی موہت ہو جاتا ہے۔ سبھی شگن شگون، منوہرتا (دلکشی) ردھی سدھی (جاہ و حشمت) سکھ و سہانی سمپتی

جنو اُچھاہ سب سہج سُہائے ۔ تنو دھری دھری دسرتھ گرہ چھائے
دیکھن ہیتو رام بیدیہی ۔ کہہو لالسا ہوہی نہ کیہی

اور سب اُتساہ مانو سہج سبھاؤ سے ہی سندر شریر دھارن کر کے دسرتھ جی کے گھر میں چھا گئے ہیں۔ شری رام اور شری سیتا جی کے درشن کرنے کے لئے کہو تو بھلا کیسے لالسا نہ ہوگی۔

جوتھ جوتھ ملی چلیں سواسنی ۔ نج چھبی نِدرہیں مدن بلاسنی
سکل سمنگل سجیں آرتی ۔ گاوہیں جنو بہو بیش بھارتی

سہاگن استریوں کی ٹولیاں کی ٹولیاں مل کر راج محل کو چلیں۔ وہ اپنے سوندریہ (خوبصورتی) سے کام دیو کی استری رتی کا بھی تِرسکار کر رہی ہیں۔ سبھی سندر منگل آرتی سجائے ہوئے ہیں۔ وہ ایسے گیت گا رہی ہیں۔ مانو سب سرسوتی جی کا ہی اوتار ہوں۔

بھوپتی بھون کولاہلو ہوئی ۔ جائی نہ برنی سمیو سکھو سوئی
کوسلیا آدی رام مہتاریں ۔ پریم بِبس تن دسا بساریں

راج محل میں خوب دھوم دھام ہے۔ اس سمے کے سکھ اور دھام کا کیا ٹھکانہ۔ وہ ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ کوشلیا آدی رام چندر جی کی مائیں پریم کے وش ہو کر تن بدن کی سدھ بدھ بھول گئیں۔

دوہا

دیئے دان بپرنہہ بپل پوجی گنیس پُراری
پرمدت پرم درد جنو پائی پدارتھ چاری

گنیش جی اور شری مہادیو کی پوجا کر کے انہوں نے برہمنوں کو انیک پرکار کا دان دیا۔ وہ ایسی پرسن ہیں مانو کسی کنگال کو دھرم ارتھ کام موکش چاروں پدارتھوں کی پراپتی ہو گئی۔

چوپائی

مود پرمود بِبس سب ماتا ۔ چلیں نہ چرن سِتھل بھئے گاتا
رام درس ہت اتی انوراگیں ۔ پرچھنی ساجو سجن سب لاگیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

میں بار بار ہاتھ جوڑ کر یہ مانگتا ہوں کہ میرا من آپ کے چرنوں کو کبھی بھول کر بھی نہ چھوڑے۔ جنک جی کے پریم سے بھری پوری شریشٹھ بچن سن کر پورن کام بھگوان شری رام چندر جی بہت پرسن ہوئے۔

کری بر بنئے سسر سنمانے۔ پتو کوسک بسشٹ سم جانے
بنتی بہوری بھرت سن کینہی۔ ملی سپریم پنی اسیش دینہی

بھگوان شری رام چندر جی نے سسر کی بنتی کر کے اپنے پتا وشوامتر اور وسشٹ کے سمان پوجنیہ جان کر سسر جنک جی کا سنمان کیا۔ پھر جنک جی نے بھرت جی کی بہت بنتی کری اور پریم کے ساتھ مل کر پھر انہیں آشیرواد دیا۔

دوھا

ملے لکھن رپوسودن ہی دینہہ اسیس مہیس
بھئے پرسپر پریم بس پھری پھری ناوہیں سیس

پھر راجہ نے شترگھن اور لکشمن جی کو مل کر آشیرواد دیا۔ وہ ایک دوسرے کے پریم کے وشی ہو کر بار بار جنک جی کو ڈنڈوت کرنے لگے۔

(چوپائی)

بار بار کری بنئے بڑائی۔ رگھوپتی چلے سنگ سب بھائی
جنک گہے کوسک پد جائی۔ چرن رینو سر نینہہ لائی

بار بار راجہ جنک کی بنتی اور بڑائی کر کے شری رگھوناتھ جی بھائیوں سمیت چلے۔ تب جنک جی نے وشوامتر جی کے چرن جا پکڑے اور اُن کے چرنوں کی رج کو سر اور نیتروں پر لگایا۔

سنو منیس بر درسن تورے۔ اگم نہ کچھ پرتیتی من مورے
جو سکھو سجسو لوک پتی چہہیں۔ کرت منورتھ سکچت اہہیں

انہوں نے کہا۔ ہے منیشور! مجھے یہ پورن وشواش ہے کہ آپ کے درشن ماتر سے سب کچھ سُلبھ ہے۔ لوکپال جو سکھ اور بڑائی چاہتے ہیں۔ اور اپنے کو ادھیکاری نہ سمجھ کر جس کا منورتھ کرتے ہوئے من میں ڈرتے ہیں۔

سو سکھو سجسو سُلبھ موہی سوامی۔ سب سدھی تو درسن انوگامی
کینہہ بنئے پنی پنی سر ناوئی۔ پھرے مہیپو آسشا پائی

ہے سوامی! وہی سکھ اور بڑائی مجھے سہج ہی میں پراپت ہو گئی۔ ساری سدھیاں (کامیابیاں) آپ کے درشن کے پیچھے چلتی ہیں۔ اس پرکار بار بار بنتی کر کے اور ڈنڈوت کر کے آشیرواد پا کر راجہ جنک واپس لوٹے۔

چلی برات نسان بجائی۔ مدت چھوٹ بڑ سب سمودائی
رام ہی نرکھی گرام نر ناری۔ پائی نین پھل ہوہیں سکھاری

نقارہ بجا کر برات چلی چھوٹے بڑے سب سمودائے (گروہ منڈلیاں) پرسن ہیں۔ راستے میں گراموں کی استریاں اور پرش رام جی کو دیکھ کر اپنے نیتروں کا پھل پا کر سکھ مان رہے ہیں۔

دوھا

بیچ بیچ بر باس کری مگ لوگنہہ سکھ دیت
اودھ سمیپ پنیت دن پہنچی آئی جنیت

راستے کے بیچ پڑاؤ کرتی ہوئی اور راستے کے گراموں کے لوگوں کو سکھ دیتی ہوئی وہ برات شبھ دن شبھ مہورت میں اجودھیا پوری کے نزدیک آ پہنچی۔

چوپائی

ہنے نسان پنو بر باجے۔ بھیری سنکھ دھنی ہے گے گج گاجے
جھانجھی بروڈ ڈنڈھیں سہائی۔ سرس راگ باجہیں سہنائی

نقارے اور ڈھول بجنے لگے بھیری اور شنکھ کی دھن ہونے لگی۔ ہاتھی اور گھوڑے گرج رہے ہیں۔ جھانجھیں و سہاونی ڈفلیاں اور سریلے سُر سے شہنائی بج رہی ہے۔

پُرجن آوت اکنی براتا۔ مدت سکل پلکا دلی گاتا
نج نج سندر سدن سنوارے۔ ہاٹ باٹ چوہٹ پر دوارے

نگر واسی برات کو آئی ہوئی سن کر پرسن ہو گئے۔ اور سارے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تب بدیہہ بولے کری جوری ۔ بچن سنیہہ سدھال جنو بوری
کروں کون بدھی پتے بنائی ۔ مہاراج موہی دینہہ بڑائی

تب جنک جی نے ہاتھ جوڑ کر ادرتا سے پری پورن بچن کہے۔ میں کس طرح سے بنتی کروں۔ ہے مہاراج! آپ نے تو مجھکو سب طرح سے بڑا کر دیا ہے۔

دوہا

کوسل پتی سمدھی سجن سنمانے سب بھانتی
ملنی پرسپر بنئے اتی پریتی نہ ہردیاں سماتی

کوسل پتی شری دشرتھ جی نے اپنے سجن سمدھی کا سب پرکار سے سنمان کیا۔ پھر دونوں راجاؤں کے ملاپ کرنے میں ایک دوسرے سے ایسا بنیتی بھاؤ اور اتی پریتی تھی۔ کہ ہردے میں سماتی تھی۔

چوپائی

منی منڈلی ہی جنک سر ناوا ۔ آسیرواد سب ہی سن پاوا
سادر پنی بھینٹے جب ماتا ۔ روپ سیل گن ندھی سب بھرتا

پھر جنک جی منی منڈلی کو ڈنڈوت کیا۔ اور سبھی سے آشیرواد پایا۔ پھر وہ روپ شیل اور گنوں کے بھنڈار چیاروں داماد اپنے داماد دوں کو ملے ۔

جوری پنکرو پانی سہائے ۔ بولے بچن پریم جنو جائے
رام کروں کیہی بھانتی پرسنسا ۔ منی مہیس من مانس ہنسا

اور سندر ہاتھ کملوں کو جوڑ کر پریم سے پریپورن بچن کہے۔ ہے رام! میں کس پرکار آپ کی استتی کروں! آپ منیوں اور شو جی کے من روپی انسروور کے ہنس ہیں۔

کرہیں جوگ جوگی جیہی لاگی ۔ کوہو موہو ممتا مدو تیاگی
بیاپاکو برہمو الکھو اناسی ۔ چدانند نرگن گن راسی
من سمیت جیہی جان نہ بانی ۔ ترکی نہ سکہیں سکل انومانی
مہما نگمو نیتی کہی کہئی ۔ جو تیہوں کال ایک رس رہئی

جن کے لیئے یوگی لوگ کرودھ موہ۔ ممتا اور مد کو تیاگ کر یوگ ابھیاس کرتے ہیں ۔ جو سرو ویاپک۔ برہم۔ اویکت۔ ناشی۔ سچدانند ۔ نرگن اور گنوں کی راشی ہیں۔ جنہیں من سمیت بانی نہیں جانتی ۔ اور سب کچھ انومان کرنے والے (سمجھنے والے) بھی ترک (دلیلیں) سے جس کا انت نہیں پاسکتے جن کی مہماں کو وید نیتی نیتی (یہ نہیں یہ نہیں) کہہ کر ورنن کرتے ہیں۔ جو تینوں کال میں ایک رس یعنی نروکار ہے۔

دوہا

نین لیشئے سو کہوں بھئیو سو سمست سکھ موول
سبہی لاہو جگ جیو کہن بھئیں ایشو انوکول

سو وہ ہی آپ سب سکھوں کے مول میری آنکھوں کے پشئے ہوئے۔ آپ جیسے سوامی کے انوکول ہونے پر جگت میں سب پرانی جیو کو سچ ہی سب پھل ملتے ہیں۔

چوپائی

سب ہی بھانتی موہی دینہی بڑائی ۔ نج جن جانی لینہہ اپنائی
ہوہیں سہس دس سارد سیکھا ۔ کرہیں کلپ کوٹک بھری لیکھا

آپ نے مجھے سبھی پرکار بڑائی دی ہے اور اپنا سیوک جان کر مجھے اپنا لیا ہے۔ یدی دس ہزار سرسوتی اور شیش ہوں۔ اور کروڑوں کلپوں تک بھی لیکھا حساب لگاتے رہیں۔

مور بھاگیہ راؤر گن گاتھا ۔ کہی نہ سراہیں سنہو رگھو ناتھا
میں کچھ کہوں ایک بل مورے ۔ تم ریجہو سنیہہ سٹھی تھورے

تو بھی ہے رگھوناتھ جی۔ میرے سو بھاگیہ اور آپکے گنوں کی کتھا کو کہہ کر نیا ہی نہیں کر سکتے ہیں۔ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں۔ وہ بھول اس ایک ہی بھروسے پر کہہ رہا ہوں۔ کہ آپ بہت ہی تھوڑے پریم سے پرسن ہو جاتے ہیں۔

بار بار مانگوں کر جوریں ۔ منو پر ہرے چرن جنی بھوریں
سنی بر بچن پریم جنو پوشے ۔ پورن کام رام پری توشے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سیتا سیانی منتری انہیں سمجھاتے ہیں تب راجہ سے
بڑھانے کا سامان ہر جا کر وچار کیا۔ بار برکسا بیوں کو چھاتی سے
لگا کر سندر سبھی ہوئی پالکیاں منگوائیں۔

دوہا

پریم بس پریوار سب جانی سگن نریس
کنوری چڑھائیں پالکھی سمر سیدھی گنیس

سارا پریوار پریم کے وش ہے۔ شبھ مہورت پیاں کر راجہ نے سنکلپ بہت شری گنیش جی کا سمرن کرکے کماریوں کو پالکیوں پر چڑھایا۔

چوپائی

بہو بدھ بھوپ سنا سمجھائیں۔ ناری دھرم کل ریتی سکھائیں
داسیں داس دیئے بہو تیرے۔ شچی سیوک جے پریہ پیا کیرے

راجہ نے کنیاؤں کو بہت پرکار سے سمجھایا۔ استری دھرم اور کل ریتی کی شکشا دی۔ جو دائیں داسیاں سیتا جی کے پریہ اور سچے سیوک تھے ایسے بہت سے داس داسیاں راجہ جنک نے دیئے۔

سیا چلت بیاکل پر باسی۔ ہوہیں سگن سبھ منگل راسی
بھوسر سچو سمیت سماجا۔ سنگ چلے پہنچاون راجا

سیتا جی کے چلتے سمے جنک پوری واسی بہت بیاکل ہوئے منگل کی راشی شبھ شگن ہونے لگے۔ برہمنوں اور منتریوں سمیت راجہ جنک پہنچانے کو ساتھ ہو لیے۔

سمے بلوکی باجنے باجے۔ رتھ گج باجی برات سماجے
دسرتھ بپر بولی سب لینے۔ دان مان پریپورن کینے

سماں دیکھ کر باجے بجنے لگے۔ رتھ ہاتھی اور گھوڑے براتیوں نے سجائے۔ پھر دسرتھ جی نے برہمنوں کو بلا لیا اور انہیں دان اور مان سے پریپورن کر دیا۔

چرن سروج دھور دھری سیسا۔ مدت مہی پتی پائی اسیسا
سمری گجانن کینہ پیانا۔ منگل مول سگن بھئے نانا

ان کے چرن کملوں کی دھول کو مستک پر دھر کر آشیرواد پا کر راجہ دسرتھ بہت ہی پرسن ہوئے اور شری گنیش جی کا سمرن کر کے وہاں سے کوچ کیا۔ منگل مول نانا پرکار کے شگن ہونے لگے۔

دوہا

سر پرسون برکھیں ہرکھی کرہیں اپچھرا گان
چلے اودھ پتی اودھ پر ہرکھت بجائی نشان

دیوتا پرسن ہو کر پھول برسا رہے ہیں۔ اور اپسرائیں گیت گا رہی ہیں۔ پرسنتا ہو کر نقارے بجا کر اودھ پتی مہاراجہ دسرتھ اجودھیا جی کو چلے۔

چوپائی

نرپ کری بنے مہاجن پھیرے۔ سادر سکل مانگنے ٹیرے
بھوشن بسن باجی گج دینہے۔ پریم پوشی ٹھاڈھیں سب کینہے

راجہ دسرتھ نے بنتی کر کے بڑے بڑے آدمیوں کو واپس لوٹایا۔ اور آدر کے ساتھ سب بھکاریوں کو بلایا اور انہیں گہنے کپڑے گھوڑے ہاتھی دیئے۔ اور پریم سے سب کو پشٹ کر کے سب بل بخشا۔

بار بار برداولی بھاشی۔ پھرے سکل رامہی اردا کھی
بہوری بہوری کوسل پتی کہہیں۔ جنک پریم بس پھرے نہ چہہیں

وہ بار بار کل کے یش گان گاتے اور شری رام جی کی چھوی کو ہردے میں دھارن کر کے لوٹے۔ کوسل پتی دسرتھ جی راجہ جنک کو بار بار واپس لوٹ جانے کو کہتے ہیں۔ پرنتو وہ پریم وش لوٹنے کا نام نہیں لیتے۔

پنی کہہ بھوپتی چن سہائے۔ پھیرے بہوری ڈری پکاری آئے
پار بہوری آنری بیکٹ ٹھاڈھے۔ پریم پرہ بلوچن باڈھے

تب پھر راجہ دسرتھ جی نے سہانے بچن کہے۔ ہے راجن! اب تو لوٹ جائیے۔ بہت دور آ گئے۔ جب وہ پھر بھی نہ لوٹے تو راجہ دسرتھ جی رتھ سے اتر کر کھڑے ہو گئے۔ اور آنکھوں سے پریم آنسوؤں کی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ایسا کہہ کر رانی چرنوں کو پکڑ کر رہ گئی اُنکی بانی تو مانو پریم کے کیچڑ میں ہی سما گئی ہے۔ پریم سے بھری پورن سندر وچنوں کو سن کر شری رام چندر جی نے ساس کا بہت پرکار سے سنمان کیا۔

رام بدا مانگت کر جوری۔ کینہہ پرنام بہوری بہوری
پائی اسیس بہوری سر نائی۔ بھائینہہ سہت چلے رگھو رائی

شری رام جی نے ہاتھ جوڑ کر وداع مانگی اور بار بار پرنام کیا۔ آشیرواد لے کر اور پھر ڈنڈوت کر کے بھائیوں سمیت شری رگھوناتھ جی چلے۔

منجو مدھر مورتی اُر آنی۔ بھئیں سنیہہ شتھل سب رانی
پنی دھیرج دھر کنور ہنکاریں۔ بار بار بھیٹ ہیں مہتاریں

سندر مورتی کو من میں دھارن کر کے رانیاں پریم وش سکتے کی سی حالت میں ہو گئیں پھر دھیرج پکڑ کر کماروں کو بلا کر مائیں بار بار انہیں چھاتی سے لگاتی ہیں۔

پہنچاوہیں پھری ملہیں بہوری۔ بڑھی پرسپر پریتی نہ تھوری
پنی پنی ملت سکھنہہ بلگائی۔ بال بچھ جمی دھینو لوائی

کماریوں کو پہنچاتی ہیں۔ اور پلٹ کر پھر ملنے لگتی ہیں۔ آپس میں پریتی بہت بڑھتی جاتی ہے۔ بار بار ملتی ہوئی ماؤں کو سکھیوں نے الگ کر دیا۔ جیسے تازی بیائی ہوئی گائے کو اس کے بچھڑے سے الگ کر دیں۔

دوہا

پریم بوس نر ناری سب سکھنہہ سہت رنواس
مانہوں کینہہ بدیہہ پر کرُنا برہ نواس

اس سمے کے نر ناری اور سکھیوں سمیت سارا رنواس پریم کے وش تھا ایسا بیاکل ہے مانو جنک پری میں کرونا اور برہ (غم جدائی) نے ڈیرہ ڈال رکھا ہو۔

چوپائی

شک سارِیکا جانکی جیائے۔ کنک پنجرنہی راکھی پڑھائے
بیاکل کہہیں کہاں بیدیہی۔ سنی دھیرج پری ہرے نہ کیہی

جن طوطا اور مینا کو سیتا جی نے پالا تھا۔ اور سونے کے پنجرے میں رکھ کر پڑھایا تھا۔ وہ بیاکل ہو کر کہہ رہے ہیں جانکی جی کہاں ہیں۔ اُن کے ایسے ارت وچن کو سن کر سب کا دھیرج جاتا رہا۔

بھئے بیکل کھگ مرگ ایہی بھانتی۔ منج دسا کیسیں کہی جاتی
بندھو سمیت جنک تب آئے۔ پریم امگی لوچن جل چھائے

جہاں پکشی اور پشو ایسے بیاکل ہیں۔ وہاں کے منشوں کی دشا کا تو کہنا ہی کیا۔ تب راجہ جنک اپنے بھائی سمیت وہاں آئے پریم سے اُن کے نیتروں میں پریم جل بھر آیا۔

سیا بلوکی دھیرتا بھاگی۔ رہے کہاوت پرم براگی
لینہی رائے ار لائی جانکی۔ مٹی مہامرجاد گیان کی

بدیہی وہ پرم ویراگیہ پرش کہلاتے تھے۔ تو بھی سیتا جی کو دیکھ کر ان کا دھیرج جاتا رہا انہوں نے جانکی جی کو چھاتی سے لگایا۔ اس سے اُن کے سب گیان کا بندھ ٹوٹ گیا (یہاں کوی نے گیا ہی رسیہ میں بھاو پرگٹ کیا ہے سیتا جی بھگوان کی ناری شکتی رہیا اگیان شکتی ہیں نہ تو اس اناوی شکتی کے یتھارتھ سروپ کو سمجھنے کی شکتی رہنے دیتا ہے اور نہ اس کے سوا شری رام چندر جی سا کرت برہم کی پراپتی ہونے دیتا ہے جب ہم اشدھ متی سے نکل کے ہاتھوں کو شدھ متی سے دھو ڈالنے کے سمان گیان سے اگیان کی نرتی کر دیتے ہیں اور شدھ متی کی طرح ہاتھ صاف کر کے وہ گیان اگیان دور کر کے سویم بھی نورت ہو جاتا ہے تب ہم بھگوان کی اناوی شکتی کے یتھارتھ سروپ کو سمجھ کر اس کا بار بار یکر بھگوان کو پراپت ہو جاتے ہیں۔ یہاں کوی نے یہی بھاو دکھلایا ہے۔ کہ سیتا جی کو چھاتی سے لگاتے ہی جنک جی کے گیان کا بندھ ٹوٹ گیا)

سمجھاوت سب سچو سیانے۔ کینہہ بچار نہ اوسر جانے
بارہیں بار سُتا اُر لائیں۔ سجی سندر پالکیں منگائیں

جیسے کسی مرنے والے کو امرت مل جائے اور جنم کے غریب کو کلپ برکش کی پراپتی ہو جائے نرک ادھیکاری کو جیسے موکش کی پراپتی ہو جائے ویسے ہی ہمارے لئے ان کا درشن دُرلبھ ہے۔

نرکھی رام سوبھا اُر دھر ہو۔ نج من پھنی مورتی منی کر ہو
اہی پدری سب نہیں گہلو رہتا۔ گئے کنو سب راج نکیتا

شری رام چندر جی کی شوبھا کو دیکھ کر ہردے میں دھر لو۔ اپنے من کو سانپ اور اُن کی منوہر مورتی کو منی بنا لو۔ اس پرکار سب کر نیتروں کا پھل دیتے ہوئے سب راجکمار راج محل میں آ گئے۔

دوہا

رُوپ سندھو سب بندھو لکھی ہرشی اُٹھا رنواس
کرہیں نچھاورو آرتی مہا مُدت من ساس

رُوپ کے سمندر سب راجکماروں کو دیکھ کر رنواس پرسن ہو اُٹھا ساسویں پرسن من ہو کر نچھاور اور آرتی کرتی ہیں۔

چوپائی

دیکھی رام چھبی اتی انوراگیں۔ پریم بیبس پنی پنی پد لاگیں
رہی نہ لاج پریتی اُر چھائی۔ سہج سنیہہ برنی کمی جائی

شری رام جی کی سُندر شوبھا کو دیکھ کر وہ پریم میں مگن ہو گئیں۔ اور پریم کے وش میں ہو کر بار بار اُن کے چرنوں میں لگیں ہردے میں بہت ہی پریتی چھا گئی جس سے لجا بھی چھوٹ گئی اُنکے سہج سبھاؤ کے پریم کا ورنن اس طرح سے کیا جا سکتا ہے۔

بھا سنیہہ بہت اُبٹی انہوانے۔ چھرس اتی ہیتو جینوائے
بولے رام سو او سر جانی۔ سیل سنیہہ سکچ مئے بانی

انہوں نے بھائیوں سمیت شری رام جی کو اُبٹن لگا کر اِشنان کرایا اور بڑے پریم سے چھ رس والا بھوجن جِملایا سُندر سمان شری رام جی نے شیل، پریم اور لجا بھری بانی سے کہا۔

راؤ اودھ پر چہت سد جانے۔ یہاں ہوں ہم اہاں پیٹھائے
ماتو مُدت من آئیسو دیہو۔ بالک جانی کرب نت نیہو

مہاراج اودھ پوری کو جانا چاہتے ہیں۔ ہمیں دوا کے لینے کے لئے انہوں نے یہاں بھیجا ہے۔ ہے ماتا! پرسن من سے ہمیں آگیا دیجئے۔ اور اپنے بالک سمجھ کر سدا پریم درشٹی رکھئے۔

سُنت بچن بلکھو رنیواسو۔ بولی نہ سکہیں پریم بس ساسو
ہردیاں لگائی کنوری سب لیہنی۔ پتیہہ سونپ بنتی اتی کینہی

ان بچنوں کو سنتے ہی سارا رنواس اُداس ہو گیا ساسوئیں پریم وش بول نہیں سکیتیں سب کماریوں کو چھاتی سے لگا لیا۔ اور اُنکے پتیوں کو سونپ کر بہت نمر پرارتھنا کی۔

چھند

کری بنے سیا راہبی سمری جوری کر پُنی پُنی کہے
بلی جاؤں تات سُجان تُمہ کہوں بِدت گتی سبکی اہے
پریوار پُرجن موہی راجہی پران پریہ سیا جانی بی
تلسیس سیل سنیہہ لکھی نج کنکری کری مانی بی

نمر پرارتھنا کر کے انہوں نے سیتا جی کو شری رام جی کو سونپ دیا اور ہاتھ جوڑ کر بار بار کہا۔ ہے تات! ہے چتر! میں تمہاری بلہاری جاتی ہوں۔ تم سب کے دلوں کے بھید جانتے ہو پریوار پرواسیوں اور راجہ کو سیتا پرانوں کے سمان پریہ ہے۔ ایسا جان کر ہے تلسی کے سوامی! اس کے شیل اور پریم کو دیکھ کر اسے اپنی داسی سویکار کرنا۔

سورٹھا

تُمہہ پری پورن کام جان سرومنی بھاؤ پریہ
جن گن گاہک رام دوش دلن کروں نائیتیں

تم پورن کام ہو چتر شرومنی ہو۔ تمہیں پریم بھاؤ سے پریہ ہے بھگتوں کے گنوں کو گرہن کرنے والے اور اُن کے دوشوں کا ناش کرنے والے آپ دیا کے دھام ہو۔

چوپائی

اس کہی رہی چرن گہی رانی۔ پریم پنک جنو گرا سمانی
سُنی سنیہہ ساتی پر بانی۔ بہو بدھی رام ساسو سنمانی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

وہاں وہاں بہت پرکار پرکار رسوئی کا سامان بھیجا گیا۔ انیکوں پرکار کے میوے۔ پکوان ادبھوجن کی سامگری جن کا کہ ورنن نہیں ہو سکتا۔ اگنیت بیلوں اور کہاروں کے دوارہ بھر بھر کر بھیجے گئے ساتھ ہی جنک جی نے سندر پلنگ بھی بھیجے ایک لاکھ گھوڑے اور پچیس ہزار رتھ اوپر سے نیچے تک سجائے ہوئے۔ دس ہزار سجے ہوئے متوالے ہاتھی جنہیں دیکھ کر دشاؤں کے ہاتھی بھی شرمندہ ہوتے ہیں۔ گاڑیوں میں بھر بھر کر سونا۔ بستر اور جواہرات اور گائیں۔ اس کے علاوہ اور بھی انیک پرکار کی دستوئیں دیں۔

دوہا

داج اُمت نہ سکئے کہی دینہہ بدیہہ بہوری
جو اولوکت لوکپتی لوک سمپدا تھوری

جنک جی نے بہت بے حد جہیز دیا۔ جو کہا نہیں جا سکتا۔ جس کے آگے لوک پالوں کے لوک کی دولت بھی تھوڑی جان پڑتی تھی۔

چوپائی

سب سماجو ایہی بھانتی بنائی۔ جنک اودھ پور دینہہ پٹھائی
چلی ہی برات سُنت سب رانیں۔ بکل مین گن جنو لگھو پانیں

اس پرکار سب سامان سجا کر راجہ جنک نے اجودھیا جی کو بھیج دیا۔ برات کے جانے کی خبر سُن کر رانیاں ایسے بیاکل ہو گئیں۔ مانو تھوڑے پانی میں مچھلیاں بیاکل ہو گئیں ہوں۔

پُنی پُنی سیا گود کری لیہیں۔ دیئی آسیس سکھاون دیہیں
ہوئیہو سنتت پیاہی پیاری۔ چِر ادِہی بات اسیس ہماری

وہ سب بار بار سیتا جی کو گود میں لے لیتی ہیں اور انہیں آشیرواد دے کر یہ شکشا دیتی ہیں۔ کہ تم سدا اپنے پتی کی پیاری ہو وو۔ تمہارا سہاگ اٹل ہو۔ ہمارا یہی آشیرواد ہے۔

ساس سُسر گرو سیوا کرینہو۔ پتی رُخ لکھی آئسو انوسرینہو
اتی سینہہ بس سکھیں سیانی۔ ناری دھرم سکھویں مردو بانی

ساس سُسر اور گرو کی سیوا کرنا۔ پتی کی رُخ دیکھ کر اُن کی آگیا

اُنوسار چلنا۔ چتر سکھیاں اتی پریم وش ہو کر سیتا جی کو کومل بانی سے استری دھرم کی شکشا دیتی ہیں۔

سادر سکل کنوری سمجھائیں۔ رانینہہ بار بار اُر لائیں
بہوری بہوری بھینٹیں مہتاریں۔ کہیں برنچی رچیں کت ناریں

اس پرکار رانیوں نے سب کماریوں کو استری دھرم کی شکشا دیکر بار بار انہیں چھاتی سے لگایا۔ مائیں بار بار اُن سے ملتی ہیں اور کہتی ہیں کہ برہما جی نے استریوں کو کیوں بنایا۔

دوہا

تیہی اوسر بھائینہ سہت رام بھانو کُل کیتو
چلے جنک مندر مُدت بدا کراون ہیتو

اسی سمے سوریہ ونش کے بھانو شری رام چندر جی بھائیوں سمیت پرسن ہو کر وداع کرانے کے لئے راج محل کو چلے

چوپائی

چارئیو بھائی سبھائے سُبھائے۔ نگر ناری نر دیکھن دھائے
کوؤ کہہ چلن چہت ہیں آجو۔ کینہہ بدیہہ بدا کر ساجو

سُبھاؤ سے ہی سندر چاروں راجکماروں کو دیکھنے کے لئے جنک پور کے استری پُرش دوڑے۔ کوئی کہتا ہے کہ آج جانا چاہتے ہیں۔ راجہ جنک نے وداع کرنے کا سارا پربندھ کر لیا۔

لیہو نین بھری روپ نہاری۔ پریہ پاہنے بھوپ سُت چاری
کو جانے کیہہ سُکرت سیانی۔ نین اتتھی کینہے بِدھی آنی

ان پیارے مہمانوں چاروں راجکماروں کے روپ کو نیتر بھر کر دیکھ لو یہ چتر پتہ نہیں۔ بدھاتا نے ہمارے کون سے پُنیہ کرموں کے پھل سُروپ ان راجکماروں کو یہاں لا کر ہماری آنکھوں کا مہمان کیا ہے۔

مرن سیو جمی پاو پیوکھا۔ سُرتر و لہے جنم کر بھوکھا
پاؤ ناری ہری پد جیسیں۔ انہہ کر درشن ہم کہیں تیسیں

سبھی ہو مستقیم ہو۔ کھینتے ہوئے چلے۔ اس پرکار شری رام چندر جی کے وواہ کا اتسو ہوا جس کا ہزار مکھ والے شیش جی بھی نہیں ورنن کر سکتے۔

دوہا

بار بار کوسک چرن سیس نائی کہہ راؤ
یہ سب سکھ منی راج تو کرپا کٹاچھ پساؤ

تب بار بار وشوامتر جی کے چرنوں میں ڈنڈوت کر کے مہاراجہ دشرتھ نے کہا کہ ہے منی راج! یہ سب سکھ آپ کی کرپا درشٹی کا ہی کرشمہ ہے۔

چوپائی

جنک سنیہ سیل کرتوتی۔ نرپ سب بھانتی سراہ بھوتی
دن اٹھ بدا اودھ پتی مانگی۔ راکھہیں جنک سہت انوراگا

راجہ دشرتھ جی نے جنک کے پریم شیل کرتی اور ایشوریہ کی سب پرکار پرشنسا کی۔ ہر روز سویرے اٹھتے ہی اودھ نریش دشرتھ جی جنک سے وداع ہونے کی آگیا مانگتے ہیں۔ پرنتو راجہ جنک پریم سے انہیں رکھ لیتے ہیں۔

نت نوتن آدر ادھیکائی۔ دن پرتی سہس بھانتی پہونائی
نت نو نگر آنند اچھاہو۔ دسرتھ گون سوہائی نہ کاہو

نت نیا آدر بڑھتا ہی جاتا ہے۔ ہر روز ہزاروں پرکار سے پہونائی ہوتی ہے۔ نگر میں نت نیا آنند اور اتساہ رہتا ہے۔ دشرتھ جی کا وداع ہونا کسی کو نہیں سہاتا۔

بہت دوس بیتے ایہی بھانتی۔ جنو سنیہ رجو بندھے براتی
کوسک ستانند تب جائی۔ کہا بدیہ نرپہی سمجھائی

اس پرکار بہت سے دن بیت گئے۔ مانو پریم کی رسی سے براتی لوگ بندھے ہوئے ہیں۔ تب وشوامتر جی اور ستانند جی نے راجہ جنک کو سمجھا کر کہا۔

اب دسرتھ کہہ آئیسو دیہو۔ جدپی چھاڑی نہ سکو سنیہو

بھلے ہیں ناتھ کہی سچو لائے۔ کہی جے جیو سیس تنہہ نائے

کہ اب آپ دشرتھ جی کو وداع ہونے کی آگیا دیجئے۔ یدیپی پریم کے وش آپ انہیں چھوڑنا نہیں چاہتے بہت اچھا ہو گا! ایسا کہہ کر جنک جی نے منتریوں کو بلا لیا۔ اور جے جیو کہہ کر انہوں نے (منتریوں نے) راجہ جنک جی کو مستک نوایا۔

دوہا

اودھ ناتھ چاہت چلن بھیتر کرہو جناؤ
بھئے پریم بس سچو سکل بھیتر سبھا سدراؤ

جنک جی نے اپنے منتریوں سے کہا۔ کہ اودھ نریش دشرتھ جی وداع ہونا چاہتے ہیں۔ اس لئے آپ رنواس میں خبر کر دو۔ یہ سن کر منتری، براہمن، راج سبھا اور سوئم راجہ جنک جی پریم کے وش ہو گئے۔

چوپائی

پر باسی سنی چلی ہی براتا۔ بوجھت بکل پرسپر باتا
ستیہ گون سنی سب بلکھانے۔ منہوں سانجھ سرج سکچانے

جنک پر کے لوگوں نے جب برات کے جانے کی خبر کانوں کان سنی تو وہ آپس میں ایک دوسرے سے پوچھنے لگے۔ یہ نشچے ہو جانے پر کہ برات سچ مچ ہی جانے والی ہے۔ وہ بہت ہی اداس ہو گئے۔ مانو شام کے وقت کمل کا پھول کمھلا گیا ہو۔

جہاں جہاں آوت بسے براتی۔ تہاں تہاں سدھ چلا بہو بھانتی
بیدھ بھانتی میوا پکوانا۔ بھوجن ساج نہ جائی بکھانا

بھری بھری بسہن اپار کہارا۔ پٹھئیں جنک انیک سسارا
ترگ لاکھ رتھ سہس پچیسا۔ سکل سنوارے ناگ دس سا
مت سہس دس سندھر ساجے۔ جنہہی دیکھ دسی کنجر لاجے
کنک بسن منی بھری بھری جانا۔ مہشیں دھینو بستو بدھی نانا

الو دھیا سے جنک پر آتے سمے جہاں جہاں برات نے پڑاؤ کیا تھا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دیئی پان پوجے جنک دسرتھ سہت سماج
جنواسے ہی گو نے مدت سکل بھوپ سرتاج

پھر پان دے کر جنک جی نے دسرتھ جی کے سہت اُنکی ساری سماج کا پوجن کیا۔ سب راجاؤں کے سرتاج دسرتھ جی پرسن ہو کر جنواسے کو چلے۔

چوپائی

نت نوتن منگل پُر ماہیں۔ نمش سرش دن جامنی جاہیں
بڑے بھور بھوپتی منی جاگے۔ جاچک گن گن گاون لاگے

جنک پُور میں نت نئے منگل ہو رہے ہیں۔ آنکھ کی جھپک کے سمان دن رات بیتے جا رہے ہیں۔ پراتہ کال راجاؤں کے مکٹ منی دسرتھ جی جاگے۔ یاچک (بھکاری) لوگ اُن کے گنوں کا گان کرنے لگے۔

دیکھی کنور بر بدھنہ سمیتا۔ کمی کہی جات مود من جیتا
پرت کریا کری گے گُرو پاہیں۔ مہا پرمود پریم من ماہیں

چاروں راجکماروں کو ان بہوؤں سہت دیکھ کر ان کے من میں جو آنند ہے۔ وہ کہا نہیں جا سکتا۔ پراتہ کال کی ساری کریا کر کے وہ اپنے گرو وشسٹ جی کے پاس گئے۔ ان کے من میں مہا آنند اور پریم بھرا ہے۔

کری پرنام پوجا کر جوری۔ بولے گرا امیں جنو بوری
تمہری کرپا سن ہو منی راجا۔ بھئیوں آج میں پورن کاجا

پرنام کر کے اور اُن کی پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر امرت سے بھری پورن بانی سے راجہ دسرتھ جی نے کہا۔ ہے منی راج! آپ کی کرپا سے میں آج پورن کام ہو گیا ہوں۔

اب سب بپر بولائی گوسائیں۔ دیہو دھینو سب بھانتی بنائیں
سنی گر کری مہی پال بڑائی۔ پنی پٹھئے منی برند بولائی

ہے گوسائیں! اب سب برہمنوں کو بلا کر سب بھانت سے سجا کر گائیں دیجیے۔ یہ سن کر وشسٹ جی نے راجہ کی بڑی بڑائی کی۔ اور پھر منی منڈلی کو بلوا بھیجا۔

دوہا

بام دیو اُرو دیو رشی بالمیک جابالی
آئے منی بر نکر تب کوسک آدی تپسالی

تب بام دیو، دیو رشی نارد، والمیک جابالی اور وشوامتر آدی تپسوی شریشٹھ منیوں کی منڈلیاں وہاں آئیں۔

چوپائی

دنڈ پرنام سب ہی نرپ کینہے۔ پوجی سپریم براسن دینہے
چار لچھ بر دھینو منگائیں۔ کام سرسی سم سیل سہائیں

راجہ نے سب کو ڈنڈوت کر کے پرنام کیا۔ پریم سے اُن کی پوجا کر کے انہیں اتم آسن دیئے۔ چار لاکھ اُتم گائیں منگوائیں جو شیل اور سندرتا میں کام دھینو کے سمان تھیں۔

سب بدھی سکل النکرت کینہی۔ مدت مہیپ مہی دیو نہہ دینہی
کرت بنتی بہو بدھی نرپا ہو۔ لہیوں آج جگ جیون لاہو

اُن کو سب پرکار کے گہنے کپڑوں سے سجا کر پرسن ہو کر برہمنوں کو راجہ دسرتھ جی نے دیا۔ راجہ بہت طرح سے پرارتھنا کر رہے ہیں کہ آج ہی جگت میں جینے کا لابھ میں نے اٹھایا ہے۔

پائی اسیس مہیسو آنندا۔ لئے بولی پنی جاچک برندا
کنک بسن منی ہے گئے سینا۔ دیئے بوجھی روچی روی کل نندن

برہمنوں کا آشیرواد پا کر راجہ کو بڑا آنند ہوا پھر یاچکوں کی منڈلیوں کو بلوا لیا۔ رگھوکل کو آنندت کرنے والے دسرتھ جی نے اُن کو اُن کی پسند پوچھ کر سونا، بستر، منی، گھوڑے، ہاتھی وغیرہ دیئے۔

چلے پڑھت گاوت گن گاتھا۔ جے جے جے دن کر کُل ناتھا
ایہ بدھی رام بیاہ اُچھاہو۔ سکئی نہ برنی سہس مکھ جاہو

یہ سب کبت پڑھتے اور یش گاتے ہوئے اور پکارتے جو سورج کل کی جے ہو۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پھر بھانت بھانت کی رسوئی بنائی گئی جنک جی نے
برات کو بلا بھیجا۔ انو پم بستروں کے پانوڑے پڑتے جاتے ہیں جب کہ
دسرتھ جی پتروں سمیت چلے۔

سادر سب کے پائے پکھارے۔ جتھا جوگ پیڑھنہ بیٹھارے
دھوئے جنک اودھیپتی چرنا۔ سیلو سبھو جائی نہیں برنا

آدر کے ساتھ سب کے پاؤں دھوئے گئے اور یتھا یوگیہ
پیڑھوں پر سب براتی بٹھائے گئے تب جنک جی نے اودھ نریش
دسرتھ جی کے چرن دھوئے۔ ان کا شیل اور سبھاؤ پریم بھاؤ کا
ورنن نہیں کیا جا سکتا۔

بہوری رام پد پنکج دھوئے۔ جے ہر ہردے کمل مہہ گوئے
تینیو بھائی رام سم جانی۔ دھوئے چرن جنک نج پانی

پرگھو شری رام چندر جی کے جو چرن کمل شری شو جی کے ہردے
کمل میں چھپے رہتے ہیں۔ ان کو پھر راجہ جنک نے دھویا۔ اور پھر تینوں
بھائیوں کو رام جی کے سمان جان کر ان کے چرن راجہ جنک نے اپنے
ہاتھوں سے دھوئے۔

آسن اچت سب ہی نرپ دینہہ۔ بولی سوپ کاری سب لینہہ
سادر لگے پرن پنواڑے۔ کنک کیل منی پان سنوارے

راجہ جنک جی نے سب کو اچت آسن دیئے۔ پھر رسوئی پروسنے
والوں کو بلایا۔ آدر کے ساتھ پتلیں پڑنے لگیں۔ جو سندر مہاتے نیموں
کے پتوں سے سونے کی کیل لگا کر بنائی گئی تھیں۔

دوہا

سوپودن سربھی سرپی سندر سواد پنیت
چھن مہوں سب کیں پرسی گے چتر سو آر بنیت

چتر اور نمرتا سے بولنے والے رسوئیے سندر سواد شٹ
(ذائقہ دار) اور پوتر دال بھات اور گائے کا گھی چھن بھر میں سب
کے سامنے پروس گئے۔

چوپائی

پنچ کول کری جیونن لاگے۔ گاری گان سنی اتی انوراگے
بھانتی انیک پرے پکوانے۔ سدھا سرس نہیں جاہیں بکھانے

سب لوگ پانچ گراس کر کے (دیوتا کے سوا ہا اوا ہا نائے
سوا ہا دویا نائے سوا ہا۔ اودانائے سوا ہا۔ سمانائے سوا ہا۔
ان منتروں کا اچارن کرتے ہوئے پہلے پانچ پرانوں کو گراس دینا
یہ پانچ گراسی کرم کہلاتے ہیں)۔ اکر کے بھوجن کرنے لگے۔ گالی کے
گیت (پنجابی سٹھنیاں) سن کر سب اتی انت پریم مگن ہو گئے۔
انیک پرکار کے امرت جیسے پکوان پروسے گئے۔ ورنن نہیں کیا جا سکتا۔

پروسن لگے سیار سجانا۔ بنجن بدبدھ نام کو جانا
چار بھانتی بھوجن بدھی گائی۔ ایک ایک بدھی برنی نہ جائی

چتر رسوئیے بھانت بھانت کے ویجن (کھانے والے پدارتھ
مٹھائیاں) آدی پروسنے لگے۔ ان کا نام کون جانتا ہے چبا کر کھانے
والے۔ چوس کر کھانے والے اور پی کر کھانے یوگیہ بھوجن اس پرکار چار
پرکار کے بھوجنوں کی بدھی کہی گئی ہے۔ ان میں سے ایک ایک
پرکار کے اتنے پدارتھ بنے تھے کہ جن کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔

چھرس رچیر بنجن بہو جانی۔ ایک ایک رس اگنت بھانتی
جیونت دینہیں مدھر دھنی گاری۔ لے لے نام پرش اور ناری

چھ رس (میٹھا۔ کھٹا۔ کڑوا نمکین۔ کسیلا۔ چرپرا) والے
بہت طرح کے سرادشٹ ویجن ہیں۔ ایک ایک رس کے اگنت پرکار
کے بنے ہوئے ہیں۔ برات کے بھوجن کرتے سمے استریاں سبھی سری مدھر
پرش اور استریوں کے نام لے لے کر گالی بھرے گیت گا رہی ہیں۔

سمے سہاونی گاری براجا۔ ہنست راؤ سنی سہت سماجا
ایہی بدھی سب ہی بھوجن کینہا۔ آدر سہت آچمن دینہا

سمے کی سہاونی گالی بھی شوبھا پاتی ہے۔ اسے سن کر سماج
سمیت راجہ جی دسرتھ جی ہنس رہے ہیں۔ اس پرکار سب نے بھوجن کیا۔
اور تب سب کو آدر سہت ہاتھ منہ دھونے کے لئے جل دیا گیا

دوہا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سندر بھر گتی منوہر ناسا - بھال تلکو رُچی رتا نواسا
سو ہت مَوڑ و منوہر ماتھے - منگل مے مُکتا منی گا تھے

اتی انت شُندر ناکی بھری ہیں ۔ منوہر ناک ہے مستک پر لگا ہوا تلک تو سندرتا کا گھرہی ہے ۔ منگل مے مُتی اور موتی جڑت شُندر منوہر موڑ مکٹ ماتھے پر شوبھا پا رہا ہے ۔

گا تھے مہا منی مَور منجل انگ سب چِت چور ہیں
پُرنادی سُر شُندریں سبھی بلوکی سب ترن تور ہیں
منی بسن بھوشن واری آرتی کر ہیں منگل گاوہیں
سُر سُمن بر سہیں سُوت ماگدھ بندی سُجس سناوہیں

سندر مَور بہت ہی مولیہ وان (قیمتی) منیوں سے جڑا ہوا ہے سندر انگ چِت کو چُرائے لیتے ہیں ۔ جنک پُر کی استریاں اور دیو سندریاں دولہے کو دیکھکر تِنکا توڑ رہی ہیں تاکہ اُن کو کسی کی بُری نظر نہ لگ جائے ۔) اور منی بستر و گہنے نچھاور کرکے اُن کی آرتی اُتار رہی ہیں ۔ اور منگل گا رہی ہیں ۔ دیوتا پھول برسا رہے ہیں ۔ سوت ۔ ماگدھ ۔ بھاٹ سیش (کُل کی بڑائی) سناتے ہیں ۔

کوہبر ہیں آنے کنور کنوری سُہاسنہ سُکھ پائی کے
اتی پریتی لوکک ریتی لاگیں کرن منگل گائی کے
لہکوری گوری سِکھا و رام ہی سیا سن سار دو کہیں
رنیواس ہاس بلاس رس بس جنم کو پھل سب لہیں

سہاگن استریاں سُکھ مان کر دولہا اور دلہن کو کوہبر (کُل دیوتا کے ستھان) میں لائیں ۔ منگل گان کرکے اتی انت پریم سے وہ لوکک پریتی کرنے لگیں ۔ شری رام چندر جی کو شری گوری جی لہکور (دولہا دلہن کا آپس میں ایک دوسرے کو گراس دینا) سکھاتی ہیں ۔ اور سرسوتی جی سیتا جی کو سکھاتی ہیں سب رنواس ہاس بلاس کے آنند میں مگن ہے ۔ سبھی اپنے اپنے جنم کا پھل پراپت کر رہے ہیں ۔

نج پانی منی مہوں دیکھی اتی مورتی سُروپ ندھان کی
چالتی نہ بھُج بلّی بلوکی برہ بھئے بس جانکی
کوتک بنود پرموڈ و پریم نہ جائی کہی جانہیں الیں
بر کنوری سُندر سکل سکھیں لوائی جنوا سے ہی چلیں

سُندر رُوپ ندھان شری رام چندر جی کی پرچھائیں جانکی جی اپنے ہاتھ کی منیوں میں دیکھ رہی ہیں ۔ اس دیکھنے کے کارن کہ کہیں رام جی کے درشن میں وِیوگ نہ ہو جائے سیتا جی اپنی بھُج بلّی کو ہلاتی نہیں اور اپنی درشٹی (نظر) کو بھی اُس پرچھائیں پر برابر جما رکھا ہے ۔ اس سمے کے ہنسی تماشے اور منگل کا آنند اور اُتساہ پریم ورنن نہیں کیا جا سکتا ۔ اُسے سکھیاں ہی جانتی ہیں ۔ ور اور کنیاؤں کو سب سُندر سکھیاں پھر جنواسے کو ساتھ لے چلیں ۔

تیہی سمے سُنئے اسیس جہاں تہاں نگر نبھ آنند مہا
چِرو جیئے جوڑی چارو چار یو مُدت من سبہیں کہا
جوگیندر سِدھ منیس دیو بلوکی پربھو دُندبھی ہنی
چلے ہرشی برشی پرسون نج نج لوک جے جے جے بھنی

اُس سمے جہاں تہاں نگر اور آکاش میں آشیرواد کی دھونی ہی دھونی سنائی دے رہی ہے ۔ اور مہا آنند چھایا ہوا ہے سب نے پرسن ہو کر کہا کہ سندر چاروں جوڑیاں چرنجیوی ہیں ۔ یوگی ۔ راج سدھ اور منیشور پربھو شری رام چندر جی کو دیکھکر دُندبھی بجاتے اور پرسن ہو کر پھول برساتے جے ہو ۔ جے ہو ۔ جے ہو ۔ کہتے ہوئے اپنے اپنے لوک کو چلے ۔

دوہا

سہت بدھوٹہنہ کنور سب تب آئے پتو پاس
سو بھا منگل مود بھری امگیو جنو جنواس

چاروں راجکمار اپنی اپنی دلہنوں سہت پتا جی کے پاس آئے تب تو شوبھا ۔ منگل اور آنند سے بھر کر مانو سب جنواسا اُمڈ ہی پڑا ۔

چوپائی

پُنی جیوناربھئی بہو بھانتی ۔ پٹھئے جنک بلائی براتی
پرت پانو ڑے بسن انوپا ۔ سُتنہہ سمیت گون کیو بھوپا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دشرتھ جی نے راجہ جنک کا اتنا سنمان کیا۔ کہ اُن کو سنمان کا ندھی (خزانہ) ہی کردیا۔ دونو کے ہردے پریم سے بھری پُورن ہیں ان کی آپس میں ایک دوسرے کی نمرتا بھاؤ کو کہا نہیں جا سکتا۔

برندارکا گن سُمن برسہیں۔ راؤ جنواسے ہی چلے
دُندبھی جے دھنی بید دھنی نبھ نگر کُتوہل بھلے
تب سکھیں منگل گان کرت مُنیس آیسو پائی کے
دُولہا دُلہنہ سہت سُندری چلیں کوہبر لیائی کے

دیوتا گن پھول برسا رہے ہیں۔ راجہ جنواسے کو چلے نقارے کی دھن، جے جے کی دھن اور وید دھن ہو رہی ہے۔ آکاش اور نگر میں دھوم دھام مچی ہوئی ہے۔ تب منیشوروں کی آگیا پا کر

سندر سکھیاں دولہاؤں سمیت دُلہنوں کو لے کر منگل گیت گاتی ہوئیں کوہبر کو چلیں۔

دوہا

پُنی پُنی رامہی چتو سیا سکچتی منو سکچیں نہ
ہرت منوہر مین چھبی پریم پیاسے نین

سیتا جی بار بار رام جی کی اور دیکھتی ہیں اور لجا جاتی ہیں۔ پر اُن کا من دیکھنے سے نہیں لجاتا (ارتھات اُن کا من بھگوان کے درشن میں لولین ہے۔ پریم کے پیاسے اُن کے نیتر چنچل مچھلی کی شوبھا کو بھی ہرتے ہیں۔

ماس پارائن گیارہواں وشرام (بال کانڈ)

چوپائی

سیام سریر سُبھائی سُہاون۔ سوبھا کوٹی منوج لجاون
جاوک جُت پدکمل سُہائے۔ مُنی من مدھپ رہت جنہ چھائے

شری رام چندر جی کا شیام (سانولا) شریر سبھاوسے ہی سُندر ہے۔ جس کی شوبھا کو دیکھکر کروڑوں کام دیو لجاتے ہیں۔ مہاور سے یکت اُن کے چرن کمل بہت ہی شوبھا دے رہے ہیں۔ جن پر مُنی جنوں کے من رُوپی بھونرے سدا ہی چھائے رہتے ہیں۔

پیت پُنیت منوہر دھوتی۔ ہرتی بال ربی دامنی جوتی
کل کنکنی کٹی سُوتر منوہر۔ باہُو بسال بھوشن سُندر

پیلی پوِتر اور منوہر دھوتی پراتہ کال کے سورج اور بجلی کی چمک کو ہرے لیتی ہے۔ کمر میں سندر کنکنی اور کٹی سُوتر ہیں اور اُن کی لمبی بھجائیں ہیں جن میں سندر گہنے پہنے ہوئے ہیں۔

پیت جنیو مہا چھبی دیئی۔ کر مُدرِکا چوری چتو لیئی
سوہت بیاہ ساج سب ساجے۔ اُر آیت اُر بھوشن راجے

پیلا جنیو مہا شوبھا دے رہا ہے۔ ہاتھ کی انگوٹھی چت کو چُرا لیتی ہے۔ بیاہ کے سب ساج سجے ہوئے وہ بہت شوبھا پا رہے ہیں چوڑی چھاتی پر سندر گہنے شوبھا پا رہے ہیں۔

پیئر اپرنا کاکھا سوتی۔ دُہوں آنچرنہی لگے منی موتی
نین کمل کل کنڈل کانا۔ بدن سکل سوندرج ندھانا

پیلا دوپٹہ پیلے جنیو کی طرح ہی سہاونا لگتا ہے۔ جس کے دونو آنچلوں پر منی اور موتی لگے ہوئے ہیں۔ کمل کے سمان نیتر ہیں۔ کانوں میں سندر کنڈل ہیں۔ اُن کا مکھ تو ساری سُندرتا کا خزانہ ہی ہے۔

چوپائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اودھ نریش راجہ دسرتھ اپنے چاروں پتروں کو بہوؤں
سمیت دیکھ کر ایسے پرسن ہیں۔ مانو وہ راجاؤں کے شرومنی کریاؤں سمیت
دھرم ارتھ کام موکش چاروں پھل پا گئے ہوں۔

چوپائی

جیسی رگھوبیر بیاہ ودھی برنی۔ سکل کنور بیاہے تیہی کرنی
کہی نہ جائی کچھ داج بھوری۔ رہا کنک منی منڈپ پوری

شری رام جی کے وواہ کی جیسی ودھی ورنن کی گئی ہے ویسی
ہی ریتی سے سارے راجکماروں کے وواہ کئے گئے جہیز کی بڑائی
تو کچھ کہی نہیں جا سکتی۔ سارا منڈپ سونے اور منیوں سے بھر گیا۔

کمبل بسن بچتر پٹورے۔ بھانتی بھانتی بہو مول نہ تھورے
گج رتھ ترگ داس اور داسی۔ دھینو النکرت کام دُہا سی
بستو انیک کریئے کمیں لیکھا۔ کہی نہ جائی جانہیں جنہہ دیکھا
لوکپال اولوکی سہانے۔ لینہہ اودھ پتی سب سکھ مانے

بہت سے کمبل، بستر، بھانت بھانت کے ریشمی کپڑے جو کہ
بہت ہی مولیہ وان (قیمتی) تھے۔ ہاتھی، گھوڑے، داس، داسیاں
(نوکر اور لونڈیاں) اور گہنوں سے سجی ہوئیں، کام دھینو کی سی گائیں
آدی انیک پدارتھ ہیں۔ جن کی گنتی کرتے نہیں بنتی۔ جنہوں نے دیکھا
ہے وہی جانتے ہیں۔ اُن کا ورنن نہیں کیا جا سکتا جس کو دیکھ کر
لوک پال بھی سہا گئے (للچا گئے یا شرم سے جھک گئے) راجہ دسرتھ جی
نے سب کچھ سُکھ اور بڑی پرسنتا پوروک گرہن کیا۔

دینہ جاچکنہی جو جیہی بھاوا۔ اُبرا سو جنواسے ہیں آوا
تب کر جوری جنکو مردو بانی۔ بولے سب برات سنمانی

جہیز کی وستوؤں پر جس یاچک کی جس وستو پر رُچی دیکھی
وہ اُسے دے دی۔ جو کچھ بچ رہا وہ جنواسے ہیں بھجوا دیا گیا۔ تب جنک
جی ہاتھ جوڑ کر بڑی کومل بانی سے ساری برات کا سنمان کرتے ہوئے
بولے۔

چھند

سنمانی سکل برات آدر دان بنے بڑائی کے
پرمدت مہا منی بریند بندے پوجی پریم لڑائی کے
سر و نائی دیو منائی سب سن کہت کر سمپٹ کئیں
سُر سادھو چاہت بھاو سندھو کی توش جل انجلی دیئیں

آدر۔ دان۔ نمرتا اور بڑائی سے ساری برات کا سنمان کر راجہ
جنک جی نے پرسنتا کے ساتھ پریم پوروک منی سماج کی پوجا اور
بندنا کی۔ پھر سر نوا کر سب دیوتاؤں کو پرسن کر کے راجہ جنک ہاتھ جوڑ
کر بولے کہ دیوتا اور سادھو تو آدر بھاؤ کے ہی بھوکے ہیں۔ ان کو کچھ
دے کر پرسن نہیں کیا جا سکتا۔ کیا چلو بھر پانی دینے سے کہیں سمندر
سنتشٹ ہو سکتا ہے۔

کر جوری جنکو بہوری بندھو سمیت کوسل رائے سوں
بولے منوہر بین سانی سنیہہ سیل سُبھائے سوں
سمبندھ راجن راوریں ہم بڑے اب سب بدھی بھئے
ایہی راج ساج سمیت سیوک جانبے بنو گتھ لیئے

پھر راجہ جنک اپنے بھائیوں سمیت ہاتھ جوڑ کر منوہر شیل
اور سندر پریم سے بھری پورن بانی سے راجہ دسرتھ کو کہنے لگے۔ کہ ہے
راجن! آپ کے ساتھ سمبندھ ہونے سے ہم اب سب پرکار بڑے
ہو گئے ہیں۔ ہم کو اس راج پاٹ سمیت اپنا بے دام سیوک
جانیئے۔

اے داریکا پرچاریکا کری پالبیں کرونا نئی
اپرادھ چھمی بولی پٹھئے بہت ہوں ڈھیٹیو کئی
پُنی بھانو کُل بھوشن سکل سنمان ندھی سمدھی کئے
کہی جاتی نہیں بنتی پرسپر پریم پریپورن ہئے

یہ ہماری کنیائیں ہیں۔ ان کو اپنی داسی جان کر نت نئی دیا
درشٹی سے ان کا پالن کرنا۔ جو ہم نے آپ کو یہاں بلانے کی ڈھٹائی
کرنے کا اپرادھ کیا ہے۔ اسے کشما کرنا۔ پھر سوریہ کُل خرو منی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کر رہا ہے پھر وسشٹ جی نے آگیا دی. تب دولہا اور دولہن ایک آسن پر بیٹھے۔

چھند

بیٹھے بر آسن رامُ جانکی مُدِت من دسرتھُ بھئے
تنُو پلک پُنی پُنی دیکھی اپنیں سُکرت سُرترو پھل نئے
بھری بھُون رہا اُچھاہو رام بیاہُ بھا سبہیں کہا
کیہی بھانتی برنی سرت رسنا ایک یہو منگلو مہا

شری رام اور جانکی جی سُندر آسن پر بیٹھے۔ اُن کو دیکھ کر مہاراج دسرتھ پرسن ہوئے۔ اپنے پُن کرم رُوپی کلپ برکش میں نئے پھل آئے دیکھ کر اُن کا شریر پلکت ہو رہا ہے۔ سب لوگ اُتساہ سے بھر گئے۔ سب نے کہا کہ شری رام چندر جی کا وواہ ہو گیا۔ یہ منگل کتنا مہان ہے۔ پرنتو مکھ میں جیبھ ایک ہے اس لئے اس کا ورنن بھلی پرکار کیسے کیا جا سکتا ہے۔

تب جنک پائی بسشٹ آئسو بیاہ ساج سنواری کے
مانڈوی شرت کیرتی اُرملا کنوری لین ہنکاری کے
کُسکیتو کنیا پرتھم جو گُن سیل سُکھ سوبھا مئی
سب ریتی پریتی سمیت کری سو بیاہی نرپ بھرت ہی دئی

بسشٹ جی کی آگیا پاکر اور وواہ کا سارا ساج سجاکر راجہ جنک نے مانڈوی، شرت کیرتی اور اُرملا ان تینوں راج کماریوں کو بُلا لیا اور کشدھوج نامی اپنے بھائی کی بڑی بیٹی مانڈوی جی جو کہ گُن شیل سُکھ اور شوبھا کی کھان تھی، پریم پُورک راجہ جنک نے ودھی انوسار سب ریتی کرکے بھرت جی کو بیاہ دی۔

جانکی لگھو بھگنی سکل سُندری سرومنی جانی کے
سو تنیہ دینہہ بیاہی لکھن ہی سکل بدھی سنمانی کے
جیہی نامُو شرت کیرتی سلوچنی سُمکھی سب گُن آگری
سو دئی رپُو سُودن ہی بھُوپتی رُوپ سیل اُجاگری

سیتا جی کی چھوٹی بہن اُرملا جی جو کہ سب سُندریوں میں شرومنی تھی۔ راجہ جنک نے سب ودھی انوسار سنمان کرکے لکشمن جی کو بیاہ دی۔ اور شرت کیرتی نام والی، سُندر نیتروں والی، سب گُنوں کی کھان، رُوپ اور شیل میں اُجاگر (مشہور)، چندر مکھی کو راجہ جنک نے شترُگھن جی سے بیاہ دیا۔

انُو رُوپ بر دُلہنی پرسپر لکھی سکُچ ہیاں ہرشہیں
سب مُدِت سُندرتا سراہہیں سُمن سُر گن برشہیں
سُندریں سُندر برنہ سہ سب ایک منڈپ راجہیں
جنُو جیو اُر چار ایو اوستھا بھُون سہت براجہیں

چاروں دولہا اور چاروں دُلہنیں اپنے اپنے انُو رُوپ (مطابق) جوڑی کو دیکھ کر لجاتے ہوئے من میں بڑے ہی پرسن ہو رہے ہیں۔ سب لوگ پرسن ہو کر اُن کے سُندر سُروپ کی پرشنسا (تعریف) کر رہے ہیں۔ دیوتا لوگ آکاش سے پھول برسا رہے ہیں۔ سُندر دُلہنیں اپنے سُندر وروں سمیت سب ایک ہی منڈپ میں ایسے شوبھا پا رہی ہیں۔ مانو جیو کے انتہ کرن میں چاروں اوستھائیں (جاگرت، سوپن یعنی عالم خواب، سُشپتی یعنی گہری نیند، تریا یعنی برہم آنند مئی اوستھا) اپنے اپنے چاروں سوامیوں (وشو، تیجس، پراگیہ اور برہم) سمیت براج رہی ہیں۔ (جاگرت ابھیمانی جیو کو وشو کہتے ہیں۔ اور اسے ہی سوپن میں کریڑا کرنے کے کارن انتہ کرن کے ہی تیج سے سوپن کا سنسار پرگٹ ہونے کے کارن اُسے تیجس کہتے ہیں۔ اور جب وہ جاگرت اور سوپن سے رہت گہری نیند میں سو جاتا ہے۔ اور جاگ کر نیند کے سُکھ کا ورنن کرتا ہے کہ میں بڑے سُکھ سے سویا اور مجھے اُسے سُشپتی اوستھا کے سُکھ کا گیان ہوتا ہے۔ اس لئے سُشپتی اوستھا کے سمبندھ سے اُس جیو کو پراگیہ کہتے ہیں۔ اور جب وہ ان تینوں اوستھاؤں کا ابھیمان چھوڑ کر اپنے سروپ کے بھرم کو تیاگ کر برہم میں لین ہو جاتا ہے تو اس کی اس اوستھا کو تُریا کہتے ہیں۔

دوہا

مُدِت اودھ پتی سکل سُت بدھُنہ سمیت نہاری
جنُو پائے مہی پال منی کریہ سہت پھل چاری

ہم ونت جہیں گریجا جیسیں ہی گئی ہی شری ساگر دئی
تمیں جنک رام ہی سیا تم ربی لیسو کل کیرتی سئی

کیوں کرے بنئے بدہو کیو بدہیو ورتی سانوریا
کری ہوم بدہی ت گانٹھی جوری ہون لاگیں بھانوری

جیسے ہماچل نے شوجی کو پاربتی اور کھشیر ساگر نے شری وشنو جی کو لکشمی جی بیاہی تھیں۔ ویسے ہی راجہ جنک جی نے شری رام جی کو سیتا ارپن کر دی۔ جس کی سنسار میں نت سندر کیرتی ہو رہی ہے۔ بدیہہ (جنک جی) بنتی کریں تو کیسے کر سکتے ہیں۔ کیونکہ بھگوان شری رام چندر جی کی سانوری مورتی نے تو ان کی دیہہ میں سدھ بدھ ہی بھلا دی تھی۔ اس لئے وہ بنتی تو نہ کر سکے پر تو ودھی پوروک ہوم کر کے گانٹھ جوڑ دی۔ اور ویدی کی پر دکھنا بھانوریں ہونے لگیں۔

دوہا

جے دھنی بندی بید دھنی منگل گان لنسان
سنی ہرشہیں برشہیں بیدھ سُر تروسمن سُجان

"جے ہو جے ہو" کی دھن۔ بھاٹوں کا کل کی کیرتی ونتی کا گان کرنے کی دھن۔ وید منتروں کی دھن منگل گیت گانے کی دھن اور نقاروں کے بجنے کی دھن سُن کر بدھی مان دیوتا گن پرسن ہو کلپ برکش کے پھول برسانے لگے۔

چوپائی

کنور کنوری کل بھانوری دیہیں۔ نین لابھ سب سادر لیہیں
جائی نہ برنی منوہر جوری۔ جو اُپما کچھ کہوں سو تھوری

ور اور کنیا ویدی کی سندر بھانوریں دے رہے ہیں سب آدر پوروک نیتروں کا لابھ اُٹھا رہے ہیں۔ شری رام اور شری سیتا جی کی اس منوہر جوڑی کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ اُنکے سمان سنسار میں کونسی وستو ہے جس کی کہ اُن کو اُپما دی جا سکے۔ ارتھات جو کچھ اُپما کہوں۔ وہ کافی نہ ہوگی۔

رام سیا سُندر پرتی چھاہیں۔ جگمگات منی کھمبھن ماہیں
منہوں مدن رتی دھر بہو روپا۔ دیکھت رام بیاہ انوپا

شری رام چندر جی اور شری سیتا جی کی سُندر پرچھائیں (عکس) منیوں کے کھمبھوں میں جگمگاتی ہوئی ایسی شوبھا دے رہی ہیں۔ مانو کام دیو اور اُن کی استری رتی بہت سے شریر دھارن کئے شری رام جی کے بیواہ کے انوپم (بے مثال) اُتسو کو دیکھتے ہوں۔

درس لالسا سکچ نہ تھوری۔ پرگٹت دُرت بہوری بہوری
بھئے مگن سب دیکھن ہارے۔ جنک سمان اپان بسارے

اُن کام دیو اور رتی کو درشنوں کی لالسا بھی بہت ہے اور اپنی سُندرتا کا گھمنڈ چور ہوا دیکھ کر لجاتے بھی بہت ہیں۔ اس لئے بار بار پرگٹ بھی ہوتے ہیں۔ اور چھپ بھی جاتے ہیں۔ دیکھنے والے سب لوگ ایسی سُندر انوپم شوبھا کو دیکھ کر آنندت ہو گئے اور راجہ جنک کی طرح اپنے آپ کا سدھ کھو بیٹھے۔

پربدت منہہ بھانوریں پھیریں۔ نیگ سہت سب ریتی نبیریں
رام سیا سر سیندور دیہیں۔ سوبھا کہی نہ جاتی بدھی کیہیں

اس پرکار آنند پوروک منیشوروں نے بھانوریں کروا ئیں اور نیگ سمیت سب ریتیوں کو پورا کیا۔ شری رام جی سیتا جی کے سر میں سندور دے رہے ہیں۔ اس شوبھا کا کسی پرکار ورنن بھی نہیں ہو سکتا۔

ارن پراگ جلج بھری نیکیں۔ سسی ہی بھوش اہی لوبھ امی کیمں
بہوری بسشٹ دینہ انوساسن۔ برودلہنی بیٹھے ایک آسن

(شری رام جی کا سُندر ہاتھ تو کمل ہے لال سندور اس کمل کا پراگ ہے۔ اُن کی سانولی بھُجا مانو سانپ ہے اور سیتا جی کا مکھ چندرما ہے۔ جب شری رام چندر جی اپنی سانولی بھُجا کو اُٹھا کر اپنے ہاتھ کمل سے چندر مکھی سیتا جی کے سر میں سندور دے رہے ہیں تو وہ ایسی شوبھا دے رہا ہے)۔ مانو کمل کو لال پراگ سے بھلی پرکار بھر کر امرت کے لوبھ سے سانپ چندرما کو بھوشت (شرنگار

سُجو سُکرت سُکھ سُندرتا ئی ۔ سب سمیٹی بِدھی رچی بنائی

جنک جی کی جگت پرسِدھ پٹ رانی سیتا جی کی ماتا سُنینا کے سُندر روپ کا ورنن کس طرح ہو سکتا ہے۔ مانو برہما جی نے سُندرتا، سُکھ اور سُندرتا سب کو اکٹھا کر کے انہیں سنوار کر رچا ہے،

سمَو جانی مُنی برَہ بولائیں۔ سُنت سُآسنی سادر لیا ئیں

جنک بام دِسی سوہ سُنینا۔ ہِم گری سنگ بنی جنُو مینا

سماں جان کر منیشوروں نے اُن کو بلوایا۔ سہاگن استریاں انہیں آدر سمیت لے آئیں۔ سُنینا جنک کی بائیں طرف ایسے شوبھا پا رہی ہے۔ مانو ہماچل کے ساتھ مینا براج رہی ہو۔

کنک کلس مَنی کوپر رُورے۔ سُچی سگندھ منگل جل پُورے

نج کر مُدِت رائو اور رانی۔ دھرے رام کے آگیں آنی

سونے کے گھڑے منیوں کی سُندر پراتیں پوتر سُگندھ اور منگل جل سے بھرے ہوئے اپنے ہاتھوں سے لا کر پرسن من سے راجا اور رانی نے رام جی کے آگے رکھے۔

پڑھہیں بید مُنی منگل بانی۔ گگن سُمن جھری اوسر جانی

برو بلوکی دمپتی انورا گے۔ پائے پنیت پکھارن لاگے

مُنی جن منگل بانی سے وید پڑھ رہے ہیں۔ شبھ اوسر جان کر آکاش میں پھولوں کی جھڑی لگ رہی ہے۔ دولہا کو دیکھ کر راجہ اور رانی پریم میں مگن ہو گئے اور اُن کے پوتر چرنوں کو دھونے لگے۔

چھند

لاگے پکھارن پائے پنکج پریم تن پُلکا ولی

نبھ نگر گان نسان جے دھنی اُمگی جنو چہوں دِسی چلی

جے پد سروج منوج اری اُر سر سدیو براجہیں

جے سکرت سُمرت بملتا من سکل کلی مل بھاجہیں

وہ شری رام جی کے چرن کملوں کو دھونے لگے اور پریم اُمنگ وش اُن کے شریر کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ آکاش اور جنک پُر میں گانے نقارے بجنے اور جے جے کار کی آواز مانو چاروں دِشاؤں میں اُمڈ پڑی۔ جو چرن کمل کام دیو کے دشمن سری شنکر جی کے من رُوپی سروور میں سدا ہی براجتے ہیں جن کا ایک بار سمرن کرنے سے من شدھ ہو جاتا ہے اور کلجگ کے سارے پاپ بھاگ جاتے ہیں۔

جے پرسی مُنی بنیتا لہی گتی رہی جو پاتک مَئی

مکرند جنہہ کو سمبھو سر سُچتا اودھی سُر برنئی

کر مدھپ من مُنی جوگی جن جے سیئی ابھمت گتی لہیں

تے پد پکھارت بھاگیہ بھاجنو جنکو جے جے سب کہیں

جن چرن کملوں کا سپرش پا کر جہاں پاپی گوتم مُنی اہلیا نے بھی پرم گتی پائی جن کے مکرند رس (پاؤں کی دھوون) یعنی شری گنگا جی شو جی کے مستک پر براجتی ہے۔ جسے دیوتا لوگ پوترتا کی سیما بتلاتے ہیں جن چرن کملوں پر مُنی اور یوگی جن اپنے منوں کو بھونرا بنا کر سیون کر کے من مانی گتی کو پراپت ہوتے ہیں۔ ان چرنوں کو بڑ بھاگی جنک جی دھو رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر سب جے ہو جے ہو کہہ رہے ہیں۔

بر کنیو ری کر تل جوری ساکھو چارو دوؤ کل گرو کریں

بھیو پانی گہنو بلوکی بدھی سُرنج مُنی آنند بھریں

سُکھ مُول دُولہو دیکھی دمپتی پُلک تن ہلسیو ہیو

کری لوک بید بدھان کنیا دان نرپ بھوشن کیو

دولہا اور دولہن دونوں کے ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ملا کر دونوں کل کے گرو اپنے اپنے راجہ کے کل کا شاکھوچار (اشٹ نام) کرنے لگے۔ دولہا کے ہاتھ میں دولہن کا ہاتھ لئے ہوئے دیکھ کر برہما آدی دیوتا منش اور مُنی آنند سے بھرپور ہو گئے۔ سکھ کے مول دولہا کو دیکھ کر راجہ جنک اور اُن کی پٹ رانی سُنینا کے شریر پُلکت ہو گئے۔ اور ہردے میں آنند ٹھاٹھیں مارنے لگا۔ راجہ شروں منی شری جنک جی نے لوک اور وید ریتی انوسار کنیا دان کیا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چوپائی

سیا سُندرتا برنی نہ جائی۔ لگھو متی بہت منوہر تائی
اَوت دیکھی براتنہ سیتا۔ رُوپ راسی سب بھانسی پُنیتا
سب ہی من ہیں من کئیے پرناما۔ دیکھی رام بھئے پورن کاما
ہرشے دسرتھ سُتنہہ سمیتا۔ کہی نہ جائی اُر آنند جیتا

سیتا جی کی سُندرتا کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ بدھی بہت چھوٹی ہے۔ اور منوہرتائی بہت بڑی ہے۔ براتیوں نے جب رُوپ کی راشی اور سب پرکار پوتر آچرن سیتا جی کو آتے دیکھا تو سب نے من ہی من میں اُنہیں پرنام کیا۔ اور شری رام چندر جی تو سیتا جی کو دیکھکر پورن منورتھ (کرت کرتیہ) ہو گئے۔ دسرتھ جی اپنے پُتروں سمیت بہت ہی پرسن ہوئے۔ اُن کے من میں جتنا آنند تھا وہ کہنے میں نہیں آ سکتا۔

سُر پرنامُو کری برسہیں پھُولا۔ مُنی اسیس دھُنی منگل مُولا
گان نسان کولاہلو بھاری۔ پریم پرمود مگن نر ناری

دیوتا پرنام کر کے پھُول برسانے لگے۔ اور مُنیوں کی منگل مُول آشیرواد کی آواز آنے لگی۔ گانوں اور نقارے بجنے سے بڑی دھوم دھام مچ گئی۔ سب استریاں اور پرش پریم اور آنند مگن ہو گئے۔

ایہی بدھی سیا منڈپہیں آئی۔ پرمُت شانتی پڑھہیں مُنی رائی
تیہی او سر کر بدھی بیوہارُو۔ دُوہوں کُل گر سب کینہہ اچارُو

اس پرکار سیتا جی منڈپ میں پدھاریں۔ منیشور پرسن ہو کر شانتی پاٹھ کرنے لگے۔ اس سمے کی ساری ریتی بیوہار اور کُل اچار دونوں کُل گروؤں نے کئے۔

چھند

آچارُو کری گر گوری گن پتی مُدت بپر پُجاوہیں
سُر پرگٹی پوجا لیہیں دیہیں اسیس اتی سُکھ پاوہیں

مدھو پرک منگل دربیہ جو جیہی سمے مُنی من مہُوں چہیں
بھرے کنک کوپر کلس سو تب لئیے ہیں پریچارکہ رہیں

کُل آچار کر کے گرو جی پرسن ہو کر برہمنوں سے پاربتی جی گنیش جی کی پُوجا کروا رہے ہیں۔ دیوتا پرگٹ ہو کر پوجا لیتے ہیں۔ آشیرواد دیتے ہیں۔ اور سُکھ پاتے ہیں۔ مدھو پرک (کانسی کے برتن میں دہی شہد گھی ملی ہوئی منگل مئے پدارتھ) آدی جس کسی بھی منگل پدارتھ کی مُنی جی من میں چاہ ماتر کرتے ہیں سیوکان کی پراتوں اور کلسوں میں بھر کر اُن پدارتھوں کو لیئے سیوک گن اسی سمے تیار کھڑے رہتے ہیں۔

کُل ریتی پریتی سمیت رِبی کہی دیت سبُو سادر کیو
ایہی بھانتی دیو پُجائی سیتہ سُبھگ سنگھاسن دئیو
سیا رام اولوکنی پرسپر پریمو کا ہُونہ لکھی پرے
من بُدھی بر بانی اگوچر پرگٹ کبی کیسیں کرے

پریم پُوروک سُوریہ دیو اپنے کُل کی سب ریتیاں (رواج) بتا دیتے ہیں۔ اور وہی آدر سمیت کی جا رہی ہیں۔ اس پرکار دیوتاؤں کی پُوجا کر کے سیتا جی کو سُندر سنگھاسن دیا گیا۔ شری سیتا جی اور شری رام چندر کا آپس میں پریم سے ایک دوسرے کو دیکھنا کسی کو دکھائی نہیں پڑتا ہے۔ جو پریم شریشٹھ من بدھی اور بانی کی پہنچ سے پرے ہے اُسے کوئی کیسے پرگٹ کریں۔

دوہا

ہوم سمے تنو دھری انل اتی سُکھ آہوتی لیہیں
بپر بیش دھری بید سب کہی بیاہ بدھی دیہیں

ہون کے سمے شریر دھارن کر کے سوئم اگنی دیو پرسن ہو کر آہوتی لینے لگے۔ چاروں وید برہمنوں کا بھیس دھارن کر کے وواہ کی پدھیاں بتا رہے ہیں۔

چوپائی

جنک پاٹ مہیشی جگ جانی۔ سیا ماتو کیمیں جائی بکھانی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سُر لکھے رام سُجان پُوجے مانسِک آسن دیئے
اَبلوکی سِیلو سُبھاؤ پربھُو کو بُدھ مَن پرمُدت بھیئے

سب کو اپنی ہی سُدھ بُدھ بھُولی ہوئی ہے کون کس کو جانے پہچانتے؟ آنند کند دولھا کو دیکھکر دونو آور آنند چھا گیا ہے انتر یامی بھگوان نے سب دیوتاؤں کو دیکھ لیا۔ اور ان کی من ہی من میں پوجا کر کے انہیں اپنے من میں ہی آسن دیا بھگوان کے اس شیل سبھاؤ کو دیکھکر دیوتا من میں بہت ہی پرسنا ہوگئے۔

دوہا

رام چندر مُکھ چندر چھبی لوچن چارو چکور
کرت پان سادر سکل پریم پرمود نہ تھور

شری رام چندر جی کے چندر مُکھ کی شوبھا کا سب سے سُندر نیتر روپی چکور آدر پُوروک پان کر رہے ہیں۔ پریم اور آنند تھوڑا نہیں تھا۔ (یعنی اتھاہ تھا)

چوپائی

سمو بلوکی بسشٹ بُلائے۔ سادر ستانند سُنی آئے
بیگی کنوری اب آنہو جائی۔ چلے مدِت مُنی آیسو پائی

شبھ مہورت جان کر بسشٹ جی نے جنک جی کے راج پروہت ستانند جی کو بلوایا۔ وہ سُن کر آدر پُوروک آئے۔ بسشٹ جی نے اُن سے کہا۔ کہ اب جا کر راجکماری کو جلدی لے آیئے۔ مُنی کی آگیا پاکر پرسن چِت ہوکر ستانند جی چلے۔

رانی سُنی اپروہت بانی۔ پرمُدت سکھن سمیت سیانی
بپر بدھو کُل برِدھ بولائیں۔ کری کُل ریتی سُمنگل گائیں

چتر رانی سمیت سکھیوں کے پروہت کے بچن سُن کر بڑی ہی پرسن ہوئیں۔ برہمنوں کی استریوں اور کُل کی بوڑھی استریوں کو بُلا کر اپنی کُل کی ریتی کر کے سُندر منگل گیت گائے۔

ناری بھیش جے سُر بر باما۔ سکل سُبھائے سُندری سیاما
تِنہہ ہی دیکھی سکھو پاویں ناریں۔ بنو پہچانی پراہو تے پیاریں

شری لکشمی دیو انگنائیں۔ جو سب سہج سبھاؤ سے ہی سُندر اور سولہ برس کی اوستھا والی سُندریاں ناری کا بھیس دھارن کئے ہوئے ہیں۔ اُن کو دیکھکر سب استریاں سُکھ مان رہی ہیں اور بنا پہچانے ہی وہ سب کو پرانوں سے ادھک پیاری لگتی ہیں۔

بار بار سنمانہیں رانی۔ اُمارما سارد سم جانی
سیا سنواری سماجو بنائی۔ مُدت منڈپ ہیں چلیں لوائی

پاربتی۔ لکشمی جی اور سرسوتی جی کے سمان اُن کو جان کر رانی بار بار اُن کا آدر ستکار کرتی ہے۔ وہ اور رنواس کی استریاں اور سکھیاں سیتا جی کا شرنگار کر کے منڈلی بنا کر بڑے پرسن چِت ہوکر سیتا جی کو منڈپ کی طرف لے چلیں۔

چھند

چلیں لیائی سیتہی سکھیں سادر سجی سُمنگل بھامنی
نو سپت ساجیں سُندریں سب متّ کُنجر گامنیں
کل گان سُنی مُنی دھیان تیاگہیں کام کوکل لاجہیں
منجیر نُوپر کلت کنکن تال گتی بر باجہیں

سبھی سُندریاں سولہ شرنگار .... کئے مست ہاتھی کی چال سے جھوم جھوم کر چلی آتی ہیں۔ اُن کے سُندر سُریلے گیت کو سُن کر مُنی جنوں کے دھیان چھوٹ گئے اور کامدیو کی کوئل شرمندہ ہوگئی۔ بچھوا۔ گھنگھرو اور کنگن تال ہی کی گتی کے انوسار بڑے سُندر بجتے چلے آتے ہیں۔

دوہا

سوہتی بنیتا برند مہوں سہج سُہاوتی سیا
چھبی للنا گن مدھیہ جنو سُشما تیا کمنیا

اپنے سہج سبھاؤ سے ہی سُندر سیتا جی استری سماج میں ایسے شوبھا پا رہی ہیں۔ مانو شوبھا روپی للناؤں (بجیوں چھوٹی چھوٹی کنیاؤں) کی منڈلی میں مہان شوبھاوتی استری شوبھا پا رہی ہو۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سکل بھانتی سمسماجو۔ سم سمدھی دیکھے ہم آجو

وہ دیوتا آپس میں کہہ رہے ہیں کہ جب سے برہما جی نے اس سرشٹی کی رچنا کی ہے تب سے لے کر اب تک بہت سے بیاہ دیکھے سنے ہیں پرنتو سب پرکار سے سماج سمیت دونوں ایک سے سمدھی تو آج ہی دیکھنے میں آئے ہیں

دیو گر یمی سنند ساچی پریتی الوکک دہو دسی ماچی
دیت پانوڑے رگھو سہائے سادر جنک منڈپ ہیں لیائے

دیوتاؤں کے ان سندر اور سچے بچنوں کو سن کر دونو طرف پریم چھا گیا شندر پانوڑے اور ارگھ دیتے ہوئے راجہ دسرتھ کو جنک جی منڈپ میں لے آئے

چھند

منڈپ بلوکی بچتر رچنا رچی رتاں منی من ہرے
نج پانی جنک سجان سب کہوں آنی سنگھاسن دہرے
کل اشٹ سر بشٹ پوجے بنے کری آسیش لہی۔
کوسک ہی پوجت پرم پریتی کہ ریتی تو نہ پرے کہی

منڈپ کی وچتر رچنا اور سندرتا کو دیکھ کر منی جنوں کے من موہت ہوگئے اپنے ہاتھ سے چتر جنک جی نے سب کے لئے آسن لا لا کر وچھے اپنے کل کے اشٹ دیو بھگوان وششٹ جی کی پوجا کی اور پرنام کر کے ان سے آشیرواد لی وشوامتری کا پوجن کرتے سمے جو پرم پریم چھا یا اس کی توریتی کہی نہیں جا سکتی۔

دوہا

بام دیو آدک رشیا پوجے مدت مہیس
دئے دیبہ آسن سب ہی سب سن لہی اسیس

بڑے پریم بھرے من سے راجہ جنک جی نے بام دیو آدک رشیوں کا پوجن کیا اور سب کو دویہ سندر آسن دے کر سب سے آشیرواد پراپت کی۔

چوپائی

بہوری کنیہی کوسل پتی پوجا۔ جانی الیس سم بھاؤ نہ دوجا
کنیہی جوری کر بنے بڑائی کہی نج بھاگیہ بھبو بہتائی

پھر ایودھیا نریش شری دسرتھ جی کو من میں کوئی اور بھاؤ نہ لا کر کیوں انہیں ایشور سروپ سمجھ کر ان کی پوجا کی اور ان جیسے سمدھی کو پا کر اپنے بھاگیہ کی اتیشئی سراہنا کرتے دونوں ہاتھ جوڑ کر بنتی اور بڑائی کی

پوجے بھوپتی سکل براتی۔ سمدھی سم سادر سب بھانتی
آسن اچت دے سب کا ہو کہوں کا کہوں ایک اچھا ہو

راجہ جنک نے سب براتیوں کا سمدھی دسرتھ کے سمان ہی سب بھانت آدر ستکار کیا۔ اور سب کو یوگیہ آسن دئے تلسی داس جی کہتے ہیں کہ میں ایک مکھ سے اس اتساہ کا کیا ورنن کر سکتا ہوں

سکل برات جنک سنمانی۔ دان مان بنتی بر بانی
بدھی ہری ہر دسی پتی دن رائی۔ جے جانہیں رگھو بیر پربھائی

کپٹ بپر بر بیش بنائے۔ کوتک دیکھیں اتی سچو پائیں
پوجے جنک دیو سم جانیں۔ دئے سو آسن بنہہ پہچانیں

دان مان نمرتا اور شریشٹ بانی سے راجہ جنک جی نے ساری برات کا سنمان کیا۔ برہما وشنو۔ شیو۔ دگپال اور سورج چونکہ رگھو ناتھ جی کا پربھاؤ جانتے ہیں وہ سب کپٹ سے شریشٹ براہمنوں کا سا بھیس بنا کے بڑا سکھ مانتے ہوئے تماشا دیکھ رہے ہیں

راجہ جنک جی نے ان کا دیوتا سمان مان کر ان کا پوجن کیا اور بنا پہچانے ہی سندر آسن دیئے۔

چھند

پہچان کو کیہی جان سب ہی اپان سدھی بھوری بھئی
آنند کند بلوکی دولہا بھیے دسی آنند مئی

بید بہت ارو کی اچارو۔ لنبہ بجلی بدھی سبہ بیو ہار رو
شبہ اور شگون کا سوال یان کر عنیتر دیبکے ہیم آلو دی
کورک کرے بڑے پریم من سے رانی پر چھن کر نے لگیں بید بدھی
الو سارا اور اپنے کل ریتی الو سار سبھی بیوہار رانی نے بجلی بھانت
پنچ سبد۔ دھنی منگل گانا بٹ پالو رہے ہیں بدھی نانا
کری آرتی ارگھ تہو دینہا رام گمو منڈپ تب کینہا

پنچ شبد وشتری وتال دبھا پنچ دنشدہ واد تری اتی یا پنچ پکار
کے باجوں کے شبد پنچ دھوفی یعنی دھوفی دبند دھوفی
وچے دھوفی وشنکھ دھوفی اور وید دھونی اوم منگل گان
ہو رہے ہیں۔ نانا پکار کے بستروں کے پانو ڑے بچھ رہے
ہیں۔ رانی نے آرتی کر کے ارگھ دیا۔ تب شری رام چندر جی
نے منڈپ میں پروشن کیا۔

دسرتھ سہت سماج براجے ۔ بھو بلوکی لوک پتی لاجے
سمی سمیں سر سر سیں پھولا ۔ سانتی پڑھیں مہی سر انکولا

دسرتھ اپنے سماج سمیت بر جمان ہوئے اُن کے ٹھاٹ باٹ
کو دیکھ کر لوکپال بھی شرمندہ ہو گئے۔ بیٹھے سمے پر دیوتا لوگ
پھول برساتے ہیں اور برہمن لوگ سمے کے انکول شانتی کر
رہے ہیں

نبھ ار وھنگر کلاہل ہوئی ۔ آپنی پر کچھ شنی نہ کوئی
اہی بدھ رام منڈپ آئے ۔ ارگھ دیئی آسن بیٹھائے

آکاش میں اور نگر بھر میں کولاہل مچ گئی اپنی پرائی
بات نہیں سنی جاتی اس پرکار شری رام چندر جی منڈپ
میں آئے اور ارگھ دے کر آسن پر بٹھلائے گئے

چھند

بیٹھاری آسن آرتی کری نرکھی برسکھ پاوہیں
منی بسن بھوسن بھوری وارہیں ناری منگل گاوہیں

برہما دی سُر بر بپر بیش بنائی کوتک دیکھہیں
اولوکی رگھو کل کمل روی چھبی سپھل جیون لیکھہیں

آسن پر بٹھا کر ان کی آرتی اتاری گئی۔ دولہے کو دیکھ کر
استریاں بہت ہی سکھ پا رہی ہیں اور اس آنند کے وش میں
ہو کر منی بستر و بھوشن نچھاور کر کے سب استریاں منگل گیت گا رہی
ہیں۔ برہما آدی دیوتا شریشٹھ برہمنوں کا بھیس بنا کر
بھگوان کی اس لیلا کو دیکھ رہے ہیں اور رگھو کل کمل کے
سورج شری رام جی کی شوبھا کو دیکھ کر اپنے جیون
کو سپھل جان رہے ہیں

دوہا

ناؤ باری بھاٹ نٹ رام نچھاور پائی
مدت اسیس ہیں ناکی سر سر شوبھ ہردیا سمائی

نائی۔ باری وبھاٹ اور نٹ شری رام چندر جی کی نچھاور
پا کر پرسن ہو کر سر جھکا کر آشیش دیتے ہیں وہ سب خوشی کے
مارے پھولے نہیں سماتے

چوپائی

ملے جنک دسرتھ اتی پریتیں ۔ کری بید لوک ریت
ملت مہا دوؤ راج براجے ۔ اپما کھوج کھوج کوی لاجے

دولہوں سمدھی راجہ جنک اور راجہ دسرتھ لوک اور وید کے
انوسار سب ریتیاں ادا کر کے بڑی پریت سے ایک
دوسرے کو گلے لگا کر ملے جس سے ایسی شوبھا پا رہے
ہیں جن کی اپما ڈھونڈ ڈھونڈ کر کوی شرمندہ ہو گئے

لہی نہ کتہوں ہاری ہیاں مانی ۔ ان سم ایہی اپما آنی
سامدھ دیکھی دیو انوراگے ۔ سمن برشی جس گاون لاگے

کوئی اپما نہ پا کر من میں ہار مان بیٹھے آخر انہوں نے من میں نشچے
کر لیا کہ یہ اپنی مثال آپ ہی ہیں دونوں سمدھیوں کا ملنا دیکھ کر
دیوتا پریم وش ہو گئے اور پھول برسا کر یش گان کرنے لگے

جگ برنچی اپجا جب تیں ۔ دیکھے سنے بیاہ بہو تب تیں

ایسی بھانتی بھانتی بارت آرتی باجنے بہو باجہیں
رانی سیانی بولی پٹھوئی پرتھو منگل سا جہیں

دونوں راجاؤں کے سماج میں بڑا ہی آنند چھایا ہوا ہے بڑے زور سے نقارے بج رہے ہیں دیوتا گن رگھوکل منی شری رامچندر جی کی جے ہو ایسا جے کار کرتے ہوئے پھولوں کی ورشا کر رہے ہیں اس پرکار برات کو آتی جان کر بہت پرکار کے باجے بجنے لگے سہاگن استریوں کو بلا کر رانی پرچھن کا منگل ساج سجانے لگی

دوہا

سجی آرتی انیک بدھی منگل سکل سنواری
چلی مدت پرچھنی کرن گج گامنی بر ناری

انیک پرکار کی آرتی سجا کر اور سارے منگل ساج سجا کر من میں اتیانت پرسن ہو کر ہاتھی کی سی مست چال سے شریشٹھ استریاں پرچھن کرنے کے لئے چلیں

چوپائی

بدھو بدنی سب سب مرگ لوچنی سب اپنی تن چھبی رتی مد موچنی
پہریں برن برن پر چیرا۔ سکل بھوشن سجیں سریرا

چندرما کے سمان ان کے سندر مکھ ہیں ہرن کے نیتروں کے سمان ان کے نیتر ہیں سبھی اپنے شریر کے سوندریہ (خوبصورتی) سے کام دیو کی استری رتی کے گھمنڈ کو چور کر رہی ہیں انیک طرح کے رنگوں کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور گہنوں سے ان کے شریر سجے ہوئے ہیں

سکل سمنگل انگ بنائیں۔ کرہیں گان کل کنٹھی لجائیں
کنکن کنکنی نوپر باجہیں۔ چال بلوکی کام گج لاجہیں

سارے انگوں کو سندر اور منگل پدارتھوں سے سجا کر گیت گا رہی ہیں اور اپنی میٹھی تان سے کوئل کو بھی لجا رہی ہیں۔ کنگن کردھنی اور نوپر (زیوروں کے نام) چھن چھن کر رہے ہیں اور ان کی چال کو دیکھ کر کام دیو کے ہاتھی بھی شرمندہ ہوتے ہیں

باجہیں باجنے بیدھ پرکارا۔ نبھ اور نگر سمنگل چارا

سبھی سار وار رابھاری جیسے سرتیاہی سہج سیانی
کپٹ ناری بر بھیش بنائی ملیں سکل رنواس ہیں جائی

کرہیں گان کل منگل بانی۔ ہرش بیس سب کاہو نا جانی

انیک پرکار کے باجے بجنے لگے اکاش میں اور جنک پوری میں سندر منگلا چار ہو رہے تھے اندرانی وسرسوتی جی و لکشمی جی و پاربتی اور جو سب سبھاؤ سے ہی پوتر اور چتر دیو استریاں تھیں وہ سب کپٹ سے سندر استریوں کا سا بھیس بنا کے استری سماج میں جا ملیں اور اپنی اتم بانی سے منگل گیت گانے لگیں آنند وش کے وشیبھوت ہونے کے کارن انہیں کسی نے بھی نا پہچانا

چھند

کو جانیں آنند بس سب برہم برپرچھن چلی
کل گان مدھر نسان برشہیں سمن سر سوبھا بھلی
آنند کند بلوکی دولہو سکل ہیاں ہرشت بھئی
امبھوج امبک امبو امگی انگ پلکاولی چھئی

پرہم دولہا بنے ہوتے ہیں اس کا پرچھن کرنے جا رہی ہیں بھلا اس آنند میں کون کس کو پہچانے منگل گان ہو رہے ہیں مدھر نقارے بج رہے ہیں۔ دیوتا پھول برسا رہے ہیں کیا ہی سہانے ہیں۔ آنند کند دولہا کو دیکھ کر استریاں من میں بڑی ہی پرسن ہوئی ہیں ان کے کمل کے سمان سندر نیتروں میں پریم آنسو امڈ آئے اور آنند کے مارے ان کے شریر کے رونگٹے کھڑے ہو گئے

دوہا

جو سکھ بھا سیا ماتو من دیکھی رام بر بیشو
سو نہ سکہیں کہی کلپ ست سہس سارد اشیشو

شری رام جی کے سندر بھیس کو دیکھ کر جتنا سکھ و آنند سیتا جی کی ماتا کو ہوا اس کا ورنن لاکھوں سرسوتی اور ریشیش لاکھوں کلپوں میں بھی نہیں کر سکتے

چوپائی

نین نیرہٹی منگل جانی۔ پرچھنی کرہیں مدت من رانی

چھبی ترنگ پر راموبراجے گتی بلو کی کھگ تانگ لاچے
کہی نہ جائی سب بھانتی سہاوا۔ باجی بیشو جنو کام بناوا

جس گھوڑے پر شری رام چندر براجتے ہیں اس کی سندر چال کو دیکھ کر گرڑ جی بھی شرمندہ ہوتے ہیں وہ سب پرکار سے سندر ہے کہ جس کا ورنن ہی نہیں کیا جا سکتا مانو کامدیو نے ہی گھوڑے کا شریر دھارن کر لیا ہے

چھند

جنو باجی بیشو بنائی من سیجو رام ہت اتی سوہائی
انہیں بنے بل روپ گن گتی سکل بھون بموہائی
جگمگت جینو جڑاو جیوتی سموتی منی مانک لگے
کنکنی للام لگا للت بلو کی سُر نر منی ٹھگے

مانو شری رام چندر جی کے ہت کام دیو گھوڑے کا شریر دھارن کر کے اتی ہی خوبصورت ہو رہا ہے جو اپنی اوستھا (بل) روپ وگن اور سندر چال سے سارے سنسار کو موہ رہا ہے۔ سندر موتی منی اور مانکوں سے جڑی ہوئی زین جیوتی سے جگمگا رہی ہے جس کی سندر گھونگھر دسے ٹیکا لگام کو دیکھ کر سب دیوتا منش اور منی ٹھگے جاتے ہیں۔

دوہا

پربھو منشہیں لے لین ہنو چلت باجی چھبی پاد
بھوشت اڑگن ترت گھن جنو بربر ہی نچاو

پربھو شری رام چندر جی کی اچھا میں لو لین گھوڑا چلتا ہوا بڑی شوبھا پا رہا ہے مانو تاراگنوں اور بجلی سے شرنگار کر کے سجا ہوا میگھ سندر مور کو نچا رہا ہے۔

چوپائی

جیہیں بر باجی راموا سوارا تیہی ساردو نہ برنے پارا
سنکر رام روپ انورا گے نین پنچ دس اتی پریہ لاگے

جس سندر گھوڑے پر شری رام چندر جی سوار ہیں اس کی سندرتا کا ورنن تو سرسوتی جی بھی نہیں کر سکتی شری شو جی بھگوان شری رامچندر جی کے روپ میں ایسے مگن ہو گئے کہ انہیں اپنے پندرہ نیتر سب سے بہت ہی پیارے لگنے لگے۔

ہری ہت سہت رامو جب جوہے رما سمیت رما پتی موہے
نرکھی رام چھبی بدھی ہرشانے۔ آٹھیں نین جانی پچھتانے

وشنو بھگوان نے جب پریم سہت شری رام جی کو دیکھا تو وہ سمیت لکشمی کے لکشمی پتی بھگوان وشنو موہت ہو گئے شری رام جی کی شوبھا کو دیکھ کر برہما جی بہت ہی پرسن ہوئے پرنتو اپنے آٹھ نیتر جان کر پچھتانے لگے۔

سر سینپ اربہت اچھاہو بدھی نے ٹھیوڑھ لوچن لاہو
رام ہی چتو سر لیس سجانا۔ گوتم شراپو پرم ہت مانا

دیوتاؤں کے سیناپتی سوامی کارتک کے من میں بڑا آنند ہے کہ وہ برہما جی سے ڈیڑھ گنا ادھک نیتروں دوارا نیتروں سے رام جی کو دیکھ کر گوتم رشی کے شراپ کو بھی اپنے لئے پرم لابھ دائک مان رہے ہیں دشری گوتم کے شراپ سے اندر کے ہزار آسن ہو گئے تھے پرنتو اب ان ہزاروں نیتروں سے شری رام جی کو دیکھ رہے ہیں اور گوتم کے شراپ کو بھی وردان ہی سمجھ رہے ہیں۔

دیو سکل سرتپاہی سہاہیں آج پرندر سم کو ونا ہیں
مدت دیو گن رام ہی دیکھی نرپ سماج دہوں ہرش بسیکھی

سارے دیوتا دیو اندر سے ایرشا حسد کر رہے ہیں کہ ان کے سمان سو بھاگیہ آج کس کا ہے جو ہزار نیتروں سے بھگوان کے درشن کر رہے ہیں۔ دیوتا سب شری رامچندر جی کو دیکھ کر بڑے پرسن ہیں اور دونو راجاؤں کے سماج میں بڑا ہی آنند چھا گیا

چھند

اتی ہرش راج سماج دہو دسی دندبھیں باجہیں گھنی
برشہیں سمن سُر ہرشی کہی جے جے تی جے رگھو کل منی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اور ان کی انادی شکتی شری سیتا جی کا وداہ ہے

چوپائی

جنہہ کر نام لیت جگ ماہیں۔ سکل امنگل مول نساہیں

کرتل ہوہیں پدارتھ چاری۔ تیہی سیا رام کہیو کاماری

سنسار میں سارے امنگل کی جڑ جن کے نام لینے سے کٹ جاتی ہیں اور دھرم ارتھ کام موکش چاروں پدارتھ ہاتھ کی ہتھیلی پر آ جاتے ہیں یہ وہی سیتا رام جی ہیں ایسا کام دیو کو بھسم کرنے والے شری شو جی نے کہا

ایہی بدھی سمبھو سمجھایا۔ گہیں بسیکھ چلاوا

دیونہہ دیکھے دسرتھ جاتا۔ مہا مود من پلکت گاتا

اس پرکار شری شو جی نے دیوتاؤں کو سمجھایا اور پھر اپنے اتم نندی بیل کو آگے چلایا دیوتاؤں نے راجا دسرتھ کو بڑے ہی پرسن چت اور پلکت شریر سے جاتے ہوئے دیکھا

ساد ہو سماج سنگ مہی دیوا۔ جنو تنو دھرے کریں سکھ سیوا

سوہت ساتھ سبھگ سٹ چاری۔ جنو اپبرگ سکل تنو دھاری

ان کے ساتھ سادھوؤں اور برہمنوں کی منڈلی ہے مانو سارے سکھ سکار روپ میں پرگٹ ہو کر ان کی سیوا کر رہے ہیں ان کے ساتھ سندر چاروں راجکمار ایسے شوبھا پا رہے ہیں مانو چاروں پرکار کی مکتی مورتی مان ہو کر پرگٹ ہو گئی ہو (۱) سالوکیہ یعنی برہم لوک میں رہا جانا (۲) سامیپیہ یعنی برہم کے نکٹ جانا (۳) سارو پیہ یعنی ان کا جیسا ہو جانا۔ سایجیہ یعنی ان میں مل جانا یہ چاروں پرکار کی موکش ہے)

مرکت کنک برن برجوری۔ دیکھی سرنہہ بھئی پریتی نہ تھوری

پنی رام بلوکی بہیاں ہرشے۔ مرپ ہی سراہی ہمن ہنر برسے

مرکت منی اور سورن کے رنگ کی سندر جوڑیوں کو دیکھ کر دیوتا بن نہیں بہت ہی پرسن ہوئے اور راجہ دسرتھ کے بھاگ کی سراہنا کر کے پھول برسانے لگے۔

دوہا

رام روپ نکھ سکھ سبھگ بارہیں بار نہاری

پلک گات لوچن سجل اما سمیت پراری

رام جی کے ایڑی سے لے کر چوٹی تک سندر روپ کو بار بار دیکھ کر شو جی سمیت پاربتی کا شریر پلکت ہو گیا اور آنکھوں میں آنند آنسو بھر آئے۔

چوپائی

کیکی کنٹھ دتی سیامل انگا۔ تڑت بنندک بسن سرنگا

بیاہ بھوکھن بدھ بنائے۔ منگل سب سب بھانتی سہائے

مور کے کنٹھ کی سی چمک والا نیلگوں شری رام چندر کا شیام شریر ہے اور اپنے پرکاش سے بجلی کو بھی لجانے والے سندر پیلے رنگ کے بستر ہیں سب پرکار سے سندر اور منگل سے دکھش سے ناناپرکار کے وواہ کے گہنے شریر پر شوبھا پا رہے ہیں

سرد بمل بدھ بدن سہاون۔ نین نول راجیو لجاون

سکل الوکک سندرتائی۔ کہی نہ جائی من ہی من بھائی

ان کا سہاونا مکھ تو موسم سرما کے بے داغ نرمل چندرما کے سمان ہے اور نیتر نئے کھلے ہوئے کمل کے پھولوں کو لجاتے ہیں ان کی سندرتائی کا ورنن مکھ سے نہیں کیا جا سکتا وہ من ہی من میں پریہ لگتی ہے کیونکہ وہ سب پرکار سے دنیا سے الوکک نہیں

بندھو منوہر سوہہیں سنگا۔ جات نچاوت چپل ترنگا

راج کنور بر باجی دیکھاویں۔ بنس پرسنک بندی گن گاویں

ساتھ میں منوہر لکشمن بھرت شترگھن تینوں بھائی منوہر روپ شوبھا پا رہے ہیں جو اپنے چنچل گھوڑوں کو نچاتے ہوئے جا رہے ہیں اور راجکمار نیچے اپنے گھوڑوں کی چالیں نکال کر دکھلا رہے ہیں اور رگھوکل کی کیرتی دنش کا گان کرنے والے بھاٹ آدک ونش کیرتی کا گان کر رہے ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

وزیروں کو بلایا وہ سب منگل سماج سجا کر لائے

سکھ نسان پنچ بہو بہو باجے۔ منگل کلس سگن شبھ ساجے

سمہگ سیاسنی تا دین گیتا۔ کرہیں بید دھنی بپر پنیتا

شنکھ نقارے ڈھول اور بہت سے باجے بجنے لگے منگل کلش اور

اور شبھ شگن سب سجائے گئے سہاگن سندر استریاں گیت گانے لگیں اور

اور براہمن لوگ پوتر وید دھنی کرنے لگے

لین چلے ساد ہیں بہانتی گئے جہاں جنواس براتی

کوسل پتی کر دیکھی سما جو اتی گو لاگ تنہہ ہی سُر راجو

اس پرکار کچھ لوگ آدر پورک برات کو لینے چلے اور جہاں

براتی ٹھہرے ہوئے تھے وہاں گئے مہاراج دشرتھ کے سماج کی شان

و شوکت کو دیکھ کر دیو راج اندر کا سماج بھی تچھ لگنے لگا

بھئیو سمے اب دھاریئے پاؤ۔ یہ سنی پر انسا نہیں بجاؤ

گر ہیں پوچھی کری کل ریدھی رلیا چلے سنگ منی سادھو سماجا

انہوں نے جا کر شری دشرتھ سے کہا کہ اب سمے ہو گیا ہے

آپ برات سمیت چلیں دھرمے یہ سنتے ہی نقارے پر چوٹ پڑی

گرو وششٹ جی سے پوچھ کر اور سب کی ریت کر مہاراجہ دشرتھ

منی اور سادھو لوگوں کی سمتی کو ساتھ لے چلے

دوہا

بھاگ بھیو اودھیس کر دیکھی دیو برمادی

لگے سراہن سہس مکھ جانی جنم نج بادی

اودھ نریش دشرتھ جی کے بھاگیہ اور ٹھاٹ باٹھ کو دیکھ کر

برہما آدی دیوتا ان کی ہزاروں مکھوں سے سراہنا کرنے لگے اور

اپنے جنم کو دیرتھ سمجھنے لگے۔

چوپائی

سُر نہہ سمنگل اوسر جانا۔ برشہیں سمن بجائی نسانا

سیو بہما آدک ببدھ برو تھا چڑھے بمانہی نانا جوتھا

دیوتا ایسے منگل سمے کو جان کر نقارے بجا بجا کر پھول

برسانے لگے شیو برہما جی آدی دیوتاؤں کے سموہ بمانوں پر چڑھے

پریم پلک تن ہر دیں اچھاہو چلے بلوکن رام بیاہو

دیکھی جنک پر تسر انو ار لگے نج نج لوک سبہیں لگھو لگے

پریم سے پلکت شریر اور من میں آنند امنگ، بھر کر وہ

دیو سموہ شری رام جی کے وواہ کو دیکھنے چلے جنک پور کو دیکھ کر وہ

اتنے آسکت ہو گئے کہ انہیں اس کے آگے اپنے اپنے لوک تچھ دکھائی

دینے لگے۔

چتوہیں چکت بچتر بتانا رچنا سکل الوکک ناما

نگر ناری نر روپ ندھانا سگھڑ سدھرم سو شیل سجانا

وہ وچتر منڈپ کو اور نانا پرکار کی دویہ رچنا کو آشچریہ چکت

ہو کر دیکھ رہے ہیں نگر کے استری پرش روپ کا بھنڈار ہیں

سگھڑ و سلیقہ شعار دھرم پرائن سوشیل اور چتر ہیں

تنہہ ہی دیکھی سب سُر سُر ناری بھئے نکھت جنو بدھو اجیاری

بدھی ہی بھیو آچرج بسیکھی نج کرنی کچھ کتہوں نہ دیکھی

ان نگر واسیوں کو دیکھ کر دیوتا اور دیو انگنائیں ایسے مدھم

پڑ گئے جیسے کہ چندرما کی روشنی میں تارگن مدھم پڑ جاتے ہیں برہما

جی کو تو بہت ہی آشچریہ ہوا اور انہوں نے اپنی رچنا کو کہیں نہ

دیکھا

دوہا

سو سمجھائے دیو سب جنی اچرج بھلا ہو

ہر دیاں بچار ہو دھیر دھری سیا رگھو بیر بیاہو

تب شیو جی نے دیوتاؤں کو سمجھایا کہ حیران مت ہو وہ ہردے میں

دھیرج دھر کر وچار دو تو سہی۔ کہ یہ سری شیو رشری رام چند

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

من کو ہی بھاتے ہیں۔ پرنتو شکھ ان کی شوبھا کا ورنن کرتے ہیں
اسمرتھ ہے تینوں لوکوں میں ایسی کوئی وستو نہیں جس کی ان کو اپما
دشانت، دی جا سکے

چھند

اپما نہ کوؤ کہہ داس تلسی کبھی کو بد کہیں
بل بنئے بدیا سیل سو بھا شندھو انہہ سے ایہی اہیں
پر ناری سکل پساری انچل بدھی ہی بچن شاد ہیں
بیاہیہوں چاریو بھائی ایہیں پریم سمنگل گا وہیں

تلسی داس جی دین بھاؤ سے کہتے ہیں کہ کوئی اور دھعان سب کہتے ہیں کہ ان کی اپما کہیں کوئی نہیں ہے بل منترا دیا۔ شیل شوبھا کے سمندر ان کے سمان یہ سوئم ہی ہیں نگر کی سب ناریاں آنچل پھیلا کر بدھاتا سے پرارتھنا کر رہی ہیں کہ ان چاروں بھائیوں کا وواہ اس نگر میں ہی ہو جائے اور ہم سب شندر منگل گائیں

سورٹھا

کہہیں پرسپر ناری باری بلو چن پلک تن
سکھی سبو کرب پراری پنیہ پیودھی بھوپ دوؤ

نیتروں میں پریم آنسو بھرے اور پلکت شریر سے استریاں آپس میں یہ کہہ رہی ہیں کہ ہے سکھی۔ دونوں راجہ پنیہ کے سمندر ہیں تم پراری شمبو جی ہماری منو کامنا کو پوری کریں گے

چوپائی

ایہی بدھی سکل منورتھ کرہیں۔ آنند امنگی امگی ارُ بھرہیں
جے نرپ سیا سوئمبر آئے۔ دیکھی بندھو سب تنہہ سکھ پائے

اس پرکار سب منورتھ کر رہی ہیں اور امنگوں سے ہردے کو بھرپور بھائیوں کو دیکھ کر سکھ کو پراپت ہوتے

کہت رام جسو بسد بسالا۔ نج نج بھون گئے مہی پالا

گئے بیتی کچھ دن ایہی بھانتی۔ پرمدت پرجن سکل براتی

شری رام جی کی نرمل اور وشال کیرتی کا ورنن کرتے ہوئے راجہ لوگ اپنے اپنے گھروں کو گئے اس پرکار کچھ دن بیت گئے جنک پُر واسی اور سارے براتی بڑے ہی پرسن ہیں

منگل مول لگن دن آوا۔ ہیم رتو اگہنو ماس سہاوا
گرہ تتھی نکھتر جوگ بر بارو۔ لگن سودھی بدھی کینہہ بچارو

منگلوں کا مول لگن کا دن آ گیا ہیمنت رتو اور اگہن کا مہینہ سہاونا تھا۔ گرہ تتھی نکھتر لوگ اور وار سب اتم تھے مہورت شودھ کر برہما جی نے اس پر وچار کیا

پٹھے دیہہ نارد سن سوئی۔ گنی جنک کے گنکنہہ جوئی
سنی سکل لوگنہہ یہ بات۔ کہہیں جوتشی آہیں بدھاتا

اور شودھ کر نارد کے ہاتھ جنک جی کے پاس بھیج دیا راجہ جنک کے جوتشیوں نے بھی وہی گنتا کر رکھی تھی۔ سب لوگوں نے یہ بات سن کہنے لگے کہ یہاں کے تو جوتشی جی بھی سوئم برہما ہیں۔

دوہا

دھینو دھوری بیلا بمل سکل سمنگل مول
بپر نہہ کہیو بدیہہ سن جانی سگن انوکول

نرمل سب منگلوں کا مول گو دھولی پوتر بیلا وقت آ گیا اور انوکول شگن ہوتے ہوئے جان کر برہمنوں نے راجہ جنک جی سے جا کر کہا

چوپائی

اپروہت ہی کہیو نرناہا۔ اب بلمب کا رکو کاہا
ستانند تب سچو بولائے۔ منگل سکل ساجی سب لیائے

تب راجہ جنک نے اپنے راج پروہت ستانند جی سے کہا کہ اب دیر کرنے کا کیا کارن ہے تب ستانند جی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جہاں تہاں جنک پُر واسی استری پُرش یہ کہہ رہے ہیں کہ شری رام اور سیتا جی تو شوبھا کی سیما دصد ہیں، اور راجہ جنک اور راجہ دشرتھ دونوں پن کی سیما ہیں

چوپائی

جنک سکرت مورتی بیدھی وسرتھ سکرت رام سُو دھری بیدھی

انہہ سم کاہوں نہ سوا اوراد ہے کاہوں نہ انہہ سماں پھل لادھے

سیتا جی تو راجہ جنک جی کے پُن کرموں کا سا روپ ہے اور شری دشرتھ جی کے پن کرم شری رام چندر جی کا روپ دھارن کر کے پرگٹ ہوئے ان دونو راجاؤں کے سمان نہ تو کسی نے شو جی کی آرادھنا کی اور نہ ہی ان کے سمان کسی نے پھل پایا

انہہ سم کوئو بھیو جگ ماہیں ہے نہیں کتہوں ہونیو ناہیں

ہم سب سکل سکرت کے راسی بھئے جگ جنم جنک پُرباسی

ان کے سمان کوئی سنسار میں نہیں ہے نہ ہوا ہے اور نہ کوئی ہوگا ہی اور ہم بھی سارے پنیوں کی راشی ہیں جو سنسار میں جنم لے کر جنک پور کے باسی ہوئے۔

جنہہ جانکی رام چھبی دیکھی کو سکرتی ہم سرس بسیکھی

پنی دیکھب رگھوبیر بیاہو لیب بھلی بدھی لوچن لاہو

ہمارے سمان کوئی بڑا پنیہ آتما ہوگا جنہوں نے رام اور سیتا جی کی شوبھا دیکھی اب شری رگھوناتھ جی کا بواہ دیکھیں گے اور اچھی طرح آنکھوں کا لابھ اٹھائیں گے۔

کہہیں پرسپر کوکل بینی اسپی بیاہوں بڑ لابھ سُنینی

بڑے بھاگ بدھی بات بنائی نین اتھی ہوئیں دو بھائی

کوئل کے سمان مدھر شبد والی استریاں آپس میں کہہ رہی ہیں کہ ہے سندر نیتروں والی بڑے بھاگ سے دو نے یہ بات بنائی ہے یہ دونوں بھائی ہمارے نیتروں کے اتھی ہوا کریں گے

دوہا

بار ہیں بار سنیہہ بس جنک بولاؤب سیا

لین آئیہیں بندھو دو کوٹی کام کمنیا

راجہ جنک پریم وش سیتا جی کو بار بار بلایا کریں گے اور یہ کروڑوں کامدیوں کے سمان سندر بھائی ان کو لینے آیا کریں گے

چوپائی

بیدھ بھانتی ہوگی ہی پہونائی۔ پریہ نہ کاہی اس سا سرائی

تب تب رام لکشمنہی نہاری۔ ہوئیہیں سب پُر لوگ سکھاری

تب ان کی بہت پرکار سے مہمانی ہوا کرے گی بھلا ایسی سسرال کس کو نہ پیاری لگے گی تب تب ہم نگر واسی لوگ رام لکشمن کو دیکھ دیکھ کر بہ پرسن اور سکھی ہو کر رہیں گے۔

سکھی جسی رام لکھن کر جوٹا۔ تیسی بھوپ سنگ دوئی ڈھوٹا

سیام گور سب انگ سہائے۔ تے سب کہہیں دیکھی جے آئے

ہے سکھی! جیسی رام لکشمن کی جوڑی ہے ویسی ہی راجہ کے سنگ دو شہزادے بھی ہیں جن لوگوں نے دیکھا ہے وہ سب یہ کہتے ہیں کہ ان میں سے بھی ایک سانولے رنگ کا ہے اور دوسرا گورے رنگ کا ہے

کہا ایک میں آج نہارے۔ جنوں برنچی نج ہاتھ سنوارے

بھرت رام ہی کی انوہاری۔ سہسا لکھی نہ سکہیں نر ناری

ایک نے کہا میں نے آج ہی انہیں دیکھا ہے اتنے سندر ہیں مانو برہما جی نے اپنے ہی ہاتھ سے سنوارے ہیں بھرت جی تو صورت میں رام چندر جی سے اتنے ملتے ہیں کہ کوئی بھی استری پرش آسانی سے ان دونوں کو پہچان نہیں سکتا

لکھن سترو سود نو ایک روپا۔ نکھ سکھ تے سب انگ انوپا

من بھاوہیں مکھ برنی نہ جاہیں۔ اپما کہوں تری بھون کوؤ ناہیں

لچھمن اور شترگھن دونو کا ایک سا ہی روپ ہے ایڑی سے لے کر چوٹی تک دونوں کے سب ہی انگ انوپم دیکھنے خاص ہیں،

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کوسِک داؤ لئے اُر لائی ۔ کہی اسیس پوچھی کسُلائی

راجہ نے مستک ٹیک کر مُنی کو پرنام کیا۔ اور بار بار اُن کے چرنوں کی دھول کو سر پر دھرا۔ وشوامتر جی نے راجہ کو چھاتی سے لگا لیا۔ اور آشیرواد دی۔ اور پھر اُنکی کُشل پوچھی۔

پُنی ڈنڈوت کرت دوؤ بھائی ۔ دیکھی نرپتی اُر سُکھ نہ سمائی
سُت ہیا لائی دُسہ دُکھ میٹے ۔ مِرتک سریر پران جنو بھینٹے

پھر دونوں بھائیوں نے راجہ کو ڈنڈوت پرنام کیا۔ انہیں دیکھ کر راجہ دشرتھ پھولے نہ سمائے۔ پتروں کو کلیجہ سے لگا کر وِیوگ کے اسہہ دُکھ کو شانت کیا۔ مانو مُردہ شریر میں جان آ گئی ہو۔

پُنی بسشٹ پد سِر تِنہہ نائے ۔ پریم مُدِت مُنی بر اُر لائے
وِپر برِند بندے دوہُو بھائی ۔ من بھاوتی اسیسیں پائیں

پھر اُنہوں نے وسشٹ جی کے چرنوں میں سر نوایا پریم مگن ہو مُنی شریشٹھ نے اُن کو اپنی چھاتی سے لگا لیا۔ پھر دونوں بھائیوں نے برہمن منڈلی کی بندنا کی۔ اور من بھائے آشیرواد پائے۔

بھرت سہانُج کینہہ پرناما ۔ لئے اُٹھائی لائی اُر راما
ہرشے لکھن دیکھی دوؤ بھراتا ۔ ملے پریم پری پُورت گاتا

بھرت اور شترگھن نے شری رام چندر جی کو پرنام کیا شری رام چندر جی نے اُن کو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا۔ لکشمن جی نے دونوں بھائیوں کو دیکھ کر پرسن ہوئے۔ اور پریم سے بھرپور شریر سے اُن سے ملے۔

دوہا

پُرجن پرجن جاتی جن جاچک منتری میت
ملے جتھا بدھی سب ہی پربھو پرم کرپال بنیت

پرم کرپالو اور کومل سبھاؤ پربھو رام چندر جی جنک پور واسیوں۔ کٹمبھیوں۔ جاتی کے لوگوں۔ جاچکوں۔ منتریوں اور مِتروں سے یتھا یوگیہ ملے۔

چوپائی

رامہی دیکھی برات جُڑانی ۔ پریتی کی ریتی نہ جاتی بکھانی
نرپ سمیپ سوہہیں سُت چاری ۔ جنو دھن دھرم آدک تنو دھاری

شری رام چندر جی کو دیکھ کر برات کے من شیتل ہو گئے۔ پریم کی تو ریت ہی الگ ہے۔ اُس کا ورنن نہیں ہو سکتا۔ راجہ سمیت چاروں راجکمار ایسے شوبھا پا رہے ہیں۔ جیسے دھرم ارتھ کام اور موکش مورتی مان ہوئے بیٹھے ہوں۔

سُتنہہ سمیت دسرتھہی دیکھی ۔ مُدِت نگر نرناری بسیکھی
سُمن برسی سُر ہنہیں نِسانا ۔ ناک نٹیں ناچہیں کری گانا

پتروں سمیت راجہ دسرتھ کو دیکھ کر نگر کے استری پُرش بہت ہی پرسن ہوئے۔ دیوتا پھولوں کی برشا کرنے لگے۔ اور اپسرائیں گا گا کر ناچنے لگیں۔

ستانند اُرو بپر سچو گن ۔ ماگدھ سُوت بدش بندی جن
سہت برات راؤ سنمانا ۔ آئیسُو مانگی پھرے اگوانا

جنک جی کے پروہت ستانند جی۔ دوسرے برہمن اور منتری لوگ۔ ماگدھ سُوت۔ ودوان اور بھاٹوں نے برات سمیت راجہ کا سنمان کیا۔ اور پھر آگیا مانگ کر یہ سب اگوانی لینے والے لوگ واپس لوٹے۔

پرتھم برات لگن تیں آئی ۔ تاتیں پُر پرمود ادھکائی
برہمانند لوگ سب لہہیں ۔ بڑھہُو دِوس نِسی بدھی سن کہہیں

یہ بات سُن کر کہ برات لگن کے ٹائم سے پہلے آ گئی ہے نگر میں بڑا ہی آنند چھا گیا۔ سب لوگ برہم آنند پراپت کر رہے ہیں۔ اور برہما جی سے پرارتھنا کر رہے ہیں کہ ہے بدھاتا! دن اور رات بڑے ہو جائیں۔

دوہا

رامُو سیا سوبھا اودھی سُکرت اودھی دوؤ راج
جہاں تہاں پُرجن کہہیں اس ملی نرناری سماج

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

راجہ دشرتھ کے آگے رکھ دیں۔ اور اتی انت پریم سے بنیتی کی

پریم سمیت رائے سب لینہا۔ بھئے بکسیس جاچک جہہ دینہا
کری پوجا مانیتا بڑائی۔ جن باسے کہوں چلے لوائی

راجہ دشرتھ نے بڑے پریم سے سب پدارتھ سویکار کئے اور جاچکوں (بھکاریوں) کو بخششیں دیں۔ پوجا مان سمان کر کے اگوانی لوگ برات کو جنواسے کی اور ساتھ لے چلے۔

بسن بچتر پانوڑے پرہیں۔ دیکھی دھند دھن بلومد پرہیں
اتی سندر دینہو جنواسا۔ جہاں سب کہوں سب بھانتی سپاسا

وہاں کیسے رنگ برنگ کے بچتر کپڑوں کے پانوڑے پڑتے جاتے ہیں۔ کہ جن کو دیکھ کر کبیر بھی اپنے دھن کے اہنکار کو چھوڑ دیتے ہیں۔ بہت ہی سندر جنواسا دیا گیا۔ جہاں سب کو سب پرکار کی سوکرھا (سہولیات) تھیں۔

جانی سیاں برات پر آئی۔ کچھ نج مہما پرگٹی جنائی
ہردیاں سمری سب سدھی بولائیں۔ بھوپ پہونئی کرن پٹھائیں

برات کو آئی جان کر سیتا جی نے بھی اپنی کچھ مہما پرگٹ کر کے دکھلائی۔ ہردے میں سمرن کر کے سب سدھیاں بلائیں اور راجہ دشرتھ جی کی مہمانی کرنے کو جنواسے پر بھیجیں۔

دوہا

سدھی سب سیا آئیسو اکنی گئیں جہاں جنواس
لئیں سمپدا سکل سکھ سریبھوگ بلاس

سیتا جی کی آگیا پا کر سب سدھیاں سمپدا اور دیولوک کے سارے سکھ بھوگ بلاس کو ساتھ لے کر جنواسے کو گئیں۔

چوپائی

نج نج باس بلاس براتی۔ سر سکل سکھ سب بھانتی
بھید کچھو کوئو نہ جانا۔ سکل جنک کر کریں بکھانا

سب براتی اپنے ٹھہرنے کے ستھان میں سارے دیوتیہ

سکھوں کو سب پرکار سکھ پا کر سب راجہ جنک کی بڑائی کرنے لگے۔ اور اس ایشوریہ کے بھید کو کسی نے بھی نہ جانا۔

سیا مہما رگھونایک جانی۔ ہرشے ہردیاں ہیتو پہچانی
پتو آگمنو سنت دوؤ بھائی۔ ہردیاں نہ اتی آنند اماتی

رگھوناتھ جی نے سیتا جی کی اس مہما کو جان لیا۔ اور انکا پریم پہچان کر من میں بڑے پرسن ہوئے۔ پتا جی کے آنے کی خبر سن کر دونوں بھائیوں کے ہردے میں مہان آنند سماتا نہ تھا۔

سکچنہہ کہی نہ سکت گرو پاہیں۔ پتو درسن لالچو من ماہیں
بسوامتر بنے بڑی دیکھی۔ اپجا اُر سنتو شو بسیشی

اُن کا من پتا جی کے درشن کرنے کو بہت ہی للچا تا ہے۔ پرنتو سنکوچ وش گرو وشوامتر جی سے نہیں کہتے وشوامتر جی نے جب اُن کی ایسی بڑی آدھینتا (عاجزی) دیکھی تو وہ من میں بہت ہی پرسن ہوئے۔

ہرشی بندھو دوؤ ہردیاں لگائے۔ پلک انگ امنک جل چھائے
چلے جہاں دشرتھ جنواسے۔ منہوں سرور تکیو پیاسے

پرسن ہو کر انہوں نے دونوں راجکماروں کو ہردے سے لگا لیا۔ پریم وش شریر کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ اور نیتروں میں پریم کے آنسو بھر آئے۔ وہ دشرتھ جی کے جنواسے کی اور چلے۔ مانو سرور کی اور تاک کر کوئی بڑا پیاسا بڑھا چلا جا رہا ہو۔

دوہا

بھوپ بلوکے جبہیں منی آوت ستنہہ سمیت
اُٹھے ہرشی سکھ سندھو مہوں چلے تھاہ سی لیت

راجہ نے جب وشوامتر جی کو دونوں پتروں سمیت آتے دیکھا تب وہ پرسن ہو کر اٹھے۔ اور سکھ کے سمندر میں تھاہ سی لیتے ہوئے چلے۔

چوپائی

منی ہی دنڈوت کینہہ مہیسا۔ بار بار پدرج دھری سیسا

سُوریہ کُل کے پتا کا سوروپ دشرتھ جی کو آتے ہوئے جان کر
راجہ جنک نے ندیوں پر پل بنا دیئے۔ بیچ بیچ میں سُندر پڑاؤ بنائے گئے
جن میں دیولوک کے سمان سمپدا (خوشحالی) چھائی ہوئی ہے۔

اسن سین بر بس سُہائے۔ پاویں سب نج نج من بھائے
نت نوتن سُکھ لکھی انوکُولے۔ سکل براتنہہ مندر بھولے

جن میں سب براتی اپنی اپنی پسند کے اُتّم بھوجن۔ سُندر
بستر اور بستر پاتے ہیں۔ ایسے نت نئے سُکھ پا کر اپنی پسند کے
مطابق پا کر سب براتی اپنے اپنے گھروں کے سُکھ کو بھول گئے۔

دوہا

آوت جانی برات بر سُنی گہہ گہے نسان
سجی گج رتھ پدچر تُرگ لین چلے اگوان

زور سے بجتے ہوئے نقاروں کی آواز سُن کر سُندر برات آئی جان کر
اپنے اپنے ہاتھی گھوڑے رتھ سجا کر اور پیدل بھی اگوائی (پیشوائی) کرنے
والے لوگ برات کی اگوائی (پیشوائی) کرنے کیلئے کو چلے۔

ماس پارائن دسواں وشرام

کنک کلس بھری کوپر تھارا۔ بھاجن للت انیک پرکارا
بھرے سُدھا سم سب پکوانے۔ نانا بھانتی نہ جائی بکھانے
پھل انیک بر بستو سُہائیں۔ ہرشی بھینٹ ہت بھوپ پٹھائیں
بھوشن بسن مہا منی نانا۔ کھگ مرگ ہے گئے بہو بدھی جانا
منگل سگن سگندھ سُہائے۔ بہت بھانتی مہی پال پٹھائے
دوہی چوڑا اپہار اپارا۔ بھری بھری کانور چلے کہارا

سونے کے گھڑے۔ پرات، تھال آدی انیک پرکار کے
سُندر برتن امرت کے سمان پکوانوں سے بھرے ہوئے جن کا ورنن
کیا ہی نہیں جا سکتا۔ انیک پھل اور دوسری سُندر وستوئیں، برتن
ہو کر راجہ جنک نے بھینٹ کے لئے بھیجیں۔ گہنے، کپڑے اور
نانا پرکار کے رتن و بیش قیمتی بستو۔ گھوڑے۔ ہاتھی اور بہت طرح
کی سواریاں اور منگل درویہ اور سُہاونے سگن بہت پرکار کے
راجہ جنک نے بھیجیں۔ دہی، چیوڑا اور اگنت ناشتے کی چیزیں
بہنگیوں میں بھر بھر کر کہار چلے۔

اگوانہہ جب دیکھی براتا۔ اُر آنند پُلک بھر گاتا
دیکھی بناؤ سہت اگوانا۔ مُدت براتنہہ ہنے نسانا

اگوانیوں نے (پیشوائی کرنے والوں نے) جب برات
دیکھی۔ تو مارے آنند کے وہ پھولے نہیں سماتے۔ اگوانیوں کو
ٹھاٹ باٹ کے ساتھ آتے دیکھ کر پرسن ہو کر براتیوں نے نقارے
بجائے۔

دوہا

ہرشی پرسپر ملن ہت کچھُک چلے بگ میل
جنو آنند سمُدر دوئی ملت بہائی سُبیل

کچھ لوگ آپس میں ملنے کے لئے اس طرح بے لگام ہو کر
دوڑے مانو آنند کے دو سمندر اپنی مریادا کو چھوڑ کر ملنے کو اُمڈ
پڑے ہوں۔

چوپائی

برشی سُمن سُر سُندری گاویں۔ مُدت دیو دُندبھی بجاویں
بستو سکل راکھیں نرپ آگیں۔ بنے کینہہ تنہہ اُستُتی انوراگیں

دیو انگنائیں پھولوں کی برشا کر کے گیت گانے لگیں
دیوتاؤں نے پرسن ہو کر نقارے بجائے۔ اگوانیوں نے سب وستوئیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کرہیں پدو شک کوتک نانا۔ باس کشل کل گان سجانا
گھنٹے گھنٹیوں کی گھور آواز کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ پیدل چلنے والے سیوک گن کسرت کے کھیل کر رہے ہیں اور جھنڈے لہرا رہے ہیں۔ مسخرے نانا پرکار کے تماشے کرتے جا رہے ہیں۔ وہ ہنسی کھیل کرنے میں بڑے کشل (ماہر) اور گانے بجانے میں بڑے چتر ہیں۔

دوہا

ترگ نچاوہیں کنور بر اکنی مردنگ نسان
ناگر نٹ چتوہیں چکیت ڈگہی نہ تال بندھان

مردنگ۔ اور نقارے کے شبد سُن کر شریشٹھ راجکمار اپنے گھوڑوں کو انہیں شبدوں کے انوسار اس پرکار ناچ نچا رہے ہیں کہ وہ گھوڑے تال کے بندھن سے ذرا بھی نہیں چوکتے۔ ناگر نٹ (چتر نٹ) بھی اُن کی چال کو دیکھ کر آشچریہ چکیت ہو رہے ہیں۔

چوپائی

بنی نہ برنت بنی براتا۔ ہوہیں سگن سُندر شبھ داتا
چارا چاشو بام دسی لیئی۔ منہوں سکل منگل کہی دیئی

برات ایسی سجی ہے کہ جس کا ورنن کرتے نہیں بنتا۔ راستے میں سُندر اور منگل مئے شگن ہو رہے ہیں۔ نیل کنٹھ پنچھی بائیں طرف چارہ چُگتا ہے۔ مانو یہ کہہ رہا ہو۔ کہ سب منگل ہی منگل ہے۔

داہن کاگ سکھیت سُہاوا۔ نکل درسو سب کاہوں پاوا
سانو کول بہہ تری بادہ بیاری۔ سگھٹ سبال آو بر ناری

داہنے طرف کو سُندر کھیت میں شو بھا پا رہا ہے۔ نیولے کا درشن بھی سب کسی نے کیا۔ تین پرکار کی شیتل، مند اور سوگندھت وایو انوکول دشا میں چل رہی ہے۔ شریشٹھ استریاں سر پر سُندر گھڑا اٹھائے اور گودی میں بچے لئے آ رہی ہیں۔

لووا پھری پھری درسو دکھاوا۔ سُرہی سنمکھ سسو ہی پیاوا
مرگ مالا پھری داہنی آئی۔ منگل گن جنو دینہہ دکھائی

لومڑی بار بار پھیر پھیر کر دکھائی دے رہی ہے۔ سُندر گائیں سامنے کھڑی بچھڑوں کو دودھ پلا رہی ہیں۔ ہرنیوں کی ڈار گھوم کر داہنی طرف کو آئی۔ مانو منگل اور آنند کی سماج ہی دکھ پڑی ہو۔

چھیم کری کہہ چھیم بسیشی۔ سیاما بام ستر و پر دیکھی
سنمکھ آئیو ددھی اُر مینا۔ کر پستک دوئی بپر پر بینا

سفید سر والی چیل مانو وشیش کلیان کی سوچنا دے رہی ہے۔ بائیں طرف سُندر درخت پر شیاما دکھائی دی۔ سامنے سے دہی اور مچھلی آتے دیکھی۔ ہاتھوں میں پستک اُٹھائے ہوئے دو ودوان برہمنوں کا درشن ہوا۔

دوہا

منگل مئے کلیان مئے ابھیمت پھل داتار
جنو سب سانچے ہون ہت بھئے سگن ایک بار

منگل مئے وکلیان مئے اور من چاہے پھل دینے والے شگن مانو سچے ہونے کے نمت ایک ہی بار ہو گئے ہیں۔

چوپائی

منگل سگن سگم سب تاکیں۔ سگن برہم سُندر سُت جاکیں
رام سرس بر دولہنی سیتا۔ سمدھی دسرتھ جنکو پنیتا
سُنی اس بیاہو سگن سب ناچے۔ اب کینہے برنچی ہم سانچے
ایہی بدھی کینہہ برات پیانا۔ ہئے گئے گاجہیں ہنے نسانا

سگن برہم شری رام چندر جی جن کے پتر ہیں اُن کے لئے تو سب منگل شگن سگم (سہج ہی) ہیں۔ رام جیسا ور اور سیتا جیسی دولہن، پرم پوتر۔ دسرتھ و جنک جیسے سمبندھی جہاں ہوں ایسا ودواہ سُن کر شگن سب ناچ اٹھے مانو کھار بند سے کہہ رہے ہوں کہ ہے برہما! آپ نے ہمیں سچا کر دکھایا۔ اس طرح برات نے کوچ کیا۔ گھوڑے۔ ہاتھی گرج رہے ہیں۔ اور نقارے پر چوٹ پر چوٹ پڑ رہی ہے۔

آوت جانی بھانو کل کیتو۔ سرتنہہ جنک بندھائے سیتو
بیچ بیچ بر باس بنائے۔ سُرپر سرس سنمپدا چھائے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اپنا سماج سجا کر چلیں۔

دوہا

سب کے اُر ابھلاکھ ہر شو پُورت پُلک سریر
کب ہی دیکھی بے نین بھری اِیُولکھنو دوؤ بیر

من میں پھولے نہیں سماتے۔ اور آنند سے بڑی پُورن ہتر رہیں۔ کہ کب پہنچ کر جی بھر کر نیتروں سے رام لکشمن جی دونوں بھائیوں کے درشن کریں۔

چوپائی

گرجہیں گج گھنٹا دھنی گھورا۔ رتھ رو باجی ہنس چہوں اورا
زندری گھنہی گھوم رہیا سانا۔ رِج پرائی کچھو سُنئے نہ کانا

ہاتھی گرج رہے ہیں۔ اُن کے گھنٹے گھور شبد کر رہے ہیں رتھوں کی گھر گھراہٹ اور گھوڑوں کی ہنہناہٹ چاروں طرف ہو رہی ہے۔ نقارے اپنے گھور شبدوں سے میگھوں کو لجا رہے ہیں۔ اپنی پرائی کان پڑی آواز سُنائی نہیں دیتی۔

مہا بھیر بھوپتی کے دوارے۔ رج ہوئی جائی پشان پہارے
چڑھی اٹارنہ دیکھہیں ناریں۔ لئیں آرتی منگل تھاریں

راج دوار پر ایسی بڑی بھیڑ جمع ہے کہ اگر پتھر بھی پھینکیں تو وہ بھی پس کر دھول ہو جائے۔ نگر کی استریاں اٹاریوں پر چڑھی برات دیکھ رہی ہیں۔ اور منگل تھالوں میں آرتی سجائی ہوئی ہے۔

گاوہیں گیت منوہر نانا۔ اتی آنند نہ جائی بکھانا
تب سُمنتر دوئی سیندن ساجی۔ جوتے روی ہے نندک باجی

نانا پرکار کے وہ سُندر منوہر گیت گا رہی ہیں۔ اُن کے آنند کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ تب سومنتر جی نے دو رتھ سجائے۔ جن میں سُورج کے گھوڑوں کو بھی مات کرنے والے سُندر گھوڑے جُتے۔

دوؤ رتھ رُچر بھوپ پہیں آنے۔ نہیں سارد پہیں جاہیں بکھانے
راج سماج ایک رتھ سراجا۔ دوسر تیج پُنج اتی بھراجا

دونوں سُندر رتھ وہ راجہ دشرتھ جی کے پاس لے آئے۔ اُن کی شوبھا کا ورنن تو سرسوتی جی بھی نہیں کر سکتیں۔ اُن میں سے ایک رتھ پر راج سماج سجا ہوا ہے۔ اور دوسرا جو تیج کا پُنج اور اتی انت سُندر تھا۔

دوہا

تیہیں رتھ رُچر وسشٹ کہوں ہرشی چڑھائی نریسُو
آپ چڑھیو سیندن سُمری ہر گر گوری گنیشُو

اس سُندر رتھ پر راجہ نے اپنے کُل گُرو وسشٹ جی کو پرسن چت ہو کر چڑھایا۔ اور آپ شو گُرو۔ پاربتی اور گنیش جی کا سمرن کر کے دوسرے رتھ پر چڑھے۔

چوپائی

سہت وسشٹ سوہ نرپ کیسیں۔ سُر گُرو سنگ پُرندر جیسیں
کری کُل ریتی بید بدھی راؤ۔ دیکھی سبہی سب بھانتی بناؤ
سمری رام گُرو آئسو پائی۔ چلے مہی پتی سنکھ بجائی
ہرشے بِبُدھ بلوکی براتا۔ برشہیں سُمن سُمنگل داتا

راجہ دشرتھ وسشٹ جی کے ساتھ ایسے شوبھا پا رہے تھے۔ جیسے دیوراج اِندر اپنے گُرو برہسپتی کے ساتھ شوبھا پا رہے ہیں۔ وید بدھی انوسار اور اپنے کُل کی مریادا انوسار سب کاریہ کر کے اور سب کو سب پرکار سے سجے دیکھ کر شری رام چندر جی کا سمرن کر کے گُرو کی آگیا پا کر راجہ دشرتھ شنکھ بجا کر چلے۔ برات دیکھ کر دیوتا بڑے پرسن ہوئے۔ اور منگل سُندر پُھولوں کی برشا کرنے لگے۔

بھیو کولاہل ہئے گئے گاجے۔ بیوم برات باجنے باجے
سُر نر ناری سُمنگل گائیں۔ سرس راگ باجہیں سہنائیں

جب برات چلی۔ تو بڑا شور ہوا۔ ہاتھی گھوڑے ہنہنائے۔ آکاش و برات میں باجے بجنے لگے دیوتا اور منشیہ سُندر منگل گیت گانے لگیں۔ اور مدھر راگ سے شہنائی بجنے لگی۔

گھنٹ گھنٹی دُنی برنی نہ جاہیں۔ سرو کرہیں پائک پھہراہیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سبھی چھیرے چھیل چھبیلے۔ شور بیر چھتری اور نوجوان ہیں۔ ہر ایک اسوار کے ساتھ دو دو پیادہ ہیں۔ جو کہ نانا اُرچلانے کے فن کے بڑے ماہر ہیں۔

چوپائی

باندھے بیرد بیرن گاڑھے۔ نکسی بھتے پُر باہر ٹھاڑھے

پھیرہیں چھتر تُرگ گتی نانا۔ ہرشہیں سُنی سُنی پنو بنسانا

وہ ویرتا والے نوجوان دیوتا کا اوتار ماننے کے لئے نگر سے باہر نکل کر کھڑے ہوئے۔ وہ چھتر گھوڑوں کو بہت سی چالوں سے چلا رہے ہیں۔ اور بھیری اور نقارے کی آواز سن سن کر پرسن ہو رہے ہیں۔

رتھ سارتھین بچتر بنائے۔ دھوج پتاک منی بھوشن لائے

چنور چارو کنکنی دھنی کرہیں۔ بھانوجان سوبھا اپہرہیں

رتھ والوں نے دھوج پتاک منی بھوشنوں سے رتھوں کو سجا کر وچتر بنا دیا ہے۔ ان میں سندر چنور لگے ہیں اور گھنٹیاں بج رہی ہیں۔ یہ رتھ اپنی شوبھا سے سورج دیو کے رتھ کی شوبھا کو بھی لجا رہے ہیں۔

ساور کرن اگنت ہے جوتے۔ تے تن رتھ سارتھن جوتے

سندر سکل النکرت سوہے۔ جنہہی بلوکت منی من موہے

جو اگنت شام کرن گھوڑے تھے ان کو رتھوانوں نے رتھوں میں جوت دیا ہے۔ وہ سارے ہی سندر ہیں اور گہنوں سے سجے ہوئے ہیں۔ ان کی شوبھا کو دیکھ کر منی جنوں کے من بھی موہت ہو جاتے ہیں۔

جے جل چلیہیں تھل کی نائیں۔ ٹاپ نہ بوڑ بیگ ادھکائیں

استر سستر سبو ساجو بنائی۔ رتھی سارتھین لئے بولائی

چوپائی بھی خشکی کی طرح ہی چلتے ہیں۔ ان کی تیز چال سے ان کی ٹاپ بھی پانی میں نہیں ڈوبتی۔ استر سستر ادک سب سامان سجا کر رتھوانوں نے رتھیوں (رتھ پر چڑھنے والے) کو بلا لیا۔

دوہا

چڑھی چڑھی رتھ باہر نگر لاگی جُرن بارات

ہوت سگن سندر سبہی جو جیہی کارج جات

رتھوں پر چڑھ چڑھ کر برات نگر کے باہر اکٹھی ہونے لگی۔ جو جس کام کو جاتا ہے سبھی کو سندر شگن ہوتے ہیں۔

چوپائی

کلت کری برنہہ برپ انباریں۔ کہی نہ جاہی جیہی بھانتی سنواریں

چلے مت گج گھنٹ براجی۔ منہوں سبھگ ساون گھن راجی

سندر ہاتھیوں پر سندر عماریاں سجی ہوئی ہیں۔ جن کی سجاوٹ کا ورنن کیا ہی نہیں جا سکتا۔ مست ہاتھی گھنٹیوں سے سشوبھت ہو کر چلے۔ مانو ساون کی سندر گھٹا گرجتی جا رہی ہے۔

باہن اپر انیک بدھانا۔ سبکا سکھ پالکی سکھ آسن جانا

تنہہ چڑھی چلے بپر بر برندا۔ جنو تن دھرے سکل شرتی چھندا

سندر پالکیاں جن میں آرام سے بیٹھنے کیلئے سندر کرسی بنی ہوئی ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سی انیک پرکار کی سواریاں ہیں۔ ان پر شریشٹھ برہمنوں کے سمودائے چڑھ کر چلے۔ مانو ویدوں کے چھندہی مورت مان ہو کے جا رہے ہوں۔

ماگدھ سوت بندی گن نائک۔ چلے جان چڑھی جو جیہی لائک

بیسر اونٹ برکھ بہو جاتی۔ چلے بستو بھری انگنت بھانتی

مگدھ سوت اور بھاٹ سب اپنے اپنے لائق سواری پر چڑھ کر چلے۔ خچر اونٹ بیل اور بہت سی قسموں کے جانور بھانت بھانت کی بستوئیں لادے ہوئے چلے۔

کوٹنہہ کانوری چلے کہارا۔ بیبدھ بستو کو برنے پارا

چلے سکل سیوک سموداۓ۔ نج نج ساجو سماج بنائی

کروڑوں کانوڑوں کو کہار لئے ہوئے چلے جن میں بہت پرکار کی انگنت وستوئیں ہیں کون ورنن کر سکتا ہے۔ سیوکوں کی ٹولیاں کی ٹولیاں اپنا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بجلی کی سی چمکیلی۔ اور چندرما کے سمان سُندر مکھ والی
بال مرگ نینی اور اپنے سُندر روپ سے کام دیو کی استری رتی
کے گھمنڈ کو بھی چُور کرنے والی سہاگن استریوں سے جو سولہ
سنگار سجا کر یہاں وہاں محل کو منوہر بولی سے منگل گیت گا رہی
ہیں۔ جن کی سُریلی تان کو سن کر کوئلیں بھی لجا رہی ہیں۔ راج محل
کی شوبھا کا ورنن کیسے کیا جائے۔ جہاں سارے سنسار کو
موہت کرنے والا منڈپ سجایا گیا ہے۔

منگل دربیہ منوہر نانا۔ راجت باجت بپل نسانا
کتہوں برد بندی اُچرہیں۔ کتہوں بید دھنی بھو سُر کرہیں

انیک پرکار کے منوہر شگون کے پدارتھ براج رہے ہیں
اور بہت سے نقارے بج رہے ہیں۔ کہیں بھاٹ لوگ رگھوکُل کی
کیرتی کا گان کر رہے ہیں۔ اور کہیں پنڈت لوگ وید دھن لگا رہے
ہیں۔

گاوہیں سُندری منگل گیتا۔ لے لے نام رامُو اور سیتا
بہت اُچھاہ بھون اتی تھورا۔ مانہوں اُمگی چلا چہوں اورا

سُندر استریاں رام اور سیتا کا نام لے کر منگل گان کر
رہی ہیں۔ اُتساہ بہت ہے اور محل بہت چھوٹا ہے۔ اس لئے وہ
محل نہ سماتا ہوا مانو چاروں طرف اُمڈ رہا ہے اور باہر بہہ نکلا ہے

دوہا

سوبھا دسرتھ بھون کی کو کوی برنے پار
جہاں سکل سُر سیس مُنی رام لینہہ اوتار

جہاں سارے دیوتاؤں کے شرومنی شری رام چندر جی
نے اوتار لیا ہے۔ دسرتھ کے اس محل کی شوبھا کا ورنن
کرنے کا کون کوی ساہس (حوصلہ) کر سکتا ہے۔

چوپائی

بھوپ بھرت پُنی لئے بولائی۔ ہے گئے سیندن ساجہو جائی
چلہو بیگی رگھوبیر براتا۔ سُنت پُلک پورے دوؤ بھراتا

پھر راجہ نے بھرت کو بلایا اور کہا۔ کہ جا کر گھوڑے ہاتھی اور
رتھ سجاؤ۔ اور جلدی شری رگھوناتھ جی کی برات میں چلو۔ یہ سن کر
دونوں بھائی بھرت اور شترگھن آنند کی اُمنگوں سے بھرپور
ہو گئے

بھرت سکل ساہنی بلائے۔ آئسو دینہہ مُدت اُٹھی دھائے
رُچی ارتی جین ترنگ تنہہ ساجے۔ برن برن برباجی براجے

بھرت نے سارے ساہنی (اصطبل کے کارمختار) بلائے
اُن کو گھوڑے سجانے کا حکم دیا۔ وہ بڑے پرسن ہو کر دوڑے اُنہوں
نے بڑھیا زین کس کر گھوڑے سجائے۔ رنگ رنگ کے اُتم
گھوڑے شوبھا دینے لگے۔

سُبھگ سکل سبھی چنچل کرنی۔ ایسے اِو جرت دھرت پگ دھرنی
ناناجاتی نہ جاہیں بکھانے۔ نیدری پون جنو چہت اُڑانے

سارے گھوڑے بڑے ہی سُندر ہیں۔ چنچل چال کے ہیں۔
پرتھوی پر پاؤں دھرتے ہیں۔ مانو تپے ہوئے لوہے پر پاؤں دھرتے
ہوں (یعنی پرتھوی پر ان کا پاؤں لگتا ہی نہیں) بہت
سی جاتیوں کے ہیں۔ جن کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ دوڑتے ہیں
تو ایسا جان پڑتا ہے۔ کہ اپنی تیزی کے مان سے وایو کو بھی لجاتے
ہیں۔

تنہہ سب چھیل بھئے اسوارا۔ بھرت سریس بئے راجکمارا
سب سُندر سب بھوشن دھاری۔ کر سر چاپ تون کٹی بھاری

بھرت جی کی اوستھا کے سُندر چھیل چھبیلے راجکمار اُن
گھوڑوں پر سوار ہوئے۔ سبھی سُندر ہیں۔ اور سبھی گہنے پہنے ہوئے ہیں۔
اُن کے ہاتھوں میں بان اور دھنش ہیں۔ اور کمر میں بھاری ترکش
باندھے ہوئے ہیں۔

دوہا

چھرے چھبیلے چھیل سب سُور سُجان نبین
جُگ پدچر اسوار پرتی جے اسی کلا پربین

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

آنند میں مگن رہیں۔

لیہیں پریہ آتی پریہ پاتی۔ ہرکھ لگائی جرا وہیں چھاتی
رام لکھن کے کیرتی کرنی۔ بارہیں بار کھوپ بر برنی

اس پیاری چٹھی کو پا لیجیے لے کر سب رانیاں ہردے سے لگا کر کلیجہ ٹھنڈا کرتی ہیں۔ شری مہاراج دشرتھ نے بار بار شری رام لکشمن کی کیرتی اور کرنی کا ورنن کیا۔

منی پرساد کہہ دوار سدھائے۔ رانیہہ تب مہی دیو بلائے
دیئے دان آنند سمیتا۔ چلے بپر بر آسیش دیتا

"یہ سب منی وشوامتر جی کی کرپا ہے" ایسا کہکر راجہ راج دربار کو چلے آئے تب رانیوں نے برہمنوں کو بلایا۔ اور پرسن من سے انہیں دان دیا پھر شریشٹھ برہمن آشیرواد دیتے ہوئے چلے۔

سورٹھا

جاچک لیے ہنکاری دینہہ نچھاوری کوٹی بدھی
چرجیوہوں ست چاری چکروتی دسرتھ کے

پھر جاچکوں (مانگنے والے بھکاری) کو بلوا کر انہیں کروڑوں پرکار کی نچھاوریں دیں: "چکروتی راجہ دشرتھ کے چاروں پتر چرنجیو ہوں"۔

چوپائی

کہت چلے پہرے پٹ نانا۔ ہرشی ہنے گہہ گہے نشانا
سماچار سب لوگنہہ پائے۔ لاگے گھر گھر ہوں بدھائے

یوں کہتے ہوئے وہ بھانت بھانت کے بستر پہنے ہوئے چلے۔ پرسن ہو کر نقارے والوں نے بڑی دھوم دھام سے نقارے بجائے۔ لوگوں نے جب یہ سماچار سنا تو گھر گھر بدھاوے ہونے لگے۔

بھون چاری دس بھرا اچھاہو۔ جنک ستا رگھوبیر بیاہو
سنی سبھ کتھا لوگ انوراگے۔ مگ گرہ گلیں سنوارن لاگے

تو وہ لوگوں میں اتساہ بھر گیا کہ شری جنک کماری سیتا جی کا وشری رگھوناتھ جی کا وواہ ہوگا۔ اس شبھ کتھا کو سنکر لوگ پریم میں مگن ہو کر راستے۔ گھر اور گلی کوچے سجانے لگے۔

جدپی اودھ سدیو سہاونی۔ رام پری منگل مے پاونی
تدپی پریتی کے پریتی سہائی۔ منگل رچنا رچی بنائی

یدپی اودھ پری سدا ہی سندر ہے۔ کیونکہ وہ رام جی کی کلیان مئی پوتر نگری ہے۔ تو بھی پریتی پر پریتی ہونے سے وہ سند منگل رچنا سے سجائی گئی۔

دھوج پتاک پٹ چامر چارو۔ چھاوا پرم بچتر بجارو
کنک کلس توورن منی جالا۔ ہرد دوب ددھی اچھت مالا

دھوجا۔ پتاکا۔ پردے اور سندر چنواروں سے سارا بازار بہت ہی وچتر چھایا ہوا ہے۔ سونے کے کلش توورن منیوں کی جھالریں۔ ہلدی۔ دوب۔ دہی اور نہ مرجھانے والے پھولوں کی مالاؤں سے۔

دوہا

منگل مئے نج نج بھون لوگنہہ رچے بنائی
بیتھیں سینچی چتر سم چوکیں چارو پرائی

لوگوں نے اپنے اپنے گھروں کو سندر رچنا سے منگل مئے بنا لیا نگر کی گلیاں (سگندھ) سے سینچی گئیں اور سندر چوک پرائے گئے۔ (چندن۔ کیسر۔ کستوری۔ کپور سے بنی ہوئی سگندھت وستو کو چتر سم کہتے ہیں)

چوپائی

جہاں تہاں جوتھ جوتھ ملی بھامنی۔ سجی نوسپت سکل دوتی دامنی
بدھو بدنیں مرگ ساوک لوچنی۔ نج سروپ رتی مانو بموچنی
گاوہیں منگل منجل بانی۔ سنی کل رو کل کنٹھی لجانی
بھوپ بھون کمیں جائی بکھانا۔ بسو بموہن رچیو بتانا

کوئی پرش چڑھتا ہی نہیں) دُوتوں کی پریم پرتاپ اور ویر رس سے بھرپور بچنوں کی رچنا سب کو بہت پیاری لگی۔

سبھا سمیت نرپ انو رلگے۔ دُوتنہہ دین نچھاوری لاگے
کہی انیت تے مُوندہیں کانا۔ دھرم بچاری سبہیں سُکھ مانا

سبھا سمیت راجہ پریم مگن ہو گئے اور دُوتوں کو نچھاور دینے لگے۔ یہ نیتی کے ورودھ ہے۔ کہہ کر دُوتوں نے کانوں پر ہاتھ رکھے۔ دھرم کو وچار کر سبھی نے سُکھ مانا۔

دوہا

تب اُٹھی بھوپ بسشٹ کہوں دنیہہ پتر کا جائی
کتھا سُنائی گُربہی سب سادر دُوت بولائی

تب راجہ اُٹھ کر وسشٹ جی کے پاس گئے۔ اور انہیں چٹھی دکھائی اور آدر سے دُوتوں کو بُلا کر گُروجی کی ساری کتھا سُنا دی۔

چوپائی

سُنی بولے گُر اتی سُکھ پائی۔ پُنیہ پُرش کہوں مہی سُکھ چھائی
جمی سرتا ساگر مہوں جاہیں۔ جدیپی تاہی کامنا ناہیں
تمیں سُکھ سمپتی بن ہی بولائیں۔ دھرم سیل پہیں جائیں سُبھائیں
تمہہ گُر بپر دھینو سُر سیوی۔ تسی پُنیت کوسلیا دیوی

یہ سماچار سُن کر گورو وسشٹ جی اتی پرسن ہو کر بولے کہ پُنیہ آتما پُرشوں کے لئے سدا ہی پرتھوی سکھوں سے چھائی رہتی ہے۔ جیسے ندی پی سمندر کو کوئی کامنا نہیں ہے۔ تو بھی ندیاں سمندر میں ہی پرویش کرتی ہیں۔ ایسے ہی دھرم پرائن پُرشوں کے پاس سُکھ سمپتی بن بلائے سہج بھاو سے ہی چلی آتی ہے۔ تم گورو برہمن گائے اور دیوتاؤں کی سیوا کرنے والے ہو۔ اور ایسی ہی پوتر کوشلیا دیوی جی ہیں۔

سُکرتی تمہہ سمان جگ ماہیں۔ بھیو نہ ہے کوؤ ہونیو ناہیں
تمہہ تے ادھک پُنیہ بڑ کاکیں۔ راجن رام سرس سُت جاکیں

سنسار میں تمہارے سمان نہ کوئی پُنیہ آتما ہے نہ ہوا ہے۔ اور نہ بھوشیہ میں ہوگا۔ ہے راجن! تم سے ادھک پُنیہ اور کس کا ہوگا۔ جس کے رام چندر جیسے پتر ہیں۔

بیر بنیت دھرم برت دھاری۔ گُن ساگر بر بالک چاری
تمہہ کہوں سرب کال کلیانا۔ سجہو برات بجائی نسانا

جس کے چاروں بالک ویر۔ نمرتا شیل دھرم کا برت دھارن کرنے والے اور شریشٹھ گنوں کے سمندر ہیں تمہارے لئے سبھی کال منگل مئے ہیں۔ (سدا ہی تمہارا کلیان ہے) اب تم باجے بجا کر برات سجاؤ۔

دوہا

چلہو بیگی سُنی گُر بچن بھلیہیں ناتھ سرو نائی
بھوپتی گونے بھون تب دُوتنہہ باسو دیوائی

اور جلدی چلنے کی تیاری کرو۔ گُرو جی کی آگیا پا کر۔ ہے ناتھ! بہت اچھا کہہ کر راجہ دشرتھ ڈنڈوت کر کے اور دُوتوں کو رہنے کی جگہ دے کر رنواس میں گئے۔

چوپائی

راجہ سب رنواس بولائی۔ جنک پتر کا باچ سُنائی
سُنی سندیسو سکل ہرشانی۔ اپر کتھا سب بھوپ بکھانی

راجہ نے سارے رنواس (رانیوں) کو بُلا کر راجہ جنک کی چٹھی پڑھ کر سُنائی۔ سماچار سُن کر سب رانیاں پرسن ہو گئیں۔ اور پھر راجہ نے ساری باتیں جو کہ دُوتوں سے سُنی تھیں۔ رانیوں کو سُنائیں۔

پریم پرپھلت راجہیں رانی۔ منہو سکھینی سُنی بارد بانی
مُدت اسیس دیہیں گُر ناریں۔ اتی آنند مگن مہتاریں

پریم میں آنند مگن رانیاں ایسی براجتی ہیں جیسے مورنی بادلوں کی گرج کو سُن کر آنند مگن ہو جاتی ہے۔ گُروجنوں کی استریاں پرسن ہو کر آشیرواد دے رہی ہیں۔ اور ماتائیں اتی انت

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

آج ہی ہم کو سچی سچی خبر ملی ہے۔ اور یہ بھی بتایئے کہ راجہ جنک نے انہیں کس طرح جانا۔ راجہ کے پریم بھرے بچن سُن کر دُوت مسکرائے

دوہا

سُنہُو مہی پتی مُکٹ منی تمہہ سم دھنیہ نہ کوؤ
رام لکھن جنہہ کے تنیہ بسو بیبھوشن دووؤ

ہے راجاؤں کے مُکٹ منی! سُنیئے۔ آپ کے سمان سنسار میں کس کا ایسا سوبھاگیہ ہے جن کے گھر رام اور لکشمن جیسے دو بیٹے بھوشن پتر ہیں۔

چوپائی

پوچھن جوگو نہ تنیہ تمہارے۔ پُرش سنگھ تہو پُر اُجیارے
جنہہ کے جس پرتاپ کیں آگے۔ سسی ملین رَوی سیتل لاگے

آپ کے پتر پوچھنے یوگیہ نہیں ہیں۔ وہ پُرشوں میں سنگھ تینوں لوکوں کو پرکاش مان کرنے والے ہیں۔ جن کے یش اور پرتاپ کے سامنے چندرما کا روپ اور سورج کا تیج پھیکا ہے۔

تنہہ کہن کہیئے ناتھ کیسے چینہے۔ دیکھیئے رَوی کہ دیپ کر لینہے
سیا سوئمبر بھوپ انیکا۔ سمٹے سُبھٹ ایک تیں ایکا
سمبھو سراسنو کاہُوں نہ ٹارا۔ ہارے سکل بیر برِیار آرا
تینی لوک مہوں جے بھٹ مانی۔ سبھ کے سکتی سمبھو دھنو بھانی

اُن کے سمبندھ میں آپ کہتے ہیں کہ راجہ جنک نے اُن کو کیسے پہچانا۔ کیا کہیں سُوریہ دیو کو دیکھنے کے لئے بھی دیپک کی ضرورت پڑتی ہے؟ سیتا جی کے سوئمبر میں انیکوں راجہ جو بل میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر تھے۔ اکٹھے ہوئے۔ پرنتو شوجی کا دھنش کسی سے نہ ہلایا جا سکا۔ سارے بڑے بڑے ویر ہار گئے۔ تینوں لوکوں میں جن ویروں کو اپنی ویرتا کا گھمنڈ تھا۔ ان سب کی شکتی کو شوجی کے دھنش نے چُور چُور کر دیا۔

سکئی اُٹھائی سرا سُر میرو۔ سوؤ ہیئے ہاری گیؤ کری پھیرو
جیہیں کوتک سِو سیلُو اُٹھاوا۔ سوؤ تیہی سبھاں پراجھو پاوا

باناسُر جیسے بلوان جو اپنی شکتی سے سُمیرو پربت کو بھی اُٹھا سکتے تھے۔ وہ بھی ہردے میں ہار مان کر چکر سے ہی چلے گئے۔ جس راون نے کھیل تماشے میں ہی کیلاش کو اُٹھا لیا تھا۔ اس کی بھی اُس سبھا میں ہار ہوئی۔

دوہا

تہاں رام رگھو بنس منی سُنیئے مہا مہی پال
بھنجیو چاپ پریاس بنو جمی گج پنکج نال

ہے مہاراج! سُنیئے۔ اس سبھا میں رگھو بنس مُنی شری رام چندر جی نے بنا ہی زور لگائے شوجی کے دھنش کو ایسے ہی توڑ ڈالا جیسے ہاتھی کمل کی ڈنڈی کو توڑ ڈالتا ہے۔

چوپائی

سُنی سروش بھرگو نائک آئے۔ بہت بھانتی تنہہ آنکھی دکھائے
دیکھی رام بلو نج دھنو دینہا۔ کری بہو بنتے گونو بن کینہا

شوجی کے دھنش کے ٹوٹنے کا سماچار سُن کر پرشو رام جی کرودھ سے لال پیلے ہو کر آئے اور انہوں نے بہت پرکار سے دھمکیاں دیں۔ انہوں نے شری رام چندر جی کے بل کو دیکھ کر اپنا دھنش اُنہیں دے دیا۔ اور بہت طرح سے اُن کی بنتی کر کے بن کو چلے گئے۔

راجن رام اتُل بل جیسیں۔ تیج ندھان لکھنو پُنی تیسیں
کمپہیں بھوپ بلوکت جاکیں۔ جمیں گج ہری کسور کے تاکیں

ہے راجن! شری رام چندر جی جیسے اتلنیہ (لاثانی) بلوان ہیں۔ ویسے ہی لکشمن جی بھی تیج کے ندھان (خزانہ) ہیں جن کو دیکھ کر راجہ لوگ ایسے کانپتے ہیں۔ جیسے کہ ہاتھی جوان شیر کو دیکھ کر کانپ اُٹھتے ہیں۔

دیو دیکھی تو بالک دووؤ۔ اب نہ آنکھی تراوت کوؤ
دُوت بچن رچنا پریہ لاگی۔ پریم پرتاپ بیر رس پاگی

ہے دیو! آپ کے راجکماروں کو دیکھ کر اب ہماری آنکھوں کو کوئی بھی پُرش نہیں جچتا (ارتھات ہماری نظر میں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شری لکشمی جی کپٹ سے استری کا سندر بھیس بنا کر رہیں نگر میں براجتی ہیں۔ اس نگر کی شوبھا کا ورنن کرتے ہوئے شری سرسوتی جی اور شیش ناگ جی بھی لجاتے ہیں۔

چوپائی

پہنچے دُوت رام پُر پاون۔ ہرشے نگر بلوکی سُہاون
بھوپ دوار تنہہ خبر جنائی۔ دسرتھ نرپ سُنی لئے بولائی

جنک جی کے بھیجے ہوئے دُوت پرم پوتر پوری شری ایودھیا جی میں پہنچے۔ اور نگر کی سندرتا کو دیکھ کر بڑے پرسن ہوئے۔ انہوں نے راج دوار میں جا کر اپنے آنے کی خبر دی۔ سُن کر راجہ دسرتھ جی نے انہیں اپنے پاس بُلا لیا۔

کری پرنامُ تنہہ پاتی دینہی۔ مُدت مہیپ آپ اُٹھی لینہی
بارِ بلوچن باچت پاتی۔ پُلک گات آئی بھری چھاتی

دوتوں نے راجہ کو نمسکار کر کے پتر دیا۔ راجہ دسرتھ نے پرسن ہو کر سوئیم اُٹھ کر پتر پکڑا۔ پتر کو پڑھتے ہی اُن کی آنکھوں میں آنند جل بھر آیا۔ اور شریر پُلکت ہو گیا۔ ہردے میں اُن کے آنند سماتا نہ تھا

رامُ لکھن اُر کر بر چیٹھی۔ رہی گئے کہت نہ کھاٹی میٹھی
پُنی دھری دھیر پتر کا باچی۔ ہرشی سبھا بات سُنی ساچی

رام اور لکشمن ہردے میں ہیں۔ اور سندر چٹھی ہاتھ میں ہے۔ پریم میں مگن وہ جیسے کے تیسے رہ گئے۔ اور چٹھی کی کھٹی میٹھی بات کچھ نہ کہہ سکے۔ پھر دھیرج پکڑ کر چٹھی پڑھی۔ سچے منگل سماچار سُن کر ساری سبھا بڑی پرسن ہوئی۔

کھیلت رہے تہاں سُدھی پائی۔ آئے بھرت سہت ہت بھائی
پوچھت اتی سنیہن سکچائی۔ تات کہاں تیں پاتی آئی

بھرت جی جہاں کھیلتے تھے وہاں یہ خبر سُن کر اپنے مِتروں اور چھوٹے بھائی شترگھن سمیت راج دربار میں آئے۔ اور بڑے پریم سے لجاتے ہوئے راجہ دشرتھ سے پوچھا۔ ہے تات! یہ پتر کہاں سے آئی ہے۔

دوھا

کُسل پران پریہ بندھو دوؤ اہیں کہہُو کہیں دیس
سُنی سنیہہ سانے بچن باچی بہوری نریس

ہمارے پران پیارے دونوں بھائی کُشل تو ہیں کہئے وہ کس دیش میں ہیں۔ پریم سے پری پورن بھرت جی کے بچنوں کو سُن کر راجہ دشرتھ نے انہیں پھر چٹھی پڑھ کر سُنائی۔

چوپائی

سُنی پاتی پُلکے دوؤ بھراتا۔ ادھک سنیہہ سمات نہ گاتا
پریتی پنیت بھرت کے دیکھی۔ سکل سبھاں سُکھو لہیو بسیکھی

چٹھی کو سُن کر آنند کے مارے دونوں بھائیوں کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ پریم کی باڑھ شریر میں سماتی ہی نہ تھی۔ بھرت جی کی پوتر پریتی کو دیکھ کر ساری سبھا نے بہت ہی سُکھ مانا۔

تب نرپ دُوت نکٹ بیٹھائے۔ مدھر منوہر بچن اُچارے
بھیا کہہُو کُسل دوؤ بارے۔ تمہہ نیکیں نج نین نہارے

تب راجہ نے دُوتوں کو اپنے پاس بٹھایا۔ اور اُن کو میٹھی منوہر بانی سے کہا۔ بھیا! کہو دونوں بالک کُشل تو ہیں؟ کیا تم نے اُنہیں اپنی آنکھوں سے اچھی طرح دیکھا بھی ہے۔؟

سیامل گور دھرے دھنو بھاتھا۔ بیس کسور کوسک مُنی ساتھا
پہچانہُو تمہہ کہہُو سُبھاؤ۔ پریم بیبس پُنی پُنی کہہ راؤ

سانولے اور گورے رنگ کے ہیں۔ دھنش اور ترکش دھارن کئے رہتے ہیں۔ کسور (تھوڑی جوانی) اوستھا کے ہیں۔ اور وشوامتر مُنی کے ساتھ ہیں۔ یدی تم اُنکو پہچانتے ہو تو اُنکے سُبھاؤ کو تو کہو۔ پریم کے وش ہوئے راجہ دشرتھ بار بار ایسا پرکار پوچھتے ہیں۔

جا دن تیں مُنی گئے لواتی۔ تب تیں آجُو ساچی سُدھی پائی
کہہُو بدیہہ کون بدھی جانے۔ سُنی پریہ بچن دُوت مسکانے

جس دن سے مُنی اُنہیں ساتھ لے گئے اُس دن سے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بینو ہرت منی میئے سب کلینہے ۔ سُل سُرپ پر پرکیا ہیں چھینیے
کنکس کلیتا ہی بیلی بنائی ۔ لکھی ہیں یا ببرئی سپرن سُہائی

بانس ہری منیوں کے بنائے جو بید تھے اور ایسے گانٹھوں سے یکت تھے کہ پہچان ہی نہیں پڑتے تھے ۔ کہ یہ ساددھارن بانس ہیں یا منیوں کے ہیں ۔ سونے کی ایسی ناگ بیل بنائی جو پتّوں سمیت ایسی معلوم ہوتی تھی کہ پہچانی نہیں جاتی تھی ۔

تیہی کے رچی رچی بندھ بنائے ۔ بیچ بیچ مُکتا دام سُہائے
مانک مرکت کلس پیروجا ۔ چیری کوری رچی لیچے سروجا

اسی ناگ بیل کے ریچ کرا اور پچیکاری کر کے بندھن بنائے بیچ بیچ موتیوں کی سُندر جھالریں لگائیں ۔ مانک ۔ پنّے ۔ ہیرے اور فیروزے ان چار رتنوں کو چیر کر کھود کر اور پچیکاری کر کے اُنہیں کے رنگ والے چار رنگوں کے کمل بنائے ۔

کئے بھرنگ بہو رنگ بہنگا ۔ گونجہیں کوجہیں پون پرسنگا
سُر پرتیما کھمبھن گڑھی کاڑھیں ۔ منگل دربیہ لیئیں سب ٹھاڑھیں

بھونرے اور رنگ برنگے پنچھی بنائے ۔ جو ہوا لگنے سے گونجتے اور بولتے تھے کھمبوں پر دیوتاؤں کی پرتمائیں (مورتیاں) گڑھ گڑھ کر بنائیں ۔ جو شگون والی وستوئیں اُٹھائی کھڑی تھیں ۔

چوکیں بھانتی انیک پُرائیں ۔ سندھر منی مے سہج سہائیں

بھینت پر کار کے چوک پُرائے گئے جو گج مکتاؤں کے تھے اور سبھاوسے ہی سُندر تھے ۔

دوہا

سور نیل منی کاٹ کے نیل منی کوری
ہیم اور مرکت گھوری لسنت پاٹ مے ڈوری

بہت ہی سندر آم کے پتّے نیل منی کو کھود کر بنائے ۔ سونے کے بور اور ریشم کی ڈوری سے بندھے ہوئے پنّے کے بنے ہوئے پھولوں کے گچھے شوبھائمان تھے ۔

چوپائی

رچے رُچر بربند بنوارے ۔ منہوں منوبھو پھند سنوارے
منگل کلس انیک بنائے ۔ دھوج پتاک پٹ چمر سُہائے

بندنوار ایسے سُہاونے اور اُتم بنائے مانو کامدیو نے پھندے لگائے ہوں ۔ بہت سے منگل کلش (گھڑے) اور سندر دھوجا پتاکا (جھنڈے) پردے اور چنور بنائے ۔

دیپ منوہر منی مئے نانا ۔ جائی نہ برنی بچتر بتانا
جیہیں منڈپ دُلہنی بیدیہی ۔ سو برنے اسی متی کبی کیہی

سُندر منوہر منیوں کے دیپک پرکاشمان ہیں ایسے وچتر منڈپ کی رچنا کا ورنن کیا ہی نہیں جا سکتا ۔ جس منڈپ میں شری سیتا جی دُلہن ہوں گی ۔ ایسی بڑی بدھی سے یکت کون کوی ہے جو اس کا ورنن کر سکے ۔

دُولھو رام روپ گُن ساگر ۔ سو بتانو تہوں لوک اُجاگر
جنک بھون کے سو بھا جیسی ۔ گرہ گرہ پرتی پُر دیکھیے تیسی

جس منڈپ میں دولھا سب روپ اور گنوں کے سمندر شری رام چندر جی ہوں گے ۔ وہ منڈپ تو تینوں لوکوں میں اُجاگر ہوگا ہی جیسی شوبھا جنک جی کے راج مندر کی ہے ۔ ویسی ہی شوبھا جنک پور کے ہر ایک گھر گھر کی دکھائی دیتی ہے ۔

جیہیں تیرہُتی تیہی سمے نہاری ۔ تیہی لگھو تہیں بھون دس چاری
جو سمپدا نیچ گرہ سوہا ۔ سو بلوکی سُرنائک موہا

اُس سمے جس کسی نے ترہت نگر کو دیکھا ۔ اُسے چودہ لوک تچھ جان پڑے ۔ جو شوبھا نگر کے چھوٹے سے چھوٹے گھرانے میں تھی ۔ اُسے ہی دیکھ کر دیوا اندر موہت ہو جاتے تھے بڑے گھرانوں کی شوبھا سمبندھ کہنا ہی کیا ۔

دوہا

بسی نگر جیہیں لچھمی کری کپٹ ناری برببیشو
تیہی پُر کے شوبھا کہت سکیچیں سارد سیش

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جنک پور میں خوب دھوم دھام سے باجے بجنے لگے۔ سب نے
منگل ساز سجائے۔ سُندر نیتروں والی اور کویل کے سمان سُریلے سُر
والی استریوں کے سموہ کے سموہ مل کر سُندر گیت گانے لگیں۔

سُکھو بلریہہ کرنہ تی نہ جائی۔ جنم دردری منہُوں ندھی پائی
بگت تراس بھئی سیا سُکھاری۔ جنو بدھو اُدیں چکور کماری

جنک جی کے سُکھ کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ مانو کسی جنم کے
غریب نِش کو دھن کا خزانہ ہاتھ آگیا ہو۔ سیتا جی کا ڈر دور ہو گیا۔
اور وہ بہت پرسن ہو گئیں۔ جیسے چندرما کے چڑھنے سے چکور کی
کنیا پرسن ہو جاتی ہے۔

جنک کینہہ کوسِک ہی پرناما۔ پربھو پرساد دھنو بھنجیو راما
موہی کرت کرت کینہہ سموں بھائی۔ اب جو اُچت سو کہیے گوسائیں

جنک جی نے وشوامتر جی کو پرنام کر کے کہا۔ کہ ہے پربھو!
آپ کی کرپا سے ہی رام نے دھنش کو توڑا ہے۔ دونوں بھائیوں نے
مجھے کرتارتھ (نہال) کر دیا۔ اب جو کرنے یوگیہ کرتویہ ہے سو مجھے کہیے۔

کہہ مُنی سُنو نرناتھ پربینا۔ رہا بیاہو چاپ آدھینا
ٹُوٹت ہی دھنو بھیو بیاہو۔ سُر نر ناگ بدت سب کاہو

مُنی وشوامتر جی بولے! ہے گیان وان نریش ہو۔ بیاہ
تو دھنش کے ادھین تھا۔ دھنش کے ٹوٹتے ہی بیاہ ہو گیا۔ دیوتا۔
منش۔ ناگ سب کوئی اسے جان گئے۔

دوہا

تدپی جائی تم کرہو اب جتھا بنس بیوہارو
بوجھی بپر کل برددھ گر بید بدت آچارو

تو بھی تم جا کر اپنے کل کا جیسا بیوہار ہو۔ کرو۔ اپنے یہاں کے
پنڈت۔ کل کے بڑے بوڑھے اور گرو سے پوچھ کر جیسا ویدوں میں
کہا گیا آچار ہو۔ وہ کرو۔

چوپائی

دوت اودھ پر پٹھو جائی۔ آنہیں نرپ دسرتھ ہی بولائی

مُدِت راؤ کہی بھلیہیں کرپالا۔ پٹھئے دُوت بولی تیہی کالا

پہلے تو جا کر ایودھیا کو دُوت بھیجو۔ جو راجہ دشرتھ کو بُلا لاوے
راجہ نے پرسن ہو کر کہا ہے کرپالو! بہت اچھا اور اسی سمے دوتوں کو
بلا کر بھیج دیا۔

بہوری مہاجن سکل بولائے۔ آئی سبنہی سادر سِرنائے
ہاٹ باٹ مندر سُر باسا۔ نگر سنوارہو چاری ہوں پاسا

پھر راجہ نے جنک پور کے سارے بڑے بڑے آدمیوں کو بُلایا۔
سب نے آکر راجہ کو آدر پوروک سر نوایا۔ راجہ نے انہیں کہا کہ بازار راستے
مندر اور دیو بھون اور سارے نگر کو چاروں طرف سے سجاؤ۔

ہرشی چلے نج نج گرہ آئے۔ پُنی پرچارک بولی پٹھائے
رچہو بچتر بتان بنائی۔ سِر دھری بچن چلے سچو پائی

وہ سب خوشی سے آدمی پرسن ہو کر اپنے اپنے گھر آئے۔ پھر راجہ
نے سیوکوں کو بُلا بھیجا۔ اور انہیں آگیا دی کہ وچتر منڈپ کی رچنا
رچو۔ راجہ کے بچنوں کو سر دھر وہ سیوک سُکھی پا کر چلے۔

پٹھئے بولی گُنی تنہہ نانا۔ جے بتان بدھی کُسل سُجانا
بدھی ہی بندھی تنہہ کینہہ آرمبھا۔ بِرچے کنک کدلی کے کھمبھا

انہوں نے بہت سے کاریگروں کو بلا لیا جو کہ منڈپ بنانے
میں بہت تجربہ کار اور چتر تھے۔ انہوں نے برہما جی کو نمسکار کر کے
منڈپ کو بنانا شروع کیا۔ اور پہلے سونے کے کیلوں کے ستون بنائے۔

دوہا

ہرت منہہ کے پتر پھل پدم راگ کے پھول
رچنا دیکھی بچتر اتی منو برنچی کر بھول

ہری ہرت منیوں کے پتے اور پھل بنائے اور لال منیوں کے
پھول بنائے۔ منڈپ کی اتی وچتر رچنا کو دیکھ کر برہما جی بھی موہت
ہو گئے۔

چوپائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کھشتری ہو کر جو براہمن سے ڈرتا ہے وہ نیچ اپنے کُل کو کلنک کرتا ہے۔ میں سچ سبھاو ہی یہ بات کہتا ہوں۔ اپنے کُل کی بڑائی نہیں کرتا کہ رگھو ونشی یدھ بھومی میں کال سے بھی نہیں ڈرتے۔

بپر بنس کے اسی پربھتائی۔ ابھئے ہوئی جو تمہہ ہی ڈیرائی
سُنی مرِدو گوڑھ بچن رگھوپتی کے۔ اُگھرے پٹل پرسُو دھر متی کے

برہمن ونش کی ایسی ہی بڑائی ہے۔ کہ جو آپ سے ڈرتا ہے۔ وہ نربھئے ہو جاتا ہے۔ (یا اس کا یہ بھی ارتھ ہو سکتا ہے۔ کہ کوئی کتنا بھی نربھئے کیوں نہ ہو وہ بھی برہمن کے ناطے آپ سے ڈرتا ہے) شری رگھوناتھ جی کے کومل گوڑھ بچنوں کو سُن کر پرشورام جی کے عقل کے پردے کھل گئے۔ (ہوش ٹھکانے آگئے)

رام رمانتی کر دھنو لیہو۔ کھینچہو مٹے مور سندیہو
دیت چاپ آپُہی چلی گئیو۔ پرسورام من بسمیہ بھئیو

پرشورام جی نے کہا ہے رام آپ لکشمی پتی وشنو کے دھنش کو لیجئے اور اس کا چلّہ چڑھائیے۔ تب میرا سندیہہ مٹ جائیگا۔ پرشورام جی دھنش دینے لگے۔ پرنتو وہ آپ ہی چلا گیا۔ تب پرشورام جی کے من میں بڑا آشچریہ ہوا۔

دوہا

جانا رام پربھاو تب پلک پر پھلت گات
جوری پانی بولے بچن ہردے نہ پریم سماٹ

تب شری رام جی کے پربھاو کو جان کر پرشورام جی کے شریر کے رونگٹے کھڑے ہوئے اور من میں آنند بھر آیا۔ دونوں ہاتھ جوڑ کر یہ بچن بولے اُن کے ہردے میں ا تھاہ پریم تھا۔

چوپائی

جے رگھونس بنج بن بھانو۔ گہن دنُج کُل دہن کرسانو
جے سُر بپر دھینو ہت کاری۔ جے مد موہ کوہ بھرم ہاری

ہے رگھو ونش کمل بن کے سورج! ہے راکشسوں کے کُل رُوپی بن کو بھسم کرنے والے اگنی دیو! ہے دیوتا برہمن اور گؤ کے رکشک!

ہے ہاہیوہ کرودھ اور اگیان کو ہرنے والے! آپکی جے ہو جے ہو۔

بنے بنیل کرونا گُن ساگر۔ جیتی بچن رچنا اتی ناگر
سیوک سُکھد سبھگ سب انگا۔ جے سریر چھبی کوٹی اننگا

ہے نمرتا شیل اور دیا آدی گُنوں کے سمندر! ہے بچن رچنا کرنے میں اتی کُشل ہے۔ سُکھ داینک! ہے سب انگوں سے سُندر اور شریر میں کروڑوں کامدیوں کی شوبھا دھارن کرنے والے پربھو! آپ کی جے ہو۔ جے ہو۔ جے ہو۔

کروں کاہ مُکھ ایک پرسنسا۔ جے مہیس من مانس ہنسا
انوچت بہت کہیوں اگیاتا۔ چھمہو چھما مندر دوؤ بھراتا

میں اپنے ایک منہ سے آپکی کیا استتی کروں۔ ہے شوجی کے من رُوپی مانسروور کے ہنس! آپ کی جے ہو۔ میں نے آپ کو اگیان وش بہت بُرا بھلا کہا۔ آپ دونو بھائی کشما کے مندر ہیں۔ مجھے کشما کیجئے

کہی جے جے جے رگھو کُل کیتو۔ بھرگو پتی گئے بنہی تپ ہیتو
اپ بھئیں کُٹل مہیپ ڈیرانے۔ جہاں تہاں کائر گونہیں پرانے

ہے رگھو کُل کیتو شری رام چندر جی۔ آپ کی جے ہو۔ جے ہو۔ جے ہو۔ ایسا جیکار کرتے ہوئے پرسورام جی بن میں تپ کرنے چلے گئے۔ دُشٹ راجے اپنے من کے ہی ڈر سے بھیت ہو گئے۔ اور کائرتا دکھا کر چپکے سے جہاں تہاں بھاگ گئے۔

دوہا

دیونہہ دینہیں دُندوبھیں پربھو پر برسہیں پھول
ہرشے پُر نر ناری سب مٹی موہ مئے سُول

دیوتاؤں نے نقارے بجائے اور پربھو پر پھول برسا کرنے لگے۔ نگر کے سب نر ناری پرسن ہو گئے۔ اور انکا سارا موہ تاپ مٹ گیا

چوپائی

اتی گہگہے باجنے باجے۔ سبہیں منوہر منگل ساجے
جوتھ جوتھ ملی سُمکھی سُنینیں۔ کرہیں گان کل کوکل بینیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

رام ماتر لگھو نام ہمارا ۔ پرشو سہت بڑ نام تو ہارا

ہے ناتھ! ہماری اور آپ کی برابری کیسے ہو سکتی ہے۔ کہو تو بھلا کہاں چرن اور کہاں مستک کہاں میرا چھوٹا سا نام کیول رام اور کہاں آپ کا بڑا نام پرشو سہت رام (یعنی پرشو رام)

دیو ایکو گنو دھنش ہمارے ۔ نو گن پرم پنیت تمہارے

سب پرکار ہم تم سن ہارے ۔ چھمہو بپر اپرادھ ہمارے

ہے دیو۔ ہم میں تو کیول ایک دھنش ہی گن ہے اور آپ میں پرم پوتر (شم۔ دم۔ تپ۔ شوچ۔ کشما۔ سرلتا۔ گیان اور وگیان اور آستکتا) نو گن ہیں۔ ہم تو سب پرکار ہی آپ سے ہار چکے ہیں ہے برہمن! ہمارے اپرادھ کشما کیجیے۔

دوہا

بار بار منی بپر بر کہا رام سن رام

بولے بھرگو پتی سرش ہسی تہوں بندھو سم بام

شری رام چندر جی نے پرشو رام جی کو بار بار منی اور برہمن شریشٹھ کہہ کر سمبودھت (مخاطب) کیا تب پرشو رام جی کرودھ کی ہنسی ہنس کر بولے۔ تو بھی اپنے بھائی کے سمان کھوٹا ہے۔

چوپائی

نپٹہیں دوج کری جانہی موہی ۔ میں جس بپر سناؤں توہی

چاپ سروا سر آہوتی جانو ۔ کوپ مور اتی گھور کرسانو

تو مجھے صرف برہمن ہی سمجھتا ہے۔ میں جیسا برہمن ہوں سو تمہیں سناتا ہوں۔ میرے دھنش کو سروا (چمچہ) اور بان آہوتی ہے۔ اور میرا کرودھ یگیہ کی پرچنڈ جوالا ہے۔

سمدھ سین چترنگ سہائی ۔ مہا مہیپ بھئے پشو آئی

میں ایہی پرسو کاٹ بلی دینہے ۔ سمر جگیہ جپ کوٹن کینہے

چترنگنی سینا یگیہ کی سامگری ہے۔ اس یگیہ میں بلی کے پشو بڑے بڑے راجہ لوگ آئے ہیں۔ جن کو اس پھرسے سے کاٹ کر میں نے بلی دی ہے۔

اپنے کروڑوں یدھ یگیہ میں نے پکار پکار کر راجاؤں کی بلی دیکر لئے ہیں۔

مور پربھاو بدت نہیں توریں ۔ بولسی نِدری بپر کے بھورین

بھنجیو چاپ داپ بڑ باڑھا ۔ اہم اتی منہوں جیتی جگو ٹھاڑھا

تو میرے پربھاو کو نہیں جانتا۔ اس لئے برہمن شبد سے سمبودھن کر کے تو دھوکا کھا کر میرا اپمان کر رہا ہے۔ دھنش کو توڑ کر تیرا گھمنڈ بڑا بڑھ گیا ہے۔ ایسا اہنکار ہے مانو سارے سنسار کو ہی جیت کر دم لیا ہے۔

رام کہا منی کہہو بچاری ۔ رس اتی بڑی لگھو چوک ہماری

چھوئت ہیں ٹوٹ پناک پرانا ۔ میں کیہی ہیتو کروں ابھیمانا

شری رام چندر جی نے کہا۔ ہے منی! وچار کر بولئے ہماری بھول تو چھوٹی سی ہے۔ پرنتو اس پر آپ اتنا کرودھ کیوں کر رہے ہو۔ وہ بیچارہ پرانا دھنش تو ہاتھ لگاتے ہی ٹوٹ گیا۔ تو پھر بھلا میرے ابھیمان کرنے کا کیا کارن رہا ہے۔

دوہا

جوں ہم نِدرہیں بپر بدی ستیہ سنہو بھرگو ناتھ

تو اس کو جگ سُبھٹ جیہی بھئے لیس ناویں ماتھ

ہے بھرگو ناتھ! یدی ہم آپ کو برہمن کہہ کر بھی نرادر کرتے ہیں۔ تو میں سچ سچ کہتا ہوں سنئے! ایسا سنسار بھر میں کوئی بھی یودھا نہیں ہے۔ ڈر کر جس کے آگے ہم مستک جھکائیں۔

چوپائی

دیو دنج بھوپتی بھٹ نانا ۔ سم بل ادھک ہوؤ بلوانا

جوں رن ہمہی پچارے کوؤ ۔ لرہیں سکھیں کالو کن ہوؤ

دیوتا۔ دیتیہ۔ راجہ یا اور بہت سے یودھا بھلے ہی وہ ہمارے برابر کا بل رکھتے ہوں یا ہمارے سے زیادہ شکتی شالی ہوں۔ جو بھی یدھ بھومی میں ہمیں لڑنے کے لئے للکارے بھلے ہی وہ سویم کال ہی ہو۔ ہم سکھ پوروک اس کے ساتھ لڑیں گے۔

چھتری تنو دھری سمر سکانا ۔ کُل کلنکو تیہیں پاور آنا

کہیوں سبھاو نہ کل ہی پرسنسی ۔ کالہو ڈرہیں نہ رن رگھو بنسی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بیگی گرہُو کن آنا کھنہ اوٹا۔ جھیت چھُوٹ کھوٹ نرپ ڈھوٹا
جیسے لکھنؤ کہا من ماہیں۔ موندیں آنکھی کتہوں کوؤ ناہیں

اس کو جلدی ہی میری آنکھوں سے دور کر دو۔ یہ راجکمار دیکھنے میں تو چھوٹا ہے پر تو ہے بڑا کھوٹا۔ لکشمن جی نے ہنس کر من ہی من میں کہا۔ اپنی آنکھیں بند کر لیجئے۔ پھر آپ کی درشٹی میں کوئی کہیں بھی نہیں ہے۔

دوہا

پرشورامُو تب رام پرتی بولے اُراتی کرودھُو
سمبھو سراسنُو توری سٹھ کرسی ہمار پربودھُو

پرشورام جی من میں اتی انت کرودھ کر کے شری رام جی سے بولے۔ ارے شٹھ! (دشٹ) تو شو جی کا دھنش توڑ کر اُلٹا ہمیں ہی گیان سکھاتا ہے۔

چوپائی

بندھو کہئی کٹو سمت تورے۔ تو چھل بنے کرسی کرجورے
کروپری توشو مورسنگراما۔ ناہیں تا چھاڑ کہاوب راما

تیرا چھوٹا بھائی تیری شہ سے ہی کٹھور بچن بولتا ہے۔ اور تو دونوں ہاتھ جوڑ کر کپٹ سے پرارتھنا کرتا ہے۔ یا تو یدھ میں مجھے سنتشٹ کر نہیں تو رام کہلانا چھوڑ دے۔

چھل تجی کرہی سمر سیودروہی۔ بندھو سہت نا ہیں تو ہی
بھرگوپتی بکہیں کٹھار اُٹھائیں۔ من مسکاہیں رامُو سر ناہیں

ہے شو دروہی! چھل چھوڑ کر میرے ساتھ یدھ کر۔ نہیں تو سمیت تمہارے بھائی کے تجھے مار ڈالوں گا۔ پرشورام جی کٹھار اُٹھائے بکواد کر رہے ہیں۔ اور شری رام چندر جی سر جھکائے من ہی من میں مسکرا رہے ہیں۔

گُنہ لکھن کر ہم پر روشو۔ کتہوں سدھائیہو تے بڑ دوشو
ٹیڑھ جانی سب بندئی کاہو۔ بکر چندرہی گرسئی نہ راہو

شری رام چندر جی من ہی من میں کہتے ہیں کہ دوش تو لچھمن کا ہے۔ اور کرودھ مجھ پر کر رہے ہیں۔ کہیں کہیں سدھائی (سیدھا پن سرلتا۔ بھلمانستا) سے بھی بڑا دوش ہوتا ہے۔ ٹیڑھا جان کر سب لوگ کسی کی بندنا کرتے ہیں۔ ٹیڑھے چندرما کو تو راہو بھی نہیں ستاتا۔

رام کہیؤ رس تجئے منیشا۔ کر کٹھارو آگیں یہ سیسا
جیہیں رس جائی کرئیے سوئی سوامی۔ موہی جانیے آپن انوگامی

شری رام چندر جی نے کہا ہے منیشور! کرودھ چھوڑیئے۔ آپ کے ہاتھ میں کٹھار ہے۔ اور اس کے آگے میرا یہ سر ہے۔ ہے سوامی جس پرکار آپ کا کرودھ شانت ہو وہی کیجئے اور مجھے اپنا سیوک جانیئے۔

دوہا

پربھو سیوک ہی سمر کس تجہو بپربر روسُو
بیشو بلوکیں کہیسی کچھو بالکہو نہیں دوسُو

سوامی اور سیوک میں یدھ کیسا! ہے منی شریشٹھ غصے کو تیاگ دیجئے۔ آپ کے بھیس کو دیکھ کر بالک نے کچھ برا بھلا کہہ ڈالا ہے۔ واستو میں تو اس کا بھی کوئی دوش نہیں ہے۔

چوپائی

دیکھی کٹھار بان دھنو دھاری۔ بھیہ لریکہی رس بیرو بچاری
نامو جان پیہ تمہہی نہ چینہا۔ بنس سبھائین اتر تیہیں دینہا

کٹھار دھنش بان دھارن کئے دیکھ کر اس لڑکے نے آپ کو ویر سمجھ کر کرودھ کیا۔ وہ آپ کا نام تو جانتا تھا۔ پرنتو اس نے آپ کو پہچانا نہیں۔ اپنے کُل کے سبھاؤ انوسار اس نے اُتر دیا۔

جوں تم ایتہو مُنی کی ناہیں۔ پد رج سر سسُو دھرت گوسائیں
چھمہو چوک انجانت کیری۔ چہئے بپر اُر کرپا گھنیری

ہے گوسائیں! یدی آپ منی بھیس میں آتے تو بالک آپ کے چرنوں کی رج کو اپنے مستک پر دھرتا۔ انجان پن میں جو بھول ہوئی۔ اسے کشما کیجئے۔ برہمنوں کے ہردے میں تو بہت دیا ہونی چاہیئے۔

ہم ہی تمہہی سری بری کسی ناتھا۔ کہو نہ کہاں چرن کہاں ماتھا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اور اُن کے بل کی ہانی ہو رہی ہے۔

بولے رام ہی دینی نہورا۔ بچھوں بچاری بندھو گھو تورا
منو ملین تنو سندر کیسیں۔ پکھ رس بھر اگنان گھو جیسیں

پھر رامچندر جی کو اُلاہنا دے کر پرشورام جی بولے تیرا چھوٹا
بھائی جان کر میں اسے چھوڑ رہا ہوں۔ یہ من کا میلا اور بن کا اُجلا
کیسا ہے جیسا کہ سونے کا گھڑا وِش سے بھر پور ہے۔

دوہا
سُنی لچھمن بہسے بہوری نین تریرے رام
گرسمیپ گونے سکچی پری ہری بانی بام

تب لکشمن جی پھر ہنسے تب شری رامچندر جی نے اُنکی طرف
ٹیڑھی نظر سے دیکھا۔ تب وہ ڈر کر گرو جی کے پاس چلے گئے۔ اور جو کچھ
ہنس کر اُلٹی سیدھی بات کہنے لگے تھے اُسے اندر ہی روک لیا۔

چوپائی
اتی بنیت مردو سیتل بانی۔ بولے رام جوری جگ پانی
سنہو ناتھ تمہہ سہج سُجانا۔ بالک بچنو کرئیے نہیں کانا

شری رام چندر جی دونوں ہاتھ جوڑ کر بڑی نمرتا سے کومل شیتل
بچن بولے۔ ہے ناتھ! سُنئے۔ آپ تو سبھاؤ سے ہی سب کچھ جاننے
والے ہیں۔ بالک بچنوں پر کان نہ دیجئے۔

برّرے بالکو ایکو سبھاو۔ اِنہی نہ سنت بدُشہیں کاؤ
تیہیں ناہیں کچھو کاج بگارا۔ اپرادھی میں ناتھ تمہارا

کیڑے مکوڑے اور بالک کا ایک ہی سبھاؤ ہے۔ سنت لوگ انہیں
کبھی بھی دوشی نہیں ٹھہراتے۔ لکشمن نے تو کچھ کام بھی نہیں بگاڑا ہے۔
آپکے گرو کے دھنش توڑنے کا اپرادھی تو میں ہوں۔

کرپا کوپ بدھ بندھب گوسائیں۔ موپر کرئیے داس کی نائیں
کہئے بیگی جیہی بدھی برس جائی۔ مُنی نایک سوئی کروں اُپائی

اسلئے ہے سوامی! کرپا، کرودھ، بدھ (مارنا) اور بندھن جو کچھ
کرنا چاہو، وہ مجھ سیوک پر کیجئے۔ جلدی کہئے جس اپائے سے آپکا کرودھ
شانت ہو جائے۔ وہ اُپائے میں کروں گا۔

کہہ مُنی رام جائی رس کیسیں۔ اجہوں انج تو چتوا تسیسیں
ایہی کے کنٹھ کُٹھارو دینہا۔ توں میں کاہ کوپ کری کینہا

مُنی نے کہا۔ ہے رام! میرا کرودھ کیسے شانت ہو۔ اب
بھی تیرا چھوٹا بھائی مجھے گھور کر دیکھ رہا ہے۔ اس کی گردن پر میں نے
اگر کُٹھار نہ چلائی تو ویرتھ کرودھ کر کے کیا لابھ اُٹھایا۔؟

دوہا
گربھ سروہیں اونپ رونی سنی کُٹھار گتی گھور
پرسو اچھت دیکھیوں جیئت بیری بھوپ کسور

جس کے بھیانک کُٹھار کی کرنی کو سُن کر کے گرجاتے ہیں۔
اُس پھرسے کے ہوتے ہوئے میں اِس شترو راجکمار کو جیتا دیکھ رہا ہوں۔

چوپائی
بہئی نہ ہاتھو دہی رس جاتی۔ بہا کُٹھارو کنٹھ نرپ گھاتی
بھیو بام بدھی پھر یو سبھاؤ۔ مورے ہردے کرپا کسی کاؤ

چھاتی کرودھ سے جل رہی ہے۔ پر اس بالک پر ہاتھ نہیں اُٹھتا۔ راجاؤں
کا گھاتک یہ کُٹھار بھی کند ہو گیا بدھاتا میرے ویریت ہو گئے۔ اس سے
میرا سبھاؤ بدل گیا۔ نہیں تو میرے من میں کبھی سپنے بھی کرپا کیسی۔

آجو دیا دکھو دُسہہ سہاوا۔ سُنی سومتری بہسی سرو ناوا
باؤ کرپا مورتی انو کولا۔ بولت بچن جھرت جنو پھولا

آج دیا نے مجھے یہ دُسہہ دُکھ سہن کرنے پر ودوش کر دیا ہے۔ یہ سُنکر سومترا
نندن شری لکشمن جی ہنس کر سر نیچے کر کے کہا۔ واہ ری کرپا۔ واہ ری کرپا کے
انمول مورتی بچن بولتے ہیں۔ مانو پھول جھڑتے ہیں۔

جوں پے کرپا جرہیں مُنی گاتا۔ کرودھ بھئیں تنو راکھ بدھاتا
دیکھو جنک ہٹھی بالکو ایہو۔ کینہ چہت جر جم پر گیہو

ہے مُنی! یدی کرپا کرنے سے بھی آپ کا شریر جلا جاتا ہے۔
تو کرودھ کرنے سے تو شریر کی رکھشا بدھاتا ہی کریں گے۔ پرشورام جی
بولے۔ ہے جنک! دیکھو یہ ہٹھیلا بالک اپنی مورکھتا وش یم پوری میں
اپنا ڈیرہ ڈالا چاہتا ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تب شری رام چندر جی نے اشارے سے لکشمن جی کو بولنے سے منع کر دیا۔

دوہا

لکھن اُتر آہوتی سرس بھرگو بر کوپ کرسانو
بڑھت دیکھی جل سم بچن بولے رگھو کل بھانو

لکشمن جی کے اُتر اگنی میں ڈالی جانے والی آہوتی کے سمان ہیں جس سے بھرگو شریشٹھ شری پرشورام جی کی کرودھ روپی اگنی کو پرچنڈ ہوتے دیکھ کر سوریہ ونش کے سوریہ شری رام چندر جی جل کے سمان شانت کرنے والے بچن بولے۔

چوپائی

ناتھ کرہو بالک پر چھوہو۔ سودھ دودھ مکھ کرئیے نہ کوہو
جوں پے پربھو پربھاؤ کچھو جانا۔ توں کی برابری کرت ایانا

ہے سوامی! بالک پیدا کیجئے بھولے بھالے دودھ مکھ بچے پر کرودھ نہ کیجئے۔ یدی یہ آپ کے پربھاؤ کو کچھ بھی جانتا تو یہ نادان کیا کبھی آپکی برابری کرنے کا حوصلہ کرتا۔!

جوں لرکا کچھ اچگری کرہیں۔ گر پتو ماتو مود من بھرہیں
کرئیے کرپا سسو سیوک جانی۔ تمہہ سم سیل دھیر منی گیانی

یدی بالک کچھ ڈھٹائی بھی کرے تو بھی گرو پتا ماتا من میں آنند سے بھر جاتے ہیں۔ آپ بچے کو اپنا سیوک جان کر کرپا کیجئے۔ آپ تو سم درشی سوشیل ستھر بدھی اور گیانی منی ہیں۔

رام بچن سنتی کچھک جڑا نے۔ کہی کچھ لکھن بہودی مسکانے
ہنست دیکھی نکھ سکھ ریس بیاپی۔ رام تور بھرا تا بڑ پاپی

رام چندر جی کے بچن سن کر پرشورام جی کچھ ٹھنڈے ہوئے اتنے میں لکشمن جی پھر کچھ کہہ کر مسکرائے۔ اُن کو ہنستے ہوئے دیکھ کر پرشورام جی کے سارے شریر میں ایڑی سے لے کر چوٹی تک کرودھ اگنی بھڑک اٹھی۔ انہوں نے کہا۔ ہے رام! تمہارا بھائی بہت پاپی ہے۔

گور شریر سیام من ماہیں۔ کال کوٹ مکھ پے مکھ ناہیں

یہ شریر کا گورا ہے۔ پر من کا کالا ہے۔ زہر مکھ ہے دودھ مکھ نہیں۔ سبھاؤ سے ہی ٹیڑھا ہے۔ تمہارا انویائی نہیں یعنی تمہارے جیسے شیل سبھاؤ کا نہیں۔ یہ نیچ مجھے موت کے روپ میں نہیں دیکھتا۔

سہج ٹیڑھ انوہرئی نہ توہی۔ نیچ میچ سم دیکھ نہ موہی

دوہا

لکھن کہیو ہنسی سنہو منی کرودھ پاپ کر مول
جیہی بس جن انوچت کرہیں چرہیں بسو پرتی کول

لکشمن جی نے کہا ہے منی! سنئے۔ کرودھ پاپ کا مول ہے جس کے وش میں ہو کر منش انوچت کرم کر بیٹھتے ہیں۔ اور وشو دروہی بن کر وچرتے ہیں۔

چوپائی

میں تمہار انوچر منی رایا۔ پری ہری کوپ کرئیے اب دایا
ٹوٹ چاپ نہیں جری ہی رسانے۔ بیٹھیے ہوئی ہیں پائے پرانے

ہے منیشور! میں تو آپ کا سیوک ہوں۔ اب کرودھ چھوڑ کر دیا کیجئے۔ کرودھ کرنے سے ٹوٹا ہوا دھنش نہیں جڑ سکے گا۔ بیٹھ جائیے۔ کھڑے کھڑے پاؤں دُکھنے لگ گئے ہوں گے۔

جوں اتی پریہ تو کرئیے اپائی۔ جورئیے کوؤ بڑ گنی بلائی
بولت لکھنہیں جنک ڈراہیں۔ مشٹ کرہو انوچت بھل ناہیں

یدی دھنش بہت ہی پیارا ہے۔ تو اس کے جوڑنے کا اپائے کیجئے کسی کاریگر کو بلوا کر جڑوا لیجئے لکشمن جی کے بولنے سے جنک جی ڈر گئے اور کہنے لگے بس۔ چپ۔ رہو۔ انوچت بچن بولنا اچھا نہیں۔

تھر تھر کانپہیں پُر نر ناری۔ چھوٹ کمار کھوٹ بڑ بھاری
بھرگو پتی سنی سنی نربھئے بانی۔ رس تن جری ہوئی بل ہانی

نگر واسی سب استری پرش تھر تھر کانپ رہے ہیں۔ اور من ہی من میں کچھ کہہ رہے ہیں۔ کہ یہ چھوٹا راجکمار بڑا کھوٹا ہے۔ پرشورام جی لکشمن جی کے نڈر بچنوں کو سن سن کر کرودھ کے مارے آگ بگولا ہو رہے ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بچنوں کو سُن کر پرشورام جی نے دھنیانک پھر سے کو سنبھال کر اپنے ہاتھ میں لے لیا اور بول اُٹھے

اب جنی ہوئی دوسو موہی لوگو۔ کٹو بادی بالکو بدھو جوگو
بال بلو کی بہت ہیں بانچا۔ اب یہو ہرنی بارکھا سانچا

ہے لوگو! مجھے اب کوئی دوش نہ دینا یہ کڑوے بچن بولنے والا بالک مار ڈالنے کے ہی یوگیہ ہے۔ بالک جان کریں نے اسے بہت بچایا۔ پر اب تو نشچے ہی یہ موت کے منہ میں آگیا ہے۔

کوسک کہا چھمئے ابرادھو۔ بال دوش گن گنہیں نہ سادھو
کھر کٹھار میں اکرُن کوہی۔ آگیں اپرادھی گرو دروہی
اُتر دیت چھوڑوں بنو ماریں۔ کیول کوسک سیل تمہاریں
نہ تال یہی کاٹی کٹھار کٹھو ریں۔ گرہی اُرن ہو تینوں شرم تھوریں

وشوامتر جی نے کہا! اپرادھ کشما کیجیے۔ سادھو لوگ بالک کے گن اور دوش نہیں گنتے ہیں۔ پرشورام جی بولے تیز دھار کا کٹھار میں دیا رہت اور کرودھی۔ اور یہ میرے گرو کا دروہی (مخالف۔ دشمن۔ بُرائی کرنے والا) اور اپرادھی میرے سامنے کھڑا ہے اور اُتر پر اُتر دیئے جا رہا ہے۔ پھر بھی میں اسے بنا مارے چھوڑتا ہوں سو ہے وشوامتر! کیول یہ آپ کا ہی لحاظ ہے۔ نہیں تو اس تیز دھار کٹھور کٹھار سے کاٹ کر سہج ہی میں گرو کے رِن سے مکت ہو جاتا۔ (یعنی گرو سمبندھی اپنے کرتویہ کا پالن کر کے اُن کا قرضہ چکا دیتا۔

دوہا

گادھی سُوتو کہہ ہرہ ہنسی مُنی ہی ہیری اری سُوجھ
ائیمہ کھانڈ نہ اُکھمیہ اجہوں نہ بوجھ ابوجھ!

وشوامتر جی من ہی من میں ہنس کر کہتے ہیں کہ منی کو ہر طرف ہرا ہی ہرا نظر آرہی ہے۔ (یعنی پرشورام دشمن کو بھی سادھارن کھتریوں کی طرح آسانی سے جیتا ہوا سمجھ رہے ہیں) یہ کٹھور کا کھانڈ ہے۔ رس کی کھانڈ نہیں ہیں کہ منہ میں جلدی گھل جائے۔ افسوس ہے کہ اپنے سامنے شوجی کے

دھنش کو اُن کے دوارہ ٹوٹا ہوا جان کر بھی بے سمجھ منی نے اُن کے پربھاؤ کو نہیں سمجھا۔

چوپائی

کہو لکھن مُنی سیل تمہارا۔ کو نہیں جان بدت سنسارا
ماتا پتہی اُرنی بھئے نیکیں۔ گرو رِن رہا سو چ بڑ جی کیں

لکشمن جی نے کہا ہے مُنی۔ آپ کے شیل کو کون نہیں جانتا۔ آپ ماتا پتا کے رِن سے تو بھلی پرکار مکت ہو چکے (پرشورام جی نے اپنے باپ کی آگیا سے اپنی ماتا کو مار دیا تھا۔ لکشمن جی اس گھٹنا کو سنکیت کر کے مُنی کو چڑا رہے ہیں۔ کہ آپ نے ماتا پتا کے رِن کو بھلی بھانت چکایا ہے) اب کیول گرو کا رِن چکانا باقی ہے۔ سو اس کے من میں بڑی چنتا (فکر) ہو رہی ہے۔

سو جنو ہمرے ہی ماتھے کاڑھا۔ دن چل گئے بیاج بڑ باڑھا
اب آنئے بیوہار یا بولی۔ تُرت دیوں میں تھیلی کھولی

سو وہ گرو کا قرضہ آپ نے ہمارے ذمہ لگا دیا ہے بہت دن بیت گئے۔ اس لیے بیاج بھی بہت بڑھ گیا ہوگا۔ اب کسی حساب کرنے والے کو بلا لیجیے تو میں تُرنت ہی تھیلی کھول کر ادا کر دوں گا۔

سُنی کٹو بچن کٹھار سدھارا۔ ہائے ہائے سب سبھا پکارا
بھر گو بر پر سو دکھاوہو موہی۔ بپر بچاری بچوں نرپ دروہی

لکشمن جی کے ان کڑوے بچنوں کو سُن کر پرشورام جی نے کٹھار سنبھالا۔ سب سبھا ہائے ہائے پکار اُٹھی۔ لکشمن جی نے کہا ہے بھرگو شریشٹھ! کیا آپ مجھے پرسا دکھا رہے ہیں؟ ہے کھشتریے راجاؤں کے دشمن میں تو برہمن سمجھ کر طرح دے رہا ہوں۔

ملے نہ کبہوں سبھٹ رن گاڑھے۔ دُوج دیوتا گھر ہی کے باڑھے
انوچت کہی سب لوگ پکارے۔ رگھو پتی سینن ہی لکھن نیوارے

آپ کو کبھی شور بیر یودھاؤں سے واسطہ نہیں پڑا ہے۔ برہمن دیوتا! آپ اپنے گھر ہی میں بڑے یودھا بنے پھرتے ہیں۔ یہ سُن کر سب لوگ پکار اُٹھے کہ یہ انوچت کہا (یعنی ایسا کہنا نامناسب ہے)

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اکھیان سہت کہا تھا۔

بھر گوشت سمجھی جنیو بلوکی۔ جو کچھ کہو سہیو اہِرس رو ٹی
شمر بہی سمر بہر کین اروگائی۔ بھر یگ ان پرنہ سہرائی

بھرگو ونشی سمجھ کر اور گلے میں جنیو دیکھ کر جو کچھ آپ نے کہا وہ میں نے غصے کو ضبط کر کے سب سہن کر لیا۔ دیوتا برہمن بھگوان کے بھگت اور گائے۔ ان پر رگھوکل میں بہادری نہیں دکھائی جاتی۔

بدھیں پاپو اپکیرتی ہاریں۔ مارت ہوں پا پریئے تمہاریں
کوٹی کلیس سم بچن تمہارا۔ بیرتھ دھرہو دھنو بان کٹھارا

ان کو مارنے سے پاپ لگتا ہے۔ اور ان سے ہار جانے پر اپ یشی (بدنامی۔ رسوائی) ہوتا ہے۔ آپ کا تو ایک ایک بچن ہی کروڑوں بجروں کے سمان ہے۔ پھر یہ دھنش بان اور کٹھور کلہاڑے کا ویرتھ بوجھ کیوں اٹھائے پھرتے ہو۔

دوہا

جو بلوکی انوچت کہیوں چھمہو مہامنی دھیر
سنی سروش بھرگو بنس منی بولے گرا گمبھیر

آپ کے اس طرح کے شستر دھاری بھیس کو دیکھ کر میں نے اگر کچھ نامناسب بات کہہ دی ہو تو اسے ہے دھیر منی اکشما کیجئے۔ یہ سن کر بھرگو ونش منی پرشورام جی کرودھ بھری گمبھیر بانی بولے۔

چوپائی

کوسک سنہو مند یہو بالکو۔ کٹل کال بس نج کل گھالکو
بھانو بنس راکیس کلنکو۔ نپٹ نرنکس ابدھ اسنکو

ہے وشوامتر سنو۔ یہ بالک بڑا موڑھ متی ہے۔ کٹل ہے کال کے وش ہو کر یہ اپنے کل کا ناش کرنے والا ہے۔ سورج ونشی چندرما میں کلنک ہے۔ یہ اندھ (ڈنڈ کی پرواہ نہ کرنے والا) مدھی رہین اور نڈر ہے۔

کال کول ہوئیہی چھن ماہیں۔ کہیوں پکاری کھوری موہی نامہیں
تمہہ ہٹکیو جوں چہہو ابارا۔ کہی پرتاپ بلو روشو ہمارا

کشن بھر میں یہ موت کا نوالہ ہو جائے گا۔ میں پکار کر کہتا ہوں۔ پھر مجھے دوش نہ دینا۔ تم اگر اس کو بچانا چاہتے ہو تو ہمارے پرتاپ بل اور کرودھ کو جتلا کر اسے منع کر دو۔

لکھن کہیو منی سجسو تمہارا۔ تمہی اچھت کو برنے پارا
اپنے منہ تمہہ آپنی کرنی۔ بار انیک بھانتی بہو برنی

لکشمن جی نے کہا ہے منی آپ کے ہوتے ہوئے آپ کے سُیش کا ورنن اور دوسرا کون کر سکتا ہے۔؟ آپ نے اپنے مکھ سے ہی اپنی کرنی کا انیک بار بہت بھانت سے ورنن کیا ہے۔

نہیں سنتوش تو پنی کچھ کہہو۔ جنی رس روکی دسہہ دکھ سہہو
بیر برتی تمہہ دھیر اچھوبھا۔ گاری دیت نہ پاوہو شوبھا

اگر پھر بھی دل کو سنتوش (صبر) نہیں تو پھر کچھ کہہ ڈالئے۔ من میں کرودھ کو دبا کر اسہیہ پیڑا کو مت سہن کیجئے آپ ویر برتی دھاری سنتھر بدھی اور دھیرج وان ہیں۔ گالیاں دینے میں آپکی شوبھا نہیں ہے۔

دوہا

سور سمر کرنی کرہیں کہی نہ جناوہیں آپو
ودیمان رن پائی رپو کایر کتھہیں پرتاپو

شور ویر تو یدھ میں لڑا کرتے ہیں کیول بانی سے بکواد کر کے ہی اپنے آپ کو ویر نہیں بتلاتے۔ یدھ بھومی میں شترو کو حاضر پا کر کائیر ہی اپنی ویرتا کی ڈینگیں مارا کرتے ہیں۔

چوپائی

تمہہ تو کال ہانک جنو لاوا۔ بار بار موہی لاگی بولاوا
سنت لکھن کے بچن کٹھورا۔ پرشو سدھاری دھریو کر گھورا

آپ بار بار مرتیو کو بلاتے ہیں۔ مانو مرتیو دیو آپ کی ہانک پر لگا ہوا ہے (یعنی آپ مجھے بار بار مارنے کی دھمکی دیتے ہیں۔ اور مجھے کال وش ہوا بتلاتے ہیں۔ کیا کال دیو آپ کے اشارے پر ناچتا ہے۔ جیسے میرے لئے جب بھی چاہو ہانک لگا کر بلا لو) لکشمن جی کے ایسے کٹھور

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بہو دھنو ہیں توری بہاری کا ئیں۔ کبہوں نہ اسی رس کینہہ گوسائیں
ایہی دھنو پر ممتا کیہی ہیتو۔ سُنی رساتی کہہ بھرگوُ کل کیتوُ

ہے گوسائیں! بال پن میں ہم نے بہت سی دھنوہیاں (دھنش کا چھوٹا نام) توڑ ڈالیں۔ پرنتو ایسا کرودھ آپ نے کبھی نہ کیا تھا۔ نہ جانیں اس دھنش پر آپ کی ممتا کس ہیتو سے ہے؟ لچھمن کے ان بچنوں کو سُن کر بھرگو کل کیتو پرشرام جی غصے سے لال پیلے ہو کر بولے۔

دوہا

رے نرپ بالک کال بس بولت توہی نہ سنبھار
دھنوہی سم ترپراری دھنو بدت سکل سنسار

اے راج پُتر! کال کے وش ہونے سے تجھے بولنے کی بھی تمیز نہیں ہے۔ کیا شوجی کا دھنش ان سادھارن دھنوہی کے سمان ہے؟ یہ تو سارے سنسار میں مشہور ہے۔

چوپائی

لکھن کہا ہنسی ہمریں جب انا۔ سنہو دیو سب دھنش سمانا
کا چھتی لابھ جون دھنو تورین۔ دیکھا رام نین کے بھورین

لکشمن جی نے ہنس کر کہا۔ ہے دیو! سُنیئے۔ ہماری سمجھ میں تو سبھی دھنش ایک سے ہی ہیں۔ پُرانے دھنش کو توڑنے میں کیا لابھ اور ہانی ہے؟ شری رام چندر جی نے تو اسے نئے ہونے کا دھوکا کھا کر دیکھا تھا۔

چھوَت ٹوٹ رگھوپتی ہوں دوشو۔ مُنی بنُو کاج کریئے کت روشو
بولے چتی پرسو کی اورا۔ رے سٹھ سُنیہی سبھاؤ نہ مورا

پھر یہ تو ہاتھ لگاتے ہی ٹوٹ گیا۔ اس میں شری رگھوناتھ جی کا کوئی دوش نہیں ہے۔ ہے مُنی! آپ بنا کارن کے ہی کیوں کرودھ کرتے ہو۔ پرشورام جی نے اپنے پھرسے کی اور دیکھ کر کہا۔ ارے دُشٹ! تُو نے میرا سبھاؤ نہیں سُنا۔

بالکو بدھیوں نہیں توہی۔ کیول مُنی جڑ جانہی موہی

بال برہمچاری اتی کوہی۔ بسوبدت چھتری کل دروہی

بالک جان کر میں تجھے نہیں مارتا ہوں۔ ارے مورکھ! کیا تو نے مجھے نرا مُنی ہی سمجھ رکھا ہے۔ میں بال برہمچاری ہوں۔ اور اتی کرودھی ہوں۔ کھشتری ونش کا سارے سنسار میں پرسدھ شترو ہوں۔

بھج بل بھومی بھوپ بنو کینہی۔ بپل بار مہی دیون دینہی
سہسبا ہو بھج چھید نہارا۔ پرسو بلوکو مہیس کمارا

اپنے بھجا بل سے (قوت بازو سے) میں نے پرتھوی کو راجاؤں سے خالی کر دیا۔ اور بہت بار برہمنوں کو اسے دے ڈالا۔ سہسر باہو کی بھجاؤں کو کاٹنے والے میرے اس پھرسے کو ہے راجکمار! تو دیکھ۔

دوہا

ماتو پتا جنی سوچ بس کرسی مہیس کسور
گربھن کے اربھک دلن پرسو مور اتی گھور

ہے راجکمار! تو اپنے ماتا پتا کو سوچ میں مت ڈال۔ میرا پھرسا اتی انت بھیانک ہے۔ جو گربھ کے بچوں کا بھی ناش کرنے والا ہے۔

چوپائی

بہسی لکھنو بولے مردو بانی۔ اہو مُنیسو مہا بھٹ مانی
پُنی پُنی موہی دیکھاو کُٹھارو۔ چہت اڑاون پھونکی پہارو

لکشمن جی ہنس کر کومل بچن بولے۔ اہو مُنیشور! تو اپنے بڑا بھاری یودھا ہونے کا ابھیمان ہے۔ مجھے بار بار کُٹھار دکھاتے ہیں۔ مانو پھونک سے پہاڑ اُڑانا چاہتے ہیں۔

اِہاں کمہڑ بتیاں کوؤ ناہیں۔ جے ترجنی دیکھی مری جاہیں
دیکھی کُٹھار و سراسن بانا۔ میں کچھو کہا سہت ابھیمانا

یہاں کوئی کُمہڑے کی بتیاں (چھوٹا کچا پھل) نہیں ہیں جو انگلی کو دیکھتے ہی مرجھا جائیں۔ کُٹھار اور دھنش بان کو دیکھ کر ہی میں نے کچھ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چوپائی

سماچار کہی جنک سنائے۔ جنہی کارن مہیپ سب آئے
سُنت بچن پھری انت نہارے۔ دیکھے چاپ کھنڈ مہی ڈارے

راجہ جنک نے وہ سب سماچار کہہ سُنائے جس کارن سب راجہ وہاں آئے تھے۔ بچن سُن کر پرشورام جی نے پھر کر دوسری طرف دیکھا۔ تو دھنش کے ٹکڑے پرتھوی پر پڑے ہوئے دیکھے۔

اتی رس بولے بچن کٹھورا۔ کہو جڑ جنک دھنش کے تورا
بیگی دیکھاؤ موڑھ نہ تو آجو۔ اُلٹوں مہی جہاں لہی تو راجو

اتی انت غصے میں بھر کر وہ کٹھور بچن بولے۔ ارے جڑ جنک! کہو اس دھنش کو کس نے توڑا ہے۔ اُسے جلدی دکھاؤ۔ نہیں تو اے موڑھ جہاں تک تیرا راجیہ ہے وہاں تک کی پرتھوی اُلٹ دوں گا۔

اتی ڈر اُتر دیت نرپ ناہیں۔ کُٹل بھوپ ہرشے من ماہیں
سُر مُنی ناگ نگر نر ناری۔ سوچہیں سکل تراس اُر بھاری

ڈر کے مارے راجہ جنک کو کچھ جواب نہ بن پڑا۔ یہ دیکھ کر دشٹ راجہ من میں بہت ہی پرسن ہوئے۔ دیوتا، مُنی، ناگ اور نگر کے سب نر ناری من میں سہمتے ہوئے بڑی چنتا کرنے لگے۔

من پچھتاتی سیا مہتاری۔ بدھی اب سنوری بات بگاری
بھرگو پتی کر سبھاؤ سُنی سیتا۔ اردھ نمیش کلپ سم بیتا

سیتا جی کی ماتا من میں پچھتاتی ہیں۔ کہ بدھاتا نے سب کام بنا کر بگاڑ دیا ہے۔ پرشورام جی کے سبھاؤ کو سُن کر سیتا جی کو آدھا چھن بھی کلپ کے سمان بیتنے لگا (گذرنے لگا)

دوہا

سبھئے بلوکے لوگ سب جانی جانکی بھیرو
ہردے نہ ہرش وشاد کچھ بولے شری رگھو بیرو

تب سب لوگوں کو ڈرے ہوئے اور سیتا جی کو سہمی ہوئی دیکھ کر شری رگھوناتھ جی بولے۔ اُن کے من میں ہرش تھا نہ وشاد۔ اتہات شانت سہج سبھاؤ ہی بولے۔

ماس پارائن نواں وشرام

چوپائی

ناتھ شمبھو دھنش بھنجن ہارا۔ ہو ئی ہی کوؤ ایک داس تمہارا
آیسو کاہ کہئے کن موہی۔ سُنی رسائی بولے مُنی کوہی

ہے سوامی! شوجی کے دھنش کو توڑنے والا آپ ہی کا کوئی ایک سیوک ہو گا، کیا آگیا ہے۔ مجھ سے کیوں نہیں کہتے؟ یہ سُن کر رودھی مُنی غصے سے جل بھن کر بولے

سیوک سو جو کرے سیوکائی۔ ارکرنی کری کریئے لرائی
سُنہو رام جیہیں شو دھنش تورا۔ سہس باہو سم سو رپو مورا

سیوک تو وہ ہوتا ہے جو سیوا کا کام کرے شترو کا کام کر کے تو لڑائی ہی کرنی چاہیئے۔ ہے رام سُنو! جس کسی نے شوجی کے دھنش کو توڑا ہے وہ سہس باہو کے سمان میرا شترو ہے۔

سو بلگاؤ بہائی سماجا۔ نہ ترمارے جہیں سب راجا
سُنی مُنی بچن لکھن مسکانے۔ بولے پرشو دھری اپمانے

سو بھی اس سماج کو چھوڑ کر الگ ہو جائے نہیں تو اس کے ساتھ سب راجہ مارے جائیں گے مُنی کے بچن سُن کر لچھمن جی مسکرائے۔ اور پرشورام جی کا اپمان کرتے ہوئے :

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دیکھی بپیب سکل سکچا سے تے ۔ یاچ جھپٹ جنو لوا انکا نے
گوری سبر پھوی بھیں بھرا جا ۔ بھال بسال تری بھنڈ بیرا جا

اُن کو آیا دیکھکر سب راجہ لوگ ڈر گئے ۔ مانو باز کی جھپٹ سے بٹیر چھپ گئے ہوں ۔ گورا شریر ہے ۔ اور اس پر بھسم بھلی سج رہی ہے چوڑے ماتھے پر بھسم کا تلک بہت ہی شوبھا دے رہا ہے ۔

سیس جٹا سسی بدنو سہاوا ۔ رس بس چھک ارن ہوئی آوا
بھرکٹی کٹیل نین رس راتے ۔ سہجو چتوت منہوں رسا تے

سر پر جٹائیں ہیں ۔ سُندر چندرما کا سا مکھ ہے جس کی رنگت کرودھ کے مارے کچھ لال سی ہو گئی ہے ۔ ترچھی بھویں ہیں اور آنکھیں کرودھ سے انگارہ ہو گئیں ہیں ۔ جب وہ سہج سبھاؤ سے بھی اپنی درشٹی ڈالتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کرودھ سے دیکھ رہے ہیں ۔

برشبھ کندھ اُر باہو بسالا ۔ چارو جنیو مال مرگ چھالا
کٹی منی بسن تنو دوئی باندھے ۔ دھنو سر کر کٹھار و کل کاندھے

بیل کے سمان اونچے کندھے ہیں ۔ چھاتی اور بھجائیں وشال ہیں ۔ سُندر جنیو پہنا ہوا ہے ۔ گلے میں مالا ہے اور مرگ شالا لئے ہوئے ہیں ۔ کمر میں منیوں کا بستر اور دو ترکش باندھے ہوئے ہیں ۔ ہاتھ میں دھنش بان اور کندھے پر پھرسا (کلہاڑا) رکھے ہوئے ہیں ۔

دوھا

سانت بیشو کرنی کٹھن برنی نہ جائی سروپ
دھری منی تنو جنو بیر رس آئیو جہاں سب بھوپ

بھیس تو شانت ہے پر ان کی کرنی (عمل) بہت کٹھن ہے ایسے سروپ کا ورنن نہیں کیا جا سکتا ۔ مانو ویر رس ہی منی کا شریر دھارن کرکے راجاؤں کی سماج میں آ گیا ہو ۔

چوپائی

دیکھت بھرگو پتی بیش کرالا ۔ اُٹھے سکل بھئے بکل بھوآلا
پتو سمیت کہی کہی نج ناما ۔ لگے کرن سب دنڈ پرناما

پرشو رام جی کے مہا وکرال بھیس کو دیکھکر سب راجہ ڈر سے بیاکل ہو گئے ۔ اور پتا سمیت اپنے اپنے نام لے لے دنڈوت پرنام کرنے لگے ۔

جیہی سبھائی چتو ہیں ہت جانی ۔ سو جانی جنو آئی کھٹانی
جنک بہوری آئی سر ناوا ۔ سیا بولائی پرنامو کراوا

بہت سمجھ کر بھی سہج سبھاؤ سے پرشو رام جی جس کی اور دیکھتے ہیں ۔ وہ سمجھتا ہے کہ میرے جیون کے دن پورن ہو گئے (یعنی میری موت آ گئی) پھر جنک جی نے آکر سر نوایا اور سیتا جی کو بلاکر پرشرام جی کو پرنام کروایا ۔

آسیش دینہہ سکھیں ہرشانیں ۔ نج سماج لے گئیں سیانیں
بسوامتر ملے پنی آئی ۔ پد سروج میلے دوؤ بھائی

پرشو رام جی نے سیتا کو آشیرواد دیا سکھیاں آشیرواد سن کر پرسن ہو کر سیتا جی کو اپنے سماج میں لے گئیں ۔ پھر وشوامتر جی انہیں آکر ملے ۔ اور انہوں نے رام اور لکشمن دونوں راجکماروں کو اُن کے چرنوں پر گرا دیا ۔ اور کہا ۔

رام لکھنو دسرتھ کے ڈھوٹا ۔ دینہہ اسیس دیکھی بھل جوٹا
رامہی چتئی رہے تھکی لوچن ۔ روپ اپار مار مد موچن

یہ دونوں راجکمار رام اور لکشمن راجہ دسرتھ کے پتر ہیں ۔ پرشو رام جی نے سُندر جوڑی دیکھ کر انہیں آشیرواد دیا ۔ کام دیو کے مد کو چور کرنے والے شری رام چندر جی کے اپار سروپ کو دیکھ کر پرشو رام جی بے حد مشتعل ہو گئے ۔

دوھا

بہوری بلوکی بدیہہ سن کہہ ہو کاہ اتی بھیر
پوچھت جانی اجان جمی بیاپیو کوپ سریر

پھر سب طرف دیکھکر جان بوجھ کر انجان کی طرح راجہ جنک سے پوچھتے ہیں ۔ کہ کہو ۔ یہ بڑی بھاری بھیڑ کیسی ہے شریر غصے سے لال پیلا ہو رہا تھا ۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کوئی کہتا ہے کہ سیتا کو جبراً چھین لو۔ اور دونوں بھائیوں کو پکڑ کر باندھ لو۔ کیول دھنش توڑنے سے ہی کام نہیں چلے گا۔ ہمارے جیتے جی سیتا کو کون وَرن کر سکتا ہے۔

جوں بدھیو کچھو کرے سہائی۔ جیت ہو سمر سہت دوؤ بھائی
سادھو بھوپ بولے سُنی بانی۔ راج سماج ہی لاج لجانی

اگر راجہ جنک ان کی کچھ سہائتا کریں تو یدھ میں ان دونوں راجاؤں سمیت اس کو بھی جیت لو۔ یہ بچن سن کر سادھو سبھاؤ راجہ بولے۔ کہ ہے مُوڑھو! تم نے اس راج سبھا کی شان کو ہی بٹہ لگا دیا۔

بلو پرتاپو بیرتا بڑائی۔ ناک پناکہی سنگ سدھائی
سوئی سورتا کہ اب کہوں پائی۔ اس بدھی تو بدھی مہوں بسی پائی

ارے نرلجو! تمہارا بل۔ پرتاپ۔ ویرتا۔ بڑائی اور مان سمان تو دھنش کے ساتھ ہی جاتا رہا۔ اب وہی ویرتا ہے یا اور کہیں سے نئی پیدا ہوئی ہے۔ تمہاری ایسی دشٹ بدھی ہے۔ تبھی تو بدھاتا نے تمہارے مکھوں پر ہی کالکھ لگا دی ہے۔

دوھا

دیکھو رام ہی نین بھری تجی ہرکھ بشاد کرودھ کو ہو
لکھن روش پاوک پربل جانی سلبھ جنی ہو ہو

ایرشا (حسد) گھمنڈ اور کرودھ کو تیاگ کر جی بھر کر نیترون سے شری رام کے درشن کر لو۔ اور لکشمن جی کے کرودھ کو پرچنڈ جوالا جان کر اس میں بھسم ہونے والے پروانے نہ بنو۔

چوپائی

بینتیہ بلی جیمے چہہ کا گو۔ جمے سسو چہے ناگ اری بھاگو
جیمے چہہ کسل اکارن کو ہی۔ سب سمپدا چہے سیو دروہی
لو بھی لولپ کل کیرتی چہہ ای۔ اکلنکتا کی کامی لہہ ای
ہری پد بمکھ پرم گتی چہا ہا۔ تس تہار لالچو نرناہا

جیسے گرڑ کی بلی کو کوا چاہے۔ شیر کے شکار کو خرگوش چاہے

بتا کارن ہی کرودھ کرنے والا اپنی بھلائی چاہے۔ شیو جی کی دشمنی سے سکھ اور سمپدا چاہے۔ لوبھی لالچی سندر یش و کیرتی چاہے کامی پُرش نشکلنک بے داغ یش پانا چاہے۔ بھگوان کے چرنوں سے بمکھ ہو کر مکتی کی آشا رکھے تو جیسے یہ سب ہے ویسے ہی سیتا کے لئے تمہارا یہ منورتھ نشپھل ہے۔

کولاہلو سُنی سیا سکانی۔ سکھیں وائی جہاں رانی
رامو سبھاوں چلے گرو پاہیں۔ سیا سنیہو برنت من ماہیں

شوروغل سُن کر سیتا جی ڈر گئیں تب سکھیاں انہیں ان کی ماتا کے پاس لے گئیں۔ شری رام چندر جی سیتا جی کے پریم کی سراہنا من ہی من میں کرتے ہوئے سہج سبھاؤ گرو وشوامتر جی کے پاس چلے

رانیہ سہت سوچ بس سیا۔ اب دھوں بدھی ہی کا دلرنی آ
بھوپ بچن سنی ات اتہیں۔ لکھو رام ڈر بول نہ سکہیں

رانیوں کے سہت سیتا جی چنتا مگن ہو رہی ہیں نہ جانے بدھاتا اب کیا قہر کرنے والے ہیں۔ راجاؤں کے بچن سن کر لکشمن جی ادھر ادھر تکنے لگے۔ پرنتو رام کے ڈر کے مارے بول نہیں سکتے۔

دوھا

ارن نین بھرکٹی کٹل چتوت نرپنہ سکوپ
من ہوں مت گج گن نرکھی سنگھ کشورہی چوپ

لال آنکھیں اور ٹیڑھی بھوئیں کر کے کرودھ سے بھرے ہوئے لکشمن جی راجاؤں کی طرف اس طرح دیکھ رہے ہیں جیسے مست ہاتھیوں کے جھنڈ کو دیکھ کر جوان شیر کو جوش آ گیا ہو۔

چوپائی

کھربھرو دیکھی بکل پر ناریں۔ سب ملی دیہیں مہیپنہ گاریں
تیہیں اوسر سنی سو دھنو بھنگا۔ آئیو بھرگو کل کمل پتنگا

کھلبلی دیکھ کر نگر کی استریاں بیاکل ہو گئیں اور سب مل کر راجاؤں کو گالیاں دینے لگیں اتنے میں ہی شیو جی کے دھنش کے ٹوٹنے کی آواز سُن کر بھرگو کل روپی کمل کے سورج پرشورام جی وہاں آ گئے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سوہت جنو جگ جلج سنالا ۔ سسی ہی بھیت ئیت جے مالا
گاوہیں چھپی اولو کی سہیلی ۔ سیاں جے مال رام اُرمیلی

جے مالا اُٹھائے ہوئے سیتاجی کے دونوں ہاتھ ایسے شوبھا پا رہے ہیں مانو ڈالیوں سمیت دو کھلے ہوئے کمل ڈرتے ڈرتے چندرما کو جے مالا دے رہے ہوں۔ یہ شوبھا دیکھ کر سکھیاں گیت گانے لگیں تب سیتاجی نے شری رام جی کے گلے میں جے مالا ڈال دی۔

دوہا

رگھوبر اُر جے مال دیکھی دیو برسہیں سمن
سکچے سکل بھوال جنو بلوکی ربی کمد گن !!

شری رگھوناتھ جی کے گلے میں جے مالا دیکھ کر دیوتا پھول برسانے لگے سارے راجہ لوگ ایسے مُرجھا گئے جیسے سوریہ کو دیکھ کر کمدوں کا سموہ مُرجھا گیا ہو۔

چوپائی

پُر اُرو بیوم باجنے باجے ۔ کھل بھئے ملِن سادھو سب راجے
سُر کنّر نر ناگ منیسا ۔ جے جے جے کہی دیہیں اسیسا

نگر اور آکاش میں باجے بجنے لگے۔ دُشٹ لوگ مُرجھا گئے اور سادھو سبھاؤ سبھی پرسن ہو گئے۔ دیوتا۔ کنّر۔ منش۔ ناگ اور منیشور جے جے کہہ کر آشیرواد دینے لگے۔

ناچہیں گاوہیں بِبُدھ بدھوٹیں ۔ بار بار کُسماں جلی چھوٹیں
جہاں تہاں بپر بید دُھنی کرہیں ۔ بندی برد اولی اُچرہیں

دیوانگنائیں آنند بھری ناچنے اور گانے لگیں اور بار بار ہاتھوں سے پھول برسانے لگیں۔ برہمن لوگ جہاں تہاں وید دُھن گانے لگے اور بھاٹ لوگ رگھو ونش کے یش گان گانے لگے۔

مہی پاتال ناگ جسو بیاپا ۔ رام بری سیا بھنجیو چاپا
کرہیں آرتی پُر نر ناری ۔ دیہیں نچھاوری بت بساری

رام چندر جی نے دھنش کو توڑ کر سیتاجی کو بیاہ لیا۔ یہ یش

پرتھوی پاتال اور سورگ تینوں لوکوں میں پھیل گیا۔ جنک پُر کے سبھی استری پُرش رام چندر جی کی آرتی اُتار رہے تھے۔ اور اپنی دھن شکتی سے زیادہ دان دے رہے تھے۔

سوہت سیا رام کے جوری ۔ چھبی سنگار منہو ایک ٹھوری
سکھیں کہہیں پربھو پد گہو سیتا ۔ کرتی نہ چرن پرس اتی بھیتا

اُس سمے سیتا اور شری رام کی جوڑی ایسی شوبھا یمان ہو رہی ہے۔ مانو شوبھا اور سنگار اکٹھے ہو گئے ہوں۔ سکھیوں نے سیتاجی کو کہا کہ سیتا۔ پربھو کے چرن چھوؤ سیتاجی اتی انت بھے بھیت ہوئی۔ ان کے چرن نہیں چھوتیں۔ (مجھے اس بات کا ہے کہ پربھو چرن چھو کر اہلیہ سکھ دھرم کو چلی گئی تھی سیتاجی ڈرتی ہیں کہ کہیں پربھو کے چرن چھونے سے میں بھی بیکنٹھ کو نہ چلی جاؤں۔ انہیں بھگوان کا وِیوگ اسہیہ ہے)

دوہا

گوتم تیہ گتی سُرتی کری نہیں پرستی پگ پانی
من بہسے رگھو بنس منی پریتی الوکک جانی

گوتم رشی کی پتنی اہلیہ کی گتی کو یاد کر کے سیتاجی بھگوان کے چرنوں کو ہاتھ نہیں لگاتی ہیں سیتاجی کی اس الوکک پریتی کو دیکھ کر شری رام چندر جی من میں ہنسے۔

چوپائی

تب سیا دیکھی بھوپ ابھلاشے ۔ کور کپوت موڑھ من ماکھے
اُٹھی اُٹھی پہری سناہ ابھاگے ۔ جہں تہں گال بجاون لاگے

تب کچھ دُشٹ۔ کپوت۔ موڑھ راجہ لوگ من میں طیش کھا کر سیتاجی کو پراپت کرنے کے لئے اُٹھے۔ وہ ابھاگے اپنے آسنوں سے اُٹھ اُٹھ کر کوچ (زرہ بکتر) پہن کر گال بجا بجا کر لڑنے کے لئے للکارنے لگے۔

لیہو چھڑائی سیا کہہ کوؤ ۔ دھری باندھہو نرپ بالک دوؤ
توریں دھنش چاڑ نہیں سرئی ۔ جیوت ہمہی کنوری کو برئی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جہاں تہاں سب نرناری پرسن ہو کر کہہ رہے ہیں کہ شری رام چندر جی نے خوبی کے دھنش کو توڑ دیا ہے۔

دوہا

بندھی ماگدھ سوت گن برود بدیں متی دھیر
کریں نچھاوری لوگ سب ہئے گج دھن منی چیر

بندھی جن ماگدھ اور سوت لوگ شری رگھوناتھ جی کا یش کیرتی کا ورنن کر رہے ہیں۔ اور سب لوگ گھوڑے۔ ہاتھی۔ دھن جواہرات اور بستر نچھاور کر رہے ہیں۔

چوپائی

جھانجھی مردنگ سنکھ سہنائی۔ بھیری ڈھول دندبھی سہائی
باجیں بہو باجنے سہائے۔ جہاں تہاں جبتہہ منگل گائے

جھانجھ مردنگ، سنکھ، سہنائی، بھیری، ڈھول اور سندر نقارے آدی دانیک پرکار کے سندر باجے بجنے لگے۔ اور جوان استریوں نے جہاں تہاں منگل گیت گائے۔

سکھن سہت ہرشی اتی رانی۔ سوکھت دھان پرا جنو پانی
جنک لہیو سکھ سوچ بہائی۔ پیرت تھکیں تھاہ جنو پائی

سکھیوں سمیت رانی خوشی کے مارے پھولا نہیں سماتی مانو دھان کی سوکھی کھیتی پر جل برسا ہو۔ جنک جی نے چنتا چھوڑ کر سکھ پراپت کیا مانو تیرتے تیرتے تھکے ماندے پرش کو آرام کرنے کے لئے کوئی تھاہ مل گئی ہو۔

شری ہت بھئے بھوپ دھنو ٹوٹے۔ جیسیں دوس دیپ چھبی چھوٹے
سیا سکھہی برنیئے کیہی بھانتی۔ جنو چاتکی پائی جلو سواتی

دھنش کے ٹوٹنے پر راجہ لوگ شوبھا ہین ہو گئے۔ جیسے دن میں دیپک شوبھا ہین ہو جاتے ہیں۔ سیتا جی کے سکھ کا ورنن کس پرکار کریں۔ مانو چاتکی (مادہ پپیہا) نے سواتی کا جل پا لیا ہو۔

رام ہی لکھنو بلوکت کیسیں۔ سسہی چکور کسور کہ جیسیں
ستانند تب آئیسو دینہا۔ سیتا گمن رام پہیں کینہا

لکشمن جی شری رام چندر جی کو ایسے دیکھ رہے ہیں جیسے کہ پورن چندرما کو چکور کا بچہ دیکھ رہا ہو۔ راج پروہت نے آگیا دی اور سیتا جی رام چندر جی کے پاس چلیں۔

دوہا

سنگ سکھیں سندر چتر گاویں منگل چار
گونی بال مرال گتی سشما انگ اپار

سندر چتر سکھیاں ان کے ساتھ منگل گیت گاتی جا رہی ہیں۔ سیتا جی بال ہنس کی چال سے چلیں۔ انکے انگ پر اپار شوبھا چھائی ہوئی ہے۔

چوپائی

سکھن مدھیہ سیا سوہتی کیسیں۔ چھبی گن مدھیہ مہا چھبی جیسیں
کر سروج جے مال سہائی۔ بسو بجے سوبھا جہیں چھائی

سکھیوں کے بیچ میں سیتا جی کیسے شوبھا پا رہی ہیں جیسے بہت سی شوبھاؤں میں مہا شوبھا پا رہی ہو۔ ہاتھ کملوں میں سندر جے مالا ہے جس پر وشو وجے کی شوبھا چھائی ہوئی ہے۔

تن سکوچ من پرم اچھاہو۔ گوڑھ پریم لکھی پرے نہ کاہو
جائی سمیپ رام چھبی دیکھی۔ رہی جنو کنوری چتر اوریکھی

سیتا جی کے تن میں سنکوچ ہے پر من میں پرم اتساہ ہے۔ انکا گیت پریم کسی کو جان نہیں پڑتا ہے۔ جب پاس جا کر شری رام چندر جی کی شوبھا دیکھی تب تو سیتا جی چتر لکھی سی رہ گئیں۔ انکا ایسے کھڑی رہ گئیں جیسے بے جان تصویر کی مورتی ہو۔

چتر سکھیں لکھی کہا بجھائی۔ پہراوہو جے مال سہائی
سنت جگل کر مال اٹھائی۔ پریم بیبس پہرائی نہ جائی

سیتا جی کی ایسی سکتے کی سی حالت دیکھ کر چتر سکھیوں نے انہیں سمجھا کر کہا کہ سندر جے مالا شری رام کو پہنا دو۔ یہ سن کر سیتا جی نے دونوں ہاتھوں سے جے مالا اٹھائی پر تو پریم کے وش ہونے سے وہ پہنائی نہیں جاتی۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کھیتی کے بالکل سوکھ جانے پر بارش کس کام کی۔ سماں گنوا کر پھر پچھتانے سے کیا لابھ۔ من میں ایسا وچار کر پربھو شری رام چندر جی نے جانکی جی کی طرف دیکھا اور اُن کی بہت بڑی پریتی کو دیکھ کر پربھو پرسن ہو گئے۔

گرہی پرنامُو منہیں من کینہا۔ اتی لاگھو اُٹھائی دھنو لینہا
دمکیو دامنی جیمے جب لیئو۔ پُنی نبھ دھنو منڈل سم بھیئو

انہوں نے من ہی من میں گرو کو پرنام کیا اور اُسے تیجی ہلکی سی دستو کی طرح بڑی پھرتی سے اُٹھا لیا۔ جب ہاتھ میں لیا تو وہ دھنش بجلی کی طرح چمکا اور پھر آکاش منڈل جیسا ہو گیا۔ اور تھات آکاش میں ملکر آکاش روپ ہو گیا۔

لیت چڑھاوت کھینچت گاڑھیں۔ کاہوں نہ لکھا دیکھ سبُو ٹھاڑھیں
تیہی چھن رام مدھیہ دھنو تورا۔ بھرے بھون دھنی گھور کٹھورا

کب اُٹھایا، کب چڑھایا، کب زور سے کھینچا، اسے کسی نے نہیں دیکھا۔ سب نے شری رام جی کو دھنش اُٹھائے کھڑے دیکھا۔ اسی چھن شری رام جی نے دھنش کو درمیان سے توڑ دیا جس کے ٹوٹنے کی بھینکر کٹھور آواز سے سب لوک گونج اُٹھے۔

چھند

بھرے بھون گھور کٹھور رو ربی باجی تجی مارگو چلے
چکرہیں دِگ گج ڈول مہی اہی کول کورم کلملے
سُر اسُر مُنی کر کان دینہے سکل بکل بچارہیں
کودنڈ کھنڈیؤ رام تلسی جینتی بچن اُچارہیں

بھینکر کٹھور آواز سے تینوں لوک بھر گئے۔ سورج کے گھوڑے راستہ چھوڑ کر چلنے لگے۔ دشاؤں کے ہاتھی چنگھاڑنے لگے۔ دھرتی کانپنے لگی۔ شیش ناگ، باراہ اور کچھپ سب کلملا اُٹھے۔ دیوتا، راکشس، مُنی سب کانوں پر ہاتھ دھر کر سب بیاکل ہو کر وچارنے لگے۔ تلسی داس جی کہتے ہیں کہ جب انہوں نے یہ جان لیا کہ دھنش کو شری رام چندر جی نے توڑ ڈالا تو سب شری رام چندر جی کی جے جے کہنے لگے۔

سورٹھا

سنکر چاپ جہاجُو ساگرُ رگھوبر باہو بلُو
بوڑ سو سکل سماجُو چڑھا جو پرتھم ہیں موہ بس

شو جی کا دھنش جہاز ہے۔ شری رگھوناتھ جی کی بھجاؤں کا بل سمندر ہے۔ وہ سارا سماج جو موہ وش جہاز پر پہلے چڑھا تھا ڈوب گیا۔

چوپائی

پربھو دوؤ چاپ کھنڈ مہی ڈارے۔ دیکھی لوگ سب بھئے سکھارے
کوسک روپ پیونِدھی پاون۔ پریم باری اگادھ سہاون
رام روپ راکیسُو نہاری۔ بڑھت بیچی پُلکاولی بھاری
باجے نبھ گہگہے نسانا۔ دیوبدھو ناچہیں کری گانا

پربھو نے دھنش کے اُن دونوں ٹکڑوں کو زمین پر ڈال دیا۔ یہ دیکھ کر سب لوگ سکھی ہوئے۔ وشوامتر روپی پرم پوتر سمندر ہے جس میں پریم روپی سہاونا اتھاہ جل بھرا ہے۔ رام روپی پورن چندرما کو دیکھ کر پلکاولی روپی (جوار بھاٹا مدوجزر) بھاری لہریں بڑھنے لگیں۔ آکاش میں بڑے زور زور سے نقارے بجنے لگے۔ اور دیوتاؤں کی استریاں گا گا کر ناچنے لگیں۔

برہمادک سُر سدھ منیسا۔ پربھوہی پرسنسہیں دینہیں اسیسا
برسہیں سُمن رنگ بہو مالا۔ گاوہیں کنّر گیت رسالا

برہما آدی دیوتا سِدھ اور منیشور پربھو شری رام چندر جی کو آشیرواد دے دیکر اُن کی استتی کرتے ہیں۔ اور رنگ برنگے پھولوں کی مالائیں برسا رہے ہیں۔ کنّر لوگ سُریلے گیت گا رہے ہیں۔

رہی بھون بھری جے جے بانی۔ دھنش بھنگ دھنی جات نہ جانی
مُدت کہیں جہاں تہاں نرناری۔ بھنجیو رام سمبھو دھنو بھاری

تینوں لوک جے جے کار کی آواز سے بھرپور ہو گئے۔ اس جے جے کار کی اونچی آواز کی گونج میں دھنش ٹوٹنے کی آواز سنائی ہی نہیں دی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دھر کر من میں یہ وشواس لائیں کہ اگر تن من بچن سے میرا ایمان سچا ہے۔ اور پربھو شری رگھوناتھ جی کے چرن کملوں میں میرا سچا پریم ہے تو ہے گھٹ گھٹ واسی بھگوان! مجھے شری رگھوناتھ جی کی داسی بنا دیجئے جس کا جس پر سچا پریم ہوتا ہے۔ وہ اسے مل ہی جاتا ہے۔ اس میں کچھ بھی سندیہہ نہیں۔

پربھو تن چتئی پریم تن ٹھانا۔ کرپا ندھان رام سب جانا
سیاہی بلوکی ٹکیو دھنو کیسیں۔ چتو گرڑ لگھو بیالہی جیسیں

پربھو شری رام چندر جی کی اور دیکھ کر سیتا جی نے شریر کے دوارا پریم ٹھان لیا۔ ارتھات اور سب طرف سے چھوڑ کر پربھو کے پرتی سچے پریم پر ہی ایک ماتر بھروسہ کر لیا۔ کرپا ندھان شری رام چندر جی نے یہ سب کچھ جان لیا۔ سیتا جی کو دیکھ کر انہوں نے دھنش کو ایسے تاکا جیسے پکشی راج گرڑ بہت ہی چھوٹے سے سانپ کو گھرنا کی درشٹی (نظر حقارت) سے دیکھتا ہے۔

دوھا

لکھن لکھیو رگھو بنس منی تاکیو ہر کو دنڈو!
پلکی گات بولے بچن چرن چاپی برہمانڈو!!

لکشمن جی نے جب دیکھا کہ رگھوکل منی شری رام چندر جی نے شوجی کے دھنش کی طرف تاکا ہے تو وہ شریر سے پلکت ہو کر برہمانڈ کو چرنوں سے دبا کر یہ بچن بولے۔

چوپائی

دسی کنجر ہو کمٹھ اہی کولا۔ دھرہو دھرنی دھر دھیر نہ ڈولا
رام چہہیں شنکر دھنو تورا۔ ہو ہو سجگ سنی آئیسو مورا

ہے دشاؤں کے ہاتھیو! ہے کچھپ! ہے شیش! ہے باراہ! دھیرج دھر کر دھرتی کو دھارن کر رکھو جس سے وہ نہ ڈولنے پائے۔ شری رام چندر جی شنکر کے دھنش کو توڑ رہے ہیں میری آگیا سن کر تم سب چیت ہو جاؤ۔

چاپ سمیپ رام جب آئے۔ نر ناری نہہ سکرت منائے
سب کر سنسو ارو اگیانو۔ مند مہی پتہ کر ابھیمانو

بھر گوپتی کیری گرب گروائی۔ سر منی برنہہ کیری کدرائی
سیا کر سوچ جنک پچھتاوا۔ رانیہہ کر داروں دکھ داوا
سمبھو چاپ بڑ بوہتو پائی۔ چڑھے جائی سب سنگو بنائی
رام باہو بل سندھو اپارو۔ چہت پار نہیں کوؤ کڑھارو

جب دھنش کے پاس شری رام جی آئے تو سب ناریوں نے دیوتاؤں اور اپنے پن کرموں کو منایا۔ سب کا سندیہہ اور اگیان۔ ادھم راجاؤں کا ابھیمان۔ پرشو رام جی کا بھاری گھمنڈ۔ دیوتا اور شریشٹھ منیوں کا ڈر۔ سیتا جی کی چنتا۔ جنک کا پچھتاوا اور رانیوں کے دارون دکھ کی بھیانک اگنی۔ یہ سب شوجی کے دھنش کو بڑا بھاری جہاز جان کر ایک ساتھ سب اس پر چڑھ بیٹھے یہ سب شری رام جی کے بھجا بل روپی اپار سمندر کے پار جانا چاہتے ہیں۔ پرنتو کوئی ملاح نہیں ہے۔

دوھا

رام بلوکے لوگ سب چتر لکھے سی دیکھی
چتئی سیا کرپا یتن جانی بکل بسیکھی

شری رام چندر جی نے سب لوگوں کو دیکھا۔ تو وہ سب چتر لکھے سے ہی دکھائی دیئے (تصویر کی سی بے حس و حرکت کی حالت میں) پھر کرپا ندھان پربھو نے سیتا جی کی طرف دیکھا تو ان کو بھی بہت ہی بیاکل جانا۔

چوپائی

دیکھی بپل بکل بیدیہی۔ نمش بہات کلپ سم تیہی
ترشت باری بنو جو تنو تیاگا۔ موئیں کرای کا سدھا تڑاگا

رام چندر جی نے جانکی جی کو بہت ہی بے چین دیکھا۔ انہیں ایک ایک پل کلپ کے سمان بیت رہا تھا۔ اگر کوئی پیاس سے بنا کل پانی کو نہ پا کر شریر تیاگ دے تو اس کے مر جانے پر امرت کے تالاب سے بھی کیا لابھ ہوگا۔

کا برشا سب کرشی سکھانیں۔ سمے چوکیں پنی کا پچھتانیں
اس جیاں جانی جانکی دیکھی۔ پربھو پلکے لکھی پریتی بسیکھی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بار بار بنتی سُنی موری۔ کرہو چاپ گُروتا اتی تھوری

ہے گنوں کے سوامی اور وردان دینے والے دیوتا شری گنیش جی! میں نے اس سمے کے لیئے ہی تمہاری سیوا کی ہے۔ میری بار بار اس پرارتھنا کو سُن کر دھنش کے بھاری پن کو ہلکا کر دیجیئے۔

دوہا

دیکھی دیکھی رگھوبیر تن سُر مناو دہری دھیر
بھرے بلوچن پریم جل پُلکاولی سریر

شری رگھوناتھ جی کے مکھ کو دیکھ کر سیتا جی دھیرج دھر کر دیوتاؤں کی آرادھنا کر رہی ہیں۔ اُن کے نیتروں میں پریم جل بھرا ہے اور شریر پُلکت ہو رہا ہے۔

چوپائی

نیکیں نرکھی نین بھری شوبھا۔ پتو پنو سُمری بہوری منو چھوبھا
اہہ تات دارونی ہٹھ ٹھانی۔ سمجھت نہیں کچھ لابھو نہ ہانی

بھلی پرکار نیتر بھر کر شری رام جی کی شوبھا دیکھی پھر پِتا کے پرن کو یاد کر کے من میں بڑی بیاکل ہوئی۔ اوہو! پتا جی نے کیسا کٹھن پرن ٹھانا ہے۔ ایسا ہٹھ کرتے ہوئے لابھ اور ہانی کی کچھ وچار ہی نہیں۔

سچو سبھے سکھ دیئی نہ کوئی۔ بدھ سماج بڑا انوچیت ہوئی
کہاں دھنو کلس سُرجاہی کٹھورا۔ کہاں سیامل مردو گات کسورا

منتری بھی ڈر کے مارے اُنہیں کچھ نہیں سمجھاتے۔ بُدھی مانوں کی سماج میں یہ بڑا انوچیت ہو رہا ہے۔ کہاں تو بجر سے بھی بڑھ کر کٹھور دھنش اور کہاں یہ کومل شریر سُندر سانوَلا راج کمار۔

بدھ کیہی بھانتی دھروں اُر دھیرا۔ سرس سُمن کن بیدھے ہیرا
سکل سبھا کے متی بھئے بھوری۔ اب موہی سمبھو چاپ گتی توری

ہے بدھاتا! میں کس پرکار من میں دھیرج دھروں۔ سرس کے پھول کے کن سے کہیں ہیرے میں سوراخ ہو سکتا ہے یا ساری سبھا کی بُدھی باؤلی ہو گئی ہے۔ ہے شیو جی کے دھنش! اب تو مجھے ایک ماتر تیری ہی آسرا ہے۔

نج جڑتا لوگنہ پر ڈاری۔ ہوہی ہرُو رگھوپتی ہی نہاری
اتی پری تاپ سیا من ماہیں۔ لو نمیش جگ سے سم جاہیں

تم اپنی جڑتا (بھاری پن) لوگوں پر ڈال رگھوناتھ جی کے کومل شریر کو دیکھ کر ہلکے ہو جاؤ۔ سیتا جی کے من میں بہت ہی سنتاپ ہے۔ اور انہیں آنکھ ٹک کے جھپکنے کا سماں بھی سو یگوں کے سمان بیت رہا ہے۔

دوہا

پربھوہی چتئی پنی چتو بھی راجت لوچن لول
کھیلت من سیج مین جگ جنو بدھو منڈل ڈول

پربھو شری رام چندر جی کو دیکھ کر اور پھر پرتھوی کو دیکھتی ہوئی سیتا جی کے چنچل نیتر اس پرکار شوبھا دے رہے ہیں۔ مانو کامدیو دو مچھلیوں کا روپ بنا کر چندر منڈل ہنڈولے میں جھولتا ہو۔

چوپائی

گرا آلنی مکھ پنکج روکی۔ پرگٹ نہ لاج نسا ابلوکی
لوچن جل رہ لوچن کونا۔ جیسے پرم کرپن کر سونا

اس کی بانی رُوپی بھونری کو مکھ رُوپی کمل نے روک رکھا ہے۔ بڑے پُرشوں کی لاج رُوپی رات کو دیکھ کر نہ کمل کھلتا ہے اور نہ بھونری اُڑتی ہے۔ نیتروں کا جل نیتروں کے کونے میں ہی رہ جاتا ہے۔ جیسے کسی مہا کنجوس کا سونا کونے ہی میں گڑا رہ جاتا ہے۔

سکچی بیاکلتا بڑی جانی۔ دھری دھیر پرتیتی اُر آنی
تن من بچن مور پن ساچا۔ رگھوپتی پد سروج چت راچا
تو بھگوان سکل اُرباسی۔ کری ہہی موہی رگھوبیر کے داسی
جیہی کیہی جیہی پر ستیہ سنیہو۔ سو تیہی ملئی نہ کچھو سندیہو

من میں بڑی بھاری بیاکلتا کو دیکھ کر سیتا جی سکچا گئیں پھر دھیرج

سیتا ماتو سنیہہ بس بچن کہہ آئی پکھائی

شری رام چندر جی کو پریم کے ساتھ دیکھکر اور سب سکھیوں کو اپنے پاس بلا کر سیتا جی کی ماتا پریم وش ہو کر یہ رس بھرے بچن بولی۔

چوپائی

سکھی سب کوتکو دیکھنہارے۔ جیو کہاوت ہیتو ہمارے
کوو نہ بجھائی کہہ آئی گڑ پاہیں۔ اے بالک اسی ہٹھ بھلی ناہیں

ہے سکھی! جو ہمارے بڑے ہیتو (ہمدردی کرنے والے) کہلاتے ہیں وہ بھی سب تماشہ دیکھنے والے ہیں۔ کوئی بھی گرو وشوامتر کے پاس جا کر انہیں نہیں سمجھاتا کہ رام چندر جی بالک ہیں اُن کے لئے ایسا ہٹھ اچھا نہیں۔

راون بان چھوا نہیں چاپا۔ ہارے سکل بھوپ کری داپا
سو دھنو راج کنور کر دیہیں۔ بال مرال کی مندر لیہیں۔

راون اور بانا سر نے جس دھنش کو ہاتھ نہیں لگایا اور جس دھنش نے بڑے بڑے ابھیمانی راجاؤں کا ابھیمان چور چور کر دیا، اس دھنش کو نازک بدن راجکمار کے ہاتھ میں دے رہے ہیں۔ بال ہنس بھی کہیں مندراچل اٹھا لیتے ہیں۔

بھوپ سیانپ سکل سرانی۔ سکھی بدھ گتی کچھ جاتی نہ جانی
بولی چتر سکھی مردو بانی۔ تیج ونت لگھو گنئے نہ رانی

گیانی وان راجہ بھی ہیں سبھی اپنی ساری بدھی کھو بیٹھے۔ ہے سکھی! بدھاتا کی گتی کچھ جانی نہیں جاتی ہے۔ چتر سکھی کومل بچن بولی۔ ہے رانی۔ ان کو چھوٹے نہ جانئے بڑے تیجسوی راجکمار ہیں

کہاں کمبھج کہاں سندھو اپارہ۔ سوشیو سجس سکل سنسارا
روی منڈل دیکھت لگھو لاگا۔ ادیت اسو تری بھون تم بھاگا

کہاں تو گھٹ پتر اگست اور کہاں اپار سمندر۔ اس کو انہوں نے سکھا ڈالا جن کی سارے سنسار میں نیش دکیرتی پھیلی ہوئی

ہے۔ سورج منڈل دیکھنے میں تو چھوٹا لگتا ہے۔ لیکن اس کے اُدے ہوتے ہی تینوں لوکوں کا مہا اندھکار کا فور ہو جاتا ہے۔

دوہا

منتر پرم لگھو جاسو بس بدھی ہری ہر سر سرب
مہامت گج راج کہوں بس کر انکس کھرب

منتر بہت ہی چھوٹا ہوتا ہے لیکن اسکے وش میں برہما وشنو شو اور سبھی دیوتا ہیں۔ مہا مست ہاتھی کو چھوٹا سا انکس وش میں کر لیتا ہے

چوپائی

کام کسم دھنو سایک لینہے۔ سکل بھون اپنے بس کینہے
دیبی تجئے سنسو اس جیا نی۔ بھنجب دھنش رام سنو رانی

کام دیو نے نازک پھولوں کے دھنش بان کو لے کر سارے لوکوں کو اپنے وش میں کر رکھا ہے۔ ہے دیوی! ایسا جان کر ساری شنکا دور کر دیجئے رانی سنو! رام جی دھنش کو ضرور توڑ دیں گے۔

سکھی بچن سنی بھئے پرتیتی۔ مٹا بسشاد بڑھی اتی پریتی
تب رام ہی بلوکی بیدیہی۔ سبھے ہردے ونوتی جیہی تیہی

سکھی کے بچن سن کر رانی کو وشواش ہو گیا۔ سب سنتاپ مٹ گیا۔ اور رام جی کے پرتی اُن کا پریم بہت بڑھ گیا۔ سیتا جی رام چندر جی کو دیکھ کر ڈرتے ہوئے من سے جس تس دیوتا کی آرادھنا کرنے لگیں۔

من ہی من مناو اکلانی۔ ہوہو پرسن مہیس بھوانی
کرہو سپھل آپنی سیوکائی۔ کری ہتو ہرہو چاپ گروائی

وہ تڑپتی ہوئی من ہی من میں دیوتاؤں کو منانے لگی۔ ہے شو پاربتی! مجھ پر پرسن ہو جائیے۔ میں نے جو آج تک آپ کی سیوا کی ہے اُسے سپھل کریئے۔ مجھ پر کرپا کر کے دھنش کے بھاری پن کو دور کیجئے۔

گن نایک بردایک دیوا۔ آج لگیں کینہوں تو سیوا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اس دھنش کو توڑ ڈالوں۔ اگر ایسا نہ کر سکوں تو پربھو آپ کے چرنوں کی سوگندھ کھا کر کہتا ہوں کہ پھر میں دھنش اور ترکش کو کبھی ہاتھ میں بھی نہ لوں گا۔

چوپائی

لکھن سکوپ بچن جے بولے۔ ڈگمگانی مہی دگ گج ڈولے
سکل لوگ سب بھوپ ڈرانے۔ سیا ہیاں ہرش جنک سکچانے

جب ایسے کرودھ سے بھرے بچن لکشمن جی بولے۔ تب پرتھوی ڈگمگانے لگی۔ اور دشاؤں کے ہاتھی کانپنے لگے۔ سارے لوگ اور راجہ بھے بھیت ہو گئے۔ سیتا جی من میں پرسن ہوئیں اور راجہ جنک ڈر گئے

گرو رگھوپتی سب منی من ماہیں۔ مدت بھئے پنی پنی پلکاہیں
سینہیں رگھوپتی لکھن نوارے۔ پریم سمیت نکٹ بیٹھارے

گرو وشوامتر جی شری رگھوناتھ جی اور سب منی من میں پرسن ہو گئے اور بار بار پلکت ہونے لگے۔ تب شری رام چندر جی نے لکشمن جی کو اشارے سے چپ کرایا۔ اور پریم سے اپنے پاس بٹھا لیا۔

وشوامتر سمے سبھ جانی۔ بولے اتی سنیہہ مے بانی
اٹھو رام بھنج ہو بھو چاپا۔ میٹو تات جنک پری تاپا

تب وشوامتر جی نے شبھ سماں جان کر پریم بھی کومل بانی سے کہا ہے رام اٹھو شوجی کے دھنش کو توڑو اور ہے تات! راجہ جنک کے سنتاپ (دکھ) کو دور کرو۔

سنی گرو بچن چرن سر ناوا۔ ہرش وشاد نہ کچھو ار آوا
ٹھاڑھے بھئے اٹھی سہج سبھائیں۔ ٹھوَنی جبا مرگ راجو لجائیں

گورو کے بچن سن کر شری رام چندر جی نے اُن کے چرنوں کو پرنام کیا۔ اُن کے من میں نہ ہرش تھا ــــ نہ شوک (دکھ)۔ سہج سبھاؤ ہی اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور اپنی چال سے جوان شیر کو بھی لجا یا۔

دوہا

اُدِت اُدے گری منچ پر رگھوبر بال پتنگ
بکسے سنت سروج سب ہرشے لوچن بھرنگ

منچ روپی اودے چل پربت پر رگھوبیر روپی بال سورج کے نکلتے ہی بھگت روپی کمل کھل اٹھے اور نیتر روپی بھنورے آنند ہو گئے۔

چوپائی

نرپنہ کیری آسا نسی ناسی۔ بچن نکھت اولی نہ پرکاسی
مانی مہیپ کمد سکچانے۔ کپٹی بھوپ الوک لکانے

راجاؤں کی آشا روپی رات نشٹ ہو گئی۔ اُن کے کچن روپی تارہ منڈلی چمکنے سے بند ہو گئی۔ ابھیمانی راجہ کمد کی بھانت مرجھا گئے۔ اور کپٹی راجہ الو کی طرح کونوں میں جا چھپے۔

بھئے بسوک کوک منی دیوا۔ برسہیں سمن جناوہیں سیوا
گرو پد بندی سہت انوراگا۔ رام منہہ سن آیسو ماگا

منی اور دیوتا روپی چکوے شوک رہت ہو گئے۔ پھول برسا کر وہ اپنی سیوا پرگٹ کرنے لگے۔ بڑے پریم سے گرو کو نمسکار کر کے شری رام چندر جی نے منیوں سے آگیا مانگی۔

سہجہیں چلے سکل جگ سوامی۔ مت منجو بر کنجر گامی
چلت رام سب پر نر ناری۔ پلک پوری تن بھئے سکھاری

جگت کے سوامی شری رام چندر جی سندر مست اور شریشٹھ ہاتھی کی سی سبھاوک چال سے چلے۔ شری رام چندر جی کو چلتے دیکھ کر نگر واسی نرناریوں کے خوشی اور سکھ کے کارن شریروں کے روئنگٹے کھڑے ہو گئے۔

بندی پتر سر سکرت سنبھارے۔ جوں کچھو پنیہ پربھاو ہمارے
توں شو دھنو مرنال کی ناہیں۔ توریہوں رام گنیس گوسائیں

اُن نگر واسیوں نے پتر اور دیوتاؤں کی پرارتھنا کر کے اپنے پن کرموں کو یاد کر کے کہا کہ یدی ہمارے پنیہ کرموں کا کچھ بھی پربھاو ہو تو ہے گنیش گوسائیں! اس شوجی کے دھنش کو شری رام کمل کی ڈنڈی کے سمان توڑ ڈالیں۔

دوہا

رام ہی پریم سمیت لکھی سکھنہہ سمیپ بولائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کہو۔ یہ لابھ کس کو اچھا نہیں لگتا؟ پرنتو کسی نے بھی شو جی کے دھنش کا چلّہ نہ چڑھایا۔ توڑنا تو درکنار کوئی تل بھر بھی کبھی سے اسے نہ کھسکا سکا۔

اب جنی کوؤ ماکھے بھٹ مانی۔ بیر بہین مہی میں جانی
تجہو آس نج نج گرہ جاہو۔ لکھا نہ بدھی بیدیہی بیاہو

اب کوئی ویرتا کا ڈھینگ مارنے والا تلملائے نہیں۔ میں نے جان لیا کہ پرتھوی ویروں سے خالی ہو گئی ہے۔ آشا چھوڑ دو اور اپنے اپنے گھروں کو چلے جاؤ۔ بدھاتا نے سیتا جی کے بھاگیہ میں وواہ لکھا ہی نہیں۔

سکرت جائی جوں پرن پری ہروں۔ کنوری کیاری رہو کا کروں
جوں جنتیوں بیہ بھٹ بھوی بھائی۔ توں پن کری ہوتیوں نہ ہنسائی

اگر پرن توڑتا ہوں۔ تو پنیہ کرموں کا ناش ہو جاتا ہے اس لئے میرا کچھ بس نہیں ہے۔ کنیا کنواری ہی رہے۔ اگر میں جانتا ہوتا کہ پرتھوی ویروں سے خالی ہو چکی ہے تو میں کبھی بھی پرن کر کے اپنی ہنسی نہ کرواتا۔

جنک بچن سنی سب نر ناری۔ دیکھی جانکی ہی بھئے دکھاری
ماکھے لکھن کٹل بھئیں بھونہیں۔ ردپٹ پھرکت نین رسونہیں

جنک کے بچن سن کر سب استری پرش جانکی جی کی اور دیکھکر بڑے دکھی ہوئے۔ پرنتو لکشمن جی تلملا اٹھے۔ ان کی بھویں تن گئیں ہونٹ پھڑکنے لگے اور نیتر کرودھ سے انگارہ ہو گئے۔

دوہا

کہی نہ سکت رگھوبیر ڈر لگے بچن جنو بان
نائی رام پد کمل سر بولے گرا پرمان

رام چندر جی کے ڈر کے مارے کچھ کہہ تو سکتے نہیں۔ پرنتو راجہ جنک کے بچن تو بان کے سمان لگے۔ جو سہے نہیں جاتے ہیں۔ تب لکشمن جی شری رام چندر جی کے چرن کملوں میں سیس جھکا کر یتھارتھ بچن بولے۔

چوپائی

رگھوبنسنہ مہ جہاں کوؤ ہوئی۔ تیہیں سماج اس کہئی نہ کوئی
کہی جنک جسی انوچت بانی۔ ودیمان رگھوکل منی جانی

جس سماج میں رگھوونشیوں میں سے کوئی بھی موجود ہوتا ہے۔ اس سماج میں کوئی ایسی انوچت (نامناسب) بات نہیں کہتا۔ جیسی کہ راجہ جنک نے رگھوکل بھوشن شری رام چندر جی کی موجودگی جانتے ہوئے بھی آج کہی ہے۔

سنہو بھانو کل پنکج بھانو۔ کہوں سبھاؤ نہ کچھ ابھیمانو
جوں تمہاری انوساسن پاوؤں۔ کندک اِو برہمانڈ اٹھاوؤں

ہے سورج ونش روپی کمل کے سوریہ! سنئے۔ میں سہج سبھاؤ سے ہی کہتا ہوں کچھ ابھیمان نہیں کرتا ہوں۔ اگر آپ کی آگیا پاؤں تو اس برہمانڈ کو گیند کی طرح اٹھا لوں۔

کانچ گھٹ جمی ڈاروں پھوری۔ سکیوں میرو مولک جمی توری
تو پرتاپ مہما بھگوانا۔ کو بپرو پناک پرانا

اور اسے کچے گھڑے کے سمان پھوڑ ڈالوں۔ میں میرو پربت کو مولی کی طرح توڑ سکتا ہوں۔ ہے بھگوان! آپ کے پرتاپ کی مہما سے یہ بیچارا دھنش تو چیز ہی کیا ہے۔

ناتھ جانی اس آیسو ہوؤ۔ کوتک کروں بلوکئے سوؤ
کمل نال جمی چاپ چڑھاوؤں۔ جوجن سَت پرمان لے دھاوؤں

ایسا جان کر ہے سوامی! اگر آگیا ہو تو کچھ تماشہ کروں اسے بھی دیکھئے کمل کی ڈنڈی کے سمان اس دھنش کو اٹھا کر سو یوجن دوڑا چلا جاؤں۔

دوہا

توروں چھترک دنڈ جمی تو پرتاپ بل ناتھ
جوں نہ کروں پربھو پد سپتھ کر نہ دھروں دھنو بھاتھ

ہے ناتھ! آپ کے پرتاپ کے بل سے برساتی چھتے کے سمان

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

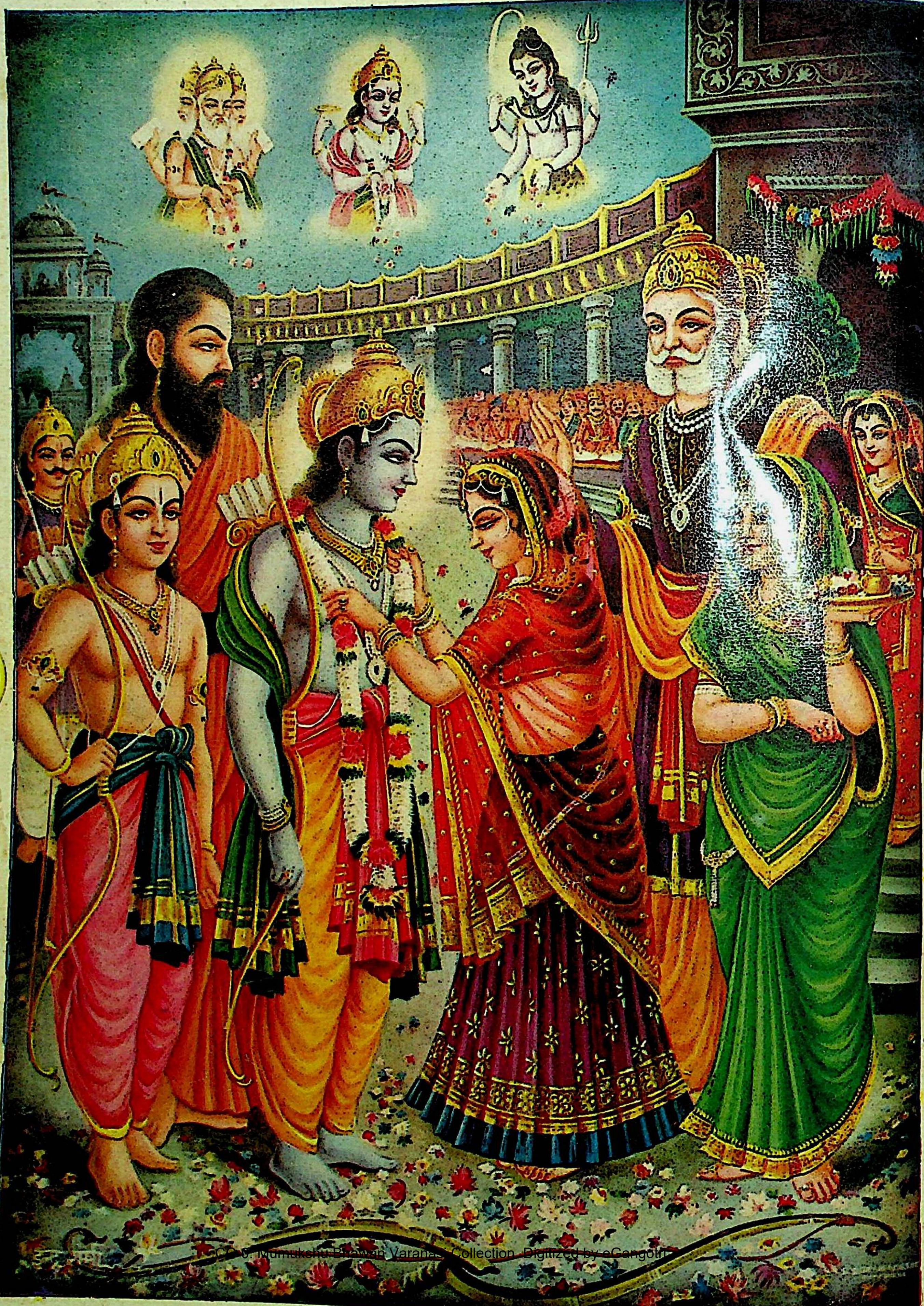

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ابھی شو جی کے کٹھور دھنش کو آج اس راج سماج میں جو کوئی بھی توڑے گا۔ تینوں لوکوں کی وجے (فتح) کے ساتھ ہی جانکی جی اُس کے گلے میں جے مال ڈال کر اُسے اپنا ور (شوہر) سوئیکار کریں گی (نہ چاہتے ہوئے بھی)

شنی پن سکل بھوپ ابھیلاشے۔ بھٹ مانی اتسیہ من ماکھے
پری کر باندھی اُٹھے اکلائی۔ چلے اشٹ دیوتا سرنائی

جن کے من میں سوئمبر جیتنے کی ابھیلاشا تھی۔ جو اپنی دیرتا کے گھمنڈ میں تھے : ایسا راجہ لوگ پرن سن کر من میں بہت ہی تلملائے کمر کس کر اکلا کر (تڑپ کر کلیش کھا کر) اُٹھے اور اپنے اشٹ دیوؤں کو پرنام کر کے چلے۔

تکی تاکی تکی سو دھنو دھر ہیں۔ اُٹھے نہ کوٹی بھانتی بلو کرہیں
جنہہ کے کچھو بچار و من ماہیں۔ چاپ سمیپ مہیپ نہ جاہیں

وہ تمک تمک کر شو جی کے دھنش کی اور تاکتے ہیں۔ اُس کی اور ٹک ٹکی لگا کر اُسے پکڑتے ہیں۔ کروڑوں پرکار سے بل کا پریوگ کرتے ہیں۔ (طاقت آزمائی کرتے ہیں) پر وہ دھنش اُٹھتا ہی نہیں۔ جن راجاؤں کے من میں کچھ وچار ہے وہ تو دھنش کے نزدیک ہی نہیں جاتے۔

دوہا

تمکی دھرہیں دھنو موڑھ نرپ اُٹھئی نہ چلہیں لجائی
من ہوں پائی بھٹ باہو بل ادھکیہ ادھکو گروائی

وہ موڑھ راجہ تمک کر دھنش کو پکڑتے ہیں۔ پرنتو جب نہیں اُٹھتا تو شرم کے مارے سر نیچا کر کے چل دیتے ہیں۔ مانو یودھاؤں کے بھجا بل کو پاکر دھنش ادھک سے ادھک بھاری ہوتا جاتا ہے۔

چوپائی

بھوپ سہس دس ایک ہی بارا۔ لگے اُٹھاون ٹرئی نہ ٹارا
ڈگئی نہ سمبھو سراسن کیسیں۔ کامی بچن ستی منو جیسیں

تب دس ہزار راجہ ایک ہی ساتھ دھنش کو اُٹھانے لگے پرنتو دھنش نہیں ہلتا۔ شو جی کا وہ دھنش اپنی ستھتی سے کیسے نہیں ڈگمگاتا ہے۔ جیسے کامی پرش کے بچنوں سے ستی استری کا من کبھی نہیں ڈگمگاتا ہے۔

سب نرپ بھئے جوگ اپہاسی۔ جیسے بنو براگ سنیاسی
کیرتی بجے بیرتا بھاری۔ چلے چاپ کر برلس ہاری

سب راجہ اپہاس کے یوگ ہو گئے (یعنی مذاق کا موضوع بن گئے) جیسے ویراگ کے بنا سنیاسی کیوں ہنسنے کے ہی یوگیہ ہوتا ہے۔ جنم بھر کی کیرتی۔ وجے اور بڑی ویرتا ان سب کو وہ دھنش کے ہاتھوں مجبوراً گنوا کر چلے۔

شری ہت بھئے ہاری ہیاں راجا۔ بیٹھے نج نج جائی سماجا
نرپنہ بلوکی جنک اکلانے۔ بولے بچن روش جنو سانے

راجہ لوگ من میں ہار مان کر شوبھا ہین ہو کر اپنی اپنی سماج میں جا بیٹھے۔ راجاؤں کی یہ دشا دیکھ کر راجہ جنک کلیش کھا گئے اور ایسے بچن بولے جو کرودھ میں ڈوبے ہوئے تھے۔

دیپ دیپ کے بھوپتی نانا۔ آئے سُنی ہم جو پنو ٹھانا
دیو دنج دھری منج سریرا۔ بپل بیر آئے رن دھیرا

دیش دیش کے انیکوں راجا میرے کئے ہوئے پرن کو سن کر آئے۔ دیوتا اور راکشش بھی منش کا بھیس دھارن کر کے آئے: ان کے علاوہ اور بھی بہت سے رن دھیر یودھا آئے۔

دوہا

کنوری منوہر بجے بڑی کیرتی اتی کمنیہ
پاونی ہار برنچی جنو رچیو نہ دھنو دمنیہ

پرنتو کسی سے دھنش نہ ہلا۔ ایسا دیان پڑتا ہے کہ منوہر کنیا۔ بڑی وجے اور اتی سندر کیرتی کو دھنش توڑ کر پراپت کرنے والا برہما جی نے کوئی منش پیدا ہی نہیں کیا۔

چوپائی

کہو کاہی یہ لابھ نہ بھاوا۔ کاہوں نہ شنکر چاپ چڑھاوا
رہو چڑھاوب توربے بھائی۔ تل بھری بھومی نہ سکے چھڑائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اپسرائیں گانے لگیں۔ سیتا جی کے کمل سے کومل ہاتھوں میں جے مالا شوبھا پا رہی ہے۔ سب راجاؤں نے اچانک چکت ہو کر اُن کی طرف دیکھا۔

سیا چکت چت رام ہی چاہا۔ بھئے موہ بس سب نرناہا
مُنی سمیپ دیکھے دوؤ بھائی۔ لگے للکی لوچن ندھی پائی

سیتا جی چکت چت سے شری رام چندر جی کو دیکھنے لگیں۔ سب راجہ لوگ موہ کے وش ہو گئے۔ سیتا جی نے مُنی کے پاس بیٹھے ہوئے دونو بھائیوں کو دیکھا۔ ان کے نیتر اپنے خزانے (شری رام چندر جی کو) پاکر للچاکر وہیں ستھر ہو گئے۔

دوہا

گُرجن لاج سماجُو بڑ دیکھی سیا سکچانی
لاگی بلوکن سکھنہہ تن رگھوبیری اُر آنی

پرنتو گرو جنوں کی لاج سے اور بہت بڑے سماج کو دیکھ کر سیتا جی کو لجا آ گئی۔ وہ شری رام چندر جی کی منوہر مورتی کو اپنے [illegible] کر سکھیوں کی طرف دیکھنے لگیں۔

چوپائی

رام روپُ اَر [illegible] دیکھی [illegible]۔ نرنارنہہ پری ہری نمیشیں
سوچہیں سکل کہت سکچاہیں۔ بدھی سن بینے کرہیں من ماہیں

شری رام چندر جی کے سندر روپ اور سیتا جی کی مہان شوبھا کو دیکھ کر سب نرناریوں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔ سب نرناری اپنے اپنے من میں سوچتے ہیں پر کہتے ہوئے ڈرتے ہیں۔ من ہی من میں وہ سب بدھاتا سے نمر پرارتھنا کرتے ہیں۔

ہرو بدھی بیگی جنک جڑتائی۔ متی ہماری اسی دیہی سُہائی
بنو بچار پنو تجی نرناہو۔ سیا رام کر کرے بواہو

ہے بدھاتا جنک کی مورکھتا کو ہر لیجیئے اور ہماری سی سُندر سوچ سمجھ اُسے دیجیئے۔ کہ وہ بنا وچار کئے ہی اپنے کٹھن پرن کو چھوڑ کر سیتا جی اور شری رام چندر جی کا وواہ کر دیں۔

جگ گُبھا کہی ہی بھاد سب کاہو۔ ہٹھ کینہے انت ہوں اُر داہو
ایہی لالساں مگن سب لوگو۔ برُو سانورو جبانکی جوگو

سنسار اس کی سراہنا ہی کرے گا۔ کیوں کہ یہی بات سب کے من کو بھاتی ہے۔ ہٹھ کرنے سے تو انت میں چھاتی ہی جلے گی۔ سب لوگ اسی لالسا میں مگن ہیں کہ سانولے رنگ کا ور تو سیتا جی کے ہی یوگیہ ہے۔

تب بندی جن جنک بولائے۔ بردا ونی کہت چلی آئے
کہہ نرپ جائی کہوپن مورا۔ چلے بھاٹ ہیاں ہرشو نہ تھورا

اتنے میں راجہ جنک نے بھاٹوں کو بلایا۔ جو اُن کے ونش کی کیرتی (خاندانی عظمت) گاتے ہوئے چلے آئے۔ راجہ نے کہا کہ میرا پرن (سوئمبر کی شرط) سب راجاؤں کو پکار کر سُنا دو۔ بھاٹ ہردے میں اتی پرسن ہو کر رنگ بھومی میں گئے۔

دوہا

بولے بندی بچن بر سُنہو سکل مہی پال
پن بدیہہ کر کہہیں ہم بھُجا اُٹھائی بیسال

بھاٹ شریشٹھ بچن بولے۔ ہے پرتھوی کی پالنا کرنے والے راجہ مہاراجاؤ۔ ہمارے بچن کان دے کر سنو۔ ہم اپنی وشال بھجا اُٹھا کر اپنے مہاراجہ جنک کا پرن کہتے ہیں۔

چوپائی

نرپ بھُج بلُو بدھُو سیو دھنو راہو۔ گروئے کٹھور بدت سب کاہو
راونُ بانُو مہابھٹ بھارے۔ دیکھی سراسن گوہیں سدھارے

راجاؤں کا بھجا بل (قوت بازو) چندرما ہے۔ اور یہ شیو جی کا دھنش راہو ہے۔ یہ بڑا بھاری کٹھور ہے۔ اسے سب جانتے ہیں۔ راون اور بانا سُر جیسے مہا بھاری یودھا بھی اس دھنش کو دیکھ کر چپکے سے ہی چلے گئے۔ چھونے تک کی ہمت نہ ہوئی۔

سوئی پرادی کو دنڈ کٹھورا۔ راج سماج آج جوئی تورا
تری بھون جے سمیت بدیہی۔ پن ہی بچار بری ہٹھی تیہی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سے پیدا ہوئے۔ اس لئے جس لچھمی کے وش، شراب جیسے پتر بندھو ہوں۔ وہ بھلے ہی سُندر ہو۔ سیتاجی کی تلنا نہیں کر سکتی۔ جب یہ دیو استریاں بھی کسی نہ کسی دوش یا تُرٹی کے کارن سیتاجی کی تلنا نہیں کر سکتیں تو پھر سنسارک استریوں کی تو بات ہی کیا۔

جوں چھبی سُدھا پیوندھی ہوئی۔ پرم رُوپ مے کچھپ سوئی
سوبھا رجو مندر و سنگارو۔ متھے پانی پنکج نج مارو

شری لچھمی جی کے پرگٹ ہونے کی کتھا پرانوں میں اس طرح لکھی ہے۔ کہ ان کا جنم کھشیر ساگر (کھارے سمندر) سے ہوا تھا۔ اس کھشیر ساگر کو منتھن کرنے کے لئے بھگوان وشنو نے کچھوے کا رُوپ دھارن کیا تھا۔ مندراچل پربت سے منتھانی کا کام لیا گیا اور اس منتھانی کو گھمانے والی رسّی کی جگہ باسکی ناگ سے رسّی کا کام لیا گیا۔ رسی کے ایک سِرے کو دیوتا اور دوسرے کو دَیتیہ پکڑ کر سمندر کو منتھن کرنے لگے۔ تو اس سمندر سے جو رتن نکلے اُن میں سے ایک رتن تو یہ لچھمی جی تھیں۔ اور شراب وش انہیں رتنوں میں سے تھے۔ شری لچھمی جی کی پیدائش کے یہ سارے کارن کچھوا۔ باسکی ناگ۔ دَیتیہ سب سبھاو سے ہی اپوتر اسُندر ہیں۔ اور اُن کو پرگٹ کرنے میں کتنا کڑا پرشرم کرنا پڑا۔ ایسے اسندر کارنوں سے پیدا ہوئی۔ لچھمی جی کی سیتاجی کیساتھ کیسے اپمادی جا سکتی ہے۔) کوی شرومنی کہتے ہیں۔ کہ اگر ان سبھاوک اسندر کارنوں کی بجائے اُتھاہ کھارے سمندر کے ستھان پر شوبھا رُوپی امرت کا سمندر ہو۔ اور بھیاکراں کچھوے کی بجائے پرم رُوپ مے کچھوا ہو۔ باسکی ناگ جیسی بھیانک رسّی کے ستھان پر شوبھا رُوپی رسّی ہو۔ اور مندراچل جیسے کٹھور پہاڑ کے ستھان پر سنگار رُوپی پربت کی منتھانی ہو۔ اور منتھن کرنے والے دیوتا اور دَیتیوں (جن کے ہاتھ ایک دوسرے کے خون سے رنگے ہوئے ہیں) کے ستھان پر خود کام دیو اپنے کر کملوں سے متھیے۔

دوھا

ایہی بدھی اُپجے لچھمی جب سُندرتا سُکھ مُول
تدپی سکوچ سمیت کبی کہیں سیا سم تُول

اس پرکار کا میل ملنے سے جب سندرتا اور سُکھ کا مُول لکشمی پیدا ہو تو بھی کوی لوگ سنکوچ سے ہی (تامل سے) اُسے سیتاجی کی برابری کا درجہ دے پائیں گے (کیوں؟ کوی ایسے سُندر کارنوں سے پیدا ہوئی لکشمی کو کیوں سیتاجی کے سمان نہ کہیں گے۔ کوی نے بڑا گوڑھ دارشنک پرشن اُٹھایا ہے۔ سیتاجی بھگوان کی آدی شکتی ہیں۔ شکتی شکتیمان سے سرو تھا ابھِن ہوتی ہے بھگوان سدا ستیہ اپیورتن شیل اور ایک رس ہیں۔ اس لیے اُن کی شکتی میں بھی یہی گن ہونے چاہئیں۔ اور پر سندر کارنوں جو لکشمی کی پیدائش میں کلپت کئے گئے ہیں سب ترگن تمک ہیں۔ جس سے سب انتیہ پرورتنشیل چھن بھنگر ہیں۔ اس لئے دُکھ کے مُول ہیں اور سیتاجی نتیہ ستیہ۔ اور سچدانند سُروپ ہے۔ اس لئے ایسے کارنوں سے پیدا ہوئی لکشمی کی سیتاجی کو اُپما دینے میں کوی سنکوچ ہی کریں گے۔)

چوپائی

چلیں سنگ لے سکھیں سیانی۔ گاوت گیت منوہر بانی
سوہ نول تنو سُندر ساری۔ جگت جننی اتولت چھبی بھاری

چتر سکھیاں سیتاجی کو ساتھ لے کر چلیں۔ کومل بانی سے سُندر گیت گاتی جاتی ہیں۔ سیتاجی کے نازک شریر پر سُندر ساڑھی بہت سوہتی ہے۔ جگت ماتا کی بھاری شوبھا کی تلنا کون کر سکتا ہے۔

بھوشن سکل سُدیش سہائے۔ انگ انگ رچی سکھنہ بنائے
رنگ بھومی جب سیا پگو دھاری۔ دیکھی رُوپ موہے نر ناری

سب بھوشن (زیورات) اپنی اپنی جگہ شوبھا پا رہے ہیں۔ انگ انگ میں سُندر ڈھنگ سے سجا کر سکھیوں نے انہیں پہنایا ہے۔ جب سیتاجی نے رنگ بھومی میں چرن رکھے تو اُن کے دِویہ سروپ کو دیکھ کر سب نر ناری موہت ہو گئے۔

ہرشی سُرن دُندبھیں بجائیں۔ برشی پرسُون اپچھرا گائیں
پانی سروج سوہ جے مالا۔ اَوچٹ چتے سکل بھوآلا

دیوتاؤں نے پرسن ہو کر نقارے بجائے پھول برسا کر

سکھ بہاری سُنی پرم پُنیتا ۔ جگدمبا جانہو جیہاں سیتا

کیوں دیر تک گال بجا کر موت کو دعوت دیتے ہو بھلا کہیں من کے لڈوؤں سے بھی بھوک کی ترپتی ہوتی ہے ؟ ہماری پرم پوتر شکشا گوش کر اپنے ہردے میں سیتا جی کو جگت کی ماتا سمجھو۔

جگت پتا رگھوپتی ہی بچاری ۔ بھری لوچن چھبی لیہو نہاری
سُندر سکھد سکل گُن راسی ۔ اے دوؤ بندھو شمبھو اُر باسی

اور شری رگھوناتھ جی کو جگت پتا جان کر نیتروں سے جی بھر کر اُن کی شوبھا کو دیکھ لو ۔ یہ سماں پھر نہیں ہاتھ آنے کا ۔ سُندر شکھ دائک ۔ سارے گنوں کے بھنڈار یہ دونوں بھائی شوجی کے ہردے میں نواس کرتے ہیں۔

سُدھا سمُند سمیپ بہائی ۔ مرگ جل نرکھی مرہو کت دھائی
کرہو سو جائی جا کہوں جوئی بھاوا ۔ ہم تو آج جنم پھل پاوا

پاس آئے ہوئے امرت کے سمندر کو چھوڑ کر تم جھوٹے مرگ جل (سراب) کو دیکھ کر کیوں دوڑے مرتے ہو ۔ جس کی جیسی اچھیا ہے ۔ ویسا کرو ۔ ہم نے تو آج اپنے جنم کو سپھل کر لیا ۔

اسی کہی بھلے بھوپ اُنُرا گے ۔ رُوپ انوپ بلوکن لاگے
دیکھہیں سُر نبھ چڑھے بمانا ۔ برشہیں سمن کرہیں کل گانا

ایسا کہہ کر سادھو سبھاؤ والے پریم سے بھرپور ہو کر بھگوان کے انوپم رُوپ کو دیکھنے لگے دیوتا لوگ آکاش میں بمانوں پر بیٹھے ہوئے پربھو کے درشن کر رہے ہیں اور سُندر گان کرتے ہوئے پھول برسا رہے ہیں ۔

دوہا

جانی سُواوسر سیا تب پٹھئی جنک بلائی
چتر سکھیں سُندر سکل سادر چلیں لوائی

تب سماں جان کر راجہ جنک نے سیتا جی کو بلا بھیجا سب چتر اور سُندر سکھیاں سیتا جی کو بڑے آدر سے ساتھ لے کر یگیہ شالا کی اور چل پڑیں ۔

چوپائی

سیا سوبھا نہیں جائی بکھانی ۔ جگدمبکا رُوپ گن کھانی
اُپما سکل موہی لگھو لاگیں ۔ پراکرت ناری انگ انُورا گیں

سیتا جی کی شوبھا کا ورنن نہیں کیا جا سکتا ۔ وہ اننت کوٹی برہمانڈوں کی ماتا ہے ۔ اور سب رُوپ اور گن اس ہی سے پرگٹ ہوتے ہیں ۔ اُن کی شوبھا کو کس سنسارک وستو کی اُپما دی جائے کیوں کہ سب رُوپ اور گن تو اُن سے پیدا ہوتے ہیں ۔ اُن کی اُپما تو پراکرت استری کے انگوں کو دی جا سکتی ہے ۔ انہیں سے پرگٹ ہوئے نام روپی سنسارک وستوؤں کی اُپما دیکر کون اپنی ہنسی کرائے اور ان تچھ وستوؤں کی اُپما سے اُن کا اپمان کر کے کون پاپ کا بھاگی بنتا پھرے ۔

سیا برنیئے تیئی اُپما دیئی ۔ کُکبی کہائی اجسو کو لیئی
جوں پٹترئیے تیا سم سیا ۔ جگ اسی جُبتی کہاں کمنیا

ان سنسارک وستوؤں کی سیتا جی کے ورنن میں اُپما دے کر کون اپنے آپ کو بُرا شاعر کہائے ارتھات کون اپنی شاعری کو دھبہ لگائے اور بے عزتی اور بدنامی کون مول لے ۔ کوئی بھی اچھا شاعر جگت جننی سیتا جی کو تچھ سنسارک وستوؤں کی اُپما دینے کا انوچت (نامناسب) کاریہ نہیں کرے گا ۔ اگر کسی استری کی ساتھ سیتا جی کی اُپما دی جائے ۔ تو تینوں لوکوں میں ایسی سندر کون یوتی (جوان استری) ہے ۔ جس سے کہ اُن کی تُلنا کی جائے ۔

گرا مکھر تن اردھ بھوانی ۔ رتی اتی دُکھت اتنو پتی جانی
بِش بارُونی بندھو پریہ جیہی ۔ کہیئے رما سم کمی بدیہی

سرسوتی جی سُندر تو ہیں ۔ لیکن انہیں بہت زیادہ بولنے اور کہنے کی عادت ہے ۔ شری پاربتی جی آدھ ناری ہیں ۔ ارتھات اُن کے آدھے انگ استری کے ہیں ۔ اور باقی آدھے انگ پُرش شوجی کے ہیں ۔ جب سے کام دیو کے شریر کو شوجی نے بھسم کیا تب سے اُسے بنا شریر جان کر اُن کی استری رتی جو پرم سندر ہے ۔ دُکھی ہوئی پھرتی ہے ۔ لکشمی جی جو سمندر سے پیدا ہوئیں اور وِش اور شراب بھی دونو سمندر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بال کانڈ

حصّہ چہارم

سب مَنچنہہ تیں منچو ایک سُندر بسید بسال
مُنی سمیت دُو بندھو تہاں بیٹھیا رے مہی پال

سب مچانوں میں سے بہت سندر بڑا اور وشال منچ تھا اُس پر راجہ جنک نے مُنی وشوامتر سمیت دونوں راجکماروں کو بٹھایا۔

چوپائی

پربھوہی دیکھی سب نرپ ہیئے ہارے۔ جنو راکیس اُدے بھئے تارے

جیسے پُورن چندرما کے نکلتے ہی تاروں کا پرکاش پھیکا پڑ جاتا ہے۔ ویسے ہی پربھو شری رام چندر جی کو دیکھکر سوئمبر میں پدھارے ہوئے سب راجہ من میں حوصلہ چھوڑ بیٹھے اور پربھو کے سامنے اپنی ہار مان بیٹھے۔ انھیں اپنے بل پر وشواس نہ رہا۔

اسی پرتیتی سب کے من ماہیں۔ رام چاپ توڑب سک ناہیں

اُن سب کے من میں یہ نشچے ہو گیا کہ نسندیہہ (بلاشک) رام ہی اس دھنش کو توڑیں گے۔

بنو بھنجیہوں بپُو دھنُش بشالا۔ میلہی سیا رام اُر مالا
اس بچاری گون ہو گہہ بھائی۔ جسو پرتاپ بلو تیج گنوائی

اگر رام سے دھنش نہ بھی ٹوٹا تو بھی سیتا رام کے گلے میں جے مالا ڈال کر انہیں ہی ورےگی یعنی جے مال پہنائے گی۔ ہے بھائی! ایسا وچار کر اپنے یش۔ پرتاپ بل اور تیج کو کھو کر چُپکے سے کان دبائے اپنے اپنے گھر سدھارو۔

بہسے اپر بھوپ سُنی بانی۔ جے اببیک اندھ ابھیمانی
توریہوں دھنش بیاہو اوگاہا۔ بنو توریں کو کنوری بیاہا

راج منڈلی میں سے جو اگیانی اور ابھیمانی راجہ تھے وہ یہ سُن کر ہنسے۔ اور کہنے لگے دھنش توڑ کر بھی بیاہ ہونا کٹھن ہے! پھر بنا دھنش توڑے تو کون راجکماری کو بیاہ سکتا ہے۔

ایک بار کالیو کِن ہوؤ۔ سیا ہت سمر جتب ہم سوؤ
یہ سُن اپر بھوپ مُسکانے۔ دھرم شیل ہری بھگت سیانے

کال دیوی کیوں نہ ہو۔ ایک بار تو سیتا کے لئے اُس کو ہم یدھ میں پچھاڑ دیں گے۔ یہ سُن کر جو راج منڈلی میں دھرم پرائن وشیل سبھاؤ اور ہری بھگت چتر راجہ گن تھے وہ مسکرائے۔

سورٹھا

سیا بیاہی رام گرب دوری کری نرپنہہ کے
جیتی کو سک سنگرام دشرتھ کے رن بانکرے

اور کہنے لگے کہ ارے مورکھو! تمہارے ابھیمان کو چُور چُور کر کے سیتا جی کو تو رام چندر ہی بیاہیں گے۔ لڑنے کا ابھیمان چھوڑ دو بھلا مہا راجہ دشرتھ کے رن دھیر بانکے پتروں کا یدھ میں کون مقابلہ کر سکتا ہے۔

چوپائی

بیرتھ مرہو جنی گال بجائی۔ من مود کنہہ کی بھوکھ بتائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جن کی چتون سندر ہے۔ اور کامدیو کے من کو بھی ہرنے والی ہے۔ وہ ہرونے میں بھی بھاتی ہے۔ کہتے نہیں بنتی ہے۔ اتی سندر گال ہے۔ کانوں میں چنچل کنڈل شوبھا پا رہے ہیں۔ ٹھوڑی اور ہونٹ سندر ہیں، اور بچن میٹھے کومل ہیں۔

کُمُد بندھو کر نندک ہانسا۔ بھرکُٹی بکٹ منوہر ناسا
بھال بسال تلک جھلکا ہیں۔ کچ بلوکی الی اولی لجا ہیں

منوہر ہنسی چندرماں کی کرنوں کو لجا رہی ہے۔ ٹیڑھی بھویں اور منوہر ناک ہے۔ چوڑے مستک پر تلک سا جگمگا رہے ہیں۔ سندر کالے چمکتے بالوں کو دیکھکر بھونرے شرم کے مارے پانی پانی ہو رہے ہیں

پیت چوتنی بھرنہی سُہائیں۔ کسُم کلیں بیچ بیچ بنائیں
ریکھیں رُچر کمبو کل گیوال۔ جنو تری بھون سُشما کی سیوال

سروں پر پیلی چوکونی ٹوپیاں سوہتی ہیں جن کے بیچ بیچ میں پھولوں کی کلیاں کاڑھی ہوئی ہیں۔ شنکھ کے سمان سندر کنٹھ ہے۔ جس میں منوہر تین ریکھائیں ہیں اُن کی ایسی شوبھا ہے۔ مانو تین لوک کی سندرتا کی حد یہی ہیں۔ (ارتھات تینوں لوکوں کی شوبھا یہاں آکر ختم ہو گئی ہے)

دوہا.

کنجر منی کنٹھا کلت اُرنہی تُلسی کا مال
برشبھ کندھ کیہری ٹھونی بل ندھی باہو بسال

چھاتی پر ہاتھی منی کے سُندر کنٹھے اور تلسی کی مالائیں پڑ رہی ہیں۔ بیلوں کے سمان اونچے کندھے۔ شیر کی سی چال۔ اور بھجائیں لمبی ہیں۔ جو بل کی بھنڈار ہیں۔

چوپائی

کٹی تونیر پیت پٹ باندھیں۔ کر سر دھنش بام بر کاندھیں
پیت یگیہ اپبیت سُہائے۔ نکھ سکھ منجو مہا چھبی چھائے

کمر میں ترکش اور پیتامبر (پیلے بستر) باندھے ہیں ہاتھوں میں بان اور بائیں سندر کندھوں پر دھنش ہیں پیلے جنیو کیا ہی شوبھا دے رہے ہیں۔ انگلی سے لے کر چوٹی تک سب انگ اُجّل ہیں۔ اور اُن پر مہان شوبھا چھائی ہوئی ہے۔

دیکھی لوگ سب بھئے سُکھارے۔ ایکٹک لوچن چلت نہ تارے
ہرشے جنک دیکھی دوؤ بھائی۔ منی پد کمل گہے تب جائی

انہیں دیکھ کر سب ہی لوگ سکھی ہو گئے بنیتر ایک ٹک انہیں دیکھ رہے ہیں۔ اور پُتلیاں حرکت کرنے سے رک گئی ہیں۔ جنک جی دونوں بھائیوں کو دیکھ کر بہت پرسن ہوئے اور پھر جا کر منی وشوامتر جی کے چرن کمل پکڑ لیے۔

کری بنتی نج کتھا سنائی۔ رنگ اَونی سب منہی دکھائی
جہاں جہاں جاہی کنور برد دوؤ۔ تہاں تہاں چکت چتو سبو کوؤ

بنتی کر کے اپنے پرن کی کتھا منی کو کہہ سنائی۔ اور رنگ بھومی کی رچنا دکھلائی۔ جہاں جہاں شریشٹھ راجکمار جاتے ہیں۔ وہاں وہاں سب لوگ آشچریہ چکت ہو کر اُن کی اور دیکھنے لگتے ہیں۔

نج نج رُکھ رامہی سبو دیکھا۔ کوؤ نہ جان کچھو مرمو بسیکھا
بھلی رچنا منی نرپ سن کہیو۔ راجہ مُدت مہا سُکھ لہیو

اپنی اپنی طرف ہی سب نے رام جی کو مکھ کیے ہوئے دیکھا۔ اس گوڑھ بھید کو کوئی نہ جان سکا۔ منی وشوامتر جی نے راجہ جنک سے کہا کہ رنگ بھومی کی رچنا بڑی سُندر ہے۔ منی کے مکھ سے یہ بچن سُن کر راجہ بڑا پرسن ہوا اور اُسے مہان سکھ کی پراپتی ہوئی۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جو راجہ لوگ مہا یودھا شورویر تھے۔ اُن کو پربھو شری رام چندر جی ویر رس کی مورتی ہی دکھائی دیتے تھے۔ اور جو دُشٹ دھوکے باز راجہ لوگ تھے۔ وہ پربھو شری رام چندر جی کو ایسے دیکھ رہے تھے۔ مانو کوئی بھیانک مورتی ہو۔

رہے اسُر چھل چھونپ بلیکھا تنہہ پربھو پرگٹ کال سم دیکھا
پُر باسنہہ دیکھے دوؤ بھائی۔ نربھوشن لوچن سکھدائی

جو راکشس چھل سے راجاؤں کا بھیس بنائے وہاں بیٹھے تھے۔ انہوں نے پربھو کو ساکشات یم راج کے سمان دیکھا نگر نواسیوں نے دونوں بھائیوں کو منشوں کے بھوشن روپ اور نیتروں کو سکھ دینے والے دیکھا۔

دوہا

ناری بلوکہیں ہرشی ہیاں نج نج رُچی انُو روپ
جنو سوہت سنگار دھری مورتی پرم انوپ

سب استریاں من میں پرسن ہو کر اپنی اپنی رُچی کے انوسار ایسا دیکھتی ہیں۔ مانو سنگار (شرنگار) ہی وہ ساکار روپ (مجسم روپ) دھارن کئے ہوئے براجتے ہیں۔

چوپائی

بدوشنہہ پربھو براٹ مئے دیسا۔ بہو مکھ کر پگ لوچن سیسا
جنک جاتی اولوکہیں کیسیں۔ سجن سگے پریہ لاگہیں جیسیں

گیانوں کو پربھو وراٹ روپ دکھائی دیئے۔ جن کے بہت منہ، ہاتھ، پاؤں، آنکھیں اور سر ہیں۔ جنک جی کے پریوار کو پربھو ایسے دکھائی دیئے۔ مانو اُن کے پیارے سگے سمبندھی ہوں۔

سہت بدیہہ بلوکہیں رانی۔ سسو سم پریتی نہ جاتی بکھانی
جوگنہہ پرم تتو مئے بھاسا۔ سانت سُدھ سم سہج پرکاسا

جنک سمیت رانی انہیں بچے کے سمان دیکھ رہی ہے۔ ان کی پریتی کا ورنن نہیں ہو سکتا۔ یوگیوں کو وہ پرشانت شُدھ ایک رس۔ سہج پرکاش سروپ پرم تتو کے روپ میں بھاسنے ہیں۔

ہری بھگتنہہ دیکھے دوؤ بھراتا۔ اشٹ دیو اِو سب سُکھ داتا
رام ہی چتو بھائیں جیہی سیا۔ سو سنیہہ سُکھ نہیں کتھنیا

ہری بھگتوں نے دونوں بھائیوں کو اشٹ دیو کے سمان سب سُکھوں کے دینے والے دیکھا جس بھاؤ سے سیتا جی رام جی کو دیکھ رہی ہیں۔ اس پریم اور سُکھ کا تو کتھن ہی نہیں ہو سکتا۔

اُر انوبھوتی نہ کہی سک سوؤ۔ کون پرکار کہے کوی کوؤ
ایہی بدھی رہا جاہی جس بھاؤ۔ تیہی تس دیکھیؤ کوسل راؤ

اس پریم اور سُکھ کو سیتا جی بھی اپنے من میں ہی انوبھو کر رہی ہیں۔ وہ کہہ نہیں سکتیں۔ پھر بھلا کوئی کبی کس پرکار کہے۔ اس پرکار جس کی جیسی بھاؤنا تھی اس نے اسی کے انوروپ شری رام چندر جی کو دیکھا۔

دوہا

راجت راج سماج مہُوں کوسل راج کسور
سُندر سیامل گور تن بسو بلوچن چور

سندر سانولے گورے شریر والے اور سارے سنسار کی آنکھوں کو چُرانے والے کوشل راج دشرتھ کمار راج سبھا میں اس پرکار براج رہے ہیں۔

چوپائی

سہج منوہر مورتی دوؤ۔ کوٹی کام اُپما لگھو سوؤ
سرد چند نندک مکھ نیکے۔ نیرج نین بھاوتے جی کے

دونوں بھائیوں کی سہج سبھاؤ سے ہی ایسی موہنی مورتی ہے۔ کہ جن کو کروڑ کامدیو کی اُپما دینی بھی چھوٹی لگتی ہے۔ اُن کے سندر چہرے سرد پورنما کے پورن چندرما کی سندرتا کو لجانے والے ہیں۔ اور کمل کے پھول کے سمان من بھاونے والے نین ہیں۔

چتونی چارو مار منو ہرنی۔ بھاوتی ہردے جاتی نہیں برنی
کل کپول شرتی کنڈل لولا چبک ادھر سندر مردو بولا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ماس پارائن - آٹھواں وشرام

نواہن پارائن - دوسرا وشرام

چوپائی

سیا سو میر دیکھنے جائی۔ ایسو کاہی دھنوں ینگی بڑائی
لکہن کہا جس بھاجن سوئی۔ ناتھ کرپا تو جا پر ہوئی

سیتا سوئمبر چل کر دیکھنا چاہیئے۔ دیکھیئے ایشور کس کو بڑائی دیتے ہیں۔ لچھمن جی نے کہا۔ ہے ناتھ! جس پر آپ کی کرپا ہوگی وہی اس اتم یش کا پاتر ہوگا۔

ہرشے منی سب سنی بر بانی۔ دینہی اسیس سبہی سکھ مانی
پنی منی برند سمیت کرپالا۔ دیکھن چلے دھنش مکھ سالا

لچھمن جی کی ایسی اتم بانی سنکر سب منی پرسن ہوئے سبھی نے سکھ مان کر آشیرواد دیا۔ پھر منی سموہ کے ساتھ کرپالو شری رام چندر جی دھنش یگیہ شالا دیکھنے چلے۔

رنگ بھومی آئے دؤو بھائی۔ اسی سدھی سب پر باسنہ پائی
چلے سکل گرہ کاج بساری۔ بال جوان جرٹھ نر ناری

دونوں بھائیوں کی رنگ بھومی میں آنے کی خبر جب نگر واسیوں نے سنی۔ تو سب بالک۔ جوان۔ بوڑھے۔ نر ناری اپنے گھر کے کام کاج کو جوں کا توں چھوڑ کر دیکھنے کو چل دیئے۔

دیکھی جنک بھیر بھئے بھاری۔ سنچی سیوک سب لئے ہنکاری
تورت سکل لوگنہہ پہیں جاہو۔ آسن اچت دیہو سب کاہو

راجہ جنک نے دیکھا۔ کہ بہت بھیڑ ہو گئی ہے تب انہوں نے سب اتم سیوکوں کو بلا لیا۔ اور ان سے کہا کہ فوراً ان سب لوگوں کے پاس جاؤ اور ہر ایک کو بیٹھنے کے لئے یتھا یوگیہ آسن دو۔

دوہا

کہی مردو بچن بنیت تنہہ بیٹھارے نر ناری
اتم مدھیم نیچ لگھو نج نج تھل انوہاری

تب ان سیوکوں نے کومل۔ نمر دلائم بچن کہہ کر اتم مدھیم نیچ اور چھوٹے سبھی پرکار کے استری پرشوں کو اپنے اپنے یوگیہ ستھانوں پر بیٹھلا دیا۔

چوپائی

راج کنور تیہی اوسر آئے۔ منہو منوہرتا تن چھائے
گن ساگر ناگر بر بیرا۔ سندر سیامل گور سریرا

اس سمے رام اور لچھمن دونوں راجکمار وہاں آئے وہ ایسے سندر ہیں۔ مانو منوہرتا ہی ان کے شریروں پر چھا رہی ہے۔ گن کے سمندر چتر اور اتم ویر ہیں۔ ایک سندر شیام شریر دھاری تو دوسرا گورے رنگ کا۔

راج سماج براجت رورے۔ اڈگن مہوں جنو جگ بدھو پورے
جنہ کیں رہی بھاونا جیسی۔ پربھو مورتی تنہہ دیکھی تیسی

دونوں راجکمار راجاؤں کے سماج میں ایسے براجتے ہیں جیسے تارہ منڈل میں دو پورن چندرما ہوں جن کی جیسی بھاونا تھی۔ پربھو شری رام چندر جی کی مورتی کو انہوں نے ویسی ہی دیکھا۔

دیکھیں روپ مہا رندھیرا۔ منہوں بیر رس دھرے شریرا
ڈرے کٹل نرپ پربھوہی نہاری۔ منہوں بھیانک مورتی بھاری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

مُنی کے چرن کملوں کو پرنام کیا اور اُن کی آگیا پاکر آرام کیا
رات سماپت ہو جانے پر شری رگھوناتھ جی جاگے اور لکشمن کو دیکھ
ایسا کہنے لگے۔

اُدیو ارُن اولوکہو تاتا۔ پنکج کوک لوک سُکھداتا
بولے لکھنُو جوری جُگ پانی۔ پربھو پربھاو سُوچک مردو بانی

ہے تات! دیکھو کمل چکوا چکوی اور لوک کو سُکھ دینے
والا ارُن (شفق کی سُرخی) چڑھ آیا۔ یہ سُن کر دونوں ہاتھ جوڑ کر پربھو شری
رام چندر جی کے پربھاو کو پرگٹ کرنے والی کومل بانی سے لکشمن
جی نے کہا۔

دوہا

ارُن اُدیئن سکچے کُمُد اُڈگن جوتی ملین
جمیں تمہار آگمن سُنی بھئے نرپتی بل ہین

ہے سوامی! ارُن اُدے ہونے سے کُمدنی بند ہو گئیں
اور تاراگنوں کی روشنی پھیکی پڑ گئی۔ جیسے آپ کا آنا سُن کر سب
راجے بل ہین ہو گئے ہیں۔

چوپائی

نرپ سب نکھت کریں اُجیاری۔ ٹاری نہ سکہیں چاپ تم بھاری
کمل کوک مدھوکر کھگ نانا۔ ہرشے سکل نِشا او سانا

سب راجہ رُوپی تارے مدھم روشنی دیتے ہیں۔ لیکن وُہ دھنش
رُوپی بھاری اندھکار کو نہیں مٹا سکتے۔ کمل چکوا چکوی۔ بھونرے
پنچھی نانا پرکار کے جیسے رات ختم ہونے پر پرسن ہو رہے ہیں۔

ایسے ہیں پربھو سب بھگت تمہارے۔ ہوہیں ٹوٹیں دھنش سُکھارے
اُدیو بھانو بنو شرم تم ناسا۔ دُرے نکھت جگ تیجو پرکاسا

ویسے ہی ہے پربھو۔ آپ کے سب بھگت دھنش ٹوٹنے
پر سُکھی ہوں گے۔ سورج نکل آیا۔ بنا ہی کسی محنت سے اندھکار
نشٹ ہو گیا۔ تارے سب چھپ گئے اور جگت میں تیج

کا پرکاش ہُوا۔

رَبی نج اُدے بیاج رگھورایا۔ پربھو پرتاپو سب نرپنہ دکھایا
تو بھج بل مہا اُدگھاٹی۔ پرگٹی دھنو گھٹن پری پاٹی

ہے رگھوناتھ جی سورج نے اپنے اُدے ہونے کے بہانے
آپکے پرتاپ کو سب راجاؤں کو پرگٹ کر دکھایا ہے۔ آپکی بھجاؤں
کے بل کی مہما کو کھول کر پرگٹ کرنے کے نمت ہی دھنش توڑنے
کی پریتی (رسم) پرگٹ ہوئی ہے۔

بندھو بچن سُنی پربھو مُسکانے۔ ہوئی پچی سہج پنیت نہانے
نتیہ کرم کری گرو پہیں آئے۔ چرن سروج سُبھگ سر نائے

لچھمن جی کے بچن سُن کر پربھو مسکرائے پھر شوچ آدک کر پاک کے
نہائے۔ نیتہ کرم کر کے وہ پھر گرو کے پاس آئے اور اُن کے سندر چرن
کملوں میں مستک نوایا۔

ستانند تب جنک بولائے۔ کوسک مُنی پہیں ترت پٹھائے
جنک بنے تنہہ آئی سُنائی۔ ہرشے بولی لئے دوؤ بھائی

تب جنک نے اپنے پروہت ستانند کو بلایا۔ اور انہیں
وشوامتر جی کو یگیہ شالا میں لے آنے کے لئے اُن کے پاس
بھیجا۔ راجہ جنک کی نمر پرار تھنا ستانند نے آکر جب
وشوامتر جی کو سنائی۔ تب انہوں نے پرسن ہو کر دونوں راجکماروں
کو اپنے پاس بُلایا۔

دوہا

ستانند پد بندی پربھو بیٹھے گر پہیں جائی
چلہو تات مُنی کہیو تب پٹھوا جنک بولائی

ستانند جی کے چرنوں کی بندنا کر کے پربھو گورو جی کے
پاس جا کر بیٹھ گئے۔ تب وشوامتر جی نے کہا کہ ہے تات!
چلو راجہ جنک جی نے بلاوا بھیجا ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سے سندر سالولا ور تم کو ملے گا۔ وہ دیا ندھیان وسجان اور تمہارے شیل اور پریم کو جانتا ہے۔ پاربتی جی کا آشیرواد سن کر سیتا جی اپنی سکھیوں سمیت پرسن ہوئیں تلسی داس جی کہتے ہیں کہ اس پرکار بار بار بھوانی جی کی پوجا کر کے سیتا جی پرسن چت ہو کر راج مندر کو چلیں۔

سورٹھا

جانی گوری انوکول سیا ہیہ ہرش نہ جائی کہی
منجل منگل مول بام انگ پھرکن لگے

شری پاربتی جی کو پرسن جان کر سیتا جی کے من کا آنند کہا نہیں جاتا ہے۔ اُتم منگل کے مول اُن کے بائیں انگ پھڑکنے لگے۔

چوپائی

ہرزیں سراہت سیا لونائی۔ گر سمیپ گونے دوؤ بھائی
رام کہا سب کوسک پاہیں۔ سرل سبھاؤ چھوات چھل ناہیں

من میں سیتا جی کے سندر روپ کی سراہنا کرتے ہوئے دونوں بھائی گرو کے پاس گئے شری رامچندر جی نے سب کچھ باغ کا سماچار وشوامتر جی کو کہہ سنایا۔ کیوں کہ وہ سرل سبھاؤ ہیں۔ اور چھل کپٹ تو انہیں چھو بھی نہیں سکتا۔

سمن پائی منی پوجا کینہی۔ پنی اسیس دوہو بھائین دینہی
سپھل منورتھ ہوہو تمہارے۔ رام لکھن سنی بھئے سکھارے

پھولوں کو پا کر منی نے پوجا کی۔ اور پھر دونوں بھائیوں کو آشیرواد دیا۔ کہ تمہاری منو کامنائیں سب پوری ہوں۔ یہ سن کر رام لکشمن سکھی ہوئے۔

کری بھوجن منی بر گیانی۔ لگے کہن کچھ کتھا پرانی
بگت دوس گرو آئیسو پائی۔ سندھیا کرنے چلے دوؤ بھائی

شریشٹھ وگیانی منی وشوامتر جی نے پھر بھوجن کیا اور اس کے بعد کچھ پرانی کتھائیں کہنے لگے۔ دن بیت جانے پر گرو کی آگیا پا کر دونو بھائی سندھیا کرنے چلے۔

پراچی دشی سسی اُیہو سہاوا۔ سیا مکھ سرس دیکھی سکھ پاوا
بہوری بچار کینہہ من ماہیں۔ سیا بدن سم ہم کرتا ہیں

پورب دشا میں چندرما چڑھ آیا۔ شری رام چندر جی نے سیتا جی کے مکھ کے سمان سندر دیکھ کر سکھ مانا۔ پھر من میں وچار کی کہ یہ چندرما سیتا جی کے مکھ کے سمان نہیں ہے۔

دوہا

جنمو سندھو پنی بندھو بش دن ملین سکلنک
سیا مکھ سمتا پاو کمے چندو باپرو رنک

اس کا جنم جو سمندر سے ہوا ہے جس کارن وش اس کا بھائی ہے۔ دن میں یہ تیج رہت ہو جاتا ہے اور اس کے بیچ کالا داغ اسے کلنک لگا ہوا ہے۔ یہ بے چارہ غریب چندرما بھلا سیتا جی کے مکھ کی تلنا کیسے کر سکتا ہے۔

چوپائی

گھٹئی بڑھئی برہنی دکھ دائی۔ گرسئی راہو نج سندھی ہی پائی
کوک سوک پرد پنکج دروہی۔ اوگن بہت چندرما توہی

پھر یہ گھٹتا اور بڑھتا رہتا ہے۔ اور برہن استریوں کو دکھ دینے والا ہے۔ راہو اپنی سندھی میں (دائرہ اختیار میں) پا کر اسے گرس لیتا ہے۔ چکوے چکوی کا دکھ دائی ہے اور کمل کے پھولوں کا ویری ہے۔ ہے چندرما! تجھ میں تو بہت سے دوش ہیں۔

بیدیہی مکھ پٹ تر کینہے۔ ہوئی دوش بڑ انوچت کینہے
سیا مکھ چھبی بدھو بیاج بکھانی۔ گرو پہیں چلے نسا بڑی جانی

سیتا جی کے مکھ کو تیری اپما دینا بڑا انوچت کرم کرنے کا دوش ہے۔ اس پرکار چندرما کے بہانے سیتا جی کے مکھ کی تعریف کر کے بڑی رات گئی جان وہ گرو کے پاس چلے۔

کری منی چرن سروج پرناما۔ آئیسو پائی کینہہ بشراما
بگت نسا رگھو نائک جاگے۔ بندھو بلوکی کہن اس لاگے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پرم پریم سے کومل سیاہی بنا کر شری رگھوناتھ جی نے اپنے سندر چت روپی بھتی پر (من روپی دیوار پر) سیتا جی کی مورتی کھینچ لی تب سیتا جی پھر پاربتی جی کے مندر میں گئیں! ان کا چرن بندن کر کے ہاتھ جوڑ کر بولیں۔

جے جے گری برراج کسوری جے مہیس مکھ چند چکوری
جے گج بدن شڑانن ماتا جگت جننی دامنی دُتی گاتا

ہے شری شریشٹھ پربت راجکماری! آپ کی جے ہو۔ جے ہو۔ ہے شوجی کے چندر مکھ پر موہت چکوری۔ آپ کی جے ہو۔ ہے ہاتھی کے منہ والے گنیش اور چھ مکھوں والے سوامی کارتک جی کی ماتا! ہے جگت ماتا! ہے بجلی کی چمک کے سمان شریر والی آپکی جے ہو۔

نہیں تو آدی مدھیہ اوسانا۔ امت پربھاو بید نہیں جانا
بھو بھو بیبھو پراجھو کارنی۔ بسو بموہنی سوبس بہارنی

آپ کا نہ آدی ہے نہ مدھیہ اور نہ انت ہی ہے۔ آپکے اسیم (غیر محدود) پربھاؤ کو وید بھی نہیں جان سکے۔ آپ ہی سنسار کی اتپتی پالن اور پرلے کرنے والی ہیں۔ وشو کو موہنے والی اور اپنی سوتنتر اچھا سے بہار کرنے والی ہیں۔

دوہا

پتی دیوتا سُتیا مہوں ماتو پرتھم تو ریکھ
مہما امت نہ سکہیں کہی سہس سارد سیش

ہے ماتا! پتی کو اشٹ دیو ماننے والی پرم سوبھاگوتی استریوں میں پہلے آپ کی ہی گنتی ہے۔ ہزاروں سیش اور سرسوتی جی بھی آپ کی اسیم (غیر محدود) مہما کا ورنن نہیں کر سکتے۔

چوپائی

سیوت توہی سلبھ پھل چاری۔ بردائنی پرارِی پیاری
دیوی پوجی پد کمل تمہارے۔ سُر نر مُنی سب ہوہیں سکھارے

ہے بھگتوں کو من چاہے ور دان دینے والی! ہے شوجی کی پیاری! آپ کی سیوا کرنے سے دھرم ارتھ کام موکش چاروں پھل سہج ہی میں مل جاتے ہیں۔ ہے دیوی! آپ کے چرن کملوں کی پوجا کر کے دیوتا، منش اور منی سب سکھی ہو جاتے ہیں۔

مور منورتھ جانہو نیکیں۔ بسہو سدا اُر پر سب ہی کیں
کینہوں پرگٹ نہ کارن تیہی۔ اس کہی چرن گہے بیدیہی

میرے من کی ابھلاشا کو آپ اچھی طرح سے جانتی ہیں۔ کیونکہ سب کے ہردے روپی پردوں میں آپ کا نواس ہے۔ اس لئے ہی میں نے پرگٹ کر کے نہیں کہا ایسا کہہ کر جانکی جی نے پاربتی جی کے چرن پکڑ لیئے۔

بنے پریم بس بھئی بھوانی۔ کھسی مال مورتی مسکانی
سادر سیاں پرساد و سر دھریو۔ بولی گوری ہرشو ہیاں بھریو

بھوانی جی سیتا جی کے بنے اور پریم (عاجزی اور پریم) کے وش میں ہو گئیں۔ ان کی گلے کی مالا کھسک گئی۔ اور مورتی مسکرائی۔ سیتا جی نے دیوی کے اس پرساد مالا کو سر پر دھرا تب پاربتی جی من میں آنند سے بھرپور ہو کر بولیں۔

سنو سیا ستیہ اسیس ہماری۔ پوجہی من کامنا تمہاری
نارد بچن سدا سُچی ساچا۔ سو بر ملہی جاہیں منو راچا

ہے سیتا سنو۔ ہماری آشیرواد ستیہ ہوگی۔ تمہاری منوکامنا پورن ہوگی۔ نارد جی کے بچن سدا ہی پوتر اور سچے ہوتے ہیں۔ جن کے پریم میں تمہارا من لگ رہا ہے۔ وہی ور تمہیں ملے گا۔

چھند

منو جاہیں راچیو ملہی سو بر سہج سندر سانورو
کرونا ندھان سجان سیلو سنیہہ جانت راورو
ایہی بھانت گوری اسیس سنی سیا سہت ہیاں ہرشی الی
تلسی بھوانی ہی پوجی پنی پنی مدت من مندر چلی

جس کے پریم میں تمہارا من مگن ہو رہا ہے۔ وہی سہج سبھاو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

میں ستارہ زیوروں کی شوبھا چھائی ہوئی ہے۔ نیتر ٹیڑھی بھویں ہیں۔ اور گھنگھرالے بال ہیں۔ نئے کھلے ہوئے لال کمل کے سمان نیتر لال ہیں۔

چارو چبک ناسکا کپولا ۔ ہاس بلاس لیت منو مولا
مکھ چھبی کہی نہ جائی موہی پاہیں ۔ جو بلوکی بہو کام لجاہیں

ٹھوڑی، ناک اور گال بڑے سندر ہیں ہنسی کی بہار من کو مول ہی لے لیتی ہے چہرے کی شوبھا کا ورنن تو مجھ سے ہو ہی نہیں سکتا جسکو دیکھکر بہت سے کام دیو بھی شرم کے مارے پانی پانی ہو جاتے ہیں۔

اُر منی مال کمبو کل گیوا ۔ کام کلبھ کر بھج بل سیوا
سمن سمیت بام کر دونا ۔ ساور کنور سکھی سٹھی لونا

چھاتی پر موتیوں کے ہار شوبھا پا رہے ہیں کنٹھ شنکھ کے سمان سندر ہے۔ کام کنجر کی سونڈ کے سمان کومل بھجائیں ہیں جو بل کی سیما (حد) ہیں بائیں ہاتھ میں پھولوں سے بھرے ہوئے دونے ہیں۔ ہے سکھی! ان میں سے سانور کنور تو بہت ہی سلونا ہے۔

کیہری کٹی پٹ پیت دھر سشما سیل ندھان
دیکھی بھانو کل بھوشن ہی بسرا سکھنہہ اپان،

شیر کی سی پتلی کمر ہے پیلے بستر دھارن کئے ہوئے ہیں۔ شوبھا اور شیل کے سمندر ہیں۔ ان سوریہ ونشی بھوشن شری رامچندر جی کو دیکھکر سکھیاں اپنے آپ کو کھو بیٹھیں۔

دھری دھیر جو ایک آلی سیانی ۔ سیتا سن بولی گہی پانی
بہوری گوری کر دھیان کرہو ۔ بھوپ کسور دیکھی کن لیہو

ایک چتر سکھی سیتا جی کا ہاتھ پکڑ کر انہیں کہنے لگی کہ شری پاربتی کا دھیان پھر کر لینا۔ ابھی ان راجکماروں کو کیوں نہیں دیکھ لیتی۔

سکچی سیا تب نین اگھارے ۔ سنمکھ دو رگھو سنگھ نہارے
نکھ سکھ دیکھی رام کے شوبھا ۔ سمر پتا پن منواتی چھوبھا

سیتا جی تب سکچا کر (شرمیلے پن سے) نیتر کھولے۔ سامنے دونو رگھو کل کے شیر کھڑے دیکھے۔ ایڑی سے لے کر چوٹی تک شری رام چندر جی کی سندرتا کو دیکھکر اور اپنے پتا کے پرن (دھنش یگیہ کی شرط) کو یاد کرکے سیتا جی کے من میں ہلچل مچ گئی۔

پرس سکھنہ لکھی جب سیتا ۔ بھیو گہرو سب کہیں سبھیتا
پنی آوب ایہی بیریاں کالی ۔ اس کہہ من بہسی ایک آلی

جب سکھیوں نے سیتا جی کو پریم کے وش میں دیکھا تو سب ڈر کر کہنے لگیں کہ بڑی دیر ہو گئی۔ چلنا چاہئے۔ کل اسی سمے یہاں پھر آئیں گی۔ ایسا کہہ کر ایک سکھی من میں ہنسی۔

گوڑھ گرا سنی سیا سکچانی ۔ بھیو بلمبو ماتو بھے مانی
دھری بڑی دھیر رام ار آنے ۔ پھری اپن پتو بس جانے

اس سکھی کی گوڑھ بانی کو سنکر سیتا جی سکچا گئیں۔ دیر ہو گئی جان کر ماتا کا ڈر مانا۔ دھیرج دھر کر رام چندر جی کو ہردے میں لا کر اور اپنے آپ کو پتا کے آدھین جان کر واپس لوٹ پڑیں۔

دوہا

دیکھن مس مرگ بہگ ترو پھری بہوری بہوری
نرکھی نرکھی رگھو بیر چھبی باڑھی پریتی نہ تھوری

ہرن پکشی۔ اور برکشوں کو دیکھنے کا بہانہ کرکے سیتا بار بار پیچھے مڑ مڑ کر دیکھتی تھیں۔ شری رگھوناتھ جی کی شوبھا کو دیکھ کر ان میں پریتی بہت ہی بڑھتی جاتی تھی۔

چوپائی

جانی کٹھن سو چاپ بسورتی ۔ چلی راکھی اُر سیاملی مورتی
پربھو جب جات جانکی جانی ۔ سکھ سنیہہ سوبھا گن کھانی

شری جانکی جی شو جی کے دھنش کو کٹھور جان کر شری رام چندر جی کو اتی کومل جان کر کہ یہ اس کٹھور دھنش کو کیسے توڑیں گے اور دھنش توڑے بنا میرا ان کے ساتھ سنجوگ اسمبھو ہے (سیتا جی شیام شریر شری رام چندر جی کی مورتی کو ہردے میں رکھ کر من میں چنتا کرتی ہوئی چلی۔ جب پربھو شری رام چندر جی نے سکھ۔ پریم اور سندرتا کی کھان شری جانکی جی کو جاتے دیکھا۔

پرم پریم مئے مردو مسی کینہی چارو چت بھیتیں لکھی لینہی
گئی بھوانی بھون بہوری ۔ بندی چرن بولی کر جوری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بہت پرسن ہوتے ہو باغ واستو میں پریم دمنیک بہت ہی پیارا ہے۔ جو جگت کو سکھ دینے والے پربھو شری رام چندر جی کو بھی سکھ دے رہا ہے۔

چوپائی

چہوں دِسِ چِتَیئِ پوچھی مالی گن۔ لگے لین دل پھول مُدِت من
تیہی اوسر سیتا تہاں آئی۔ گریجا پوجن جننی پٹھائی

چاروں طرف دیکھ کر اور مالیوں سے پوچھ کر وہ دونو بھائی من سے پھول پتر لینے لگے۔ اتنے میں سیتا جی وہاں آئیں۔ ان کی ماتا نے انہیں شری پاربتی جی کی پوجا کرنے کے لیے باغ میں بھیجا تھا۔

سنگ سکھیں سب سبھگ سیانیں۔ گاوہیں گیت منوہر بانیں
سر سمیپ گریجا گرہ سوہا۔ برنی نہ جائی دیکھی منو موہا

اس کے ساتھ سب سندر اور چتر سکھیاں ہیں۔ جو منوہر بانی سے گیت گا رہی ہیں۔ سرور کے پاس پاربتی جی کا مندر شوبھا پا رہا ہے۔ جس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ جسے دیکھ کر من موہت ہو جاتا ہے

مجن کری سر سکھنہ سمیتا۔ گئی مُدت من گوری نکیتا
پوجا کینہہ ادھک انوراگا۔ نج انوروپ سبھگ بر ماگا

سرور میں سکھیوں سمیت سیتا جی نے اشنان کیا۔ اور پھر پرسن من سے شری پاربتی جی کے مندر میں گئیں۔ بڑے پریم سے پوجا کی اور اپنا سدرش روپ سشیل سے پتی پُورن ور مانگا۔

ایک سکھی سیا سنگو بہائی۔ گئی رہی دیکھن پھلوائی
تیہہ دوؤ بندھو بلوکے جائی۔ پریم بوبس سیتا پہیں آئی

ان میں ایک سکھی سیتا جی کا ساتھ چھوڑ کر باغ کو دیکھنے کے لیے چلی گئی تھی۔ اس نے جا کر دونو بھائیوں کو دیکھا اور پریم آنند سے بھری ہوئی سیتا جی کے پاس آئی۔

دوھا

تاسو دسا دیکھی سکھنہ پلک گات جلو نین
کہو کارن نج ہرش کر پوچھہیں سب مرد و بین

اس کی آنند دشا سب نے دیکھی، شریر پلکت ہے نیتروں میں آنند کا جل بھرا ہے۔ سب سکھیاں کومل بانی سے پوچھنے لگیں کہ تو اپنے آنند کا کارن بتا۔

چوپائی

دیکھن باگ کنور دوئی آئے۔ بے کسور سب بھانت سہائے
سیام گور کیمی کہوں بکھانی۔ گرا انین نین بنو بانی

اس نے کہا کہ دو راج کمار باغ دیکھنے آئے ہیں۔ کشور تو ان کی اوستھا ہے۔ اور سب بھانت سندر ہیں۔ سانولے اور گورے رنگ کے ہیں۔ ان کی سندرتا کا ورنن کیسے کروں کیونکہ بانی جو ورنن کرتی ہے، اس کے تو نیتر نہیں کہ جو دیکھ کر کہے۔ اور جن نیتروں نے ان کو دیکھا ہے وہ بول نہیں سکتے۔ جو ورنن کریں۔

سنی ہرش سب سکھیں سیانی۔ سیا ہیاں اتی اُت کنٹھا جانی
ایک کہہ ای نرپ ست تیئی آلی۔ سُنے جے مُنی سنگ آئے کالی

یہ سن کر اور سیتا جی کے من کی لالسا جان کر سب چتر سکھیاں پرسن ہو گئیں۔ ان سے ایک نے کہا اے سکھی! یہ وہی راجکمار ہیں جو سنا ہے کہ مُنی وشوامتر جی کے ساتھ کل یہاں آئے ہیں۔

جنہہ نج روپ موہنی ڈاری۔ کینہے سوبس نگر نر ناری
برنت چھبی جہاں تہاں سب لوگو۔ اوسی دیکھئے ہی دیکھن جوگو

جنہوں نے اپنے سندر روپ کا پھندا ڈال کر نگر واسی سبھی نر ناریوں کو اپنے وش میں کر لیا ہے۔ جہاں تہاں سب لوگ انہیں کی شوبھا کے گن گا رہے ہیں۔ ان کو ضرور ہی دیکھنا چاہیئے۔ وہ دیکھنے ہی کے یوگیہ ہیں۔

تاسو بچن اتی سیا سہانے۔ درس لاگی لوچن اکلانے
چلی اگر کری پریہ سکھی سوئی۔ پریتی پراتن لکھئی نہ کوئی

اس سکھی کے بچن سیتا جی کو بہت ہی پیارے لگے۔ درشن کرنے کے لیے نیتر للچا گئے۔ اس پیاری سکھی کو آگے کر کے سیتا جی چلیں اس طرح سے کہ پُرانی پریتی کو کوئی پہچان نہ سکے۔

دوھا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نسی پر بیس مُنی آیسُو دینہا ۔ سبہی سنار چھیا بند تو کینہا
کہت کتھا اتہاس پُرانی ۔ رُچر جنی جوگ جام سرانی

رات پڑتی ہوئی جان کر مُنی نے آگیا دی تب سب نے سندھیا سکال کا بھگوت بندن کیا۔ اس کے بعد اتہاس پرانوں کی کتھا کہتے کہتے دو پہر رات بیت گئی۔

مُنی بر سین کینہہ تب جائی ۔ لگے چرن چاپن دوؤ بھائی
جن کے چرن سرو رُزہ لاگی ۔ کرت بیدھ جپ جوگ براگی
تیئی دوؤ بندھو پریم جنو جیتے ۔ گر پد کمل پلوٹت پریتے
باربار مُنی آگیا دینہی ۔ رگھو بر جائی سین تب کینہی

تب مُنی وشوامتر سونے کے لئے بستر پر لیٹ گئے۔ دونوں بھائی اُن کے چرن دبانے لگے۔ جن کے چرن کملوں کے لئے ویرکت پُرش نانا پرکار کے جپ اور یوگ کرتے ہیں۔ وہی دونو بھائی مانو پریم سے جیتے ہوئے پریم سے گرو کے چرن کملوں کو دبا رہے ہیں۔ مُنی نے بار بار آگیا دی۔ تب کہیں شری رامچندر جی بستر پر جا کر لیٹے۔

چاپت چرن لکھنو اُر لائیں ۔ سبھے سپریم پرم سچُو پائیں
پُنی پُنی پربھو کہہ سوؤہو تاتا ۔ پوڈھے دھری اُر پد جل جاتا

لچھمن جی پربھو شری رام چندر جی کے چرنوں کو چھاتی سے لگا کر ڈرتے اور پریم کے ساتھ پرم آنند میں ڈوبے ہوئے دبا رہے ہیں۔ پربھو شری رام چندر جی نے بار بار کہا۔ کہ ہے تات! اب جا کر آرام کرو۔ تب لچھمن جی اُن چرن کملوں کا من میں دھیان کر کے لیٹ گئے

دوہا

اُٹھے لکھنو نسی بگت سُنی اُرون سکھا دھنی کان
گرو تیں پہلے ہیں جگت پتی جاگے رامو سُجان

رات گذر جانے پر جب مُرغ کی بانگ کی آواز لچھمن جی نے کانوں سے سُنی۔ تو وہ اُٹھ بیٹھے۔ جگت کے اِیشور شری رام چندر جی بھی گُرو سے پہلے ہی جاگ پڑے۔

چوپائی

سکل سوچ کری جائے نہائے ۔ نت نیہ نباہی مُنی ہی سرنائے
سمے جانی گر آیسُو پائی ۔ لین پرسون چلے دوؤ بھائی

سب شوچ کریا (رفع حاجت داتن وغیرہ) کر کے وہ جا کر نہائے اور پھر نت کرم نباہ کر مُنی کو وندوت کیا۔ پوجا کا سمان دھیان کر گورو کی آگیا لے کر دونو بھائی پھول لینے چلے۔

بھوپ باغو بر دیکھو جائی ۔ جہاں بسنت رتو رہی لو بھائی
لاگے بٹپ منوہر نانا ۔ برن برن بر بیلی بتانا

انہوں نے جا کر راجہ جنک کا سندر باغ دیکھا جس کی سندرتا کو دیکھ کر بسنت رتو بھی موہت ہو کر رہ گئی ہے۔ اس باغ میں من کو ہرنے والے انیک برکش لگے ہوئے اور بھانت بھانت کی رنگین سندر بیلیں پھیلی ہوئی ہیں۔

نو پلو پھل سمن سہائے ۔ نج سمپتی سُر رُوکھ لجائے
چاتک کوکل کیر چکورا ۔ کوجت بہگ نٹت کل مورا

نئے پتوں، پھلوں اور سندر پھولوں سے لدے ہوئے درخت اپنی سمپتی سے دیو برکشوں کو بھی لجا رہے ہیں پپیہے، کوئل، طوطے، چکور آدی سب پنچھی میٹھے میٹھے گیت گا رہے ہیں۔ اور سندر مور ناچ کر رہے ہیں۔

مدھیہ باگ سرو سوہ سہاوا ۔ منی سوپان بچتر بناوا
بمل سلل سر سج بہو رنگا ۔ جل کھگ کوجت گو نجت بھرنگا

باغ کے بیچ میں سندر سرووَر شوبھا پا رہا ہے جس میں منی جڑت وچتر سیڑھیاں بنی ہوئی ہیں اس کا جل نرمل ہے۔ اور اس میں رنگ برنگے کمل کھلے ہوئے ہیں۔ جل پنچھی بول رہے ہیں۔ اور بھونرے گونجار کر رہے ہیں۔

دوہا

باگو تڑاگو بلوکی پربھو ہرشے بندھو سمیت
پرم رمیہ آرامو لیو جو رامہی سکھ دیت

باغ اور سرووَر کو دیکھ کر پربھو شری رام چندر جی لکشمن سمیت

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پاؤں نہیں دھرتا۔ مجھے اپنے من پر پورا بھروسہ ہے۔ جس نے سپنے
میں بھی پرائی استری پر نظر نہیں ڈالی۔

جنہہ کے لہہیں نہ رپو رن پیٹھی۔ نہیں پاویں پرتیا منو ڈیٹھی
منگن لہہیں نہ جنہہ کے ناہیں۔ تے نر برتھوڑے جگ ماہیں

جو یدھ میں دشمن کو اپنی پیٹھ نہیں دکھاتے۔ پرائی استریاں جن
کے من اور درشٹی کو نہیں کھینچ سکتی۔ (اتفاقات پرائی استری کو دیکھکر
جن کا من اور درشٹی میلا نہیں ہوتے) جن کے دوار پر مانگنے والا خالی
ہاتھ نہیں جاتا۔ ایسے شریشٹھ پرش سنسار میں تھوڑے ہیں۔

دوہا

کرت بتکہی انج سن من سیا روپ لوبھان
مکھ سروج مکرند چھبی کری مدھپ او پان

شری رام جی چھوٹے بھائی سے تو باتیں کر رہے ہیں لیکن من
سیتا جی کے روپ پر موہت ہو رہا ہے۔ سیتا جی کے مکھ روپی کمل
کے شوبھا روپی مکرند رس کا شری رام جی کا من روپی بھونرا پان
کر رہا ہے۔

چوپائی

چتوتی چکت چہوں دسی سیتا۔ کہہ گئے نرپ کسور منو چنتا
جہہ بلوک مرگ ساوک نینی۔ جنو تہاں برس کمل سٹ شرینی

سیتا جی چاروں اور چکت ہوکر (گھبرا کر حیران ہو کر) دیکھ
رہی ہیں۔ من میں پریشان ہے۔ کہ راجکمار کہاں گئے۔ بال مرگ نینی سیتا
جی جدھر کو دیکھتی ہیں۔ مانو وہاں سفید کملوں کی قطاریں قطار برس
جاتی ہیں۔

لتا اوٹ تب سکھنہہ لکھائے۔ سیامل گور کسور سہائے
دیکھی روپ لوچن للچانے۔ ہرشے جنو نج ندھی پہچانے

تب سکھیوں نے بیل کی اوٹ میں سندر شیام اور گور کماروں
کو دکھلایا۔ انکے روپ کو سیتا جی کے نیتر للچا اٹھے اور ایسے پرسن ہوئے
مانو انہوں نے اپنا خزانہ پہچان لیا ہو۔

تھکے نین رگھوپتی چھبی دیکھیں۔ پلکنہی ہوں پری ہری نمیشیں
ادھک سنیہہ دیہہ بھے بھوری۔ سرد سسہی جنو چتو چکوری

شری رگھوناتھ جی کی شوبھا کو دیکھکر سیتا جی کے نیتر نسچل ہو
گئے۔ پلکوں نے بھی گرنا چھوڑ دیا۔ ادھک پریم کے کارن دیہہ کی
سدھ نہ رہی۔ جیسے کہ موسم شرد کے پورن چندرماں کو دیکھکر چکور بے
سدھ ہو کر سب کچھ بھول جاتی ہے۔

لوچن مگ رام ہی اُر آنی۔ دینہے پلک کپاٹ سیانی
جب سیا سکھنہہ پریم بس جانی۔ کہہ نہ سکہیں کچھ من سکچانی

آنکھوں کے راستے شری رام جی کو ہردے میں لاکر پریم چتر
سیتا جی نے پلکوں کے کواڑ لگائے (اتفاقات آنکھیں بند کرلیں)
جب سکھیوں نے سیتا جی کو پریم کے وش دیکھا تب تو ساری
سکھیاں سنکچا گئیں کچھ کہہ نہ سکیں۔

دوہا

لتا بھون تیں پرگٹ بھے تیہی اوسر دو بھائی
نکسے جنو جگ بمل بدھو جلد پٹل بلگائی

اسی سمے بیلوں کے جھنڈ کی اوٹ میں دونوں راجکمار
پرگٹ ہوئے مانو دو نرمل چندرما بادلوں کے پردے کو پھاڑ کر
نکلے ہوں۔

چوپائی

سوبھا سیوں سبھگ دو ویرا۔ نیل پیت جل جابھ سریرا
مور پنکھ سر سوہت نیکے۔ گچھ بیچ بیچ کسم کلی کے

دونوں بھائی سندرتا اور شوبھا کی سیما (حد) ہیں نیلے
اور پیلے کمل کے سمان ان کے شریر ہیں۔ سر پر سندر مور پنکھ شوبھا
دیتے ہیں۔ انکے بیچ بیچ پھولوں کی کلیوں کے منوہر گچھے لٹکتے ہیں۔

بھال تلک سرم بند سہائے۔ شرون سبھگ بھوشن چھبی چھائے
بکٹ بھرکٹی کچ گھونگھر بارے۔ نو سروج لوچن رتنارے

متاب پر سندر تلک اور پسینے کی بوندیں شوبھا پا رہی ہیں۔ کانوں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شُبھرہی سیا نارو چن اَبگی بِرتی پلٹیت
چکِت بِلوکت سکل دِسی جنُو سسُو مِرگی سبھیت

نارد جی کے بچنوں کو یاد کر کے سیتا جی کے من میں تو پریتی اُمڈ آئی۔ وہ چکت ہو کر ساری دِشاؤں کو ایسے دیکھ رہی ہے۔ مانو کوئی بال ہرنی ڈر سے سہمی ہوئی اِدھر اُدھر دیکھ رہی ہو۔

چوپائی

کنکن کنکنی نوپُر دُھنی سُنی ۔ کہت لکھن سن رام ہِردے گنی
مانہوں مدن دُندُبھی دینہی ۔ منسا بسو وِجے کہن کینہی

کنکن (ہاتھوں کے کڑے) کنکنی (کردھنی) نوپُر (پاؤں کا زیور) کی منوہر دُھن سنتے ہی شری رام چندر جی نے من میں وچار کر لکشمن سے کہا۔ یہ کیسا منوہر شبد ہوتا چلا آتا ہے۔ مانو نقارہ بجا کر کامدیو سنسار کو جیتنے کے لئے بڑھا چلا آ رہا ہے۔

اس کہی پھر چِتے اے تہی اوراں ۔ سیا مکھ سسی بھئے نین چکورا
بھئے بلوچن چارُو اچنچل ۔ منہوں سکچی نِمی تجے دِگنچل

ایسا کہہ کر شری رام چندر جی نے پھر کر اس اور دیکھا۔ چندر مکھی سیتا کو دیکھ کر اُنکے نیتر چکور بن گئے۔ سندر نیتر ستھر ہو گئے ٹکٹکی لگ گئی۔ پلکوں کا گرنا رُک گیا۔ مانو نِمی نے لجت ہو کر پلکوں میں رہنا چھوڑ دیا ہو۔ (نمی جنک جی کے پورو ج ہیں۔ جن کا سب کی پلکوں میں نواس مانا گیا ہے۔ لڑکی اور داماد کے ملن پرسنگ کو دیکھنا مناسب نہیں اس لئے لجا کے مارے انہوں نے پلکوں کو چھوڑ دیا ہے جس سے آنکھ جھپکتی نہیں)

دیکھی سیا سوبھا سکھ پاوا ۔ ہردیں سراہت بچن نہ آوا
جنو بِرنچی سب نِج نپُنائی ۔ بِرچی بسو کہں پرگٹی دیکھائی

سیتا جی کی شوبھا کو دیکھ کر شری رام جی بڑے سکھی ہوئے من ہی من میں وہ اس الوکِک شوبھا کی سرہنا کرتے ہیں لیکن منھ سے شبد نہیں نکلتے۔ ایسا جان پڑتا ہے کہ برہما جی نے اپنی ساری کاریگری کو ساکار روپ میں (مجسّم کر کے) پرگٹ کر کے سنسار کو دکھا دیا ہے۔

سُندرتا کہوں سُندر کرئی ۔ چھبی گرہیں دیپ سکھا جنو برئی
سب اُپما کوی رہے جُٹھاری ۔ کیہیں پٹ تروں بدیہہ کماری

جس کی سندرتا سندرتا کو بھی سندر کرتی ہے۔ مانو سندرتا روپی گھر میں دیپک کی روشنی ہو جس سے سندرتا جگمگا اٹھتی ہے۔) کویوں نے ساری اُپماؤں (تشبیہات کو توجھوٹی کر رکھا ہے۔ میں جنک کماری شری سیتا جی کی کس سے اُپما دُوں۔

دوہا

سیا سوبھا ہیاں برنی پربھو آپنی دسا بچاری
بولے سُچی من انُج سن بچن سمے انُہاری

سیتا جی کی شوبھا کا من میں ورنن کر کے اور اپنی پریم مگن دشا کو وچار کر پربھو شری رام چندر جی چھوٹے بھائی لکشمن سے پوتر من سے سمے انوسار بچن بولے۔

چوپائی

تات جنک تنیا یہ سوئی ۔ دھنش جگیہ جیہی کارن ہوئی
پوجن گوری سکھیں لے آئیں ۔ کرت پرکاس پھرتی پھلوائیں

ہے تات! یہ وہی جنک کماری ہے جس کے نمت یہ دھنش یگیہ ہو رہا ہے۔ سکھیاں اُسے پاربتی جی کی پوجا کرنے کے لئے باغ میں لے آئی ہیں۔ اور پرکاش کرتی پھر رہی ہے۔

جاسو بلوکی الوکِک سوبھا ۔ سہج پُنیت مور من چھوبھا
سو سب کارن جان بدھاتا ۔ پھرکہیں سُبھد انگ سُنو بھراتا

جس کی الوکک (دنیا سے نرالی) شوبھا کو دیکھ کر سبھاؤ سے ہی پوتر من میرا مُگدھ ہو گیا ہے۔ اس کا سب کارن تو بدھاتا جانیں پرنتو ہے بھائی! سنو میرے سارے منگلکاری انگ پھڑک رہے ہیں

رگھو بنسنہ کر سہج سبھاؤ ۔ منو کُپنتھ پگو دھرئی نہ کاؤ
موہی اتیسیہ پرتیتی من کیری ۔ جنہیں سپنے ہوں پرناری نہ ہیری

رگھو ونشیوں کا تو یہ سہج سبھاؤ ہی ہے کہ اُن کا من کبھی راہ بے راہی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کی طرف گئے۔ جہاں دھنش یگیہ کے لئے رنگ بھومی بنی ہوئی تھی۔ سندر ڈھنگ سے بنا ہوا۔ بڑا لمبا چوڑا منڈپ تھا۔ جس میں سندر اور نرمل ویدی سجائی گئی تھی۔

چہوں دسی کنچن منچ بسالا۔ رچے جہاں بیٹھیں مہی پالا
تیہی پاچھیں سمیپ چہوں پاسا۔ اپر منچ منڈلی بلاسا

چاروں طرف سونے کے بڑے بڑے مچان (اونچے اونچے چبوترے) بنے ہوئے تھے۔ جہاں پر راجہ لوگ بیٹھیں گے اُن کے پیچھے پاس ہی چاروں طرف اور دوسری منچ منڈلیاں شوبھا پا رہی تھیں۔

کچھک اونچی سب بھانتی سہائی۔ بیٹھیں نگر لوگ جہاں جائی
تنہہ کے نکٹ بسال سہائے۔ دھول دھام بہوبرن بنائے
جہاں بیٹھیں دیکھیں سب ناری۔ جتھا جوگ نج کل انوہاری
پربالک کہی کہی مردو بچنا۔ سادر پربھو دکھاویں رچنا

نگر واسی لوگوں کے بیٹھنے کے لئے جو چبوترہ بنایا گیا ہے۔ وہ اس سے کچھ اونچا ہے۔ اور سب پرکار سے سہاونا تھا۔ اُن کے نزدیک وشال اور سندر مکان بھانت بھانت کے رنگوں کے بنائے گئے ہیں۔ جہاں اپنے اپنے کل کے انوسار یتھا یوگیہ سب استریاں بیٹھکر دیکھیں گی۔ نگر کے بالک کومل بچن کہہ کر پربھو شری رام چندر جی کو بڑے آدر سے یگیہ بھومی کی رچنا دکھلا رہے ہیں۔

سب سسو یہی مس پریم بس پرسی منوہر گات
تن پلکہیں اتی ہرش ہیاں دیکھی دیکھی دو بھرات

سب بالک اسی بہانے پریم وش ہو کر شری رامچندر جی کے سندر منوہر شریر کا سپرش کر کے پلکت شریر ہو رہے ہیں اور دونوں بھائیوں کو دیکھکر من میں پھولے نہیں سماتے۔

چوپائی

سسو سب رام پریم بس جانے۔ پریتی سمیت نکیت بکھانے
نج نج رچی سب لیہیں بولائی۔ سہت سنیہہ جاہیں دو بھائی

شری رام چندر جی نے سب بالکوں کو پریم کے وش جانا۔ تب تو پریم پوروک یگیہ شالا کے ستھانوں کی رچنا کی بہت سراہنا کی۔ بالک اپنی اپنی رچی کے انوسار انہیں بلا لیتے ہیں۔ اور دونوں بھائی پریم سہت جہاں وہ بلاتے ہیں چلے جاتے ہیں۔

رام دیکھاوہیں انجہی رچنا۔ کہی مردو مدھر منوہر بچنا
لو نمیش مہوں بھون نکایا۔ رچی جاسو انو ساسن مایا
بھگتی ہیتو سوئی دین دیالا۔ چتوت چکت دھنش مکھ شالا
کوتک دیکھ چلے گرو پاہیں۔ جانی بلمبو تراس من ماہیں

شری رام چندر جی اپنے چھوٹے بھائی لچھمن کو میٹھے کومل اور منوہر بچن کہہ کر یگیہ شالا کی رچنا دکھلاتے ہیں۔ دیکھو جس ایشور کی آگیا سے اُس کی مایا آنکھ کے جھپکنے تک کے کال کے بھی چوتھائی سمے میں اننت کوٹی برہمانڈوں کے سموہ رچ ڈالتی ہے۔ وہی بھگوان دین دیال شری رام چندر جی بھگتی کے کارن دھنش یگیہ شالا کو اشچریہ کے ساتھ دیکھ رہے ہیں۔ اس پرکار نگر کا سارا تماشا دیکھ کر وہ گورو کے پاس چلے۔ کیونکہ اُن کے من میں دیر ہو جانے کا ڈر ہے۔

جاسو تراس ڈر کہوں ڈر ہوئی۔ بھجن پربھاو دیکھاوت سوئی
کہی باتیں مردو مدھر سہائی۔ کئے بدا بالک برہی آئی

جن کے ڈر سے ڈر کو بھی ڈر لگتا ہے۔ وہ پربھو بھجن کا پربھاو دکھلا رہے ہیں۔ بالکوں کو مدھر کومل اور سندر بچن کہہ کر بھگوان شری رام چندر جی نے زبردستی وداع کیا

دوھا

سبھے سپریم بنیت اتی سکچ سہت دو بھائی
گرو پد پنکج ناتی سر بیٹھے آیسو پائی

پھر نہایت پریم بنیتی اور بڑے سنکوچ کے ساتھ دونوں راجکماروں نے گرو وشوامتر جی کے چرن کملوں میں مستک جھکایا اور اُن کی آگیا پا کر بیٹھ گئے۔

چوپائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

توں جانکی ہی ملنہی برُو اینھو ۔ ناہن آلی ایہاں سندیہو

کوئی کہتی ہے کہ اگر بدھاتا بھلے ہیں اور سنا جاتا ہے کہ وہ سب کو یتھا یوگیہ پھل دیتے ہیں۔ تو جانکی جی کو یہی ور ملے گا۔ ہے سکھی! اس میں ذرا سندیہہ نہیں ہے۔

جوں بدھی بس اس بنے سنجوگو ۔ توں کرت کرتیہ ہوئی سب لوگو
سکھی ہمرے آرتی اتی تاتیں ۔ کبہونک ئے آوہیں اہی ناطیں

جو ودھی وش سے ایسا سنجوگ بن جائے تو ہم سب نگر واسی نرناری نوہال ہو جائیں۔ ہے سکھی! میرے من میں تو اسی لئے اتنی ادھک آرتا (بے قراری۔ چھٹ پٹاہٹ) ہو رہی ہے۔ کہ یہ اسی ناطے کبھی یہاں پھر بھی آیا کریں گے۔

دوھا

ناہیں تو ہم کہوں سنہو سکھی انہہ کر درشن دوری
یہ سنگھٹو تب ہوئی جب پنیہ پراکرت بھوری

نہیں تو ہے سکھی! سنو ہم کو انکا درشن درلبھ ہے۔ (ارتھات ہم ان کے کبھی درشن نہ کر سکیں گی) یہ سنجوگ تب ہو سکتا ہے۔ جب ہمارے پورب جنم میں کئے ہوئے پنیہ کرم آڑے آئیں۔

چوپائی

بولی اپر کہیو سکھی نیکا ۔ ایہیں بیاہ اتی ہت سب ہی کا
کوؤ کہہ سنکر چاپ کٹھورا ۔ ائے سیامل مردو گات کسورا

دوسری سکھی بولی! ہے سکھی! تم نے سچ کہا۔ اس بیاہ سے سبھی کا پرم کلیان ہے۔ کسی نے کہا! کہ شوجی کا دھنش کٹھور ہے۔ اور یہ کومل شیام شریر کے بالک ہیں۔

سب اسمنجس اہ ای سیانی ۔ یہ سنی اپر کہہ ای مردو بانی
سکھی انہہ کہں کوؤ کوؤ اس کہہہیں ۔ بڑ پربھاو دیکھت لگھو اہہیں

ہے چتر سکھی! سب اسمنجس ہی ہے۔ (ارتھات سب بے میل بات ہے۔ دھنش کٹھور اور یہ نادان بالک سیتا کے لئے یوگیہ

پرنتو ادھر راجہ جنک کا اپنے پرن پر بیٹھنا۔ یعنی یہ سبھی باتیں میل نہیں کھاتیں۔ ہم چاہتی ہیں کہ ان کا بیاہ ہو جائے۔ تو ہمیں کبھی کبھی ان کے درشن کرنے کو مل جائیں گے لیکن ادھر دھنش کا چلہ چڑھانے کی شرط راستے میں چٹان ہے۔) یہ سن کر دوسری سکھی کومل بانی سے بولی! ہے سکھی! ان کے بارے میں کوئی کوئی ایسا بھی کہتے ہیں کہ یہ دیکھنے میں ہی بالک ہیں۔ پرنتو پربھاو میں تو یہ بہت بڑے ہیں۔

پرسی جاسو پد پنکج دھوری ۔ تری اہلیہ کرت اگھ بھوری
سو کہ رہی بنو سو دھنو توریں ۔ یہ پرتیتی پری ہرئے نہ بھوریں

جن کے چرن کملوں کی رج کے سپرش سے مہاپاپن اہلیہ ترگئی۔ وہ ایسے پربھاوشالی کیا شوجی کے دھنش کو توڑے بنا رہیں گے؟ ہے سکھی! اس وشواس کو بھول کر بھی نہ چھوڑنا چاہیئے۔

جیہیں برنچی رچی سیا سنواری ۔ تیہیں سیامل برو رچیو بچاری
تاسو بچن سنی سب ہرشانی ۔ ایسی ہوئی کہہیں مردو بانی

جس بدھاتا نے روپ وتی سیتا کو رچا ہے۔ اس نے اس کے لئے یہ شیام شریر ور بھی وچار کر رچ رکھا ہے۔ اس کے بچن سن کر سب سکھیاں پرسن ہو گئیں۔ سب کومل بانی سے کہنے لگیں۔ کہ ایسا ہی ہو۔

دوھا

ہیاں ہرش ہیں سمن سکھی سلوچی برند
جاہیں جہاں جہاں بندھو دوؤ تہاں تہاں پرمانند

سندر مکھی اور سندر نیتروں والی استریاں منڈلی کی منڈلی من میں اتی انت پرسن ہو کر جھروکوں سے پھول برسانے لگیں۔ جہاں جہاں دونوں راجکمار جاتے ہیں وہاں وہاں آنند چھا جاتا ہے۔

چوپائی

پر پورب دسی گے دوؤ بھائی ۔ جہاں دھنو مکھ ہت بھومی بنائی
اتی بستار چارو گچ ڈھاری ۔ بمل بیدیکا رچر سنواری

اس پرکار سب کو آنند دیتے ہوئے دونوں راجکمار نگر کے پورب

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چھبیس اور پانچ تتّو ہیں۔ اس لیئے اُن کی بھی ایسی شوبھا نہیں۔ جب برہما وشنو اور شیوجی کی شوبھا بھی ان راجکماروں کی شوبھا سے لگّو نہیں کھاتی تو پھر کسی دوسرے دیوتا کی شوبھا سے تو بھلا ان کی شوبھا کو کیسے اُپماوی جا سکتی ہے۔

دوھا

بیئے کسور سشما سدن سیام گور گُن دھام
انگ انگ پر واریئے کوٹی کوٹی ست کام

ان کی کشور اوستھا (چڑھتی جوانی) ہے۔ رُوپ کے بھنڈار ہیں۔ سانولے اور گورے رنگ کے دونوں راجکمار سُکھ کے دھام ہیں ان کے ایک ایک انگ پر کروڑوں اربوں کام دیوؤں کو نچھاور کر دینا چاہیئے۔

چوپائی

کہو سکھی اس کو تنو دھاری۔ جو نہ موہ یہ رُوپ نہاری
کوؤ سپریم بولی مرؔدو بانی۔ جو مَیں سُنا سو سُنہو سیانی

ہے سکھی ایسا شریر دھاری کون ہے جو اُن کے رُوپ کو دیکھکر موہت نہ ہو جائے۔ تب کوئی دوسری سکھی پریم سے بھری ہوئی کومل بچن بولی۔ ہے سکھی! میں نے کچھ سُنا ہے۔ اُسے سُنو۔

اے دوؤ دسرتھ کے ڈھوٹا۔ بال مرالنہہ کے کل جوٹا
مُنی کوسِک مکھ کے رکھوارے۔ جنہہ رن اجر نسا چر مارے

یہ دونو راجکمار مہاراجہ دسرتھ کے پتر ہیں۔ بال راج ہنسوں کی سُندر جوڑی ہے۔ انہوں نے مُنی وشوامتر جی کے یگیہ کی رکشا کی ہے۔ اور اس یگیہ کو بھرشٹ کرنے کی نیت سے آئے ہوئے مہا راجے وکرال راکشسوں کو ان دونوں نے رن بھومی میں مارا ہے۔

سیام گات کل کنج بلو چن۔ جو ماریچ سُبھج مدُو موچن
کوسلیا سُت سُو سُکھ کھانی۔ نامو رامو دھنو سایک پانی

ان دونوں میں سے جن کا شیام شریر ہے۔ اور سُندر کمل جیسے نیتر ہیں۔ جنہوں نے ماریچ اور سباہو کے مد کو چُور چُور کر دیا ہے۔

اور جو ہاتھ میں دھنش بان لیئے ہوئے ہیں۔ وہ سُکھ کے دھام کوشلیا جی کے پُتر ہیں۔ اور ان کا نام رام ہے۔

گور کسور بیشو بر کا چھین۔ کر سر چاپ رام کے پاچھیں
لچھمن نامو رام لگھو بھراتا۔ سُنو سکھی تاسو سمترا ماتا

اور یہ جو گورے رنگ کے جوان سُندر بھیس بنائے ہوئے ہیں ہے سکھی! سُنو۔ یہ سمترا کے پُتر ہیں۔ اُنکا نام لچھمن ہے اور یہ شری رام چندر جی کے چھوٹے بھائی ہیں۔

دوہا

بپر کاج کری بندھو دوؤ مگ مُنی بدھو اُدھاری
آئے دیکھن چاپ مکھ سُنی ہرشیں سب ناری

برہمن وشوامتر جی کے یگیہ کی رکشا کرکے اور راستے میں گوتم پتنی اہلیہ کا اُدھار کر کے یہ دونوں راجکمار یہاں دھنش یگیہ دیکھنے آئے ہیں۔ یہ سُن کر سب استریاں پرسن ہو گیئں۔

چوپائی

دیکھی رام چھبی کوؤ ایک کہہ ای۔ جوگ جانکی ہی یہ بر وہ ای
جوں سکھی انہہ ہی دیکھ نرناہو۔ پن پری ہری ہٹھی کری بیاہو

ایسی منوہر رام کی شوبھا کو دیکھکر کوئی ایک سکھی یہ کہنے لگی کہ شری جانکی جی کے یوگیہ تو یہی ور ہے۔ ہے سکھی! اگر راجہ جنک انکو دیکھ لے ویں تو ضرور اپنے پرن کو چھوڑ کر ہٹھ پوروک انہیں کے ساتھ جانکی کا بیاہ کر دیوے۔

کوؤ کہہ اے بھوپتی پہچانے۔ مُنی سمیت سادر سنمانے
سکھی پر نتو پرنو نہ تجئی۔ بِدھی بس ہٹھی اببیک ہی بھجئی

کوئی دوسری سکھی کہنے لگی! راجہ نے انہیں پہچان لیا ہے۔ اور وشوامتر جی سمیت ان کا بڑا آدر ستکار کیا ہے۔ ہے سکھی! راجہ اپنا پرن نہیں چھوڑتا۔ وہ ہونہار کے آدھین ہو کر اپنا پرن پورا کرنے کی ہٹ دھرمی پر تلا ہوا ہے۔

کوؤ کہہ جوں بھل اہائی بدھاتا۔ سب کہں سُنئے اچت پھل داتا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بالک برند دیکھی اتی سوبھا۔ لگے سنگ لوچن منو لوبھا

منی وسوامترجی کے چرن کملوں کو پرنام کر کے دونوں بھائی دُنیا کی آنکھوں کو سُکھ دینے والے نگر کی اور چل پڑے نگر میں پرویش کرتے ہی بچوں کی ٹولیاں اُن کی شوبھا کو دیکھ کر ساتھ ہولیں اُنکی سُندرتا کو دیکھکر بچوں کی آنکھیں من سمیت موہت ہوگئیں۔

پیت بسن پری کر کٹی بھاتا۔ چارو چاپ سر سوہت ہاتھا
تن انوہرت سچندن کھوری۔ سیامل گور منوہر جوری

دونوں کے پیلے رنگ کے بستر ہیں۔ کمر میں ترکش بندھے ہوئے ہیں۔ ہاتھوں میں سُندر دھنش اور بان شوبھا پا رہے ہیں۔ شریروں کے رنگ کے مطابق سُندر چندن کھور (لیپ) شوبھا دے رہی ہے شیام اور گورے رنگ کی دو نو بھائیوں کی جوڑی کیا ہی منوہر ہے۔

کیہری کندھر باہو بسالا۔ اُر اتی رُچر ناگ منی مالا
سبھگ سون سرسیروہ لوچن۔ بدن مینک تاپ ترے موچن

شیر کے سمان اونچے کندھے ہیں۔ بھجائیں لمبی ہیں چھاتی چوڑی ہے! اور اس پر ناگ منی مالا شوبھا پا رہی ہے۔ لال کمل کے سمان سُندر نیتر ہیں۔ ادھیاتمک ادھی دیوک اور ادھی بھوتک تینوں تاپوں سے چھڑانے والے چندرماں کے سمان سُندر چہرے ہیں۔

کانہی کنک پھول چھبی دیہیں۔ چتوت چتہی چوری جنو لیہیں
چتونی چارو بھرکٹی برباکی۔ تلک ریکھ سوبھا جنو چانکی

کانوں میں کرن پھول شوبھا دے رہے ہیں۔ جو دیکھتے ہی درشکوں کے من کو چُرا لیتے ہیں نیتروں کو چتون (درشٹی) بڑی منوہر ہے۔ اور بھوئیں ٹیڑی بانکی ہیں۔ ماتھے پر تلک کے نشان ایسے شوبھا پا رہے ہیں۔ مانو شوبھا روپی مورتی پر نقش و نگار کیا ہوا ہو۔

دوہا

رُچر چوتنیں سُبھگ سر میچک کنچت کیس
نکھ سکھ سُندر بندھو دو سوبھا سکل سُدیس

سُندر چوکونی ٹوپیاں سُندر مستکوں پر شوبھا پا رہی ہیں کالے

اور گھونگھر والے بال ہیں۔ ایڑی سے لے کر چوٹی تک دونوں بھائی سُندر ہیں۔ اور جس رنگ کی شوبھا جیسی ہونی چاہیئے۔ ویسی ہی ہے۔

چوپائی

دیکھن نگر بھوپ سُت آئے۔ سماچار پُرباسنہہ پائے
دھائے دھام کام سب تیاگی۔ منہوں رنک ندھی لوٹن لاگی

یہ سماچار سُن کر کہ دونوں راجکمار نگر دیکھنے آئے ہیں۔ نگر داسی نر ناری اپنے گھربار اور اپنے اپنے کام کاج کو جیسے تیسے چھوڑ کر اِن کے درشن کرنے کے لئے ایسے بیاکل ہو کر دوڑے کہ جیسے کوئی نردھن خزانہ لوٹنے دوڑے۔

نرکھی سہج سُندر دوؤ بھائی۔ ہوہیں سُکھی لوچن پھل پائی
جُبتیں بھون جھرو کھنہہ لاگیں۔ نرکھہیں رام رُوپ انو راگیں

سبھاؤ سے ہی سُندر دونوں راجکماروں کے درشن کر کے نگر واسی لوگ اپنے نیتروں کو سپھل جان کر آنندت ہو رہے ہیں۔ جوان استریاں گھر کے جھروکوں میں سے شری رام چندر جی کے روپ کو بڑے پریم سے دیکھ رہی ہیں۔

کہہیں پرسپر بچن سپریتی۔ سکھی اِنہہ کوٹی کام چھبی جیتی
سُر نر اسُر ناگ مُنی ماہیں۔ سوبھا اسی کہوں سُنی اتی ناہیں

اور بڑے پریم سے آپس میں کہہ رہی ہیں۔ ہے سکھی! اِن دونوں راجکماروں نے کروڑوں کام دیووں کی سُندرتا کو جیت لیا ہے دیوتا۔ منش۔ اسُر ناگ۔ اور مُنی سماج میں تو ایسی شوبھا کہیں نہیں سُنی گئی۔

بشنُو چاری بھُج بدھی مکھ چاری۔ بکٹ بیش مکھ پنچ پُراری
اپر دیو اس کوؤ نہ آہی۔ یہ چھبی سکھی پٹ تریئے جاہی

وشنو بھگوان میں ایسے لکشن تو ہیں پرنتو اُن کی چار بھجائیں ہیں جس سے اُن کی ایسی شوبھا نہیں۔ برہماجی میں سُندرتا تو ہے۔ لیکن اُن کے چار مُنہ ہیں۔ اس لیئے اُن کی شوبھا بھی اِن کی شوبھا سے ٹکر نہیں کھاتی۔ شوجی سُکھ کے دھام تو ہیں۔ پرنتو اُن کا بھیانک

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پراپت ہوا ہے۔ یہ دونوں سُندر شیام اور گورے رنگ کے دونوں بھائی آنند کو بھی آنند دینے والے ہیں۔

اِنہہ کے بیرینی پرسپر پاونی۔ کہی نہ جائی من بھاؤ سہاونی
سُنہو ناتھ کہہ مُدِت بدیہو۔ برہم جیو اِو سہج سنیہو

ان دونوں کا آپس میں جو پوتر اور سُندر پریم ہے۔ وہ من کو بہت بھاتا ہے۔ ہے سوامن! سُنئے۔ راجہ جنک نے پرسن ہو کر کہا۔ برہم اور جیو کی طرح ان دونوں بھائیوں میں سبھاوک پریم ہے۔

پُنی پُنی پربھوہی چتو نرناہو۔ پُلک گات اُر ادھک اُچھاہو
مُنہی پرشنسی نائی پد سیسو۔ چلیو لوائی نگر ادھیسو

راجہ پربھو شری رام چندر جی کو بار بار دیکھتے تھکتے ہی نہیں۔ شریر پلکت ہو رہا ہے۔ من میں بڑا آنند اور اُتساہ ہے۔ مُنی کی اُستتی کر کے اور اُن کے چرنوں میں مستک جھکا کر راجہ اُنہیں اپنے نگر میں ساتھ لے چلے۔

سُندر سدن سُکھد سب کالا۔ تہاں باس لے دینہا بھوالا
کری پوجا سب بدھی سیوکائی۔ گیو راؤ گرہ بِدا کرائی

ایک سُندر بھون جو سب موسموں میں سُکھدائک (آرام دہ) تھا راجہ نے ان کے ٹھہرنے کے لئے دیا۔ سب پرکار سے پوجا اور سیوا کر کے بِداع مانگ کر راجہ اپنے راج محل میں آ گئے۔

دوہا

رِشیہ سنگ رگھوبنس مُنی کری بھوجن بِشرامو
بیٹھے پربھو بھراتا سہت دِوس رہا بھری جامو

تب تو سب رشیوں کے ساتھ رگھو کُل تلک پربھو شری رام چندر جی بھوجن اور آرام کر کے بھائی لکشمن سمیت بیٹھے۔ اتنے میں دن کا ایک پہر باقی رہ گیا۔

چوپائی

لکھن ہردئے لالسا بسیکھی۔ جائی جنک پُر آئیے دیکھی
پربھو بھئے بہوری مُنی ہی سکچاہیں۔ پرگٹ نہ کہہیں من ہیں مسکاہیں

لکھمن جی کے من میں جنک پوری کی رچنا دیکھنے کا بڑا چاؤ ہے۔ پربھو شری رام چندر جی کا ڈر مانتے ہیں۔ اور کچھ مُنی وشوامتر جی سے بھی سنکوچ کرتے (ہچکچاتے) ہیں۔ اس لئے پرگٹ تو کہتے نہیں من ہی من میں مُسکرا رہے ہیں۔

رام انُج من کی گتی جانی۔ بھگت بچھلتا ہیاں ہُلسانی
پرم بنیت سکچی مُسکائی۔ بولے گُرو انُساسن پائی

انتریامی بھگوان شری رام چندر جی نے اپنے چھوٹے بھائی کے من میں ہو رہے اِمادر چیشٹھا کو جان لیا۔ ہردے میں بھگت وتسلتا (بھگت پریم) اُمڈ آئی وہ گُرو کی آگیا پا کر بہت ہی دِلنے سے سکچاتے ہوئے (نمر بھیلے پن سے بڑے ادب سے مسکرا کر بولے۔

ناتھ لکھن پُر دیکھن چہہیں۔ پربھو سکوچ ڈر پرگٹ نہ کہہیں
جوں راُر آئیسو میں پاووں۔ نگر دکھائی ترت لے آووں

ہے ناتھ! لچھمن جی جنک پور دیکھنا چاہتے ہیں لیکن آپ کے ڈر اور سنکوچ کے مارے پرگٹ کر کے نہیں کہتے۔ اگر آپ آگیا دیں تو میں انہیں نگر دکھا کر جلدی ہی واپس لے آؤں گا۔

سُنی مُنیش کہہ بچن سپریتی۔ کس نہ رام تمہہ راکھہو نیتی
دھرم سیتو پالک تمہہ تاتا۔ پریم بِبس سیوک سُکھداتا

مُنیشور وشوامتر جی رام جی کے یہ بچن سُن کر پریم بھری بانی سے بولے! ہے رام! تم نیتی کی رکشا کیسے نہ کرو گے۔ ہے تات! تم دھرم سیتو (دھرم کا پُل ارتھات دھرم مریادا) کے پالنے والے ہو۔ اور پریم وش ہو کر بھگتوں کو سُکھ دینے والے ہو۔

دوہا

جائی دیکھی آوہُو نگر سُکھ ندھان دوؤ بھائی
کرہُو سپھل سب کے نین سُندر بدن دکھائی

تم دونوں سُکھ ندھان بھائی اپنی اچھا پوروک نگر دیکھ آؤ اور اپنا سُندر چہرہ دکھا کر نگر واسیوں کے نیتروں کو ترپت کرو۔

چوپائی

مُنی پد کمل بندی دوؤ بھراتا۔ چلے لوک لوچن سُکھداتا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کُشل پرشن کہی باری پارا ۔ بسوامتر نرپ ہی بیٹھانہ
تیہی اوسر آئے دوؤ بھائی ۔ گئے رہے دیکھن پھلواری

اس کے بعد باربار کُشل پوچھ کر (خیر و خیریت) وشوامتر جی
نے راجہ جنک کو اپنے پاس بٹھایا ۔ اُسی سمے دونوں راجکمار جو
پھلواری دیکھنے گئے ہوئے تھے ۔

سیام گور مردو بیس کسورا ۔ لوچن سکھد بسوچت چورا
اُٹھے سکل جب رگھوپتی آئے ۔ بسوامتر نکٹ بیٹھائے

دونو راجکمار اتی منوہر سانولے اور گورے رنگ کے تھے ۔
اُٹھتی جوانی کی اوستھا تھی ۔ اپنی سندرتائی سے نیتروں کو سکھ دینے
والے اور شیو کے من کو چُرانے والے تھے ۔ جب شری رام چندر جی
وہاں آئے ۔ تو اُن کے روپ اور تیج کو دیکھ کر سب اُٹھ کھڑے ہوئے
وشوامتر جی نے اُن کو اپنے پاس بٹھا لیا ۔

بھئے سب سُکھی دیکھی دوؤ بھراتا ۔ باری بلوچن پلکت گاتا
مورتی مدھر منوہر دیکھی ۔ بھئے بدیہہ بدیہو بسیکھی

دونوں بھائیوں کو دیکھ کر سبھی سُکھی ہوئے ۔ نیتروں میں آنند
کے آنسو بہہ نکلے ۔ شریر کے رونگٹے کھڑے ہو گئے ۔ رام جی کی مدھر منوہر
مورتی کو دیکھ کر خاص کر بدیہہ (جنک جی کو کہ گیان بچار کے پربھاؤ
سے دیہہ کا ابھیمان نہ رہا تھا) سچ مچ ہی شریر کی سُدھ بُدھ بھول
گئے ۔

دوہا

پریم مگن منو جانی نرپ کری بیبک دھری دھیر
بولے مُنی پد نائی سر گد گد گرا گمبھیر

اپنے من کو پریم میں مگن جان کر راجہ نے گیان وچار سے
من کو دھیرج دے کر مُنی وشوامتر جی کے چرنوں میں سر جھکا کر گد گد
گمبھیر بانی سے کہا ۔

چوپائی

کہہو ناتھ سُندر دوؤ بالک ۔ مُنی کُل تلک کہ نرپ کُل پالک
برہم جو نگم نیتی کہی گاوا ۔ اُبھئے بیش دھری کی سوئی آوا

ہے سوامی ! کہئے کہ یہ دونوں سُندر بالک مُنی کُل تلک ہیں یا
نرپ کُل پالک ہیں ۔ اور کھشتری ہیں یا کسی راجہ کے بیٹے ہیں ۔

جنہیں بید نیتی نیتی کہہ کر گان کیا ہے ۔ کہیں وہی تو دو
شریر دھارن کر پرتھوی پر نہیں اُتر آیا ۔

سہج براگ روپ منو مورا ۔ تھکت ہوت جمی چند چکورا
تاتے پربھو پوچھوں ستی بھاؤ ۔ کہہو ناتھ جنی کرہو دُراؤ

میرا من جو سبھاؤ سے ہی ویرکت ہے ان دونوں کو دیکھ کر
ایسے مگدھ ہو گیا جیسے کہ چندرما کو دیکھ کر چکور موہت ہو جاتا ہے
اس لئے ہے پربھو ! میں آپ سے سچے بھاؤ سے پوچھتا ہوں ۔ ہے
سوامی ! مجھے بتائیے ۔ چھپا نہ رکھئے ۔

انہہی بلوکت اتی انورا گا ۔ برس برہم سکھہی من تیاگا
کہہ مُنی بہسی کہیو نرپ نیکا ۔ بچن تمہار نہ ہوئی الیکا

ان کو دیکھ کر پریم کے مارے میرے من نے برہم آنند کو تیاگ
دیا ہے ۔ مُنی وشوامتر جی نے ہنس کر کہا ۔ ہے راجن ! ٹھیک ہے ۔
آپ کے بچن کبھی ایرتھا نہیں (جھوٹے بھی) ہو سکتے ہیں ! ہرگز نہیں ۔

یہ پریہ سب ہی جہاں لگی پرانی ۔ من مسکائی رام سُنی بانی
رگھو کُل منی دسرتھ کے جائے ۔ مم ہت لاگی نریس پٹھائے

یہ سنسار بھر کے سبھی پرانیوں کے پران ہیں ۔ رام چندر جی
یہ بچن سُن کر من ہی من میں مسکراتے ہیں ۔ وشوامتر جی نے پھر کہا ۔ کہ ہے
راجن ! یہ رگھو کُل منی دسرتھ کے پتر ہیں ۔ میرے ہت کے ارتھ یعنی میرے
یگیہ کی رکشا کرنے کے لئے راجہ نے انہیں میرے ساتھ بھیجا ہے ۔

دوہا

رام لکھن دوؤ بندھو بر روپ سیل بل دھام
مکھ راکھیو سب ساکھی جگو جتے اسر سنگرام

رام اور لکشمن ان کے نام ہیں ۔ دونوں بھائی روپ شیل
اور بل کے دھام ہیں سارا سنسار جانتا ہے کہ انہوں نے یدھ میں
راکشسوں کو جیت کر میرے یگیہ کی رکشا کی ہے ۔

چوپائی

مُنی تو چرن دیکھی کہہ راؤ ۔ کہی نہ سکیوں نج پنیہ پربھاؤ
سُندر سیام گور دوؤ بھراتا ۔ آنند ہو کے آنند داتا

راجہ نے کہا ! ہے مُنی ! میں اپنے پُنیہ کرموں کے پربھاؤ کو کہہ نہیں سکتا
جن کے پرتاپ سے کہ مجھے آپ کے چرنوں کا درشن کرنے کا سوبھاگیہ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہوئے ہیں۔ اتنے سندر ہیں مانو کام دیو چتر کار (مصور) نے
ہی اپنی تخلیق پرورن کو اپنے ہاتھ سے بنایا ہو۔ نگر کے سب نر ناری
سنتھ پن یشسونت بھاؤ۔ دھرم پرائن گیانی اور گنوان ہیں۔

اتی انوپ جہاں جنک نواسو۔ تھکہیں بیدھ بلوک بلاسو
ہوت چکت چت کوٹ بلوکی۔ سکل بھون سوبھا جنو روکی

جہاں جنک جی کا راج محل تو اتنا سندر ہے کہ اسکی
سندرتا کی کوئی اپما ہی نہیں ہے۔ (یعنی جو خوبصورتی میں اپنا
ثانی نہیں رکھتا) جس کے ایشوریہ (خوشحالی دھن دولت) کو
دیکھ کر دیوتا لوگ بھی موہت ہو جاتے ہیں۔ راج محل کے کوٹ اونچا
دیکھ کر تو چت چمکت ہو جاتا ہے۔ وہ اتنا سندر ہے مانو سارے
سنسار کی شوبھا اسی نے ہی گھیر لی ہے۔

دوہا

دھول دھام منی پرٹ پٹ سگٹھت نا بھانتی
سیا نواس سندر سدن سوبھا کمی کہی جاتی

اتی اجل راج محلوں میں انیک پرکار کے منی جڑت سندر
ڈھنگ سے بنے ہوئے پردے لگے ہوئے ہیں۔ شری سیتا جی کے
رہنے کے سندر بھون کی شوبھا کا ورنن تو بھلا کون کر سکتا ہے

چوپائی

سبھگ دوار سب کلس کپاٹا۔ بھوپ بھیر نٹ ماگدھ بھاٹا
بنی بسال باجی گج سالا۔ ہے گئے رتھ سنکل سب کالا

راج محل کے سب دروازے سندر ہیں جن میں بجر کے
سمان مضبوط اور کبھی نہ ٹوٹنے والے کواڑ لگے ہیں۔ وہاں ماتحت
راجاؤں۔ نٹوں۔ ماگدھوں اور بھٹوں کی بھیڑ لگی رہتی ہے۔ محل میں
بڑی وشال گھوڑسالا اور گج شالا۔ (اصطبل اور فیل خانہ) بنی
ہوئی ہیں۔ جو سب کے گھوڑوں۔ ہاتھیوں سے بھری رہتی ہیں۔

سینا پتی سینپ بہوتیرے۔ نرپ گرہ سرس سدن سب کیرے
پور باہر سر سرت سمیپا۔ اترے جہاں تہاں بپل مہیپا

بہت سے شور ویر۔ منتری اور سیناپتی ہیں۔ ان کے گھر
بھی راجہ محل کے سمان سندر اور اجل ہیں۔ جنک پوری کے
باہر تالاب اور ندی کے نزدیک ادھر ادھر راجہ جو سوئمبر کے لئے
آئے ہوئے ہیں ڈیرہ ڈالے ہوئے ہیں۔

دیکھی انوپ ایک انورائی۔ سب سپاس سب بھانتی سہائی
کوسک کہیو مور منو مانا۔ ایہاں رہئے رگھوبیر سجانا

وہاں ایک سندر انوپم آم کا باغ دیکھ کر جو سب بھانت سہاونا
تھا۔ اور جس میں سب پرکار کی سہولتیں (سہولیات) تھیں۔ وشوامتر
جی نے کہا کہ میرا من چاہتا ہے۔ کہ ہے رگھوبیر! اس باغ میں ہائش کریں۔

بھلے ہیں ناتھ کہی کرپا نکیتا۔ اترے تہاں منی برند سمیتا
وشوامتر مہامنی آئے۔ سماچار متھلاپتی پائے

"بہت اچھا سوامن"! ایسا کہہ کر پا ندھان شری رام چندر
جی منی سماج کے ساتھ وہاں ٹھہر گئے۔ راجہ جنک نے جب یہ خبر
سنی کہ مہامنی وشوامتر جی آئے ہوئے ہیں۔

دوہا

سنگ سچو سچی بھوری بھٹ بھوسر بر گر گیاتی
چلے ملن منی نایک ہی مدت راؤ ایہی بھانتی

تب راجہ جنک آگیا کاری منتری۔ بہت سے یودھا۔ شریشٹھ
برہمن گرو اور اپنی جاتی کے شریشٹھ لوگوں کو ساتھ لئے بڑے پرسن ہو کر
منی گنوں کے سوامی شری وشوامتر جی کو ملنے چلے۔

چوپائی

کینہہ پرنامو چرنن دھری ماتھا۔ دینہہ اسیس مدت منی ناتھا
بپر برند سب سادر بندے۔ جانی بھاگیہ بڑ راؤ انندے

راجہ نے منی وشوامتر جی کے چرنوں پر مستک ٹیک کر پرنام کیا۔
منیوں کے سوامی وشوامتر جی نے پرسن ہو کر آشیرباد دیا اور پھر برہمن
منڈلی کو جو کہ وشوامتر جی کے ساتھ تھی۔ راجہ نے سادر پرنام کیا۔
اور اسے اپنا سو بھاگیہ جان کر راجہ جنک بڑے پرسن ہوئے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ماس پارائن ساتواں وشرام

چوپائی

چلے رام لچھمن منی سنگا۔ گئے جہاں جگ پاونی گنگا
گادھی تنیہہ سب کتھا سنائی۔ جیہی پرکار سرسری مہی آئی

رام اور منی دیوتو منی کے ساتھ چلے۔ وہ وہاں پہنچے جہاں کہ جگت کو پوتر کرنے والی شری گنگا جی بہہ رہی تھیں گادھی کے پتر شری وشوامتر جی نے وہ سب کتھا سنائی جیس پرکار دیو ندی گنگا جی پرتھوی پر آئیں۔

تب پربھو رشیہہ سمیت نہائے۔ بیبدھ دان مہی دیونہ پائے
ہرشی چلے منی برند سہایا۔ بیگی بدیہہ نگر نیرایا

تب شری رام چندر جی نے رشیوں کے ساتھ گنگا جی میں اشنان کیا۔ برہمنوں کو دان دیا۔ پھر پرسن چت ہو کر منیشوروں کے ساتھ چلے۔ جلدی ہی جنک پوری کے نزدیک پہنچ گئے۔

پُر رمیتا رام جب دیکھی۔ ہرشے انج سمیت بسیکھی
باپیں کوپ سرت سر نانا۔ سلل سدھا سم منی سوپانا

جنک پوری کی شوبھا دیکھ کر شری رام چندر جی سمیت اپنے چھوٹے بھائی لکشمن کے بہت ہی پرسن ہوئے۔ وہاں انیک باؤلیاں کنوئیں۔ ندیاں۔ اور تالاب ہیں۔ جن کا جل امرت کے سمان ہے اور جواہرات سے جڑی ہوئی وہاں سیڑھیاں بنی ہوئی ہیں۔

گنجت منجو مت رس بھرنگا۔ کوجت کل بہو برن بہنگا
برن برن بکسے بن جاتا۔ تری بدھ سمیر سدا سکھ داتا

بھونرے مکرند رس سے متوالے ہو کر سندر گونجار کر رہے ہیں۔ بھانت بھانت کے رنگوں کے بہت سے پنچھی میٹھے شبد بول رہے ہیں رنگ برنگے کمل کے پھول کھلے ہوئے ہیں۔ تین پرکار کی شیتل مند سگندھ سدا سکھ دینے والی وایو چل رہی ہے۔

دوہا

سمن باٹکا باگ بن بپل بہنگ نواس
پھولت پھلت سپلوت سوہت پر چھوں پاس

جنک پوری کے چاروں طرف سندر پھلواڑیاں۔ باغ باغیچے پھولے پھلے ہرے بھرے سندر پتوں سے لدے ہوئے جن میں بہت سے پنچھی نواس کرتے ہیں شوبھا پا رہے تھے۔

چوپائی

بنی نہ برنت نگر نکائی۔ جہاں جائی من تہاں ہی لبھائی
چارو بجارو بچتر انباری۔ منی مئے بدھی جنو سوکر سنواری

نگر کے بھیتر کی سندرتا کچھ کہتے ہی نہیں بنتی۔ من جہاں جاتا ہے وہاں ہی رم جاتا ہے۔ سندر بازار ہیں۔ وچتر اٹاریاں ہیں۔ جو کہ جواہرات سے جڑی ہوئی ہیں۔ مانو کہ خود برہما جی نے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوں۔

دھنک بنک بر دھند سمانا۔ بیٹھے سکل وستو لئے جاتا
چوہٹ سندر گلیں سہائی۔ سنتت رہیں سگندھ سنچائی

دھنا ڈھ بیوپاری کبیر کے سمان دھنوان سب پرکار کی انیک وستوئیں دکانوں میں سجائے بیٹھے ہیں۔ چوک سندر اور کوچے بڑے سہاونے ہیں۔ جو سدا سگندھ سے بھرپور رہتے ہیں۔

منگل مئے مندر سب کیرے۔ چترت جنو رتی ناتھ چتیرے
پُر نر ناری سبھگ سچی سنتا۔ دھرم سیل گیانی گن ونتا

سب کے مکان منگل مئے ہیں۔ اُن پر تصویریں اور بیل بوٹے کھنچے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اتی پریم ادھیر پُلک سریر مکھ نہیں آوئی بچن کہی
اتی سُبھگ پگ پرت لاگی جوگ نین جل دھار بہی

پربھو شری رام چندر جی کے پوتر اور شوک کے ناشک کرنیوالے چرنوں کا سپرش پاتے ہی وہ تپ کی مورتی اہلیہ پرگٹ ہو گئی۔ بھگت جنوں کے سُکھ داتا شری رگھوناتھ جی کو دیکھ کر سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہو رہی۔
اتی انت پریم کے مارے وہ ادھیر ہو گئی۔ پریم وش اس کا شریر پُلکت ہو گیا۔ مکھ سے بچن نہیں نکلتا تھا۔ وہ اتی انت سوبھاگیہ وان پربھو کے چرنوں سے لپٹ گئی اور دونو آنکھوں سے پریم اور آنند کے کارن آنسوؤں کی دھار بہہ نکلی۔

دھیرج من کینہا پربھو کہوں چینہا رگھوپتی کرپا بھگتی پائی
اتی نرمل بانی اُستتی ٹھانی گیان گمیہ جے رگھو رائی
میں ناری اپاون پربھو جگ پاون راون رِپو جن سکھ دائی
راجیو بلوچن بھو بھے موچن پاہی پاہی شرن ہی آئی

من میں دھیرج پکڑ کر پربھو کو پہچانا اور شری رگھوناتھ جی کی کرپا سے بھگتی پراپت کی۔ اتی نرمل پوتر بانی سے بھگوان کی اُستتی کرنے لگی۔
ہے گیان سے جاننے یوگیہ شری رگھوناتھ جی! میں اپوتر ناری ہوں۔ آپ سارے جگت کو پوتر کرنے والے پربھو ہیں۔ آپ اسُرراج راون کے دشمن ہیں۔ اور بھگتوں کو سُکھ دینے والے ہیں۔ ہے کمل نیتر! ہے جنم مرن روپی سنسار چکر کے بھے سے چھڑانے والے پربھو! میں آپ کی شرن ہوں، میری رکھشا کیجئے میری رکھشا کیجئے۔

مُنی شراپ جو دیِنہا اتی بھل کینہا پرم انوگرہ میں مانا
دیکھیوں بھری لوچن ہری بھو موچن اِہی لابھ شنکر جانا
بنتی پربھو موری میں مت بھوری ناتھ نہ مانگوں بر آنا
پد کمل پراگا رس انوراگا مم من مدھُپ کرے پانا

مُنی نے جو شراپ دیا وہ اچھا ہی کیا۔ اس کو بھی میں ان کی اپنے اوپر بڑی بھاری کرپا مانتی ہوں جس سے آنکھ بھر کر

سنسار سے چھڑانے والے آپ پربھو کو جی بھر کر دیکھا۔ آپ کے درشن کو شری شیو جی جیون کا سب سے بڑا لابھ سمجھتے ہیں۔ ہے پربھو! میری آپ سے بنتی ہے۔ میری بدھی بڑی بھولی ہے۔ ہے ناتھ! میں آپ سے اور کوئی وردان نہیں مانگتی کیول یہ ور مانگتی ہوں۔ کہ میرا من روپی بھونرا آپ کے چرن کملوں کی دھول کے پریم رس کا سدا پان کرتا رہے۔

جیہیں پد سُرسریتا پرم پُنیتا پرگٹ بھئی شو سیس دھری
سوئی پد پنکج جیہی پوجت اج مم سر دھریو کرپال ہری
ایہی بھانت سدھاری گوتم ناری بار بار ہری چرن پری
جو اتی من بھاوا سو بر پاوا گئی پتی لوک آنند بھری

جن چرنوں سے دیو ندی پرم پوتر شری گنگا جی پرگٹ ہوئیں۔ جنہیں شیو جی نے اپنے سر پر دھارن کیا۔ جن چرن کملوں کو برہما جی پوجتے ہیں۔ ہے کرپالو! ہے ہری! آپ نے وہی چرن میرے سر پر دھر دیئے۔ اس پرکار بار بار بھگوان کے چرنوں پر گری اور استتی کرتی ہوئی گوتم پتنی اہلیہ اپنے من چاہے وردان کو پا کر آنند سے بھرپور ہو کر اپنے پتی کے پاس گئی۔

دوھا

اس پربھو دین بندھو ہری کارن رہت دیال
تُلسی داس سٹھ تیہی بھجو چھاڑی کپٹ جنجال

پربھو شری رام چندر جی دین بندھو (غریب نواز) اور بنا کارن کے ہی دیا کرنے والے ہیں۔ کوی کہتے ہیں۔ کہ ہے دُشٹ من! تو سارے کپٹ جنجال کو چھوڑ کر شُدھ اور سچے بھاو سے ایک ماتر انہیں کا بھجن کر۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جاتے لاگ نہ چھُدھا پیاسا۔ اتُلت بل تنو تیج پرکاسا

تب شری وشوامتر جی نے من میں یہ جانتے ہوئے بھی کہ پربھو سکل ودیا کے بھنڈار ہیں۔ کیوں انکی لیلا کی پورتی ارتھ انہیں ایسی ودیا پڑھائی کہ جس سے بھوک پیاس نہ لگے۔ اور شریر میں بے پناہ بل اور تیج کا پرکاش ہو۔

دوھا

آیدھ سرب سمرپی کے پربھو نج آشرم آنی
کند مول پھل بھوجن دینہہ بھگتی ہت جانی

سب دویہ استر شستر رام چندر جی کو سمرپن کر کے وشوامتر جی انہیں اپنے آشرم میں لے آئے اور انہیں پرم ہتیشی جان کر کند مول پھل آدک بھوجن پریم پوروک کھلائے۔

چوپائی

پرات کہا منی سن رگھورائی۔ نربھئے جگیہ کرہو تمہہ جائی
ہوم کرن لاگے منی جھاری۔ آپو رہے مکھ کی رکھواری

سویرا ہوتے ہی شری رگھوناتھ جی نے وشوامتر جی سے کہا کہ آپ بے کھٹکے اپنا یگیہ کیجیے۔ یہ سن کر آشرم کے نکٹ واسی سب منی ہون کرنے لگے۔ اور آپ شری رامچندر جی یگیہ کی رکھوالی کرنے لگے۔

سنی ماریچ نساچر کرودھی۔ لے سہائے دھاوا منی درُوہی
بنو پھر بان رام تیہی مارا۔ ست جوجن گا ساگر پارا

یہ سماچار سنتے ہی منیوں کا دشمن مہا کرودھی مہا تامسی راکشس ماریچ اپنے لشکر سمیت یگیہ کو بھرشٹ کرنے کیلئے چڑھ دوڑا۔ شری رام چندر جی نے بغیر پھل والا بان اس کے مارا۔ جس سے وہ سو یوجن دور سمندر کے اس پار جا گرا۔

پاوک سر سباہو پنی مارا۔ انج نساچر کٹک سنگھارا
ماری اسر دوج نربھے کاری۔ استتی کرہیں دیو منی جھاری

پھر سباہو کو اگن بان مار کر بھسم کر دیا۔ ادھر چھوٹے بھائی لکشمن نے راکشسوں کے سب لشکر کا سنگھار کر دیا۔ آل نیرکار راکشسوں کو مار کر برہمنوں کو نربھے کر دیا۔ دیوتا منیوں سب کے سموہ بھگوان شری رام چندر جی کی استتی کرنے لگے۔

تہاں پنی کچھک دوس رگھورایا۔ رہے کینہہ بپرن پر دایا
بھگتی ہیتو بہو کتھا پرانا۔ کہے بپر جدپی پربھو جانا

وہاں کچھ دن اور رہ کر شری رگھوناتھ جی نے برہمنوں پر دیا کی بھگتی کے کارن برہمنوں نے انہیں بہت سی پرانوں کی کتھائیں سنائیں۔ اگرچہ پربھو سب کچھ جانتے تھے تو بھی انہوں نے پریم بھاؤ سے سنیں۔

تب منی سادر کہا بجھائی۔ چرت ایک پربھو دیکھئے جائی
دھنش جگیہ سنی رگھو کل ناتھا۔ ہرشی چلے منی بر کے ساتھا

اس کے بعد منی وشوامتر جی نے آدر پوروک شری رام چندر جی کو سمجھا کر کہا کہ ہے پربھو! چل کر ایک چرتر دیکھئے۔ دھنش یگیہ کی بات سن کر شری رگھوناتھ جی پرسن ہو کر منی وشوامتر جی کے ساتھ ہو لیے

آشرم ایک دیکھ مگ ماہیں۔ کھگ مرگ جیو جنتو تہاں ناہیں
پوچھا منہی سلا پربھو دیکھی۔ سکل کتھا منی کہا بسیکھی

راستے میں ایک آشرم نظر پڑا وہاں پشو پنچھی، جیو جنتو کوئی نہ تھا۔ پتھر کی ایک سلا پربھو شری رام نے دیکھی تو منی وشوامتر سے اس کا کارن پوچھا۔ منی نے ساری کتھا وستار سے کہہ سنائی۔

دوھا

گوتم ناری شراپ بس اپل دیہہ دھری دھیر
چرن کمل رج چاہتی کرپا کرہو رگھوبیر

کہ یہ گوتم رشی کی استری اہلیہ ہے۔ یہ ان کے دیئے ہوئے شراپ کے کارن پتھر کی دیہہ دھارن کئے ہوئے ہے۔ اور بہت کال سے بڑی دھیرتا سے آپ کے چرن کملوں کی رج چاہتی ہے۔ ہے رگھوناتھ جی! اس پر دیا کیجیے۔

چھند

پرست پد پاون سوک نساون پرگٹ بھئی تپ پنج سہی
دیکھت رگھونایک جن سکھدایک سنمکھ ہوئی کر جوری رہی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دیہہ پران تیں پریہ کچھو ناہیں۔ سوُ دُمنی دیہوں نمش ایک ماہیں

آپ پرتھوی۔ گائے۔ دھن اور خزانہ مانگیں۔ وہ میں آپ کو سب کچھ پرسن ہو کر دوں گا۔ شریر اور پرانوں سے بڑھ کر تو کچھ بھی پیارا نہیں ہوتا۔ سو ہے مُنی! اُن کو بھی پل بھر میں میں آپ کے ارپن کر دوں گا

سب سُت پریہ موہی پران کی ناہیں۔ رام دیت نہیں بنئی گوسائیں
کہن نسیچر اتی گھور کٹھورا۔ کہن سُندر سُت پرم کشورا

ہے مُنی! یوں تو مجھے اپنے چاروں پُتر ہی پرانوں کے سمان پیارے ہیں لیکن رام چندر کو تو کسی پرکار بھی دیتے نہیں بنتا۔ کہاں تو وکرال بھیانک راکشس اور کہاں یہ نادان میرے سُندر بچے۔ بھلا ان کا راکشسوں سے مقابلہ کیا۔

سُنی نرپ گرا پریم رس سانی۔ ہردیے ہرش مانا مُنی گیانی
تب بسشٹ بہو بدھی سمجھاوا۔ نرپ سندیہہ ناس کہوں پاوا

راجہ کے پریم رس سے بھری پُورن بچنوں کو سُن کر گیانی مُنی وشوامتر جی نے من میں بڑا ہی ہرش مانا تب گُرو وسشٹ جی نے راجہ کو بہت پرکار سمجھایا تب کہیں جا کر راجہ کے موہ کا ناش ہوا

اتی آدر دوؤ تنیہہ بلائے۔ ہردیے لائی بہو بھانتی سکھائے
میرے پران ناتھ سُت دوؤ۔ تمہہ مُنی پتا آن نہیں کوؤ

راجہ نے بڑے آدر سے دونوں راجکماروں کو بُلایا اور انہیں چھاتی سے لگا کر بہت پرکار کی شکشا دی اور پھر مُنی سے کہا کہ ہے مُنی! یہ دونوں پُتر میرے پران ہیں۔ اب آپ ہی ان کے ماتا پتا ہو۔ دوسرا کوئی نہیں۔

دوہا

سونپے بھوپ رشی ہی سُت بہو بدھی دئی اسیس
جننی بھون گئے پربھو چلے نائی پد سیس

یہ کہہ کر راجہ نے دونوں راجکماروں کو آشیرباد دے کر مُنی وشوامتر کو سونپ دیئے۔ پھر پربھو شری رام چندر جی ماتا کے محل میں

گئے۔ اور ان کی چرن بندنا کر کے مُنی کے ساتھ چل دیئے۔

پُرش سنگھ دوؤ بیر ہرشی چلے مُنی بھئے ہرن
کرپا سندھو متی دھیر اکھل بسو کارن کرن

مُنشوں میں شیر رُوپ دونو بھائی رام اور لچھمن مُنی کے ڈر کو دور کرنے کے لیئے پرسن ہو کر چلے۔ وہ کرپا کے سمندر۔ دھیر بُدھی سمپُورن برہمانڈ کے کارن اور کرتا ہیں۔

چوپائی

ارُن نین اُر باہُو بسالا۔ نیل جلج تنو سیام تمالا
کٹی پٹ پیت کسیں بر بھاتھا۔ رُچر چاپ سایک دُوہُوں ہاتھا

جوانی اور ویرتا کا جوش مارتے بھگوان کے لال نیتر ہیں۔ چھاتی چوڑی اور بازو لمبے ہیں۔ نیل کمل اور تمال برکش کے سمان شیام شریر ہے۔ کمر میں پیلے بستر پہنے ہوئے ہیں۔ اور سُندر ترکش کسا ہوا ہے۔ دونوں ہاتھوں میں دھنش اور بان ہیں۔

سیام گور سُندر دوؤ بھائی۔ بسوامتر مہا ندھی پائی
پربھو برہمنیہ دیو میں جانا۔ موہی نتی پتا تجیو بھگوانا

ایسی سُندر سانولی اور گوری دونوں بھائیوں کی جوڑی کو پا کر مانو بسوامتر جی کے ہاتھ کوئی بڑا بھاری خزانہ ہاتھ آ گیا ہو۔ وسوامتر جی من ہی من میں کہہ رہے تھے کہ میں نے جان لیا کہ پربھو سچ مچ برہمنوں کے دیوتا ہیں جنہوں نے میرے لئے اپنے پتا کو بھی چھوڑ دیا۔

چلے جات مُنی دینہہ دکھائی۔ سُنی تاڑکا کرودھ کری دھائی
ایک ہی بان پران ہری لینہا۔ دین جانی تیہی نج پد دینہا

راستے میں جاتے جاتے مُنی وسوامتر جی نے تاڑکا کو دکھلایا شبد سُنتے ہی وہ کرودھ کر کے دوڑی آئی پربھو شری رام چندر جی نے ایک ہی بان سے اس کے پران ہر لئے اور دین جان کر بیکنٹھ دھام دیا۔

تب رشی نج ناتھہی جان چینہی۔ بدیا ندھی کہوں بدیا دینہی

تب مُنی سر شیشٹھ وشوا متر جی نے سوچا کہ پربھو تو پرتھوی کا بھار دُور کرنے نمت اوتار دھارن کر چکے ہیں۔

ایہوں میں دیکھوں پد جائی۔ کری بنتی آنو دوؤ بھائی
گیان براگ سکل گن اینا۔ سو پربھو میں دیکھب بھری نینا

اسی بہانے میں اُن کے چرنوں کے درشن دیا کر کروں اور پراتھنا کر کے اُن دونوں بھائیوں کو لے آؤں۔ جو گیان ویراگ اور سمست گنوں کے آشرہ ستھان ہیں۔ اُن پربھو کو میں نینوں (نیتروں) سے جی بھر کر دیکھوں۔

دوھا

بہو بدھی کرت منورتھ جات لاگی نہیں بار
کری مجن سریو جل گئے بھوپ دربار

اس پرکار منورتھ کرتے ہوئے جانے میں دیر نہیں لگی۔ سرجو کے جل میں اشنان کر کے مُنی راج دربار پر گئے۔

چوپائی

مُنی آگمن سُنا جب راجا۔ ملن گیئو لے بپر سماجا
کری ڈنڈوت مُنی ہی سنمانی۔ نج آسن بیٹھار نہہ آنی

جب راجہ نے مُنی وسوامتر کو آتے ہوئے سُنا۔ تو وہ برہمنوں کے سماج کو ساتھ لے کر منی کے سواگت کے لئے گئے۔ مُنی کو ڈنڈوت پرنام کر کے بڑے آدر ستکار سے لا کر انہیں اپنے آسن پر بیٹھایا۔

چرن پکھاری کینہہ اتی پوجا۔ مو سم آجو دھنیہ نہیں دوجا
بیبدھ بھانتی بھوجن کروا وا۔ مُنی بر ہردیں ہرش اتی پاوا

چرن دھو کر اُن کا پوجن کیا۔ اور کہا کہ میرے سمان سوبھاگیہ شالی آج کون ہے جس کے گھر آپ کے چرن کمل سدھارے۔ مُنی کو بھانت بھانت کے بھوجن کھلائے جس سے سر شیشٹھ مُنی بڑے ہی پرسن ہوئے۔

پُنی چرنن میلے سُت چاری۔ رام دیکھی مُنی دیہہ بساری
بھئے مگن دیکھت مُکھ سوبھا۔ جنو چکور پورن سسی لوبھا

پھر چاروں راجکماروں کو مُنی جی کے چرنوں پر ڈال دیا۔ شری رام چندر جی کو دیکھ کر مُنی کو تن من کی سُدھ نہ رہی۔ اُن کے مُکھارہند کی شوبھا دیکھ کر وسوامتر جی آنند میں مگن ہو گئے۔ مانو چکور پورن چندرما کو دیکھ کر موہت ہو گئی ہو۔

تب من ہرشی بچن کہہ راؤ۔ مُنی اس کرپا نہ کینہی کاہو
کیہی کارن آگمن تمہارا۔ کہہ سو کرت نہ لاوؤں بارا

تب من میں پرسن ہو کر یہ بچن کہے۔ کہ ہے مُنی! آپ نے راج دربار میں پدھارنے کی ایسی اپار کرپا کبھی نہیں کی۔ کس کارن وش آپ کا شُبھ آنا ہوا۔ آپ آگیا کریں میں اُسے پورا کرنے میں ڈھیل نہیں کروں گا۔

اسُر سموہ ستاوہیں موہی۔ میں جاچن آئیوں نرپ توہی
انج سمیت دیہو رگھو ناتھا۔ نسچر بدھ میں ہوب سناتھا

مُنی نے کہا کہ ہے راجن! اسُروں کے گروہ مجھے ستاتے ہیں۔ اس لئے میں آپ سے کچھ مانگنے آیا ہوں۔ سو چھوٹے بھائی لچھمن سمیت آپ شری رام چندر جی کو میرے ساتھ بھیج دیں۔ تو راکششوں کا ناش ہو جائے گا۔ اور میں ابھی بے کھٹکے جپ یوگ یگیہ کروں گا۔

دوھا

دیہو بھوپ من ہرشت تجہو موہ اگیان
دھرم سُجس پربھو تُمہ کوں اِنہہ کہہ اتی کلیان

ہے راجن! پرسن من سے موہ اگیان کو دور کر کے آپ دونوں راجکماروں کو میرے ساتھ بھیج دیجئے۔ آپ کو دھن اور کیرتی کی پراپتی ہوگی۔ اور ان دونوں راج کماروں کا پرم کلیان ہوگا۔

چوپائی

سُنی راجا اتی اپریہ بانی۔ ہردے کمپ مُکھ دُتی کُملانی
چوتھے پن پائیوں سُت چاری۔ بپر بچن نہیں کہیہو بچاری

مُنی کی ایسی اپریہ بانی (ناپسند بات) کو سُن کر راجہ کا ہردہ کانپنے لگا۔ چہرہ کُملا گیا۔ وہ بڑی آدھینتا سے بولے کہ ہے برہمن! میں نے بڑھاپے میں ان چاروں پُتروں کو پایا ہے۔ اس لئے آپ نے یہ مانگ وچار کر نہیں کی۔

مانگہو بھومی دھینو دھن کوسا۔ سربس دیوں آجو سہرو سا

بھگوان بھی پڑھتے ہیں ۔ یہ بڑا بھاری کوتک (اچنبھا) ہے چاروں بھائی ودیا، نمرتا بھاؤ، گن اور شیل میں نپن (ماہر) ہوکر راج کی کھیل کھیلتے ہیں ۔

کرتل بان دھنش اتی سوہا ۔ دیکھت روپ چراچر موہا
جنہہ بیتھنہ بہرہیں سب بھائی ۔ تھکت ہوہیں سب لوگ لگائی

شندر کمس سے ہاتھوں میں دھنش اور بان شوبھا پا رہے ہے ۔ ان کے روپ کو دیکھکر جڑ چیتن جیو موہت ہوجاتے ہیں جن گلی کوچوں میں چاروں بھائی کھیلتے کھیلتے نکلتے ہیں ۔ ان گلی کوچوں کے سب نر ناری [illegible] روپ کو دیکھکر ایسے مست بے خود ہوجاتے ہیں، کہ [illegible] رنے ہی نہیں تھکتے ۔

دوہا

کوسل پُرباسی نرناری برِدھ اُرو بال
پرانہوں تے پریہ لاگت سب کہوں رام کرپال

اجودھیا پوری کے واسی سب نر ناری بوڑھے اور بچے سبھی کو کرپالو بھگوان شری رام چندرجی پرانوں سے بھی ادھک پیارے لگتے ہیں ۔

چوپائی

بندھو سکھا سنگ لیہیں بولائی ۔ بن مرگیا نت کھیلہیں جائی
پاون مرگ مارہیں جیاں جانی ۔ دن پرتی نرپ ہی دکھاوہیں آنی

شری رام چندرجی سب بھائیوں کو و سکھاوں کو ساتھ لیکر بن میں نت سکار کھیلنے جاتے اور من میں پوتر سمجھکر مرگوں کو مارتے اور پرتی دن لاکر راجہ کو دکھاتے ۔

جے مرگ رام بان کے مارے ۔ تے تنو تجی سُرلوک سدھارے
انج سکھا سنگ بھوجن کرہیں ۔ ماتا پتا آگیا انوسرہیں

جو مرگ شری رام چندرجی کے بان سے مارے جاتے تھے ۔ وہ شریر کو چھوڑ کر دیولوک [illegible] جاتے ۔ شری رام جی چھوٹے بھائیوں اور دوست [illegible] بھوجن کرتے اور ماتا پتا کی آگیا انوسار [illegible] کرتے تھے ۔

جنہی بدھی سنکھی ہوہیں پُرلوکا ۔ کرہی کرپانِدھی سوئی سنجوگا
بید پران سنہیں من لائی ۔ آپ کہیں انوجنہہ سمجھائی

جس پرکار اودھ پوری کے واسی سکھی رہیں ۔ بھگوان کرپا ندھان شری رام چندرجی ویسا ہی اُپائے کرتے ۔ خود من لگاکر وید پُران سُنتے ۔ اور پھر خود ہی چھوٹے بھائیوں کو سمجھا کر کہتے

پرات کال اُٹھی کے رگھو ناتھا ۔ ماتا پتا گُرو ناوہیں ماتھا
آئیسو مانگی کرہیں پُر کاجا ۔ دیکھی چرت ہرشی من راجا

پربھو شری رام چندرجی پراتہ کال اُٹھ کر ماتا پتا گُرو کے چرنوں میں سیس جھکاتے اور اُن کی آگیا پاکر نگر کا کام کرتے ۔ اُن کے چرتر دیکھکر راجہ بہت پرسن چت ہوجاتے ۔

دوہا

بیاپک اکل انیہہ اج نرگن نام نہ روپ
بھگت ہیتو نانا بدھی کرت چرتر انوپ

جو ویاپک ۔ کل رہت (نروئیو) اچھا رہت ۔ اجنمے نرگن اور نام روپ سے رہت پربھو ہیں ۔ وہ بھگتوں کے کلیان ارتھ نانا پرکار کے انوپم چرتر کرتے ہیں ۔

چوپائی

یہ سب چرت کہا میں گائی ۔ آگلی کتھا سنہو من لائی
بسوامتر مہامُنی گیانی ۔ بسہیں بپن سبھ آشرم جانی

یہ بال و کمار اوستھا کے چرتر میں نے گاکر کہے ہیں ۔ اب اس سے اگلی کتھا من لگاکر سنئیے ۔ مشہور مہامُنی گیانی وشوامتر جی بن میں ایک سُندر اور پوتر ستھان میں آشرم بناکر رہتے ہیں ۔

جہاں جپ جگیہ جوگ مُنی کرہیں ۔ اتی ماریچ سبا ہوہی ڈرہیں
دیکھت جگیہ نساچر دھاوہیں ۔ کرہیں اپدرو مُنی دکھ پاوہیں

اس پوتر آشرم میں مُنی وسوامتر جی جپ یگیہ اور یوگ کرتے تھے لیکن ماریچ اور سباہو نام راکشسوں سے بہت ڈرتے تھے ۔ یگیہ کو دیکھتے ہی دُشٹ راکشس ہلہ بول دیتے تھے ۔ اور اپدرو کرکے یگیہ شالا کو بھرشٹ کردیتے تھے ۔ جس سے مُنی وشوامتر بہت دُکھی تھے ۔

گادھی تنے من چنتا بیاپی ۔ ہری بنو مرہیں نہ نسیچر پاپی
تب مُنی ور من کینہہ بچارا ۔ پربھو اوترئیو ہرن مہی بھارا

گادھی پتر وشوامتر کے من میں بڑی چنتا ہوئی ۔ انہوں نے من میں وچار اکر یہ پاپی راکشس وشنو بھگوان کے بنا نہیں مریں گے ۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جگت کے پتا بھ ماتما کو میں نے اپنا پتر جانا ہے۔ بھگوان نے ماتا کو بہت پرکار سے سمجھایا اور کہا کہ ہے ماتا! یہ گپت بات (وراٹ سروپ کا درشن) تمہیں کسی سے کہنا نہیں۔

دوھا

بار بار کوسلیا بنے کرتی کر جوری
اب جنی کبہوں بیاپے پربھو موہی مایا توری

کوشلیا جی بار بار ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرتی ہیں کہ ہے پربھو! مجھے آپ کی پربل مایا کبھی موہت نہ کر سکے۔

چوپائی

بال چرت ہری بہو بدھی کینہا۔ اتی آنند داسن کہں دینہا
کچھک کال بیتے سب بھائی۔ بڑے بھئے پرجن سکھدائی

بھگوان نے انیک پرکار سے بال چرتر کئے اور اپنے سیوکوں کو بہت ہی سکھ دیا۔ پھر کچھ سماں بیت جانے پر چاروں بھائی بڑے ہو گئے اور اپنے پریوار کے سکھ داتا ہوئے۔

چوڑا کرن کینہہ گرو جائی۔ بپرنہ پنی دچھنا بہو پائی
پرم منوہر چرت اپارا۔ کرت پھرت چاریو سکمارا

تب گرو وسشٹ نے جا کر ان کا منڈن سنسکار کیا جس پر برہمنوں نے پھر دکشنا پائی۔ چاروں سندر راجکمار پرم منوہر اور اپار لیلا کرتے پھرتے تھے۔

من کرم بچن اگوچر جوئی۔ دسرتھ اجر بچر پربھو سوئی
بھوجن کرت بول جب راجا۔ نہیں آوت تجی بال سماجا

جو پربھو من کرم بچن سے اتیت ہیں۔ (جہاں سے بانی تمیت من کے پانے پر لوٹ آتی ہے۔ وہ پربھو دسرتھ جی کے آنگن میں کریڑا کرتے تھے۔ راجہ جب بھوجن کرتے سمے انہیں بلاتے تھے۔ تو وہ کھیل میں مگن اپنے بال سکھاؤں کی منڈلی چھوڑ کر نہیں آتے تھے۔

کوسلیا جب بولن جائی۔ ٹھمک ٹھمک پربھو چلہیں پرائی
نگم نیتی سو انت نہ پاوا۔ تاہی دھرے جننی ہٹھی دھاوا

کوشلیا جب بلانے جاتیں۔ تو ماتا کو آتی دیکھ پربھو ٹھمک ٹھمک کرتے بھاگ جاتے۔ جن کا پار وید نہ پا سکے (اور نیتی (نہیں) کہہ کر چپ ہوئے، شو جی جن کا انت نہ پا سکے آشچریہ کی بات ہے کہ ماتا انہیں پکڑنے کا ہٹھ کرتی ہے۔

دھوسر دھوری بھرے تنو آئے۔ بھوپتی بہسی گود بیٹھائے

وہ شریر میں مٹی دھول سے لتھڑے ہوئے آئے، راجہ نے ہنس کر گود میں بیٹھا لیا۔

دوھا

بھوجن کرت چپل چت اِت اُت اوسر پائی
بھاجی چلے کلکت مکھ ددھی اودن لپٹائی

بھوجن کرتے ہیں من چنچل ہے۔ موقع پا کر دہی اور بھات سے لتھڑے ہوئے مکھ سے ہی کلکاری مار کر بھاگ جاتے تھے۔

چوپائی

بال چرت اتی سرل سہائے۔ سارد سیش سمبھو شرتی گائے
جنہہ کر من انہہ سن نہیں راتا۔ تے جن بنچت کئے بدھاتا

شری رام چندر جی کی سرل اور سندر بال لیلا کا سرسوتی شیش شو جی اور وید جی نے گان کیا ہے۔ جن ابھاگے منشوں کا من ان کی منوہر بال لیلا میں نہیں لگتا ہے۔ ان کی بدھی کو بدھاتا نے ہر لیا ہے۔

بھئے کمار جبہیں سب بھراتا۔ دینہہ جنیو گرو پتو ماتا
گروگرہ گئے پڑھن رگھورائی۔ الپ کال بدیا سب آئی

جب چاروں بھائی ذرا سیانے ہوئے تو گرو، ماتا پتا نے یگیوپویت سنسکار کر دیا۔ پھر شری رگھوناتھ جی سارے بھائیوں سمیت گرو آشرم میں ودیا پڑھنے لگے اور تھوڑے ہی کال میں سب ودیا پڑھ لی۔

جاکی سہج سواس شرتی چاری۔ سو ہری پڑھ یہ کوتک بھاری
بدیا بنے نپن گن سیلا۔ کھیلہیں کھیل سکل نرپ لیلا

چاروں وید جس پربھو کے سہج شواس (سوابھاوک سانس) ہیں، وہ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پریم مگن کوسلیا نسی دن جات نہ جان
سُت سنیہہ بس ماتا بال چرت کر گان!!

اس پرکار پتر کے پریم میں مگن کوشلیا جی کو کب دن چڑھا کب راتری آئی. اس کا گیان ہی نہ رہتا تھا. پتر کے پریم کے وش ہوکر ماتا اُن کی بال لیلاؤں کا گان کیا کرتی۔

چوپائی۔

ایک بار جننی انہوائے۔ کری سنگار پلناں پوڑھائے
نج کل اشٹ دیو بھگوانا۔ پوجا ہیتو کینہہ اسنانا

ایک بار ماتا نے شری رام چندر جی کو اشنان کرایا اور شرنگار کرکے پنگوڑے میں سُلا دیا۔ پھر ماتا نے اپنے کُل کے اشٹ دیو بھگوان کی پوجا کرنے کے لئے خود اسنان کیا۔

کری پوجا نئے بید چڑھاوا۔ آپو گئی جہاں پاک بناوا
بہوری ماتو تہواں چلی آئی۔ بھوجن کرت دیکھ سُت جائی

پوجا کرکے نئی وید یہ چڑھایا۔ اور آپ رسوئی گھر میں چلی گئی جب وہ پلٹ کر آئی تو پتر کو اس نئی ویدیہ کو کھاتے ہوئے دیکھا۔

گے جننی سِسُو پہیں بھے بھیتا۔ دیکھا بال تہاں پُنی سُوتا
بہوری آئی دیکھا سُت سوئی۔ ہردہ کمپ من دھیر نہ ہوئی

ماتا بھے بھیت ہوکر پتر کے پاس دوڑی گئی تو کیا دیکھتی ہے کہ بالک پنگوڑے میں سو رہا ہے۔ پھر پوجا کے ستھان میں پلٹ کر آئی تو پھر اُسی پتر کو بھوجن کرتے ہوئے پایا تب تو کوشلیا کا ہردہ کانپ گیا۔ اور دھیرج چھوٹ گیا۔

ایہاں اُدہاں دوئی بالک دیکھا۔ متی بھرم مور کہ آن بسیکھا
دیکھی رام جننی اکولائی۔ پربھو ہنسی دینی مدھر مُسکائی

یہاں وہاں دو بالک ایک جیسے دیکھ کر کوشلیا من ہی من میں کہتی ہے۔ کہ میری بُدھی ہی ٹھکانے نہیں رہی یا اور کوئی خاص کارن ہے۔ پربھو شری رام چندر جی نے ماتا کو ویاکل دیکھا تب وہ مُسکرا کر ہنس دیئے۔

دوہا

دیکھراوا ماتہی نج ادبھوت روپ اکھنڈ
روم روم پرتی لاگے کوٹی کوٹی برہمانڈ

پھر انہوں نے ماتا کو اپنا ادبھت اکھنڈ وراٹ روپ دکھلایا۔ کہ جس کے ایک ایک روم میں کروڑوں برہمانڈ لگے ہوئے ہیں۔

چوپائی

اگنت روی سسی شِو چترانن۔ بہو گری سرت سندھو مہی کانن
کال کرم گن گیان سبھاؤ۔ سو دیکھا جو سنا نہ کاؤ

اننت برہمانڈوں میں اننت سورج اننت چندرماں اور اننت شِو برہما دیو دیکھے۔ اننت برہما دیکھے۔ اگنت (بے شمار) پربت ندیاں سمندر۔ پرتھوی۔ بن۔ کال۔ کرم۔ گن۔ گیان اور سبھاؤ دیکھے۔ اور وہ وستوئیں دیکھیں۔ جن کو کبھی پہلے سُنا بھی نہ تھا۔

دیکھی مایا سب بدھی گاڑھی۔ اتی سبھیت جوڑیں کر ٹھاڈی
دیکھا جیو نچاوئی جاہی۔ دیکھی بھگتی جو چھوڑتی تاہی

سب پرکار سے بل شالی مایا کو دیکھا کہ شری رام چندر جی کے سامنے اتی اننت بھے بھیت ہو کر ہاتھ جوڑے کھڑی ہے۔ جیو کو بھی دیکھا جیسے یہ مایا کرم کی پھانسی میں باندھ کر جنم جنمانتر نچاتی ہے۔ اور بھگتی کو بھی دیکھا۔ جو اس جیو کے بندھنوں کو کاٹ کر اسے مکت کرکے اس جبر مایا سے سدا کے لئے چھڑا دیتی ہے۔

تن پلکت مُکھ بچن نہ آوا۔ نین مُوند چرننی سِر ناوا
بسمئے ونت دیکھی مہتاری۔ بھے بہوری سِسُو روپ کھراری

ماتا کا شریر پلکت ہوگیا۔ مکھ سے شبد نہ نکلتا تھا تب آنکھیں بند کرکے شری رام چندر جی کے چرنوں میں مستک ٹیک دیا ماتا آشچریہ چکت دیکھ کر راکشس کے شترو شری رام جی نے پھر بال روپ بنا لیا۔
اُستتی کری نہ جائی بھے ماتا۔ جگت پتا میں سُت کری جانا
ہری جننی بہو بدھی سمجھائی۔ یہ جنی کتہوں کہسی سُنو مائی
ماتا سے بھے کے مارے استتی بھی نہیں کی جاتی۔ وہ سہم گئی کہ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دکھائیں شوبھا پا رہی تھیں۔ نوپر (پینجنی۔ گھونگرو) کی آواز سن کر
منیوں کے من بھی موہے جاتے تھے۔ کمر میں کرگھنی اور پیٹ پر تین
ریکھائیں تھیں۔ نابھی کی گمبھیرتا کو تو وہی جانتے ہیں۔ جنہوں نے اسے
دیکھا ہے۔

بھج بسال بھوشن جت بھوری۔ ہیا ہری نکھ اتی سوبھا روری
اُر منی ہار پدک کی سوبھا۔ بپر چرن دیکھت من لوبھا

ان کی بھجائیں وشال (لمبے بازو) تھیں۔ ان پر سُندر گہنے
براجتے تھے۔ ہردے پر شیر کا ناخن اتی انت سُندر شوبھا دے رہا تھا۔
چھاتی پر کے رتنوں سے جڑے ہوئے منیوں کے ہار کی شوبھا اور برہمن
بھرگو کے چرن ریکھا کو دیکھتے ہی من لبھا جاتا ہے۔

کمبو کنٹھ اتی چبک سہائی۔ آنن امت مدن چھبی چھائی
دُوئی دُوئی دسن ادھر ارونارے۔ ناسا تلک کو برنے پارے

کنٹھ شنکھ کے سمان سُندر تھا۔ اور ٹھوڑی تو بہت ہی پیاری
تھی۔ مکھ پر انست کامدیوؤں کی شوبھا چھا رہی تھی۔ ۲۔۲ دنتلیاں
اور لال لال ہونٹ تھے۔ ناک اور مستک پر تلک کی شوبھا
کا ورنن کون کر سکتا ہے۔

سُندر شروَن سُچارو کپولا۔ اتی پریہ مدھر توترے بولا
چکن کچ کنچت گبھوارے۔ بہو پرکار رچی ماتو سنوارے

سُندر کان اور بہت ہی سُندر گال۔ توتلے مدھر شبد تو من کو
بہت پیارے لگتے تھے۔ جنم کے وقت کے رکھے ہوئے چکنے اور
گھونگر والے بال تھے۔ جن کو ماتا نے بہت پرکار سے بنا کر سنوار
دیا تھا۔

پیت جھنگلیا تن پہرائی۔ جانو پانی پیجنی موہی بھائی
روپ سکہیں نہیں کہی شرتی سیکھا۔ سو جانئی سپنے جنہی دیکھا

شریر پر پیلی جھنگلیاں پہنائی ہوئی تھیں۔ (گھٹنوں) اور ہاتھوں
کے بل چلنا تو مجھے بہت ہی بھاتا تھا۔ (ان کے روپ کا ورنن تو وید اور
شیش جی بھی نہیں کر سکتے۔ اسے وہی جانتا ہے۔ جس نے کبھی سپنے میں
بھی دیکھا ہو۔

دوہا

سکھ سندوہ موہ پر گیان گرا گوتیت

دمپتی پرم پریم بس کر سسو چرت پنیت

جو یہ مانند سروپ۔ موہ رہت اور گیان بانی اور اندریوں سے
اتیت (پہنچ سے پرے) بھگوان ہیں وہ دسرتھ اور کوشلیا کے پریم
کے وش میں ہو کر سُندر پوتر بال لیلا کرتے تھے۔

چوپائی

ایہی بدھی رام جگت پتو ماتا۔ کوسل پور باسنہہ سکھ داتا
جنہہ رگھوناتھ چرن رتی مانی۔ تنہہ کی یہ گتی پرگٹ بھوانی

اس پرکار جگت کے ماتا پتا شری رام چندر جی نے
اودھ پوری کے واسیوں کو سکھ و شانتی دی۔ ہے بھوانی!
جنہوں نے شری رگھوناتھ جی کے چرنوں میں پریتی کر لی ہے۔ آنند
اور سکھ کی پراپتی تو اُن کے لئے پرتکش ہی ہے۔

رگھوپتی بمکھ جتن کر کوری۔ کون سکئی بھو بندھن چھوری
جیو چراچر بس کے راکھے۔ سو مایا پربھو سوں بھے بھاکھے

شری رگھوناتھ جی سے بمکھ ہو کر کروڑوں اپائے کرنے پر
بھی وہ کٹھن سنسار بندھن کو کون چھڑا سکتا ہے۔ وہ مایا جس نے سب
چراچر جیووں کو وش میں کر رکھا ہے وہ بھی پربھو سے بھے مانتی ہے۔

بھرکُٹی بلاس نچاوئی تاہی۔ اس پربھو چھاڑی بھجئے کہو کاہی
من کرم بچن چھاڑی چترائی۔ بھجت کرپا کرہیں رگھورائی

بھگوان اس مایا کو اپنے بھووں کے اشارے سے ہی نچاتے
ہیں۔ ایسے پربھو کو چھوڑ کر کہو اور کس کو بھجیں۔ بدھی کی جھوٹی چترائی
(تَرک و تَرک۔ باد و واد) کو چھوڑ کر بھجن کرنے سے بھگوان شری
رگھوناتھ جی کرپا کریں گے۔

ایہی بدھی سسو بنود پربھو کینہا۔ سکل نگر باسنہہ سکھ دینہا
لے اچھنگ کبہو ہلراوے۔ کبہوں پالنہہ گھالی جھلاوے

اس پرکار بال لیلا کر کے پربھو نے سب نگر واسیوں کو سکھ
دیا۔ کوشلیا جی کبھی انہیں گود میں لے کر ہلاتی ڈلاتی تھیں۔ اور کبھی
پنگوڑے میں لٹا کر جھلاتی تھی۔

دوہا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اُن کی پُوجا کر کے راجہ نے کہا کہ ہے مُنی جو آپ نے اِن پُتروں کے نام من میں وچار کر رکھے ہیں۔ وہ نام رکھیئے۔ وسشٹ جی نے کہا کہ ہے راجن! اِن کے نام انیک اور انوپم ہیں۔ پھر بھی اپنی بُدھی انوسار اِن کے نام کہتا ہُوں۔

جو آنند سندھ سُکھ راسی۔ سیکر تیں ترے لوک سُپاسی
سو سُکھ دھام رام اس نامہ۔ اکھل لوک دایک بسرامہ

جو آنند ساگر اور سُکھ کی راشی ہے۔ جس آنند ساگر کے ایک چھوٹے سے انش سے تین لوک پرکاشمان ہو رہے ہیں اور سُکھ پاتے ہیں۔ جو سُکھ کے دھام اور سمپورن لوکوں کو شانتی دینے والا ہے۔ اس کا یعنی آپ کے سب سے بڑے پُتر کا نام رام ہے۔

بسو بھرن پوشن کر جوئی۔ تاکا نام بھرت اس ہوئی
جاکے سمرن تے رپُو ناسا۔ نام سترُگھن بید پرکاسا

جو سنسار کا پالن کرنے والا اور رکھشا کرنے والا ہے۔ اُس نام بھرت ہوگا۔ جن کا نام سمرن کرنے سے ہی شترو کا ناس ہو جاتا ہے۔ اُن کا ویدوں میں پرکاشت شترُگھن نام ہے۔

دوہا

لچھن دھام رام پریہ سکل جگت آدھار
گرو بسشٹ تیہی راکھا لچھمن نام اُدار

جو شبھ گنوں کے بھنڈار۔ رام کے پیارے اور سارے جگت کے آدھار ہیں۔ گرو وسشٹ جی نے اُن کا شبھ نام لچھمن رکھا۔

چوپائی

دھرے نام گرُو ہردے بچاری۔ بید تتو نرپ تو سُت چاری
مُنی دھن جن سربس سبھ پرانا۔ بال کیلی رس تیہیں سُکھ مانا

اس پرکار گرو وسشٹ جی نے وچار کر چاروں پُتروں کے نام دھرے اور کہا کہ راجن! تمہارے چاروں پُتر ویدوں کے سار تتو ہیں مُنی لوگوں کے دھن ہیں۔ اور بھگتوں کے تو سب کچھ ہی ہیں۔ شوجی کے پران ہیں۔ تمہارے پریم وش ہو کر اِن چاروں نے بال لیلا کے رس میں سُکھ مانا ہے۔

بارہیں تے نج ہت پتی جانی۔ لچھمن رام چرن رتی مانی
بھرت شترُوہن دونو بھائی۔ پربھو سیوک جسی پریتی بڑائی

بال پن سے ہی اپنا پرم ہتکاری سوامی جان کر لچھمن جی نے بھگوان رام چندر جی کے چرنوں میں پریتی جوڑ لی۔ بھرت اور شترُوگھن دونو بھائیوں میں سوامی سیوک جیسی پریتی اور بڑائی تھی۔

سیام گور سُندر دو جوری۔ نرکھہیں چھبی جننیں تن توری
چار ہُو سیل رُوپ گُن دھاما۔ تدپی ادھک سُکھ ساگر راما

شیام اور گورے بدن والی دونوں سُندر جوڑیوں کی شوبھا کو دیکھ کر مائیں تِرن (تنکے) توڑتی ہیں (تاکہ کسی کی بُری نظر نہ لگ جائے)۔ اگرچہ چاروں بھائی ہی سیل، سُندر رُوپ اور گنوں کے دھام تھے تو بھی آنند کے سمندر شری رام چندر جی سب سے ادھک تھے۔

ہردے انوگرہ اندو پرکاسا۔ سُوچت کرن منوہر ہاسا
کبہوں اُچھنگ کبہوں بر پلنا۔ ماتو دُلارئی کہی پریہ للنا

اُن کے ہردے میں کرپا رُوپی چندرما کا پرکاش ہے اور اُن کی منوہر ہنسی اُس کی کرنوں کو سُوچت کرتی ہے۔ کبھی گود میں اور کبھی سُندر پنگوڑے میں لٹا کر ماتا "پیارے للنا" کہہ کر پیار کرتی ہے۔

دوہا

بیاپک برہم نرنجن نرگن بگت بنود
سو اج پریم بھگتی بس کوسلیا کیں گود

جو وِیاپک، مایا رہت، گن رہت، موہ رہت اور اجنما برہم ہیں۔ وہ پریم اور بھگتی کے وش ہو کر کوشلیا کی گود میں کھیلتے ہیں۔

چوپائی

کام کوٹی چھبی سیام سریرا۔ نیل کنج بارد گمبھیرا
ارُن چرن پنکج نکھ جوتی۔ کمل دلنہی بیٹھے جنو موتی

اُن کے نیل کمل اور گمبھیر میگھ (جل سے بھرے ہوئے بادل) کے سمان شیام شریر کی شوبھا کام دیو کی شوبھا سے کروڑوں گنا ہے۔ اُن کے لال لال چرن کملوں کے نکھوں (ناخنوں) کی جوتی ایسی شوبھا دے رہی ہے مانو کملوں کے دلوں پر موتی بیٹھے ہوں۔

ریکھ کلس بجر انکُس سوہے۔ نوپُر دھنی سُنی مُنی من موہے
کٹی کنکنی اُدر ترے ریکھا۔ نابھی گمبھیر جان جیہیں دیکھا

اُن کے چرن کملوں کے تلوؤں میں بجر، دھوجا اور انکش کی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اس مہان اُتسو میں اودھ پوری ایسی شوبھا دیتی تھی مانو جیسے پربھو سے ملنے کے لئے راتری آئی ہو۔ اور سورج کو دیکھکر من میں شرمندہ ہوگئی ہو۔ پرنتو پھر بھی من میں وچار کر مانو وِلمبت رہیا بن گئی ہو۔

اگر دھوپ بہو جنو اندھیاری۔ اُڑئی ابیر منہوں ارونا ری
مندر منی سموہ جنو تارا۔ نرپ گرہ کلس سنو اِندو اُدارا

اگر کی دھوپ کا بہت سا دھواں مانو سندھیا کا اندھکار ہے۔ اور ڈھیر کے ڈھیر جو ابیر اُڑ رہا ہے وہ مانو اس کی سرخی ہے۔ راج محل میں جو ہیرے موتیوں کے ڈھیر ہیں وہ مانو اکاش پر کے تارا گن ہیں۔ راج محل کا جو کلش ہے وہ مانو شریشٹھ شیتل چندرما ہے۔

بھَوَن بید دھنی اَتی مِرُدو بانی۔ جنو کھگ مکھر سمے جنو سانی
کوتک دیکھی پتنگ بھلانا۔ ایک ماس بیتیئ جات نہ جانا

راج محل میں جو کمل بانی سے وید دھنی ہو رہی ہے۔ مانو وہ سمے انوکول پنچھیوں کا چہچہانا ہے۔ اس اچنبھے کو دیکھکر سورج بھی اپنی چال بھول گیا۔ ایک مہینہ بیت جانے پر انہیں معلوم نہ ہوا۔ ارتھات ایک مہینہ وہ اس اچنبھے کو دیکھتے رہ گئے۔

دوہا

ماس دِوس کر دِوس بھا مرم نہ جانے کوئی!
رتھ سمیت ربی تھاکیئو نسا کون بدھی ہوئی

مہینے بھر کا دن ہوگیا۔ اس بھید کو کسی نے نہ جانا سورج اپنی رتھ سمیت وہیں ٹھہر گئے۔ پھر رات بھلا کیسے ہو۔

چوپائی

یہ رہسیہ کاہوں نہیں جانا۔ دِن مَنی چلے کرت گُن گانا
دیکھی مہوتسو سُر مُنی ناگا۔ چلے بھَوَن برنت نِج بھاگا

ایک ماس کے پیچھے سوریہ بھگوان کے گُن گان کرتے ہوئے چلے۔ اس بھید کو کسی نے نہیں جانا۔ اس مہا اُتسو کو دیکھ کر دیوتا مُنی اور ناگ اپنے اپنے بھاگ کی سراہنا کرتے ہوئے اپنے اپنے گھر چلے۔

اورؤ ایک کہئیوں نِج چوری۔ سُنو گریجا اتی درڑھ مَتی توری

کاک بھسنڈی سنگ ہم دوؤ۔ منج روپ جانئی نہیں کوؤ

ہے پاربتی! تمہاری بُدھی شری رام چندر جی کے چرنوں میں درڑھ ہے۔ اس لئے میں ایک اور بھی اپنی چوری تم سے کہتا ہوں کاک بھشنڈی اور میں دونوں وہاں ساتھ ساتھ تھے۔ منش روپ میں ہمیں کوئی پہچان نہ سکا۔

پرمانند پریم سکھ پھولے۔ بیتھن پھرہیں مگن من بھولے
یہ سُبھ چرت جان پے سوئی۔ کرپا رام کے جا پر ہوئی

پرم آنند اور پریم سکھ میں پھولے ہوئے مست ہو کر ہم دونوں گلیوں میں تن من کی سُدھ بھولے ہوئے پھرتے تھے۔ اس شبھ چرتر کو وہی جان سکتا ہے جس پر شری رگھناتھ جی کی کرپا ہو۔

تیہی اوسر جو جیہی بدھی آوا۔ دینہہ بھوپ جو جیہی من بھاوا
گج رتھ تُرگ ہیم گو ہیرا۔ دینہہ نرپ نانا بدھی چیرا

اس موقع پر جو جس پرکار آیا۔ اور جو کچھ اس کے من کو بھایا۔ اسے وہی راجا نے دیا۔ ہاتھی۔ رتھ۔ گھوڑے۔ سونا۔ گائے۔ ہیرے اور بھانت بھانت کے بستر راجہ نے دیئے۔

دوہا

من سنتوشے سبنہہ کے جہاں تہاں دیہیں اسیس
سکل تنے چِرجیوہوں تلسی داس کے ایس

سب کے من پرسن ہوئے سب لوگ جہاں تہاں آشیرواد دے رہے تھے۔ کہ تلسی داس کے سوامی چاروں راجکمار چرنجیو ہوں (یعنی لمبی عمر والے ہوں)

چوپائی

کچھک دِوس بیتے اہی بھانتی۔ جات نہ جانیئے دِن اُر راتی
نام کرن کر اوسر جانی۔ بھوپ بولی پٹھئے مُنی گیانی

اس پرکار کچھ دن بیت گئے دن اور رات کب بیت جاتے ہیں یہ جان ہی نہیں پڑتا تب نام کرن سنسکار کا یوگیہ سماں جان کر راجہ نے گیانی مُنی وسشٹھ جی کو بلا بھیجا۔

کری پوجا بھوپتی اس بھاکھا۔ دھریئے نام جو مُنی گُنی راکھا
اِنہہ کے نام انیک انوپا۔ میں نرپ کہب سُومتی انو روپا

میں مگن ہو گئے۔ ہردے میں پریم اُمڈ رہا تھا۔ شریر پُلکت ہو گیا پریم رُوپی ندی کی باڑھ میں شریر شتھل ہو گیا۔ وہ اپنی بدھی کو دھیرج دے کر اٹھنا چاہتے تھے۔

جاکر نام سُنت سُبھ ہوئی۔ مورین گرہ آوا پربھو سوئی
پرمانند پُوری من راجا۔ کہا بولائی بجاؤ ہو باجا

جن کا نام سُننے ماتر سے ہی کلیان ہوتا ہے۔ وہ پربھو میرے گھر میں پرگٹ ہوئے ہیں۔ یہ وچار کر راجہ دسرتھ کا من آنند سے پری پُورن ہو گیا۔ انہوں نے باجہ بجانے والوں کو بُلا کر کہا کہ باجہ بجاؤ۔

گُرو بسشٹ کہوں گیو ہنکارا۔ آئے دوج سہت نرپ دوارا
انوپم بالک دیکھینہہ جائی۔ رُوپ راسی گُن کہی نہ سرائی

گورو وسشٹ جی کو بلوا بھیجا گیا۔ وہ برہمن منڈلی سمیت راج دوار پر آئے انہوں نے جاکر انوپم بالک کو دیکھا۔ جو رُوپ کی راشی ہے۔ اور جس کے گنوں کا ورنن کرتے کہی نہیں بنتا۔

دوھا

نندی مکھ سرادھ کری جات کرم سب کینہہ
ہاٹک دھینو بسن منی نرپ بپرنہہ کہوں دینہہ

پھر راجہ نے نندی مکھ شرادھ کیا۔ اور جات کرم سنسکار آدی کئے۔ اور برہمنوں کو سونا۔ گائے۔ بستر اور ہیرے موتیوں کا دان دیا۔

چوپائی

دھوج پتاک تورن پُر چھاوا۔ کہی نہ جائی جیہی بھانتی بناوا
سُمن ورشٹی آکاش تیں ہوئی۔ برہمانند مگن سب لوئی

گھر گھر سُورج ونشی جھنڈے لہرائے گئے۔ بھانت بھانت کے بناؤ شنگار توران سے آدکت اودھیا پوری کو ایسا سجایا گیا کہ جس کا ورنن ہی نہیں ہو سکتا۔ آکاش سے پھولوں کی بارش ہوئی اور سب لوگ برہمانند میں مگن ہو گئے۔

برند برند ملی چلیں لوگائیں۔ سہج سنگار کئے اُٹھی دھائیں
کنک کلس منگل بھری تھارا۔ گاوت پیٹھہیں بھوپ دوارا

پُرواسی استریاں جھنڈ کے جھنڈ مل مل کر سادھارن شرنگار کئے ہی اُٹھ دوڑیں سونے کے تھالوں میں منگل درویہ (دُوب۔ ہلدی۔ روچنا آدی آرتی) بھر کر گیت گاتی ہوئی راج دوار میں گئیں۔

کری آرتی نیوچھاور کرہیں۔ بار بار سسو چرنن پرہیں
ماگدھ سوت بندی گن گایک۔ پاون گن گاوہیں رگھونایک

سُندر آرتی کر کے نچھاور کرنے لگیں۔ اور بار بار بالک کے چرنوں پر گرنے لگیں۔ ماگدھ۔ سوت۔ اور بندی گن شری رگھوناتھ جی کے پوتر گنوں کا گان کرنے لگے۔

سرب س دان دینہہ سب کاہو۔ جیہیں پاوا راکھا نہیں تاہو
مرگ مد چندن کنکم کیچا۔ مچی سکل بیتھنہ بیچ بیچا

راجہ نے سب کو بھرپور دان دیا۔ جنہوں نے دان لیا انہوں نے بھی خوشی میں اُسے لُٹا دیا۔ کستوری۔ چندن اور کیسر اودھیا پُرواسیوں نے ایک دوسرے پر اتنا چھڑکا۔ کہ سب گلی کوچوں میں کیچ مچ گئی۔

دوھا

گرہ گرہ باج بدھاو سبھ پرگٹے سُکھما کند
ہرش ونت سب جہاں تہاں نگر ناری نر برند

گھر گھر بدھائی باجے بجنے لگے۔ شوبھا کے مُول سوامی کے جنم ہونے سے نگر کے نرناریوں کے سموہ جہاں تہاں آنند میں مگن ہو گئے

چوپائی

کیکئی سُت سُمترا دوؤ۔ سُندر سُت جنمت بھئیں اوؤ
وہ سُکھ سمپتی سمے سماجا۔ کہی نہ سکئی سارد اہی راجا

کیکئی اور سومترا دونوں رانیوں کے گربھ سے بھی سُندر پُتروں نے جنم لیا۔ اس سکھ سمپتی سمے اور سماج کے آنند کا ورنن تو خود سری سرسوتی جی اور سرپوں کے راجہ شیش جی بھی نہیں کر سکتے۔

اودھ پُری سوہ ای ایہی بھانتی۔ پربھوہی ملن آئی جنو راتی
دیکھی بھانو جنو من سکوچانی۔ تدپی بنی سندھیا انومانی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پرمان سے پرے ہیں۔ جن کو وید اور سنت مہاتما دیا اور سکھ کے سمندر اور سب گنوں کے بھنڈار کہہ کر گان کرتے ہیں۔ وہی شری لکشمی کے سوامی میرے کلیان کے لئے بھگت جنوں پر پریم کرنے والے بھگوان پرگٹ ہوئے ہیں۔

برہمانڈ نکایا نرمت مایا روم روم پرتی بید کہے
مم اُرسو باسی یہ اُپہاسی سُنت دھیر متی تھر نہ رہے
اُپجا جب گیانا پربھو مسکانا چرت بہت بدھی کینہ چہے
کہی کتھا سہائی ماتو بجھائی جہی پرکار سُت پریم لہے

وید کہتے ہیں کہ آپ کے روم روم میں آپ کی اگیا سے آپ ہی کی مایا کے رچائے ہوئے اننت کوٹی برہمانڈوں کے سموہ بھرے پڑے ہیں۔ وہ آپ بھگوان میرے گربھ میں رہے تو یہ تو ہنسی کی بات ہے جسکو سن کر دھیر بدھی والے پرشوں کی بدھی ٹھکانے نہیں رہتی جب ماتا کو گیان پیدا ہوا۔ تو پربھو مسکرائے وہ بہت پرکار کے چرت کرنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے ماتا کو پوروجنم کی سندر کتھا کہہ سمجھا دیا جس سے کہ ماتا کے دل میں اُنکے پرتی پُتر بھاؤ کا پریم پڑھے۔

ماتا پنی بولی سو متی ڈولی تجہو تات یہ رُوپا
کیجے سسو لیلا اتی پریہ سیلا یہ سکھ پرم انوپا
سُنی بچن سُجانا رودن ٹھانا ہوئی بالک سُر بھوپا
یہ چرت جے گاویں ہری پد پاویں تے نہ پریں بھو کوپا

ماتا کی وہ گیان بدھی چلی گئی۔ وہ پھر بولی کہ ہے تات اب تم اس رُوپ کو چھپا لو اور مجھے پر کرپا کرتے ہوئے سندر بال لیلا رچو۔ میرے لئے یہ پرم آنند ہوگا۔ ماتا کے یہ بچن سن کر سجان دیوتاؤں کے سوامی بھگوان بالک رُوپ ہوکر رونے لگے۔ جو منش بھگوان کے اس چرتر کو کہتے سنتے ہیں وہ پرم دھام کو پراپت ہوتے ہیں۔ اور جنم مرن کے چکر سے چھوٹ جاتے ہیں۔

دوہا

بپر دھینو سر سنت ہت لینہہ منج اوتار

پنج اچھا نرمت تنو مایا گن گو پار

برہمن گائے۔ دیوتا اور سادھو مہاتماؤں کے کلیان ارتھ بھگوان نے منش اوتار لیا۔ اُن کا دویہ شریر اُن کی اپنی اچھیا سے ہی بنا ہے۔ وہ اگیان مئی مایا اور اُس کے گُن اور اندریوں سے پرے ہیں۔ درشٹی ماتر میں شریر دھارن کرنے پر بھی وہ اُن سے سنگ نہیں پاتے۔ جیسا کہ بھگوان نے گیتا میں کہا ہے کہ اجنما ہونے پر بھی اور سب بھوتوں پرانیوں کا ایشور ہونے پر بھی اپنی مایا کو آدھین کر کے (مایا کے آدھین ہوکر نہیں) یوگ مایا سے پرگٹ ہوتا ہوں جب جب دھرم کی ہانی ہوتی ہے۔ اور ادھرم بڑھ جاتا ہے۔ تب تب میں اپنے سروپ کو رچتا ہوں۔ سادھو پرشوں کا اُدھار کرنے کے لئے اور دشٹوں کا ناش کرنے کے لئے اور دھرم کی ستھاپنا کرنے کے لئے یگ یگ میں پرگٹ ہوتا ہوں۔ سو میرا جنم میرا جنم اور کرم الوکک ہے۔ ارتھات دوسرے سنساری جیووں سے ولکشن ہے۔ اس پرکار جو پرش تتو سے جانتا ہے۔ وہ شریر کو تیاگ کر جنم مرن رُوپی سنسار چکر سے سدا کے لئے چھوٹ کر مجھ اوناشی کو پراپت ہو جاتا ہے۔ گیتا ادھیائے ۴ شلوک ۶ و ۷ و ۸) میرے پرم بھاؤ کو نہ جاننے کے کارن مجھ سب بھوتوں کے ایشور کو بھی موڑھ لوگ منش کا شریر دھارن کرنے والا۔ تچھ سمجھتے ہیں ارتھات اپنی یوگ مایا سے سنسار کا اُدھار کرنے کے لئے منش شریر میں وچرتے ہوئے کو سادھارن منش سمجھتے ہیں۔ گیتا ادھیائے ۹ شلوک ۱۱)

چوپائی

سُنی سسو رُدن پرم پریہ بانی سنبھرم چلی آئیں سب رانی
ہرشت جہاں تہاں دھائیں داسی۔ آنند مگن سکل پُر باسی

بالک کے رونے کی پرم پریہ بانی سن کر سب رانیاں اُتاولی ہو کر کوشلیا جی کے محل میں دوڑی آئیں۔ اور داسیاں بڑی پرسن ہوکر سندیسہ سنانے کو دوڑیں۔ اجودھیا پوری کے سارے نرناری راج پُتر کا جنم سنتے ہی آنند میں مگن ہو گئے۔

دسرتھ پُتر جنم سنی کانا۔ مانہوں برہمانند سمانا
پرم پریم من پلک سریرا۔ چاہت اُٹھن کرت متی دھیرا

شری دسرتھ جی پُتر کا جنم کانوں سے سنتے ہی آنند کے سمندر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شوبھا شیل اور تیج کی کھان بنی ہوئی تینوں رانیاں راج محل میں براجتی تھیں. کچھ کال تو اس پرکار سُکھ سے بیت گیا. اور وہ گھڑی آگئی. جب کہ پربھو نے پرگٹ ہونا تھا۔

دوھا

جوگ لگن گرہ بار تتھی سکل بھئے انوکول
چر اُور اچر ہرش جُت رام جنم سُکھ مول

یوگ۔ لگن۔ گرہ۔ بار اور تتھی سب انوکول ہو گئے۔ جڑ اور چیتن جیو سب پرسن ہو گئے کیونکہ رام جنم سُکھ کا مول ہے۔

چوپائی

نومی تتھی مدھو ماس پنیتا۔ شکل پچھ ابھجت ہری پریتا
مدھیہ دوس اتی سیت نہ گھاما۔ پاون کال لوک بشراما

نومی تتھی. پوتر چیت کا مہینہ تھا۔ شکل پکش اور بھگوان کا پیارا ابھی جت مہورت تھا۔ دوپہر کا سما تھا۔ نہ زیادہ سردی تھی نہ گرمی وہ پوتر کال سب لوگوں کو آنند دینے والا تھا۔

سیتل مند سُرَبھی بہہ باؤ۔ ہرشت سُر سنتن من چاؤ
بن کسُومت گری گن منی آکرا۔ سر وَن سکل سرتا امرت دھارا

شیتل. دھیمی دھیمی بھینی بھینی۔ ہوا چل رہی تھی. دیوتا لوگ خوش تھے سنتوں کے من میں بڑا چاؤ تھا۔ بن پھولے ہوئے تھے۔ پربتوں کے سمُوہ ہیرے لالوں سے جگمگا رہے تھے۔ اور ندیاں امرت دھارا بہنے لگی تھی۔

سو اوسر برنچی جب جانا۔ چلے سکل سُر ساجی بمانا
گگن بمل سنکل سُر جوتھا۔ گاوہیں گُن گندھرب برُوتھا

جب بھگوان کے پرگٹ ہونے کا سماں آیا. تو برہما جی سمیت سب دیوتاؤں کے بمان سجا سجا کر چلے. فرل آکاش دیوتاؤں کے سمُوہ سے بھرپور ہو گیا۔ اور گندھرووں کے سمُوہ گُن گان کرنے لگے۔

برشہیں سمن سو انجلی ساجی۔ گہگہی گگن دُندبھی باجی
اُستتی کرہیں ناگ مُنی دیوا۔ بہو بدھی لاوہیں نج نج سیوا

دیوتا لوگ سُندر انجلیوں میں سجا سجا کر پھولوں کی برشا کرنے لگے۔ آکاش میں بڑے زور سے نقارے بجنے لگے۔ ناگ مُنی اور دیوتا بھگوان کی اُستتی کرنے لگے۔ اور بہت پرکار سے اپنی اپنی سیوا بھگوان کی بھینٹ کرنے لگے۔

دوھا

سُر سمُوہ بنتی کری پہنچے نج نج دھام
جگ نواس پربھو پرگٹے اکھل لوک بشرام

دیوتاؤں کے سمُوہ بھگوان کی پرارتھنا کر کے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے۔ سب لوگوں کو شانتی دینے والے جگت نواس نارائن پرگٹ ہوئے۔

چھند

بھئے پرگٹ کرپالا دین دیالا کوسلیا ہتکاری
ہرشت مہتاری مُنی من ہاری ادبھت روپ بچاری
لوچن ابھی راما تنو گھن شیاما نج آیدھ بھج چاری
بھوشن بن مالا نین بسالا سوبھا سندھو کھراری

کرپالو۔ دین دیال. کوشلیا کے ہتکاری پربھو پرگٹ ہوئے، مُنی جنوں کے من کو موہنے والے اُن کے ادبھت روپ کو دیکھ کر ماتا خوشی سے پھولا نہ سماتی تھی. نیتروں کو آنند دینے والا اُن کا شیام شریر تھا جو میگھ کے سمان تھا. چاروں بھجاؤں میں شنکھ چکر گدا پدم آدی ہتھیار دھارن کئے ہوئے تھے۔ وہ بھوشن (الوکاسہ جھنے) اور بن مالا پہنے ہوئے تھے۔ کمل سے اتی وشال نیتر تھے۔ اس پرکار شوبھا کے سمندر راکشسوں کو مارنے والے بھگوان پرگٹ ہوئے۔

کہہ دوؤ کر جوری اُستتی توری کیہی بدھی کروں اننتا
مایا گُن گیان اتیت امانا بید پُران بھنتا
کرُونا سُکھ ساگر سب گُن آگر جیہیں گاوہیں شُرتی سنتا
سو مم ہت لاگی جن انوراگی بھیئو پرگٹ شری کنتا

تب کوشلیا جی دونوں ہاتھ جوڑ کر کہنے لگی۔ ہے اننت میں کس پرکار تمہاری اُستتی کروں۔ وید پُران سب کہتے ہیں. کہ آپ مایا گُن اور

اُن کے برودے تیسا نارائن بھگوان کی بھگتی تھی۔ اور اس کا من سدا
انہیں کے دھیان میں لین رہتا تھا۔

دوہا

کوسلیا آدی ناری پریہ سب آچرن پنیت
پتی انوکوُل پریم درڑھ ہری پد کمل بنیت

کوشلیا آدی اُن کی پیاری رانیاں تھیں جن کے آچار پوتر تھے۔ وہ سب بڑی نمرتا بھاؤ سے پتی کی آگیا کا پالن کرنے والی تھیں اور ان کا پتی کے چرن کملوں میں درڑھ پریم تھا۔

چوپائی

ایک بار بھوپتی من ماہیں۔ بھے گلانی مورے سُت ناہیں
گرگرِہ گیئو ترُت مہی پالا۔ چرن لاگی کری بنے بسالا

ایک دفعہ یہ سوچ کر کہ میرے کوئی پتر نہیں ہے۔ راجہ دسرتھ نے من میں بڑی ہانی مانی۔ وہ فوراً گرو کے گھر گئے اور اُن کے چرنوں میں ڈنڈوت کرکے بڑی بنیتی کی۔

رنج دُکھ سُکھ سب گروہی سُنائیو۔ کہی بسشٹ بہُو بدھی سمجھائیو
دہرہو دھیر ہوئیہیں سُت چاری۔ تری بھون بدت بھگت بھے ہاری

اپنے سب دُکھ سُکھ گرو کو سُنائے بسشٹ جی نے انہیں کیا سا پرکار سے سمجھا کر کہا۔ کہ دھیرج رکھو۔ تمہارے گھر چار پتر پیدا ہوں گے جو تینوں لوکوں میں پرسدھ اور بھگت جنوں کے بھے کو ہرنے والے ہوں گے۔

سرنگی رشی ہی بسشٹ بُلاوا۔ پتر کام سبھ جگیہ کراوا
بھگتی سہت مُنی آہوتی دینہے۔ پرگٹے اگنی چرو کر لینہے

وسشٹ جی نے شرنگی رشی کو بُلایا۔ اور اُن سے پتر کامیشٹی یگیہ کرایا مُنی کے بھگتی سہت آہوتی دینے پر اگنی دیو ہاتھ میں چرو (ہوشیا اَن کھیر آدی) لئے پرگٹ ہوئے۔

جو بسشٹ کچھ ہردے بچارا۔ سکل کاجو بھا سدھ تمہارا
یہ ہوِ بانٹی دیہو نرپ جائی۔ جتھا جوگ جیہی بھاگ بنائی

اور راجہ سے کہا کہ جو کچھ وسشٹ جی نے ہردے میں وچارا ہے۔ تمہارا وہ سب کام سدھ ہوگیا۔ ہے راجن آپ ہوشیہ اَن کو اپنی رانیوں کو یتھا یوگیہ بھاگ کرکے بانٹ دو۔

دوہا

تب ادرِسیہ بھئے پاوک سکل سبھہی سمجھائی
پرمانند مگن نرپ ہرش نہ ہردے سمائی

یہ کہہ کر اگنی دیو ساری سبھا کو سمجھا کر گپت ہوگئے اور راجہ پریم آنند میں مگن ہوگیا۔ اُن کا من خوشی کے مارے بلیوں اُچھل رہا تھا۔

چوپائی

تب ہی راؤ پریہ ناری بُلائیں۔ کوسلیا آدی تہاں چلی آئیں
اردھ بھاگ کوسلیاہی دینہا۔ ابھے بھاگ آدھے کر لینہا

اُس سمے راجہ نے اپنی پیاری رانیوں کو بُلایا۔ کوسلیا آدی سب رانیاں وہاں آگئیں۔ راجہ نے آدھا بھاگ کوشلیا کو دیا۔ اور باقی جو بچا اُس کے پھر دو بھاگ کیئے اور ان دونوں بھاگوں کو ایک ایک کرکے کوشلیا اور کیکئی کے ہاتھ پر دھر کر اُن کی مرضی سے سومترا کو اُن کا من پرسن کرکے دیا۔

ایہی بدھی گربھ سہت سب ناری۔ بھئیں ہردئے ہرشت سُکھ بھاری
جا دن تیں ہری گربھہیں آئے۔ سکل لوک سُکھ سمپتی چھائے

اس پرکار تینوں رانیاں گربھ وتی (حاملہ) ہوگئیں۔ اُن کے من بڑے پرسن تھے۔ جس دن سے بھگوان اپنی مایا سے ہی گربھ میں آئے (بھگوان اجنمے ہیں وہ واستو میں گربھ میں نہیں آتے لیکن جس طرح سورج کبھی نہ غروب ہوتا ہے اور نہ چڑھتا ہے۔ اُس میں نہ اندھکار اور نہ پرکاش کا دوند ہے۔ تو بھی زمین کی اُپادھی کے کارن اُس میں رات دن غروب ہونا۔ چڑھنا اندھکار روشنی آدک دوندوں کی کلپنا ہے۔ واستو میں وہ سب سے اسنگ ہے۔ ویسے ہی بھگوان میں یہ جنم مرن آدی کھیل مایا کی اُپادھی سے کلپت ہے۔ واستو میں وہ مایا اتیت اور اسنگ اجنمے ہیں) اس دن سے ہی سنسار بھر میں سُکھ اور سمپتی (خوشحالی) ہوگئی۔

مندر مہں سب راجہیں رانی۔ سوبھا سیل تیج کی کھانی
سُکھ جُت کچھک کال چلی گیئو۔ جیہیں پربھو پرگٹ سو اوسر بھیئو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چوپائی

جنی ڈرپہو مُنی سدھ سُر سیا۔ تمہہی لاگی دھر ہیہوں نر بیشا
النسنہہ سہت مُنج اوتا را۔ لہیوں دن کر بنس اُدارا

ہے نیشورو۔ سدھیشورو اور سُر لیشورو امت ڈرو۔
تمہارے ہمت میں نر رُوپ دھارن کروں گا۔ میں۔ اپنے انشوں
سہت وشال سُورج ونش میں منش کا اوتار دھارن کروں گا

کسیپ ادِتی جہاتپ کینہا۔ تنہہ کہوں میں پُورب بر دینہا
تے وشرتھ کوسلیا رُوپا۔ کوسل پوری پرگٹ نرکھوپا

کشیپ مُنی اور اِدتی (شت رُوپا) نے بڑا بھاری تپ
کیا تھا۔ انہوں کو میں نے پہلے ہی وردان دے رکھا ہے۔
وہ اب دشرتھ کوشلیا کے رُوپ میں منشوں کے راجہ رانی
ہو کر شری ایودھیا پُری میں پرگٹ ہوئے ہیں۔

تن کے گرہہ اوتر یہوں جائی۔ رگھوکل تلک سو چار بھائی
نارد بچن ستیہ سب کریہوں۔ پرم سکتی سمیت اوتریہوں

اُن کے گھر جا کر میں رگھو کل میں سرِشٹھ چار بھائیوں کے رُوپ
میں اوتار لوں گا۔ میری پرم شکتی (مایا) بھی میرے سہت اوتار لے گی۔
اوتار دھارن کر کے میں نارد کے شاپ کے سب بچنوں کو ستیہ
کروں گا۔

ہریہوں سکل بھومی گروآئی۔ نربھے ہوہو دیو سمدائی
گگن برہم بانی سُنی کانا۔ تُرت پھرے سُر ہردے جُڑانا
تب برہما دھرنی ہی سمجھاوا۔ ابھے بھئی بھروس جیاں آوا

میں اوتار دھارن کر کے پرتھوی کے سارے بھار کو دُور کروں گا
ہے دیو سمودائے! نربھے ہو جاؤ۔ آکاش میں اس برہم بانی کو کانوں
سے سُن کر دیوتا لوگ ترنت لوٹ گئے۔ اُن کا چت شانت ہو گیا۔
تب برہما جی نے پرتھوی کو سمجھایا۔ وہ نربھے ہو گئی اُس کے
من میں بھروسہ ہو گیا۔ کہ اب جلدی ہی پاپیوں کا ناش ہو کر میرا بھار
دُور ہو جائے گا۔

دوھا

نج لوک ہی برنچی گے دیوتہہ اہی سکھائی
بانر تنو دھری دھری مہی ہری پد سیوہو جائی

دیوتاؤں کو یہ آگیا دے کر کہ تم لوگ بانر شریر دھارن
کر کے پرتھوی پر جا کر بھگوان کے چرنوں کی سیوا کرو۔ برہما جی برہم لوک
کو چلے گئے۔

چوپائی

گئے دیو سب نج نج دھاما۔ بھومی سہت من کہوں بشراما
جو کچھ آئیسو برہما دینہا۔ ہرشے دیو بلنب نہ کینہا

سب دیوتا اپنے اپنے لوکوں کو چلے گئے۔ پرتھوی سمیت
سب کے من کو شانتی ہوئی۔ جو کچھ برہما نے آگیا دی تھی۔ اُسے پا کر دیوتا بہت
پرسن ہوئے۔ اور انہوں نے ویسا کرنے میں ذرا دیر نہ کی۔

بن چر دیہہ دھری چھتی ماہیں۔ اتولت بل پرتاپ تنہہ ماہیں
گری ترو نکھ آیودھ سب بیرا۔ ہری مارگ چتوہیں متی دھیرا

پرتھوی پر اُنھوں نے بندروں کے شریر دھارن کئے۔ جن میں
بے انتہا بل پرتاپ تھا۔ پربت۔ برکش اور نکھ ہی اُن کے شستر تھے
وہ سب شُور ویر تھے۔ بڑے ہی دھیر بدھی۔ یہ دیوگن بانروں کے رُوپ
میں بھگوان کے آنے کا انتظار کر رہے تھے۔

گری کانن جہاں تہاں بھر پوری رہے نج نج انیک رچی رُوری
یہ سب رچر چرت میں بھاکھا۔ اب سو سن ہو جو بیچ ہیں راکھا

یہ بانر پہاڑوں جنگلوں میں جہاں تہاں اپنی اپنی سُندر سینا
بسا بنا کر رہنے لگے یہ سب سُندر چرتر میں نے کہا اب وہ چرتر سُنو۔
جو بیچ میں ہی چھوڑ دیا ہے۔
اودھ پُوریں رگھو کل مُنی راؤ۔ بید بدت تیہی دسرتھ ناؤں
دھرم دُھرندھر گن ندھی گیانی۔ ہردے بھگتی متی سارنگ پانی

اودھ پُری میں رگھو کل شرومنی دشرتھ نامی راجہ ہوئے۔ بیدوں
میں انکا نام مشہور ہے وہ دھرم پرائن۔ گنوں کے بھنڈار اور گیانی تھے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کی استتی کرنے لگے۔

چھند:۔ جے جے سُر نایک جن سکھ دائک پرنتپال بھگونتا
گو دوج ہتکاری جے اسراری سندھو سُتا پریہ کنتا
پالن سُر دھرنی ادبھوت کرنی مرم نہ جانئی کوئی
جو سہج کرپالا دین دیالا کرو انوگرہ سوئی

ہے دیوتاؤں کے سوامی، بھگتوں کو سکھ دینے والے۔ شرناگتوں کی رکھشا کرنے والے بھگوان! آپ کی جے ہو جے ہو۔ ہے برہمن اور گائے کے ہتکاری، دُشٹوں کے شترو، سمندر کی کنیا لکشمی کے پیارے پتی! آپ کی جے ہو۔ ہے دیوتا اور پرتھوی کا پالن کرنے والے پربھو! آپ کی لیلا اپار ہے اس کا مرم کوئی نہیں جان سکتا۔ جو آپ سبھاؤ سے ہی کرپا کرنے والے اور دین دُکھیوں پر دیا کرنے والے پربھو ہیں۔ وہی آپ ہم دُکھیوں پر کرپا کریں۔

جے جے ابناسی سب گھٹ باسی ویاپک پرم آنندا
اوبگت گوتیتم چرت پنیتم مایا رہت مکندا
جیہی لاگی براگی اتی انوراگی بگت موہ مُنی برندا
نِسی باسر دھیاوہیں گُن گن گاوہیں جیتی سچدانندا

ہے اوناشی! گھٹ گھٹ میں نواس کرنے والے انترجامی سروویاپک۔ آنند سروپ (اوگیا رہت) اگیہ۔ اندریوں سے پرے۔ پوتر لیلا کرنے والے۔ مایا رہت۔ مکتی کے داتا۔ پربھو! آپ کی جے ہو۔ جے ہو۔ ویرکت۔ موہ رہت ہوکر مُنی سماج بھی اتی انت پریم سے جن کا رات دن دھیان کرتے ہیں۔ اور جن کے گنوں کے سموہ کا گان کرتے ہیں۔ ان ست چت آنند پربھو کی جے ہو۔

جیہیں سرشٹی اپائی تری بدھ بنائی سنگ سہائے نہ دوجا
سو کرو اگھاری چنت ہماری جانئے بھگتی نہ پوجا

جو بھو بھے بھنجن مُنی من رنجن گنجن بپتی برودھا
من بچ کرم بانی چھاڑی سیانی سرن سکل سُر جوتھا

جنہوں نے بغیر کسی دوسرے آسرے کے اکیلے ہی اپنی شکتا کو لیلا سے ترگُن روپ (برہما وشنو شو) بنا کر سرشٹی کا نرمان کیا جس کے اُپادان و نمت کارن ایک ماتر وہ ادوتیہ پربھو ہیں۔ وہ سب پاپوں کا ناش کرنے والے بھگوان ہم سب کی سُدھ لیں ہمیں نہ بھگتی کرنی آتی ہے۔ نہ پوجا۔ جو سنسار کے جنم مرن روپی سارے بھے کا ناش کرنے والے اور مُنی جنوں کے من کو لبھانے والے اور بپتیاؤں کے سموہ کو نشٹ کرنے والے پربھو اُن کی ہم سب دیوگن من بچن یا کرم سے اپنی بدھی کی شلتا کو چھوڑ کر شرن آئے ہیں۔

سارد شرتی سیشا رشیہ اسیشا جاکہوں کوؤ نہیں جانا
جیہی دین پیارے بید پکارے دروو سو شری بھگوانا
بھو بارِدھی مندر سب بدھی سندر گُن مندر سُکھ پُنجا
مُنی سدھ سکل سُر پرم بھیاتُر نمت ناتھ پد کنجا

سرسوتی۔ وید۔ شیش ناگ اور سب رشی مُنی بھی جن کی مہما کو نہیں جانتے۔ جن کو دین دُکھیوں سے پریم ہے۔ ایسا وید لکار کر کہتے ہیں۔ وہ شری بھگوان ہم پر کرپا کریں۔ سنسار روپی کھشیر ساگر کے لئے مندراچل روپ (جن کے دوارا کھشیر ساگر کا منتھن کیا گیا تھا۔ سب پرکار سے سندر گُنوں کے دھام۔ اور سُکھ کی راشی پربھو! مُنی سِدھ اور سمست دیوگن بھے سے اتی انت بیاکل ہوکر آپ کے چرن کملوں پر سیس دھرتے ہیں۔

دوھا

جانی سبھیہ سُر بھومی سُنی بچن سمیت سنیہہ
گگن گرا گمبھیر بھئی ہرنی سوک سندیہہ

دیوتاؤں اور پرتھوی کو بھئے بھیت جان کر اور اُن کے پریم بھرے آرت بچن سُن کر شوک اور سندیہہ کو دور کرنے والی گمبھیر آکاش بانی ہوئی۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تب وہ پرتھوی ماتا ہردے میں وچار کر کے گائے کا روپ دھارن کر کے وہاں گئی۔ جہاں پر کہ دیوتا اور منیوں کے سماج چھپے ہوئے تھے۔ پرتھوی نے اُن کو اپنی بپتا رو رو کر سُنائی لیکن کسی سے کچھ بن نہ پڑا۔

چھند

سُر مُنی گندھربا ملی کری سبھا کے برنچی کے لوکا
سنگ گوتنو دھاری بھومی بچاری پرم بکل بھے سوکا
برہما سب جانا من انومانا مور کچھو نہ بسائی
جا کری تیں داسی سو ابناسی ہمرےُو تور سہائی

دیوتا منی۔ گندھرو سب اکٹھے ہو کر برہم لوک کو گئے۔ ڈر اور شوک کے مارے بیاکل پرتھوی گائے کا رُوپ دھارن کر کے بھی اُن کے ساتھ گئی۔ برہما نے اُن کے آنے کا آشیہ (مطلب مقصد) جان لیا اور اپنے من میں انہوں نے انومان کیا۔ کہ اُن کی بپتا نوارن کرنے میں اسمرتھ ہوں۔ تب انہوں نے پرتھوی کو دھیرج دیتے ہوئے کہا۔ کہ جس وشنو بھگوان کی تو داسی ہے۔ وہی اوناشی پربھو ہمارا تمہارا سب کا ایک ماتر سہائک ہے۔

سورٹھا

دھرنی دھرہی من دھیر کہہ برنچی ہری پد سُمرو
جانت جن کی پیر پربھو بھنجی دارُون بپتی

برہما جی نے کہا کہ ہے پرتھوی! تُو من میں حوصلہ رکھ کر کے وشنو بھگوان کے چرنار بندوں کا سمرن کرو۔ بھگوان اپنے بھگتوں کی تکلیف اور دُکھ کو جانتے ہیں۔ وہ ہی تمہاری اس مہا کٹھن بپتا کا ناش کریں گے۔

چوپائی

بیٹھے سُر سب کریں بچارا۔ کہاں پائیے پربھو کریے پُکارا
پُر بیکنٹھ جان کہہ کوئی۔ کوؤ کہہ پیئے ندھی بس پربھو سوئی

سب دیوتا اکٹھے بیٹھ کر وچار کرنے لگے کہ پربھو کو کہاں پائیں۔ کہاں جا کر اُن سے فریاد کریں۔ کوئی تو کہتا تھا کہ چلو بیکنٹھ کو چلیں۔ کوئی کہتا تھا کہ پربھو کھشیر ساگر میں نواس کرتے ہیں۔ وہاں چلنا چاہئے۔

جا کے ہردے بھگتی جسی پریتی۔ پربھو تہاں پرگٹ سدا تہیں ریتی
تیہیں سماج گرجا میں رہیئوں۔ اوسر پائی بچن ایک کیہوں!

جس کے ہردے میں جیسی بھگتی اور کیفیت پریتی ہوتی ہے بھگوان وہاں اُس کے لئے اسی ریتی سے پرگٹ ہو جاتے ہیں۔ ہے پاربتی! اسی دیو سموہ میں میں بھی موجود تھا۔ موقع پا کر میں نے بھی یہ ایک بات کہی۔

ہری بیاپک سروتر سمانا۔ پریم تیں پرگٹ ہوہیں میں جانا
دیس کال دسی بدسی ماہیں۔ کہہ ہُو سو کہاں جہاں پربھو ناہیں

کہ بھگوان تو سروتر بیاپک ہیں۔ وہ پریم سے پرگٹ ہو جاتے ہیں میں تو ایسا جانتا ہوں۔ دیش کال۔ دشا۔ بدشا میں کہو ایسی کونسی جگہ ہے جہاں کہ بھگوان نہ ہوں۔

اگ جگ مئے سب رہت براگی۔ پریم تیں پربھو پرگٹئی جیمی آگی
مور بچن سب کے من ماتا۔ سادھو سادھو کری برہم بکھانا

سب اگ (ستھاور۔ اچر) اور جگ (جر جنگم) ادھکات بھگوان سب ستھاور جنگم سنسار میں ویاپک ہوتے ہوئے بھی سب سے اسنگ اور ویرکت ہیں۔ جیسے رگڑ سے آگ جل اٹھتی ہے ویسے ہی پریم کی رگڑ سے بھگوان پرگٹ ہو جاتے ہیں۔ میری بات سب کے من کو بھائی برہما نے "ٹھیک ہے ٹھیک ہے"۔ ایسا کہکر اس کی تعریف کی۔

دوھا

سُنی برنچی من ہرش تن پُلکی نین بہہ نیر
اُستتی کرت جوری کر ساودھان متی دھیر

میری اس بات کو سُن کر برہما جی آنند میں مگن ہو گئے شریر پلکیت ہو گیا۔ اور پریم کے مارے نیتروں سے آنسو بہنے لگے۔ تب وہ دھیر بدھی برہما جی بڑی ساودھانی سے دونوں ہاتھ جوڑ کر وشنو بھگوان

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سُنتا تھا۔

چھند

جب جوگ براگ تپ مکھ بھاگا شرون سُنئی دس سیسا
آپنو اُٹھی دھاوئی رہے نہ پاوئی دھرسب گھالی کھیسا
اس بھرشٹ آچارا بھیا سنسارا دھرم سُنئیے نہیں کانا
تیہی بہو بدھی تراسئی دیش نکاسئی جو کہہ بید پُرانا

جب۔ یوگ۔ ویراگ۔ تپ۔ یگیہ میں دیوتاؤں کے بھوگ لگانے کی خبر اگر راون کہیں سے سُن لیتا تو وہ سوئم اٹھ دوڑتا۔ اور وہاں کچھ نہ چھوڑتا۔ وِگھن ڈال دیتا اور سب کو مار ڈالتا۔ سنسار میں ایسا بھرشٹا چار بڑھ گیا۔ کہ دھرم کا نام لیوا اور پانی دیوا کوئی نہ رہا۔ دھرم تو کہیں کان سننے میں نہیں آتا تھا۔ جو کوئی بید اور پُران کہتا سُنتا تھا۔ اُس کو طرح طرح کے ڈنڈ دے کر دیش سے باہر نکال دیتا تھا۔

سُورٹھا

برنی نہ جائی انیتی گھور نسا چر جو کریں
ہنسا پر اتی پریتی تنہ کے پاپ ہی کونی متی!

گھور راکشس جو جو مہان انیا چار اور اُپدرو کرتے تھے۔ اُن کا ورنن نہیں ہو سکتا۔ جن کی پریتی دوسرے جیووں کو گھائل کرنے اور تڑپانے میں ہو اُن کے پاپوں کی بھلا کیسے گنتی ہو سکتی ہے۔

ماس پارائن چھٹا وشرام

چوپائی

باڑھے کھل بہو چور جوآرا۔ جے لمپٹ پردھن پرد وارا
مانہیں ماتو پِتا نہیں دیوا۔ سادھُوں نہ سُن کرواہیں سیوا

دُشٹ۔ چور۔ جواری۔ بہت بڑھ گئے۔ جو دُوسروں کے دھن و مال اور استریوں کو چھین لینے کی تاک میں لگے رہتے تھے۔ لوگ ماتا پِتا اور دیوتاؤں کی اوگیا کرتے تھے اور سادھو مہاتماؤں کی سیوا کرنے کی بجائے اُلٹا اُن سے اپنی سیوا کرواتے تھے۔

جنہہ کے یہ آچرن بھوانی۔ تے جانیہو نسیچر سب پرانی
اتسیہ دیکھ دھرم کے گلانی۔ پرم سبھیت دھرا اکولانی

ہے پاربتی! جن کے ایسے آچرن (چلن۔ اخلاق) ہیں اُن سب کو راکشس ہی جاننا چاہیئے۔ (یعنی جو دوسرے کے دھن و مال و استری پر نگاہ رکھیں۔ ماتا پِتا کی آگیا کا پالن نہ کریں۔ ایشور کو نہ مانیں اور سرلیشٹھ پرشوں کا آدر ستکار نہ کر کے اُن کا نرادر کریں) دھرم کی اِس پرکار اتی انت ہانی دیکھ کر پرتھوی بہت ہی بھے بھیت ہو کر بیاکل ہو گئی۔

گری سری سندھو بھار نہیں موہی۔ جس موہی گروئے ایک پردروہی
سکل دھرم دیکھی بپریتا۔ کہی نہ سکئی راون بھے بھیتا

پرتھوی من ہی من میں کہنے لگی۔ کہ ہمالہ آدِک مہان پربتوں گنگا آدِک وشال ندیوں اور کھشیر ساگر آدِک مہان سمندروں کا بھار اپنی چھاتی پر اُٹھانا میرے لئے کچھ بھی مشکل نہیں لیکن دوسرے پرانیوں کا برا کرنے والے اور بھگوان سے ویر کرنے والے ایک بھی دُشٹ پُرش کا بوجھ میں نہیں سہار سکتی۔ سارے دھرم کرم کی اُلٹی گنگا بہتی دکھائی دیتی ہے۔ لیکن راون کے ڈر کے مارے پرتھوی کچھ نہیں کر سکتی۔

دھینو رُوپ دھری ہردے بچاری۔ گئی تہاں جہاں سُر مُنی جھاری
نج سنتاپ سُنائے سی روئی۔ کاہو تیں کچھو کاج نہ ہوئی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کربا مذھ باندھلانا۔ پتا کے حکم کو سر مانتے ہوئے بُدھ سگھ ناتھ اُٹھا۔ اس پرکار سب کو حکم دے کر آپ بھی ہاتھ میں گدا لے کر چل دیا۔

چلت دُسانن ڈولتی اَونی۔ گرجت گربھ سروہیں سُر رونی
راون آوت سُنیئو سکوہا۔ دیونہہ تکے میرُو گری کھوہا

راون کے کوچ کرتے ہی پرتھوی کانپنے لگی۔ اُس کی گرج سے دیو انگناؤں کے گربھ گرنے لگے۔ راون کو کرودھ سہت آتا ہوا سن کر دیوتا لوگ سُمیرو پربت کی گپھاؤں میں چھپ گئے۔

دگ پالنہہ کے لوک سہائے۔ سوُنے سکل دسانن پائے
پُنی پُنی سنگھ ناد کری بھاری۔ دیہی دیونہہ گاری پچاری

اندر ورن جم کبیر اگن آدک دگ پالوں کے لوک جب راون نے سُونے پائے تو وہ سُمیر کے سمان دہاڑ دھاڑ کر دیوتاؤں کو للکار للکار کر گالیاں دینے لگا۔

رن مدمت پھرئی جگ دھاوا۔ پرتی بھٹ کھوجت کتہوں نہ پاوا
روی سسی پون ورُن دھن دھاری۔ اگنی کال جم سب ادھیکاری
کنّر سدھ منُج سُر ناگا۔ ہٹھی سب ہی کے پنتھہی لاگا
برہم سرشٹی جہاں لگ تنو دھاری۔ دس مکھ بس ورتی نر ناری
آئیسو کرہیں سکل بھے بھیتا۔ نوہیں آئی نت چرن بنیتا

ابھیمان میں چور ہو کر وہ سنسار بھر میں دوڑا پھرا۔ اپنے برابر کا یودھا سنسار بھر میں ڈھونڈنے لگا۔ لیکن اُسے اپنے سنمکھ لڑنے والا کوئی بھی یودھا نہ ملا۔ سورج۔ چندرماں۔ وایو۔ ورُن۔ کبیر۔ اگنی۔ کال اور یم وغیرہ سب ادھیکاری کنّر۔ سدھ۔ منش۔ دیوتا اور ناگ جاتی سبھی کے پیچھے وہ ہاتھ دھو کر پڑ گیا۔ جہاں تک بھی برہما کی سرشٹی میں شریر دھاری نر ناری تھے۔ وہ سب راون کے ادھین ہو گئے۔ سب بھے کے مارے اُس کی آگیا کو مانتے تھے۔ اور نت آکر بڑی ادھینتا سے اُس کے چرنوں میں مستک جھکاتے تھے۔

دوہا

بھُج بل بسو بسیہ کری راکھیسی کوؤ نہ سوتنتر
منڈلیک منی راون راج کری نج منتر

اس نے اپنی بھجاؤں کے بل سے سارے سنسار کو اپنے آدھین کر لیا۔ کسی کو بھی سوتنتر نہیں چھوڑا۔ اس پرکار راجاؤں کی منڈلی میں شرومنی سمراٹ راون اپنی مرضی مطابق راج کرنے لگا۔

دیو جچھ گندھرب نر کنّر ناگ کماری
جیتی بریں نج باہو بل بہو سُندر برناری

دیوتا۔ یکش۔ گندھرب۔ نر کنّر اور ناگوں کی کنیاؤں کو اور بہت سی دوسری سُندر استریوں کو اُس نے اپنی بھجاؤں کے بل سے جیت کر اپنی استریاں بنا لیں۔

چوپائی

اندرجیت سن جو کچھو کہیئو۔ سو سب جنو پہلے ہیں کری رہیو
پرتھم ہیں جنہہ کہوں آئیسو دینہا۔ تنہی کر چرت سنو جو کینہا

میگھ ناتھ کو جو کچھ راون نے کہا۔ اُسے اس نے اتنی جلدی پورا کیا۔ مانو کہ پہلے ہی سے کر رکھا تھا۔ میگھ ناتھ سے پہلے جن راکشسوں کو راون نے حکم دیا تھا۔ اُن راکشسوں نے کیا کیا اُپدرو کئے۔ انہیں بھی سُنو۔

دیکھت بھیم روُپ سب پاپی۔ نسیچر نکر دیو پری تاپی
کرہیں اُپدرو اسُر نکایا۔ نانا روُپ دھرہیں دھری مایا

دیکھنے میں وہ راکشسوں کے جھنڈ بڑے بھیانک پاپی اور دیوؤں کو دُکھ دائی تھے۔ وہ دُشٹوں کے جھنڈ اُپدرو کرتے تھے۔ اور اپنی مایا سے بھانت بھانت کے روپ بنا لیتے تھے۔

جیہیں بدھی ہوئی دھرم نرمولا۔ سو سب کرہیں بید پرتکوُلا
جیہہ جیہہ دیس دھینو دوِج پاوہیں۔ نگر گاؤں پُر آگی لگاوہیں

جس پرکار دھرم کی جڑ کٹ جائے۔ وہ ویسے ہی وید وپریت کام کرتے تھے۔ جہاں جہاں وہ برہمن اور گائے کو پاتے تھے۔ اُسی نگر گاؤں اور پوری کو آگ لگا دیتے تھے

سُبھ آچرن کتہوں نہیں ہوئی۔ دیو بپر گرو مان نہ کوئی
نہیں ہری بھگتی جگیہ تپ گیانا۔ سپنے ہوں سُنیئے نہ بید پرانا

اُن کے بھے کے مارے شرادھ آدک ویدک کرم کوئی نہیں کرتا تھا دیوتاؤں۔ برہمنوں۔ اور آچاریوں کو کوئی نہیں مانتا تھا۔ نہ کہیں ہری بھگتی تھی۔ اور نہ یگیہ تپ اور گیان تھا۔ وید پران تو کوئی سُپنے میں بھی نہیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بل بدھی اور کیرتی نت نئے بڑھتے ہی جاتے تھے۔
اتی بل کنبھ کرن اس بھراتا ۔ جیہی کہوں نہیں پرتی بھٹ جگ جاتا
کرئی پان سوئی چھٹ ماسا ۔ جگت ہوئی تہوں پُر ترا سا

اس کا چھوٹا بھائی کنبھ کرن بڑا بھاری بلوان تھا۔ جس کے برابر کا یودھا دُنیا میں پیدا ہی نہیں ہُوا۔ وُہ شراب پی کر چھ ماہ سویا کرتا تھا۔ اور جب جاگتا تھا۔ تو اس سے تینوں لوک ڈر کے مارے کانپتے تھے۔

جوں دن پرتی اہار کر سوئی۔ بیسو بیگی سب چوپٹ ہوئی
سمر دھیر نہیں جائی بکھا نا ۔ تیہی سم امت ویر بلوانا

اگر وُہ ہر روز بھوجن کرتا تو جلدی ہی سنسار چوپٹ ہو جاتا۔ یدھ میں ایسا دھیر تھا۔ کہ جس کا ورنن ہی نہیں ہو سکتا اُس جیسے لنکا میں اند کھی بے شمار یودھے تھے۔

بار دناد جیٹھ سُت تا سو۔ بھٹ مہوں پرتھم لیک جگ جاسو
جیہی نہ ہوئی رن سنمکھ کوئی۔ سُر پُر نِت ہیں پرا کون ہوئی

میگھ ناتھ نامی راون کا سب سے بڑا لڑکا تھا۔ دُنیا کے یودھاؤں میں جس کی سب سے پہلے گنتی تھی۔ جس کے سامنے یدھ میں کوئی نہ ٹھہر تا تھا۔ دیو لوک میں اس کے بھئے کے مارے نت بھگدڑ مچی رہتی تھی۔

دوھا

کُمُکھ اکمپن کلی سہرد ہُوم کیتو اتی کائے
ایک ایک جگ جیتی سکئے ایسے سُبھٹ نکائے

اس کے علاوہ دُرمُکھ۔ اکمپن۔ بجر ونت۔ دھوم کیتو اور اتی کائے آدمی ایسے انیک یودھا ویر تھے۔ جو اکیلے اکیلے ہی دنیا کو جیت سکتے تھے۔

چوپائی

کام رُوپ جانہیں سب مایا ۔ سپنیہوں جنہہ کے دہرم نہ دایا
دس مکھ بیٹھ سبھاں ایکبارا۔ دیکھی امت آپن پریوار

سب راکشس راکشی مایا کو جانتے تھے۔ اور اپنا من چاہا رُوپ بنا سکتے تھے۔ دیا دہرم کا خیال تو انہیں کبھی سپنے میں بھی نہ آیا تھا۔ ایک بار سبھا میں بیٹھے ہوئے راون نے اپنے اگنت اور اپار پریوار کو دیکھا۔

چوپائی

سُت سموہ جن پری جن ناتی۔ گنئے کو پار نسا چر جاتی
سین بلوکی سہج ابھیماتی۔ بولا بچن کرودھ مد سانی

پُتر۔ پوتر۔ کُٹمبی اور سیوکوں کے جھنڈ کے جھنڈ تھے بھلا کشسوں کی ساری جاتیوں کی گنتی تو کون کر سکتا تھا سبھاو سے ہی ابھیمانی راون اپنی سینا کو دیکھ کر کرودھ اور مد سے بھرے ہوئے بچن بولا۔

سُن ہو سکل رجنی چر جوتھا ۔ ہمرے بیری بیبدھ برُوتھا
تے سنمکھ نہیں کریں لرائی ۔ دیکھی سبل ریپو جاہیں پرائی
تنہہ کر مرن ایک بدھی ہوئی۔ کہوں بجھائی سُن ہواب سوئی
دوج بھوجن مکھ ہوم سرادھا ۔ سب کے جائی کر ہو تم بادھا

ہے راکشس لوگو! سُنو۔ سب دیوتا ہمارے دشمن ہیں وہ سامنے میدان میں نہیں لڑتے۔ اور اپنے سے زیادہ بلوان دشمن کو دیکھ کر بھاگ جاتے ہیں۔ اُن کے مارنے کا ایک ہی اُپائے ہے۔ وہ میں تمہیں سمجھا کر کہتا ہُوں۔ وہ اُپائے یہ ہے کہ برہمنوں کے بھوجن یگیہ ہوم اور شرادھ میں جا کر تم وِگھن ڈالو۔

دوھا

چھدھا چھین بل ہین سُر سہجیہیں ملیہیں آئی
تب ماریہوں کہ چھاڑیہوں بھلی بھانتی اپنائی

بھوک سے دُربل اور بل ہین ہو کر دیوتا لوگ آپ ہی سہج میں آملیں گے۔ تب میں اُن کو مار ڈالوں گا یا بھلی بھانت اپنے وش میں کر کے (پرادھین کر کے) چھوڑ دوں گا۔

میگھ ناتھ کہوں پنی ہنکرا وا ۔ دنہی سکھ بلُو بیر بڑھاوا
جے سُر سمر دھیر بلوانا ۔ جنہہ کیں لریں کر ابھیمانا
تنہہ ہی جیتی رن آنیو باندھی ۔ اُٹھی سُت پتو انوسان کاندھی
ایہی بدھی سب ہی آگیا دینہی ۔ آپنو چلیئو گدا کر لینہی!

پھر اُس نے میگھ ناتھ کو بلایا اور اُسے یہ کہا کر کہ دیوتاؤں نے پہرو کال میں راکششوں کو اس پُری سے نکال دیا اس کے ویر بھاؤ کو اُتیجت (مشتعل) کر دیا۔ اور کہا کہ ہے پُتر! جو دیوتا یدھ میں لڑنے والے یودھا ہیں۔ اور تمہیں اپنی بہادری کا ابھیمان ہے۔ اُن کو یدھ میں ہرا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کا سرتاج ہوگا۔ اس کا بیاہ راون سے کر دیا۔ راون اس سُندر استری کو پاکر بہت ہی پرسن ہُوا۔ اور گھر جاکر اُس نے اپنے دو بھائیوں کُنبھ کرن اور ببھیشن کا بھی بیاہ کر دیا۔

گِری تری کوٹ ایک سِندھ مجھاری۔ بِدھی نرمت دُرگم اتی بھاری
سوئی مئے دانو بہوری سنوارا۔ کنک رچت مُنی بھون اپارا

سمندر کے بیچ میں تری کوٹ نامی پربت تھا۔ اُس پربت پر برہما جی نے ایک بڑی بھاری قلعہ نما پُری بنائی ہوئی تھی۔ اُس پُری کو مے دانو شِلپی نے سنوار لیا۔ اُس میں سورن کے بہت سے مکان منیوں سے جڑے ہوئے تھے۔

بھوگاوتی جیسی اہی کُل باسا۔ امراوتی جیسی سکر نواسا
تنہہ تیں ادھک میہ اتی بنکا۔ جاگ بکھیات نام تیہی لنکا

ناگ کُل کی راجدھانی بھوگاوتی پُری اور دیو اندر کی راجدھانی امراوتی پُری سے بھی بڑھکر رمنیک (دلکش) اور بانکی (سُندر) یہ پُری تھی۔ جو جگت میں لنکا کے نام سے مشہور ہے۔

دوہا

کھائیں سندھو گبھیر اتی چاری ہوں دِسی پھری آئے
کنک کوٹ مُنی کھچت درڑھ برنی نہ جائی بناؤ

یہ چاروں طرف سے سمندر کی گہری کھائی سے گھری ہوئی تھی۔ اُس وقت کے منیوں سے جڑا ہوا سونے کا درڑھ قلعہ ہے جسکی کاریگری کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔

ہری پریرت جیہیں کلپ جوئی جاتو دھان تی ہوئی
سُبھر پرتاپی اتُل بل دل سمیت بس ہوئی

بھگوت اِچھیا سے جس کلپ میں جو شُور بیر پرتاپی مہابلی شالی راکشسوں کا راجہ ہوتا ہے۔ وہ اپنی فوج سمیت اس پُری میں نواس کرتا ہے۔

چوپائی

رہے تہاں نسچر بھٹ بھارے۔ تے سب سُربنہ سمر سنگھارے
اب تہاں رہہیں سکر کے پریرے۔ رچھک کوٹی جچھ پتی کیرے

پُورو کال میں اس لنکا پُری میں بڑے بھاری بلوان راکشس رہتے تھے۔ اُن کو دیوتاؤں نے یدھ میں مار دیا تھا۔ اب وہاں اندر کی پریرنا سے کُبیر کے ایک کروڑ رکھشک یکش لوگ وہاں رہ رہے تھے۔

دس مکھ کتہوں خبری سی پائی۔ سین ساجی گڑھ گھیرے سے جائی
دیکھی بکٹ بھٹ بڑی کٹکائی۔ جچھ جیو تے گئے پرائی!

راون نے اس پُری کی خبر کہیں سے سُن لی۔ اُس نے سینا سجا کر قلعہ کو گھیر لیا۔ بڑے بڑے بھاری یودھا اور سینا کو دیکھکر یکش لوگ اپنے پران بچاکر وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے۔

پھری سب نگر دسانن دیکھا۔ گیئو سوچ سکھ بھیئو بسیکھا
سُندر سہج اگم انو مانی۔ کینہہ تہاں راون رجدھانی

تب راون نے گھوم گھام کر ساری پُری کو دیکھا۔ اُس کی ساری چنتا مٹ گئی۔ اور اُسے بہت ہی سُکھ ملا۔ اس پُری کو سہج سبھاؤ سے ہی سُندر اور چاروں اور سے سورکھشت (محفوظ) جان کر وہاں راون نے اپنی راجدھانی بنائی۔

جیہی جس جوگ بانٹی گرہہ دینہے۔ سُکھی سکل رجنی چر کینہے
ایک بار کُبیر پر دھاوا۔ پُشپک جان جیتی لے آوا

جیسا گھر جس کے نباہ کے یوگیہ تھا۔ ویسا اُس کو دیکر سب گھروں کو بانٹ کر سب راکھشسوں کو پرسن کیا۔ ایک بار راون نے کُبیر پر دھاوا کیا۔ اور اس سے پُشپک بِمان جیت کر لے آیا۔

دوہا

کوتک ہی کیلاش پُنی لینہہ سی جائی اُٹھائی
منہوں تولی نج باہو بل چلا بہت سُکھ پائی

پھر اُس نے تماشے کے طور پر جاکر کیلاش پربت کو اُٹھا لیا۔ اور اپنی بھجاؤں کے بل کا انومان کر کے بہت پرسن ہو کر وہ وہاں سے چلا آیا۔

چوپائی

سُکھ سمپتی سُت سین سہائی۔ جے پرتاپ بل بُدھی بڑائی
نت نوتن سب باڑھت پائی۔ جیمیہ پرتی لابھ لوبھ ادھیکائی

جیسے جتنا لابھ ہو اُتنا ہی لوبھ بڑھتا جاتا ہے۔ ویسے ہی راون کے سُکھ سمپتی۔ پُتر۔ سینا۔ سہائیک (مددگار) جے (فتح) پرتاپ۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پروہت کو اُس کے گھر پہنچا کر اُس راکشس نے تپسوی کو سارا حال جا کر بتایا۔ اُس نے جہاں تہاں پتر بھیجے اور راجہ پرتاپ بھانو کے سب ویری راجہ اپنی سینا سجا سجا کر چڑھ آئے۔

گھیرنہ نگر نسان بجائی۔ بہبدہ بھانتی نت ہوئی لرائی
جوجھے سکل سُبھٹ کری کرنی۔ بندھ سمیت پرتیو نرپ دہرنی

نقارے بجا کر شہر کو گھیر لیا۔ بہت پرکار کی نت پرتی لڑائی ہوئی۔ راجہ پرتاپ بھانو کے سارے یودھا اپنا اپنا پراکرم دکھا کر شوربیروں کی موت مرے۔ اور خود راجہ بھی اپنے بھائی سمیت سنگرام میں مارا گیا۔

ستیہ کیتو کُل کوؤ نہیں بانچا۔ بپر شراپ کم ہوئی اسانچا
رپو جتی سب نرپ نگر بسائی۔ ریخ برگونے جے جسو پائی

ستیہ کیتو کے ونش میں کوئی نہ بچا۔ برہمنوں کا شراپ کیا کبھی جھوٹا ہو سکتا ہے۔ دشمن پرتاپ بھانو کو جیت کر اُس کے نگر کو پھر سے بسا کر اور جے کا ڈنکا بجاتے ہوئے یش پاتے ہوئے آگرمن کرنے والے راجہ لوگ اپنی اپنی سینا سمیت اپنے نگر کو چل دیئے۔

دوہا

بھر دواج سُنو جاہی جب ہوئی بدھاتا بام
دھوری میرو سم جنک سم تاہی بیال سم دام

یگیہ ولک جی کہتے ہیں۔ ہے بھردواج سُنو! جب بدھاتا کسی کے پرتیکول ہو جاتے ہیں۔ تو اس کے دھول کن کو سُکھ دینے والے بھاری سمیرو پربت کے سمان اور پتا یم راج کے سمان اور رسی پھنکارتے ہوئے کاٹ کھانے والے سانپ کے سمان ہو جاتی ہے

چوپائی

کال پائی مُنی سُنو سوئی راجا۔ بھیو نسا چر سہت سماجا
دس سر تاہی بیس بھُج دنڈا۔ راون نام بیر بری بنڈا

ہے مُنی سُنو! وہ راجہ کچھ سمے پاکر اپنے پریوار سمیت راکشش ہوا۔ اُس کے دس سر تھے اور بیس بھجا بازو تھیں۔ وہ بہت ہی بھاری بہادر یودھا تھا۔ اور نام اس کا راون تھا۔

بھوپ انج اری مردن ناما۔ بھیو سو کُنبھ کرن بل دھاما
سچو جو رہا دھرم رُچی جاسو۔ بھیو بماتر بندھو لگھو تاسو

اری مردن نامی جو راجہ کا چھوٹا بھائی تھا۔ وہ بلوان کُنبھ کرن ہوا۔ اور جو راجہ کا دھرم رُچی نامی منتری تھا۔ وہ راون کا سوتیلا چھوٹا بھائی ہوا۔

نام ببھیشن جیہی جگ جانا۔ وشنو بھگت بگیان ندھانا
رہے جے سُت سیوک نرپ کیرے۔ بھئے نسا چر گھور گھنیرے

راون کے اس سوتیلے بھائی کا نام ببھیشن ہوا۔ جو کہ وشنو بھگت اور وگیان کا بھنڈار ہونے کے کارن جگت میں پرسدھ ہے۔ اور جو راجہ کے بیٹے اور سیوک تھے۔ وہ سب ہی گھور مہا راکشس ہوئے

کام روپ کھل جنس انیکا۔ کُٹل بھینکر بگت بببیکا
کرپا رہت ہنسک سب پاپی۔ برنی نہ جائیں بسو پری تاپی

وہ سب کے سب کام روپ (جیسا بھی من میں چاہے ویسا روپ بنا لینے میں کُشل) دُشٹ کُٹل بھینکر گیان وچار سے رہت مُوڑھ۔ نردئی۔ پاپی۔ اتیاچاری بھانت بھانت جاتیوں کے اتنے گھور مہا اتیاچاری راکشش ہوئے۔ کہ جن کے اتیاچاروں کا ورنن ہو نہیں سکتا۔ تینوں بھائیوں نے انیک پرکار کی بڑی ہی کٹھن تپسیا کی۔ جسے دیکھ کر برہما جی اُن کے پاس گئے۔

گئے بببھیشن پاس پُنی کہیو پُتر بر مانگو
دوہا:- تیہیں مانگیو بھگونت پد کمل امل انُراگو

پھر برہما جی ببھیشن کے پاس گئے اور کہا کہ ہے پُتر ور مانگو تب ببھیشن نے بھگوان کے نرمل چرن کملوں میں شُدھ پریم ہو، ایسا وردان مانگ لیا۔

چوپائی

تنہہی دیئی بر برہم سدھائے۔ ہرشت تے اپنے گریہہ آئے
مے تنوجا مندودری ناما۔ پرم سُندری ناری للاما
سوئی مئے دینہی راون ہی آئی۔ ہوئی ہی جانو دھان تپی جائی
ہرشت بھیو ناری بھلی پائی۔ پُنی دوؤ بندھو بیاہی سی جائی

اُن کو وردان دے کر برہما جی چلے گئے۔ وہ تینوں پرشن چت ہو کر اپنے گھر آئے۔ مے دانو کی ایک مندودری نامی پرم روپ وتی استری رتن کنیا تھی۔ مے دانو نے یہ وچار کر کہ راون سب راکشسوں

بپردوہ مرگنہہ کرآمش راندھا۔ تبہی ہوں بپر ماتشوکھل ساندھا
بھوجن کہول سب بپر بلائے۔ پدپکھاری سادر بیٹھائے

بہت پرکار کے پشوؤں کا مانس بنایا۔ اور اس مانس میں اس مہا دُشٹ نے برہمنوں کا مانس ملا دیا تب سب برہمنوں کو بھوجن کرنے کے لئے بُلایا۔ اور آدر سے اُن کے چرن دھو کر بیٹھایا پرسن جب ہی لاگ ہی پالا۔ بھئے آکاش بانی تبہی کا لا
ببپر برند اٹھی گرہیہ جاؤ۔ ہے بڑی ہانی آن جنی کھاؤ

جب راجہ رسوئی پروسنے لگا تو اُسی سمے کال کیتو کی مایا سے آکاش بانی ہوئی کہ ہے برہمنوں! اُٹھ کر سب اپنے گھروں کو چلے جاؤ۔ یہ بھوجن نہ کھاؤ اس کے کھانے میں بڑی بھاری ہانی ہے۔
بھیئو رسوئیں بھوسر ماتشو۔ سب دویج اٹھے مانی بسواسُو
بھوپ بکل مت موہاں بھلائی۔ بھاوی بس نہ آو مکہہ بانی

اس رسوئی میں برہمنوں کا مانس بنا ہے۔ سب برہمن اس آکاش بانی پر وشواس کر کے اُٹھ کھڑے ہوئے۔ راجہ سُن کر بہت بیاکل ہوا لیکن اُس کی بُدھی راکشسی مایا سے موہت تھی۔ بھاوی کے وش میں ہونے کے کارن اُس کے مُنہ سے ایک شبد بھی نہ نکلا۔

دوھا

بولے بپر سکوپ تب نہیں کچھو کینہہ بچار
جائی نساچر ہوہُو نرپ مُوڑھ سہت پریوار

تب تو برہمن غصے سے لال پیلے ہو کر اُٹھے اور من میں کچھ بھی وچار نہ کرتے ہوئے راجہ کو شاپ دیا۔ کہ ہے مُوڑھ راجہ! تو اپنے پریوار سمیت دُشٹ راکشس ہو جا۔

چوپائی

چھتر بندھو تیں ببپر بلائی۔ گھالے لئے سہت سمودائی
ایشور راکھا دہرم ہمارا۔ جیہسی تیں سمیت پریوارا
ہے دُشٹ کشتری! تو نے برہمنوں کو بُلا کر پریوار سمیت ان کا نشٹ کرنا چاہا تھا۔ ایشور نے ہمارے دہرم کی رکشا کی ہے اے مُوڑھ برہمنوں کا ناش کرنے کی آشا کرتا ہوا تو اپنے پریوار سمیت نشٹ ہوگا۔

سنیت بدھیہ ناس تب ہوؤ۔ جل داتا نہ رہی ہی کل کوؤ
نرپ سنی شراپ بکل اتی تراسا۔ بھئے بہوری برگرا آکاسا

ایک سال کے اندر اندر تیرا ناش ہوگا۔ تیرا کل میں کوئی پانی دینے والا نہ رہے گا۔ راجہ شاپ سُن کر بہت بھیبھیت ہو کر بیاکل ہو گیا۔ پھر سُندر آکاش بانی ہوئی۔
بپر ہو شراپ بچاری نہ دینہا۔ نہیں اپرادہ بھوپ کچھو کینہا
چکت بپر سب سُنی نبھ بانی۔ بھوپ گیئو جہاں بھوجن کھانی

کہ ہے برہمنوں! تم نے کچھ وچار کئے بنا ہی شاپ دے دیا۔ راجہ نے کچھ بھی اپرادھ نہیں کیا۔ ایسی آکاش بانی سُن کر سب برہمن چکت ہو گئے اور راجہ باورچی خانہ میں گیا۔
تہاں نہ اسن نہیں بپر سُسارا۔ پھرو راؤ من سوچ اپارا
سب پرسنگ مہی سُرنہہ سُنائی۔ ترست پرئیو اونی اکلائی

وہاں نہ بھوجن تھا۔ اور نہ رسوئیا پروہت تھا۔ راجہ من میں بہت ہی سوچ کرتا ہوا وہاں سے لوٹا۔ برہمنوں کو ساری کتھا کہہ سُنائی۔ بہت ہی بھئے بھیبھیت اور بیاکل ہو کر راجہ دھرتی پر گر پڑا۔

دوھا

بھوپتی بھاوی مٹئی نہیں جدپی نہ دوشن تور
کیئے انیتھا ہوئی نہیں بپر شراپ اتی گھور

ہے راجن! بھاوی مٹتی نہیں۔ اگرچہ تمہارا کچھ بھی دوش نہیں ہے لیکن برہمنوں کا شاپ بڑا بھیانک ہوتا ہے۔ یہ جھوٹا نہیں ہو سکتا

چوپائی

اس کہی سب مہی دیو سدھائے۔ سماچار پُرلوگنہہ پائے
سوچہیں دوشن دیوہی دیہیں۔ برچت ہنس کاگ کیئے جیہیں

ایسا کہہ کر برہمن سب چلے گئے۔ نگرواسیوں نے یہ سارا سماچار سُنا تب تو سب من میں سوچ کرتے ہوئے بدھاتا کو دوشن دینے لگے۔ کہ جس نے ہنس بننے کی یوگیتا والے کو کوا بنا دیا۔ ارتھات پنیہ کرمی راجہ کو دیوتا بنانے کی بجائے راکشس بنا دیا۔
اُپروہت ہی بھون پہنچائی۔ اسر تاپس ہی خبر جنائی
تیہیں کھل جہاں تہاں پتر پیٹھائے۔ سجی سجی سین بھوپ سب دھائے

چوپائی

تاپس بھا نرپ برنج سکھی بہاری ۔ ہر شی بلیو اُٹھی جیو سُکھاری
ہرتری ہی سب کتھا سُنائی ۔ جا تو دھان بولا سُکھ پائی

تپسوی راجہ اپنے بستر کو آیا ہوا دیکھ کر بہت آنند ہو کر اُٹھا۔ بہت سے پیار اور پرسن ہو گیا بستر کو سب کتھا کہہ سُنائی۔ کال کیتو پرسن چت ہو کر بولا۔

اب سادھیئوں ریپو سنہور لیا ۔ جو تمہ کینہہ مور اُپدیسا
پری ہری سوچ رہ ہو تمہ سوئی ۔ بتا و شدہ بیا دھی بدھی کھوئی

ہے راجن تم میرے کہنے کے انوسار تم نے سب کام کر لیا ہے اب دشمن کو میں سنبھال ہی لوں گا۔ سب چنتا دور کرو۔ اور جا کر سو رہو۔ بدھاتا نے بنا دوائی کے ہی بیماری کو دور کر دیا ہے۔

کُل سمیت رپو مول بہائی ۔ چوتھے دوس ملب میں آئی
تاپس نرپ ہی بہت پرتھوشی ۔ چلا جہا کپٹی اتی روشیپ

دشمن کو اس کے پریوار سمیت جڑ مول سے ناش کر کے چوتھے دن میں تم سے آ ملوں گا اس پرکار تپسوی کو سنتشٹ کر کے وہ مہا کپٹی راکشس کرودھ سے جل بھن کر وہاں سے چل دیا۔

بھانو پرتاپ ہی باجی سمیتا ۔ پہنچا سی چھن ما جھ نکیتا
نرپ ہی ناری پاس سین کرائی ہیں ۔ گرہہ باندھیسی باجی بنائی

اور بھانو پرتاپ کو اس کے گھوڑے سمیت چھن بھر میں اُس کے گھر پہنچا دیا۔ راجہ کو رانی کے پاس سُلا کر گھوڑے کو بھی طرح گھوڑ ساؤں میں باندھ دیا۔

دوہا

راجا کے اُپروہت ہی ہری لے گیو بہوری
لے راکھسی گری کھوہ مہوں مایا کر ہی متی بھوری

پھر وہ راکشس راجہ کے پروہت کو اُٹھا لے گیا۔ اور اُسے پہاڑ کی کھوہ میں لا رکھا۔ اور اپنی راکشسی مایا سے اُس کی بدھی کو بھرم میں ڈال دیا۔

چوپائی

آپو برچی اُپروہت روپا ۔ پرییو جائی تیہی سیج انوپا
جاگیو نرپ ان بھیں بہانا ۔ دیکھی بھون اتی اچرج مانا

آپ پروہت کا روپ بنا کر اُس کی سُندر سیج پر جا سویا۔ راجہ سویرا ہونے سے پہلے ہی جاگا اور اپنے گھر کو دیکھ کر اُسے بڑا ہی آشچرج ہوا۔

مُنی مہما من مہوں انو مانی ۔ اُٹھیو گونہیں جیہیں جان نہ رانی
کانن گیئو باجی چڑھی تیہی ۔ پُر نر ناری نہ جانیو کے ہی

اپنے من میں مُنی کی مہما کا انومان کر کے چُپکے سے اُٹھا کہ رانی کو پتہ نہ چل جائے گھوڑے پر چڑھ کر جنگل کو چلا گیا۔ نگر کے کسی استری پُرش کو اس بات کا پتہ نہ لگا۔

گئیں جام جُگ بھوپتی آوا ۔ گھر گھر اُتسو باج بدھاوا
اُپروہت ہی دیکھ جب راجا ۔ چکت بلوک سُمر سوئی کاجا

دوپہر بیت جانے پر راجہ نگر میں آیا تو گھر گھر اُتسو ہونے لگے۔ اور آنند کی بدھائی بجنے لگی۔ جب راجہ نے پروہت کو دیکھا تو اپنے کام کو یاد کر کے آشچریہ چکت ہو کر اُسے دیکھنے لگا۔

جُگ سم نرپ ہی گئے دن تینی ۔ کپٹی مُنی پد رہ متی لینی
سمے جانی اُپروہت آوا ۔ نرپ ہی متے سب کہی سمجھاوا

یہ تین دن راجہ کو یُگ کے سمان گذرے کپٹی مُنی کے چرنوں میں ہی اس کی بدھی لگی رہی۔ یکت سمے جان کر پروہت کا روپ بنائے وہ راکشس آیا۔ اور راجہ کو ایکانت میں لے جا کر سب گُپت کتھا سمجھا دی۔

دوہا

نرپ ہرشیو پہچانی گرو بھرم بس رہا نہ چیت
برے تُرت ست سہس بر بپر کٹمب سمیت

راجہ اپنے گرو کو پہچان کر بڑا پرسن ہوا بھرم کے کارن اُسے پہچان ہی نہ رہی۔ کہ یہ تپسوی ہے یا کال کیتو راکشس فوراً ایک لاکھ برہمنوں کو اُن کے پریوار سمیت نمنترن دے دیا

چوپائی

اُپروہت جیونار بنائی ۔ چھرس چار بدھی جسی شرتی گائی
مایا مئے تہیں کینہہ رسوئی ۔ بینجن بہو گنی سکئی نہ کوئی

جیسا ویدوں میں ورنن ہے اُس کے انوسار چھ رس اور چار پرکار کے بھوجن اس پروہت نے تیار کئے۔ اُس نے اپنی مایا شکتی سے رسوئی تیار کی۔ بھانت بھانت کے اتنے ویجن بنائے کہ کوئی گن ہی نہ سکتا تھا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کہی پدھی بھوپ کشٹ اتی تھوریں ہوئیہیں سکل بپر بس توریں
کرہیں بپر ہوم مکھ سیوا۔ تیہیں پرسنگ سہجہیں بس دیوا

ہے راجن! اس طرح کرنے سے تھوڑے ہی کشٹ سے سارے برہمن ونش تیرے وش میں ہو جائیں گے۔ برہمن ہون یگیہ اور سیوا پوجا کریں گے۔ تو اس سمبندھ سے سب دیوتا بھی سہج ہی میں تمہارے وش میں ہو جائیں گے۔

اور ایک تو ہی کہوں لکھاؤ۔ میں ایہیں بیش نہ آؤب کاؤ
تمہرے اپروہت کہوں رایا۔ ہری آنب میں کری نج مایا

میں اپنے آپ کو چھپائے رکھنے کے کارن ایک پہچان تمہیں اور بتاتا ہوں کہ میں اس بھیس میں تمہارے گھر نہیں آؤں گا۔ ہے راجن! میں اپنی مایا سے تمہارے راج پروہت کو ہر لاؤں گا۔

تپ بل تیہی کری آپو سماناں۔ رکھہوں ایہاں برش پروانا
میں دھری تاسو بیش سنو راجا۔ سب بدھی تور سنوارب کاجا

اپنے تپ کی شکتی سے میں اسے اپنے سمان بنا کر ایک برس تک یہاں رکھوں گا اور میں اس کا روپ بنا کر سب پرکار سے تمہارا کام بناؤں گا۔

گے نسی بہت سئین اب کیجے۔ موہی تو ہی بھوپ بھینٹ دن تیجے
میں تپ بل توہے نرگ سمیتا۔ پہنچیوں سووت ہی نکیتا

ہے راجن رات بہت چلی گئی۔ اب تم آرام کرو آج سے تیسرے دن میں تجھے ملوں گا۔ میں اپنے تپ کے بل سے گھوڑے سمیت تمہیں سوتے ہی گھر پہنچا دوں گا۔

دوھا

میں آؤب سوئی بیشو دھری پہچانیہو تب موہی
جب ایکانت بلائی سب کتھا سناوؤں توہی

میں تمہارے راج پروہت کا بھیس بنا کر آؤں گا۔ اور جب ایکانت میں تم کو بلا کر یہاں کی سب بات چیت سناؤں گا تب تم مجھے پہچان لینا۔

چوپائی

سین کینہہ نرپ آیسو مانی۔ آسن جائی بیٹھ چھل گیانی
شرمت بھوپ ندرا اتی آئی۔ سو کیسے سوو سوچ ادھکائی

اس کی آگیا پا کر راجہ آرام کرنے کے لئے لیٹ گیا اور وہ کپٹی گیانی آسن پر جا بیٹھا۔ تھکے ہوئے راجہ کو گوڑھ نیند آ گئی۔ پر وہ کپٹی کیسے سوتا۔ اسے سوچ کے مارے نیند کہاں۔

کال کیتو نسچر تہاں آوا۔ جیہیں سوکر ہوئی نرپ ہی بھلاوا
پرم متر تاپس نرپ کیرا۔ جانی سو اتی نرپ گھنیرا

اتنے میں کال کیتو نامی راکشس وہاں آیا۔ جس نے سور بن کر راجہ کو بھلایا تھا۔ وہ اس تپسوی راجہ کا بڑا متر تھا۔ اور کپٹ کرنے میں بڑا کشل تھا۔

تیہی کے ست ست اُر دس بھائی۔ کھل اتی اجے دیو دکھ دائی
پرتھم ہی بھوپ سمر سب مارے۔ بپر سنت سر دیکھی دکھارے

اس کے سو پتر اور دس بھائی تھے۔ جو بڑے دشٹ کسی سے نہ جیتے جانے والے اور دیوتاؤں کو دکھ دینے والے تھے۔ برہمنوں، سنتوں، دیوتاؤں کو دکھی دیکھ کر راجہ پرتاپ بھانو نے ان سب کو یدھ میں پہلے ہی مار ڈالا تھا۔

تیہیں کھل پاچھل بیر سنبھارا۔ تاپس نرپ ملی منتر بچارا
جیہیں رپو چھے سوئی رچیہہ اپاؤ۔ بھاوی بس نہ جان کچھو راؤ

اس دشٹ نے پچھلے ویر کو یاد کیا۔ اور تپسوی سے مل کر صلاح مشورہ کیا۔ جس پرکار شتری (پرتاپ بھانو) کا ناش ہو وہی ڈھنگ بنایا بھاوی کے وش ہونے کے کارن راجہ پرتاپ بھانو کچھ نہ سمجھ سکا۔

دوھا

رپو تیجسی اکیل اپی لگھو کری گنئیے نہ تاہو
اجہوں دیت دکھ روی سسی ہی سر او سیشت راہو

تجسوی دشمن اگر اکیلا بھی ہو تو بھی اسے چھوٹا اور حقیر نہیں سمجھنا چاہئے۔ دیکھو آج تک بھی چندرما اور سوریہ کو راہو دکھ دیتا ہے۔ جس کا صرف ایک سر ہی بچا تھا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چوپائی

سُنو نرپ سپدھ جنن جگ مانہیں کشٹ سادھیہ کچھ ہرس کہ نانہیں
اداکی ایک اتی سگم اُپائی۔ تہاں پرنتو ایک کٹھنائی

ہے راجن! سُنو برہمنوں کو وش میں کرنے کیلئے سنسار میں بہت سے اُپائے ہیں۔ اور وہ سارے بڑی کٹھنتا سے کئے جاتے ہیں کرنے پر بھی کاریہ سدھ ہو یا نہ ہو۔ اس کی کوئی گارنٹی نہیں۔ اس ایک اُپائے بہت ہی آسان ہے لیکن اُس میں بھی ایک مشکل ہے۔

مم ادھین جگتی نرپ سوئی۔ مور جاب تو رنگر نہ ہوئی
آجو لگیں اروجب تیں بھیوں۔ کاہو کے گریہہ گرام نہ گیوں

ہے راجن! وہ اُپائے میرے وش میں ہے لیکن میرا جانا تمہارے نگر میں ہو نہیں سکتا۔ جب سے میں پیدا ہوا ہوں آج تک کسی کے گھر اور نگر میں نہیں گیا۔

جوں نہ جاؤں تب ہوئی اکاجو۔ بنا آئی اس منجس آجو
سُنی مہیس بولیو مردو بانی۔ ناتھ نگم اسی نیتی بکھانی
بڑے سنیہہ لگھو نہہ پر کرہیں۔ گری نج سرنی سدا ترن دھرہیں
جلدھی اگادھ مولی بہہ پھینو۔ سنتت دھرنی دھرت سر ریتو

اگر میں نہ جاؤں تو تمہاری بڑی ہانی ہوتی ہے۔ اور تمہارا کام بگڑتا ہے۔ اس لئے یہ بڑا منجس (سمجھ لے میل بات) آن پڑا ہے۔ راجہ یہ سُن کر بڑی کومل بانی سے بولا، کہ ہے ناتھ! ویدوں میں ایسی نیتی کہی ہے کہ لوگ اپنے سے چھوٹوں پر پریم کرتے آئے ہیں۔ پربت اپنی چوٹیوں پر سدا ہی گھاس کو اُٹھائے رکھتے ہیں۔ اگادھ سمندر اپنی سطح پر سدا ہی بلبلوں کو دھارن کئے رکھتا ہے۔ اور دھرتی سدا ہی دھول اپنے سر پر اُٹھائے رکھتی ہے۔

دوہا

اس کہی گہے نریس پد سوامی ہوہو کرپال
موہی لاگی دُکھ سہتے پربھو سجن دین دیال

ایسا کہہ کر راجہ نے چرن پکڑ لئے۔ اور کہا کہ ہے سوامی! کرپا کیجئے۔ ہے پربھو! آپ بڑے مہان پرش ہیں۔ اور دین دکھیوں پر دیا کرنے والے ہیں۔ آپ میرے لئے اتنا کشٹ ضرور سہن کیجئے۔

چوپائی

جانی نرپ ہی آپن آدھینا۔ بولا تاپس کپٹ پربینا
ستیہ کہوں بھوپتی سُنو توہی۔ جگ ناہن دُرلبھ کچھ موہی

اس بیچ کار راجہ کو وش میں آیا ہوا جان کر کپٹ کرنے میں پورا کشل تپسوی بولا۔ ہے راجن! سُنو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس سنسار میں میرے لئے کچھ بھی دُرلبھ نہیں ہے۔

اوسی کاج میں کرب ہوں تورا۔ من تن بچن بھگت تیں مورا
جوگ جگتی تپ منتر پربھاؤ۔ پھلئی تب ہی جب کریئے دُراؤ

تو من بچن کرم سے میرا بھگت ہے۔ اس لئے میں تیرا کام ضرور کروں گا یوگ جگتی منتر کا پربھاؤ تبھی پھل دیتا ہے جب چھپا کر کئے جائیں۔

جوں نرلیس میں کروں رسوئی تمہہ پرسو مو ہی جان نہ کوئی
ان سو جوئی جوئی بھوجن کرئی سوئی سوئی تو آئسو انوسرئی

ہے راجن! میں تمہارے گھر جا کر رسوئی تیار کروں اور تم اپنے ہاتھوں سے اُس کو پروسو مجھے کوئی جاننے نہ پاوے تب جو جو اُس ان کو کھائے گا۔ وہ تمہارے وش میں ہو جائے گا۔

پُنی تنہہ کے گریہہ جیویں جوؤ۔ تو نریس ہوئی بھوپ سنو سوؤ
جائی اُپائے رچہو نرپ ایہو۔ سنبت بھری سنکلپ کریہو

ہے راجن! اتنا ہی نہیں۔ بلکہ اُن بھوجن کرنے والوں کے گھر بھی جو جو بھوجن کرے گا وہ سب آپ کے وش میں ہو جائیں گے۔ ہے راجن! سُنو جا کر یہی اُپائے کرو۔ اور سال بھر بھوجن کھلانے کا سنکلپ کرو۔

دوہا

نت نوتن دوج سہس سبت برہو سہت پریوار
میں تمہرے سنکلپ لگی دنہیں کربی جیوُ نار

نت نئے ایک لاکھ برہمنوں کو اُن کے پریوار سمیت نمنترن کرنا میں تمہارے سنکلپ کے انوسار ایک برس تک ہر روز بھوجن تیار کر دیا کروں گا۔

چوپائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

موت اور سب دُکھوں سے رہت ہو جائے۔ اور بدھ میں مجھے
کوئی نہ جیت سکے۔ اور میرا راج سو کلپ تک بے کھٹکے بنا رہے۔

چوپائی

کہہ تاپس نرپ ایسی ہوؤ۔ کارن ایک کٹھن سُنو سوؤ
کال ہیؤ جیتے پد نا ہیں سیسا۔ ایک بپر کل چھاڑی جسیا

تپسوی نے کہا۔ ہے راجن! ایسا ہی ہوگا۔ پر ایک مشکل
ہے سو بھی سُن لو۔ ہے پرتھوی کے سوامی ایک برہمن ونش
کو چھوڑ کر کال بھی تیرے چرنوں پر سیس جھکائے گا۔

تپ بل بپر سدا برئیں آرا۔ تنہہ کے کوپ نہ کوؤ رکھوارا
جوں بپر تنہہ بس کر ہو نرسیا۔ تو تے بس بدھی لیشنو بھیشیا

تپ کے بل سے برہمن سدا بلی چلے آئے ہیں۔ اُن کے
کرودھ سے کوئی بچا نہیں سکتا ہے۔ اگر تم برہمنوں کو اپنے وش
میں کر لو تو پھر برہما وشنو مہیش سارے دیوتا تمہارے وش میں
ہو جائیں گے۔

چل نہ برہم کل سن برہی آئی۔ ستیہ کہوں دؤ بھجا اُٹھائی
بپر شاپ بنو سُنو مہی پالا۔ تور ناس نہیں کونے ہوں کالا

برہمنوں کے ونش کے آگے کسی کا کوئی زور نہیں چلتا۔
میں دونوں ہاتھ اُٹھا کر یہ سچ سچ کہتا ہوں۔ برہمن کے شاپ (بددعا)
کے بنا تیرا ناش کسی بھی کال نہ ہوگا۔

ہرشیو لاؤ نرپ سُنی تاسو۔ ناتھ نہ ہوئی موراب ناسو
تو پرساد پربھو کرپا ندھانا۔ جو کہوں سب کال کلیانا

اس کے بچن سن کر راجہ بڑا پرسن ہوا۔ اور کہنے لگا۔ کہ ہے ناتھ!
اب میرا ناش نہیں ہوگا۔ ہے کرپا ندھان! آپ کی کرپا سے ہر کال
میں میرا کلیان ہی ہوگا۔

دوہا

ایومستو کہی کپٹ منی بولا کٹل بہوری
ملب ہمار بھلانپ کی ہوتا ہم ہی نہ کھوری

ایسا ہی ہوگا کہہ کر کپٹی منی پھر بولا کہ میرے ملنے اور اپنے
راستہ بھول جانے کی بات کسی سے نہ کہنا۔ اگر کہہ دو گے تو تمہارا ذمہ
میرا اس میں کوئی دوش نہیں۔

چوپائی

تاتیں میں تو ہی برجیوں راجا۔ کہیں کتھا تو پرم اکاجا
چھٹیں شرون یہ پرت کہانی۔ ناس تمہار ستیہ مم بانی

ہے راجن! میں تمہیں اس لئے ہی منع کرتا ہوں۔ کہ اس
بھید کو دوسروں پر نہ ظاہر کرنا۔ اگر یہ بات کسی دوسرے کو بتلا دو گے
تو بڑی بھاری ہانی ہوگی۔ چھٹے کان میں یہ بات پڑتے ہی تمہارا ناس
ہو جائے گا۔ اسے بالکل سچ سمجھنا

یہ پرگٹیں اتھوا دوج شرایا۔ ناس تور سُنو بھانو پرتاپا
آن اپائے ندھن تو نا ہیں۔ جوں ہری ہر کوپ ہی منا ہیں

ہے پرتاپ بھانو سُنو! یا تو اس بھید کو دوسروں پر کھول
دینے سے اور یا برہمنوں کے شاپ سے ہی تمہارا ناش ہوگا۔ چاہے
وشنو اور شنکر بھی من میں کرودھ کریں۔ تمہارا ناش نہیں ہوگا۔
ان کے سوائے تمہارے ناش کا اور کوئی اُپائے نہیں ہے۔

ستیہ ناتھ پد گہی نرپ بھاشا۔ دوج گر کوپ کہہو کو راکھا
راکھئی گر جوں کوپ بدھاتا۔ گر برودھ نہیں کو جگ تراتا

راجہ نے منی کے چرن پکڑ کر کہا۔ ہے ناتھ! یہ آپ نے سچ
کہا ہے۔ برہمن اور گرو کے کرودھ سے کوئی بھی رکشا کرنے والا
نہیں ہے۔ اگر برہما جی کسی پر کرودھ کریں تو گرو رکشا کر سکتے ہیں۔
لیکن گرو کے ورودھ کرنے پر جگت میں کوئی بچانے والا نہیں
ہے۔

جوں نہ چلب ہم کہے تمہارے۔ ہوؤ ناس نہیں سوچ ہمارے
ایک ہی ڈر ڈرپت من مورا۔ پربھو بھوپی دیو شراپ اتی گھورا

اگر میں آپ کی آگیا انوسار نہ چلوں تو بے شک میرا ناش ہو
جائے مجھے اس کی ذرا بھی چنتا نہیں۔ ہے پربھو! میرا من تو اس ایک
ڈر کے مارے ڈر رہا ہے۔ کہ برہمنوں کا شاپ بڑا گھور ہوتا ہے۔

دوہا

ہوئیں بپر بس کون بدھی کہہو کرپا کری سوؤ
تمہ تجی دین دیال نج ہیتو نہ دیکھوں کوؤ!

وہ برہمن کس اُپائے سے وش میں ہو سکتے ہیں۔ کرپا کر کے
آپ وہ اُپائے کہیے۔ ہے دین دیال! آپ کو چھوڑ کر میں کسی اور کو
اپنا ہتیشی (بھلائی چاہنے والا) نہیں دیکھتا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نام ایک تنُو ہیتو بتہی نہ دیہہ نہ دھری بہوری

کپٹی مُنی نے کہا۔ کہ ہے راجن سُنو! جب سب سے پہلے ..... سرشٹی کی رچنا ہوئی تھی۔ تبھی میری بھی پیدائش ہوئی تب سے میری وہ دیہہ ہے۔ دوسری دیہہ میں نے دہارن نہیں کی اس لئے ہی میرا نام ایک تنو ہے۔

جن اچرج کرہو کُمن ماہیں سُت تپ تیں دُرلبھ کچھو ناہیں
تپ بل تیں جگ سرجئی بدھاتا تپ بل بشنو بھئے پری تراتا

ہے پُتر! میرے یہ بچن سُن کر حیران نہ ہونا کیونکہ تپ سے کچھ بھی دُرلبھ نہیں ہے۔ تپ کے بل سے برہما جی سرشٹی کی رچنا کرتے ہیں۔ اور تپ کے بل سے ہی وشنو جی اس کا پالن پوشن کرتے ہیں۔

تپ بل سمبھو کریں سنگھارا۔ تپ تیں اگم نہ کچھو سنسارا
بھیئو نرپ ہی سُنی اتی انوراگا۔ کتھا پُراتن کہیے سو لاگا

تپ کے بل سے ہی شیو جی سرشٹی کی پرلے کرتے ہیں۔ ایسا سنسار میں کوئی بھی پدارتھ نہیں جو تپ سے نہ مل سکے یہ سب کچھ سُن کر راجہ کو اُس پر بڑا ہی پریم ہو گیا۔ تب وہ کپٹی مُنی پُرانی کتھائیں کہنے لگا۔

کرم دھرم اتہاس انیکا۔ کرئی نروپن برتی بیبیکا
اُدبھو پالن پرلے کہانی۔ کہیسی امت اچرج بکھانی

کرم دھرم اور بھانت بھانت کے اتہاس کہہ کر پھر وہ گیان اور ویراگ کی باتیں کرنے لگا۔ سرشٹی کی اُتپتی اس کی ستھتی اور پرلے کی اپار اچرج بھری کتھائیں اُس نے وستار پوروک کہیں۔

سُنی مہیپ تاپس بس بھیئو۔ اپن نام کہن تب لیئیو
کہہ تاپس نرپ جانہوں توہی۔ کینہیو کپٹ لاگ بھل موہی

یہ سب اچرج بھری کتھائیں سُن کر راجہ اُسکے وش میں ہو گیا اور نام اُسے بتانا چاہا تپسوی نے کہا۔ راجن! میں تمہیں جانتا ہوں۔ جو تم نے اپنا نام چھپا کر اور اپنے آپ کو راجہ کا منتری ظاہر کر کے کپٹ کیا ہے۔ وہ مجھے بہت اچھا لگا ہے۔

سورٹھا

سنو مہیش اسی نیتی جہاں تہاں نام نہ کہیں نرپ
موہی توہی پر اتی پریتی سوئی چترتا [illegible] لو

ہے راجن سنو۔ راجہ لوگ جہاں تہاں اپنا نام نہیں کہتے۔ یہ نیتی کی بات ہے۔ تمہارے اس چترپن کو دیکھ کر ہی مجھے تم سے بہت پریتی ہو گئی ہے۔

چوپائی

نام تمہار پرتاپ دنیسا۔ ستیہ کیتو تو پتا نریسا
گرو پرساد سب جانیئے راجا۔ کہیئے نہ آپن جانی اکاجا!

ہے راجن! تمہارا نام پرتاپ بھانو ہے اور ستیہ کیتو تمہارے پتا کا نام تھا۔ یہ سب کچھ اپنے گورو کی کرپا سے جانتا ہوں لیکن ان باتوں میں اپنی ہانی جان کر کہتا نہیں۔

دیکھی تات تو سہج سدھائی۔ پریتی پرتیتی نیتی نپونائی
اُپجی پری ممتا من موریں۔ کہوں کتھا نج پوچھے توریں

ہے تات! تمہارا سیدھا سادہ پن پریم اور شردھا اور نیتی کی چترائی دیکھ کر میرے من میں تم سے بڑا سنیہ ہو گیا ہے۔ اس لئے تمہارے پوچھنے پر میں اپنی ساری کتھا کہتا ہوں۔

اب پرسن میں سنسیہ ناہیں۔ مانگو جو بھوپ بھاو من ماہیں
سُنی سُبچن بھوپتی ہرشانا۔ گہی پد بہت کینہہ بدھی نانا

میں اب پرسن ہوں کوئی شنکا نہ کریں۔ جو تمہارے من کو اچھا لگے۔ وہ مجھ سے مانگ لو۔ مُنی کے ان سُندر بچنوں کو سُن کر راجہ بڑا پرسن ہوا۔ اور اُس نے اُس کے پاؤں پکڑ کر بار بار بھانت بھانت سے بنتی کی۔

کرپا سندھو مُنی درشن توریں۔ چار پدارتھ کرتل موریں
پربھو ہی تتھاپی پرسن بلوکی۔ مانگی اگم بر ہوؤں اسوکی!!

ہے کرپا کے ساگر مُنی! میں آپ کے درشن کے پرتاپ سے ہی چاروں پدارتھ دھرم ارتھ کام موکش اپنی مٹھی میں مانتا ہوں پرنتو پھر بھی آپ کو اپنے اوپر پرسن دیکھ کر چاہتا ہوں کہ آپ سے ورلبھ ور مانگ کر بے کھٹکے ہو جاؤں۔

دوہا

جرا مرن دکھ رہت تنُو سمر جیتے نہیں کوؤ
ایک چھتر رپو ہین مہی راج کلپ سَت ہوؤ

سو کرپا وردان آپ سے مانگتا ہوں کہ میرا شریر بڑھاپے [illegible]

مان سنمان ہو جانے سے کہیں وہ کلیان مارگ سے پتت نہ ہو جائیں آپ کی طرح کبھیس (برا بھیس) بنا کر رکھتے ہیں۔ اور اسی میں ہی اپنا کلیان مانتے ہیں۔

تیہی تے کہہیں سنت شرتی ٹیرے۔ پرم اکنچن پریہ ہری کیرے
تمہہ سم ادھن بھکھاری اگیہا۔ ہوت برنچی شیو ہی سند یہا

اس لئے تو سادھو جہاتما اور وید ڈنکے کی چوٹ سے کہتے ہیں کہ جو پرش اکنچن تھا اور مان سے رہت ہوں۔ وہ ہی بھگوان کو پیارے ہوتے ہیں۔ تمہارے جیسے نردھن بھکاری اور بے گھر پرشوں کو دیکھ کر برہما اور شیو جی کو بھی سندیہہ ہو جاتا ہے! مہاتما وہ بھی پہچان کرنے میں دھوکا کھا جاتے ہیں کہ یہ کوئی سنت ہے یا بھکاری۔

جوسی سو سی تو چرن نمامی۔ مو پر کرپا کیجئے اب سوامی
سہج پریتی بھوپتی کے دیکھی۔ آپو بشے بشواس بشیکھی
سب پرکار راجہیں اپنائی۔ بولیئو ادھک سنیہہ جنائی
سنو ستی بھاو کہوں مہی پالا۔ ایہاں بست بیتے بہو کالا

آپ جو کوئی بھی ہوں ہیں تو آپ کے چرنوں میں سادر نمسکار کرتا ہوں۔ ہے سوامی آپ مجھ پر کرپا کریں۔ اپنے اوپر راجہ کی سہجاوک پریتی کو دیکھ کر اور یہ بھی دیکھ کر کہ اس کو مجھ پر ادھک وشواس ہو گیا ہے سب پرکار سے راجہ کو اپنے آدھین جان کر رشی ماتر بڑا پریم دکھلا کر وہ کپٹی تپسوی بولا۔ ہے راجن سنو میں آپ سے سچ سچ کہتا ہوں مجھے یہاں رہتے ہوئے بہت کال ویتیت ہو گیا ہے۔

دوہا

اب لگ موہ نہ ملیئو کوؤ میں نہ جناؤں کاہو
لوک مانیتا انل سم کر تپ کانن داہو

اب تک مجھے نہ تو کوئی ملا ہے اور نہ ہی میں نے اپنے آپ کو کسی پر ظاہر کیا ہے۔ کیونکہ جیسے اگنی بن کو بھسم کر دیتی ہے ویسے ہی لوک میں مان پرتشٹھا تپسوی کے تپ کو جنگل کی طرح کا ناش کر دیتی ہے۔

سورٹھا

تلسی دیکھی سبیشو بھولہیں موڑھ نہ چتر نر

سندر کیکہہ پیکھو بچن سدھا سم اشن اہی

تلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ سندر بھیس دیکھ کر اصلی سروپ کو پرکھنے میں چتر پرش بھی دھوکا کھا جاتے ہیں۔ پھر موڑھوں کی تو بات ہی کیا۔ مور کو دیکھو اس کی شکل کیسی سندر ہے۔ اس کے بچن کیسے امرت کے سمان میٹھے ہیں۔ لیکن وہ کھاتا سانپ ہے۔

تاتیں گپت رہئوں جگ ماہیں۔ ہری تج کم ہی پریوجن ناہیں
پربھو جانت سب بن ہیں جنائیں۔ کہو کون سدھی لوک رجھائیں

وہ کپٹی تپسوی بولا۔ اس لئے ہی میں سنسار میں چھپ کر رہتا ہوں بھگوان کے سوائے مجھے اور کسی سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ انتریامی بھگوان تو بنا کچھ بتائے یا پرگٹ کئے ہی اندر باہر کی سب کچھ جانتے ہیں۔ پھر سنسار کے لوگوں کو رجھانے میں کونسی سدھی رکھی ہے۔

تم سچی سمتی پرم پریہ مورئیں۔ پریتی پرتیتی موہی پر توریں
اب جو تات دراوں توہی۔ دارون دوش گھٹی اتی موہی

تم پوتر اور سات وک بدھی والے پرش ہو اس لئے مجھے تم پیارے لگتے ہو۔ اور تمہیں بھی مجھ پر پریم اور شردھا ہے اس لئے اے تات! اگر میں آپ سے کچھ چھپاتا ہوں۔ تو مجھے بہت ہی بھاری پاپ لگے گا۔

جیم جیم تاپسو کتھئی اداسا۔ تیم تیم نرپہی اپج بسواسا
دیکھا سو بس کرم من بانی۔ تب بولا تاپس بگ دھیانی

جوں جوں وہ کپٹی منی ویراگ کی باتیں کرتا تھا توں توں اس پر راجہ کا وشواس بڑھتا جاتا تھا جب اس نے من بچن کرم سے راجہ کو اپنے بس میں جانا تب بگلا بھگت منی بولا۔

نام ہمار ایک تنو بھائی۔ سنی نرپ بولیئو پنی سر نائی
کہو نام کر ارتھ بکھانی۔ موہی سیوک اتی آپن جانی

ہے بھائی! میرا نام ایک تنو ہے۔ یہ سن کر ایک بار پھر ڈنڈوت کر کے راجہ نے کہا کہ مجھے اپنا سچا سیوک جان کر مجھے اپنے نام کا ارتھ کھول کر کہئے۔

آدی سرشٹی اپجی جبہیں۔ تب اتپتی بھئے موری

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اس کا منتری ہوں۔ یہاں اس بن میں شکار کھیلتے کھیلتے راستہ بھول گیا ہوں۔ میرے بڑے اچھے بھاگ ہیں۔ جو آپ کے چرنوں کے درشن میں نے پا لئے ہیں۔

ہم کہوں درلبھ درشن تمہارا۔ جانت ہوں کچھ بھل ہونہارا
کہہ منی تات بھیو اندھیارا۔ جوجن ستّر نگر و تمہارا

ہم جیسے گرہستیوں کو آپ کا درشن ہی درلبھ ہے۔ بن میں راستہ بھول جانے کے کارن جو مجھے دکھ ہوا ہے سو مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس بہانے یہاں آکر میرا کچھ کلیان ہونے والا ہے۔ تب منی نے کہا کہ ہے تات! اب اندھیرا ہو چکا ہے اور تمہارا شہر یہاں سے ستر جوجن دور ہے۔

دوہا

نشا گھور گمبھیر بن پنتھ نہ سوجھ سجان
بسہو آج اس جانی تم جائیہو ہوت بہان

ہے سجان! رات بڑی اندھیری ہے۔ بن گھنا ہے۔ راستہ نہیں ہے ایسا سمجھ کر رات یہاں ہی ٹھہرو اور سویرا ہوتے ہی چلے جانا۔

تلسی جسی بھونو بیتا تیسی ملے سہائے
آپو نہ آوے تاہی پے تاہی تہاں لے جائے

تلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ جیسی بھاوی (ہونہار) ہوتی ہے ویسی ہی سہائتا مل جاتی ہے (اتفاقات ویسا ہی ملتا ورن مل جاتا ہے) یا تو بھاوی آپ ہی اس پرش کے پاس پہنچتی ہے یا اسے وہاں لے جاتی ہے۔

چوپائی

بھلے ہیں ناتھ آئیسو دھر سیشا۔ باندھی ترگ تر و بیٹھ مہیشا
نرپ بہو بھانتی پرشنسیو تاہی۔ چرن بندی نج بھاگ سراہی

بہت اچھا مہاراج! ایسا کہہ کر اور انکی آگیا سر ماتھے پر رکھ کر راجہ نے گھوڑے کو درخت کے ساتھ باندھ دیا اور آپ بیٹھ گیا۔ راجہ نے تپسوی کی انیک پرکار پرشنسا (تعریف) کی اور اس کے چرن چھو کر اپنا بھاگ سراہا۔

پنی بولیئو مرد و گرا سہائی۔ جان پتا پربھو کروں ڈھٹھائی
موہیں منیش سُت سیوک جانی۔ ناتھ نام نج کہہ تو بکھانی

پھر راجہ نے بڑی کومل بانی سے منی سے کہا کہ ہے پربھو! میں آپ کو پتا جان کر یہ ڈھٹھائی کرتا ہوں کہ آپ مجھے اپنا پتر اور سیوک جان کر ہے ناتھ! اپنا نام وستار سے بتلائیے۔

تیہی نہ جان نرپ نرپ ہی سو جانا۔ بھوپ سہرد سو کپٹ سیانا
بیری پنی چھتری پنی راجا۔ چھل بل کینہہ چہئی نج کاجا

راجہ اس کو جانتا نہ تھا۔ اور وہ راجہ کو جانتا تھا۔ راجہ کا ہردہ تو شدھ تھا۔ اور وہ کپٹ کرنے میں ماہر تھا۔ ایک تو شترو۔ دوسرے کھشتری جاتی۔ اور تیسرے راجہ۔ وہ چھل بل سے اپنا کام نکالنا چاہتا تھا۔

سمجھی راج سکھ دکھت اراتی۔ آواں انل اِو سلگی چھاتی
سرل بچن نرپ کے سنی کانا۔ بَیر سنبھار ہردے ہرشانا

وہ شترو اپنے بھوگے ہوئے راج سکھوں کو یاد کر کے بہت دکھی تھا۔ اُس کی چھاتی آوے کی آگ کی طرح اندر ہی اندر جل رہی تھی۔ راجہ کے سیدھے سادے بچن سن کر اور اپنے ویر بھاؤ کو یاد کر کے وہ من میں بڑا خوش تھا۔

دوہا

کپٹ بوری بانی مردل بولیو جگتی سمیت
نام ہمار بھکھاری اب نردھن رہت نکیت

کپٹ سے بھری ہوئی کومل بانی سے بڑی یکتی سمیت بولا اب تو ہمارا نام بھکاری ہے کیونکہ نہ تو ہمارے پاس دھن ہے اور نہ رہنے کے لئے گھر۔

کہہ نرپ جے وگیان ندھانا۔ تم سارکھے گلت ابھیمانا
سدا رہیں اپنپو دُرائے۔ سب بدھی کُشل کبیش بنائے

راجہ نے کہا۔ جو آپ کی طرح گیان وگیان سمپن اور ابھیمان رہت پرش ہوتے ہیں وہ اپنے واستوک سروپ کو سدا چھپائے رکھتے ہیں اور اس ہی کے ڈر سے کہ کہیں سنتوں کا سا بھیس بنائے رکھنے سے زیادہ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اس طرح چھپتا اور بھاگتا ہوا سور بن کے ایسے گھنے
استھان میں دور جا نکلا۔ جہاں ہاتھیوں اور گھوڑوں کا گذر نہ
تھا۔ اگرچہ راجہ بن میں اکیلا تھا۔ اور اس بن میں کلیش بھی
بہت تھا۔ تو بھی راجہ نے اس پشو کا پیچھا نہ چھوڑا۔

کول بلو کی بھوپ تر دھیرا۔ بھاگی بیٹھ گوہی گوہاں گمبھیرا
اگم دیکھی نرپ اتی پچھتائی۔ پھر ہو جہاں بن پرمیو بھلائی

سور راجہ کو بڑا دھیرج وان دیکھکر بھاگ کر پہاڑ کی گہری
گپھا میں جا گھسا۔ اس گپھا میں جانا کٹھن تھا۔ راجہ پچھتایا اور
واپس لوٹ پڑا۔ لیکن اس گھنے جنگل میں راستہ بھول گیا۔

دوہا

کھید کھن کھیو دھت ترکھت راجہ باجی سمیت
کھوجت بیاکل سرت سر جل بنو بھیو اچیت

بن کے کشٹ سے دکھی ہوا ہوا راجہ اپنے گھوڑے سمیت
بہت بھوکا اور پیاسا تھا۔ اور اس بیاکل ستھتی میں پانی کی تلاش
میں ندی تالاب کو ڈھونڈتا ڈھونڈتا اچیت سا ہو گیا۔

چوپائی

پھرت بپن آشرم ایک دیکھا۔ تہاں بس نرپتی کپٹ منی بیشا
جاسو دیش نرپ لینہہ چھڑائی۔ سمر سین تجی گیئو پرائی

بن میں پھرتے پھرتے اس نے ایک آشرم دیکھا وہاں ایک
کپٹی راج منی جیسا بھیس بنائے رہتا تھا جس کا دیش اسی راجہ پرتاپ
بھانو نے چھین لیا تھا۔ اور جو اپنی فوج کو یدھ میں چھوڑ کر بھاگ کھڑا
ہوا تھا۔

سمے پرتاپ بھانو کر جانی۔ آپن اتی اسمے انومانی
گیئو نہ گرہ من بہت گلانی۔ ملا نہ راجہ نرپ ابھیمانی

جبھی راجہ پرتاپ بھانو کی پراربدھ کو اچھی جان کر اور اپنے
کرموں کو بُرا جانکر وہ مارے غم اور شرمندگی کے گھر نہ گیا اور نہ ہی
ابھیمان کے کارن پرتاپ بھانو سے میل ملاپ کیا۔

پس اُداری رنگ جم راجا۔ بیبن بسے تاپس کیں ساجا
تاسو سمیپ گون نرپ کینہا۔ یہ پرتاپ روی تیہی تب چینہا

کنگال کی طرح غصے کو من ہی من میں مار کر وہ راجہ تپسوی کا بھیس
بنا کر اس بن میں آ بسا تھا۔ راجہ پرتاپ بھانو اسی کے نکٹ گیا۔
تو اس نے فوراً پہچان لیا کہ یہ پرتاپ بھانو وہی راجہ ہے جس نے
مجھے بے گھر بے در کیا ہے۔

راؤ ترکھت نہیں سو پہچانا۔ دیکھ سبیش مہا منی جانا
اتر ترگ تیں کینہہ پرناما۔ پرم چتر نہ کہیو نج ناما

پیاس کے مارے بیاکل ہونے کے کارن راجہ پرتاپ بھانو
نے اسے نہ پہچانا۔ سندر بھیس دیکھکر اسے مہا منی سمجھا اور گھوڑے
سے اتر کر اسے پرنام کیا۔ پرنتو پرنام کرتے سمے جیسے کہ نام بتانے
کی ریت ہے۔ چتر راجہ نے اسے اپنا نام نہ بتایا۔

دوہا

بھوپتی ترشت بلوکی تیہیں سر برو دینہہ دیکھائی
مجن پان سمیت ہے کینہہ نرپتی ہرشائی

راجہ کو بہت پیاسا دیکھکر اس نے تالاب بتا دیا۔ وہاں جاکر
پرسن ہو کر راجہ نے گھوڑے سمیت اشنان اور جل پان کیا۔

چوپائی

گئی شرم سکل سکھی نرپ بھیئو۔ نج آشرم تاپس لے گیئو
آسن دینہہ است روی جانی۔ پنی تاپس بولیو مردو بانی

ساری تھکاوٹ اتر گئی۔ راجہ پرسن ہو گیا۔ تب وہ تپسوی
اسے اپنے آشرم میں لے گیا۔ سوریہ استھت ہوئے جان کر آرام کرنے
کو اسے آسن دیا۔ اور پھر وہ تپسوی بڑی کومل بانی سے بولا۔

کو تم کس بن پھرہو اکیلے۔ سندر یوا جیو پر ہیلے
چکرورتی کے لچھن تورے۔ دیکھت دیا لاگی اتی مورے

تم کون ہو۔ سندر روپ ہو کر جوانی کی عمر میں جان کو ہتھیلی پر
دھر کر بن میں اکیلے کیوں گھومتے ہو۔ لکشنوں سے تو تم چکرورتی
راجہ جان پڑتے ہو۔ جسے دیکھکر مجھے تم پر بڑا ترس آتا ہے۔

نام پرتاپ بھانو اونیشا۔ تاسو سچیو سنہو منیشا
پھرت اہیریں پرہیوں بھلائی۔ بڑے بھاگ دیکھیوں پد آئی

بے شک اور سنئے۔ پرتاپ بھانو نام کا ایک راجہ ہے۔ میں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نانا بانی کوپ تڑاگا۔ سُمن باٹکا سُندر باگا
پھپیر بھون سُر بھون سُہائے۔ سب تیرتھن پھر پنائے

راجہ نے بہت سی باولیاں۔ کوئیں اور تالاب سُندر باغیچے اور پھلواڑیاں اور سب تیرتھوں میں برہمنوں کے رہنے کے لئے گھر اور سُندر وچتر دیو مندر بنائے۔

دوہا

جہاں لگ کہے پُران شُرتی ایک ایک سب یاگ
بار سہسر سہسر نرپ کئے سہت انُراگ

ویدا اور پُرانوں میں راجاؤں کے لئے جتنے پرکار کے یگیہ کرنے کو کہا گیا ہے۔ راجہ نے ایک ایک کر کے پریم پوروک اُن سب یگیوں کو ہزار ہزار بار کیا۔

چوپائی

ہردے نہ کچھو پھل انُسندھانا بھوپ بیکی پرم سُجانا
کرے جو دھرم کرم من بانی۔ باسدیو ارپت نرپ گیانی

راجہ بڑا گیا وان اور بدھی مان تھا۔ وہ ان سب یگیہ وان آدِک کرموں کو من میں پھل کی آسکتی نہ رکھ کر نشکام بھاو سے کرتا تھا۔ جو بھی وہ من بچن کرم سے دھرم کاریہ کرتا تھا۔ اُسے بھگوت سمرپن کر دیتا تھا۔

چڑھ بر باجی بار ایک راجہ۔ مر گیا کر سب ساج سماجا
بندھیاچل گھنبیر بن گیو۔ مرگ پُنیت بہو مارت بھیو

وہ دھرماتما راجہ ایک دن شکار کھیلنے کا سب ساج سجا کر ایک سندر گھوڑے پر سوار ہو بندھیاچل کے گھنے بن میں شکار کھیلنے کو گیا۔ اور وہاں اس نے بہت سے پوتر ہرن مارے

پھرت بپن نرپ دیکھ براہو۔ جنو بن دُریو سسی ہی گرسی راہو
بڑ بدھو نہیں سمات مکھ ماہیں۔ من ہُں کرودھ بس اُگلت ناہیں

بن میں گھومتے ہوئے راجہ نے ایک سؤر کو دیکھا اُسکے دانت ایسے بھیانک نظر آتے تھے مانو کہ چندرما کو راہو اپنے مکھ میں

چھپا کر بن میں آچھپا ہو۔ چندرما آکار میں بڑا ہونے کے کارن اُس کے مکھ میں سماتا نہیں ہے۔ اور مانو کرودھ وش وہ سؤر اُسے مکھ سے اُگلتا نہیں ہے۔

کول کرال دسن چھبی گائی۔ تنو بشال پی وراد ھیکائی
گُھرگُھرات ہیے آرو پائیں۔ چکیت بلوکت کان اُٹھائیں

یہ تو اُس سؤر کے بھیانک دانتوں کی شوبھا کہی گئی۔ اُس کا شریر بھی بہت بڑا موٹا تازہ تھا۔ گھوڑے کے ٹاپوں کی آہٹ پا کر گھُر گھُر کرتا کان اُٹھائے چوکنا ہو کر وہ دیکھ رہا تھا۔

دوہا

نیل مہی دھر شکھر سم دیکھی بشال براہو
چپر چلیو ہیے سُٹک نرپ ہانکی نہ ہوئی نباہو

نیل پربت کی چوٹی کے سمان اس وشال سؤر کو دیکھ کر راجہ نے گھوڑے کو چابک لگایا۔ اور بڑی تیزی سے ہانک کر سؤر کی طرف گھوڑا بڑھایا۔ اور من ہی من میں کہا کہ بس اب تیرا بچاؤ نہیں ہو سکتا۔

چوپائی

آوت دیکھی ادھک رو باجی۔ چلیو براہ مرت گتی بھاجی
ترت کینہہ نرپ سر سندھانا۔ مہی ملی گیو بلوکت بانا

ادھک شبد کرتے ہوئے گھوڑے کو اپنی طرف بڑھا دیکھ کر سؤر ہوا کی سی تیزی کے ساتھ بھاگ نکلا۔ راجہ نے فوراً تیر کو کمان پر چڑھایا۔ وہ سؤر تیر کو دیکھ کر دھرتی میں چھپ گیا۔

تکی تکی تیر مہیش چلاوا۔ کر چھل سؤر شریر بچاوا
پرگٹت دُرت جائی مرگ بھاگا۔ رِس بس بھوپ چلیو سنگ لاگا

راجہ اس کی اور تاک تاک کر تیر چلاتا تھا۔ پر تو چھل کر کے سؤر اپنے شریر کو بچائے جاتا تھا۔ وہ سؤر پرگٹ ہوتا ہوا اور چھپتا ہوا آگے سے آگے بھاگا جاتا تھا۔ اور راجہ بھی غصے میں آ کر اس کے پیچھے چلا جاتا تھا۔

گیو دُور گھن گہن براہو۔ جہہ ناہین گج باجی نباہو
اتی اکیل بن بپل کلیسو۔ تدپی نہ مرگ مگ تجئی نریسو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھائی ہی بھائی ہی پرم سمیتی ۔ سکل دوش چھل برجت پریتی
جیٹھے سُت راج نرپ دینہا ۔ ہری ہت آپ گون بن کینہا

دونوں بھائیوں میں آپس میں بڑا ہی میل جول اور ایکتا دوش سے بچی پریتی تھی ۔ بڑے لڑکے کو راجہ نے راج دیدیا ۔ اور آپ بھگوت بھگتی کرنے کے لئے بن کو چلا گیا ۔

دوہا

جب جب پرتاپ روی بھیو نرپ پھری دوہائی دیش
پرجا پال اتی بید بدھی کتہوں نہیں اگھ لیش

جب پرتاپ بھانو راجہ ہوا تو سارے دیش بھر میں دھوم مچ گئی ۔ وہ وید کی ریتی انوسار پرجا کا پالن کرنے لگا ۔ اس کے راج میں پاپ کا لیش تک نہ تھا ۔

چوپائی

نرپ ہتکارک سچو سیانا ۔ نام دھرم رچی شکر سمانا
سچو سیان بند بھو بل بیرا ۔ آپو پرتاپ پُنج رن دھیرا

دھرم رچی نامی شکراچاریہ کے سمان بدھیمان راجہ کا ہتکاری منتری تھا ۔ چتر منتری اور ویر شکتی شالی بھائی کے ساتھ ہی خود راجہ بھی بڑا پرتاپی اور رن دھیر تھا ۔

سین سنگ چترنگ اپارا ۔ امت سبھٹ سب سمر جھجھارا
سین بلوکی راؤ ہرشانا ۔ اَر باجے گہے نسانا

ساتھ ہی چترنگنی اپار سینا تھی ۔ جس میں انیک یُدھ کلا میں کُشل بڑے بڑے یودھا تھے ۔ سینا کو دیکھ کر راجہ بہت پرسن ہوا ۔ اور ڈھول نگاڑے گھنگھور باجے بجنے لگے ۔

وجے ہیتو کٹکئی بنائی ۔ سُدن سادھی نرپ چلیو بجائی
جہاں تہاں پریں انیک لڑائی ۔ جیتے سکل بھوپ بری آئی

وجے کے لئے (فتحیابی کے لئے) سینا سجا کر وہ راجہ سندر دن مہورت وچار کر ڈنکا بجا کر چلا ۔ ادھر ادھر دیشوں میں بہت سی لڑائیاں ہوئیں ۔ اور سب راجاؤں کو اپنی شکتی سے پراجے کر کے وجے پائی ۔

سپت دیپ بھج بل بس کینہے ۔ لے لے ڈنڈ چھاڑی نرپ دینہے
سکل اَون منڈل تیہی کالا ۔ ایک پرتاپ بھانو مہی پالا

ساتوں دیپوں (جزیروں) کو اپنی بھجا بل سے جیت کر ان دیپوں کے راجاؤں سے کر (خراج) لے کر انہیں چھوڑ دیا ۔ سمپورن پرتھوی منڈل پر اُس سمے ایک ہی پرتاپ بھانو ہی چکرورتی راجہ تھا ۔

دوہا

سوبس وشو کری باہو بل نج پر کینہ پرویش
ارتھ دھرم کام آدی سکھ سیوئیں سمے نریش

اپنی بھجا بل سے سارے سنسار کو جیت کر راجہ نے اپنے نگر میں پرویش کیا ۔ اور سمے انوسار دھرم ارتھ کام آدی سکھوں کا بھوگ کرنے لگا

چوپائی

بھوپ پرتاپ بھانو بل پائی ۔ کام دھینو بھئے بھومی سہائی
سب دکھ برجت پرجا سکھاری ۔ دھرم سیل سندر نر ناری

راجہ پرتاپ بھانو کے بل اور تیج کے پرتاپ سے پرتھوی سندر کام دھینو کے سمان سب کامناؤں کو دینے والی ہو گئی ۔ سب دکھوں سے رہت ہو کر پرجا سکھی رہتی تھی ۔ اس کی پرجا سبھی استری پُرش سندر اور دھرم پرائن تھے ۔

سچو دھرم رچی ہری پد پریتی ۔ نرپ ہت ہیتو سکھاوت نیتی
گرسر سنت پتر مہی دیوا ۔ کرئی سدا نرپ سب کی سیوا

منتری دھرم رچی کا بھگوان کے چرنوں میں پریم تھا ۔ وہ راجہ کے کلیان ارتھ سدا اُسے نیتی اپدیش دیا کرتا تھا ۔ راجہ پرتاپ بھانو گرو ۔ دیوتا ۔ سادھو مہاتما ۔ پتر اور براہمن ان سب کی سیوا سدا ہی کرتا تھا ۔

بھوپ دھرم جے بید بکھانے ۔ سکل کرے سادر سکھ مانے
دن پرتی دیئی بِبِدھ بدھی دانا ۔ سنئی شاستر بر بید پرانا

ویدوں میں جو جو راجہ کے دھرم کہے گئے ہیں ۔ اُن سب کا پالن آدر پوروک اور پرسن چت سے راجہ کرتا تھا ۔ ہر روز انیک پرکار کے دان دیتا تھا ۔ اور اُتم شاستر ۔ وید ۔ پرانوں کی کتھا سنتا تھا ۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

مُنی بِنُو بِھین جِم جل بِنُو مِینا۔ تِم جیوَن تُم تُمہیں اُدِھینا

آپ کے چرنوں میں میری پریم پتر نِبھاؤ سے ہی ایسے بھلے ہی
مجھ کو کوئی مُوڑھ مَتی کہے جیسے منی کے بغیر سانپ و جل کے بغیر مچھلی نہیں رہ سکتی ویسے ہی میرا جیون بھی آپ کے بنا نہ رہ سکے۔

اُس بُرو مانگ چرن گہہ رہئیو۔ ایوَمستو کرونا ندھی کہیؤ!
اب تم مم انو شاسن مانی۔ بسہو جائی سُرپتی رجدھانی

ایسا ور دان مانگ کر راجہ بھگوان کے چرن پکڑ کر رہ گئے تب دیا کے بھنڈار پربھو نے کہا کہ جیسی تمہاری اِچھا ہے ویسا ہی ہوگا۔ اب تم میرا کہنا مان کر دیوا اندر کی راجدھانی امراوتی میں جاکر رہو۔

سورٹھا

تہاں کری بھوگ بلاس تات گئے کچھو کال پن
ہوئیہو اودھ بھوآل تب میں ہوت تمہار سُت

ہے تات! وہیں کچھ کال بعد بہت سے بھوگ بھوگ کر تم اودھ کے راجہ ہوگے۔ تب میں تمہارا پتر ہوں گا۔

اِچھا منئے نربیش سنوارے۔ ہوئیہوں پرگٹ نکیت تمہارے
انشن سہت دیہہ دھر تاتا۔ کریہوں چرت بھگت سکھداتا

میں اپنی اِچھا سے منش شریر دھارن کر کے تمہارے گھر پرگٹ ہوں گا۔ ہے تات! میں اپنے انشوں سہت دیہہ دھارن کر کے بھگتوں کو سکھ و آنند دینے والی لیلا کروں گا۔

جے سُنی سادر نر بڑ بھاگی۔ بھو تریہیں ممتا مد تیاگی
آدی شکتی جیہیں جگ اُپجایا۔ سوؤ اوترہی مور یہ مایا

جس لیلا کو سوبھاگیہ شالی منش آدر پورک سن کر ممتا اور ابھیمان کو تیاگ کر بھو ساگر کو پار کر جائیں گے۔ میری آدی شکتی جس نے سارے جگت کی رچنا کی ہے۔ اور تمہاری یہ میری مایا بھی اوتار لے گی۔

پُر ہیں اُر ابھلاکھ تمہارے۔ ستیہ ستیہ پن ستیہ ہمارے
ہری بِلوکی انتر دھان بھئے۔ دمپتی ہرکھ بشیش سُکھ لئے

وہتی اُر دھنیہ بھگت کرپالا۔ تیہیں آشرم بسے کچھو کالا
سمئے پائی تنو تجی ان آسا۔ جائی کینہہ امراوتی باسا

بھگوت کرپا نِدھان بھگوان کو ہردے میں دھارن کر کے راجہ اور رانی کچھ کال تک اسی آشرم میں رہے۔ کچھ کال پا کر وہ سہج ہی سے

اپنا شریر چھوڑ کر اندر پوری میں جاکر رہنے لگے۔

دوہا

یہ اتہاس پُنیت اتی اُمہی کہیو برشکیتُو
بھردواج سُنو اپر پُنی رام جنم کر ہیتو

یگیہ ولک جی بھردواج مُنی سے کہتے ہیں۔ کہ ہے بھردواج یہ پوتر اتہاس شیو جی نے پاربتی جی سے کہا تھا۔ اب بھگوان کے اوتار دھارن کرنے کا اور دوسرا کارن سُنو۔

ماس پارائن۔ پانچواں وشرام

سُنو مُنی کتھا پُنیت پُرانی۔ جو گرِجا پرتی شمبھو بکھانی
وِشو بِدِت اِک کیکئے دیشو۔ ستیہ کیتو تہاں بسے نریشو

ہے منی! اب وہ پرانی پرم پوتر کتھا کو سُنو جو شری شیو جی نے دسشار پُورک پاربتی سے کہی تھی۔ وشو بھر میں پرسدھ ایک کیکئے دیش ہے۔ وہاں ستیہ کیتو نامی راجہ تھا۔

دھرم دُھرندھر نیتی ندھانا۔ تیج پرتاپ سیل بلوانا
تیہ کے بھئے جُگل سُت بیرا۔ سب گُن دھام مہا رندھیرا

وہ دھرم کی پتاکا لہرانے والا۔ نیتی پُن تیجسوی۔ پرتاپی شیل سبھاؤ اور بلوان تھا۔ اس کے گھر دو پتر پیدا ہوئے جو سب گُنوں کے بھنڈار اور بڑے ہی یودھا ویر تھے۔

راج دھنی جو جیٹھ سُت آہی۔ نام پرتاپ بھانو اَس تاہی
اَپر سُتہہ اری مردن ناما۔ بھج بل اتُل اچل سنگراما

راج کا اُتر ادھیکاری (جانشین) جو بڑا لڑکا تھا۔ اُس کا نام پرتاپ بھانو تھا۔ دوسرے لڑکے کا نام اری مردن تھا وہ بڑا ہی بھجابل شالی (صاحب زور قوت) اور یدھ میں پربت کے سمان اٹل رہنے والا تھا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سکچ بھائی مانگو نرپ موہی ۔ مورے نہیں ادیہ کچھ توہی

ہے سوامی! آپ انتریامی ہیں ہر دے کے جاننے والے ہیں۔ میرا وہ منورتھ پورا کیجئے۔ بھگوان منو کے یہ بچن سن کر بولے ہے راجن! من کی سب شنکاؤں اور ڈر کو چھوڑ کر جو کچھ تمہارے من میں لالسا (خواہش) ہے اس کی پورتی نمت جو کچھ بھی تم چاہتے ہو وہ ور مجھ سے مانگو۔ کوئی ایسا پدارتھ نہیں ہے جو میں آپ کو نہ دے سکوں۔ ارتھات میں سب کچھ آپ کو دے سکتا ہوں جو اچھیا ہے مانگو۔

دوہا

دانی شرومنی کرپاندھی ناتھ کہوں ست بھاؤ
چاہوں تمہیں سمان ست پربھو سن کون دُراؤ

منو بولے کہ ہے داتا شرومنی و کرپا کے دھام۔ ہے سوامی میں اپنے من کے بھاؤ کو سچ کہتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں۔ کہ میرے گھر آپ جیسا پتر پیدا ہو۔ آپ سے کوئی بات چھپائے نہیں چھپتی۔

چوپائی

دیکھی پریتی سُنی بچن امولے ۔ ایوم استو کرونا ندھی بولے
آپو سرس کھوجوں کہاں جائی ۔ نرپ تو تنیہ ہوب میں آئی

منو راجہ کی ایسی پریتی دیکھ کر اور ان کے انمول بچن سن کر بھگوان دیا ساگر بولے۔ "ایسا ہی ہو۔" ہے راجن مجھ ادوتیہ۔ انوپم برہم کے سمان تو دوسرا کوئی نہیں۔ میرے سمان خود میں ہی ہوں۔ اس لئے ہے راجہ۔ میں خود ہی آپ کے گھر آپ کے پتر روپ میں پرگٹ ہوں گا۔

ست روپ ہی بلوکی کر جوریں ۔ دیوی مانگو بر جو رُچی توریں
جو بر ناتھ چتر نرپ مانگا ۔ سوئی کرپال موہی اتی پریہ لاگا

رانی ست روپا کو دونوں ہاتھ جوڑے دیکھ کر بھگوان نے کہا۔ کہ ہے دیوی! جو تمہاری اچھیا ہے۔ سو ور مجھ سے مانگ لو۔ رانی نے کہا ہے ناتھ جو بدھیمان راجہ نے ور مانگا ہے وہ ہے کرپالو وہ میرے من کو بہت ہی پیارا لگا ہے۔

پربھو پر تو سُٹھو ہوت ڈھٹھائی ۔ جدپی بھگت ہت تمہیں سہائی
تم برہما آدی جنک جگ سوامی ۔ برہم سکل اُر انتر جامی

پرنتو ہے سوامی۔ یہ تو بڑی ڈھٹائی (ڈھیٹ پن) ہے۔ تو بھی بھگتوں کے ہت ارتھ تمہیں یہ ڈھٹائی بھی سُہاتی ہے۔ آپ برہما کے بھی پتا اور سارے جگت کے سوامی اور سب کے گھٹ کی جاننے والے (انتریامی) برہم ہیں۔

اَس سمجھت من سنشیہ ہوئی ۔ کہا جو پربھو پروان پُنی سوئی
جے نِج بھگت ناتھ تواہ اہی ۔ جو سُکھ پاوہیں سو گتی ناہیں

ایسا سمجھ کر میرے من میں سنشیہ ہوتا ہے۔ پرنتو جو کچھ آپ نے کہا ہے وہ سب ستیہ ہے۔ میں تو آپ سے یہ مانگتی ہوں کہ آپ کے بھگتوں کو جو دویہ سکھ اور پرم گتی ملتی ہے۔

دوہا

سوئی سکھ سوئی گتی سوئی بھگتی سوئی نج چرن سنیہ
سوئی بیبیک سوئی رہنی پربھو ہمہی کرپا کری دیہو

وہی سکھ مجھے ملے۔ وہ گتی پاؤں۔ ویسی ہی پریتی میری آپ کے چرنوں میں ہو۔ ویسا ہی میرے من میں گیان پرکاش ہو اور میرا رہن سہن بھی ویسا ہی ہو۔ یہ وردان کرپا کرکے مجھے دیجئے۔

سُنی مرِدو گوڑھ رُچِر بر رچنا ۔ کرپا سندھو بولے مرِدو بچنا
جو کچھ رُچی تمہرے من ماہیں ۔ میں سو دِینہ سب سنشیہ ناہیں

رانی کے کومل گوڑھ اور من کو ہرنے والے بچنوں کی سندر رچنا کو سن کر کرپاندھان بھگوان کومل بچن بولے کہ ہے رانی! تمہارے من میں جو کچھ لالسا ہے وہ سب میں نے پوری کر دی ہے۔ اس میں کوئی سندیہہ نہ کرنا۔

ماتو بیبیک الوکک تورے ۔ کبہوں نہ مٹے انوگرہ مورے
بندی چرن منو کہیو بہوری ۔ اور ایک بینتی پربھو موری

ہے ماتا! میری کرپا سے تمہارے ہردے سے الوکک وویک (پرمارتھ گیان) کبھی نہیں مٹے گا۔ تب منو راج نے بھگوان کی چرن بندنا کرکے پھر کہا۔ تب پربھو! میری ایک اور بینتی ہے۔

سُت بشیک تو پد رتی ہوؤ ۔ موہی بڑ مورڈھ کہے کن کوؤ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بال کانڈ

حصّہ سوئم

چوپائی

جاسوُ انس اُپجہیں گُن کھانی۔ اگنت رما اُما برہمانی
بھرکُٹی بلاس جاسُو جگ ہوئی۔ رام بام دِسی سیتا سوئی

جن کے انش سے سب گنوں کی کان آنند کو اُپجانے والی
اور بے شمار لکشمی، پاربتی اور برہمانی (ستی) شکتیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور جس کے بھووُں کے اشارے سے ہی سرشٹی کی اُتپتی ہوتی ہے۔ وہی شری سیتا جی شری رام چندر جی کے بائیں براجتی تھیں۔

چھبی سمندر ہری رُوپ بلوکی۔ ایک ٹک رہے نین پٹ روکی
چتوہیں سادر رُوپ انوپا۔ ترپتی نہ مانہیں منو ست رُوپا

شوبھا کے ساگر بھگوان کے رُوپ کو دیکھ کر منو اور شت روپا نیتروں کی پلکوں کو جھپکنے سے روکے ہوئے ایک ٹک دیکھتے رہ گئے۔ اس انوپم روپ کو وہ آدر سہت دیکھ رہے ہیں۔ اور دیکھتے دیکھتے تھکتے ہی نہ تھے۔

ہرش بِبس تن دسا بھلانی۔ پرے دنڈ اِو گہی پد پانی
سر پرسے پربھو نج کر کنجا۔ ترت اُٹھائے کرونا پنجا

آنند سے ہو کر وہ اپنے شریروں کی دشا ہی بھول گئے۔ ہاتھوں سے بھگوان کے چرن کملوں کو پکڑ کر ڈنڈے کے سمان ان چرنوں پر گر پڑے۔ پربھو نے اپنے کمل کے سمان سندر ہاتھوں سے اُن کے مستکوں کو چھوا اور انہیں پرتھوی پر سے ترنت ہی اُٹھا لیا۔

دوہا

بولے کرپا ندھان پُنی اتی پرسن موہی جان
مانگہو بر جوئی بھاو من مہا دان انومان

پھر کرپا ساگر بھگوان بولے۔ کہ مجھے اتی انت پرسن اور مہا دانی جان کر جو کچھ بھی تم چاہو وہ مجھ سے مانگ لو۔

چوپائی

سُن پربھو بچن جوری جگ پانی۔ دھر دھیرج بولے مرِدُو بانی
ناتھ دیکھ پد کمل تمہارے۔ اب پورے سب کام ہمارے

پربھو کے ان اُدار کومل بچنوں کو سُن کر اور دونوں ہاتھ جوڑ کر دھیرج پکڑ کر منو مہاراج نے کومل بانی سے کہا کہ ہے بھگوان آپ کے پد کملوں کو دیکھ کر ہماری سب کامنائیں پوری ہو گئی ہیں۔

چوپائی

ایک لالسا بڑی اُر ماہیں۔ سگم اگم کہہ جات سو ناہیں
تمہیں دیت اتی سگم گوسائیں۔ اگم لاگ موہی نج کرپنائیں

میرے من میں ایک بڑی لالسا ہے۔ جس کی پورتی ہونا آسان بھی ہے اور کٹھن بھی ہے۔ اس لئے اُسے مجھ سے کہا نہیں جاتا ہے جگت کے سوامی۔ آپ کے لئے اُسے پورا کرنا تو بہت ہی آسان ہے اور مجھے اپنی دینتا (بیچارگی) کے کارن وہ بہت کٹھن جان پڑتی ہے۔

جتھا درد ربدھ ترو پائی۔ بہو سمپتی مانگت سکوچائی
تاسو پربھاو جان نہیں ہوئی۔ تتھا ہردے مم سنشیہ ہوئی

جیسے کوئی دریدری (غریب کنگال) سب سمپتی کو دینے والے کلپ برکش کو پا کر بھی زیادہ دھن و دولت مانگنے سے ڈرتا ہے کیونکہ وہ کلپ برکش کے پربھاؤ کو جانتا ہی نہیں۔ اور وہ من میں یہ شنکا کرنے لگتا ہے۔ کہ کیا مجھ جیسے دریدر کو اتنا دھن دولت ملنے کا ادھیکار ہے؟ ویسی ہی شنکا مجھ دین کے من میں بڑھ رہی ہے

سو تم جانہو انترجامی۔ پرؤ مورمنو رتھ سوامی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چھین لیتی ہو۔

چوپائی

پدرا جیو برنی نہیں جاہیں ۔۔۔ منی من مدھپ سہیں جنہ ماہیں
بام بھاگ سوبھتی انوکولا ۔۔۔ آدی شکتی چھبی ندھی جگ مولا

بھگوان کے ان چرن کملوں کی شوبھا کا تو ورنن ہی نہیں کیا جا سکتا۔ جن میں کہ منیوں کے من روپی بھونرے نواس کرتے ہیں بھگوان کے بائیں بھاگ میں سدا انوکول رہنے والی آدی شکتی۔ شوبھا کی راشی اور جگت۔ کی مول کارن شری سیتا جی براجتی تھیں۔

مہابھارت

دنیا کی سب سے بڑی پستک ہے۔ سنسکرت کے آٹھ لاکھ شلوکوں کا مجموعہ ہے۔ نیتی اور دھرم کا ادبھت گرنتھ ہے۔ جسکو مہرشی وید ویاس جی نے پانچ سال کی شب و روز محنت سے تیار کیا تھا اور جسکو ودوانوں نے پانچواں وید مانا ہے آج اسکی مانگ روس۔ عرب اور دیگر ممالک کر رہے ہیں۔ شریمد بھگوت گیتا جو کہ تمام سنسار میں پرسدھ ہے وہ بھی اسی مہابھارت کے بھیشم پرب کا ایک حصہ ہے۔ یہ تمام گرنتھ ویدوں، شاستروں اور پورانوں کا سار ہے۔ نل دمینتی۔ دشینت شکنتلا۔ ستیہ وان ساوتری اور راجہ شوی وغیرہ بیشمار کتھاؤں کے علاوہ کوروؤں پانڈوں کے مہابھارت یدھ کا مفصل حال اسمیں پڑھئے۔ اپنے دھرم کی واقفیت کیلئے ہر ہندو کو یہ گرنتھ ضرور پڑھنا چاہئے ہمنے اس گرنتھ کو اردو میں چھپوایا ہے جسمیں مکمل اٹھاراں پرب درج ہیں جگہ جگہ پر سہ رنگی تصاویر چسپاں کیگئی ہیں۔ ٹائیٹل سہ رنگا اور خوبصورت۔ مضبوط جلد میں ملبوس۔ کاغذ اعلیٰ سفید لکھائی چھپائی دیدہ زیب سائز ۲۰×۳۰/۸

حصہ اول صفحات ۷۲۰ قیمت ۱۳/- روپیہ
حصہ دوم صفحات ۵۸۸ قیمت ۱۲/- روپیہ

ملنے کا پتہ۔ ویاپاری پستک بھنڈار۔ اچاوری بازار۔ دہلی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اور پرپھلت (تروتازہ اور شگفتہ) ہوگئے۔ منو نے ڈنڈوت کرکے بچن کہے۔ اُن کے ہردے میں پریم سماتا نہ تھا۔

چوپائی

سُنو سیوک سُرترو سُردھینو۔ بدھی ہری ہر بندت پدریڑو
سیوت سلبھ سکل سکھ دائک۔ پرنتپال سچرا چیر نائک

ہے سیوکوں کی منوکامنا کی پوری کرنے والے کلپ برکش کام دھینو روپی پربھو سنئیے۔ آپ کے چرن رج کی برہما وشنو اور مہیش بندنا کرتے ہیں۔ آپ سیوا کرنے سے سکھ اور سمپورن سکھوں کے دینے والے ہیں۔ اور شرناگتوں کے پالن کرنے والے اور جڑ چیتن سنسار کے سوامی ہیں۔

جوانا تھ ہت ہم پر نیہو۔ تو پرسن ہوئی یہ بر دیہو
جو سُروپ بس شو من ماہیں۔ جیہی کارن منی جتن کراہیں
جو بھسنڈ من مانس ہنسا۔ سگن اگن جیہی نگم پرشنسا
دیکھہیں ہم سو روپ بھری لوچن۔ کرپا کرہو پرنتارت موچن

اے اناتھوں کے ہتکاری پربھو! اگر آپ کا ہم لوگوں پر پریم ہے تو پرسن ہو کر ہمیں یہ ور دیجئے کہ آپ کے جس سُروپ کا شوجی سدا من میں دھیان کرتے ہیں۔ اور جس کو پانے کے لئے منی جن جتن کرتے ہیں جو سروپ کاک بھسنڈی کے من روپی سرور میں راج ہنس کے سمان بستا ہے۔ سگن اور نرگن کہا کر وید جس سُروپ کی پرشنسا کرتے ہیں ہے شرناگت کے دکھ ہرنے والے پربھو! آپ یہ کرپا کیجئے۔ کہ ہم آپ کے اس دویہ سُروپ کو آنکھوں سے جی بھر کر دیکھیں۔

دمپتی بچن پرم پریہ لاگے۔ مرد ل بنیت پریم رس پاگے
بھگت بچھل پربھو کرپا ندھانا۔ بسو باس پر گٹے بھگوانا

راجہ رانی کے کومل ونے یکت اور پریم رس سے بھری پوئن بچن بھگوان کو بہت ہی پیارے لگے۔ بھگت وتسل کرپا ندھان وسرو دشو دیا پک پربھو پرگٹ ہوگئے۔

دوہا

نیل سرو رُوہ نیل منی نیل نیر دھر شیام
لاجہیں تن شوبھا نرکھ کوٹی کوٹی سٹ کام

بھگوان کے نیل کمل کے سمان کومل۔ نیل منی کے سمان پرکاش مئے اور نیل میگھ کے سمان منوہر اور سُکھ رُوپ شیام ورن شریر کی شوبھا کو دیکھ کر کروڑوں کام دیو بھی لجا جاتے ہیں۔

چوپائی

سرد مینگ بدن چھبی سیوا۔ چارو کپول چبک در گریوا
ادھر ارون رد سُندر ناسا۔ بدھو کر نکر وندک ہاسا

سرد رتو کے پورن چندر ما کے سمان اُن کے مکھاروند کی شوبھا اسیم تھی (غیر محدود) گال اور ٹھوڑی بہت ہی سُندر تھے۔ اور سنکھ کے سمان سُندر گلا تھا۔ لال ہونٹ۔ دانت اور ناک بہت ہی سندر تھے انکی ہنسی چندر ما کی کرنوں کو لجانے والی تھی۔

نو انبج انبک چھبی نیکی۔ چتون للت بھاوتی جی کی
بھرکٹی منوج چاپ چھبی ہاری۔ تلک للاٹ پٹل دتکاری

نیتروں کی شوبھا نئے کھلے ہوئے کمل کے سمان بڑی ہی سندر تھی۔ منوہر چتون من کو پیاری لگتی تھی۔ سُندر ٹیڑھی بھویں کام دیو کے دھنش کی شوبھا کو ہرنے والی تھیں۔ ماتھے پر پرکاش مان سُندر تلک تھا۔

کنڈل مکر مکٹ سر بھراجا۔ کٹل کیس جنو مدھپ سماجا
اُرشری بتس رُچر بن مالا۔ پدک ہار بھوشن منی جالا

کانوں میں مچھلی کے آکار کے کنڈل اور سر پر مکٹ شوبھا پا رہا تھا۔ بھونروں کے جھنڈ کے سمان ٹیڑھے گھونگروالے گھنے بال ہردے پر شری وتس گلے میں سندر بن مالا۔ ہیروں کی مالا اور منی جڑت گہنے تھے۔

کیہری کندھر چارو جنیو۔ باہو بھوشن سُندر تیہو
کری کر سرس سُبھگ بھج دنڈا۔ کٹی نکھنگ کر سر کودنڈا

شیر کے سمان اونچے کندھے تھے۔ اور سندر جنیو تھا بازوؤں میں جو زیور پہنے ہوئے تھے وہ بہت ہی سندر تھے۔ ہاتھی کے سونڈ کے سمان سندر بھج ڈنڈ تھے۔ کمر میں ترکش ہاتھ میں تیر اور دھنش شوبھا پا رہے تھے۔

تڑت بنندک پیت پٹ اور دیکھ برتینی
نابھی منوہر لیتی جنو جمن بھنور چھبی چھینی

بجلی کو بھی شرمندہ کرنے والا پرکاش مان پیتامبر بجلی کے پرکاش کو لجاتا تھا۔ پیٹ پر سندر تین ریکھا تھیں۔ ناف تو ایسی سندر تھی مانو جمنا جی کی بھنوروں کی شوبھا کو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پرپتی سے جپ کرتے تے۔ بھگوان واسدیوجی کے چرن کمل میں ماہو رانی کا من بہت ہی لین ہو گیا۔

کر ہیں آہار ساک پھل کندا - سمرہیں برہم سچدانندا
پُنی ہری ہیتو کرن تپ لاگے - باری ادھار مُول پھل تیاگے

وہ ساگ پھل اور کند مُول کھاتے تھے۔ سچدانند بھگوان کا سمرن کرتے تھے۔ پھر بھگوان کے نمت تپ کرنے لگے اور مُول پھل کو چھوڑ کر صرف پانی کے آدھار پر ہی رہنے لگے۔

اُر ابھلاکھ نرنتر ہوئی - دیکھئے نین پرم پربھو سوئی
اگن اکھنڈ اننت انادی - جیہی چنتہیں پرمارتھ بادی

ان کے من میں لگاتار یہ ابھلاشا رہتی کہ ہم پرم پربھو کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں جو نرگن - اکھنڈ - اننت وانادی ہیں۔ اور جن کا چنتن برہم گیانی لوگ کیا کرتے ہیں۔

نیتی نیتی جیہی بید نروپا - نجانند نرُپادھ انُوپا
شمبھو برنچی بشنو بھگوانا - اُپجہیں جاسو انس تیں نانا

نیتی نیتی (یعنی یہ بھی نہیں یہ بھی نہیں) کہہ کر جن کا نروپن کرتے ہیں۔ جو آنند سروپ نرُاپادھی اور انوپم ہیں۔ اور جن کے انش سے انیک برہما وشنو اور رُدر پیدا ہوتے ہیں۔

ایسیئو پربھو سیوک بس اہای - بھگت ہیتو لیلا تنو گہہی
جوں یہ بچن ستیہ شرتی بھاکھا - تو ہمار پوجہی ابھلاکھا

برہما وشنو شیو جن کی بھوتیاں ہیں۔ ایسے مہاں پربھو بھی بھگتوں کے وش میں ہیں۔ اور انہیں کے نمت شریر دھارن کر کے ودیہ لیلا کرتے ہیں۔ اگر ویدوں کے یہ بچن سچے ہیں۔ تو ہماری ابھلاشا ضرور پوری ہوگی۔

دوھا

ایہی بدھی بیتے برش کھٹ سہس باری آہار
سنبت سپت سہسر پُنی رہے سمیر ادھار

اس پرکار ان کو جل کا اہار کرکے تپ کرتے چھ ہزار برس گذر گئے پھر سات ... تب جل کو چھوڑ کر صرف وایو کے ادھار پر تپ کیا یعنی ہوا کھا کر ہی ... کرتے سات ہزار برس گذار دئے۔

چوپائی

برش سہس دس تیاگیو سوؤ - ٹھاڈھے رہے ایک پد دوؤ
بدھی ہری ہر تپ دیکھی اپارا - منو سمیپ آئے بہو بارا

دس ہزار برس تک انہوں نے وایو کو بھی تیاگ کر ایک پاؤں کے سہارے کھڑے ہو کر تپ کیا۔ ان کے اس اپار تپ کو دیکھ کر کئی بار برہما وشنو اور شوجی منو کے پاس آئے۔

مانگو بر بہو بھانتی لوبھائے - پرم دھیر نہیں چلہیں چلائے
استھی ماتر ہوئی رہے سریرا - تدپی مناگ من ہی نہیں پیرا

انہوں نے راجہ رانی کو انیک پرکار کے پرلوبھن دئے اور کہا کچھ بر مانگ لو۔ لیکن درڑھ سنکلپ یکت راجہ رانی ان کے چلائے مان سکنے جانے پر بھی ستھر رہے۔ اگرچہ ان کا شریر ہڈیوں کا ڈھانچہ ہو گیا تھا۔ لیکن پھر بھی ان کے من میں ذرا بھر بھی دکھ نہ ہوا۔

پربھو سربگیہ داس نج جانی - گتی اننیہ تاپس نرپ رانی
مانگ مانگ بر بھئی نبھ بانی - پرم گمبھیر کرپامرت سانی

سروگیہ پربھو نے اننیہ شرن (جو بھگوان کے بغیر اور کسی کا آشرا نہ ڈھونڈھے) شرن والے تپسوی راجا رانی کو اپنا داس جان کر پرم گمبھیر اور کرپامرت سے پری پورن اکاش بانی میں ان سے کہا کہ "ور مانگو") "ور مانگو"

مرتک جیاون گرا سُہائی - شروَن رندھر ہوئی اُر جب آئی
ہرشٹ پُشٹ تن بھئے سہائے - مانو اب ہیں بھون تے آئے

مُردوں کو بھی زندہ کرنے والی یہ سُندر آکاش بانی ان کے کانوں کے چھیدروں دوارہ جب ہردے میں آئی۔ تب راجہ رانی دونوں کے شریر ایسے موٹے تازے اور سُندر ہو گئے جیسے کہ وہ دونوں ابھی اپنے راج محل سے آئے ہوں۔

دوھا

شروَن سُدھا سم بچن سُن پُلک پرپھلت گات
بولے منو کر دنڈوت پریم نہ ہردے سمات

کانوں سے اس امرت بانی کو سن کر ان دونوں کے شریر پُلک

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے مُنی بھردواج! وہ ساری کتھا میں تم سے کہتا ہوں سادھان ہوکر سنو۔ رام چندرجی کی کتھا کلجگ کے سارے پاپوں کو دور کرنے والی کلیان کارنی اور پرم سُندر ہے۔

چوپائی

سوائیمبھو منو اور ست روپا ۔ جن تیں بھئے نرسرشٹی انوپا
دمپتی دھرم آچرن نیکا ۔ اجہوں گاوت سرتی جنہہ کے لیکا

سوائیمبھو منو اور اُن کی پتنی شت روپا جن سے منشوں کی اس ساری انوپم (بے مثل) سرشٹی کا نرمان ہوا ہے کے دھرم اور آچرن بہت اچھے تھے۔ آج بھی وید جن کی رچائی ہوئی مریادا اور سدھانتوں کا گان کرتے ہیں۔

نرپ اُتان پاد سُت تاسُو ۔ دھرو ہری بھگت بھیوسُت جاسُو
لگھو سُت نام پریہ برت تاہی ۔ وید پُران پر سنسہیں جاہی

راجہ اُتان پاد اُن کا پتر تھا جس کا پتر شری ہری بھگت دھرو نامی پتر ہوا۔ منوجی کے چھوٹے لڑکے کا نام پریہ برت تھا جس کی تعریف وید اور پُران کرتے ہیں۔

دیوہوتی پُنی تاسُو کماری ۔ جو مُنی کردم کے پریہ ناری
آدی دیو پربھو دین دیالا ۔ جٹھر دھریو جیہیں کپل کرپالا

دیوہوتی منو کی کنیا تھی جو کردم مُنی کی بیاہی گئی۔ آدی دیو دین دیال کپل بھگوان اسی دیوہوتی کے گربھ سے پیدا ہوئے تھے۔

سانکھیہ شاستر جنہہ پرگٹ بکھانا ۔ تتو بچار نپُن بھگوانا
تیہیں منو راج کینہہ بہو کالا ۔ پربھو آئیسو سب بدھی پرتی پالا

یہ کپل بھگوان تتو وچار میں بہت نپُن (ماہر) تھے اور انہوں نے مشہور شاستر سانکھیہ کی اپنا کی۔ سوائمبھو منوجی نے بہت کال تک راج کیا۔ اور ہر طرح سے بھگوان کی آگیا کا پالن کیا۔

ہوئی نہ بشے براگ بھون بست بھا چوتھ پن
ہردے بہت دکھ لاگ جنم گئیو ہری بھگتی بنو

گھر میں رہتے چوتھی اوستھا (بڑھاپا) آگئی۔ لیکن وشیوں سے ویراگ نہ ہوا۔ یہ سوچ کر منو کے من میں بڑا دکھ ہوا کہ بھگوان کی بھگتی کے بنا منش جنم ویرتھ ہی چلا گیا۔

چوپائی

برلبس راج ستہہ تب دینہا ۔ ناری سمیت گون بن کینہا
تیرتھ بر نیمش بکھیاتا ۔ اتی پنیت سادھک سدھی داتا
بسہیں جہاں مُنی سدھ سماجا ۔ تہنہ ہیہ ہرش چلیو منو راجا
پنتھ جات سوہہیں متی دھیرا ۔ گیان بھگتی جنو دھرے شریرا

منو نے زبردستی راج اپنے پتر اُتان پاد کو دیا۔ اور آپ سمیت اپنی بیوی شت روپا کے بن کو چلے گئے اتی انت پوتر اور سادھکوں کی منو کامنا کو پورا کرنے والا سب تیرتھوں میں اُتم تیرتھ نیمش آرنیہ مشہور ہے۔ وہاں مُنی اور سدھ بستے ہیں منو نے ہردے میں پرسن ہو کر وہیں چلے۔ وہ دھیر بدھی راجہ اور رانی راستے میں جاتے ہوئے ایسے شوبھائمان ہو رہے تھے۔ مانو کہ گیان اور بھگتی ہی ساکار روپ میں پرگٹ ہو گئے ہوں۔

پہنچے جائی دھینو متی تیرا ۔ ہرش نہانے نرمل نیرا
آئے ملن سدھ مُنی گیانی ۔ دھرم دھرندر نرپ رشی جانی

چلتے چلتے وہ گومتی کے کنارے جا پہنچے۔ اور اس کے نرمل جل میں پرسن چت ہو کر اشنان کیا۔ تب تو دھرم دھرندھر راج رشی کو ہوئے جان کر سدھ اور گیانی مُنی اُن سے ملنے کو آئے۔

جہاں جہاں تیرتھ رہے سہائے ۔ مُنہہ سکل سادر کرواۓ
کرش شریر مُنی پٹ پری دھانا ۔ ست سماج نت سُنہیں پُرانا

اس بن میں جہاں جہاں سُندر تیرتھ تھے۔ مُنی جنوں نے آدر پورک سبھی اُن کو کروا دیئے اُن کا شریر دُبلا ہو گیا تھا۔ وہ مُنیوں کے سے بستر پہنتے تھے اور سنت سماج میں نت پُران سنتے تھے۔

دوہا

دوادس اکشر منتر پُنی جپہیں سہت انوراگ
باسُودیو پد پنکروہ دمپتی من اتی لاگ

اور بارہ اکشری منتر اوم نمو بھگوتے واسدیوائے کا بڑی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اس پرکار بھگوان کے انیک سُندر سُکھدائیک اور وچتر جنم اور کرم ہیں۔ ہر ایک کلپ میں پربھو جب جب اوتار لیتے ہیں۔ اور نانا پرکار کی سُندر لیلائیں رچاتے ہیں۔

تب تب کتھا منیشن گائی ۔ پرم پنیت پربندھ بنائی
بِبِدھ پرسنگ انوپ بکھانے ۔ کرہیں نہ سُنی آچرج سیانے

تب تب منیشوروں نے سُندر پرم پوتر کو تاؤں کی رچنا کرکے انکی کتھاؤں کا گن گان کیا ہے۔ اور بھانت بھانت انوپ (لاثانی بے مثال) پرسنگوں کا ورنن کیا ہے جن کو سُنکر چتر گیان وان لوگ آشچریہ نہیں کرتے۔

ہری اننت ہری کتھا اننتا ۔ کہہیں سنہیں بہو بدھی سب سنتا
رام چندر کے چرت سُہائے ۔ کلپ کوٹی لگی جاہیں نہ گائے

شری ہری اننت ہیں اور اُن کی کتھا بھی اننت ہے دونوں کا کوئی پار نہیں پا سکتا۔ سنت جن اُن کی کتھا کو بہت پرکار سے کہتے اور سُنتے ہیں۔ شری رامچندر جی کے سُندر چرتر کروڑوں کلپوں میں بھی نہیں گائے جا سکتے۔

یہ پرسنگ میں کہا بھوانی ۔ ہری مایا موہہیں مُنی گیانی
پربھو کوتکی پرنت ہِتکاری ۔ سیوت سُلبھ سکل دکھ ہاری

شوجی کہتے ہیں کہ ہے پاربتی! یہ پرسنگ یعنی نارد منی جی کی کتھا میں نے یہ دکھلانے کے لئے کہی ہے کہ ہری کی مایا کے پربھاؤ سے گیانی مُنی بھی موہ میں پڑ جاتے ہیں۔ بھگوان مایا وی ہیں۔ اور شرناگتوں کا ہِت کرنے والے ہیں۔ وہ کُل دُکھوں کا ناش کرنے والے ہیں۔ اور سیوا کرنے میں بہت سُلبھ ہیں (یعنی سیوا کرنے سے وہ سہج ہی میں پراپت ہو جاتے ہیں۔

سورٹھا

سُر نر مُنی کوئی ناہیں جیہی نہ موہ مایا پربل
اس بچار من ماہیں بھجیئے مہا مایا پتی ہی

دیوتاؤں، منشیوں اور مُنی جنوں میں ایسا کوئی نہیں جسے بھگوان کی مہا شکتی شالی مایا موہت نہ کر دے۔ ایسا من میں وچار کرکے اس مایا کے سوامی مایا وی بھگوان کا بھجن کرنا چاہیئے (تب ہی یہ مایا تری جاتی ہے۔

چوپائی

اپر ہیتو سنو سیل کماری ۔ کہوں وچتر کتھا بستاری
جیہی کارن اج اگن اُروپا ۔ برہم بھیو کوسل پُر بھوپا

ہے پربت راجکماری! اب بھگوان کے اوتار دھارن کرنے کا دوسرا کارن سُنو۔ وہ کتھا بڑی وچتر ہے جسے میں وستار پوروک کہوں گا جس کارن سے اجنما نرگن اور نرا کار برہم ایودھیا پُری کے راجہ ہوئے۔

جو پربھو بِپن پھِرت تم دیکھا ۔ بندھو سمیت دھرے مُنی ویشا
جاسو چرت اولوکی بھوانی ۔ ستی شریر رہی ہو بورانی

جس بھگوان کو تُم نے اپنے بھائی سمیت مُنیوں کا بھیس دھارن کئے بن میں گھومتے دیکھا تھا۔ اور جس کی لیلا کو دیکھ کر ہے بھوانی! تم ستی کے شریر میں پاگل سی ہو گئی تھی۔

اجہوں نہ چھایا مٹت تمہاری ۔ تاسو چرت سنو بھرم رُج ہاری
لیلا کینہہ جو تیہیں اوتارا ۔ سو سب کہہوں متی انوسارا

اور اس پاگل پن کی چھایا اب بھی تمہارے من پر سے نہیں مٹتی بھرم روپی روگ کے دور کرنے والی اُن کی لیلا کو سُنو میں اپنی بدھی انوسار اُس ساری لیلا کا ورنن کروں گا جو کہ بھگوان نے اس اوتار دھارن کرنے کے کال میں کیں۔

بھرد واج سُنی شنکر بانی ۔ سکچی سپریم اُما مُسکانی
لگے بہور برنے برش کیتو ۔ سو اوتار بھیو جیہی ہیتو

(یگیہ ولک جی کہتے ہیں) ہے بھرد واج سُنو! شوجی کے بچن سُنکر پاربتی جی سکچا گئیں۔ (شرمندہ سی ہو گئیں) اور پھر پریم سہت مُسکرائیں۔ پھر جس کارن وش بھگوان نے وہ اوتار دھارن کیا تھا۔ اس کا ورنن برش کیتو شوجی کرنے لگے۔

دوہا

سو میں تم سن کہیؤ سبُ سنو منیس من لائی
رام کتھا کلی مل ہرن منگل کرن سُہائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھیبت ہو گئے اور شری ہری کے چرن پکڑ لیئے اور کہا ہے شرناگت کلیشوں کو ہرنے والے بھگوان مجھے بخشو۔
ہرشاپ ہو کہ ہم شراپ کر ڈالا۔ ہم اچھا کہہ نہیں دیا لا ہیں اور بچن کہے بہو تیرے۔ کہہ منی پاپ ہیں ہم میرے ہے کرپا ندھان۔ میرا شاپ جھوٹا ہو جائے۔ تب دین دیال بھگوان نے کہا یہ سب پھر میری اچھیا سے ہوا ہے۔ منی نارد جی نے کہا۔ کہ میں نے آپ کو بہت سے برے شبد کہے ہیں۔ کہو یہ میرے پاپ کیسے دور ہوں گے۔
جپہو جائی شنکر ست ناما۔ ہو یئے ہردے تورت بشراما
کوؤ نہیں شو سمان پریہ مورے۔ اسی پرتیتی تجہو جنی بھورے
بھگوان نے کہا۔ شوجی کے سو ناموں کا جپ کرو (کیونکہ تم نے منع کرنے پر بھی اُن کا کہا نہ مانا تھا۔) اُن کے نام کا جپ کرنے سے تمہارے ہردے میں ترنت ہی شانتی ہوگی مجھے شوجی کے سمان کوئی پیارا نہیں ہے اس وشواس کو بھول کر بھی کبھی نہ چھوڑنا۔
جیہی پر کرپا نہ کریں پُراری۔ سو نہ پاوے مُنی بھگتی ہماری
اس اردھری جہی بچہر ہو جائی۔ اب نہ تمہیں مایا نیارائی
ہے منی! جس پر شوجی کی کرپا نہ ہو وہ میری بھگتی کو نہیں پراپت کر سکتا۔ ایسا وشواس اپنے من میں دڑھ کر کے پرتھوی پر گھومو۔ اب میری مایا تمہارے نکٹ نہیں آئے گی۔

دوھا

بہو بدھی منی ہی پربودھ پربھو تب بھئے انتر دھیان
ستیہ لوک نارد چلے کرت رام گن گان

اس پرکار بہت طرح سے سمجھا کر منی کے دل کو ڈھارس بندھا کر پربھو انتر دھیان ہو گئے۔ اور نارد جی شری رام کے گنوں کا گان کرتے ہوئے برہم لوک کو چلے۔

چوپائی

ہر گن منتھی جات پتھ نہ دیکھی۔ بگت مہوہ من ہرش بشیکھی
انی بھیت نارد ہیں آئے۔ گہی پد آرت بچن سنائے
دونوں گنوں نے نارد منی کو موہ رہت اور پرسن چت سنتھتی میں راستے میں جاتے ہوئے دیکھا۔ تو بھی وہ اتی انت ڈرتے ڈرتے اُن کے پاس آئے۔ اُن کے چرن پکڑ لیئے۔ اور بڑے دین بچن بولے۔

ہر گن ہم نہ ویپر منی رایا۔ بڑا اپرادھ کینہہ پھل پایا
شراپ انوگرہ کرہو کرپالا۔ بولے نارد دین دیالا
ہے منی راج ہم برہمن نہیں کنتو شوجی کے گن ہیں۔ ہم نے آپ کی ہنسی اُڑانے کا جو مہان اپرادھ کیا سو اس کا پھل پا لیا ہے۔ ہے کرپالو منی۔ اب شاپ دور کرنے کی کرپا کیجیئے۔ دین دیال نارد منی جی بولے۔
نسچر جائی ہوہو تم دوؤ۔ بیبھو بپل تیج بل ہوؤ
بھج بل بسو جتب تم جہیا۔ دھریہیں وشنو منج تن تہیا
کہ تم دونو راکشس تو ہو گے پرنتو تمہارا ویبھو (ٹھاٹھ باٹ) تیج اور بل بڑا ہو گا۔ جب تم اپنے بھجا بل (قوت بازو) سے سارے سنسار کو جیت لو گے تب بھگوان وشنو منش شریر دھارن کریں گے۔
سمر مرن ہری ہاتھ تمہارا۔ ہوئی ہو مکت نہ پنی سنسارا
چلے جگل منی پد سر نائی۔ بھئے نشاچر کالہی پائی
یدھ میں وشنو بھگوان کے ہاتھ سے تمہاری مرتیو ہو گی جس سے تم مکت ہو جاؤ گے۔ اور پھر جنم مرن روپی سنسار چکر سے چھوٹ جاؤ گے۔ وہ دونو منی کو ڈنڈوت کر کے چلے گئے اور کچھ کال بعد راکشس ہوئے۔

دوھا

ایک کلپ ایہی ہیتو پربھو لینہہ منج اوتار
سُر رنجن سجن سکھد ہری بھنجن بھو بھار

دیوتاؤں کو خوش کرنے والے اور بھلے پرشوں کو سکھ دینے والے دھرتی کا بھار دور کرنے والے بھگوان ہری نے ایک کلپ میں اسی کارن وش منش شریر دھارن کیا تھا۔

چوپائی

ایہی بدھی جنم کرم ہری کیرے۔ سندر سکھد بچتر گھنیرے
کلپ کلپ پرتی پربھو اوترہیں۔ چار چرت نانا بدھی کرہیں

وہ جلدی ہی کملاپتی بھگوان وشنو کے پاس پہنچے۔

دیہوں شراپ کہ مرہوں جائی۔ جگت موری اُپہاس کرائی
بیچ ہیں پنتھ ملے دنوج ماری۔ سنگ رما سوئی راجکماری

مُنی من ہی من میں یہ کہتے جاتے تھے کہ یا تو بھگوان کو شراپ دُوں گا۔ یا خود مر جاؤں گا۔ انہوں نے سنسار میں میری ہنسی اُڑائی۔ دئیتوں کے دشمن بھگوان ہری انہیں راستے میں ہی مل گئے۔ اُن کے ساتھ لکشمی جی اور وُہی راجکماری تھی۔

بولے مدھر بچن سُرسائیں۔ مُنی کہنہ چلے بکل کی نائیں
سُنت بچن اپجا اتی کرودھا۔ مایا بس نہ رہا من بودھا

دیوتاؤں کے سوامی بھگوان بڑی میٹھی بانی سے بولے کہ ہے مُنی! بیاکل سی حالت میں کہاں چلے۔ یہ بچن سُن کر نارد جی کرودھ میں جل بھن گئے۔ مایا کے وش میں ہونے کے کارن انکی بدھی ٹھکانے نہ رہی۔

پر سمپدا سکہو نہیں دیکھی۔ تمہرے اِرشا کپٹ بسیکھی
متھت سندھو رُدر بورائے ہو۔ سُرنہ پریری بِش پان کرائے ہو

نارد مُنی بولے کہ تم بڑے کپٹی اور اِرشا کرنے والے ہو۔ تم دُوسروں کی بڑھتی کو نہیں دیکھ سکتے۔ سمندر کا منتھن کرتے سمے تم نے رُدر کو پاگل بنایا۔ اور دیوتاؤں کو سپریرنا کر کے اُن کو زہر پلائی۔

دوہا

اسر سُرا بش شنکرہ آپو رما منی چار
سنوارتھ سادھک کُٹل تمہ سدا کپٹ بیوہار

اُسروں کو مدرا اور بھولے بھالے شیو جی کو وِش دیکر خود آپ لکشمی اور سُندر کوستبھ منی لے لی۔ تم بڑے مطلبی اور دھوکہ باز ہو۔ اور سدا کپٹ کرنا ہی تمہارا بیوپار ہے۔

چوپائی

پرم سوتنتر نہ سر پر کوئی۔ بھاوئی منے کرہو تم سوئی
بھلے ہی مند مند ہی بھل کرہو۔ بسمیہ ہرش نہ ہیہ کچھو دھرہو

تم پرم سوتنتر (آزاد مطلق) ہو۔ کوئی دوسرا تمہارے سر پر نہیں ہے۔ اس سے جو من کو اچھا لگتا ہے وہی تم کرتے ہو۔ بھلے کو مندا اور مندے کو بھلا کرتے ہو۔ اور ایسے کرتے ہوئے ہردے میں کچھ دُکھ سُکھ نہیں لاتے ہو۔

ڈہکی ڈہکی پریچہو سب کاہو۔ اتی اسنک من سدا اُچھاہو
کرم سبھاسبھ تمہیں نہ بادھا۔ اب لگی تمہہ نہ کاہوں سادھا

ٹھگ ٹھگ کر سب کی پریکشا کرتے ہو۔ اور اتی انست نڈر ہو گئے ہو۔ اسی سے تمہارے من میں سدا اُتساہ رہتا ہے۔ بھلے بُرے کرم کوئی بھی تمہیں چھو نہیں سکتے۔ اب تک تمہیں کوئی دنڈ دینے والا بھی نہیں ملا۔

بھلے بھون اب بائن دینہا۔ پاوہوگے پھل آپن کینہا
بنچیہو موہی جونی دھری دیہا۔ سوئی تنو دھرہو شراپ مم ایہا

اب تم نے بھلے گھر نیوتا دیا ہے۔ یعنی میرے جیسے زبردست آدمی سے چھیڑ خانی کی ہے۔ اس لئے اپنے کئے کا پھل ضرور پا لو گے۔ جو شریر دھارن کر کے تم نے مجھے ٹھگا ہے۔ سنسار میں تم بھی وہی شریر دھارن کرو۔ یہ میرا شاپ ہے۔

کپی آکرتی تمہہ کینہہ ہماری۔ کرہیں کیس سہائے تمہاری
مم اپکار کینہہ تمہہ بھاری۔ ناری برہ تم ہوب دکھاری

تم نے میری صورت بندر کی بنا دی تھی۔ سو وہ بندر ہی تمہاری سہائتا کریں گے۔ (چونکہ تم نے اس استری سے میرا وِیوگ کرا کر) بڑا بھاری میرا اہت کیا ہے۔ اس لئے تم بھی استری کے وِیوگ میں دُکھی ہو گے۔

دوہا

شراپ سیس دھری ہرشی ہیہ پربھو بہو بنتی کینہہ
نج مایا کے پربلتا کرشی کرپا ندھی لینہہ

شاپ کو پرسن من سے سویکار کر کے پربھو نے نارد جی سے بہت بنتی کی۔ اور کرپا ندھان نے اپنی مایا کی شکتی کو کھینچ لیا۔

چوپائی

جب ہری مایا دُور نواری۔ نہیں تہاں رما نہ راجکماری
تب مُنی اتی سبھیت ہری چرنا۔ گہے پاہی پرنتارت ہرنا

جب بھگوان نے اپنی مایا کو پرے ہٹا لیا۔ تو وہاں نہ لکشمی ہی رہی اور نہ وہ راجکماری ہی۔ یہ دیکھ کر نارد جی بھلے

سویم ہری جان کر تماشا طور پر مذاق اڑا رہے تھے گی۔

(یہاں ہری کے ارتھ بندر بھی ہو سکتے ہیں۔ تو انہیں بندر جان کر سمجھ رہے گی۔ ایسا ارتھ بھی ہو سکتا ہے۔ چونکہ وہ ان کی ہنسی اڑا رہے تھے۔ اس لئے ہری کا ارتھ بھگوان اور بندر دونوں ہی اس ستھان پر ٹھیک بیٹھتے ہیں۔)

مُنی ہی موہ من ہاتھ پرائے ہنسہیں شمبھو گن اتی سچو پائیں
جدپی سُنہیں مُنی اٹ پٹی بانی۔ سمجھی نہ پرتی بُدھی بھرم سانی

نارد مُنی جی کا من تو پرائے وش یعنی مایا کے وش میں تھا۔ اس لئے موہ وش انہیں کچھ بھی سمجھ نہ پڑتا تھا۔ اور شوجی کے گن بڑے پرسن ہو کر بیٹھے بیٹھے اُن کی ہنسی اُڑا رہے تھے۔ اگرچہ نارد جی اُنکی ساری اٹ پٹی باتیں سنتے تھے لیکن بدھی تو بھرم میں ڈوبی ہوئی تھی اس لئے وہ اُن کے اِن اشاروں کو کیسے سمجھ سکتے تھے انہوں نے سمجھا۔ کہ شاید سُندر گن کی پرشنسا (تعریف) کر رہے ہیں۔

کاہو نہ لکھا سو چرت وشیکھا۔ سو سروپ نرپ کنیا دیکھا
مرکٹ بدن بھینکر دیہی۔ دیکھت ہردے کرودھ بھا تیہی

بھگوان کی اس وچتر لیلا کو اور تو کسی نے نہیں دیکھا۔ پرنتو راجکماری کو نارد جی کا وہ روپ دکھائی دیا۔ اُن کا بندر کا سا مُنہ اور بھینکر شریر دیکھ کر راجکماری کو من میں بڑا ہی غصہ آیا۔

دوہا

سکھیں سنگ لے کنوری تب چلی جنو راج مرال
دیکھت پھرئی مہیپ سب کر سروج جے مال

سکھیوں کو ساتھ لئے اپنے کمل جیسے سُندر ہاتھوں میں جے مالا لئے سب راجاؤں کو دیکھتی ہوئی راج ہنسنی کی چال سے وہ راجکماری اس سوئمبر منڈپ میں گھومنے لگی۔

چوپائی

جے ہی دِسا بیٹھے نارد پھولی۔ سو دِسی تیہی نہ بلوکی بھولی!
پُنی پُنی مُنی اُکسہیں اکولاہیں۔ دیکھی دشا ہر گن مُسکاہیں

جس طرف نارد جی اپنے روپ کے گھمنڈ میں پھولے بیٹھے تھے۔ اس طرف کو راجکماری نے بھول کر بھی نہ تاکا مُنی کو بار بار اکساہٹ ہوتی ہے اور وہ بیٹھے ہی چھٹپٹا رہے ہیں۔ اُن کی اس حالت کو دیکھ کر رُدر گن مسکراتے ہیں۔

دھری نرپ تنو تہاں گیئو کرپالا۔ کنوری ہرشی میلیو جے مالا
دُلہن لے گئے لچھمی نواسا۔ نرپ سماج سب بھیو نراسا

کرپالو بھگوان بھی راجہ کا شریر دھارن کر وہاں جا پہنچے راجکماری نے پرسن ہو کر اُن کے گلے میں جے مالا ڈالدی لچھمی نواس بھگوان دُلہن کو لے گئے۔ اور سب راجاؤں کا سماج نراش ہو گیا۔

مُنی اتی بکل موہ متی ناٹھی۔ منی گری گئی چھوٹی جنو گانٹھی
تب ہر گن بولے مُسکائی۔ نج مکھ مکر بلوکہو جائی

مُنی راجکماری کو گئی دیکھ کر اتی انت بیاکل ہو گئے۔ موہ کے کارن اِن کی بُدھی نشٹ ہو چکی تھی۔ وہ اتنے بیاکل تھے۔ کہ جیسے اُن کے ہاتھ سے پارس منی گر کر کھوئی گئی ہو۔ تب رُدر گن مُسکرا کر اُن سے کہنے لگے۔ کہ اپنا چہرہ تو ذرا جا کر شیشے میں دیکھو۔

اس کہی دوؤ بھاگے بھے بھاری۔ بدن دیکھ مُنی باری نہاری
بیشو بلوکی کرودھ اتی باڑھا۔ تنہہ ہی سراپ تیہہ اتی گاڑھا

ایسا کہکر وہ دونو رُدر گن نارد جی کے بھے سے بھاگ گئے نارد جی نے اپنا چہرہ پانی میں دیکھا۔ اپنا ایسا کروپ چہرہ دیکھکر کرودھ سے لال پیلے ہو گئے۔ اور اُن رُدر گنوں کو انہوں نے شاپ (بددُعا) دیا۔

دوہا

ہوہو نشاچر جائی تم کپٹی پاپی دوؤ
ہنسیہو ہمہیں سو لیہو پھل بہُر ہنسیہو مُنی کوؤ

تم دونو کپٹی اور پاپی جا کر راکھشس ہو جاؤ۔ جو تم نے میری ہنسی اُڑائی ہے۔ اُس کا پھل چکھو۔ اور مُنی لوگوں کی ہنسی پھر نہ کرنا (ارتھات کسی مُنی کی اب ہنسی نہ کرنا۔)

چوپائی

پُنی جل دیکھ روپ نج پاوا۔ تدپی ہردے سنتوش نہ آوا
پھرکت ادھر کوپ من ماہیں۔ سپدی چلے کملاپتی پاہیں

جب انہوں نے اپنے چہرے کو پھر جل میں دیکھا۔ تو اپنے اصلی روپ کو پایا۔ لیکن پھر بھی ان کے من میں سنتوش نہ ہوا۔ ان کے ہونٹ پھڑک رہے تھے۔ اور من غصہ سے جل بھن گیا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اتی آرت کہہ کتھا سُنائی۔ کرہو کرپا کرہو سہائی
آپن رُوپ دیہو پربھو موہی۔ آن بھانتی [illegible] ہی

نارد جی نے بہت دین بھاؤ سے سارا سماچار کہہ سُنایا۔ اور پرارتھنا کی کہ ہے بھگوان آپ کرپا کرکے میری اِس سمے سہائتا کریں۔ آپ اپنا روپ مجھے دیجئے۔ بس اسی پرکار میں اس راج کنیا کو پراپت کرسکتا ہوں۔ اور کوئی اُپائے نہیں ہے۔

جیہی بدھی ناتھ ہوئی ہت مورا۔ کرہو سو بیگ داس مَیں تورا
نج مایا بل دیکھ بِشالا۔ ہیہہ ہنس بولے دین دیالا

ہے سوامی! جس پرکار میری بھلائی ہو وہ اُپائے جلدی کیجئے میں آپکا سیوک ہوں۔ بھگوان اپنی مایا کی اس مہان اور چتر شکتی کو دیکھ کر کہ جس نے نارد جیسے مُنی کو بھی موہ میں ڈال دیا۔ من ہی من ہنسے اور کہا۔

دوہا

جیہی بدھی ہوئی ہی پرم ہت نارد سنہو تمہارا
سوئی ہم کرب نہ آن کچھو بچن نہ مرکھا ہمارا

ہے نارد سُنو۔ جس پرکار تمہارا پرم ہت (اُتم بھلائی) ہوگا۔ وہی اُپائے میں کروں گا۔ دوسرا کچھ نہیں میرا بچن کبھی جھوٹ نہیں ہوسکتا۔

چوپائی

کُپتھ ماگ رُج بیاکل روگی۔ بید نہ دیہی سنہو مُنی جوگی
ایہی بدھ ہت تمہار میں ٹھیؤ۔ کہی اس انترہت پربھو بھیؤ

ہے یوگی مُنی سنیئے۔ روگ سے بیاکل روگی اگر کھانے کو کُپتھ (وہ غذا جو صحت کے لئے مُضر ہو) مانگے تو ویدیہ اُسے نہیں دیتا اسی پرکار میں نے تمہاری بھلائی کرنے کی من میں ٹھان لی ہے۔ ایسا کہہ پربھو انتردھیان ہوگئے۔

مایا بِبس بھئے مُنی موڑھا۔ سمجھی نہیں ہری گرا نگوڑھا
گوَنے ترُت تہاں رِشی رائی۔ جہاں سوئمبر بھُومی بنائی

مایا کے وش میں ہوکر نارد جی اتنے موڑھ ہوگئے تھے کہ انہوں نے بھگوان کی اس گُوڑھ بانی کو نہ سمجھا۔ ترنت ہی جہاں سوئمبر رنگ بھُومی بنائی ہوئی تھی وہاں چلے گئے۔

نج نج آسن بیٹھے راجا۔ بہو بناؤ کر سہت سماجا
مُنی من ہرش رُوپ اتی موہرے۔ موہی تجی آن ہی برہی نہ بھورے

راجہ لوگ اپنے اپنے سماج سمیت خوب ٹھاٹ باٹھ سے اپنے اپنے آسنوں پر بیٹھے تھے۔ نارد مُنی من میں بڑے ہی پرسن تھے۔ کہ میرا رُوپ بہت ہی سُندر ہے۔ راجکماری مجھے چھوڑ کر بھول کر بھی دوسرے کا ورن نہیں کرے گی۔

مُنی ہت کارن کرپا ندھانا۔ دینہہ کروپ نہ جائی بکھانا
سو چرتر لکھی کاہو نہ پاوا۔ نارد جان سب ہی سر ناوا

نارد مُنی کے کلیان ارتھ کرپا ندھان بھگوان نے انہیں ایسا بُہا کروپ (بہت ہی بدشکل) بنا دیا کہ جس کا ورنن نہیں ہوسکتا۔ بھگوان کے اس چرتر کو کوئی نہ جان سکا۔ سب نے نارد جان کر ہی ان کو ڈنڈوت کی۔

دوہا

رہے تہاں دوئی رُدر گن تے جانہیں سب بھیو
بپر بیش دیکھت پھرہیں پرم کوتکی تیہو

وہاں سوئمبر میں شوجی کے دو بڑے ہی موجی گن برہمنوں کا بھیس بنائے اس ساری لیلا کو دیکھتے پھرتے تھے۔ اور وہ سب بھید جانتے تھے۔

چوپائی

جیہیں سماج بیٹھے مُنی جائی۔ ہردے رُوپ اہمت ادھکائی
تہاں بیٹھے مہیش گن دوئی۔ بپر بیش گتی لکھی نہ کوئی

اپنے سُندر روپ کے گھمنڈ میں نارد مُنی جس سبھا میں جاکر بیٹھے وہاں ہی دونوں رُدر گن جاکر بیٹھ گئے۔ برہمنوں کے سے بھیس دھارن کرلینے کے کارن اُن کی اس چال کو کوئی نہ جان سکا۔

کرہیں کُوٹی نارد ہی سُنائی۔ نیکی دینہہ ہری سُندر تائی
ریجھی راجکنواری چھبی دیکھی۔ انہیں برہ ہری جانی بِسیکھی

وہ دونو رُدر گن سُنا سُنا کر نارد جی کا مذاق اُڑانے لگے کہ بھگوان نے اُن کو کیا سُندر رُوپ دیا ہے۔ راجکماری اُن کے سُہاونے رُوپ کی شوبھا دیکھکر اُن پر ریجھ جائے گی۔ اور اُن کو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کر بھُو سو تمیر سو نرپ بالا ۔ آئے تہاں اگنت بھی پالا

وہ راجکماری بھگوان کی من موہنی سب گنوں کی کان پایا ہتی تھی۔ اُس کی شوبھا کا کون ورنن کر سکتا ہے۔ وہ راجکماری اپنا سوئمبر کرنا چاہتی تھی۔ اس لئے وہاں بے شمار راجہ آئے ہُوئے تھے

مُنی کوتکی نگر تیہیں گیئو ۔ پُر باسن سب پوچھت بھیو
سُن سب چرت بھُوپ گرہ آئے ۔ کر پوجا نرپ مُنی بیٹھائے

کھلواڑی مُنی نارد جی اُس نگر میں گئے اور نگر نواسیوں سے سب سماچار پوچھا۔ سب سماچار سُن کر وہ راج محل میں گئے۔ راجہ نے اُن کی پوجا کی۔ اور آدر سے آسن پر بٹھایا۔

دوہا

آن دیکھائی نارد ہی بھوپتی راجکمار
کہہُو ناتھ گن دوش سب ایہی کے ہردے بچار

راجہ نے اپنی راجکماری کو بُلا کر نارد جی کو دکھایا اور کہا۔ ہے ناتھ! آپ اچھی طرح وچار کر کے اس کے گن اور دوش کہیئے۔

چوپائی

دیکھ رُوپ مُنی برتی بساری ۔ بڑی بار لگ رہے نہاری
لچھن تاسُو بلو کی بھُلانے ۔ ہردے ہرش نہیں پرگٹ بکھانے

اس کے رُوپ کو دیکھ کر مُنی اپنا گیان وچار سب بھول گئے۔ بڑی دیر تک اُس کی طرف دیکھتے ہی رہے۔ اس کے لچھن دیکھ کر مُنی اپنے آپ کو بھی کھو بیٹھے۔ ہردہ مارے خوشی کے کھل اُٹھا۔ پر راجہ سے پرگٹ کر کے اُن لکشنوں کو نہیں کہا۔

جو ایہی برئی امر سوئی ہوئی ۔ سمر بھُومی تیہی جیت نہ کوئی
سیویہں سکل چراچر تاہی ۔ برئی سیل ندھی کنیا جاہی

من ہی من میں نارد جی اس کے لکشنوں کو وچار کرنے لگے۔ کہ اسے جو بیاہے گا۔ وہ امر ہو جائے گا۔ اُسے یُدھ بھُومی میں کوئی جیت نہ سکے گا۔ یہ سیل ندھی راجکماری جس کا ورن کریگی۔ اس کے سارے چراچر جیو سیوا کریں گے۔

لچھن سب بچاری اُر راکھے ۔ کچھک بنائی بھُوپ سن بھاکھے
سُتا سُلچھن کہیں نرپ پاہیں ۔ نارد چلے سوچ من ماہیں

نارد جی نے اس راجکماری کے سب لکشنوں کو اپنے میں چھپائے رکھا اور اپنی طرف سے کچھ اور ہی اور بنا کر کہہ دئے۔ راجہ سے راجکماری کے سب شُبھ لکھشن کہہ کر بڑی سوچ میں پڑتے ہوئے نارد جی وہاں سے چل دیئے۔

کروں جائی سوئی جتن بچاری ۔ جیہی پرکار موہی برے کماری
جپ تپ کچھُو نہ ہوئی تیہی کالا ۔ ہے ودھی ملئی کون بدھی بالا

نارد جی من میں یہ سوچ رہے تھے۔ کہ سوچ وچار کر کوئی ایسا یتن اُپائے، کیا جائے کہ جس سے سوئمبر میں یہ راجکماری مجھے ہی ورے۔ اس سمے جپ تپ سے تو کچھ ہونے سے رہا ہے بدھاتا! مجھے یہ راج کنیا کس پرکار ملے۔

دوہا

ایہی اوسر چاہیئے پرم شوبھا رُوپ بشال
جو بلوکی ریجھے کنوری تب میلے جے مال

اس سمے تو پرم شوبھا اور بہت ہی سُندر رُوپ چاہیئے۔ جسے دیکھ کر راجکماری مجھ پر ریجھ جائے۔ اور تب جے مال میرے گلے میں ڈال مجھے ورن کرے۔

چوپائی

ہری سن مانگوں سُندرتائی ۔ ہوئیہی جات گہرو اتی بھائی
مورہت ہری سم نہیں کوؤ ۔ ایہی اوسر سہائے سوئی ہوؤ

ایک اُپائے کروں کہ بھگوان ہری سے جا کر سُندر رُوپ مانگوں۔ پر بھائی اُن کے پاس جانے میں تو بہت دیر ہو جائے گی۔ کنتو شری ہری کے سمان میرا کوئی بھی ہتیشی نہیں ہے اس لئے اس سمے میری وہ ہی سہائتا کریں۔

بہو بدھی بنے کینہہ تیہی کالا ۔ پرگٹیو پربھو کوتکی کرپالا
پربھو بلوکی مُنی نین جُڑانے ۔ ہوئی ہی کاج ہیئے ہرشانے

اس سمے بہت پرکار سے نارد جی نے آرت پرارتھنا کی۔ کرپالو لیلا دھاری بھگوان وہاں پرگٹ ہُوئے۔ پربھو کو دیکھ کر مُنی کے نیتر شیتل ہو گئے۔ اور یہ وچار کر من بڑا ہی پرسن ہو گیا کہ بس اب کام بن گیا سمجھو۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نارد جی سے ملے۔ اور آسن پر نارد جی کے ساتھ ہی بیٹھ گئے۔

چراچر جگت کے سوامی وشنو بھگوان ہنس کر بولے ہے منی ور! آپ نے بہت دنوں کے بعد ادھر آنے کی کرپا کی ہے۔

کام چرت نارد سب بھاکھے۔ جدپی پرتھم برج شو راکھے
اتی پرچنڈ رگھوپتی کی مایا۔ جہہ نہ موہ اس کو جگ جایا

نارد جی نے سب کام دیو سمبندھی کتھا کہہ سنائی اگرچہ شوجی نے پہلے ہی سے منع کر رکھا تھا۔ بھگوان شری رگھوناتھ جی کی مایا بڑی پربل ہے۔ بھلا ایسا کون پرش اس سنسار میں پیدا ہوا ہے جس کو اس مایا نے موہ میں نہ ڈالا ہو۔

دوھا

روکھ بدن کر بچن مرد و بولے شری بھگوان
تمہرے سمرن تے مٹہیں موہ کام مد مان

بھگوان نے روکھا سا منہ کر کے یہ کومل بچن بولے کہ ہے منی ور! آپ کا سمرن کرنے سے ہی دوسروں کے موہ۔ کام۔ اور مد ابھیمان سب مٹ جاتے ہیں۔ پھر بھلا آپ کا تو کہنا ہی کیا ہے۔

چوپائی

سنی منی موہ ہوئی من تا کے۔ گیان براگ ہردے نہیں جا کے
برہمچریہ برت رت متی دھیرا۔ تمہہی کی کرئی منو بھو پیرا

ہے منی ور! سنو۔ موہ تو اس کے من میں پیدا ہوتا ہے۔ جس کے ہردے میں گیان اور ویراگ نہیں۔ آپ تو پورن برہمچریہ برت دھاری اور بڑے دھیر بدھی ہیں۔ آپ کو بھلا کام دیو کیسے ستا سکتا ہے۔

نارد کہیو سہت ابھیمانا۔ کرپا تمہاری سکل بھگوانا
کرونا ندھی من دیکھ بچاری۔ اُر انکریو گرب ترو بھاری

تب نارد جی نے ابھیمان کے ساتھ کہا بھگوان یہ سب آپ کی کرپا ہے۔ کرونا ندھان (دیا کے بھنڈار) بھگوان نے من میں وچار کر دیکھا۔ کہ اس کے ہردے میں تو بڑا بھاری گرب (ابھیمان) روپی برکش کا انکر پیدا ہو گیا ہے۔

بیگ سو میں ڈاریہوں اکھاری۔ پن ہمار سیوک ہتکاری
منی کر ہت مم کوتک ہوئی۔ اوش اپائے کرب میں سوئی

اس گرب روپی برکش کو میں جلد ہی اکھاڑوں گا۔ کیونکہ بھگت کے ہت ارتھ کاریہ کرنا ہی ہمارا پرن ہے۔ میں وہ اپائے اوشیہ کروں گا جس سے منی کا ہت ہو اور میرا کھیل ہو۔

تب نارد ہری پد سر نائی۔ چلے ہردے اہمت ادھیکائی
شری پتی نج مایا تب پریری۔ سنہو کٹھن کرنی تیہہ کیری

تب نارد جی بھگوان وشنو کو پرنام کر کے پہلے سے بھی زیادہ ابھیمان کے ساتھ وہاں سے چلے۔ تب لکشمی پتی بھگوان وشنو نے اپنی من موہنی مایا کو نارد منی کے اوپر پھیلایا۔ اس مایا نے جو کٹھن چرتر کیا سو سنو۔

دوہا

برچیو مگ مہہ نگر تہیں شت جوجن بستار
شری نواس پر تے ادھک چنا بپدھ پرکار

اس من موہنی مایا نے راستے میں ایک سو یوجن یعنی چار سو کوس کا ایک لمبا چوڑا نگر بنایا۔ اس میں بیکنٹھ سے بھی بڑھ کر سندر بھانت بھانت کی رچنائیں رچائی گئی تھیں۔

چوپائی

بسہیں نگر سندر نر ناری۔ جنو بہو منسج رتی تنو دھاری
تیہیں پر بسیل ندھی راجا۔ اگنت ہئے گج سین سماجا

اس نگر میں ایسے سندر استری پرش بستے تھے۔ مانو جیسے کہ بہت سے کام دیو اور اس کی استری رتی نے ہی ساکار روپ دھارن کر منش شریر میں اپنے آپ کو پرگٹ کیا ہو۔ اس نگر میں سیل ندھی نام والا ایک راجہ تھا جس کے یہاں گھوڑوں۔ ہاتھیوں اور فوج کی ٹولیوں کا شمار نہ تھا۔

ست سرش سم بھیو بلاسا۔ روپ تیج بل نیتی نواسا
وشو موہنی تاسو کماری۔ شری بموہ جس روپ نہاری

سورگ کے راجہ اندر سے سو گنا بڑھ کر اس کا بیبھو (ٹھاٹ باٹ) اور بیسکھ وبھوگ کا ولاس تھا۔ روپ۔ تیج۔ بل اور نیتی کا تو مانو وہ گھر تھا۔ اس کی وشو موہنی نام کی ایک راجکماری تھی جو اتنی روپ وتی تھی۔ کہ جس کے روپ کو دیکھ کر لکشمی جی بھی موہت ہو جائیں۔

سوئی ہری مایا سب گن کھانی۔ شوبھا تاسو کی جائی بکھانی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

(مایا) رچنا رچی۔

کام کلا کچھو منی ہی نہ بیاپی ۔ نج بھئے ڈر تو متو بھو پاپی
سیم کہ چاپ سکئی کوؤ تا سو ۔ بڑ رکھوار رماپتی جاسو

کام دیو کی اس ساری رچناؤں کا نارد جی پر کچھ اثر نہ ہوا۔ تب تو اپراد ھی کام دیو اپنے ہی ڈر سے ڈر گیا۔ جس کی رکشا کرنے والے خود بھگوان وشنو ہوں۔ اُس کی سیما (حد۔ مریادا) کو سنسار بھر میں کون دبا سکتا ہے۔

دوہا

سہت سہائے سبھیت اتی مانی ہاری من مین
گہیسی جائے منی چرن تب کہی سُٹھی آرت بین

اپنے سہائیکوں سمیت کام دیو اتی انت بھئے بھیت ہو کر اور من میں اپنی ہار مان کر نارد جی کے چرنوں میں جا گرا۔ اور بڑی آرت (دین) بانی بولا۔

چوپائی

بھیو نہ نارد من کچھو روشا۔ کہی پریہ بچن کام پری توشا
نائی چرن سر آئیسو پائی ۔ گیئو مدن تب سہت سہائی

نارد جی کے من میں ذرا غصہ نہ آیا۔ اور پریم بھرے میٹھے بچن کہہ کر کام دیو کو سنتشٹ کیا۔ تب کام دیو نے اُن کے چرنوں میں مستک جھکایا۔ اور اُن کی آگیا پا کر اپنے سہائیکوں (مدد گار سینا) سمیت وہاں سے چلا گیا۔

منی سوشیلتا آپن کرنی ۔ سُرپتی سبھا جائے سب برنی
سُنی سب کے من اچرج آوا ۔ منی ہی پرسنسی ہری ہی سر ناوا

تب کام دیو نے دیوراج اندر کی سبھا میں آکر نارد منی جی کی سوشیلتا (سندر سبھاو) اور اپنی کرتوت سب کہی۔ یہ سب کچھ سُن کر سب کے من میں حیرانی ہوئی۔ اور سب نے نارد منی جی کی استتی کی اور شری ہری کو پرنام کیا۔

تب نارد گو نے شو پا ہیں۔ جتا کام اہمت من ماہیں
مار چرت شنکرہ سُناتے ۔ اتی پریہ جان مہیس سکھائے
بار بار بنوؤں منی توہی ۔ جمہ یہ کتھا سنایہو موہی

رتم جن ہری ہی سناؤں کہوں چلیہو پرسنگ دُرا یہو تب ہوں

میں نے کام دیو کو جیت لیا ہے۔ یہ ابھیمان نارد جی کے من میں ہو گیا۔ اسی طرح اہنکار کرتے ہوئے وہ شو جی کے پاس گئے اور کام دیو کی ساری کرتوت کہہ سُنائی۔ شو جی نے نارد جی کو اپنا اتی انت پیارا جان کر یہ سکھشا دی کہ ہے منی! میں تم سے بار بار یہ پرارتھنا کرتا ہوں۔ کہ جس طرح سے تم نے یہ کتھا مجھے سنائی ہے۔ اس طرح بھگوان وشنو کے آگے کبھی نہ کہنا۔ اگر کہیں ایسی بات چلا بھی جائے تو بھی چُپ رہنا اور اس بھید کو چھپائے رکھنا۔

دوہا

شمبھو دینہہ اپدیش ہت نہیں نارد ہ سہان
بھردواج کوتک سنہو ہری اچھا بلوان

اگرچہ شو جی نے نارد کے ہت ارتھ اپدیش کیا لیکن تو بھی یہ اپدیش نارد کو اچھا نہ لگا۔ یگیہ ولک جی کہتے ہیں کہ ہے بھردواج! اب تماشا سنو۔ ہری کی اچھا بڑی ہی بلوان ہے۔

چوپائی

رام کینہہ چاہیں سوئی ہوئی۔ کرے انیتھا اس نہیں کوئی
شمبھو بچن منی من نہیں بھائے۔ تب برنچی کے لوک سدھائے

شری رام چندر جی جو چاہتے ہیں وہی ہوتا ہے۔ ایسا کوئی بھی منش نہیں ہے۔ جو اُن کی اچھا کے ورودھ کوئی کاریہ کر سکے۔ شو جی کے بچن نارد جی کو پسند نہیں آئے۔ تب وہ وہاں سے برہم لوک کو چلے۔

ایک بار کر تل بر بینا ۔ گاوت ہری گُن گان پر بینا
چھیر سندھو گو نے منی ناتھا ۔ جنہہ بس شری نواس شرتی ماتھا

راگ ودیا کے ماہر منی نارد ایک بار ہاتھ میں بین لئے اور ہری کے گُن گان کرتے ہوئے کھشیر ساگر کو گئے۔ جہاں پر کہ ویدوں کے مستک سروپ لکشمی نواس بھگوان وشنو نواس کرتے ہیں۔

ہرش ملے اُٹھ رما نکیتا۔ بیٹھے آسن رشی سمیتا
بولے بہنس چراچر رایا ۔ بہتے دنن کینہہ منی دایا

بھگوان وشنو اُٹھے۔ اور بڑے آنند سے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تب شوجی ہنستے ہوئے کہنے لگے۔ نہ کوئی گیانی ہے اور نہ مورکھ۔ پربھو جس کو جب جیسا کرتے ہیں۔ وہ اسی چھن ویسا ہی ہو جاتا ہے۔

سورٹھا

کہیوں رام گن گاتھ بھردواج سادر سنہو
بھو بھنجن رگھوناتھ بھجو تلسی تج مان مد

(یگیہ ولکب جی بولے) اے بھردواج! میں شری رام کے گنوں کی کتھا کہتا ہوں۔ تم پریم سے اسے سنو۔ بھوساگر کو پورت کرنے والے اربھات جنم مرن کے پھندے کاٹنے والے بھگوان شری رگھوناتھ جی کا سب مان اور مد کو تیاگ کر بھجن کرو۔

چوپائی

ہم گری گوہا ایک اتی پاون۔ وہ سمیپ سرسری سہاون
آشرم پرم پنیت سہاوا۔ دیکھ دیورشی من اتی بھاوا

ہماچل پربت میں ایک بڑی پوتر گپھا تھی۔ اس کے نکٹ ہی سندر گنگا جی بہہ رہی تھیں۔ وہ پرم پوتر سہاونا آشرم دیکھکر نارد جی کو بڑا پسند آیا۔

نرکھ سیل سر بپن بھاگا۔ بھیو رماپتی پد انوراگا
سمرت ہری شراپ گتی بادھی۔ سہج بمل من لاگی سمادھی

پربت کی سندر ندی اور بن کے اس سندر بھاگ (حصہ) کو دیکھکر نارد جی کو لکشمی پتی بھگوان وشنو کے چرنوں میں پریم ہو گیا۔ دکش پرجاپتی کے جس شاپ کے کارن وہ ایک ستھان پر ٹھہر نہیں سکتے ہیں۔ اس شاپ کا پربھاؤ رک گیا اور من تو ان کا سبھاؤ سے ہی نرمل تھا جس کے کارن ان کی وہاں سمادھی لگ گئی۔

منی گتی دیکھ سریش ڈرانا۔ کامہہ بول کینہہ سنمانا
سہت سہائے جاہو مم ہیتو۔ چلیو ہرش ہیہ جل چر کیتو

نارد منی کی اس سمادھی اوستھا کو دیکھکر دیوراج اندر ڈر گئے۔ انہوں نے کام دیو کو بلایا۔ اور اس کا بڑا سنمان (آدر) کیا۔ اور کہا کہ تم اپنے سہایکوں (مددگاروں) سمیت میرے ہت اٹھ جاؤ۔ یہ سن کر کام دیو من میں پرسن ہو کر چلا۔

سناسیر من مہوں اسی تراسا۔ چہت دیورشی مم پر باسا
جے کامی لولپ جگ ماہیں۔ کٹل کاک اِو سبہی ڈراہیں

اندر کے من میں یہ ڈر تھا۔ کہ نارد جی میری پری امراوتی کا راجیہ چاہتے ہیں۔ سنسار میں جو کامی اور لوبھی ہوتے ہیں۔ وہ کٹل کووں کی طرح سب سے ڈرا کرتے ہیں۔

دوہا

سوکھ ہاڑ لے بھاگ سٹھ سوان نرکھ مرگراج
چھین لیئی جن جان جڑ تم سرپتی ہی نہ لاج

جیسے کوئی جاہل مورکھ کتا شیر کو آتے دیکھکر سوکھی ہڈی کو لے کر بھاگ جائے۔ اس ڈر کے مارے کہ کہیں شیر مجھ سے چھین نہ لے ویسے ہی دیوراج اندر کو من میں ایسا ڈر لاتے ہوئے کہ کہیں میرے راجیہ کو نارد جی نہ چھین لیں۔ شرم نہ آئی۔

چوپائی

تیہی آشرم میں مدن جب گیئو۔ نج مایا بسنت نرمیئو
کسمت بیبدھ وٹپ بہو رنگا۔ کوجہیں کوکل گنجہیں بھرنگا

اس آشرم میں جاتے ہی کام دیو نے اپنی مایا سے بسنت رتو کا نرمان کیا۔ بھانت بھانت کے برکش لگ گئے۔ اور ان میں رنگ برنگ کے پھول کھل گئے۔ کوئلیں ان پر کوکو کرنے لگیں۔ اور بھونرے وہاں گونجار کرنے لگے۔

چلی سہاون تری بدھ بیاری۔ کام کرشانو بڑھاون ہاری
رمبھا آدک سرناری نوینا۔ سکل اسمسر کلا پربینا

کام اگنی کو بڑھانے والی تین پرکار کی سندر وایو چلنے لگی۔ رمبھا وغیرہ دیو استریاں جو نوجوان تھیں اور کام اگنی کو بڑھانے میں کشل (ماہر) تھیں۔

کرہیں گان بہو تان ترنگا۔ بہو بدھی کریڑہیں پانی پتنگا
دیکھ سہائے مدن ہرشانا۔ کینہیسی پرپنچ بدھی نانا

وہ بہت سر تال سے جھوم جھوم کر گانے لگیں اور ہاتھوں میں گیند لے کر بھانت بھانت کے کھیل کرنے لگیں۔ کام دیو اپنے سہایکوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور پھر اس نے بھانت بھانت کی پرپنچ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

رِشی نر ہری دُوسری مارا۔ جِن پرہلاد سُجَس پستارا

وہ دونوں یُدھ میں دیجے (فتح) پانے والے مشہور ویر تھے

دونوں میں سے ایک ہرنیاکش کو تو بھگوان نے سور کا روپ دھارن کر کے مارا

اور دوسرے ہرنیا کشیپ کو نرسنگھ رُوپ دھارن کر کے مارا۔ اور

اپنے بھگت پرہلاد کے سُندر یش کو سنسار میں پھیلایا۔

دوہا

بھئے نشاچر جائی تیئی مہابیر بلوان

کُنبھ کرن راون سُبھٹ سُر وجئی جگ جان

وہ دونوں جا کر راون اور کُنبھ کرن کے نام سے بڑے

مہا ویر بلوان راکشس ہوئے جنہوں نے دیوتاؤں کو جیت کر سارے

جگت میں کھیاتی (شہرت) پراپت کی۔

مُکت نہ بھئے ہتے بھگوانا۔ تین جنم دِوِج بچن پرمانا

ایک بار تِن کے ہِت لاگی۔ دھریو شریر بھگت انوراگی

سنک آدی برہمنوں کا شاپ تین جنم کے لئے تھا۔ اس لئے

بھگوان دوارا مارے جانے پر بھی وہ مکت نہ ہوئے۔ ایک بار اُن

کے کلیان ارتھ بھگت پریمی بھگوان نے پھر شریر دھارن کیا

کسیپ ادِتی تہاں پِتُو ماتا۔ دشرتھ کوشلیا وِکھیاتا

ایک کلپ ایہی بِدھی اوتارا۔ چرِت پوتر کئے سنسارا

اس جنم میں کشیپ ادِتی اُن کے ماتا پتا ہوئے، جو دشرتھ

اور کوشلیا کے نام سے پرسدھ ہیں۔ ایک کلپ میں اس پرکار

اوتار لیا۔ جگت میں پوتر لیلائیں کیں

ایک کلپ سُر دیکھو دُکھارے۔ سمر جلندھر سن سب ہارے

شمبھو کینہ سنگرام اپارا۔ دنج مہابل مرئی نہ مارا

پرم ستی اسُراد ہپ ناری۔ تیہیں بل تاہی نہ جِتہیں پراری

ایک کلپ میں جلندھر دَیت سے یُدھ میں ہار جانے کے

کارن دیوتا لوگ بڑے دُکھی ہوئے۔ شوجی نے اُن کو دُکھی دیکھ کر

جلندھر کے ساتھ بڑا گھور یُدھ کیا۔ پر وہ مہا شکتی شالی دَیت

مارا نہ جا سکا۔ اس دَیت کی استری بڑی ہی پتی برتا تھی۔ جس

کے پرتاپ کے کارن ترپورادی یعنی ترپراسُر دَیت کو مارنے

والے شوجی بھی اُس جلندھر دَیت کو نہ جیت سکے۔

دوہا

چھل کر ٹاریو تاسُو برت پربھو سُر کارج کینہہ

جب تہیں جانیو مرم تب شراپ کوپ کری دینہہ

پربھو نے چھل کر کے اس کے پتی برت دھرم کو بھنگ کیا اور

اِس طرح سے دیوتاؤں کا کارج سدھ کیا۔ جب اُس استری پر یہ بھید

کھل گیا تب اس نے غصے ہو کر بھگوان کو شاپ دیا۔

تاسُو شراپ ہری کینہہ پرمانا۔ کوتک ندھی کرپال بھگوانا

تہاں جلندھر راون بھیئو۔ رَن ہت رام پرم پد دیہو

لیلاؤں کے بھنڈار کرپالو بھگوان نے اس کے شاپ کو سویکار

کیا۔ وہی جلندھر اس کلپ میں راون ہوا جسے یُدھ میں شری رام

چندر نے مار کر پرم پد دیا یعنی مکت کر دیا۔

ایک جنم کر کارن ایہا۔ جیہی لگ رام دھری نر دیہا

پرتی اوتار کتھا پربھو کیری۔ سُنو مُنی برنی کوبہ گھنیری

ایک جنم کا کارن یہ تھا جس سے کہ بھگوان نے نر شریر دھارن

کیا۔ ہے مُنی سُنو۔ بھگوان کے ہر ایک اوتار کی کتھا کا کویوں نے

بہت پرکار سے ورنن کیا ہے۔

نارد شراپ دینہہ ایک بارا۔ کلپ ایک تیہی لگ اوتارا

گرجا چکت بھئی سُن بانی۔ نارد وشنو بھگت پُنی گیانی

کارن کون شراپ مُنی دینہا۔ کا اپرادھ رما پتی کینہا

یہہ پرسنگ موہی کہہو پُراری۔ مُنی من موہ آچرج بھاری

ایک بار نارد مُنی نے بھگوان کو شاپ دیا۔ اس لئے ایک کلپ

میں بھگوان نے اس شاپ کو پورا کرنے کے لئے اوتار دھارن کیا۔ نارد

کے اس شاپ کو سُن کر پاربتی جی حیران ہو گئیں اور کہنے لگیں کہ نارد مُنی

تو وشنو بھگت اور گیان وان ہیں۔ انہوں نے کس کارن بھگوان

کو شاپ دیا۔ لکشمی پتی بھگوان وشنو نے اُن کا کیا قصور کیا تھا۔ ہے

شنکر جی نارد جی کی یہ کتھا مجھے وستار سے کہیئے۔ نارد جی کے من میں بھی

موہ (اگیان) آ گیا یہ بڑے اشچرج کی بات ہے۔

دوہا

بولے بِہسی مہیش تب گیانی مُوڑھ نہ کوئے

جیہی جس رگھوپتی کریں جب سو تس تیہی چھن ہوئے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہری گن نام اپار کتھا روپ اگنت امت
مَیں نج متی انسار کہوں اُما سادر سنہو

شری ہری کے گن۔ نام کتھا اور روپ اگنت (بیشمار) اور اننت ہیں۔ ہے پاربتی! اور پریم پورک اسے سنو میں اپنی بدھی کے انوسار کہتا ہوں۔

چوپائی

سُنو گریجا ہری چرت سُہائے۔ بپل بسد نگما گم گائے
ہری اوتار ہیتو جیہی ہوئی۔ اِدمِتتھم کہی جائی نہ سوئی

ہے پاربتی سُنو! ہری کے سُندر وچتر (مفصل) اور اُجول چرتروں کو وید شاستروں نے گایا ہے۔ ہری کا اوتار جس کارن سے ہوتا ہے۔ وہ ٹھیک کر کہی کارن ہے۔ وہ کارن ہے یا ایسا کارن ہے۔ ماتیادی ایسا تو کوئی بھی نہیں کہہ سکتا۔ ہری کی لیلا بڑی جانی ہے۔ اور مہیما کی اپار لیلا ہے۔ کون کہہ سکتا ہے کہ اُمک (فلاں) کارن وش بھگوان نے اوتار لیا ہے۔

رام اترکیہ بدھی من بانی۔ مت ہمار اَس سُنو سیانی
تدپی سنت منی بید پُرانا۔ جس کچھ کہیں سو متی انومانا

ہے چتر! سُنو۔ ہمارا مت تو یہ ہے۔ کہ رام چندر جی بدھی من اور بانی کی ترک میں نہیں آتے۔ من بدھی بانی کی اس اتھاہ ساگر تک پہنچ نہیں۔ (ویدوں میں ایسا ہی لکھا ہے۔ کہ جہاں سے بانی سمیت من اور بدھی کے لوٹ آتی ہے۔ وہ پرم پد ہے۔) تو بھی سادھو مہاتما پرشوں نے منیوں نے اور وید پران نے اپنی اپنی سمجھ کے مطابق جو کچھ کہا ہے۔

تِس میں کچھ تمہیں سناؤں توہی۔ سمجھ پری جس کارن موہی
جب جب ہوئی دھرم کے ہانی۔ باڑھیں اسر ادھم ابھیمانی
کرہیں انیتی جائی نہیں برنی۔ سیدہیں بپر دھینو سُر دھرنی
تب تب پربھو دھری بِبدھ شریرا۔ ہرہیں کرپانِدھی سجن پیرا

ہے سندر روپ پاربتی! بھگوان کے اوتار لینے کے جو کارن میری سمجھ میں آتے ہیں۔ وہ میں تمہیں سُناتا ہوں۔ جب سنسار میں دھرم کی ہانی ہوتی ہے۔ اور دُشٹ نیچ ابھیمانی راکشس بڑھ جاتے ہیں اور وہ ایسا گھور انیائے و اتیاچار کرتے ہیں۔ جو کہا نہیں جا سکتے

اور برہمن گائے اور دیوتا اور پرتھوی کو دُکھ دیتے ہیں۔ تب تب وہ کرپا ندھان پربھو شری شِو شیام جنوں کی پیڑا و دُکھ تکلیف کو دور کرنے کے نِمت بھانت بھانت کے شریر دھارن کرتے ہیں۔ اور اُنکی پیڑا کو ہرتے ہیں۔

دوہا

اسُر مار تھاپہیں سُرن راکھیں نج شُرتی سیتو
جگ بستار ہیں بسد جس رام جنم کر ہیتو

دشٹوں کو مار کر دیوتاؤں کو ستھاپت کرتے ہیں۔ اور اپنے وید مریادا رُوپی پُل کی رکھشا کرتے ہیں۔ جگت میں اپنے سُندر نرمل یش کا وستار کرتے ہیں۔ شری رام اوتار کا بھی یہی کارن ہے:

چوپائی

سوئی جس گائی بھگت بھو ترہیں۔ کرپا سندھو جن ہت تنو دھرہیں
رام جنم کے ہیتو انیکا۔ پرم وچتر ایک تیں ایکا

اُنکی یش کا گان کر کے بھگت جن اس دُستر سنسار ساگر سے تر جاتے ہیں۔ کرپا کے ساگر بھگوان بھگتوں کے کلیان ارتھ شریر دھارن کرتے ہیں۔ رام جنم لینے کے انیک کارن ہیں اور ہر ایک کارن ایک دوسرے سے وچتر (نرالا حیران کن) ہے۔

جنم ایک دوئی کہوں بکھانی۔ ساودھان سُنو سُمتی بھوانی
دوارپال ہری کے پریہ دوؤ۔ جے اور بجے جان سب کوؤ

ہے سُندر بدھی والی پاربتی: ساودھان ہو کر سنو میں شری ہری کے ایک دو جنموں کا وستار سے ورنن کرتا ہوں۔ ہری کے دو پیارے دوارپال ہیں۔ جن کے نام جے اور وجے ہیں۔ اُنکو سب جانتے ہیں۔

بپر شراپ تیں دونو بھائی۔ تامس اسر دیہہ تِن پائی
کنک کشیپ اور ہاٹک لوچن۔ جگت بدت سُرپتی مد موچن

وہ دونوں بھائی جے اور وجے سنکادک برہمنوں کے شراپ (بد دُعا) سے تامسی راکشس شریر کو پراپت ہوئے۔ ایک کا نام ہرن کشیپ اور دوسرے کا نام ہرنیاکش ہوا۔ انہوں نے دیوتاؤں کے راجہ اندر کا گرب (ابھیمان) توڑ دیا تھا جس کو سارا سنسار جانتا ہے۔

وجئی سمر بیر وکھیاتا۔ دھری براہ بپُو ایک نپاتا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چندرماں کی شیتل کرنوں کے سمان آپ کی بانی شنکر
مہر اگیان روپی اسوج کی دھوپ کا بھاری تاپ سب مٹ گیا
ہے کرپالو! آپ نے میرے سب سنشے دور کر دیئے۔ اب شری رام
جی کا یتھارتھ سوروپ میری سمجھ میں آگیا ہے۔

ناتھ کرپا اب گیؤ بشادا۔ سکھی بھیو پربھو چرن پرشادا
اب موہی اپن کنکر جانی۔ جدپی سہج جڑ ناری اگیانی
پرتھم جو میں پوچھا سوامی کہیو۔ جو موپر پرسن پربھو اہو
رام برہم چنمے اویناشی۔ سرب رہت سب اُر پرباسی

ہے ناتھ! آپ کی پرم کرپا سے میرا شوک مٹ گیا۔ اور
آپ کے چرنوں کے پرتاپ سے میں سکھی ہو گئی۔ اگرچہ میں ناری جاتی
جڑ اور گن ہین ہوں تو بھی ہے پربھو مجھے اپنی داسی جان کر جو کچھ
میں نے پہلے پوچھا ہے۔ اگر آپ مجھ پر پرسن ہیں کہئے۔ شری رام
چندر جی برہم ہیں گیان سروپ اور اوناشی ہیں۔ سب سے الگ
اور سب کے ہردوں میں انتریامی روپ سے براج رہے ہیں۔

ناتھ دھریؤ نرتن کہہ ہیتو۔ موہی سمجھائی کہہو برشکیتو
اُما بچن سن پرم بنیتا۔ رام کتھا پر پریتی پنیت
پھر ہے ناتھ! انہوں نے کون سے کارن وش منش شریر
دھارن کیا۔ ہے برشکیتو (دھرم کا جھنڈا دھارن کرنے والے) مجھے
یہ اچھی طرح سمجھایئے! پاربتی جی کے دین بچن سن کر اور رام کتھا میں
ان کی شدھ پریتی دیکھ کر۔

دوہا

ہیہ ہرشے کاماری تب شنکر سہج سجان
بہو بدھ اُما ہیں پرشنسی پُن بولے کرپا ندھان

تب کام دیو کے دشمن سبھاؤ سے ہی چتر کرپا ندھان شیو جی
من میں بہت ہی پرسن ہوئے۔ اور بہت پرکار پاربتی جی کی استتی
(تعریف) کرکے اس پرکار بولے۔

نوامن پرائن پہلا وشرام
ماس پرائن چوتھا وشرام
بھگوان رام کا اوتار

سورٹھا

سنو شبھ کتھا بھوانی رام چرت مانس بمل
کہا بھسنڈی بکھانی سنا وہگ نایک گرڈ

ہے پاربتی! اس شدھ رام چرت مانس کی پوتر کلیان
مے کتھا کو سنو۔ جیسے کاگ بھسنڈی نے وستار سے کہا اور
پکشیوں کے سوامی گرڑ جی نے سنا تھا۔

سورٹھا

سو سنباد اُدار جیہی بدھی بھا آگیں کہب
سنہو رام اوتار چرت پرم سندر انگھ

کاگ بھسنڈی اور گرڑ جی کے اس سنباد کا ورنن تو میں
آگے کروں گا۔ پہلے شری رام جی کے اوتار کا پرم سندر اور
پاپ ناشک چرتر سنو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہے اور اس میں انیک پرکار کے دکھ ہوتے ہیں۔ لیکن جس مہاپرش کو بھگوان موتی اور ستشان کا گیان ہو جاتا ہے سپتھیا سرپ کی طرح اُس پر سے یہ سنسار نورت ہو جاتا ہے۔ اور وہ پرمانند پد کو پراپت ہو جاتا ہے۔

جاسو کرپا اَس بھرم مِٹ جائی۔ گریجا سوئی کرپال رگھو رائی
آدانت کو و جاسو نہ پاوا ایتی انومان نگم اَس گاوا

اے پاربتی۔ جن کی کرپا سے اس پرکار کا بھیا بھرم مٹ جاتا ہے۔ وہی کرپالو بھگوان شری رگھوناتھ جی ہیں جن کا آد انت کسی نے نہیں پایا۔ اپنی بدھی کے انوسار ویدوں نے اس پرکار گایا ہے۔

بن پد چلے سُنے بن کانا۔ کر بن کرم کرے بدھی نانا
آنن رہت سکل رس بھوگی۔ بن بانی بکتا بڑ جوگی

وہ بنا پاؤں کے چلتا ہے۔ بنا کان کے سنتا ہے۔ بنا ہاتھ کے نانا پرکار کے کرم کرتا ہے۔ بنا رسنا (جیبھا) کے ہی سارے سوادوں کا آنند لیتا ہے۔ اور بنا بانی کے ہی بہت یوگیہ وکتا ہے۔

تن بن پرس نین بن دیکھا۔ گرہی گھران بنو باس اسیکھا
اَس سب بھانت الوکک کرنی۔ مہما جاسو جائی نہیں برنی

وہ شریر کے بنا ہی سپرش کرتا ہے اور آنکھوں کے بنا ہی دیکھتا ہے۔ ناک کے بنا ہی سب گندھوں کو سونگھتا ہے۔ اس برہم کی کرنی سب ہی پرکار سے الوکک ہے۔ جس کی مہما کا ورنن کیا ہی نہیں جا سکتا۔

دوہا

جہہ ام گاوہیں بید بدھ جاہی دھرہیں منی دھیان
سوئی دشرتھ ست بھگت ہت کوشل پتی بھگوان

جس کو وید اور بدھی مان پنڈت اس پرکار گاتے ہیں۔ اور منی جن جس کا دھیان کرتے ہیں۔ وہی دشرتھ کے پتر بھگتوں کے پرم ہتیشی ایودھیا پتی بھگوان شری رام چندر جی ہیں۔

کاسی مرت جنتو اولوکی۔ جاسو نام بل کرؤں بسوکی
سوئی پربھو مور چراچر سوامی۔ رگھوبر سب اُر انتریامی

جن بھگوان کے نام کے بل سے کاشی میں مرنے والے جیووں کو دیکھ کر میں رام منتر کا اپدیش کر کے انہیں مکت کرتا ہوں۔ سوئی میرے پربھو ہیں۔ وہ چراچر (جڑ چیتن) کے سوامی ہیں۔ وہ رگھوتم سب کے شری رام چندر جی سب کے ہردے کی جاننے والے ہیں۔

بیبس ہو جاسو نام نر کہہیں۔ جنم انیک رچت اگھ دہہیں
سادر سمرن جے نر کر ہیں۔ بھو بارِدھی گو پد اِو تر ہیں

وِوش ہو کر بنا اچھا کے بھی جن کا نام لینے سے منشیوں کے جنم جنمانتروں میں کئے گئے پاپ دگدھ ہو جاتے ہیں۔ پھر جو پرش آدر اور پریتی سے ان کے نام کا سمرن کرتے ہیں۔ وہ تو اس سنسار ساگر کو گائے کے کھر کے سمان انایاس ہی بغیر کسی سخت محنت کے پار کر جاتے ہیں۔

رام سو پرماتما بھوانی۔ تہہ بھرم اتی ابہت تو بانی
اَس سنسے آنت اُر ماہیں۔ گیان براگ سکل گن جاہیں

ہے پاربتی! وہی پرماتما شری رام چندر جی ہیں۔ اُن میں بھرم کیسا۔ ایسی تو کلپنا کرنا ہی سراسر بھول ہے۔ ایسی شنکا من میں لاتے ہی گیان وراگ آدی سب گن جاتے رہتے ہیں۔

سنی شو کے بھرم بھنجن بچنا۔ مٹ گئی سب کُترک کی رچنا
بھئی رگھوپتی پد پریتی پرتیتی۔ داروَن اسمبھاونا بیتی

شو جی کے بھرم کو ناش کرنے والے بچن سن کر پاربتی جی کے سب کو ترکوں (جھوٹی دلائل) کی رچنا مٹ گئی۔ ان کی بھگوان شری رگھوناتھ جی کے چرنوں میں پریتی اور شردھا ہو گئی۔ اور جو ان کے من میں شری رام جی کے پرتی متھیہ کلپنا اور اشردھا تھی۔ وہ سب جاتی رہی۔

دوہا

پُنی پُنی پربھو پد کمل گہی جوری پنکروہ پان
بولی گریجا بچن بر من ہوں پریم رس سان

بار بار شو جی کے چرن کملوں کو پکڑ کر اور کمل کے سمان سُندر ہاتھوں کو جوڑ کر پاربتی جی مانو پریم رس سے بھرے ہوئے بچن بولیں۔

چوپائی

سسی کر سم سُنی گرا تمہاری۔ مٹا موہ سرداتپ بھاری
تم کرپال سب سنسیہ ہریؤ۔ رام سروپ جانی موہی پریو

ہیں۔ ایسا کہہ کر شیو نے اُن کو پرنام کیا۔

چوپائی

بنج ہمر نہیں کہیں اگیانی۔ پربھو پر موہ دھریں جڑ پرانی
جتھا گگن گھن پٹل نہاری جھانپیو بھانو کہیں کبچاری

اگیانی پُرش اپنے اگیان کو تو سمجھتے نہیں۔ پرنتو وہ تھا۔ پربھو شری رام چندر جی پر اُس اگیان کا آروپ کرتے ہیں۔ جیسے آکاش میں بادل چھا جانے سے جو سُورج کے آگے پردہ چھا جاتا ہے اُس کو دیکھ کر مند بدّھی لوگ کہا کرتے ہیں۔ کہ چھپ گیا۔

چتو جو لوچن انگلی لائے۔ پرگٹ جگل ششی تیہ کے بھائے
اُما رام وشیک اس موہا۔ نبھ تم دھوم دھوری جم سوہا

جیسے کوئی اپنی انگلی آنکھ پر لگا کر دیکھے تو اُس کے لئے دو چندرما پرگٹ ہیں۔ ہے پاربتی! رام چندر جی کے وشے میں موہ کی کلپنا کرنا ویسا ہی ہے۔ جیسے آکاش میں چھائے ہوئے اندھکار دھوآں اور گرد و غبار۔ ادھشٹھا جیسے ان چیزوں کے چھا جانے سے آکاش پست نہیں ہوتا۔ وہ ہمیشہ ہی نرمل نردکار اور نرلیپ ہے۔ ویسے ہی بھگوان شری رام چندر جی سدا نِتیہ۔ اسنگ۔ نرمل اور نرلیپ ہیں۔

وشے کرن سُر جیو سمیتا۔ سکل ایک تیں ایک سچیتا
سب کر پرم پرکاشک جوئی۔ رام انادی اودھ پتی سوئی

وشے اندریاں۔ دیوتا اور جیو آتما یہ سب جڑ ہیں چیتن نہیں یہ سب ایک کی سہایتا سے ایک چیتن ہوتے ہیں۔ ارتھات شبد سپرش روپ رس گندھ یہ پانچوں وشے اندریوں سے۔ اندریاں اپنے ادھشٹھاتری۔ دیو شکتیوں سے اور ادھشٹھاتری شکتیاں جیو آتما سے چیتن (پرکاشمان ہوتی ہیں) ان سب کا پرم پرکاشک۔ انتماتما جس کی چیتن ستا سے ان سب کی ستا ہے۔ جس کے پرکاش سے یہ سب پرکاشت ہیں۔ وُہ انادی برہم شری اجودھیا پتی شری رام جی ہیں۔

جگت پرکاسیہ پرکاشک رامُو۔ مایا دھیش گیان گُن دھامُو
جاسُو ستیہ تا تے جڑ مایا۔ بھاس ستیہ اِو موہ سہایا

جگت پرکاشیہ ہے۔ اور رام اُس کے پرکاشک ہیں وُہ مایا کے سوامی گیان اور گُنوں کے بھنڈار ہیں جن کی چیتن ستا سے موہ کی وجہ سے مایا بھی چیتن ستیہ سی بھاستی ہے۔

دوہا

رجت سیپ مہوں بھاس جم جتھا بھانو کر بار
جدپی مرکھا تہوں کال سوئی بھرم نہ سکئی کوؤ ٹار

جیسے سیپ میں چاندی اور سُورج کی کرنوں میں پانی (سراب) اَن ہوئے ہی بھاستے ہیں۔ اگرچہ وہ تینوں کالوں میں (بھاسنے سے پہلے۔ بھاستے سمے اور بھاسنے کے بعد جبکہ گیان ہو جاتا ہے کہ یہ تو سیپ ہے۔ چاندی نہیں ہے یہ تو سورج کی کرنوں کی چمک تھی جسے پانی سمجھا جاتا تھا) جھوٹے ہیں۔ جس سمے اگیان وش سیپ میں چاندی کا بھرم ہُوا اُس سمے بھی سیپ میں چاندی نہیں بن گئی تھی۔ اور جب یہ گیان ہو گیا۔ کہ یہ سیپ ہے۔ اس وقت بھی چاندی کا نام و نشان نہ تھا۔ اور جب ابھی سیپ میں چاندی کی پرتیتی ہُوئی نہیں تھی اس سمے بھی چاندی وہاں نہ تھی۔ چاندی تینوں کالوں میں متھیا ہے۔ اور اس کا ادھشٹھان یعنی آدھار تینوں کالوں میں ستیہ ہے اگرچہ چاندی متھیا ہے۔ یا سُورج کی کرنوں میں جل کی پرتیتی متھیا ہے۔ تو بھی یہ سدا سے اَن ہُوئی بھاستی ہے۔ اس بھرم کو کوئی نہیں ہٹا سکتا۔

چوپائی

ایہی بدھی جگ ہری آشرت رہئی۔ جدپی اسّت دیت دُکھ اہئی
جو سپنے سر کاٹے کوئی۔ بن جاگیں نہ دُور دُکھ ہوئی

اسی طرح (جس طرح کے سیپ کے آشرت متھیا چاندی اَن ہوئی ہی بھاستی ہے)۔ بھگوان میں اَن ہوئے سنسار کی متھیا پرتیتی ہے۔ اگرچہ یہ سنسار متھیا ہے تو بھی یہ دُکھ دیتا ہے۔ جس طرح کہ سپنے میں کوئی سر کاٹ لے تو بنا جاگے وہ دُکھ دُور نہیں ہوتا۔ (جس طرح رسّی میں جب سانپ کا بھرم ہو جاتا ہے تو منش اُسے سچ مچ کا سانپ سمجھ کر ڈر کے مارے پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اس کا کلیجہ دھک دھک کرنے لگتا ہے۔ کہ جان بچی لاکھوں پائے۔ اگر اس سانپ پر پاؤں پڑ جاتا تو جان گئی تھی۔ لیکن جب روشنی میں دیکھنے سے پتہ چل جاتا ہے کہ یہ تو رسّی تھی جسے سانپ سمجھا تھا تو من کو شانتی ہو جاتی ہے۔ رسّی میں کوئی سوکار نہیں ہُوا۔ اس نے کبھی سانپ نہیں بنا تھا۔ سانپ متھیا تھا لیکن تو بھی اس سے بھئے۔ اور دُکھ تو ہُوا اور روشنی کے گیان ہو جانے پر سُکھ و شانتی ہوئی۔ اسی طرح یہ سنسار بھگوان روپی ادھشٹھان میں متھیا بھاستا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

لمپٹ کپٹی کٹل بسیشکھی ۔ سپنے ہُوں سنت سمہا ہیں دیکھی

جو بڑے اگیانی ۔ مند بدھ ۔ اندھے اور بھاگیہ ہین ہیں ۔ جنکے من رُوپی شیشے پر وشے رُوپی کائی جم گئی ہے ۔ جو کامی ۔ کپٹی ۔ اور بڑے کٹل ہیں ۔ اور جنہوں نے کبھی سپنے میں بھی سنت سماج کے درشن نہیں کئے ۔

کہہیں تے بید اسمت بانی ۔ جن کے سوجھ لابھ نہیں ہانی
مکر ملن اُر نین بہینا ۔ رام رُوپ دیکھہیں کم دینا

وُہی ایسی وید وِرُدھ بانی کہتے ہیں جنہیں اپنے لابھ اور ہانی کا بھی گیان نہیں ہے ۔ جن کا من رُوپی شیشہ میلا ہے جن کے (گیان رُوپی) نیتر نہیں ہیں وُہ ۔ ابھاگے بپراتی بھلا کس طرح شری رام چندر جی کے رُوپ کو دیکھ سکیں گے ۔

جن کے اگن نہ سگن بیبیکا ۔ جلپہیں کلپت بچن انیکا
ہری مایا بس جگت بھرماہیں ۔ تنہیں کہت کچھ اگھٹت ناہیں

جن کو نہ تو نرگن برہم کا اور نہ سگن برہم کا ہی گیان ہے جو منو کلپت بچن کہہ کر واد وِواد کرتے ہیں ۔ جو ہری کی مایا کے بس میں ہو کر آواگون کے چکر میں بھرمن کرتے ہیں ۔ وُہ اُچت انوچت (مناسب نامناسب) کچھ بھی کہہ سکتے ہیں ۔

باتل بھوت بیبس متوارے ۔ تے نہیں بولہیں بچن بچارے
جنہہ کرت مہا موہ مد پانا ۔ تنہہ کر کہا کریئے نہیں کانا

جو پاگل ہوں ۔ بھوت کے وش ہو گئے ہوں یا کسی نشے میں متوالے ہوں ۔ ایسے لوگ سوچ سمجھ کر بچن نہیں کہا کرتے ۔ جنہوں نے مہا موہ رُوپی مدرا (مہا اگیان رُوپی شراب) پی لی ہو ۔ ایسے لوگوں کے کہنے پر دھیان نہیں دینا چاہئے ۔

سورٹھا

اس نج ہردے بچاری ۔ تجو سنشے بھجو رام پد
سنو گریراج کماری ۔ بھرم تم روی کر بچن مم

ایسا اپنے ہردے میں وچار کر کے سب شنکا (شبہ) کو دُور کرو اور شری رام چندر جی کے چرنوں کا سمرن کرو ہے پاربتی ! بھرم رُوپی مہا اندھکار کا ناش کرنے والے سورج کے سمان میرے بچنوں کو سنو ۔

چوپائی

سگنہی اگنہی نہیں کچھ بھیدا ۔ گاوہیں منی پُران بُدھ بیدا
اگن ارُوپ الکھ اج جوئی ۔ بھگت پریم بس سگن سو ہوئی

سگن برہم اور نرگن برہم میں کچھ بھی بھید نہیں ہے ۔ منی پُران ۔ پنڈت اور وید سبھی ایسا کہتے ہیں ۔ جو نرگن نراکار ۔ اَوِگیت (اپرگٹ) اور اجنما برہم ہے ۔ وہی بھگتوں کے پریم وش سگن ہو جاتا ہے ۔

جو گن رہت سگن سوئی کیسے ۔ جل ہم اُپل بلگ نہیں جیسے
جاسو نام بھرم تم پتنگا ۔ تیہی کم کہئے بموہ پرسنگا

جو نرگن ہیں وہ سگن کیسے ہیں ! جیسے جل اور اولوں میں بھید نہیں دونوں پرمارتھ رُوپ سے ایک ہیں ۔ ویسے ہی نرگن ۔ اور سگن ایک ہی ہیں ۔ جن کا نام بھرم رُوپی اندھکار کو مٹانے کے لئے سورج ہے ۔ اُن کے لئے موہ کا پرسنگ بھی کیسے کہا جا سکتا ہے ۔

رام سچدانند دنیشا ۔ نہیں تہاں موہ نشا لولیشا
سہج پرکاش رُوپ بھگوانا ۔ نہیں تہاں پُنی بگیان بہانا

رام تو سچدانند سوروپ سورج ہیں ۔ اُن میں تو موہ اندھکار رُوپی راتری کا لیش ماتر بھی نہیں ہے ۔ بھگوان تو اپنے سبھاوک رُوپ سے ہی پرکاش سوروپ ہیں ۔ اُن میں تو پھر گیان رُوپی پربھات کال (صبح) بھی نہیں ہے ۔ کیونکہ جہاں اگیان رُوپی راتری ہو وہاں ہی گیان رُوپی پربھات کال ہونا چاہئے ۔ جب وہ سوروپ سے پرکاش سوروپ ہیں تو اُن میں اگیان رُوپی راتری اور گیان رُوپی پربھات کال کی دوند کیسی ۔

ہرش بشاد گیان اگیانا ۔ جیو دھرم اہمت ابھیمانا
رام برہم بیاپک جگ جانا ۔ پرمانند پریش پُرانا

ہرش (خوشی) شوک (غم) گیان اور اگیان ۔ اہم بھاؤ اور ابھیمان یہ سب تو جیو کے دھرم ہیں ۔ رام چندر جی تو ویاپک برہم ۔ پرمانند سوروپ ۔ سب جیووں کے سوامی اور سب سے پرانے ہیں ۔ اس بات کو سارا سنسار جانتا ہے ۔

دوہا

پُرش پرسدھ پرکاش ندھی پرگٹ پراور ناتھ
رگھو کل منی مم سوامی سوئی کہہ شو نایو ماتھ

جو پران پُرش پرسدھ ہیں ۔ پرکاش کے بھنڈار ہیں ۔ سب رُوپوں میں پرگٹ ہیں ۔ اور سب لوک پرلوک اتھوا اننت کوٹی برہمنڈ کے سوامی ہیں ۔ وہی رگھو کل منی شری رام چندر جی میرے سوامی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چوپائی

تدپی اسنکا کیتہی ہو سوئی ۔ کہت سنت سب کر بہت گئی
جو ہر کتھا سنتی نہیں کا ناشرون رنھاہی ہیوں سما نا

پھر بھی تم نے کن نا ایک کچھ شوک اور موہ نہ ہوتے ہوئے بھی جو پرانی
شنکا اٹھائی ہے سو اس شنکا کے بہانے اس بھگوت کتھا کے کہنے سننے
سے سب کی بھلائی ہوگی جنہوں نے بھگوان شری رام چندرجی کی یہ
کتھا کانوں سے نہیں سنی ۔ کانوں کے ان کے سوراخ سانپ
کے بل کے سمان ہیں۔

نینن سنت درس نہیں دیکھا ۔ لوچن مور پنکھ کر لیکھا
تے سر کٹو تمبر سمتولا ۔ جے نہ نمت ہری گرو پد مولا

جنہوں نے اپنی آنکھوں سے مہاتما پرشوں کے درشن نہیں
کئے ان کی آنکھوں کی گنتی مور کے پنکھوں پر کی نقلی آنکھوں کے
سوا اور کچھ نہیں ۔ جو سر بھگوان اور گورو کے چرن تل پر نہیں جھکتے وہ
سر کڑوی تونبی کے سمان ہیں۔

جن ہری بھگتی ہردے نہیں آتی ۔ جیوت شو سمان تیئی پرانی
جو نہیں کرئی رام گن گانا ۔ جیہہ سو دادر جیہہ سمانا

جنہوں نے اپنے ہردے میں بھگوان کی بھگتی کو آنے نہیں دیا
وہ پرانی جیوت دکھائی دینے پر بھی مردے کے سمان ہیں۔ جو جیبھ شری
رام چندرجی کے گنوں کا گان نہیں کرتی ۔ اس جیبھ کو مینڈک کے سمان
جانو۔

کلس کٹھور نٹھر سوئی چھاتی ۔ سنی ہری چرت نہ جو ہرشاتی
گرجا سنہو رام کی لیلا ۔ سر ہت دنج بموہن سیلا

جو ہردے بھگونت چرتر سن کر پرسن نہ ہو وہ بجر کے سمان کٹھور اور
نشٹھر ہے ۔ ہے پاربتی ! شری رام چندرجی کی لیلا سنو ۔ یہ لیلا
دیوتاؤں کی بھلائی کرنے والی اور دیتوں کو موہ میں ڈالنے والی ہے

دوہا

رام کتھا سر دھینو سم سیوت سب سکھ دان
ست سماج سرلوک سب کو نہ سنے اس جان

یہ رام کتھا کام دھینو کے سمان سیوا کرنے سے ہی سب سکھوں کو
دینے والی ہے ۔ اور ستپرشوں کا سماج ہی دیولوک ہے۔
ایسا جان کر کون اسے نہ سنے گا۔

چوپائی

رام کتھا سندر کرتاری ۔ سنشے بہگ اڑاون ہاری
رام کتھا کلی بٹپ کٹھاری ۔ سادر سنو گری راج کماری

رام کتھا ہاتھوں کی سندر تالی ہے۔ جو سنشے روپی پنچھی کو اڑا دیتی
ہے۔ پھر رام کتھا کلجگ روپی برکش کے لئے کاٹنے والی تیز کلہاڑی
ہے۔ ہے پاربتی! تم اسے آدر سے سنو۔

رام نام گن چرت سہائے ۔ جنم کرم اگنت شرتی گائے
جتھا اننت رام بھگوانا ۔ تتھا کتھا کیرتی گن گانا

رام کے نام گن۔ سندر چرتر اور جنم کرم ویدوں نے اننت کہے
ہیں۔ جیسے بھگوان شری رام چندرجی اننت ہیں ویسے ہی ان کی کتھا۔ کیرتی
(بڑائی) اور گن بھی اننت ہیں۔

تدپی جتھا شرت جس متی موری ۔ کہہیوں دیکھی پریتی اتی توری
اما پرشن تو سہج سہائی ۔ سکھد سنت سمت موہی بھائی

جیسا کچھ میں نے سنا ہے ۔ اور جیسی میری بدھی ہے ۔ اسی کے
انوسار تمہاری اتی انت پریتی دیکھتا ہوا میں رام کتھا کو کہتا ہوں۔
ہے پاربتی! تمہارا یہ پرشن سبھاؤ سے ہی سہاونا سکھدائک اور سنت
سمت (جیسے سنتوں نے مانا ہے) ہے ۔ اور میرے من کو بھی بہت
اچھا لگتا ہے۔

ایک بات نہیں موہے سہانی ۔ جدپی موہ بس کہیو بھوانی
تم جو کہا رام کوؤ آنا ۔ جیہہ شرتی گاودھریں منی دھیانا

ہے پاربتی! تمہاری ایک بات مجھے پسند نہیں آئی ۔ اگرچہ وہ تم نے
موہ وش ہوکر کہی ہے ۔ تم نے جو یہ کہا کہ وہ رام سرشٹھ کے پتر ہیں یا کوئی اور
رام ہیں ۔ جن کی مہما کو وید گاتے ہیں! اور منی جن جن کا دھیان کرتے ہیں

دوہا

کہہیں سنہیں اس ادھم نر گرسے جے موہ پساچ
پاکھنڈی ہری پد بمکھ جانہیں جھوٹ نہ ساچ

ایسے بچن تو مہا ادھم جیو ہی کہتے ہیں۔ جو اگیان روپی چنڈال کے
پکڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ جو پاکھنڈی ہیں۔ بھگوان کے چرنوں سے
بمکھ ہیں۔ جن کو جھوٹ، سچ، اچھا، برا اور پاپ کی کوئی پرکھ نہیں ہے۔

چوپائی

اگیہ اکوبد اندھ ابھاگی ۔ کائی بشے مکر من لاگی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پرمجا سہت رگھونس من کرم گو نے بج دھام

ہے کرپا ندھان انہوں نے پرجا سمیت بیکنٹھ پرم دھام کو جانے کا جو ادبھُت چرتر کیا اس کا بھی وستار سے ورنن کیجئے۔

چوپائی

ممنی پربھو کہہُ سو تتو بکھانی۔ جیہیں بگیان مگن مُنی گیانی
بھگتی گیان بگیان براگا۔ پُنی سب برنہُو سہت بیھاگا

ہے پربھو! پھر اُس تتو کا وستار سے ورنن کیجئے۔ جس کو انوبھو کر کے گیانی مُنی سدا مگن رہتے ہیں۔ اور بھگتی گیان ویراگ ان سب کو الگ الگ کر کے ورنن کیجئے۔

اور وُ رام رہسیہ انیکا۔ کہہُو ناتھ اتی بمل بیبیکا
جو پربھو میں پوچھا نہیں ہوئی۔ سوؤ دیال راکھہو جن گوئی

ہے ناتھ! اس کے علاوہ اور بھی رام چندرجی کے جو انیک چھپے ہوئے بھاو اور چرتر ہیں۔ ان کو بھی کہئے۔ آپ کا گیان اتی نرمل ہے۔ اس لئے ہے پربھو جو کچھ مجھ سے پوچھنے سے رہ جائے ہے دیالو! اس کو آپ اپنے من میں چھپایئں نہیں۔

تم تری بھون گر بید بکھانا۔ آن جیو پامر کا جانا
پرشن اُما کے سہج سہائی۔ چھل بہین سُنی شو من بھائی

آپ تینوں لوک کے گرو ہیں۔ ایسا بید نے کہا ہے۔ دوسرے پامر جیو اس گوڑھ تتو کو نہیں جان سکتے۔ پاربتی جی کے سندر چھل رہت اتہ سرل پرشن شیوجی کے من کو بہت ہی بھائے۔

ہر ہیہ رام چرت سب آئے۔ پریم پلک لوچن جل چھائے
شری رگھوناتھ روپ اُر آوا۔ پرمانند امیت سُکھ پاوا

شیوجی کے ہردے میں سب رام چرتر پرگٹ ہو گئے۔ پریم وش اُن کا شریر پلکت (رومانچ) ہو گیا۔ آنکھوں میں خوشی کے آنسو بھر آئے۔ شری رگھوناتھ جی کا روپ ہردے میں سما گیا جس سے سوئم آنند سروپ بھگوان شیوجی نے بھی اننت سُکھ پایا۔

دوہا

مگن دھیان رس دنڈ جُگ پنی من باہر کینہہ
رگھوپتی چرت مہیش تب ہرشت برنے لینہہ

دو گھڑی تک شیوجی رام کے دھیان کے پریم رس میں مگن رہے پھر اُس دھیان سے من کو باہر کھینچا۔ اور پرسن چت ہو کر شری رگھوناتھ جی کے چرتر ویسلا کا ورنن کرنے لگے۔

چوپائی

جھوٹھیو ستیہ جاہی بنو جانے۔ جمی بھجنگ بن رجو پہچانے
جیہی جانیں جگ جائی ہیرائی۔ جاگیں جتھا سپن بھرم جائی

جس کے جانے بغیر جھوٹ بھی اس طرح ستیہ معلوم ہوتا ہے۔ جس طرح رسی میں اگیان وش ان ہوا سانپ بھی ہوا سا دکھائی دینے لگتا ہے۔ اور جس کو جان لینے پر سنسار اس طرح نورت ہو جاتا ہے کہ جاگنے پر سارا سوپن کا جھوٹا ورشیہ نورت ہو جاتا ہے۔

بندؤں بال روپ سوئی رامو۔ سب سدھی سُلبھ جپت جسو نامو
منگل بھون امنگل ہاری۔ دروؤ سو دسرتھ اجر بہاری

میں اُنہیں رام روپ کے بال روپ کی بندنا کرتا ہوں جن کا نام جپنے سے سب سدھیاں انایاس ہی (آسانی سے) پراپت ہو جاتی ہیں۔ جو کلیان کے دھام ہیں اور امنگل (بپتا) کے ہرنے والے ہیں۔ اُن دسرتھ جی کے آنگن میں بال روپ سے لیلا کرنے والے بھگوان رام جی مجھ پر کرپا ہوں۔

کری پرنام رام کہہ تر پُراری۔ ہرشی سُدھا سم گرا اُچاری
دھنیہ دھنیہ گری راج کماری۔ تمہ سمان نہیں کوؤ اپکاری

شیوجی رام جی کو پرنام کر کے پرسن چت ہو کر امرت کے سمان میٹھی بانی بولے۔ ہے پاربتی! تو دھنیہ ہے۔ تو دھنیہ ہے۔ تمہارے سمان کوئی پراُپکاری نہیں ہے۔

پوچھیہو رگھوپتی کتھا پرسنگا۔ سکل لوک جگ پاون گنگا
تم رگھوبیر چرن انوراگی۔ کینہہ پرشن جگت ہت لاگی

کہ جو تم نے رگھوناتھ جی کی کتھا کا پرسنگ پوچھا ہے۔ جو کتھا سمپورن لوگوں کو جگت کو پوتر کرنے والی گنگا کے سمان ہے تمہیں شری رگھوناتھ جی کے چرنوں میں پریتی ہے۔ اور تم نے جگت کی بھلائی کے لئے ہی پرشن پوچھے ہیں۔

دوہا

رام کرپا تیں پاربتی سپنیہوں تم من ماہیں
سوک موہ سندیہ بھرم مم بچار کچھو ناہیں

ہے پاربتی! میرے خیال میں تو شری رگھوناتھ جی کی کرپا سے سپنے میں بھی تیرے من میں شوک، موہ، سندیہ، بھرم کچھ بھی نہیں ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

گئی۔ ایک طرف تو اُن کے اتی پرکار سادھارن اگیانی منشوں کے سے چرتر کو دیکھ کر اور دوسری طرف اُن کی مہما سُن کر میری بدھی بڑی بھرم میں پڑ گئی ہے۔

جو انیہ بیاپک ، بھو گو ، کہنو بھگوان ناتھ موہ سو وُ اگیہ جات بش اُدھن دھر ہو ، جہی پدھ موہ سے سوئی کر ہو اور اگیان کے پیچھے کوئی اور کا منا رہت ۔ وہ ایک سمر تھ ۔ برہم ہے ۔ سو یہی ناتھ ۔ اُسے مجھے سمجھا کر کہیے جیسے اگیانی جا کر من میں کرودھ نہ لائیں ۔ کنتو جس بھانت بھی میرا یہ مدعی بھرم دُور ہو وہی اُپائے کیجیے ۔

یُن بن دیکھی رام پربھوتائی ۔ اتی بھئے بکل نہ تمہیں سُنائی
تدپی ملین من بودھ نہ آوا ۔ سو پھل بھلی بھانت ہم پاوا

میں نے رام چندر جی کی پربھوتائی بن میں دیکھی ہے ۔ پرنتو اتی انت بھئے بکیت ہو جانے کے کارن میں نے آپ سے وُہ بات نہیں کہی ۔ تو بھی میرے ملین من کو گیان نہیں ہوا ۔ اور اس کا پرتکش پھل تو بھلی بھانت میں نے پا ہی لیا ہے ۔

اجہوں کچھو سنشے من موُرے ۔ کرہو کرپا بنوؤں کر جورے
پربھو تب موہی بہو بھانتی پربودھا ۔ ناتھ سو سمجھ کرہو جنی کرودھا

اب بھی میرے من میں کچھ شنکا ہے میں ہاتھ جوڑ کر آپ سے بنتی کرتی ہوں کہ آپ کرپا کر کے میری اس شنکا کو دُور کریں ۔ پربھو اس سمے جب کہ میں نے شنکا کی تھی آپ نے مجھے بہت پرکار سے سمجھایا تھا پھر بھی میری شنکا دُور نہ ہوئی ایسا دھیان کر آپ مجھ پر کرودھ نہ کیجیے ۔

تب کر اتی بموہ اب ناہیں ۔ رام کتھا پر رُچی من ماہیں
کہہو پنیت رام گن گاتھا ۔ بھجگ راج بھوشن سُر ناتھا

مجھے اب پہلے جیسا وہ نہیں ہے ۔ اب تو میرے من میں شری رام چندر جی کی کتھا سننے کی لالسا ہے ۔ ہے شیش ناگ رُوپی گہنے پہننے والے دیوتاؤں کے سوامی مجھے شری رام چندر جی کے گنوں کی پوتر کتھا کہہ کر سُنائیے ۔

دوھا

بندؤں پد دھر دھرنی سر نائے کروں کر جور
برنہو رگھوبر بشد جس شرتی سدھانت نچور

میں دھرتی پر سر ٹیک کر آپ کے چرنوں کی بندنا کرتی ہوں ۔ اور ہاتھ جوڑ کر آپ سے پرارتھنا کرتی ہوں ۔ کہ ہے ناتھ! سب ویدوں کے سدھانت کو نچوڑ کر شری رگھوناتھ جی کے نرمل اتم یش کا ورنن کیجیے ۔

چوپائی

جدپی جوشتا نہیں ادھیکاری ۔ داسی من کرم بچن تمہاری
گوڑھو تتو نہ سادھو دُراو ہیں ۔ آرت ادھیکاری جہاں پاوہیں

یدپی استری جاتی ہونے کے ناطے پرسدھانت سننے میں میرا ادھیکار نہیں تتھاپی میں من بچن کرم سے آپ کی داسی ہوں سنت لوگ جہاں آرت ادھیکاری (دین دکھی بیاکل ادھیکاری) پاتے ہیں ۔ وہاں وہ گوڑھ تتو کو اس آرت ادھیکاری سے چھپاتے نہیں ہیں ۔

اتی آرت پوچھوں سُر رایا ۔ رگھوپتی کتھا کہو کر دایا
پرتھم سو کارن کہیو بچاری ۔ نرگن برہم سگن بپو دھاری

ہے دیوتاؤں کے سوامی ! میں بہت ہی آدھین ہو کر آپ سے پوچھتی ہوں ۔ آپ مجھ پر دیا کر کے شری رگھوناتھ جی کی کتھا کہیے ۔ پہلے تو وہ کارن وچار کر کہیے ۔ جن کارن وش نرگن برہم نے سگن شریر دھارن کیا ہے ۔

پُنی پربھو کہیۓ رام اوتارا ۔ بال چرت پُنی کہیو اُدارا
کہیو جتھا جانکی بیاہیں ۔ راج تجا سو دُوشن کاہیں

ہے پربھو پھر آپ رام اوتار دھارن کرنے کی کتھا کہیے پھر ان کی اُدار بال لیلاؤں کا ورنن کیجیے ۔ جیسے انہوں نے جانکی کو بیاہا ۔ وہ کتھا بھی کہیے ۔ کون سے دوش وش انہوں نے راج پاٹ چھوڑا وہ پرسنگ بھی کہیے ۔

بن بسی کینہے چرت اپارا ۔ کہو ناتھ جمی راون مارا
راج بیٹھ کینہی بہو لیلا ۔ سکل کہو شنکر سکھ شیلا

پھر بن میں رہ کر انہوں نے جو انیک چرتر کیے اور اُس کے بعد جس طرح راون کو مارا سو بھی ۔ ہے ناتھ ” وستار سے کہیے راج پر بیٹھ کر انہوں نے جو انیک لیلائیں کی ہیں سو بھی سب ہے سکھ رُوپ شنکر ! کہیے ۔

دوھا

بہور کہو کرونائتن کینہ جو اچرج رام

تھا۔ کہ جس کی شُندرتا کے سامنے پورنماشی کے چندرما کی چاندنی کی شوبھا بھی لجاتی تھی۔

دوھا

جٹا مکٹ سُر سرت سر لوچن نلن بِشال
نیل کنٹھ لاونیہ ندھی سوہ بال بدھُو بھال

سر پر جٹاؤں کا مکٹ اور شری گنگا جی تھیں۔ اُن کی آنکھیں بڑی بڑی کمل کے پھول کے سمان تھیں نیل کنٹھ تھا۔ اور وہ رُوپ کے بھنڈار تھے مستک پر بال چندرما شوبھا پا رہا تھا۔

چوپائی

بیٹھے سوہ کام رپُو کیسے ۔ دھرے شریر شانت رس جیسے
پاربتی بھل اوسر جانی گئیں شمبھو پہیں مات بھوانی
وہ کام کے دشمن شوجی وہاں بیٹھے ایسی شوبھا پا رہے تھے۔

گویا شانت رس نے ساکار رُوپ دھارن کیا ہو۔ پاربتی جی اسے اچھا سمے (موقع) جان کر شوجی کے پاس گئیں۔

جان پریہ آدر اتی کینہا ۔ بام بھاگ آسن ہر دینہا
بیٹھی شمبھو سمیپ ہرشائی ۔ پورب جنم کتھا چت آئی

اپنی پیاری اردھنگنی کو آئی جان کر شوجی نے بڑے آدر ستکار سے اپنے بائیں طرف انہیں بیٹھنے کے لئے آسن دیا۔ پاربتی جی پرسن ہو کر شوجی کے پاس بیٹھ گئیں۔ اُسے پچھلے جنم کی کتھا یاد آگئی

پتی ہیہ ہیتو ادھک انومانی ۔ بہسی اُما بولیں پریہ بانی
کتھا جو سکل لوک ہتکاری ۔ سوئی پُوچھن چہ سیل کماری

اپنے اوپر پتی کے ہردے میں ادھک پریم کا انومان (جان کر) کر کے اُما ہنستی ہوئی میٹھے بچن بولیں۔ جو کتھا سب لوکوں کے لیے ہتکاری ہے۔ سوئی کتھا نمرتا سے پاربتی جی شوجی سے پُوچھنے لگیں۔

بشوناتھ مم ناتھ پُراری ۔ تری بھون مہما بدت تمہاری
چر اُرو اچر ناگ نر دیوا ۔ سکل کرہیں پد پنکج سیوا

ہے برہمانڈ کے سوامی! ہے میرے ناتھ۔ ہے تری پُور دیت کو مارنے والے آپ کی مہما تینوں لوکوں میں مشہور ہے۔ چر اچر۔ ناگ۔ نر اور دیوتا سب آپ کے پد کملوں کی سیوا کرتے ہیں۔

دوھا

پربھو سمرتھ سرو گیہ شو سکل کلا گُن دھام
یوگ گیان ویراگ ندھی پرنت کلپترو نام

ہے پربھو! آپ سمرتھ سرو گیہ ہیں۔ سب کلاؤں اور گنوں کے خزانے ہیں۔ یوگ گیان ویراگ کے بھنڈار ہیں۔ اور شرناگتوں کے لیئے آپ کا نام کلپ برکش ہے۔

جو مو پر پرسن سکھ راسی ۔ جانیئے ستیہ موہ نج داسی
تول پربھو ہر ہو مور اگیانا ۔ کہی رگھوناتھ کتھا بدھی نانا

ہے سُکھ دھام۔ یدی آپ مجھ پر پرسن ہیں! اور مجھے اپنی سچی داسی جانتے ہیں۔ تو میرے اگیان کو شری رگھوناتھ کی نانا پرکار کی کتھا کہکر ناش کیجئے۔

جاسُ بھون سُرترو تر ہوئی ۔ سہہ کہ دردر جنت دُکھ سوئی
ششی بھوشن اس ہردے بچاری ۔ ہرہو ناتھ مم متی بھرم بھاری

کیونکہ جس کا گھر کلپ برکش (سورگ کا درخت) کے نیچے ہو وہ بھلا غریبی کا دُکھ کیوں سہے۔ ہے چندر بھوشن۔ ہے ناتھ! ایسا ہردے میں وچار کر کے میری بدھی کے اس بھاری سندیہہ کو دُور کیجئے۔

پربھو جے منی پرمارتھ بادی ۔ کہہیں رام کہوں برہم انادی
شیش شاردا بید پُرانا ۔ سکل کرہیں رگھوپتی گن گانا

ہے پربھو! جو تتو دیتا اور تتو کو کہنے والے منی ہیں وہ شری رام چندر جی کو انادی برہم کہتے ہیں۔ شیش۔ سرسوتی اور سب وید پُران سب ہی رگھوناتھ کے گُن گان کرتے ہیں۔

تم پنی رام رام دن راتی ۔ سادر جپہوں اننگ آراتی
رام سو اودھ نرپتی سُت سوئی ۔ کی اج اگن الکھ گتی کوئی

آپ بھی رات دن نت نرنتر رام رام ہی جپتے رہتے ہیں سو وہ رام اودھ کے راجکمار ہیں۔ یا کوئی اجنما نرگن اور اندریہ اگوچر ہیں۔

دوھا

جو نرپ تنے تا برہم کم ناری برہ متی بھور
دیکھ چرت مہما سُنت بھرمت بُدھی اتی مور

اگر وہ راجہ دسرتھ کے پتر ہیں۔ تو وہ برہم کیسے ہیں؟ اگر اُن کو برہم مان لیا جائے تو استری کے ویوگ میں اُن کی بدھی کیوں کھوئی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پرنتھو میں کہیں شو چرت بوجھا مرم تمہارا
تیجی سیوک تم رام کے رہت سمست پکار

میں نے پہلے ہی شو چرتر کہہ کر تمہارے دل کے بھید کو جان لیا۔ تم رام جی کے سچے سیوک ہو اور سارے دوشوں سے رہت ہو۔

چوپائی

میں جانا تمہار گن شیلا۔ کہیوں سنوں اب رگھوپتی لیلا
سن منی آج سماگم تورے۔ کہی نہ جائی جس سکھ من مورے

میں نے تمہارا گن شیل جان لیا۔ سنو اب میں رگھوپتی جی کی لیلا کا ورنن کرتا ہوں۔ ہے منی! سنو تمہارے ملنے سے جیسا کچھ ہم کو آج آنند ہوا ہے سو کہا نہیں جا سکتا۔

رام چرت اتی امت منیشا۔ کہہ نہ سکہیں ست کوٹی اہیشا
تداپی یتھا شرت کہیوں بکھانی۔ سمر گرا پتی پربھو دھنو پانی

ہے منی شریشٹھ! رام چرتر اتی انت اپار ہے۔ جسے سو کروڑ شیش جی بھی نہیں کہہ سکتے۔ تو بھی جیسا میں نے سنا ہے۔ ویسا ہی بانی کے سوامی اور ہاتھ دھنش دھارن کئے ہوئے بھگوان شری رام چندر جی کا سمرن کر کے وستار پوروک کہتا ہوں۔

سارد دارو ناری سم سوامی۔ رام سوتر دھر انتریامی
جیہہ پر کرپا کرہیں جن جانی۔ کوی اُر اجر نچاوہیں بانی

واک اندری کی ادھشٹاتری دیوی شری سرسوتی جی ہے پرنتو اپریکت چوپائی میں بانی کے سوامی شری رام چندر جی کو کہا گیا۔ اب کوی اس شنکا کا سمادھان کرتے ہیں)۔ کہ شری سرسوتی جی تو کاٹھ کی پتلی ہے۔ اور بھگوان رام اُس کو نچانے والے ہاتھ میں ڈوری پکڑے ہوئے سوتر دھار ہیں۔ جس کوی پر اپنا بھگت جان کرپا کرتے ہیں۔ اُس کوی کے من روپی آنگن میں سرسوتی جی کو وہ جیسا چاہتے ہیں۔ ویسا ہی ناچ نچاتے ہیں۔

پرنووں سوئی کرپال رگھو ناتھا۔ برنوں بشد تاسو گن گاتھا
پرم رمیہ گری ور کیلاسو۔ سدا جہاں شو اُما نواسو

ان کرپالو بھگوان شری رام چندر جی کو میں پرنام کرتا ہوں اور اُنہیں کے نرمل اُجول گنوں کی کتھا کہتا ہوں۔ کیلاش سب پربتوں میں اُتم اور بہت ہی رمنیہ (آنند دائک) ہے جہاں شو پاربتی جی سدا نواس کرتے ہیں۔

دوھا

سدھ تپودھن جوگی جن سُر کنر مُنی برند
بسہیں تہاں سُکرتی سکل سیویں شو سکھ کند

سدھ۔ تپسوی اور یوگی جن۔ دیوتا و کنر اور مُنیوں کے سموہ (سماج۔ جماعت) اپنے شبھ کرموں کے پھل سروپ وہاں نواس کرتے ہیں۔ اور آنند مول شری شو جی کی سیوا کرتے ہیں۔

چوپائی

ہری ہر بمکھ دھرم رتی ناہیں۔ تے نر تہاں سپنیوں نہیں جاہیں
تیہی گری پر بت وٹپ بشالا۔ نت نوتن سندر سب کالا

جو منش بھگوان وشنو اور مہادیو جی سے بمکھ ہیں۔ اور جنہیں دھرم میں پریم نہیں۔ وہ لوگ تو سپنے میں بھی وہاں نہیں جا سکتے۔ اس پہاڑ پر ایک وشال بڑ کا برکش ہے۔ جو نت نیا اور سب کال میں سندر رہتا ہے۔

تری بدھ سمیر سُشیتل چھایا۔ شو بسرام بٹپ شرتی گایا
ایک بار تیہی تر پربھو گئیو۔ ترو بلوکی اُر اتی سکھ بھیو

وہاں تین پرکار کی وایو شیتل۔ مند۔ اور سگندھ بہتی رہتی ہے اور اس برکش کی چھایا بڑی ہی ٹھنڈی رہتی ہے۔ یہ شو جی کے وشرام کرنے کا برکش ہے۔ جو کہ ویدوں میں پرسدھ ہے۔ ایک بار بھگوان شو اس برکش کے نیچے گئے۔ اور اس برکش کو دیکھ کر اتی انت پرسن چت ہو گئے۔

نج کر ڈاسی ناگ رپو چھالا۔ بیٹھے سہج ہیں شمبھو کرپالا
کند اندو در گور شریرا۔ بھج پرلمب پری دھن منی چیرا

اپنے ہی ہاتھ سے شو جی نے وہاں شیر کی کھال کا آسن بچھا لیا اور سہج سبھاؤ وہاں اُس آسن پر بیٹھ گئے۔ کُندا کی پھول۔ چندرما اور شنکھ کے سمان اُن کا سُندر گورا شریر تھا۔ بازو لمبے اور شریر پر منیوں کے سے بستر دھارن کئے ہوئے تھے۔

ترون ارون امبج سم چرنا۔ نکھ دُتی بھگت ہردے تم ہرنا
بھجگ بھوتی بھوشن تر پراری۔ آنن سرد چندر چھوی ہاری

ان کے چرن اتی سندر پورے کھلے ہوئے لال کمل کے پھول کے سمان تھے۔ ناخنوں کا پرکاش بھگتوں کے ہردے کا اندھیکار دور کرنے والا تھا۔ سانپ اور بھبوتی شو جی کے گہنے تھے مکھ اتنا سندر

اَدر دان پنے بھگو ماتا۔ سب کر پدا کینہہ ہم داتا
پربت راج تو نت اپنے گھر گئے۔ اور سب پر تبول اور
سمودروں کو بلایا۔ آدر۔ دان۔ نمرتا۔ پورنگ اور بہت سمان پورک
اُن کو ودا کیا۔

جبہیں شمبھو کیلاش ہیں آئے سُر سب نج نج لوک سدھائے
جگت ماتو پتر شمبھو بھوانی۔ تہنہ سنگار نہ کہیوں بکھانی

جب شوجی کیلاش پہنچے۔ تو سب دیوتا اپنے اپنے گھروں
کو چلے گئے۔ تلسی کہتے ہیں۔ کہ شوجی اور پاربتی جی جگت کے ماتا پتا
ہیں۔ اس لئے میں اُن کے شرنگار کا ورنن نہیں کروں گا۔

کرہیں بِبِدھ بِدھی بھوگ بِلاسا۔ گنن سمیت بسہیں کیلاسا
ہرگِرجا بِہار نت نیئو۔ ایہی بِدھی بِپل کال چل گیو

انیک پرکار کے بھوگ ولاس کرتے ہوئے شوجی اور پاربتی
جی اپنے گنوں سمیت کیلاش پر رہنے لگے۔ اسی طرح نت نئے بہار
کرتے ہوئے بہت سمال بیت گیا۔

تب جنمیو کھٹ بدن کمارا۔ تارک اسُر سمر جنہہ مارا
آگم نگم پرسدھ پرانا۔ کھٹمکھ جنم سکل جگ جانا

تب اُن کے گھر چھ مُکھوں والے سوامی کارتک ناکس پتر
کا جنم ہوا جس نے بڑے ہو کر یدھ میں تارک نامک اسُر کو مارا۔ وید پران
اور شاستروں میں سوامی کارتک کی کتھا پرسدھ ہے۔ اور سمار اسنسار
اسے جانتا ہے۔

چھند

جگو جان کھٹ مکھ جنم کرم پرتاپ پرشارتھ مہا
تیہی ہیتو میں برشکیتو ست کرچرت سنچھیپ ہی کہا
یہ اُما شمبھو بیاہ جو نرناری کہیں جے گاوہیں
کلیان کاج بیاہ منگل سرودا سُکھ پاوہیں

شنمکھی سوامی کارتک کے جنم کرم پرتاپ اور مہان پُرشارتھ
کو سنسار جانتا ہے۔ اس لئے میں نے شوجی کے پُتر کا بہت ہی سنچھپت
(مختصر) چرتر کہا۔ شو پاربتی کے بیاہ کی اس کتھا کو جو نرناری کہیں
گے اور گاویں گے۔ وہ کلیان کے کاریوں اور بیواہ منگل میں
سدا سُکھی رہیں گے۔

دوہا

چرت سندھو گریجا رمن بید نہ پاوہیں پار
برنئے تلسی داس کِم اتی متی مند گنوار

شوجی کا چرتر تو اتھاہ سمندر ہے۔ اُس کا پار تو وید بھی
نہیں پا سکے۔ پھر میں تلسی داس اتی انت مُورکھ متی گنوار بھلے ان
کے چرتر کا کیسے ورنن کر سکتا ہوں۔

چوپائی

شمبھو چرت سُنی سرس سہاوا۔ بھردواج مُنی اتی سکھ پاوا
بہو لالسا کتھا پر بادھی۔ نین نیر رومادلی ٹھاڈھی

شوجی کے رس بھرے سُندر چرتر کو سُن کر بھاردواج مُنی اتی پرسن
ہوئے کتھا سُننے کی اتی لالسا اُن کے من میں بڑھی۔ نیتروں میں جل
بھر آیا اور شریر پر رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

پریم بِبس مُکھ آو نہ بانی۔ دشا دیکھ ہرشے مُنی گیانی
اہو دھن تو جنم مُنیشا۔ تمہیں پران سم پریہ گورلیشا

مارے پریم کے مُکھ سے بولا نہیں جاتا۔ اُن کی یہ دشا
دیکھ کر گیانی یاگیہ ولکیہ جی بڑے پرسن ہوئے۔ اور کہا ہے مُنی ور تمہارا جنم
دھنیہ ہے۔ تمہیں گوری پتی شری شوجی پرانوں کے سمان پیارے
ہیں۔

شو پد کمل جنہیں رتی ناہیں۔ رامہہ تے سپنیہوں نہ سہاہیں
بِن چھل وشوناتھ پد نیہو۔ رام بھگت کر لچھن ایہو

جن کی شوجی کے چرن کملوں میں پریتی نہیں ہے۔ وہ رام
چندر جی کو سوپن میں بھی (خواب میں بھی) نہیں سُہاتے ہیں۔ (اچھے
نہیں لگتے ہیں) اپنا چھل کے بیتی شدھ من سے شوجی کے چرنوں
میں پریم ہونا ہی رام بھگتی کا لکشن ہے۔

شو سم کو رگھوپتی برت دھاری۔ بِن اگھ تجی ستی اسِ ناری
پن کر رگھوپتی بھگتی دکھائی۔ کو شو سم رامہہ پریہ بھائی

شری رگھوناتھ جی کا برت دھارن کرنے والا شوجی کے سمان
اور کون ہے۔ جنہوں نے بنا کسی اپرادھ کے ستی جیسی ناری کا
تیاگ کر دیا۔ اور پرن نبھا کر کے شری رام چندر جی کی بھگتی
کو درڑھ کیا۔ ہے بھائی شوجی کے سمان رام چندر جی کو اور کون
پیارا ہو سکتا ہے۔

دوہا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھانت کے پھولوں کی بارش آکاش سے ہونے لگی. بشنو اور پاربتی جی کا بیاہ ہو گیا. اور سارے برہمانڈ میں آنند بھر گیا.

داسیں داس. ترگ. رتھ ناگا. دھینو بسن منی بستو بھاگا
ان کنک بھاجن بھر جانا. داج دینہہ نہ جائی بکھانا

دا سی ۔ داس . گھوڑے . رتھ . ہاتھی . گائیں. بستر اور منی . نانا پرکار کی چیزیں سونے کے برتن گاڑیاں بھر بھر کر اپار جہیز دیا. جس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا.

چھند

داج دیو بہو بھانتی پنی کر جوری ہمبھو دھر کہیو
کا دیہوں پورن کام شنکر چرن پنکج گہی رہیو
شیو کرپا ساگر سسر کر سنتوش سب بھانتی ہی کیو
پنی کیسے پد پانکج جوج مینا پریم پری پورن ہیو

بہت پرکار جہیز دے کر پھر ہاتھ جوڑ کر ہم ونت نے کہا ہے شنکر! آپ پورن کام ہیں. میں آپ کو کیا دے سکتا ہوں. ایسا کہہ وہ شیو جی کے چرن کملوں میں گر پڑا. تب کرپا کے ساگر بھگوان شیو نے سسر کو سب بھانت سنتشٹ کیا. پھر پاربتی کی ماتا مینا نے پریم پری پورن ہردہ سے شیو جی کے چرن کمل پکڑ لیئے. اور کہا.

دوہا

ناتھ اوما مم پران سم گرہ کنکری کریہو
چھمیہو سکل اپرادھ اب ہوئی پرسن بر دیہو

ہے ناتھ! پاربتی مجھے پرانوں کے سمان پیاری ہے. آپ اسے اپنے گھر کی داسی سیوا کا کریں. ہمارے سب اپرادھوں کو کشما کیجئے. اور پرسن ہو کر مجھے یہی وردان دیجئے.

چوپائی

بہو بدھی شمبھو ساس سمجھائی. گونی بھون چرن سر نائی
جننی اوما بولی تب لینہی. لے اچھنگ سندر سکھ دینہی

شیو جی نے بہت پرکار سے ساس کو سمجھایا تب وہ شیو جی کے چرنوں میں سر نوا کر گھر چلی گئیں. پھر ماتا نے پاربتی جی کو بلا لیا. اور گود میں لے کر سندر شکشا دینے لگی.

کریہو سدا شنکر پد پوجا. ناری دھرم پتی دیو نہ دوجا
بچن کہت بھرے لوچن باری. بہور لائی اُر لینہی مہتاری

سے پاربتی! تو سدا شیو جی کے چرنوں کی پوجا کرنا. استریوں کا یہی دھرم ہے. استریوں کے لیئے ایک پتی ہی دیوتا ہے دوسرا کوئی دیوتا نہیں. یہ باتیں کہتے ہوئے اُنکی آنکھوں میں آنسو بھر آئے. اور پھر انہوں نے پاربتی جی کو اپنے ہردہ سے لگا لیا.

کت بدھی سرجی ناری جگ ماہیں. پرادھین سپنہو سکھ ناہیں
بھئی اتی پریم بکل مہتاری. دھیرج کینہہ کسمے بچاری

مینا پھر بولی. کہ ہے دیو! تو نے استریوں کو سنسار میں کیوں پیدا کیا. پرادھین کو تو کبھی سپنے میں بھی سکھ نہیں ہوتا. ایسا کہہ کر ماتا پریم میں اتی انت بیاکل ہو گئی. پر تو رونے دھونے کا سما نہ جان کر دھیرج کیا.

پنی پنی ملت پرت گہی چرنا. پرم پریم کچھ جائی نہ برنا
سب ناریہہ ملی بھینٹی بھوانی. جائی جننی اُر پنی لپٹانی

مینا بار بار ملتی ہے. اور پاربتی جی کے چرن پکڑ لیتی ہے. اس پرم پریم کا کچھ ورنن نہیں کیا جا سکتا. بھوانی سب استریوں کو مل ملا کر پھر ماتا کی چھاتی سے لپٹ گئی.

جننی ہی بہور ملی چلی اچت اسیس سب کاہوں دئیں
پھر پھر بلوکت مات تن تب سکھیں لے سو بہیں گئیں
یا چک سکل سنتوش شنکر اوما سہت بھون چلے
سب امر ہرشے سمن برکھی النسان نبھ باجے بھلے

پاربتی جی ماتا سے پھر مل کر چلیں سب استریوں نے اُنہیں یوگیہ آشیرواد دیا. پاربتی جی ماتا کو مڑ مڑ کر دیکھتی ہیں. تب اُن کی سکھیاں انہیں شیو جی کے پاس لے گئیں. سب یاچکوں (بھیکاریوں) کو سنتشٹ کر کے شیو جی پاربتی سمیت اپنے بھون کو چلے. سب دیوتاؤں نے پرسن ہو کر پھولوں کی بارش کی اور آکاش میں سندر باجے بجانے لگے.

دوہا

چلے سنگ ہمونت تب پہنچاون اتی ہیتو
بہبدھ بھانتی پری توش کر بدا کینہہ برش کیتو

پربت راج اُن کو پہنچانے کے لئے ساتھ چلے. اُن کو بہت سنتشٹ کر کے شیو جی نے وداع کیا.

چوپائی

تُرت بھون آئے گری رائی. سکل سیل سر لیئے بلائی

چوپائی

یوں سکل سُر سادر لینہے۔ بیٹھے تُھوجیت آسن دینہے
بیدی بید بدھان سنواری۔ سُبھگ سُمنگل گاویں ناری

سب دیوتاؤں کو آدر سے بلوا بھیجا۔ اور سب کو بیٹھایا گیا۔ (اپنی اپنی پدوی کے مطابق) آسن دیئے گئے۔ ویدک ریتی انوسار ویدی سنواری گئی۔ اور استریاں سُندر منگل گیت گانے لگیں۔

سنگھاسن اتی دِوّیہ سُہاوا۔ جائی نہ برن برنچی بناوا
بیٹھے سو پر بہہ سر نائی۔ ہردے سُمر نج پر بھو رگھورائی

ویدی پر برہما جی کا بنایا ہُوا دِوّیہ و سُندر سنگھاسن تھا جسکی سُندرتا کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ شیو جی برہمنوں کو پرنام کر کے اور ہردے میں اپنے پربھو شری رگھوناتھ جی کا سمرن کرتے ہوئے اس سنگھاسن پر براجمان ہوئے۔

بہور مُنیسن اُما بولائی۔ کری سنگار سکھی لیے آئی
دیکھت روپ سکل سُر موہے۔ برنے چھبی اس جگ کوی کو ہے

پھر مُنیوں نے پاربتی جی کو بلا بھیجا۔ جسے شرنگار کر کے سکھیاں لے آئیں۔ پاربتی جی کے رُوپ کو دیکھکر سب دیوتا موہت ہو گئے۔ سنسار میں ایسا کون کوی ہے جو اس سُندرتا کا ورنن کر سکے۔

جگدمبکا جانی بھو بھاما۔ سُرن منہ من ہی من کینہہ پرناما
سُندرتا مرجاد بھوانی۔ جائی نہ کوٹی ہوں بدن بکھانی

جگت کی جننی اور شیو جی کی پتنی جان کر دیوتاؤں نے انہیں من ہی من میں پرنام کیا۔ سُندرتا کی سیما (حد) شری پاربتی جی کا شوبھا کا ورنن کروڑوں مکھ بھی نہیں کر سکتے۔

چھند

کوٹی ہُوں بدن نہیں بنے برنت جگ جننی شوبھا مہا
سکچہیں کہت شرتی سیش سارد مند متی تلسی کہا
چھوی کھان ماتو بھوانی گونی مدھیہ منڈپ جہاں
اولوکی سکہیں نہ سکچ پتی پد کمل منو مدھوکر تہاں

جگ جننی شری پاربتی جی کی مہان شوبھا کا ورنن کروڑوں مکھوں سے بھی نہیں کیا جا سکتا۔ ان کی شوبھا کا ورنن کرتے ہوئے شرتی، شیش جی اور سرسوتی جی تک بھی سکچا جاتے ہیں (جھجک جاتے ہیں) پھر تلسی داس جیسے مند بدھی کا تو کہنا ہی کیا۔ شوبھا کی کان

بھوانی منڈپ میں اس جگہ گئیں جہاں پر کہ شیو جی تھے۔ وہ سنکوچ کے مارے اپنے پتی کے چرن کملوں کو نہیں دیکھ سکیں لیکن اُن کا من تو بھونرا کی بھانت وہاں ہی رس پان کر رہا تھا۔

دوہا

مُنی انوساسن گن پتہہ پوجیو شمبھو بھوانی
کوؤ سُنی سنسے کرے جنی سُر انادی جیہہ جانی

مُنیوں کی آگیا سے شیو جی اور پاربتی جی نے گنیش جی کا پوجن کیا۔ من میں کوئی اس بات کی شنکا نہ کرے کہ گنیش جی تو ان کے پُتر ہیں۔ ابھی ویواہ سے پورو ہی وہ کہاں سے آ گئے۔ دیوتا انادی ہیں۔ شیو جی اور پاربتی انادی کال سے ہی شرشٹی اُتپتی پالن اور پرلے کرتے آئے ہیں۔ بھوانی پرکرتی ہے اور شیو جی پرش یہ دونو انادی ہیں۔ اور سرشٹی پرواہ رُوپ میں ان کے سنجوگ و ویوگ سے نتی چلتی رہتی ہے۔ یہ نہیں کہ ان کا سمبندھ اس منڈپ میں ہی جوڑا گیا تھا۔ ان کا تو انادی سے ہی پرسمبندھ ہے۔ ویسے ہی اُنکے پُتر گنیش جی بھی انادی ہیں۔ اس لئے اگر بیاہ منڈپ میں شیو جی و پاربتی نے گنیش کا پوجن کیا۔ تو اس میں کچھ سندیہہ نہ کرنا چاہیئے۔

چوپائی

جس بیاہ کی بدھی شرتی گائی۔ مہا مُنن سو سب کروائی
گہی گرِس کُس کنیا پانی۔ بھوہی سمرپی جانی بھوانی

ویدوں میں جیسی بیاہ کی بدھی کہی گئی ہے۔ وہ سب مہا مُنیوں نے کروائی۔ پربت راج ہماچل نے ہاتھ میں کُشا لے کر اور کنیا کا ہاتھ پکڑ کر انہیں شیو پتنی جان کر شیو جی کو سمرپن کر دیا۔

پانی گرہن جب کینہہ مہیشا۔ ہیہہ ہرشے تب سکل سُریشا
بید منتر مُنی بر اُچرہیں۔ جے جے جے شنکر سُر کرہیں

جب شیو جی نے پاربتی جی کا پانی گرہن کیا۔ (ہاتھ پکڑ لینا) تب سب دیوتا من میں بڑے ہی پرسن ہوئے سریشٹھ مُنی جن وید منتر اُچارن کرنے لگے۔ سب دیوتا شیو جی کی جے ہو جے ہو ایسا ہرش ناد کرنے لگے۔

باجہیں باجن بِبِدھ بِدھانا۔ سُمن برشٹی نبھ بھئی بِدھی نانا
ہرگریجا کر بھیو بیاہو۔ سکل بھون بھر رہا اُچھاہو

بھانت بھانت کے طرح طرح سے باجے بجنے لگے۔ بھانت

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ایک سمے اس نے شوجی کے ساتھ چلتے ہوئے راستے میں رگھوکل وبھوشن کمل کے سوریہ شری رام چندر جی کو نرلیلا کرتے ہوئے دیکھا تب اُسے موہ ہو گیا۔ شوجی کا کہنا نہ مان کر موہ وش ہو کر اس نے سیتا جی کا روپ دھارن کر لیا۔

چھند

سیتا ویش ستی جو کینہ تیہیں اپرادھ شنکر پر ہریں
ہر برہ جاتی بہور پتو کے جگیہ جو گانل جریں
اب جنمی تمہرے بھون نج پتی لاگی دارون تپ کیا
اس جانی سنسے تجو گرجا سہج شنکر پریا

ستی جی نے جو سیتا کا روپ دھارن کیا۔ اس اپرادھ کے کارن شوجی نے ان کا تیاگ کر دیا۔ شوجی کے برہ میں اپنے پتا کے یگیہ کی اگنی میں اس نے اپنے شریر کو جلا ڈالا۔ اب یہ تمہارے گھر پیدا ہوئی ہے۔ اور اپنے پتی کے نمت کٹھن تپ کیا ہے۔ ایسا جانکر تم سب سنشے (شک وشبہ) چھوڑ دو۔ پاربتی ہر کال ہی شوجی کی پریہ ہے۔

دوہا

سن نارد کے بچن تب سب کر مٹا بشاد
چھن مہوں بیاپیو سکل پر گھر گھر یہ سنباد

نارد جی کے بچن سن کر سب کا بشاد (سنتاپ۔ دکھ اور بیقراری) مٹ گیا۔ اور چھن بھر میں نارد جی کا یہ سنواد (بات چیت) سارے نگر میں گھر گھر پھیل گئی۔

چوپائی

تب مینا ہم ونتو آنندے۔ پنی پنی پاربتی پد بندے
ناری پرش سسو جوا بیانے۔ نگر لوگ سب اتی ہرشانے

تب مینا اور ہماچل دونو پرسن ہوگئے۔ اور انہوں نے بار بار پاربتی جی کے چرنوں کی بندنا کی۔ اس نگر کے لوگ ناری پرش بالک جوان و بوڑھے سبھی بہت پرسن ہوئے۔

لگے ہون پر منگل گانا۔ سجے سبہی ہاٹک گھٹ نانا
بھانت انیک بھئی جیونارا۔ سوپ ساستر جس کچھ بیوہارا

سارے نگر میں منگل گان ہونے لگے۔ سب نے اپنے گھروں میں بھانت بھانت کے منگل کلش سجا کر رکھے سوپ شاستر ساستر انوسار جس شاستر میں کھانے پینے کی وستو تیار کرنے کی شکشا دی گئی ہے اُس کے بدھان انوسار بھانت بھانت کی رسوئی تیار کی گئی۔

سو جیونار کہ جائے بکھانی۔ بسہیں بھون جیہیں ماتو بھوانی
سادر بولے سکل براتی۔ بشنو برنچ دیو سب جاتی

جس گھر میں ماتا بھوانی آپ ہی براجتی ہیں۔ اس گھر کی بھوجن سامگری کا کیسے ورنن کیا جا سکتا ہے۔ سارے براتیوں وشنو برہما اور سب دیوتاؤں کو ہماچل نے آدر سے بلوایا۔

بیدھ پانتی بیٹھی جیونارا۔ لاگے پروسن نپن سوآرا
ناری برند سر جیونت جانی۔ لگی دین گاری مرد بانی

بھوجن کرنے والے بہت سی پنکتیوں (قطاروں) میں بیٹھے۔ چتر رسوئیے بھوجن پروسنے لگے۔ استریوں نے جب دیوتاؤں کو بھوجن کھاتے دیکھا۔ تو کومل بانی سے ہنسی میں گالیاں دینے لگیں۔

چھند

گاریں مدھر سور دیہیں سندر بینگ بچن سناوہیں
بھوجن کرہیں سر اتی بلمب بنود سنی سچو پاوہیں
جیونت جو بڑھیو آنند سو مکھ کوٹی ہوں نہ پرے کہیو
اچوائی دینہے پان گونے باس جہاں جاکو رہیو

سب سندریاں مدھر سور سے گالیاں دینے لگیں و بینگ بچن سنانے لگیں۔ جسے سن کر دیوتا بڑے پرسن ہوئے اس لئے دیری سے بھوجن کرنے لگے۔ بھوجن کرتے سمے جو آنند بڑھا۔ اس کا ورنن کروڑوں مکھوں سے بھی نہیں ہو سکتا۔ بھوجن کر لینے کے بعد آچمن کر کے پان دیئے گئے۔ پھر سب لوگ اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔

(بیاہ کے سمے جو دلہن کی سکھی سہیلیاں دولہا و براتیوں کو اُن کی استریوں کا سمبندھ اپنے پرشوں سے جوڑ کر گالی دیتی ہیں۔ اُسے بینگ بچن کہتے ہیں جسے پنجابی میں سٹھنیا کہتے ہیں۔)

دوہا

بہور منی ہم ونت کہوں لگن سنائی آئی
سمے بلوک بباہ کر پٹھئے دیو بلائی

پھر منیوں نے ہم ونت کو بیاہ کی لگن جا سنائی۔ سو بیاہ کا سمے جان کر ہماچل نے سب دیوتاؤں کو بلا بھیجا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

یہ سب کچھ منظور لیکن میں جیتے جی تمہارا بیاہ اس پاگل دولھے سے کبھی
نہ کروں گی۔

دوہا

بھئی بکل ابلا سکل دکھت دیکھی گری نار۔
کری بلاپ رودت ودت سُتا سنیہہ وچار۔

پربت راج کی استری مینا کو دکھی دیکھ کر سب ابلائیں
بیاکل ہو گئیں۔ مینا اپنی کنیا کے سنیہہ کو یاد کر کے ولاپ کرتی روتی
اور کہتی تھیں۔

چوپائی

نارد کرم کاہ بگارا۔ بھون میرو جنہہ بست اُجارا
اس اپدیشو جنہہ دینہا۔ بورے برہ لاگی تپو کینہا

میں نے نارد کا کیا بگاڑا تھا جس نے میرا بستا گھر اُجاڑ دیا۔ پاربتی
کو ایسا اُپدیش دیا کہ اس نے اس پاگل دولھے کے لئے تپ کیا۔

سانچے ہوں اُن کے موہ نہ مایا۔ اُداسین دھن دھام نہ جایا
پرگھر گھالک لاج نہ بھیرا۔ بانجھ کہ جان پرسو کی پیرا

سچ مچ اُن کو کسی کا موہ مایا نہیں ہے۔ سب سے اُداسین ہیں
نہ اُن کے دھن ہے نہ دھام (گھر) ہے۔ اور نہ استری ہی ہے۔ پرائے
گھروں کو بگاڑتے پھرتے ہیں۔ نہ کسی کی لاج نہ کسی کا ڈر بھلا بانجھ
استری پرسو (بچہ جننے) کی پیڑ کو کیا جانے۔

جننی ہی بکل بلوکی بھوانی۔ بولی جُت بیبیک مردو بانی
اس بچاری سوچ مت ماتا۔ سو نہ ٹرئی جو رچی بدھاتا

اس پرکار اپنی ماتا کو بیاکل دیکھ کر پاربتی جی گیان سہت کومل
بانی سے کہنے لگیں۔ اے ماتا! جو بدھاتا نے لکھ دیا ہے سو نہیں ٹل
سکتا۔ ایسا سوچ کر کے سوچ مت کرو۔

کرم لکھا جوں باؤر ناہو۔ تو کت دوش لگائیے کاہو
تم سن مٹہی کہ بدھی کے انکا۔ مات ویرتھا جن لیہو کلنکا

اگر کرموں میں میرے پاگل ہی لکھا ہے۔ تو کسی کو دوش
کیوں لگاتی ہو۔ تمہارے مٹانے سے تو بدھاتا کے لیکھ مٹنے سے
رہے۔ پھر بھلا ویرتھا ہی کیوں جھوٹا کلنک لیتی ہو۔

چھند

جنی لیہو ماتو کلنک کرونا پریہرو اوسر نہیں
دکھ سکھ جو لکھا للار ہمرے جاب جہاں پاؤب تہیں
سُن اُما بچن بنیت کومل سکل ابلا سوچہیں
بہو بھانت بدھیہ لگائی دوشن نین باری موچہیں

ہے ماتا۔ کلنک مت لو۔ رونا چلانا چھوڑ دو۔ یہ اوسر رونے
دھونے کا نہیں ہے۔ جو میری قسمت میں دکھ سکھ لکھا ہے سو میرے
ساتھ ہی رہے گا۔ جہاں جاؤں گی وہاں بھوگنا پڑے گا۔ پاربتی جی
کے ایسے کومل بچن سن کر ساری ابلائیں سوچ میں پڑ گئیں اور بہت
پرکار سے بدھاتا کو دوش دے کر آنکھوں سے آنسو بہانے لگیں۔

دوہا

تیہی اوسر نارد سہت اور رشی سپت سمیت
سماچار سُنی تُہن گر گونے ترت نکیت

یہ سماچار سن کر پربت راج ہماچل نارد اور سپت رشیوں
کو ساتھ لے کر ترنت اپنے رنواس میں گئے۔

چوپائی

تب نارد سب ہی سمجھاوا۔ پورب کتھا پرسنگ سناوا
مینا ستیہ سنہو مم بانی۔ جگدمبا تو سُتا بھوانی

تب نارد جی نے سب کو سمجھایا۔ اور پورو جنم کا سارا
حال کہہ سنایا۔ اور کہا۔ کہ ہے مینا! تم میری سچی بات کو سنو۔
تمہاری یہ کنیا جگت جننی شری بھوانی جی ہیں۔

اجا انادی شکتی ابناشن۔ سدا سمبھو اردھنگ نواسن
جگ سمبھو پالن لے کارن۔ نج اچھا لیلا بپو دھارن

یہ اجنما۔ انادی شکتی اوناشنی ہے۔ اور سدا شو جی کے
آدھے انگ میں نواس کرتی ہے۔ یہ سنسار کی اُتپتی پالن اور سنگھار
کرتی ہے۔ اپنی اچھیا سے لیلا کرنے کو شریر دھارن کرتی ہے

جنمی پرتھم دکش گرہ جائی۔ نام ستی سُندر تنو پائی
تہیوں ستی شنکر ہی بیاہیں۔ کتھا پرسدھ سکل جگ ماہیں

پہلے اس نے دکش کے گھر جا کر جنم لیا۔ اس کا نام ستی تھا۔
سُندر شریر دھارن کیا ہوا تھا۔ وہاں بھی ستی کا بیاہ شنکر سے ہی ہوا تھا
اس بات کو سارا سنسار جانتا ہے۔

ایک بار آوت شو سنگا۔ دیکھیو رگھوکل کمل پتنگا
بھیو موہ شو کہا نہ کینہا۔ بھرم بس ویش سیا کر لینا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بسیل آدک) سب ڈر کے بھاگ چلے۔

دھر دھیرج تہاں رہے سیانے۔ بالک سب لے جیو پرانے
گئیں بھبوت پہچانیں پہنچو ماتا۔ کہیں کچھ بچے کہنت گاتا
بڑے بوڑھے لوگ تو دھیرج کر کے وہاں ٹھہرے رہے
اور لڑکے تو سب اپنے پران لے کر بھاگے۔ گھر پہنچے جب آ کے ماتا
پتا برات کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو سب ڈر کے مارے کانپتے ہوئے کہتے
ہیں۔

کہیے کاہ کہی جائی نہ باتا۔ جم کر دھار کیدھوں بری آتا
برو بوراہ بسہیں اسوارا۔ بیال کپال بھوشن چھارا
ہم کیا کہیں۔ ہم سے کوئی بات کہی ہی نہیں جاتی۔ ہم نہیں
جانتے ہیں کہ یہ برات آئی ہے یا یمراج کی سینا ہے دولہا بہت
(پاگل) ہے۔ اور بیل کی سواری کیے ہوئے ہیں۔ سانپ کپال
(کھوپڑی) بھبوتی ہی اُس کے گہنے ہیں۔

چھند

تن چھار بیال کپال بھوشن نگن جٹل بھینکرا
سنگ بھوت پریت پشاچ جوگن بکٹ مکھ رجنی چرا
جو جیئت رہی برات دیکھت پنیہ بڑ تیہی کر سہی
دیکھیہیں سو اُما بیاہ گھر گھر بات اس لرکن کہی
دولہے کے شریر پر بھسم لگی ہوئی ہے۔ سانپ اور کپال ہی
اُس کے گہنے ہیں۔ وہ ننگا جٹا دھاری اور بھینکر روپ والا ہے
بھوت پریت پشاچ جوگنی اور بھیانک مکھ والے نشاچر
(راکشش) اُس کے ساتھ ہیں۔ جو جیتا رہے گا بسو لواہ کو دیکھے
گا۔ سچ مچ وہ بڑا بھاگیہ شالی ہوگا۔ جو اس ہیبت کر برات کو دیکھ کر
جیتا رہے لڑکوں نے گھر گھر یہ بات کہی۔

دوہا

سمجھی مہیش سماج سب جننی جنک مسکاہیں
بال بجھائے بِدھ بدھی نڈر ہو ہو ڈر ناہیں
مہادیو جی کا سماج سمجھ کر لڑکوں کے ماتا پتا ہنسنے لگے اور
بہت طرح سے انہوں نے لڑکوں کو سمجھایا۔ کہ بے خوف ہو جاؤ۔ ڈرنے
کی کوئی بات نہیں ہے۔
لے اگوان برات ہی لائے۔ ویسے سب ہی جن یا سُہاگ

پھنا گھیم آرتی سنواری۔ سنگ سُمنگل گاوہیں ناری
اگوان لوگ (پیشوائی کرنے والے) برات کو لے آئے انہوں
نے سب کو سُندر ٹھیکِ واس ٹھہرنے کو دیئے۔ پاربتی جی کی ماتا مینا
نے شبھ آرتی بنائی اور اُن کے ساتھ کی ناریاں سُندر منگل گان
کرنے لگیں۔

کنچن تھار سوہ بر پانی۔ پرچھن چلی ہری ہرشانی
بکٹ بیش رودرہ جب دیکھا۔ ابلنہ اُر بھے بھیو بسیکھا
سونے کا تھال سُندر ہاتھوں میں سُشوبھیا پار ہا ہے۔ اس پرکار
مینا پرسن چِت ہو کر ور کو پرچھنے چلی۔ جب مہادیو جی کو بھیانک بھیس
میں دیکھا تو استریوں کے ہردوں میں بڑا بھاری بھے اُتپن ہو گیا۔
بھاگی بھون پیٹھیں اتی تراسا۔ گئے مہیش جہاں جن باسا
مینا ہردے بھیو دکھ بھاری۔ لینہی بولی گریس کماری
وہ ڈر کے مارے بھاگ کر گھروں میں گھس گئیں اور شو جی
جنواسے کو چلے گئے۔ مینا کے ہردے میں بڑا بھاری دکھ ہوا۔ انہوں نے
تب پاربتی جی کو بلایا۔
ادھک سنیہہ گود بیٹھاری۔ شیام سروج نین بھر باری
جیہیں بدھ تمہیں روپ اس دینہا۔ تیہی جڑ بر باؤر کس کینہا
اور اتی انت سنیہہ (پریم۔ ممتا) سے گود میں بٹھایا اور نیل
کمل کے سمان نیتروں میں جل (آنسو) بھر کر بولی۔ کہ جس برہما
نے تمہیں ایسا سندر روپ دیا ہے۔ اس مورکھ نے تمہارے
ور کو پاگل کیسے بنایا۔

چھند

کس کینہہ بر بوراہ بِدھی جیہیں تمہیں سُندرتا دئی
جو پھل چاہیئے سُرترو ہیں سو برس بمبور ہیں لاگئی
تمہہ سہت گری تیں گروں پاوک جروں جل ندھی مہوں پروں
گھر جاؤ اپجس ہوؤ جگ جیوت بیاہ مہو نہ ہوں کروں
جس برہما نے تمہیں اتنی سندرتا دی ہے۔ اُس نے
تمہارے لئے ور پاگل کیسے بنایا جو پھل کلپ برکش میں لگنا چاہیے
تھا۔ وہ برلس (زبردستی سے) ببول میں لگا جاتا ہے۔ میں تمہیں ساتھ
لے کر پہاڑ پر سے گر کر مر جاؤں یا آگ میں جل مروں یا سمندر میں ڈوب
کر مر جاؤں۔ گھر اُجڑ جائے۔ لوک میں اپجس (بدنامی) بھلے ہی ہو جائے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دھارن کئے ہوئے ہیں۔ بھینکر گہنے پہنے۔ ہاتھ میں کپال لئے ہیں۔ اور تازہ خون سے شریر لتھڑے ہوئے ہیں۔ گدھے۔ کتے اور گیدڑ کی طرح ان کے چہرے ہیں۔ ان کے بے شمار بھیسوں کی گنتی کیا ہو سکتی ہے۔ بہت پرکار کے بھوت پریت پشاچ اور یوگنیوں کی جماعتیں ہیں۔ ان کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔

سورٹھا

ناچہیں گاوہیں گیت پرم ترنگی بھوت سب
دیکھت اتی بپریت بولہیں بچن بچتر ودھی

پرم ترنگی (موجی) بھوتوں کے گن ناچتے گاتے چلے جاتے ہیں۔ دیکھنے میں بہت ہی بھینکر ہیں اور بڑے ہی وچتر ڈھنگ سے بولتے ہیں۔

چوپائی

جس دولہا تس بنی براتا۔ کوتک بیوِدھ ہوہیں مگ جاتا
یہاں ہماچل رچیو بِتانا۔ اتی بچتر نہیں جائی بکھانا

جیسا دولہا ہے۔ اب ویسی ہی برات بن گئی ہے۔ اور راستے میں جاتے ہوئے انیک پرکار کے تماشے ہوتے جاتے ہیں۔ اُدھر ہماچل نے ایسا وچتر بیاہ منڈپ بنایا کہ جس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔

سیل سکل جہاں لگ جگ ماہیں۔ لگھو بِسال نہیں برنی سراہیں
بن ساگر سب ندی تلاوا۔ ہماگری سب ون نیوت پٹھاوا

جگت میں جتنے چھوٹے بڑے پربت تھے جن کا ورنن کرکے کوئی پار نہیں پاتا۔ اور جتنے بن سمندر۔ دریا، تالاب تھے۔ ہماچل نے سب کو نمنترن بھیجا۔

کام روپ سندر تن دھاری۔ سہت سماج سہت برناری
گئے سکل تُہنا چل گیہا۔ گاوہیں منگل سہت سنیہا

اپنی اپنی اچھا انوکول سندر شریر دھارن کرکے اپنے سماج استری اور پتروں سہت پریم منگل گاتے ہوئے ہماچل کے گھر گئے۔

پرتھمہی گری بہو گرہ سنوارائے۔ جتھا جوگ جہاں تہاں سب چھائے
پُر شوبھا اور لوک سہائی۔ لاگئی لگھو برنچ نِپُنائی

پہلے ہی سے پربت راج نے بہت سے گھر سنوار رکھے تھے

اُن میں ٹھہرا کر یہ سب کو اُتار دیا۔ نگر کی شوبھا اتنی سندر ہے کہ آپ کے سامنے برہما جی کی رچنا بھی پھیکی پڑنے لگی۔

چھند

لگھو لاگ بدھی کی نپنتا اولوکی پُر شوبھا سہی
بن باگ کوپ تڑاگ سرتا سبھگ سب سکا کو کہی
منگل بپل تورن پتاکا کیتو گرہ گرہ سوہ ہیں
بنتا پُرش سندر چتر چھبی دیکھی منی من موہ ہیں

اس نگر کی شوبھا سندرتا کو دیکھ کر برہما جی کی کاریگری سچ مچ تُچھ لگتی ہے۔ بن باغ۔ کنویں۔ تالاب۔ ندیاں۔ سبھی سندر ہیں اُن کی سندرتا کا ورنن کون کر سکتا ہے۔ نگر کے بھیتر گھر گھر بہت سے سندر چوکیں اور جھنڈے شوبھائیمان ہو رہے تھے۔ نگر واسی سندر استری اور پُرشوں کی شوبھا کو دیکھ کر منیوں کے من بھی موہے گئے۔

دوھا

جگدمبا جہہ اوتری سو پُر برنی کی جائی
ردھی سدھی سمپتی سکھ نت نوتن ادھکائی

جہاں جگت کی ماتا نے سویم اوتار لیا ہو اس نگر کی شوبھا کا ورنن کون کر سکتا ہے۔ ردھی سدھی سمپتی سکھ نت نئی بڑھتی ہی جاتی ہے۔ ارتھات سب اور آنند ہی آنند ہے۔

چوپائی

نگر نکٹ برات سنی آئی۔ پُر کھرbبھر شوبھا ادھکائی
کری بناو سجی باہن نانا۔ چلے لین سادر اگوانا

نگر کے پاس جب برات آئی۔ تو سنکر نگر میں گھر گھر دھوم دھام مچ گئی جس سے نگر کی شوبھا اور بھی بڑھ گئی۔ بناؤ سنگار کر کے اور نانا پرکار کے باہن سجا کر آدر سہت برات کی اگوانی (پیشوائی) لینے کو چلے۔

ہِیہ ہرشے سُر سین نہاری۔ ہری ہی دیکھی اتی بھئے سکھاری
شو سماج جب دیکھن لاگے۔ بڈر چلے باہن سب بھاگے

پہلے تو دیوتاؤں کی سینا کو دیکھ کر سب پرسن چت ہوئے کہ برات بہت اچھی آئی۔ وشنو بھگوان کو دیکھ کر تو سب کو بڑا ہی آنند ہوا لیکن جب شو سماج کو دیکھنے لگے۔ تو اُن کے باہن ہاتھی گھوڑے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

برشا ہونے لگی۔ اور باجے بجنے لگے۔ اور دسوں دشاؤں میں منگل کلش سجا دئے گئے۔

دوہا

لگے سنوارن سکل سر باہن بیاہ۔ بمان
ہوہیں سگن منگل سبھد کرہیں اپچھرا گان

سب دیوتا اپنے اپنے باہن (سواری) اور بمان کو سنوارنے لگے۔ اور سندر منگل شگن ہونے لگے۔ اور اپسرائیں گانے لگیں۔

چوپائی

سو ہی شمبھو گن کرہیں سنگارا۔ جٹا مکٹ اہی موہ سنوارا
کنڈل کنکن پہرے بیالا۔ تن بھبوتی پٹ کیہری چھالا

شوجی کے گن ان کا شرنگار کرنے لگے۔ جٹاؤں کا سندر مکٹ اور سانپوں کا مور سجایا گیا۔ کنڈل اور کنکن بھی سانپوں ہی کے پہنے۔ شریر پر بھبوتی سجائی اور بستر کی جگہ باگھمبر (شیر کی کھال) پہنا دی۔

سسی للاٹ سندر سر گنگا۔ نین تین اپویت بھجنگا
گرل کنٹھ ارتر سر مالا۔ اسب بیش شیو دھام کرپالا

مستک پر چندرما سر پر گنگا جی تین نیتر اور سانپ جنیو لگے ہیں۔ وش اور چھاتی پر منش سروں کی مالا۔ اس پرکار ان کا اشبھ بھیس ہے۔ پرنتو سوہم وہ کلیان کے دھام اور کرپالو ہیں۔

کر تر سول ار ڈمرو براجا۔ چلے بسہہ چڑھ باجہیں باجا
دیکھ شیو سر تیہ مسکاہیں۔ بر لائک دلہن جگ ناہیں

ایک ہاتھ میں ترسول اور دوسرے میں ڈمرو شوبھا پا رہے ہیں۔ شوجی بیل پر چڑھ کر چلے۔ شوجی کو دیکھ کر دیو انگنائیں (دیوتاؤں کی استریاں) مسکرائیں۔ اور کہنے لگیں کہ اس ور کے یوگیہ تو سنسار بھر میں کوئی دلہن نہیں ہے۔

بشنو بیرنچی آدی سر براتا۔ چڑھ چڑھ باہن چلے براتا
سر سماج سب بھانتی انوپا۔ نہیں برات دولہا انوروپا

وشنو برہما وغیرہ دیو سمو اپنے اپنے باہنوں پر چڑھ کر برات میں چلے۔ یدیپی دیوتاؤں کا سماج سب بھانت پرم سندر تھا۔ پھر بھی برات دولہا کے یوگیہ نہ تھی۔

دوہا

بشنو کہا اس بہسی تب بولی سکل دس راج
بلگ بلگ ہوئی چلہو سب نج نج سہت سماج

وشنو نے سب دگپالوں (دشاؤں کے راجہ) کو بلا کر ہنس کر کہا کہ تم سب لوگ اپنے اپنے سماج سہت الگ الگ ہو کر چلو۔

چوپائی

بر انوہار برات نہ بھائی۔ ہنسی کرہیو پر پر جائی
بشنو بچن سنی سر مسکائے۔ نج نج سین سہت بلگائے

ہے بھائی۔ دولہا کے یوگیہ ہماری برات نہیں ہے کیا پرائے نگر میں جا کر اپنی ہنسی کراؤ گے۔ دیوتاؤں نے وشنو جی کے بچن سن کر مسکا دیا۔ اور اپنے فوج سمیت الگ ہو گئے۔

من ہی من مہیس مسکاہیں۔ ہری کے بنگیہ بچن نہیں جاہیں
اتی پریہ بچن سنت پریہ کے۔ بھرنگی ہی پریر سکل گن ٹیرے

شوجی یہ دیکھ کر من ہی من میں مسکرائے کہ شری وشنو کے دل لگی والے بچن نہیں چھوٹتے اپنے پیارے کے اتی پریہ بچن سن کر بھرنگی گن کو کہہ کر اپنے سارے گنوں کو بلا لیا۔

شو انوشاسن سنی سب آئے۔ پربھو پد جلج سیس تنہہ نائے
نانا باہن نانا بیکھا۔ بہسے شو سماج نج دیکھا

شوجی کے آدیش (حکم) کو سن کر سب آئے اور ان کے چرن کملوں میں مستک نوایا۔ نانا پرکار کے باہن (سواریاں) اور نانا پرکار کے بھیسوں سے یکت اپنے سماج کو دیکھ کر شوجی ہنسے۔

کوؤ مکھ ہین بپل مکھ کاہو۔ بن پد کر کوؤ بہو پد باہو
بپل نین کوؤ نین بہینا۔ رشٹ پشٹ کوؤ اتی تن کھینا

کسی کا منہ نہیں ہے۔ تو کوئی بہت سے منہوں والا ہے۔ کسی کے پاؤں نہیں ہیں۔ تو کوئی بہت سے پاؤں والا ہے۔ کسی کی بہت سی آنکھیں ہیں۔ تو کوئی اندھے ہیں۔ کوئی بہت ہرشٹ پشٹ (موٹا تازہ ہے) تو کوئی کانٹے کی طرح دبلا پتلا۔

چھند

تن کھین کوؤ اتی پین پاون کوؤ اپاون گتی دھرے
بھوشن کرال کپال کر سب سدیہ سونت تن بھرے
کھر سوان سوئر سر کال مکھ گن بیش انگنت کو گنے
بہو جنس پریت پسات جوگی جمات برنت نہیں بنے

کوئی بہت دبلا۔ کوئی بہت موٹا۔ کوئی پوتر کوئی اپوتر بھیس

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

مانا تھا۔ اب تو تمہارا پرن بھی جھوٹا ہو گیا ہے کیونکہ وواہ کا مول جو کام دیو ہے۔ اُسی کو ہی مہادیو جی نے بھسم کر ڈالا۔

ماس پارائن تیسرا وشرام

سُنی بولیں مُسکائے بھوانی۔ اُچت کہیو مُنی بر گیانی
تمہرے جان کام اب جارا۔ اب لگ شمبھو رہے سبیکارا

سپت رشیوں کے یہ بچن سُن کر مُسکراتی ہوئیں پاربتی جی بولیں۔ ہے وگیانی مُنی وَرو! آپ نے اُچت ہی کہا۔ آپ کی سمجھ میں تو شوجی نے کام دیو کو اب ہی بھسم کیا ہے۔ ابھی تک شوجی کام میں لپٹے تھے۔

ہمرے جان سدا شو جوگی۔ اج انودیہ اکام ابھوگی
جو میں شو سیئے اس جانی۔ پریتی سمیت کرم من بانی

لیکن ہماری سمجھ میں تو شوجی سدا سے ہی یوگی۔ اجنمے انندیہ (نندا کے یوگیہ نہیں) کام واسنا رہت اور بھوگ ہین ہیں۔ سو اگر میں نے من بچن کرم سے پریتی سہت اُن کی سیوا اُن کو ایسا جان کر ہی کی ہے۔

توں ہمار پن سنہو مُنیشا۔ کری ہیں ستیہ کرپا ندھی ایسا
تمہ جو کہا ہر جاریو مارا۔ سوئی اتی بڑ اوویک تمہارا

تو ہے منیشورو! سنیئے۔ وہ کرپا ندھان بھگوان میرے پرن کو سچ ہی کریں گے۔ آپ نے جو یہ کہا ہے کہ شوجی نے کام دیو کو جلا دیا۔ سو یہ آپ کا بڑا بھاری اگیان ہے۔

تات انل کر سہج سبھاؤ۔ ہم تیہی نکٹ جائی نہیں کاؤ
گئے سمیپ سو اوسی نسائی۔ اسی مَنمتھ مہیش کی نائی

ہے تات سُنو! اگنی کا یہ سہج بھاؤ ہے کہ پالا (جاڑا) اُس کے سمیپ کبھی جا ہی نہیں سکتا۔ اور جانے پر وہ اوشیہ نشٹ ہو جائے گا۔ ویسے ہی کام دیو بھی شوجی کے پاس جا کر سو گم ہی نشٹ ہو جاتا ہے۔ شوجی کو اُسے جلانے سے کیا مطلب ہے۔

دوہا

ہیہ ہرشے مُنی بچن سُن دیکھ پریتی وشواس
چلے بھوانی نائی سر گئے ہماچل پاس

پاربتی جی کے بچن سُن کر و اُن کی پریتی و وشواس دیکھ کر مُنیوں کے ہردے پرسن ہو گئے۔ وہ پاربتی جی کو پرنام کر کے اُس کے پتا ہماچل کے پاس گئے۔

چوپائی

سب پرسنگ گری پتی ہی سُنایا۔ مدن دہن سُن اتی دُکھ پاوا
بہور کہیو رتی کر وردانا۔ سُنی ہم ونت بہت سُکھ مانا

انہوں نے پربت راج ہماچل کو شوجی کا سب چرتر سُنایا۔ کام دیو کے بھسم ہو جانے کا سماچار سُن کر پربت راج بہت دُکھی ہوا۔ پھر مُنیوں نے رتی کے وردان کی بات کہی جسے سُن کر ہم ونا نے بہت سُکھ مانا۔

ہردے بچار شمبھو پربھتائی۔ سادر مُنی بر لیئے بلائی!!
سُدن نکھت سگھری دھرائی۔ بیگ بید ودھی لگن دھرائی

اپنے ہردے میں شوجی کی پربھوتا کو وچار کر ہماچل نے بڑی پریت سے نکٹ واسی منیشوروں کو بلایا اور اُن سے شبھ دن شبھ نکھشتر وید ودھی انوسار شُدھ کرا کر لگن لکھائی۔

پتری سپت رشیہ سوئی دینہی۔ گہی پد بندی ہماچل کینہی
جائی ودھی تن دینہی سو پاتی۔ باچت پریتی نہ ہردے سمائی

سو وہ لگن پتر کا ہماچل نے رشیوں کو دے دی۔ اور اُن کے چرن پکڑ کر اُن کی بنتی کی۔ انہوں نے وہ لگن پتر کا جا کر برہما جی کو دی اُس کو پڑھتے سمے برہما جی کے ہردے میں آنند نہ سما سکا۔

لگن باچ اج سبھے سُنائی۔ ہرشے مُنی سب سُر سمودائی
سُمن برشٹی نبھ باجن باجے۔ منگل کلس دسہوں دسی ساجے

برہما جی نے لگن پڑھ کر سب کو سُنایا جس کو سُن کر مُنی اور دیو سمودائے (دیوتاؤں کا سماج) ہرشت ہوئے آکاش سے پھول

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کے در لاپ کرتی شوجی کے پاس گئی بڑے پریم کے ساتھ انیک پرکار سے بنتی کر کے ہاتھ جوڑ کر شوجی کے سامنے کھڑی ہو رہی جلد ہی ہی پرسن ہونے والے کرپالو بھا دیو جی ابلا کو دیکھ کر سندر بچن بولے۔

دوہا

اب تیں رتی تیرا ناتھ کر ہوئی ہی نام اننگو
بن وپو ویاپیں سبھے پنی سنو پنج بن پرسنگو

ہے رتی۔ اب سے تیرے پتی کا نام اننگ ہوگا۔ یہ بنا شریر کے ہی سبکو ویاپے گا۔ اب تو اپنے پتی سے ملنے کی بات سن۔

چوپائی

جب جدو ونش کرشن اوتارا۔ ہوئی ہی ہرن مہا مہی بھارا
کرشن تنے ہوئی ہی پتی تورا۔ بچنو انیتھا ہوئے نہ مورا

جب دھرتی کا بہا بھاری بھار ہرنے کے لیے بھگوان یادو کل میں شری کرشن اوتار لیں گے تو تیرا پتی اُن کے پتر کے روپ میں پیدا ہوگا۔ میرا یہ بچن بالکل سچ ہوگا۔

رتی گوونی سنی سنکر بانی۔ کتھا اپر اب کہوں بکھانی
دیون سما چار سب پائے۔ برہم آدک بیکنٹھ سدھائے

شوجی کے بچن سن کر رتی چلی گئی۔ اب دوسری کتھا بیان کرتا ہوں۔ دیوتاؤں برہما آدی نے سب سماچار سنا لیے تو وہ بیکنٹھ کو چلے گئے۔

سب سر بشنو برنچی سمیتا۔ گئے جہاں شو کرپا نکیتا
پرتھک پرتھک تنہہ کینہہ پرشنسا۔ بھئے پرسن چندر اوتنسا

سب دیوتا برہما وشنو سمیت وہاں گئے جہاں کرپا ندھان شری شوجی براجمان تھے۔ سب نے الگ الگ شوجی کی استتی کی۔ چندر شیکھر شوجی پرسن ہو گئے۔

بولے کرپا سندھو برش کیتو۔ کہہ ہو امر آئے کیہی ہیتو
کہہ بدھی تم پربھو انترجامی۔ تدپی بھگتی بس بنوؤں سوامی

کرپا ساگر بھگوان شو بولے۔ ہے دیوتاؤ! کہیے کس کارن یہاں آئے ہو۔ برہما جی نے کہا۔ ہے پربھو! آپ تو انتریامی ہیں بھی ہے سوامی بھگتی وش ہو آپ سے بنتی کرتا ہوں۔

دوہا

سکل سُرن کے ہردے اس سنکر پرم اچھاہ

نج نینن دیکھا چہہ ہیں ناتھ تمہار وواہ

ہے شنکر بھگوان! سب دیوتاؤں کے من میں ایسا پرم اُتساہ ہے کہ اپنے نیتروں سے ہے ناتھ! آپ کا وواہ دیکھیں۔

چوپائی

یہ اُتسو دیکھئے بھری لوچن۔ سوئی کچھ کرہو مدن مد موچن
کام جاری رتی کہوں بر دینہا۔ کرپا سندھو یہ اتی بھل کینہا

سو یہ مہا اُتسو جیسے سب دیوتا آنکھ بھر کے دیکھیں ویسا ہی ہے کام دیو کے مد کو دور کرنے والے آپ کو کرنا چاہیے۔ کام دیو کو بھسم کر کے آپ نے رتی کو بر دے دیا۔ سو ہے کرپا ندھان وہ بہت ہی بھلا کیا۔

سا ست کرین کرہیں پساؤ۔ ناتھ پربھو نہہ کر سہج سبھاؤ
پاربتی تپ کینہہ اپارا۔ کرہو تاسو اب انگیکارا

ہے ناتھ! دنڈ کے ادھیکاری کو دنڈ دیکر پھر کرپا کرنا یہ سوامی لوگوں کا سہج سبھاؤ ہی ہوتا ہے۔ پاربتی جی نے آپ کے نمت کٹھن تپ کیا ہے۔ اس لیے اب انہیں آپ انگیکار (پتنی کے روپ میں سویکار) کیجیے۔

سُنی بدھی بنے سمجھ پربھو بانی۔ ایسے ہی ہو کہا سکھ مانی
تب دیون دندو بھی بجائیں۔ برش سمن جے جے سر سائیں

برہما جی کی بنتی سن کر اور پربھو کے بچنوں کو یاد کر کے شوجی نے پرسن چت ہو کر کہا کہ ایسا ہی ہو۔ تب دیوتاؤں نے نگارے بجائے اور پھولوں کی بارش کر کے جے ہو جے ہو دیوتاؤں کے سوامی تمہاری جے ہو۔ ایسا کہنے لگے۔

اوسر جان سپت رشی آئے۔ ترت ہی بدھی گری بھون پٹھائے
پرتھم گئے جہاں رہی بھوانی۔ بولے مدھر بچن چھل سانی

یہ سندر سماں جان کر سپت رشی بھی وہاں آ گئے۔ برہما جی نے ترنت ہی انہیں پربت راج کے گھر بھیج دیا۔ وہ پہلے وہاں گئے۔ جہاں پاربتی جی تھیں۔ اور چھل سے بھرے میٹھے بچن بولے۔

دوہا

کہا ہمار نہ سُنے ہو تب نارد کے اُپدیش
اب بھا جھوٹ تمہار پن جار یو کام مہیش

نارد جی کے اپدیش کے کارن ۔۔ تم ۔۔ آپ ۔۔ نہ ۔۔ مہیش تو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جیسے متوالے لوگ نشہ اُتر جانے پر شانت چت ہو جاتے ہیں۔ ویسے ہی ترنت سب جیو سکھی ہو گئے۔ شو بھگوان جن پر موجے پانا اتی انت کٹھن ہے وجن کا پار پانا بھی مہا کٹھن ہے۔ کو دیکھکر کام دیو ڈر گیا۔

بھرت لاج کچھ کری نہیں جائی۔ مرن ٹھان من رچے سی اُپائی
پر گٹس ترت اُچر رتو راجا کسومت نو تر راج براجا

ناکام لوٹ جانے میں شرم محسوس ہوتی ہے اور کیا کچھ نہیں جا سکتا۔ کام دیو نے اپنے مرنے کا نشچے کر کے اُپائے سوچا۔ ترنت ہی سہاون بسنت رت کو پرگٹ کیا۔ پھولے ہوئے نئے نئے درختوں کی قطاریں شوبھا پانے لگیں۔

بن اُپبن باپکا تڑاگا۔ پرم سبھگ سب دسا بھاگا
جنہہ تہنہ جنو اُمگ انوراگا۔ دیکھی مؤئے ہوں من منسج جاگا

بن و باغ و باؤلی و تالاب اور سب دشا کے وبھاگ سہاونے ہو گئے۔ اِدھر اُدھر مانو پریم ہی اُمڈنے لگا۔ جسے دیکھکر مردہ دلوں میں بھی کام دیو جاگ اُٹھا۔

چھند

جاگئی منوبھو مؤئے ہوں من بن سُبھگتا نہ پرے کہی
سیتل و لُند و سیند مارُوت مدن انل سکھا سہی
بکسے سرنہ بہو کنج گُنجت پنج منجل مدھو کرا
کل ہنس پک شُک سرس رو کر گان ناچہیں اپچھرا

مُردہ دلوں میں کام دیو جاگنے لگا۔ بن کی سندرتا کہی نہیں جا سکتی کامانگنی کا سچا متر شیتل سُگندھت اور مند پون چلنے لگا۔ سروروں میں انیکوں کمل کھل گئے جن پر سندر بھونروں کے جھنڈ گونج رہے ہیں۔ راج ہنس۔ کوئل اور طوطے سُریلی بولی بولنے لگے اور اپسرائیں گانے اور ناچنے لگیں۔

دوہا

سکل کلا کری کوٹی بدھی ہاریو سین سمیت
چلی نہ اچل سمادھی شو کوپیو ہردے نکیت

اس پرکار کام دیو سینا سمیت کروڑوں اُپائے کرکے بھی ہار گیا۔ پر شوجی کی سمادھی اچل رہی۔ اور تب ان کا من چلایمان نہ ہوا۔ تب کام دیو کُپت ہو اُٹھا۔

چوپائی

دیکھی رسال بٹپ بر ساکھا۔ تیہی پر چڑھیو مدن من ماکھا
سُمن چاپ نج سر سندھانے۔ اتی رس تاکی شرن لگ تانے

تب کام دیو آم کے درخت کی ایک سندر شاخ دیکھکر اُس پر چڑھ گیا۔ من میں اُس کے کرودھ بھرا ہوا تھا۔ اُس نے پھولوں کے دھنش پر اپنے پانچوں بان چڑھائے اور اتی انت کرودھ میں آکر تاک کر انہیں اپنے کان تک تان لیا۔

چھاندے بشم بسیکھ اُر لاگے۔ چھُوٹی سمادھی شمبھو تب جاگے
بھیو ایس من چھوبھ بسیکھی۔ نین اُگھاری سکل دِسی دیکھی

کام دیو نے بہت ہی تیز بان چھوڑے جو شوجی کے ہردے میں لگے۔ اُن کی سمادھی ٹوٹ گئی۔ اور بھگوان شوجی جاگ پڑے اُن کے من میں بہت کشوبھ (ہل چل۔ بیاکلتا) ہوا۔ انہوں نے آنکھیں کھول کر چاروں دشاؤں کی اور دیکھا۔

سوربھ پلّو مدن بلوکا۔ بھیو کوپ کنپیو ترے لوکا
تب شو تیسر نین اُگھارا۔ چتوت کام بھیو جری چھارا

آم کے پتوں میں کام دیو کو چھپا دیکھکر شوجی کو بڑا کرودھ ہوا اُنکے کرودھ سے تینوں لوک کانپ اُٹھے تب شوجی نے اپنا تیسرا نیتر کھولا۔ اُس کے دیکھتے ہی کام دیو جل کر بھسم ہو گیا۔

ہاہا کار بھیو جگ بھاری۔ ڈرپے سُر بھئے اسُر سکھاری
سمجھی کام سکھ سوچہیں بھوگی۔ بھئے اکنٹک سادھک جوگی

سنسار میں بھاری ہاہا کار مچ گیا۔ دیوتا ڈر گئے اور دیتیہ سُکھی ہوئے۔ بھوگی لوگ کام سُکھ کو یاد کر کے سوچ کرنے لگے۔ اور سادھک یوگی جن نشکنٹک ہو گئے۔ (اُن کے مارگ میں کوئی روکاوٹ نہ رہی)

چھند

جوگی اکنٹک بھئے پتی گتی سُنت رتی مُورچھت بھئی
رودتی بدتی بہو بھانتی کرونا کرت شنکر پہیں گئی
اتی پریم کری بنتی بدھ بدھی جوری کر سنمکھ رہی
پربھو آسُتوش کرپال شو ابلا نرکھی بولے سہی

یوگی جن نشکنٹک ہو گئے۔ کام دیو کی استری رتی اپنے پتی کی یہ گتی سن کر مورچھت ہو گئی۔ روتی چلاتی اور بھانت بھانت

(ارتھات سداگیان وچار گر نتھ لسب ہی لکھا رہ گیا۔ اس کا آچرن چھوٹ گیا) سارے سنسار بھر میں کھلبلی مچ گئی۔ کہ ہے بھگوان کیا ہونے والا ہے۔ ہماری کون رکشا کرے گا۔ ایسا دو سر والا کون ہے جس کے لئے رتی ناتھ کام دیو نے کپت ہو کر ہاتھ میں دھنش بان دھارن کیا ہے۔

جے سجیو جاگ اچر چر ناری پرش اس نام
تے نج نج مریاد تجی بھئے سکل بس کام

سنسار میں استری پرش نام والے جتنے چراچر پرانی تھے۔ وہ سب اپنی اپنی مریادا کو چھوڑ کر کام کے وش میں ہو گئے۔

چوپائی

سب کے ہردے مدن ابھیلاشا۔ لتا نہاری نوہیں ترو شاکھا
ندی امگ امبدھ کہوں دھائی۔ سنگم کریں تالاب تلائی

سب جیووں کے ہردے میں کام پیدا ہوا۔ ٹیڑھی بیلیوں کو دیکھ کر درختوں کی شاخیں جھکیں۔ ندیاں امنگ امنگ کر سمندر کی طرف دوڑیں۔ اور تالاب تلائیں پرسپر ملنے جلنے لگیں۔

جہاں اس دشاجڑن کی برنی۔ کو کہہ سکے سچیتن کرنی
پشو پچھی نبھ جل تھل چاری۔ بھئے کام بس سمے بساری

جہاں جڑ جیووں کے ہردے کی ایسی دشا ہو گئی۔ وہاں چیتن جیووں کی کرنی کا تو کہنا ہی کیا۔ پشو پنچھی ارتھات آکاش اور پرتھوی دونوں پر وچرنے والے جیو اپنا سمان بھول کر سب کے سب کام اندھ ہو گئے۔

مدن اندھ بیاکل سب لوکا دیش دن نہیں اولو کہیں کو کا
دیو دنج نر کنتر بیالا۔ پریت پشاچ بھوت بیتالا
ان کی دشا نہ کہیوں بکھانی۔ سدا کام کے چیرے جانی
سدھ ویرکت مہامنی جوگی۔ تے پی کام وش بھئے بیوگی

سب لوگ کام میں اندھے ہو کر ویاکل ہو گئے۔ چکوا چکوی کو بھی دن رات کی تمیز نہ رہی۔ دیو۔ دنیت۔ منش۔ کنتر۔ ناگ۔ بھوت پریت۔ پشاچ (جینتال) آدک کی دشا کا تو کہنا ہی کیا۔ یہ تو سدا کام کے غلام ہیں۔ کنتو سدھ ویرکت مہامنی اور یوگی لوگ بھی کام کے وش ہو کر استری کے برہ میں تڑپنے لگے۔

چھند

بھئے کام وش جوگیش تاپس پامرن کی کو کہے
دیکھیں چراچر ناری مئے جے برہم مے دیکھت رہے
ابلا بلوکہیں پرش مئے جگ پرش سب ابلا مئیم
دوئی دنڈ بھر برہمانڈ بھیتر کام کرت کوتک ایتم

جب یوگی تپسوی بھی کام کے وش ہو گئے تو پامر پرانیوں کی تو گنتی ہی کیا۔ جو برہم گیانی چراچر جگت کو برہم روپ سے دیکھتے تھے وہ اسے استری روپ میں دیکھنے لگے۔ استریاں سارے سنسار کو پرش روپ میں اور پرش سارے سنسار کو استری روپ میں دیکھنے لگے دو گھڑی تک سارے برہمانڈ میں کام دیو کا یہ تماشا رہا۔

سورٹھا

دھری نہ کاہوں دھیر سب کے من منسج ہرے
جے راکھے رگھو بیر تے ابرے تیہی کال مہوں

کسی نے بھی من میں دھیرج نہ رکھی۔ کام دیو نے سب کے من ہر لئے۔ اس سمے کیول وہ ہی کام دیو کے پربھاؤ سے بچے جن کی شری رگھوناتھ جی نے رکشا کی۔ (کام دیو کے اس کوتک کو درشٹانت روپ دیکر کوئی یہ سمجھاتے ہیں۔ کہ جب سنسار میں یا سماج میں وشے بھوگ ہی ایک ماتر جیووں کا دھیہ ہو جاتا ہے تو لوک وید مریادا۔ دھرم مریادا۔ لوک مریادا اٹھ جاتی ہے۔ کام کے سوا اور کچھ دکھائی ہی نہیں دیتا۔ سماج میں اناچار وبھچار روگ تپ کا ڈھونگ بڑھ جاتا ہے۔ اور کام اندھ ہو کر جب آپس میں لڑائی جھگڑے بڑھتے ہیں تو ہاہا کار مچ جاتی ہے۔ اس سمے اس ساری بپتا اور کلیش سے بچنے کا ایک ماتر اپائے بھگوت بھگتی ہے)۔

چوپائی

ابھئے گھری اس کوتک بھیو۔ جب لگ کام شمبھو پہ گیئو
شیو بلوکی سسنکیو مارو۔ بھئیو جتھاتھتی سب سنسارو

دو گھڑی تک یہ چمتکار رہا۔ جب تک کہ کام دیو۔ مہا دیو جی کے پاس نہ پہنچا شوجی کو دیکھ کر کام دیو شنکا میں پڑ گیا۔ اور تب سارا سنسار پہلے کی بھانت ستھر ہو گیا۔

بھئے تُرت سب جیو سکھارے۔ جمِ مد اتر گئے متوارے
رُدر ہ دیکھی مدن بھئے مانا۔ دُرا دھرش دُرگم بھگوانا

سور کہا سُن کر ہرُوا پائی ۔ ہوئی ہی ایشور کرسے سہائی
ستی جو تجی دکش مکھ دیہا ۔ جنمی جائی ہماچل گیہا

میری بات سُن کر یہ اُپائے کیجئے ۔ آپ کا کام بن جائے گا ۔ ایشور سہایتا کریں گے ۔ ستی جی نے دکش کے یگیہ میں اپنے شریر کا پرتیاگ کر دیا تھا ۔ اب وہ پاربتی نام سے ہماچل کے گھر جنمی ہے ۔

تیہہ تپ کینہہ شمبھو پتی لاگی ۔ شو سمادھی بیٹھے سب تیاگی
یدپی اہی اسمنجس بھاری ۔ تدپی بات ایک سُنو ہماری

شو جی کو پتی روپ میں پراپت کرنے کے لئے انہوں نے تپ کیا ہے ۔ ادھر شوجی سب کچھ چھوڑ کر سمادھی لگائے بیٹھے ہیں ۔ یدپی یہ ہے تو بڑے اسمنجس (بے میل بے جوڑ نامناسب) کی بات تتھاپی میری ایک بات سُنو

پٹھہو کام جائی شو پاہیں ۔ کرے چھوبھ شنکر من ماہیں
تب ہم جائے شوہ سر نائی ۔ کرواؤ بیاہو بری آئی

کام دیو جی کو شوجی کے پاس بھیجو وہ جا کر اُن کے من میں کھشوبھ (چنچل پن ۔ بیاکلتا) پیدا کرے ۔ اور تب اُن کی سمادھی بھنگ کر دے ۔ تب ہم جا کر شوجی کے چرنوں میں سر جھکا کر انہیں راضی کر کے اُن کا وواہ کرا دیں گے ۔

اہی بدھی بھلے ہی دیو ہت ہوئی ۔ مت اتی نیک کہی سب کوئی
استُتی سُرن کینہہ اتی ہیتو ۔ پرگٹیو وشم بان جھکھ کیتو

اس پرکار ہی تمہارا بھلا ہو سکتا ہوگا ۔ یہ سُن کر سبھی نے کہا ۔ کہ یہ کی یہ سمتی (صلاح) بہت اچھی ہے ۔ تب تو دیوتاؤں نے کام دیو کی بڑی اُستتی کی ۔ اپنے پانچوں بانوں (شبد ۔ سپرش ۔ روپ ۔ رس ۔ گندھ) سمیت مچھلی کے چن یکت دھوج والا کام دیو پرگٹ ہوا ۔

دوہا

سُرن کہی نج بپت سب سُنی من کینہہ بچار ۔
شمبھو برودھ نہ کشل موہی بہس کہیو اس مار

دیوتاؤں نے اپنی سب بپتی اسے کہہ سنائی ۔ اسے سُن کر کام دیو نے وچار کیا اور ہنس کر دیوتاؤں سے کہا کہ شوجی سے ورودھ کرنے میں میری کشل (خیر) نہیں ہے ۔

چوپائی

تدپی کرب میں کاج تمہارا ۔ شرتی کہہ پرم دھرم اُپکارا
پر ہت لاگ تجئی جو دیہی ۔ سنتت سنت پرشنسہیں تیہی

تو بھی میں تمہارا کام تو کروں گا کیونکہ شرتی کہتی ہے کہ پر اُپکار ہی پرم دھرم ہے ۔ دوسروں کے بھلے کے لئے جو اپنا شریر تیاگ دیتا ہے سنت لوگ سدا اُس کی پرشنسا کیا کرتے ہیں ۔

اس کہی چلیو سبہہ سر نائی ۔ سُمن دھنش کر سہت سہائی
چلت مار اس ہردے بچارا ۔ شو برودھ دھرو مرن ہمارا

ایسا کہہ کر وہ سب کو ڈنڈوت پرنام کر کے اپنے ہاتھ میں پھولوں کے دھنش کو لے کر سمیت اپنے سہائکوں (بسنت رتو ۔ سب راگ راگنی ۔ اپسرائیں ۔ سوگندھ آدک) کے چلا چلتے سمے کام دیو نے اپنے من میں وچار کیا کہ شوجی کے ورودھ میں میری مرتیو تو یہ ہوگی ۔

تب آپن پربھاؤ پستارا ۔ نج بس کینہہ سکل سنسارا
کوپیو جبھی باری چر کیتو ۔ چھن مہوں مٹے سکل شرتی سیتو

تب تو اُس نے اپنا پربھاؤ پھیلایا ۔ اور سب سنسار کو اپنے وش میں کر لیا ۔ جس سمے وہ مچھلی چن کی دھوج والا کام دیو کپت ہوا ۔ (کرودھ میں آیا) اُس سمے کشن بھر میں وید مریادا روپی پل ٹوٹ گیا ۔ (اور تمام ویدوں کی مریادا مٹ گئی)

برہمچریہ برت سنجم نانا ۔ دھیرج دھرم گیان بگیانا
سداچار جپ جوگ براگا ۔ سبھے بیبیک کٹک سب بھاگا

برہمچریہ ۔ برت ۔ سنیم نانا پرکار کے ۔ دھیرج ۔ دھرم ۔ گیان وگیان ۔ سداچار ۔ جپ ۔ جوگ ۔ ویراگیہ بھاؤ ۔ آدک ۔ وویک کا سارا لشکر کام دیو سے ڈر کر بھئے بھیت ہو کر بھاگ گیا ۔

چھند

بھاگیو بیبیک سہائے سہت سو سبھٹ سنجگ ہی مرے
سدگرنتھ پربت کندرن مہوں جائی تیہی اوسر دُرے
ہونہار کا کرتار کو رکھوار جگ کھربھرو بھا
دوئی ماتھ کیہی رتی ناتھ جہی کہوں کوپی کر دھنو سر دھرا

اور وویک اپنے سہائکوں سمیت بھاگ گیا اس کے یودھا (دھیرج دھرم گیان آدک) پیٹھ موڑ کر بھاگ گئے ۔ سب وید پران آدک سدگرنتھ پربتوں کی کندراؤں (غاروں) میں جا چھپے ۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

مہادیو اوگن بھون شو سکل گن دھام
جیہی کرمنو ہرم جاہی تن تیہی تیہی سن کام
مہادیو جی اوگنوں کے گھر ہیں۔ اور وشنو بھگوان سد
گنوں کے بھنڈار ہیں۔ پر جس کا من جس میں رم گیا اسے تو اسی سے
کام ہے۔ دوسرے سے کیا مطلب۔

چوپائی

جو تم ملتے پہلے منیشا سنتیوں سکہ تمہاری دھرتیشا
اب میں جنم شمبھو ہت ہارا۔ کو گن دوش کرے بچارا
ہے منیشورو۔ اگر آپ پہلے ملتے۔ تو میں آپ کے اس
اپدیش کو سر ماتھے پر رکھتی لیکن اب تو میں نے اپنا جنم شوجی کے
نمت ہار دیا ہے۔ پھر گن اور دوش کا ہر نہ کون کرے۔
جو تمہرے ہٹھ ہردے کچھ ہی۔ رہی نہ جائی شو گئے بر کچھی
تو کوتکیں آلس ناہیں۔ بر کنیا انیک جگ ماہیں
یدی آپ کے ہردے میں بہت ہی ہٹھ ہے۔ کہ آپ سے چھا
لگے بر لائے بنا رہا نہیں جاتا۔ تو کھیل تماشہ کرنے والوں کو آلسیہ تو ہوتا
نہیں۔ ور اور کنیا سنسار میں بہت ہیں اور کہیں جا کر کھیل کھیلئے
جنم کوٹی لگ رگر ہماری۔ برئوں شمبھو نہ تو رہوں کنواری
تجوں نہ ناردکر اپدیشو۔ آپ کہیں ست بار مہیشو
میرا تو کروڑوں جنموں تک یہی ہٹھ رہے گا۔ کہ یا تو شوجی
کو وروں گی نہیں تو کنواری ہی رہوں گی۔ اگر خود مہادیو جی بھی اکر
سو بار کہیں۔ تو بھی میں نارد کا اپدیش نہیں چھوڑوں گی۔
میں پا پریئوں کہی جگہ مسا۔ تم گر یہہ گون ہو بلنبا
دیکھ پریم بولے منی گیانی۔ جے جے جگدمبے بھوانی
پھر جگت جننی پارتی جی نے کہا کہ میں آپ کے پاؤں پڑتی
ہوں آپ اپنے گھروں کو جایئے بہت دیر ہو گئی ہے۔ پارتی جی
کا سچا پریم دیکھ کر گیانی منی بولے ہے جگ جننی۔ ہے بھوانی۔
آپ کی جے ہو جے ہو۔

دوہا

تم مایا بھگوان شو سکل جگت پتو مات
نائی چرن سر منی چلے پنی پنی ہرشت گات
آپ مایا ہیں اور شوجی بھگوان ہیں۔ آپ دونوں کل برہمانڈ

کے ماتا پتا ہیں۔ ایسی استتی کر کے منیوں نے ان کے چرنوں
میں سر نوایا۔ اور وہاں سے چل دیئے۔ پارتی جی کے پریم کو دیکھ کر
ان کا من بڑا ہی پرسن تھا۔

چوپائی

جائی منن ہم ونتو پٹھائے۔ کری بنتی گر جہ گریہہ لائے
بہو سپت رشی شو پہیں جائی۔ کتھا اما کی سکل سنائی
منیوں نے جا کر پربت راج ہماچل کو پارتی جی کے پاس بھیجا
اور وہ بنتی کر کے انہیں گھر لے آئے پھر سپت رشی شوجی کے
پاس گئے۔ اور انہیں پارتی جی کی ساری کتھا کہہ سنائی۔
بھئے مگن شو سنت سنیہا۔ رشی سپت رشی گونے گیہا
من تھر کر تب شمبھو سجانا۔ لگے کرن رگھونایک دھیانا
پارتی جی کے پریم کو سن کر شوجی آنند میں مگن ہو گئے۔ سپت
رشی پرسن ہو کر اپنے گھر کو چلے گئے۔ تب شری شوجی من کو ایکاگر کر کے
شری رگھوناتھ جی کا دھیان کرنے لگے۔
تارک اسر بھیو تیہی کالا۔ بھج پرتاپ بل تیج بشالا
تیہیں سب لوک لوک پتی جیتے۔ بھئے دیو سکھ سمپتی ریتے
اس سے ایک تارک نام دینت پیدا ہوا جس کا بھجا بل
اور پرتاپ و تیج بہت وشال تھا۔ اس نے سب لوک اور لوکپال
جیت لیئے اور سب دیوتا لوگ سکھ اور سمپتی سے خالی ہو گئے۔
اجامر سو جیت نہ جائی۔ ہارے سر کر بیدھ لڑائی
تب برنچی سن جائے پکارے۔ دیکھے بدھی سب دیو دکھارے
وہ اجر اور امر دینت کسی سے جیتا نہ گیا۔ دیوتا لوگ اس
کے ساتھ بہت طرح کی لڑائیاں لڑ کر ہار مان بیٹھے۔ تب انہوں نے
برہما جی کے پاس جا کر پکار کی اور برہما جی نے دیو سموہ کو دکھی دیکھ کر

دوہا

سب سن کہا بجھائی یدھی دنج ندھن تب ہوئی
شمبھو شکر سمبھوت ست ایہی جیتے رن سوئی
برہما جی نے سب کو سمجھا کر کہا کہ اس دینت کا مرن تب
ہو گا جب شوجی کے ویرج سے پتر اتپن ہو گا۔ وہی اس دینت کو
یدھ میں جیتے گا۔

چوپائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دوھا

سُنت بچن بھیے رشی گری نہ ہوتب دیہہ
نارد کر اُپدیش سُن کہو بسیو کس گیہہ

پاربتی جی کے بچن سُنکر رشی ہنس پڑے۔ اور کہا کہ تمہارا شریر پربت ہی سے تو پیدا ہوا ہے (اس لئے تم ایسی اُلٹی بات کیوں نہ کرو اس میں اَشچرج ہی کیا ہے) بھلا یہ تو بتاؤ کہ نارد کا اُپدیش سُن کر آج تک کس کا گھر بسا ہے۔

چوپائی

دَکھش سُتن اُپدیسیو جائی۔ تِن پھر بھون نہ دیکھا آئی
چتر کیتو کر گھر اُن گھالا۔ کنک کسیپو کر پنی اس حالا

نارد جی نے دَکھش کے پُتروں کو جا کر اُپدیش کیا تھا۔ جس سے انہوں نے پھر لوٹ کر کبھی گھر کا مُنہ نہ دیکھا۔ چتر کیتو کو ایسا اُپدیش دیا۔ کہ اُن کا خانہ ہی تباہ کر دیا۔ اور پھر ہرنیہ کشیپ کا بھی یہی حال ہوا۔

نارد سِکھ جے سُنیں نر ناری۔ اَوسی ہوہیں تج بھون بھکاری
من کپٹی تن سجن چینہا۔ آپو سرس سب ہی چہہ کینہا

جو استری پُرش نارد کے ایسے اُپدیش اور سکشا کو سنتے ہیں۔ وہ اوشیہ گھر بار تیاگ کر بھکاری بن جاتے ہیں۔ انتہ کرن میں تو اُن کے کپٹ ہے۔ اور شریر پر سادھو پرشوں کے سے چِنہ دھارن کر رکھے ہیں۔ وہ تو اپنی طرح ہی سب کو بنانا چاہتا ہے۔

تیہی کے بچن مانی بسواسا۔ تم چاہہ پتی سہج اُداسا
نرگُن نِلج کوبیش کپالی۔ اکل اگیہہ دگمبر بیالی

ایسے کپٹی کے بچنوں پر وشواس کر کے تم ایسا پتی چاہتی ہو۔ جو سبھاؤ سے ہی اُداسین۔ گُن ہین۔ نرلج۔ بُرا بھیس دھاری۔ کھوپڑیوں کی مالا پہننے والا۔ ورن آشرم رہت۔ بے گھر ننگا اور شریر پر سانپوں کو لپیٹے رکھنے والا ہے۔

کہہو کون سکھ اس بر پائے۔ بھل بھولی ہو ٹھگ کے بورائے
پنچ کہیں شو ستی وواہی۔ پُنی اوڈیر مرایُن تاہی

کہو ایسا ور پانے سے تمہیں کونسا سکھ ملے گا۔ اس ٹھگ نارد کے بہکانے سے تم کیسی بھولی پنچ لوگوں کے کہنے سے پہلے شو جی نے پہلے ستی سے بیاہ کر لیا اور پھر اسے تیاگ کر مروا ڈالا۔

دوھا

اب سُکھ سووت سوچ نہیں بھیک مانگ بھو کھاہیں
سہج اکاکنہ کے بھون کبہوں کہ ناری کھٹائیں

ستی جی کو مروا کر اب شو جی بے کھٹکے سُکھ سے سوتے ہیں من میں کچھ چِنتا نہیں رہی۔ گھر گھر بھیک مانگ کر کھاتے ہیں۔ ایسے سبھاؤ ایکانت باسیوں کے گھر بھی بھلا کیا کسی استری کا نِرواہ ہو سکتا ہے۔

چوپائی

اجہوں مانہو کہا ہمارا۔ ہم تمہ کہوں بر نیک بچارا
اتی سُندر سُچی سُکھد سوشیلا۔ گاوہیں بید جاسو جس لیلا

اب بھی تم ہمارا کہنا مانو ہم نے تمہارے لئے بہت اچھا ور وچار کیا ہے۔ جو کہ بہت ہی سُندر شُدھ سُکھ دائک اور سوشیل ہے۔ جس کے یش کی لیلا وید بھی گاتے ہیں۔

دوشن رہت سکل گن راسی۔ شری پتی پُر بیکنٹھ نواسی
اس بر تمہی ملاؤ آنی۔ سُنت بہسی کہہ بچن بھوانی

وہ دوشوں سے رہت۔ سارے گنوں کی راشی لکشمی کا سوامی اور بیکنٹھ پُری کا رہنے والا ہے۔ ایسا ور ہم تمہیں ملا دیں گے۔ رشیوں کے ایسے بچن سُنکر پاربتی جی ہنس کر بولیں۔

ستیہ کہہو گری بھو تن ایہا۔ ہٹھ نہ چھوٹ چھوٹے بر دیہا
کنکو پُنی پکھان تے ہوئی۔ جارے ہو سہج نہ پری ہر سوئی

آپ نے یہ بالکل سچ کہا ہے کہ میرا شریر پربت سے پیدا ہوا ہے اس لئے ہٹھ نہ چھوٹے گا۔ شریر بھلے ہی چھوٹ جائے۔ سونا بھی تو پتھر سے پیدا ہوتا ہے۔ وہ جلانے سے کبھی اپنے سبھاؤک رنگ اور سورن پنے کو نہیں چھوڑتا۔

نارد بچن نہ میں پری ہراؤں۔ بسو بھون اُجرو نہیں ڈراؤں
گُرو کے بچن پرتیتی نہ جیہی۔ سپنے ہوں سُگم سکھ سِدھی تیہی

میں نارد جی کے بچنوں کو نہیں چھوڑوں گی۔ گھر بسے چاہے یا اُجڑ جائے مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔ جس کو گورو کے بچنوں پر شردھا نہیں ہے اسے سوپن میں بھی سکھ اور سدھی سُگم (آسانی سے پراپت) نہیں ہوتی۔

دوھا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بھُو بہو کار شنکر سراہا۔ تمہہ بن اس برت کو نربا ہا
تو اپکار مانتے والے۔ کرپا روپ اور شیل کے ساگر تیہان
تیجسوی بھگوان شری رام چندر جی پرگٹ ہوئے۔ انہوں نے بہت
پرکار سے شنکر جی کی سراہنا کی اور کہا تمہارے بنا ایسا کٹھن برت کوئی
نہیں کر سکتا ہے۔

بہو بدھی رام شو ہی سمجھاوا۔ پاربتی کر جنم سُناوا
اتی پنیت گرجا کی کرنی۔ بستر سہت کرپا نِدھی برنی

شری رام چندر جی نے بہت پرکار سے شو جی کو سمجھایا اور پاربتی
جی کے جنم کا سماچار سنایا۔ کرپا ندھان شری رام چندر جی نے وستار
پوروک پاربتی جی کی پوتر کرنی کا ورنن کیا۔

دوھا

اب بنتی مم سنہو شو جو مو پر نیہ نیہو
جائی بِواہو شیل جہی یہ موہے مانگیں دیہو

پھر شری رام چندر جی نے شو جی سے کہا ہے شو جی اب
آپ میری بنتی سُنئے۔ اگر آپ کا مجھ پر سنیہ ہے۔ تو آپ جا کر پاربتی
جی کے ساتھ بیاہ کر لو۔ یہ بچن میں آپ سے مانگتا ہوں۔

چوپائی

کہہ شو جدپی اُچت اس ناہیں۔ ناتھ بچن پنی میٹی نہ جاہیں
سر دھر آئیس کریئے تمہارا۔ پرم دھرم یہ ناتھ ہمارا

شو جی نے اُتر دیا۔ کہ ہے بھگوان یہ یدپی اچت (مناسب)
نہیں ہے۔ تو بھی ہے ناتھ آپکے بچن مٹائے نہیں جا سکتے آپکی آگیا
سر ماتھے پر یہی میرا پرم دھرم ہے۔

مات پتا گرو پربھو کی بانی۔ بنہیں بچار کریئے شبھ جانی
تم سب بھانت پرم ہتکاری۔ آگیا سر پر ناتھ تمہاری

ماتا پتا گورو اور سوامی کی بات کو بغیر وچارے ہی شبھ جان کر
کرنا چاہیے پھر آپ تو سب پرکار سے میرے پرم ہتیشی ہیں۔ ناتھ آپکی
آگیا سر ماتھے پر۔

پربھو توشیو سن شنکر بچنا۔ بھگتی بیویک دھرم یت رچنا
کہہ پربھو ہر تمہار پرن رہیو۔ اب ار راکھیو جو ہم کہیو

پربھو شری رام چندر جی شو جی کے بھگتی وویک دھرم
یکت بچنوں کو سن کر بڑے پرسن ہوئے۔ پربھو نے کہا ہے شو جی۔

آپ کا پرن پورا ہو گیا۔ اب جو کچھ ہم نے کہا ہے اسے ہردے میں
رکھنا۔

انتردھیان بھئے اس بھانتی۔ شنکر سوئی مورتی اُر راکھی
تبھی سپت رشی شو پہیں آئے۔ بولے پربھو اتی بچن سہائے

یہ کہہ کر بھگوان شری رام چندر جی انتردھیان ہو گئے۔ شو جی نے
اُن کا دھیان روپ ہردے میں دھارن کر لیا۔ اسی سمے سپت رشی شو جی
کے پاس آئے۔ اور پربھو مہادیو جی اُن سے سندر بچن بولے۔

دوھا

پاربتی پہ جائے تم پریم پریکشا لیہو
گری ہی پریر پٹھیہو بھون دور کریہو سندیہو

آپ لوگ پاربتی کے پاس جا کر اُن کی پریم پریکشا لیں۔ اور
ہماچل کو کہہ کر پاربتی کو گھر بھجوائیے۔ اور ان کے سندیہ کو دور کیجیے۔

رشن گوری دیکھی تہاں کیسی۔ مورت منت تپسیا جیسی
بولے منی سنو سنیل کماری۔ کرہو کون کارن تپ بھاری

رشیوں نے وہاں جا کر پاربتی جی کو کیسی دیکھا تو وہ تپسیا کی
ساکھشات مورتی ہو۔ منی بولے۔ ہے سنیل کماری سنو تم کس لئے
ایسا گھور تپ کر رہی ہو۔

کیہی اور رادھہو کا تمہہ چہہو۔ ہم سن ستیہ مرم کن کہو
کہت بچن من اتی سکوچاتی۔ ہنسیہو سُنی ہمار جڑتا تی

تم کس دیوتا کی آرادھنا کرتی ہو۔ اور اس سے کیا پھل چاہتی ہو۔
ہم سے سچ سچ سب بھید کیوں نہیں کہتی۔ پاربتی جی نے کہا کہ ہے منیشور
بھید کہتے ہوئے میرے من ایسا سنکوچ ہوتا ہے۔ کہ آپ لوگ میری مورکھتا
کو سن کر میری ہنسی اڑاتیں گے۔

من ہٹھ پرا نہ سنی سکھاوا۔ چہت باری پر بھیت اٹھاوا
نارد کہا ستیہ سوئی جانا۔ بن پنکھن ہم چہیں اڑانا

میرا من ایسا ہٹھ پکڑ گیا ہے کہ کسی کے اپدیش کو سنتا
ہی نہیں۔ پانی پر دیوار اُٹھانا چاہتا ہے۔ نارد جی نے جو کہہ دیا اُسے
سچ مان کر میں بنا پروں کے ہی اُڑنا چاہتی ہوں۔

دیکھو منی اوبیک ہمارا۔ چاہیئے سدا شو ہی بھرتارا

ہے منیو اب میرے اگیان کی اور تو درشٹی کریں۔ کہ میں شو جی کو ہی
اپنا پتی بنانا چاہتی ہوں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پاربتی جی کا اتی انت سُکمار شریر تپ کے یوگیہ نہیں تھا۔ تو بھی پتی کے چرنوں کا سمرن کر کے انہوں نے سارے بھوگ تیاگ دیئے۔ نت تو چرن اُتّم انوراگا۔ بِسری دیہہ تپ ہیں من لاگا سنبت سہس مول پھل کھائے۔ ساگ کھائی ست برش گنوائے

پاربتی جی شوجی کے چرنوں میں نت نیا پریم بڑھانے لگیں۔ تپ میں من ایسا مگن ہو گیا کہ شریر کی بھی کچھ سُدھ نہ رہی۔ ایک ہزار برس تک انہوں نے کند مول پھل کھائے اور سو برس ساگ کھا کر ہی گزار دیئے۔

کچھو دن بھوجن باری بتاسا کئے کٹھن کچھو دن اُپ باسا بیل پتر ہی بری سکھائی تین سہس سنبت سو وی کھائی

اس کے بعد کچھ دن جل اور وایو کا ہی بھوجن کیا۔ اور پھر کچھ دن برابر برت رکھے۔ جو بیل پتر سوکھ کر دھرتی پر گر پڑتے تھے تین ہزار برس تک انہیں کھایا۔

پنی پریہرے سُکھانیو پرنا۔ اُمھی نام تب بھیؤ اپرنا دیکھی اُمھی تپ چھین شریرا۔ برہم گرا بھئی گگن گمبھیرا

پھر سوکھے بیل پتر کھانے بھی چھوڑ دیئے تب سے ہی پاربتی کا نام اپرنا ہوا۔ تپ سے چھین شریر (کمزور دبلی) دیکھ کر آکاش سے گمبھیر برہم بانی ہوئی۔

دوہا

بھیؤ منورتھ سپھل تو سُن گری راج کماری
پری ہرو دسہہ کلیس سب اب ملیہیں تری پراری

ہے پربت راجکماری سُنو۔ تمہارا منورتھ سپھل ہُوا۔ تو اب اس کٹھن تپوں اور برتوں کو چھوڑ دے۔ اب تجھے شوجی ملینگے۔

چوپائی

اس تپ کا ہُو نہ کینہہ بھوانی۔ بھئے انیک دھیر مُنی گیانی
اب اُر دھرہُو برہم بر بانی۔ ستیہ سدا سنتت سُچی جانی

ہے بھوانی سنسار میں انیک دھیر منی گیانی ہوئے ہیں۔ پرنتو ایسا کٹھور تپ کسی نے نہیں کیا۔ اب تم پرسنّ ہو اس برہم بانی کو سدا ستیہ اور شدھ جان کر دھارن کرو۔

آوے پتا بولاون جب ہی۔ ہٹھ پری ہر گھر جائے ہُو تب ہی
ملیں تمہیں جب سپت رشی سا۔ جانیہو سب پرمان بالیسا

جب تمہارے پتا تمہیں بلانے آویں تب تم ہٹھ چھوڑ کر گھر چلی جانا اور جب تمہیں سپت رشی ملیں تب تم اس بانی کو ٹھیک جاننا۔

سُنت گرا بدھی گگن بکھانی۔ پُلک گات گری جا ہرشانی
اُما چرت سُندر میں گاوا۔ سُنہو سمبھو کر چرت سہاوا

آکاش سے کہی ہوئی۔ اس برہم بانی کو سُن کر پاربتی جی اتی انت پرسنّ ہو گئیں۔ اور اُن کا شریر خوشی کے مارے پُلکت ہو گیا۔ یگیہ ولکیہ بھردواج جی سے کہتے ہیں کہ ہے بھردواج میں نے پاربتی جی کا سُندر چرتر تمہیں سنایا اب شوجی کا سہاونا چرتر سنیئے۔

جب تے ستی جائی تنو تیاگا۔ تب تے شو من بھیؤ براگا
جپہیں سدا رگھو نایک ناما۔ جہہ تہہ سُنہیں رام گن گراما

جب سے ستی نے جا کر شریر تیاگ کیا تب سے شوجی کے من میں ویراگ ہو گیا۔ وہ سدا شری رگھوناتھ جی کے نام کا جپ کرنے لگے۔ اور ادھر اُدھر شری رام جی کے گن سموہ کی کتھائیں سننے لگے۔

دوہا

چدانند سُکھ دھام شو بگت موہ مد کام
بچرہیں مہی دھر ہردے ہری سکل لوک ابھی رام

چدانند۔ سکھ دھام۔ موہ مد اور کام سے رہت شوجی سمپورن لوگوں کو آنند دینے والے بھگوان شری رام چندر جی کو ہردے میں دھارن کر کے دھیان مگن ہو پرتھوی پر وچرنے لگے۔

چوپائی

کت ہُوں مُنن اُپدیش گیانا۔ کت ہوں رام گن کرہیں بکھانا
جدپی اکام تدپی بھگوانا۔ بھگت برہ دُکھ دُکھت سُجانا

کہیں تو وہ مُنیوں کو گیان اُپدیش کرتے اور کہیں رام گنوں کا بکھان کرتے تھے۔ یدپی شو بھگوان کام رہت ہیں۔ تو بھی وہ اپنے بھگت کے وِیوگ کے دُکھ سے دُکھی ہیں۔

ایہی بدھی گیئو کال بہو بیتی۔ نت نو ہوئے رام پد پریتی
نیم پریم شنکر کر دیکھا۔ اوچل ہردے بھگتی کی ریکھا

اس پرکار بہت کال بیت گیا شوجی کی شری رام چندر جی کے چرنوں میں نت نئی پریتی بڑھ رہی ہے۔ شوجی کے نیم۔ پریم۔ اور انیہ بھگتی کو جب شری رام چندر جی نے دیکھا۔

پرگٹے رام کرتگیہ کرپالا۔ روپ شیل ندھی تیج بشالا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اب جو تمہیں سُنتا پڑ رہا ہے سو تو اُس بھاگی سکھاوَن پڑ رہا ہو
کرے سو تو تمہیں بل پیار سیتو۔ آن اُپائے نہ مٹے کلیش جو
ہے بدّھی اگر تمہیں کنیا سے پریم ہے تو اُسے جا کر یہ اُپدیش
کرو کہ وہ ایسا تپ کرے جس سے شِو جی مل جائیں۔ اس کے بغیر اور
کسی اُپائے سے یہ کلیش مٹنے والا نہیں ہے۔

نارد جی کے بچن سُن کر بہت سُندر سب گُن نِدھی اِرش کیتو
اُن بچار تہہ تجہو اِسنکا۔ سبھی بھانتی شنکر اکلنکا
نارد جی کے بچنوں کا ارتھ گوڑھ و گمبھیر ہوتا ہے۔ وہ بے مطلب
کی کوئی بات نہیں کہتے۔ شِو جی سمپورن گُنوں کے بھنڈار ہیں۔
ایسا وچار کر تم شنکا کو دور کرو۔ شِو جی سبھی طرح سے نِشکلنک ہیں۔

سُنی پتی بچن ہرشی من ماہیں۔ گئی تُرت اُٹھی گرجا پاہیں
اُتھ بلوکی نین بھر باری۔ سہت سِنیہہ گود بیٹھاری
پتی جی کے بچن سُن کر مینا پرسن چت ہو کر اُٹھی اور تُرنت پاربتی
جی کے پاس گئی۔ پاربتی کو دیکھ کر اُن کی آنکھوں میں جل بھر آیا۔ اُسے
بڑے پریم سے گود میں بٹھا لیا۔

بارہیں بار لیتی اُر لائی۔ گدگد کنٹھ نہ کچھو کہی جائی
جگت ماتُ سرگیہ بھوانی۔ ماتُ سُکھد بولیں مرد وبانی
پھر بار بار اسے اپنے ہردے سے لگانے لگی۔ گدگد کنٹھ
کے کارن کچھ کہا نہ جاتا تھا۔ پریم سے مینا کا گلا بھر آیا تھا۔ جگت ماتا
شری پاربتی جی تو سرگیہ ہیں۔ ماتا کو سُکھ دینے والی کومل بانی سے بولیں۔

دوہا

سنو بات میری ایک اس سپن سناؤں توئے
سُندر گور سُبپیر پھر اس اپدیسیو موئے
ہے ماتا سُنو۔ میں تمہیں سناتی ہوں میں نے آج ایک ایسا
سوپن (خواب) دیکھا ہے۔ اس سوپن میں مجھے ایک سُندر
گورے رنگ والے شریشٹھ براہمن نے ایسا اُپدیش کیا ہے۔

چوپائی

کرہی جائی تپ شیل کماری۔ نارد کہا سو ستیہ بچاری
مات پتہہی پُنی یہ مت بھاوا۔ تپ سُکھ پرد دُکھ دوش نساوا
کہ ہے پاربتی تم جا کر تپ کرو۔ نارد جی نے جو کہا ہے اُسے
ستیہ سمجھو۔ تمہارے ماتا پتا کو بھی یہ بات بھاتی ہے کیونکہ تپ
سُکھ دینے والا اور دکھوں و دوشوں کا ناش کرنے والا ہے۔

تپ بل رچئی پرپنچ بدھاتا۔ تپ بل بشنو سکل جگ تراتا
تپ بل شمبھو کرہیں سنگھارا۔ تپ بل شیش دھرئی مہی بھارا
تپ کے بل سے ہی برہما سرشٹی کو رچتے ہیں۔ اور تپ کے
بل سے ہی وشنو سارے جگت کا پالن کرتے ہیں۔ اور تپ کے ہی بل
سے شمبھو ردر روپ سے جگت کی پرلے کرتے ہیں۔ اور تپ کے
بل سے شیش جی پرتھوی کا بھار اُٹھائے ہوئے ہیں۔

تپ ادھار سب سرشٹی بھوانی۔ کرہی جائی تپ اس جیہ جانی
سُنت بچن بسمت مہتاری۔ سپن سنایو گرہی ہی ہنکاری
سب بھوانی۔ تپ ہی ساری سرشٹی کا آدھار ہے۔ من میں ایسا
جان کر تو تپ کر۔ ایسا پاربتی جی کا سوپن درشتانت سن کر مینا کو بڑا
اچنبھا ہوا۔ اور اس نے اپنے پتی ہماچل کو بلا کر سوپن کا سارا حال
کہہ سنایا۔

مات پتا بہو بدھی سمجھائی۔ چلیں اُما تپ ہت ہرشائی
پریہ پریوار پتا اُر ماتا۔ بھئے بکل مکھ آو نہ باتا
ماتا پتا کو بہت پرکار سمجھا کر پاربتی جی پرسن چت ہو کر تپ
کرنے کے لئے چلیں۔ پیارا پریوار پتا ماتا سمیت سب بیاکل
ہو گئے۔ اور اس کے بیوگ کے دکھ سے سب کے گلے بھر آئے
کسی کے منہ سے بات نہیں نکلتی تھی۔

دوہا

بید سِرا مُنی آئے تب سبھے کہا سمجھائے
پاربتی مہما سُنت بے پرلو بھیں با سے ۶
تب وید سرا نامک مُنی وہاں آ گئے۔ انہوں نے سب کو پاربتی
جی کی مہما سمجھائی جسے سُن کر سب کو پربودھ ہو گیا۔ اور تمام سب کے
دُبدھا اور سندیہہ دور ہو گئے۔ پاربتی کی مہما پر وچار کر کے سب کا
شوک دور ہو گیا۔

اُر دھر اُما پران پتی چرنا۔ جائی بپن لاگیں تپ کرنا
اتی سُکمار نہ تن تپ جوگو۔ پتی پد سمری تجیو سب بھوگو
اب تو پاربتی جی اپنے ہردے میں اپنے پران پتی شری
شِو جی کے چرنوں کا دھیان کر کے بن میں جا کر تپ کرنے لگیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چوپائی

شُری سری جیل کرت بارونی جانا۔ کبھوں نہ سنت کریں تیہی پانا
شُبھ کہیں سوپاون جیسے۔ ایس انیس ہی انتر ویسے

گنگا جی کے جل سے نیار گیگئی۔ مدرا (شراب) کو جان کر بھی سنت لوگ کبھی اس کا پان نہیں کرتے۔ پر وہی مدرا (شراب) گنگا جی میں مل جانے پر جیسے پوتر ہو جاتی ہے۔ ایشور اور جیو میں بھی ویسا ہی بھید ہے (جیو ایشور کا انش ہے تو بھی ایشور سے بنگھ جیو کا کوئی آنند نہیں کرتا۔ اور جب وہ جیو ایشور پریم میں مگن ہو کر شدھ اور سامرتھ ہو جاتا ہے۔ تو وہ بھگوان کے سمان پوجا جاتا ہے)

شمبھو سہج سمرتھ بھگونا۔ ایہی ودواہ سب بدھی کلیانا
دُرارادھیہ پے اہیں مہیشو۔ آشوتوش پُنی کیئے کلیشو

شری شیو جی تو سبھاوسے ہی سامرتھ وان بھگوان ہیں اگر اُن سے اس کنیا کا وواہ ہو جائے۔ تو سب پرکار سے کلیان ہی ہے۔ پر تو شیو جی کی ارادھنا بڑی کٹھن ہے۔ پھر بھی وہ گھور تپ کرنے سے سنتشٹ ہو جاتے ہیں۔

جو تپ کرے کماری تمہاری۔ بھاوئیو میٹ سکیں تری پواری
یدپی بر انیک جگ ماہیں۔ ایہہ کہنہ شیو تج دوسر ناہیں

یدی تمہاری یہ کنیا تپ کرے تو شیو جی مہاراج اس کی بھاوی (بُری قسمت) کو مٹا سکتے ہیں۔ یدپی سنسار میں انیک ور ہیں۔ تتھاپی تمہاری اس پُتری کے لئے شیو جی کے بغیر اور دوسرا ور نہیں ہے۔

بردایک پرنتارت بھنجن۔ کرپا سندھو سیوک من رنجن
اچھت پھل شوشو ارادھے۔ کہنہ کوئی جوگ جپ سادھے

شیو جی ور کے داتا ہیں۔ انت پرانیوں کے دُکھوں کا ناش کرنے والے ہیں۔ کرپا کے ساگر اور سیوکوں کے منوں کو پرسن کرنے والے ہیں۔ اُن کی ارادھنا بنا کروڑوں یوگ جپ کرنے سے بھی منورتھ پورے نہیں ہوتے۔ وہ ہی ایک اچھت پھلوں کے دینے والے ہیں۔

دوہا

اس کہہ ناردسمر ہری گری جہیں دیہہ آسی
ہوہی یہ کلیان اب سنسے تجہو گریس

ایسا کہہ کر بھگوان کا سمرن کر کے نارد جی نے شری پاربتی جی کو آشیرواد دیا۔ اور کہا۔ کہ ہے پربت راج اب کلیان ہی ہوگا۔ اب تم سب سنسیوں کا تیاگ کر دو۔

چوپائی

کہی اس برہم بھون مُنی گیئو۔ آگل چرت سنہو جس بھیو!
پتی ہی ایکانت پائی کہہ مینا۔ ناتھ نہ میں سمجھے مُنی بینا

ایسا کہہ کر نارد مُنی برہم لوک کو چلے گئے۔ اب آگے جو چرتر ہوا۔ اسے سنو۔ پتی کو اکیلے پا کر پاربتی جی کی ماتا چنتا بولی کہ ہے ناتھ میں نے مُنی نارد جی کے بچنوں کو نہیں سمجھا۔

جو گھر بر کل ہوئے انوپا۔ کریئے وواہ ستا انورُوپا
نہ تا کنیا برد رہو کنواری۔ کنت اُما مم پران پیاری

اگر اپنی کنیا کے انکول گھر ور اور کل اتم ہو تو بیاہ کیجئے۔ نہیں تو لڑکی چاہے کنواری ہی رہے۔ کیونکہ ہے سوامی پاربتی مجھکو پرانوں سے بھی پیاری ہے۔

جو نہ ملے بر گری جا جوگو۔ گری جڑ سہج کہہیں سبھ لوگو
سوئی بچاری پتی کرہو بیاہو۔ جہیں نہ بہور ہوئے اُر داہو

یدی پاربتی کے لئے کہیں یوگیہ ور نہ ملا۔ تو سب لوگ یہی کہیں گے کہ پربت تو سبھاؤ سے ہی مُوڑھ ہوتے ہیں۔ سوچ وچار کر بیاہ کرنا تا کہ بعد میں ہردے میں سنتاپ نہ ہو۔

اس کہی پری چرن دھر سیشا۔ بولے سہت سنیہ گریشا
برپاوک پرگٹے ششی ماہیں۔ نارد بچن انیتھا ناہیں

ایسا کہہ کر مینا اپنے پتی ہماچل کے چرنوں پر سیس دھر کر گر پڑی۔ تو بڑے پریم سے پربت راج بولے۔ ہے رانی بھلے ہی چندرما میں اگنی پرگٹ ہو جائے (ناممکن ممکن ہو جائے) پر نتو نارد جی کے بچن جھوٹے نہیں ہو سکتے۔

دوہا

پریہ سو چہ پری ہر ہو سبو سمر ہو شری بھگوان
پاربتی ہی نرمیو جہی سوئی کرے کلیان

ہے پریہ۔ چنتا کرنا چھوڑ کر بھگوان کا سمرن کرو۔ جنہوں نے پاربتی جی کو اُتپن کیا ہے۔ وہ بھگوان اس کا کلیان ہی کریں گے۔

چوپائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

رچیں کا کوئی پتا نہ پاتا ۔ ویرکت سننے رہت۔

دوہا

جوگی جٹل اکام من ننگن امنگل بیش
اس سوامی اہی کہاں لیں پری ہست اسی ریکھ

اور یوگی ۔ جٹا دھاری ۔ نشکام من والا ۔ ننگا اور امنگل بھیس والا ۔ ایسا پتی اس کو ملے گا ۔ ایسی ریکھا اس کے ہاتھ پڑی ہے۔

سُنی منی گرا سچہ جیہ جانی ۔ دکھ دمپتی ہی اُما ہرشانی
ناردہوں یہ بھید نہ جانا ۔ دسا ایک سمجھ بلگانا

نارد منی کے بچنوں کو سُن کر اور سچے میں سچ مان کر ہماچل اور اس کی پتنی مینا کو بہت دکھ ہوا لیکن پاربتی جی پرسن ہوئیں نارد جی بھی اس بھید کو نہ جان سکے کیونکہ سب کی باہری دشا ایک سی ہونے پر بھی بھیتر کی سمجھ الگ الگ ہے۔

سکل سکھیں گرجا گری مینا پلک شریر بھرے جل نینا
ہوئی نہ برشا رلو رشی بھاشا ۔ اُما سو بچن ہردے دھر راکھا

ساری سکھیاں پاربتی ہماچل اور مینا ان سب کے شریر پلکت تھے سبھی کے نیتروں میں آنسو بھر آئے تھے ۔ (سکھیوں ہماچل اور مینا کی آنکھوں میں آنسو اس لئے آئے کہ انہیں دُکھ ہوا ۔ اور پاربتی جی کی آنکھوں میں آنند کے آنسو تھے) دیورشی کے بچن جھوٹ نہیں ہو سکتے یہ وچار کر کے پاربتی جی نے ان بچنوں کو من میں دھارن کر لیا۔

اُپجیو شو پد کمل سنیہو ۔ ملن کٹھن من بھا سندیہو
جان کُواُوسر پریتی دُرائی ۔ سکھی اُچھنگ بیٹھی پُنی جائی

تب سے ہی پاربتی جی کو شو جی کے چرن کملوں میں پریتی ہو گئی لیکن من میں یہ سندیہ رہا کہ اُن کا ملنا کٹھن ہے ۔ کسمے سمجھ کر پاربتی جی نے اپنے اس پریم کو چھپا لیا اور پھر وہ سکھی کی گود میں جا کر بیٹھ گئیں۔

جھوٹ نہ ہوئے دیورشی بانی ۔ سوچیں جلتی سکھی سیانی
اُر دھر دھیر کہی گری راؤ ۔ کہو ناتھ کا کریے اپاؤ

دیورشی کی بانی جھوٹی نہیں ہو سکتی ۔ ایسا وچار کر پربت راج اور مینا اور ساری چتر سکھیاں چنتا مگن ہو گئیں کہ یہ تو بڑا انرتھ ہو گا ۔ من میں دھیرج دھر پربت راج نے کہا کہ ہے ناتھ کہئیے اس کا کیا اُپائے کیا جائے۔

دوہا

کہہ مُنیس ہمونت سُنو جو بدھی لکھا للار
دیو دنج نر ناگ مُنی کوؤ نہ میٹن ہار

منیشور نے کہا ہے پربت راج سنو جو کچھ بدھاتا نے قسمت میں لکھ دیا ۔ اُسے کوئی بھی دیو ۔ دانو ۔ نر ۔ ناگ مُنی نہیں مٹا سکتا۔

چوپائی

تدپی ایک میں کہوں اُپائی ۔ ہوئے کرے جو دیو سہائی
جس بر وریں برنیوں تمہہ پاہیں ۔ ملی ہی اُمہ تس سنسے ناہیں

تو بھی میں ایک اُپائے بتلاتا ہوں ۔ اگر دیو سہایتا کریں تو وہ سدھ ہو جائے گا ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کو ور تو ویسا ہی ملے گا جیسا کہ میں نے کہا ہے۔

جے جے بر کے دوش بکھانے ۔ تے سب شو پہہ میں انومانے
جو بواہ شنکر سن ہوئی ۔ دوشو گن سم کہہ سب کوئی

جو جو میں نے ور کے دوش کہے ہیں میرے وچار میں تو وہ سب لکشن شو جی میں ہیں ۔ اگر اس کا شو جی کے ساتھ بیاہ ہو جائے تو اُن کے دوشوں کو بھی سنسار پرم گنوں کے سمان ہی کہے گا۔

جو اہی سیج سین ہری کرہیں ۔ بدھ کچھ تنہہ دوشو نہ دھریں
بھانو کرسانو سرب رس کھاہیں ۔ تنہہ کہنہ مند کہت کوؤ ناہیں

جیسے وشنو بھگوان شیش ناگ کی سیج پر سوتے ہیں ۔ بدھیمان لوگ اُن کو کوئی دوش نہیں لگاتے سوریہ اور اگنی دیو سبھی بھلے بُرے رسوں کو بھکشن کر ڈالتے ہیں لیکن اُن کو کوئی بھی بُرا نہیں کہتا۔

شُبھ اور اشُبھ سلل سب بہئی ۔ سُرسر کوؤ اپنیت نہ کہہ ای
سمرتھ کہ نہیں دوش گوسائیں ۔ روی پاوک سُرسری کی نائیں

سُرسری گنگا جی میں بُرا اور بھلا سب جل بہتا ہے لیکن اسے کوئی اپوتر نہیں کہتا ۔ سورج اگنی اور گنگا کے سمان سامرتھ وان کو کوئی دوش نہیں ہوتا۔

دوہا

جو اس ہسی شا کرہیں نر جڑ بیبک ابھیمان
پریں کلپ بھر نرک میں جیو کہ ایش سمان

یدی مورکھ منش ابھیمان وش ہو کر اس پرکار ہی اوٹنے چہیں تو وہ کلپ بھر کے لئے نرک میں پڑتے ہیں ۔ کیونکہ جو بھی نہیں ایشور

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شریر دھارن کر ہماچل کے گھر جا کر جنمی۔
جب تے اُما ہماچل گرہ جائیں۔ سکل سدھی سمپتی تہاں چھائیں
جہہ تہہ مُنی سو آشرم کینہے۔ اُچت باس ہم بھودھر دینہے
جس دن سے اُما ہماچل کے گھر میں پیدا ہوئی۔ اُسی دن سے ان کے گھر ساری سدھیاں اور سمپتیاں چھا گئیں۔ منی جنوں نے جہاں تہاں سُندر آشرم بنا لئے۔ اور ہماچل نے اُن کو رہنے کے لئے یوگیہ ستھان دیئے۔

دوھا

سدا سُمن پھل سہت سب دُرم نوتنا نا جاتی
پرگٹیں سُندر سیل پر مَنی آکر بہو بھانتی

پاربتی کے جنم کے پربھاؤ سے نانا پرکار کے نئے نئے برکش سدا پھل پھولوں سے لدے ہوئے اُس سُندر پربت پر پیدا ہو گئے۔ اور بہو پرکار کی سُندر منیوں کی کانیں اس پربت پر سب کہیں پرگٹ ہو گئیں۔

چوپائی

سرتا سب پنیت جل بہہیں۔ کھگ مرگ مدھپ سُکھی سب رہیں
سہج ویرو سب جیون تیاگا۔ گری پر سکل کریں انوراگا

ساری ندیوں میں پوتر جل بہتا ہے۔ اور پشو پکشی بھونرے آدک سب سُکھی رہتے ہیں۔ سب جیوں نے اپنا اپنا سبھاوک ویر چھوڑ دیا۔ اور پربت پر سب آپس میں پریم کرنے لگے۔

سوہیل گری جا گرہ آئے۔ جم جن رام بھگتی کے پائے
نت نوتن منگل گرہ تاسو۔ برہما آدک گاویں جسو جاسو

پاربتی جی کے جنم لینے سے ہماچل کے گھر ایسی شوبھا بڑھی کہ جیسے منش رام بھگتی کو پا کر شوبھایمان ہوتا ہے۔ اُسکے گھر نت پرتی نئے نئے منگل آنند ہوتے لگے جس کا یش برہما آدک گانے لگے ہیں۔

نارد سماچار سب پائے۔ کوتک ہی گری گیہہ سدھائے
سیل راج بڑ آدر کینہا۔ پد پکھاری بر آسن دینہا

نارد جی کو یہ سب سماچار معلوم ہوئے۔ تو وہ سادھارن ہی ہماچل کے گھر چلے گئے۔ پربت راج نے اُن کا بڑا آدر ستکار کیا۔ اور چرن دھو کر اُن کو سُندر آسن دیا۔

ناری سہت مُنی پد سر نادا۔ چرن سلل سب بھون سینچاوا

رِنج سو بھاگیہ بہت گری برنا۔ سُتا بولی میلی مُنی چرنا

ہماچل نے اپنی استری سمیت مُنی کے چرنوں میں سیس جھکایا۔ اور اُن کے چرنودک (وہ جل جس سے پاؤں دھوئے گئے) کو سارے گھر میں چھڑک کر پوتر کیا ہماچل نے اپنے سوبھاگیہ کی بہت سراہنا کی۔ اور پتری کو بُلا کر اُن کے چرنوں پر رکھ دیا۔ اور کہا۔

دوھا

تری کالگیہ سرو گیہ تم گتی سرو تر تمہار
کہو سُتا کے دوش گن مُنی بر ہردے بچار

ہے مُنی سریشٹھ! آپ تینوں کالوں (بھوت۔ ورتمان بھوشیہ) کی باتیں جانتے ہیں۔ اور سرو گیہ ہیں۔ سرو تر آپ کی پہنچ ہے سو آپ میری اس کنیا کے گن دوش ہردے میں وچار کر کہئے۔

چوپائی

کہہ مُنی بہسی گوڑھ مردو بانی۔ سُتا تمہاری سکل گن کھانی
سُندر سہج سُشیل سیانی۔ نام اُما امبکا بھوانی

تب نارد جی نے ہنستے ہوئے گوڑھ کومل بانی سے کہا تمہاری یہ کنیا سمپورن گنوں کی کان ہے۔ یہ سبھاؤ سے ہی سُندر سُشیل اور چتر ہے۔ اُما امبکا اور بھوانی یہ اس کے نام ہیں۔

سب لچھن سمپنن کماری۔ ہوئے ہی سنتت پیا پیاری
سدا اچل ایہی کر اہی واتا۔ ایہی تیں جسو پیہہیں پتو ماتا

یہ کنیا سب لکشنوں سے پری پورن ہے۔ یہ اپنے پتی کو سدا ہی پیاری ہوگی۔ اس کا سہاگ سدا اچل رہے گا۔ اور تم ماتا پتا کا سنسار میں بڑا یش ہوگا۔

ہوئی ہی پوجیہ سکل جگ ماہیں۔ ایہی سیوت کچھو دُرلبھ ناہیں
ایہی کر نام سمر سنسارا۔ تیہہ چڑھہیں پتی برتا اسی دھارا

سب سنسار اس کی پوجا کریگا۔ اس کی سیوا کرنے سے کوئی ایسا پدارتھ نہیں جو نہ ملے۔ اس کے نام کا سمرن کر کے سنسار میں استریاں پتی برت روپی تلوار کی تیز دھار پر چڑھ جائیں گی۔

سیل سُلچھن سُتا تمہاری۔ سُنہو جے اب اوگن دوئے چاری
اگن امان ماتو پتو ہینا۔ اُداسین سب سنشے چھینا

ہے پربت راج۔ تمہاری یہ کنیا شبھ لکشنوں سے یکت ہے۔ اب اس کے جو دو چار اوگن ہیں۔ اُن کو بھی سُنو اگن رہت۔ مان رہت

پاچھل دُکھ نہ ہردے اُس بیاپا۔ جس بدھی جھسا پرکی تا پا
تب جو کچھ شوجی نے کہا تھا۔ وہ سب چت میں سما گیا۔
سوامی کا اناور دیکھکر ستی کا ہردہ جل اُٹھا۔ پتی دوارا تیاگ کیا
جانے پر بھی اُن کے ہردے میں اتنا بڑا دُکھ نہ ہوا پا تھا جتنا
مہان دُکھ اس سمے پتی کے اپمان کے کارن ہُوا۔
جدپی جگ دارون دُکھ نانا۔ سب تے کٹھن جاتی اپمانا
سمجھ سو ستی بھیو اتی کرودھا۔ بہو بدھی جننی کینہ پربودھا
اگرچہ سنسار میں انیک پرکار کے بھیانک دُکھ ہوتے
ہیں لیکن سب سے کٹھن نکھ جاتی اپمان ہے۔ یہ سمجھ کر ستی کو بڑا
کرودھ ہوگیا۔ اُن کی ماں نے انہیں بہت پرکار سے سمجھایا۔

دوہا

شِو اپمان نہ جائے سہہ ہردے نہ ہوئی پربودھ
سکل سبھہ ہی ہٹک تب بولی بچن سکرودھ
شوجی کا اپمان ستی جی سے سہن نہ ہو سکا۔ ماتا کے سمجھانے
پر بھی اُن کے ہردہ میں کچھ بودھ نہ ہُوا۔ تب تو سمپورن سبھا کا ہٹھ
پوروک ڈانٹ کر کرودھ بھرے بچن بولیں۔
سُنہو سبھا سد سکل مُنندا۔ کہی سُنی جنہہ شنکر نندا
سو پھل ترت لہب سب کاہو۔ بھلی بھانتی پچھتاپ پتا ہو
اے سبھا سدو و سب مُنیشورو سُنو۔ جنہوں نے شوجی مہاراج
کی نندا کی یا سُنی ہے۔ اس کا پھل ترنت ہی سب کو مل جاوے گا
اور میرا پتا بھی بھلی بھانت اپنے کئے پر پچھتاوے گا۔
سنت سمبھو شری پتی اپوادا۔ سُنیئے جہاں تہاں اس مریادا
کاٹئے تاسُو جیبھ جو بسائی۔ شرون موندنہ تو چلئے پرائی
ایسی مریادا ہے کہ جہاں سنت شوجی و شری وشنو جی کی
نندا ہوتی ہو۔ وہاں اُس نندا کو سُننے والا اگر سامرتھ رکھتا ہو۔
تو نندا کرنے والے کی جیبھ کاٹ ڈالے لیکن اگر یہ سامرتھ نہ ہو۔ تو
وہاں سے کان بند کر کے بھاگ جائے۔
جگد آتما مہیش پرادی۔ جگت جنک سب کے ہتکاری
پتا مندمتی نندت تے ہی۔ دچھ شکر شمبھو یہ دیہی
تری پُور دینت کو مارنے والے بھگوان شوجی سمپورن جگت
کے آتما ہیں۔ جگت کے پتا اور سب کی بھلائی چاہنے والے ہیں۔

میرا مُورکھ متی پتا اُن کی نندا کرتا ہے۔ اور میری یہ دیہہ اسی دکش
کے ویرج سے پیدا ہوئی ہے۔
تجہو ترت دیہہ تیہی ہیتو۔ اُر دھر چندر مولی برشکیتو
اس کہی جوگ اگنی تنو جارا۔ بھیو سکل مکھ ہاہا کارا
اس لئے چندرما کو للاٹ پر دھارن کرنے والے برشکیتو
شوجی کا ہردے میں دھیان کر کے (کہ میرا شریر شو ہتک دکش
کے ویرج سے پیدا ہوا ہے۔) میں اس دیہہ کو ترنت ہی تیاگ دوں
گی۔ ایسا کہہ کر ستی جی نے یگیہ کی اگنی میں اپنا شریر جلا ڈالا۔ تب
سب یگیہ شالا میں ہاہاکار مچ گیا۔

دوہا

ستی مرن سُنی شمبھو گن لگے کرن مکھ کھیس
یگیہ ودھونش بلوک بھرگو رچھا کینہہ مُنیس
ستی جی کا بھسم ہونا سُن کر شوجی کے گن اس یگیہ کو ودھونش
(نشٹ بھرشٹ) کرنے لگے۔ یگیہ ودھونس ہوتے دیکھکر مُنیشور بھرگو
جی نے رُدر گنوں کو ہٹا کر اُس کی رکھشا کی۔

چوپائی

سماچار سب شنکر پائے۔ بیر بھدر کر کوپ پٹھائے
یگیہ ودھنس جائی تنہہ کینہا۔ سکل سُرنہ بدھی پت پھلو دینہا
بھرگو جی کے بھیجے ہوئے اپنے رُدر گنوں کے مُنہ سے
سب سماچار شنکر شوجی نے بڑے کرودھ میں آکر بیر بھدر کو کیلاش
سے ہر دوار کو بھیجا۔ انہوں نے وہاں جا کر یگیہ ودھونس کر ڈالا۔ اور سب
دیوتاؤں کو یتھا یوگیہ ڈنڈ دیا۔
بھئی جگ بدت دچھ گتی سوئی۔ جس کچھ شمبھو بمکھ کے ہوئی
یہ اتہاس سکل جگ جانی۔ تاتے میں سنکشیپ بکھانی
دکش کی لوک پرسدھ وہی گتی ہوئی جو شو دروہیوں (شو کے
دشمن) کی ہوتی ہے۔ اس اتہاس کو سارا سنسار جانتا ہے۔
اس لئے میں نے اس کا سنکشپت ورنن (مختصر بیان) کیا ہے۔
ستی مرت ہری سن بر مانگا۔ جنم جنم شو پد انوراگا
تے ہی کارن ہم گری گرہ جائی۔ جنمی پاروتی تنو پائی
ستی نے دیہہ تیاگ کے سمے بھگوان ہری سے یہ بر مانگا کہ
میرا جنم جنم میں شوجی کے چرنوں میں پریم ہو۔ اسی کارن وہ پاروتی کا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سُنکر تینی جنوں کے دھیان چھوٹ جاتے تھے۔

چوپائی

تب شو کہتُو بکھانی۔ پتا یگیہ سُنی کچھُو ہرشانی۔
جو مہیش موہی آیس دیہی۔ کچھُو دن جائے رہوں مس ایہی

تب ستی نے شری شوجی سے ان بیمانوں کے جانے کا کارن پوچھا۔ انہوں نے سب دکش یگیہ سمبندھی باتیں بتا دیں۔ پتا کے یگیہ کا سماچار سُن کر ستی بڑی پرسن ہوئی۔ من ہی من میں یہ وچار کرنے لگی۔ کہ اگر شری شوجی مجھے آگیا دیں۔ تو میں اسی بہانے سے پتا کے گھر کچھ دن رہ آؤں۔

پتی پرتیاگ ہردے دُکھ بھاری۔ کہی نہ نج اپرادھ بچاری
بولی ستی منوہر بانی۔ بھئے سنکوچ پریم رس سانی

پتی دوارا اپنا تیاگ کیا جانے پر اس کے ہردے میں بڑا بھاری دُکھ تھا۔ لیکن وہ اپنا اپرادھ سمجھ کر کچھ کہتی نہ تھی۔ آخر ستی جی ڈر سنکوچ (اندیشہ) اور پریم رس سے بھرپور میٹھی بانی سے شوجی سے بولیں۔

دوہا

پتا بھون اُتسو پرم جو پربھو آیسو ہوئے
تو میں جاؤں کرپائے تن سادر دیکھن سوئے

ہے پربھو! دیکھو میرے پتا کے گھر ایسا بڑا اُتسو ہو رہا ہے۔ اگر آپ کی آگیا پاؤں تو بے کرپا دھان میں بھی آدر سہت اُسے دیکھنے جاؤں۔

چوپائی

کہے نیک موئے من بھاوا۔ یہ انوچت نہیں نیوت پٹھاوا
دکش سکل نج سُتا بلائی۔ ہمرے ویر تمہیں بسرائی

شوجی نے کہا۔ تم نے بھلی بات کہی ہے۔ یہ میرے من کو بھی اچھی لگی ہے۔ لیکن انہوں نے تمہیں نیوتا نہیں بھیجا۔ تمہارے پتا دکش نے تمہارے بغیر اپنی سبھی لڑکیوں کو بلایا ہے کنتو ہمارے ساتھ ویر بھاو رکھنے کے کارن انہوں نے تمہیں بھی بھلا دیا ہے

برہم سبھا ہم سن دُکھ مانا۔ تہی تے اجہُوں کریں اپمانا
جو بن بولیں جاہو بھوانی۔ رہی نہ سیل سنیہہ نہ کانی

ایک بار تمہارے پتا جی برہما جی کی سبھا میں ہم سے دُکھ مان گئے تھے۔ اس لئے اس سمے سے لے کر اب تک ہمارا اپمان ہی کرتے آئے

ہیں۔ اگر تم بنا بلائے ہی جاؤ گی تو نہ تو شیل سنیہہ ہی رہے گا۔ نہ مان ہی رہے گا۔ بلکہ اُلٹا تمہارا اپمان ہوگا۔

جدپی متر پربھو پتُو گرو گیہا۔ جائیے بنو بولیہو نہ سندیہا
تدپی برودھ مان جنہہ کوئی۔ تہاں گئے کلیان نہ ہوئی

یدپی اس میں کوئی سندیہہ نہیں کہ اپنے متر سوامی گرو کے گھر بنا بلائے بھی جانا چاہیے۔ تتھاپی ان میں سے بھی جو کوئی ورودھ مانتا ہو اس کے گھر جانے میں بھلائی نہیں ہے۔

بھانتی انیک شمبھو سمجھاوا۔ بھاوی بس نہ گیان اُر آوا
کہہ پربھو جاہو جو بن ہی بلائے۔ نہیں بھلی بات ہمارے بھائے

اس پرکار شوجی نے ستی کو انیک بھانت سے سمجھایا۔ لیکن بھاوی وش اُس کے ہردے میں کچھ بھی گیان نہ آیا پھر شو جی نے کہا کہ اگر بنا بلائے جاؤ گی تو ہمارے خیال میں یہ اچھی بات نہ ہوگی۔

دوہا

کہی دیکھا ہر جتن بہو رہے نہ دچھ کماری
دیئے مکھیہ گن سنگ تب بدا کینہہ ترپُراری!

شوجی نے بہت پرکار سے سمجھا کر دیکھ لیا لیکن جب وہ کسی طرح بھی نہ مانی۔ تب اُنہوں نے اپنے مکھیہ گنوں کو ساتھ دیکر ستی کو وداع کر دیا۔

چوپائی

پتا بھون جب گئیں بھوانی۔ دکش تراس کاہو نہ سنمانی
سادر بھلے ملی اک ماتا۔ بھگنی ملی بہت مسکاتا

ستی جب اپنے پتا کے گھر پہنچی تو اُن کے پتا دکش کے ڈر کے مارے کسی نے اُن کا آدر نہ کیا۔ کیول ایک ماتا ہی آدر سے ملی۔ بہنیں بہت مسکراتی ہوئی ملیں۔

دکش نہ کچھو پوچھی کشلاتا۔ ستی بلوکی جرے سب گاتا
ستی جائی دیکھیو تب جاگا۔ کت ہوں نہ دیکھ شمبھو کر بھاگا

دکش نے تو ستی جی کی کشل تک نہ پوچھی۔ بلکہ ستی کو دیکھکر اس کے انگ سب جل اُٹھے۔ تب ستی نے جاکر یگیہ دیکھا۔ تو وہاں کہیں بھی شوجی کا بھاگ دکھائی نہ دیا۔

تب چت چڑھیو جو شنکر کہیو۔ پربھو اپمان سمجھ اُر دہیو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کہیں اس دُکھ رُوپی سمندر کا پار کب پاؤں گی۔ میں نے جو شری رگھوناتھ جی کا اپمان کیا ہے۔ اور اپنے پتی کے بچن کو بھی جھوٹ جانا۔

سو پھل مجھے بدھاتا دیتہا۔ جو کچھ اُچت اہا سوئی کینہا
اب بدھی اس بجھئے نہیں توہی۔ شنکر بمکھ جیاوسی موہی

سو اس اپرادھ کا پھل بدھاتا نے مجھے دیا ہے۔ جو کچھ انہوں نے اُچت سمجھا۔ وہی کیا ہے۔ ہے بدھاتا اب یہ تجھ کو اُچت نہیں ہے۔ جو شنکر سے بمکھ کر کے مجھے جلا رہا ہے۔

کہی نہ جائے کچھو ہردے گلانی۔ من مہہ رامہہ سُمر سیانی
جو پربھو دین دیال کہاوا۔ آرتی ہرن وید جس گاوا

ستی جی کے ہردے کی گلانی (رہانی ندامت) کچھ کہی نہیں جاتی۔ دُکھ نوارن کا اور کوئی اُپائے نہ دیکھ کر انہوں نے رام کا سمرن کیا۔ اور کہا کہ ہے پربھو آپ جو دین دیالو کہلاتے ہیں۔ اور آپ دُکھوں کے ہرنے والے ہیں۔ ایسا آپ کا یش وید بھگوان نے گایا ہے۔

تو میں بینتی کروں کر جوری۔ چھوٹت بیگ دیہہ یہ موری
جو موئے شو چرن سنیہو۔ من کرم بچن ستیہ برت ایہو

تو میں ہاتھ جوڑ کر آپ سے بنتی کرتی ہوں۔ کہ میری یہ دیہہ جلدی ہی چھوٹ جائے۔ یدی میرے من میں شوجی کے چرنوں سے پریم ہے۔ اور من بچن کرم سے یہی میرا ستیہ برت ہے۔

دوہا

تو سمدرشی سُنیئے پربھو کریئو سو بیگ اُپائے
ہوئی مرن جیہیں بنے شرم دُسہہ بپتی بہائے

تو ہے سمدرشی پربھو سنیئے اور جلدی ہی آپ ایسا کوئی اُپائے کیجیئے۔ جس سے میری مرتیو ہو جائے۔ اور بنا کسی محنت کے یہ اسہہ (ناقابل برداشت) بپتی دُور ہو جائے۔

چوپائی

ایہی بدھی دُکھت پرجیس کماری۔ اکتھنیہ دارون دُکھ بھاری
بیتیں سنبت سہس ستاسی۔ تجی سمادھی شمبھو اوناشی

اس پرکار دُکھی ستا شری ستی جی جو کہ مہا دُکھی ہے اور جس کے دُکھ اتنے بھاری اور اسہہ ہیں کہ جن کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ کو دُکھ سہتے سہتے ایک ہزار ستاسی برس بیت گئے۔ تب شری شوجی اوناشی پربھو نے اپنی سمادھی کا تیاگ کیا۔

رام نام شو سُمرن لاگے۔ جانیو ستی جگت پتی جاگے
جائی شمبھو پد بندن کینہا۔ سنمکھ شنکر آسن دینہا!

شوجی رام نام کا جپ کرنے لگے تب ستی جی نے جانا کہ جگت پتی جاگ پڑے ہیں۔ انہوں نے جا کر شوجی کے چرنوں میں پرنام کیا۔ شوجی نے اپنے سامنے اِن کو بیٹھنے کے لیے آسن دیا۔

لگے کہن ہری کتھا رسالا۔ دچھ پرجیس بھئے تہی کالا
دیکھا بدھی بچار سب لائیک۔ دچھ کینہ پرجاپتی نائیک

تب شوجی بھگوان ہری کی رسیلی کتھا کہنے لگے۔ اسی کال میں ستی کے پتا دکھش پرجاپتی ہوئے۔ برہما جی نے سب پرکار سے اُن میں یوگیتا دیکھ کر انہیں پرجاپتیوں کا سوامی بنا دیا۔

بڑا ادھیکار دکھش جب پاوا۔ اتی ابھیمان ہردے تب آوا
نہیں کو اس جنما جگ ماہیں۔ پربھوتا پائی جاہی مد ناہیں

جب دکھش نے اتنا بڑا ادھیکار پایا۔ تو اس کے ہردے میں بہت ہی ابھیمان ہو گیا۔ پربھوتا کا سبھاؤ ہی ابھیمان ہے ایسا کوئی منش سنسار میں پیدا نہیں ہوا جس کو پربھوتا پا کر ابھیمان نہ ہوا ہو۔

دوہا

دکھش لئے مُنی بولی سب کرن لگے بڑ بھاگ
نیوتے سادر سکل سُر جے پاوت مکھ بھاگ

دکھش نے جب مُنی بلا لئے اور وہ ایک بڑا یگیہ کرنے لگے جو دیوتے یگیہ میں بھوگ پانے کے ادھیکاری تھے اُن کو آدر سہت نمنترن دیا۔

چوپائی

کنر ناگ سدھ گندھروا۔ بدھوں سمیت چلے سُر سروا
بشنو برنچی مہیش بہائی۔ چلے سکل سُر یان بنائی

کنر ناگ سدھ گندھرب اور سب دیوگن اپنی اپنی استریاں سمیت یگیہ شالا کی اور چلے وشنو برہما اور شری شوجی کو چھوڑ سب دیوتا اپنے بمان سجا کر چلے۔

ستی بلوکے بیوم بمانا۔ جات چلے سُندر بدھی نانا
سُر سُندری کریں کل گانا۔ سُنت شرون چھوٹہیں مُنی دھیانا

نانا پرکار کے سُندر بمان آکاش میں چلتے ہوئے ستی نے دیکھے۔ دیو سُندریاں ان بمانوں میں بیٹھی سُندر گان کرتی جاتی تھیں۔ جن کو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چلت گگن بھی گرا سہائی۔ جے مہیش بھلی بھگتی درڑھائی

دھیرمتی شری شوجی ایسا وچار کر کے اور شری رگھوناتھ جی کا سمرن کرتے ہوئے اپنے بھون کیلاش جی کو چلے۔ چلتے سمے آکاش بانی ہوئی کہ ہے شو آپ کی جے ہو آپ نے بھگتی مارگ کو بھلی بھانت درڑھ کر دکھایا۔

اس پرن تم بن کرے کو آنا۔ رام بھگت سمرتھ بھگوانا
سُن نبھ گرا ستی اُر سوچا۔ پوچھا شوہ سمیت سکوچا

ایسا کٹھن پرن تمہارے بغیر اور کون کر سکتا ہے؟ آپ رام بھگت ہیں سمرتھ ہیں۔ اور بھگوان ہیں۔ یہ آکاش بانی سُن کر ستی جی کے ہردے میں چنتا ہو گئی۔ انہوں نے ڈرتے ڈرتے شری شوجی سے پوچھا۔

کینہہ کون پرن کہہو کرپالا۔ ستیہ دھام پربھو دین دیالا
جدپی ستی پوچھا بہو بھانتی۔ تدپی نہ کہیو تریپر آراتی

ہے کرپالو پربھو کہئے آپ نے کون سا پرن کیا ہے؟ آپ ستیہ کے دھام دین دیال پربھو ہیں۔ اگرچہ ستی جی نے بہت پرکار سے پوچھا لیکن تریپواری شوجی چُپ رہے کوئی اُتر نہ دیا۔

دوھا

ستی ہردے انومان کیہ سب جانیؤ سرگیہ
کینہہ کپٹ میں شمبھو سن ناری سہج جڑ اگیہ

ستی جی نے ہردے میں یہ انومان کیا۔ کہ سرگیہ شوجی سب کچھ جان گئے ہیں۔ میں نے شری شوجی سے کپٹ کیا ہے۔ ناری سبھاؤ سے ہی جڑ اور بے سمجھ ہوتی ہے۔

سورٹھا

جل پے سرس بکائی دیکھو پریتی کی ریتی بھلی
بلگ ہوئے رس جائی کپٹ کھٹائی پرت پُنی

کوی کہتے ہیں۔ کہ دیکھو پریم کی کیسی انوکھی پریت ہے جل دودھ کے ساتھ ملا ہوا دودھ کے ہی بھاؤ بکتا ہے۔ اگر دودھ میں کپٹ روپی کھٹائی پڑ جائے تو دودھ پھٹ جاتا ہے۔ پانی الگ ہو جاتا ہے۔ اور دودھ میں کچھ رس بھی نہیں رہتا۔

چوپائی

ہردے سوچ سمجھت نج کرنی۔ چنتا امت جائی نہیں برنی

کرپا سندھو شو پرم اگادھا۔ پرگٹ نہ کہیؤ مور اپرادھا
اپنی ہی کرنی کو سمجھ کر ستی جی کے من میں بڑی سوچ ہے اتنی اپار چنتا ہے کہ جس کا ورنن ہی نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے من ہی من میں کہا۔ کہ شری شوجی کرپا کے اتھاہ سمندر ہیں۔ انہوں نے میرے اپرادھ کو پرگٹ کر کے نہیں کہا۔

شنکر رُکھ اولوکی بھوانی۔ پربھو موہے تجیو ہردے اکولانی
نج اگھ سمجھ نہ کچھو کہہ جائی۔ تپئی آواں او اُر ادھکائی

شری ستی جی نے شوجی کا مکھ دیکھ کر جان لیا کہ پربھو نے میرا تیاگ کر دیا ہے۔ یہ جان کر وہ بہت بیاکل ہو گئیں۔ اپنا اپرادھ سمجھ کر کچھ کہا تو جاتا ہی نہیں ہے لیکن کمہار کے آوے کی طرح ہردہ اندر ہی اندر جلتا ہے۔

ستی ہی سسوچ جانی برش کیتو۔ کہیں کتھا سندر سکھ ہیتو
برنت پنتھ بیدھ اتہاسا۔ وشوناتھ پہنچے کیلاشا

کرپالو بھگوان شوجی ستی جی کو بیاکل دیکھ کر اس کے سکھ ارتھ سندر کتھا کہنے لگے۔ انیک پرکار مارگ میں بھانت بھانت کے اتہاسوں کو کہتے ہوئے وشوناتھ کیلاش جا پہنچے۔

تہاں پنی شمبھو سمجھ پن آپن۔ بیٹھے بٹ تر کر کملاسن
شنکر سہج سروپ سنوارا۔ لاگی سمادھی اکھنڈ اپارا

تب وہاں شوجی اپنے پرن کو یاد کر کے بڑ برکش کی چھایا میں کمل آسن (پدمنی مادکر) لگا کر بیٹھ گئے شوجی اپنے سبھاوک سروپ میں استھت ہو گئے۔ اور ان کی اکھنڈ اور اپار سمادھی لگ گئی۔

دوھا

ستی بسہیں کیلاش تب ادھک سوچ من ماہیں
مرم نہ کوؤ جان کچھو جگ سم دوس سراہیں

ستی جی تب کیلاش پر باس کرنے لگیں۔ اُن کے من میں بڑا بھاری دُکھ تھا۔ اس بھید کو کوئی نہیں جانتا تھا کہ اُن کا ایک ایک دن جُگ کے سمان ویتیت ہوتا ہے۔

چوپائی

نت نو سوچ ستی اُر بھارا۔ کب جیہوں دُکھ ساگر پارا
میں جو کینہہ رگھوپتی اپمانا۔ پُن پتی بچن مرِشا کر جانا

ستی جی کے ہردے میں نت نیا بھاری سوچ بڑھتا چلا جاتا تھا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہردہ کمپ تن سدھ کچھو ناہیں۔ نین موند بیٹھی مگ ماہیں
سب جگہ وہی رام وہی لچھمن اور وہی سیتا جی۔ ایسا دیکھ کر ستی جی بہت بھیبیت ہوگئی۔ اُن کا من کانپنے لگا شریر کی سُدھ نہ رہی وہ آنکھیں بند کر کے مارگ میں بیٹھ گئی۔

بہُور بلوکیؤ نین اُگھاری۔ کچھو نہ دیکھ تہاں دچھ کماری
پُنی پُنی ناٸی رام پد سیستا۔ چلیں تہاں جہاں ہیں گریشا

ستی جی نے جب پھر آنکھیں اگھاڑ کر دیکھا تو وہاں کچھ بھی نہ تھا بار بار اُنہوں نے شری رام جی کے چرنوں میں مستک جھکایا پھر وہاں چلی جہاں پر کہ شری شوجی براجمان تھے۔

دوھا

گیئں سمیپ مہیش تب ہنس پُوچھی کشلات
لینہہ پریچھا کون بدھی کہو سیتہ سب بات

جب شوجی کے پاس پہنچی تو انہوں نے ہنس کر اُن کی کشل پُوچھا۔ پھر کہا کہ سچ سچ کہو تم نے کس پرکار سے بھگوان شری رام چندر جی کی پریکشا لی۔

ماس پارائن پُوسرا وشرام

ستی سمجھ رگھوبیر پربھاؤ۔ بھے بس شو سن کینہ دُراؤ
کچھو نہ پریچھا لینہہ گوسائیں۔ کینہہ پرنام تمہاری نائیں

شری رام جی کے پربھاؤ کو جان کر ستی سہم گئی تھی۔ اُسی ڈر کے مارے اُنہوں نے شوجی سے یہ بھید چھپائے رکھا اور کہا۔ کہ ہے سوامی میں نے کچھ بھی پریکشا نہیں لی۔ کیول آپ کی طرح اُنہیں پرنام کر کے چلی آئی ہوں۔

جو تم کہا سو مرِکھا نہ ہوئی۔ مورے من پرتیت اتی سوئی
تب شنکر دیکھیو دھر دھیانا۔ ستی جو کینہہ چرت سب جانا

جو آپ نے کہا وہ کیا کبھی جھوٹھا ہو سکتا ہے میرے من میں پُورا وشواس ہے۔ تب شوجی نے دھیان دھر کر دیکھا۔ اور ستی نے جو چرتر پریکشا لینے کے لئے کیا تھا سو سب جان لیا۔

بہُور رام مایا سر ناوا۔ پریر ستیہہ جیہ جھوٹ کہاوا
ہر اچھا بھاوی بلوانا۔ ہردے بچارت شمبھو سُجانا

پھر رام چندر جی کی مایا کو مستک ٹیکا جس سے پریرت ہو کر ستی جی نے جھوٹ بولا۔ شوجی مہاراج نے من میں وچار کیا۔ کہ بھگوان کی اچھیا رُوپی بھاوی بڑی پربل ہے۔

ستی کینہہ سیتا کر بیشا۔ شو اُر بھیو بشاد بشیشا
جو اب کروں ستی سن پریتی۔ مٹے بھگتی پتھ ہوئے انیتی

یہ جان کر کہ ستی جی نے سیتا جی کا بھیس بنایا تھا شوجی کے ہردے میں بڑا کلیش ہوا۔ وہ وچار کرنے لگے کہ اگر اب میں ستی جی سے پریتی کروں تو بھگتی مارگ نشٹ ہو جائے گا۔ اور بڑا انیائے ہوگا۔

دوھا

پرم پُنیت نہ جائے تج کئے پریم بڑ پاپ
پرگٹ نہ کہت مہیش کچھو ہردے ادھک سنتاپ

ستی پرم پوتر ہے۔ اس لئے ان کا تیاگ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ پریم کرنے میں بڑا پاپ ہوتا ہے۔ شوجی نے پرگٹ کر کے تو کچھ نہ کہا۔ لیکن اُن کے ہردے میں بڑا داہ ہے۔

چوپائی

تب شنکر پربھو پد سر ناوا۔ سمرت رام ہردے اس آوا
ایہی تن ستیہہ بھینٹ اب ناہیں۔ شو سنکلپ کینہہ من ماہیں

اس چنتا میں بیاکل ہو کر شوجی نے پربھو شری رام چندر جی کے پد کملوں میں سر نوایا۔ اور اُن کا سمرن کرتے ہوئے اُن کے ہردے میں یہ وچار اُٹھا کہ جس شریر سے ستی جی نے سیتا جی کا رُوپ دھارن کیا ہے اس شریر سے مجھ کو اُن سے پتی پتنی رُوپ میں بھینٹ کرنا اُچت نہیں ہے۔ یہ سنکلپ شوجی نے اپنے من ہی من میں کر لیا۔

اس بچار شنکر متی دھیرا۔ چلے بھون سمرت رگھوبیرا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ستی بھیت ہیش ہیں چلیں پھر کیمری سوچ

شری رام چندر جی کے کوبل اور گوڑھ بچنوں کو سُن کر ستی جی کو
بڑا سنکوچ ہوا (اندیشہ ہوا) وہ ڈرتی ڈرتی ہردے میں بڑی چنتا
کرتی ہوئی شوجی کے پاس چلی۔

چوپائی

میں شنکر کر کہا نہ مانا۔ ننج اگیان رام پر آنا
جائی اُتراب دے ہوں کا ہا۔ اُر اُپجا اتی داروں داہا

کہ میں نے شری شوجی مہاراج کا کہنا نہ مانا۔ اور اپنا اگیان
شدھ وگیان سروپ شری رام چندر جی پر ظاہر کیا۔ اب میں شوجی
مہاراج کو جا کر کیا اُتر دوں گی۔ ایسا سوچتے سوچتے ستی جی کے ہردے
میں بھیانک جلن پیدا ہو گئی۔

جانا رام ستی دُکھ پاوا۔ ننج پربھاؤ کچھو پرگٹ جنا وا۔

ستی دیکھ کوتک مگ جاتا۔ آگے رام سہت شری بھراتا

شری رام چندر جی نے جانا کہ ستی نے دُکھ پایا ہے۔
تب انہوں نے اپنا کچھ پربھاؤ پرگٹ کر کے دکھایا۔ ستی جی نے
مارگ میں جاتے ہوئے یہ کوتک دیکھا۔ کہ رام چندر جی لچھمن اور سیتا
سمیت آگے چلے جا رہے ہیں۔

پھر چتوا پاچھیں پربھو دیکھا سہت بندھو سیا سندر بیشا
جنہہ چتویں تہاں پربھو آسینا سیوہیں سدھ منیش پروینا

پھر پیچھے کی طرف مڑ کر دیکھا۔ تو وہاں بھی سندر بھیس میں پربھو
کو سیتا اور لچھمن سمیت دیکھا۔ وہ جدھر کو نگاہ کرتی ہیں۔ ادھر
ہی پربھو براجمان ہیں۔ اور چتر سدھ منی جن اُن کی سیوا
کر رہے ہیں۔

بال کانڈ

حصہ دوئم

دیکھے شو بدھی وشنو انیکا۔ امت پربھاؤ ایک تے ایکا
بندت چرن کرت پربھو سیوا۔ بیبدھ بیش دیکھے سب دیوا

ستی جی نے انیک شو برہما وشنو دیکھے۔ ایک سے
ایک کا پربھاؤ بڑھ کر ہے۔ انہوں نے یہ بھی دیکھا۔ کہ بھانت
بھانت کے بھیس دھارن کئے سبھی دیو سمُوہ شری رام جی کی
چرن بندنا اور سیوا کر رہے ہیں۔

دوہا

ستی بدھاتری اِندرا دیکھیں امت انوپ
جہہ جہہ بیش اجادی سُر تہہ تہہ تن انو روپ

ستی جی نے گنت (بے شمار) انوپم (بے مثال) ستی برہمانی اور اندرانی دیکھیں۔
جس جس روپ میں برہما شو آدی دیو تھے۔ اسی کے انوکول انکے ساتھ انکی
سب شکتیاں (استریاں) بھی دیکھیں۔

دیکھے جہاں تہاں رگھوپتی جیتے۔ شکتن سہت سکل سُر تیتے
جیو چراچر جو سنسارا۔ دیکھے سکل انیک پرکارا

ستی جی نے جہاں جہاں جتنے رگھوناتھ جی دیکھے۔ وہاں وہاں
اپنی اپنی شکتیوں سہت اتنے ہی دیو سمُوہ کو بھی دیکھا۔ سنسار میں جو چراچر
جیو ہیں۔ وہ بھی انیک پرکار کے سب دیکھے۔

پوجہیں پربھو دیو بہو بیکھا۔ رام روپ دوسر نہیں دیکھا
اولوکے رگھوپتی بہوتیرے۔ سیتا سہت نہ بیکھ گھنیرے

ستی جی نے یہ دیکھا کہ جتنے دیوتا شری رام چندر جی کو پوجتے
ہیں۔ اُنکے تو انیک بھیس ہیں۔ لیکن رام کا روپ اور بھیس دوسرا نہیں
ہے۔ اگرچہ سیتا سہت شری رام چندر جی بھی بہت سے دیکھے لیکن
ان کے بھیس انیک سے نہیں تھے۔

سوئی رگھوبر سوئی لچھمن سیتا۔ دیکھی ستی اتی بھئی سبھیتا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سورٹھا

لاگ نہ اُر اُپدیش جدپی کہیو شو بار بہو
بولے بہس مہیش ہر مایا بل جان جیہ

اگرچہ شوجی نے بار بار سمجھایا لیکن پھر بھی ستی جی کے ہردے میں اُن کا یہ اُپدیش نہ بیٹھا تب شوجی اپنے چت میں بھگوان کی مایا کا بل جان کر مسکراتے ہوئے بولے۔

چوپائی

جو تمہرے من اتی سندیہو۔ تو کن جائی پریچھا لیہو
تب لگ بیٹھ اہوں بٹ چھاہیں جب لگ تم ایہو موہی پاہیں

جو تمہارے من میں یہ بہت بڑا سندیہ ہے۔ کہ بار بار سمجھانے سے بھی نہیں دور ہوتا۔ تو تم کیوں جا کر پریکشا (امتحان) نہیں لیتی۔ پریکشا لے کر تمہارے واپس لوٹ آنے تک میں اس بڑ برکش کی چھایا میں بیٹھا رہوں گا۔

جیسے جائے موہ بھرم بھاری۔ کریہو جتن بببیک بچاری
چلی ستی شو آیسو پائی۔ کرہیں بچار کروں کا بھائی

جس اُپائے سے تمہارے من کا یہ موہ جنیت بھرم دور ہو جائے وہی اُپائے تم سوچ سمجھ کر کرنا شوجی کی آگیا پا کر ستی چلی۔ اور من میں وچار کرنے لگی۔ کہ کیا اُپا کیا جائے۔ ارتھات کس ڈھنگ سے پریکشا لی جائے۔

ایہاں شمبھو اس من انومانا۔ دکش ستا کہوں نہیں کلیانا
موریہو کہیں نہ سنسے جاہیں۔ بدھی بپریت بھلائی ناہیں

ادھر شوجی نے اپنے من میں یہ انومان کیا۔ کہ دکش کنیا سری ستی جی کا اس میں بھلا نہیں ہے جب میرے سمجھانے سے بھی اس کی شنکا دور نہ ہوئی تو سمجھو کہ یہ اُس کا دُربھاگیہ ہے۔ اب ستی جی کی بھلائی نہیں ہے۔

ہوئی سوئی جو رام رچ راکھا۔ کو کر ترک بڑھاوے ساکھا
اس کہہ لگے جپن ہر ناما۔ گئی ستی جہاں پربھو سکھ دھاما

جو رام کی اچھا ہے وہی ہوگا۔ وہ برتھا ترک کر کے دلیلوں میں پڑھ کر) کون اس شاکھا کو بڑھاتا پھرے۔ ایسا کہہ کر شری شوجی رام نام کا جپ کرنے لگے۔ اور ستی جی وہاں چلی گئی۔ جہاں سکھ کے دھام شری رامچندر جی تھے۔

دوہا

پُنی پُنی ہردے بچار کر دھر سیتا کر روپ
آگے ہوئی چلی پنتھ تیہِ جیہ آوت نر بھوپ!

بار بار من میں وچار کر سیتا جی کا روپ دھارن کر کے ستی اس مارگ کے سامنے ہو کر چلی جس مارگ سے کہ شری رامچندر جی منشوں کے راجہ آ رہے تھے۔

چوپائی

لچھمن دیکھ اُما کرت بیشا۔ چکت بھئے بھرم ہردہ وشیشا
کہہ نہ سکت کچھ اتی گمبھیرا۔ پربھو پربھاؤ جانت متی دھیرا

لچھمن جی ستی کے بدلے ہوئے بھیس کو دیکھ کر حیران رہ گئے اور ان کے من میں بھرم پیدا ہو گیا۔ وہ بہت گمبھیر ہو گئے۔ اور کچھ نہ کہہ سکے۔ دھیر بدھی لچھمن پربھو شری رامچندر جی کے پربھاؤ کو جانتے تھے۔

ستی کپٹ جانیو سُر سوامی۔ سبھ درسی سب انتریامی!
سمرت جاہی مٹے اگیانا۔ سوئی سرو گیہ رام بھگوانا

دیوتاؤں کے سوامی سب کو دیکھنے والے اور سب کے ہردے کی جاننے والے بھگوان شری رام چندر جی نے ستی کے کپٹ کو جان لیا جن کے سمرن کرنے سے اگیان نشٹ جاتا ہے۔ وہی سروگیہ بھگوان شری رام چندر جی ہیں۔

ستی کینہ چہہ تہوں دُراؤ۔ دیکھہو ناری سبھاؤ پربھاؤ
نج مایا بل ہردہ بکھانی۔ بولے بہسی رام مردو بانی

استری کے سبھاؤ کے پربھاؤ کو تو دیکھو کہ سروگیہ سروانتریامی بھگوان کے سامنے بھی ستی جی چھپاؤ کیا چاہتی ہیں۔ اپنی مایا کی شکتی کا ہردے میں وچار کر کے مسکراتے ہوئے شری رام چندر جی میٹھی بانی سے بولے۔

جوری پان پربھو کینہ پرناموُ۔ پتا سمیت لینہہ نج ناموُ
کہیو بہور کہاں برشکیتو۔ بپن اکیلی پھرہو کیہہ ہیتو

پہلے پربھو نے دونوں ہاتھ جوڑ کر ستی کو پرنام کیا اور پتا سمیت اپنا نام بتایا۔ پھر پوچھا کہ برش کیتو شوجی کہاں ہیں! تم یہاں اکیلی بن میں کس لئے گھوم رہی ہو۔

دوہا

رام بچن مردو گوڑھ سن اُپجا اتی سنکوچ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چوپائی

شمبھو سمے تیہی رامہہ دیکھا۔ اُپجا ہیہہ اتی ہرکھ بشیکھا
بھری لوچن چھبی سِندھو نہاری۔ کسمے جان نہ کینہہ چین ہاری

اُسی سمے شری شوجی نے رام بھگوان کو دیکھا۔ اُن کے ہردے میں ہرش اور آنند اُمڈ آیا۔ اُس شوبھا کے ساگر شری رام چندرجی کو اُنہوں نے خوب جی بھر کر دیکھا۔ لیکن یوگیہ سمان نہ جان کر ان سے میل جول نہیں کیا۔

جے سچدانند جگ پاون۔ اَس کہی چلیو منوج نساون
چلے جات شِو ستی سمیتا۔ پُن پُن پُلکت کرپا نکیتا

ہے جگت کو پوتر کرنے والے سچدانند بھگوان آپ کی جے ہو۔" ایسا کہہ کر کام دیو کا ناش کرنے والے شری شوجی چل دیئے وہ کرپا کے بھنڈار شری شوجی ستی سمیت اس درشن آنند میں مگن چلے جا رہے تھے۔

ستی سو دشا شمبھو کی دیکھی۔ اُر اُپجا سندیہہ بشیکھی
شنکر جگت بندیہ جگدیشا۔ سُر نر مُنی سب ناوت سیشا

ستی جی نے شری شوجی مہاراج کی یہ آنندمئے دشا (حالت) دیکھی تو اُن کے من میں یہ سندیہہ ہوا کہ شری شوجی تو جگت کے پوجنیہ ہیں۔ وہ جگت کے ایشور ہیں۔ دیو منش مُنی جن سب اُن کے آگے مستک جھکا کر پرنام کرتے ہیں۔

تنہہ نرپ سُت کینہہ پرناما۔ کہی سچدانند پردھاما
بھیئے مگن چھبی تاسُو بلوکی۔ اَج ہُوں پریتی اُر ہت نہ روکی

انہوں نے ایک راجکمار کو سچدانند پردھام کہہ کر پرنام کیا۔ اور اُن کی شوبھا کو دیکھ کر وہ پریم میں ایسے لین ہو گئے ہیں کہ اب تک بھی اُن کے ہردے میں پریتی روکنے سے بھی نہیں رُکتی

دوہا

برہم جو بیاپک برج اَج اکل انیہہ ابھید
سو کہ دیہہ دھر ہوئی نر جاہی نہ جانت وید

جو برہم ویاپک۔ مایا۔ اتیت۔ اجنما۔ کلا اتیت اچھا رہت اور بھید رہت ہے۔ جس کی مہما کو وید بھی نہیں جانتے کیا وہ شریر دھارن کر کے نر بھیس میں پرگٹ ہو سکتا ہے۔

چوپائی

وشنو جو سُر ہت نرتنو دھاری۔ سوؤ سرگیہ جیتھا ترپُراری
کھوجی سو کہ اگیہ اِو ناری۔ گیان دھام شری پتی اسُراری

دیوتاؤں کی بھلائی کے لئے شری وشنو بھگوان جو نر شریر دھارن کرتے ہیں۔ وہ وشنو بھگوان تو شوجی کی طرح سرو گیہ ہیں۔ وگیان دھام لکشمی پتی اور اسُروں کے شترو بھگوان وشنو بھلا اگیانیوں کی طرح استری کو بن میں کھوجیں گے؟

شمبھو گرا پُنی مرکھا نہ ہوئی۔ شِو سرگیہ جان سب کوئی
اس سنشے من بھیو اپارا۔ ہوئے نہ ہردہ پربودھ پرچارا

شری شوجی کی بانی بھی جھوٹی نہیں ہو سکتی۔ وہ سرو گیہ ہیں۔ اسے سارا سنسار جانتا ہے۔ اس طرح کی اپار شنکا ستی کے من میں اُٹھ کھڑی ہوئی انہوں نے بہت زور لگایا لیکن من نہ سمجھا ارتھات وہ شنکا نہ گئی۔

جدپی پرگٹ نہ کہیو بھوانی۔ ہر انتریامی سب جانی
سُن ہی ستی تو ناری سبھاؤ۔ سنشے اَس نہ دھرے اُر کاؤ

اگرچہ ستی جی نے اس شنکا کو پرگٹ کر کے نہیں کہا لیکن پھر بھی انتریامی شو بھگوان اُس کے من کی سب جان گئے۔ وہ بولنے لگے ستی تمہارا ناری سبھاؤ ہے ایسی شنکا من میں کبھی نہ رکھنی چاہیئے۔

جاسُو کتھا کمبھج رِشی گائی۔ بھگتی جاسُو میں منی سنائی
سوئی مم اِشٹ دیو رگھو بیرا۔ سیوت جاہی سدا مُنی دھیرا

جن کی کتھا اگست مُنی نے گائی۔ اور جن کی بھگتی میں نے منی کو سنائی۔ وہی میرے اشٹ دیو شری رگھو ویر جی ہیں۔ جن کی گیانی مُنی سدا سیوا کیا کرتے ہیں۔

چھند

مُنی دھیر جوگی سدھ سنتت بمل من جے ہی دھیاوہیں
کہہ نیتی نگم پُران آگم جاسُو کیرتی گاوہیں
سوئی رام بیاپک برہم بھون نکائے پتی مایا دھنی
اوترِیو اپنے بھگت ہت نج تنتر نت رگھو کل مَنی

گیانی مُنی سدھ یوگی نرنتر شدھ انتہ کرن سے جن کا دھیان کرتے ہیں۔ اور وید پُران اور شاستر جن کی کیرتی کا گان کرتے ہیں۔ شری رام بھگوان سرو ویاپک برہم سکل برہمانڈوں کے ادھی پتی۔ مایا پتی۔ پرم سوتنتر ہیں۔ انہوں نے اپنے بھگتوں کے کلیان ارتھ رگھو کل کے منی روپ میں اوتار دھارن کیا۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سنگ ستی جگ جننی بھوانی ۔ پُوجے رِشی اکھیلیشور جانی

ایک بار تریتا یگ میں شری شوجی اگست رشی کے پاس گئے
اُن کے پاس جگ جننی بھوانی ستی جی بھی تھی۔ رشی نے سمپورن جگت
کے ایشور جان کر اُن کی پُوجا کی۔

رام کتھا مُنی بَرج بکھانی ۔ سُنی مہیش پرم سُکھ مانی
رشی پُوچھی ہری بھگتی سُہانی ۔ کہی شمبھو ادھیکاری پائی

مُنی اگست نے رام کتھا کا وِستار سے ورنن کیا۔ اور شری
شوجی نے سُن کر پرم سُکھ مانا۔ پھر رشی نے شری شوجی سے سُندر ہری
بھگتی پُوچھی اور شری شوجی نے ادھیکاری جان کر بھگتی کا رہسیہ (راز)
اگست مُنی پر کھول دیا۔

کہت سُنت رگھوپتی گُن گاتھا ۔ کچھ دِن تہاں رہے گری ناتھا
مُنی سن بِدا مانگی تری پُورا ری ۔ چلے بھون سنگ دکشش کماری

شری رگھوناتھ جی کے گُنوں کی کتھائیں کہتے سُنتے شوجی مہاراج
کچھ دنوں تک وہاں رہے پھر مُنی سے وداع مانگ کر دچھ کماری
شری ستی جی کے ساتھ اپنے بھون کو چلے۔

تہی اَوسر بھنجن مہی بھارا ۔ ہری رگھوبنس لینہہ اوتارا
پِتا بچن تج راج اُداسی ۔ دنڈک بن وِچرت اَبناشی

اُنہیں دنوں پرتھوی کا بھار دُور کرنے کے لئے شری
ہری نے رگھوکل میں اوتار لیا۔ وہ ابناشی بھگوان اُس سمے اپنے پِتا
کے بچنوں کا پالن کرتے ہوئے راج پاٹ چھوڑ کر سادھو بھیس میں دنڈک
بن میں وِچر رہے تھے۔

دوہا

ہردے وِچارت جات ہر کیہہ بِدھ درشن ہوئے
گپت رُوپ اوترِیو پربھو گئے جان سب کوئے

شری شوجی مہاراج ہردے میں وِچار کرتے رہے تھے کہ بھگوان
کے درشن کِس پرکار ہوں۔ بھگوان نے گپت رُوپ میں اوتار دھارن کیا
ہے۔ اگر میں اُن کے پاس گیا تو سب لوگ جان جائیں گے۔ اور اُن
کے گپت رُوپ میں اوتار لینے کا بھید کھُل جائے گا۔

سورٹھا

شنکر اُر اَتی چھوبھ ستی نہ جانہہ مرم سوئی
تُلسی درشن لوبھ مَن ڈرو لوچن لالچی

شوجی کے ہردے میں اتی انت بیاکُلتا تھی۔ ستی اِس بھید کو
نہیں جانتی تھی۔ تُلسی داس جی لکھتے ہیں۔ کہ پربھو کے درشنوں کے لئے
شری شوجی کے نیتر للچا رہے تھے لیکن من میں بھید کھُلنے کا ڈر تھا۔

چوپائی

راون مرن منج کر جانچا ۔ پربھو بِدھی بچن کینہہ چہ سانچا
جوں نہیں جاؤں رہی پچھتاوا ۔ کرت بچار نہ بنت بناوا

"میری موت منش کے ہاتھ سے ہو۔" ایسا راون نے برہما
جی سے بر مانگا تھا۔ پربھو برہما جی کے بچن کو سچ کرنا چاہتے ہیں۔ اگر میں
اُن کے درشنوں کے لئے پاس نہ جاؤں تو من میں بڑا پچھتاوا رہے گا۔
شوجی یہ وِچار کرتے تھے لیکن کسی فیصلے پر نہ پہنچ سکے۔

اِیہی بِدھی بھئے سوچ بس ایشا ۔ تے ہی سمے جائے دس شیشا!
لینہہ نیچ ماریچ ہی سنگا ۔ بھیو ترت سوئی کپٹ کُرنگا

اس پرکار شوجی چنتا مگن ہو گئے تھے اسی سمے راون نے جا کر
نیچ ماریچ کو ساتھ لیا۔ اور وہ ماریچ فوراً کپٹ کا ہرن بن گیا۔

کر چھل مُوڑھ ہری وَیدیہی ۔ پربھو پربھاؤ تس بِدت نہ تیہی
مرگ بدھ بندھو سہت ہری آئے ۔ آشرم دیکھ نین جل چھائے

اس مُورکھ نے اس پرکار چھل کر سیتا کو ہر لیا۔ اُسے پربھو کے پربھاو
کا ذرا بھی گیان نہ تھا۔ مرگ کو مار کر لچھمن سہت شری رام جب واپس
آئے تو آشرم کو خالی دیکھ کر اُن کے نیتروں میں جل بھر آیا۔

برہ بِکل نر اِو رگھورائی ۔ کھوجت بِپن پھرت دوؤ بھائی
کبہُوں جوگ بیوگ نہ جاکیں ۔ دیکھا پرگٹ برہ دُکھ تاکیں

منشوں کے سمان برہ میں بیاکُل ہو کر شری رگھوناتھ جی سمیت
چھوٹے بھائی لچھمن کے بن میں سیتا جی کو تلاش کرتے ہوئے گھوم رہے
ہیں جِن بھگوان میں سپنے میں کسی سے سنجوگ ویوگ نہیں ہے پرکرت
درشٹی سے اُن میں پرتکش برہ دُکھ دیکھا گیا۔

دوہا

اتی بچتر رگھوپتی چرت جانیں پرم سُجان
جے متی مند بموہ بس ہردے دھریں کچھ آن

شری رگھوناتھ جی کا چرتر اتی انت وچتر ہے۔ اُس کو پرم
بھگتی پروین جن ہی جانتے ہیں۔ لیکن مُوڑھ متی موہ کے وشی بھوت ہوئے
منش من میں کچھ کی کچھ کلپنا کر بیٹھتے ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کا بھید یہی مت ہے کہ گرو سے کوئی بات چھپا کر رکھنے سے ہردے
میں شدھ گیان پرکاش نہیں ہوتا۔

اُس وچار پر گتیوں بچ موہو۔ ہر ہونا لکھ کو تن پر تیتو ہوُ
رام نام کرا بہت پربھاوا۔ سنت پُران اُپنشد گاوا

ایسا وچار کر کے میں اپنے موہ اگیان کو آپکے سامنے پرگٹ
کرتا ہوں۔ ہے ناتھ مجھ سیوک پر دیا کرکے اس موہ واگیان کو نوارن
کیجئے۔ رام نام کا اتی انت پربھاؤ ہے جس کو سنت پُران اور اُپنشدوں
نے گایا ہے۔

سنت جپت شمبھو ابناشی۔ شو بھگوان گیان گُن راشی
آکر چار جیو جگ راہ ہیں۔ کاسی مرت پرم پد لہہیں

گیان اور گنوں کی راشی۔ او ناشی بھگوان شنبھو اس رام
نام کا سدا جپ کرتے ہیں۔ سنسار میں چار جاتی کے جیو ہیں کاشی
میں مرنے سے سبھی پرم دھام کو پراپت ہوتے ہیں۔

سوپی رام مہاسنی راہا یا۔ شو اپدیش کرت کر دایا
رام کون پربھو پوچھوں تو ہی۔ کہو بجھائے کرپا ندھی موہی

ہے منی راج وہ بھی رام نام کا ہی مہاتم ہے کیونکہ شو جی مہاراج
کاشی میں شریر چھوڑنے والوں کو دیا کرکے رام نام کا ہی اپدیش کرتے ہیں
ہے پربھو میں آپ سے یہ پوچھتا ہوں کہ وہ رام کون ہے جس کے نام کی
اتنی مہما ہے۔ آپ کرپا نِدھان ہیں۔ مجھے بھلی بھانت سمجھا کر کہیئے۔

ایک رام اودھیش کمارا۔ تن کر چرت بدت سنسار
ناری برہ دکھ لہیو اپارا۔ بھیو روش رن راون مارا

ایک رام تو اودھ کے راجہ دشرتھ کا بیٹا ہے۔ جن کے چرتر کو
سارا سنسار جانتا ہے جس نے ناری ویوگ میں بڑا ہی دکھ اٹھایا
اور کرودھ یکت ہو کر یدھ میں راون کو مار ڈالا۔

دوہا

پربھو سوئی رام کہ اپر کوؤ جاہی جپت ترلو لالہ
ستیہ دھام سربگیہ تم کہو بیبیک بچار

ہے پربھو وہی رام ہیں یا اور کوئی دوسرے ہیں جن کو شری
شو جی مہاراج جپتے ہیں۔ آپ سچائی کا بھنڈار ہیں، سب کچھ جاننے
والے ہیں۔ آپ گیان وچار کرکے کہئے۔

چوپائی

جیسے مٹے موہ بھرم بھاری۔ کہہو سو کتھا ناتھ بستاری
یگیہ ولک بولے مسکائی۔ تمہی بدت رگھوپتی پربھوتائی

ہے ناتھ! جس طرح بھی میری اس بھاری شنکا کا نوارن ہو
وہ کتھا وستار سے کہیئے۔ یاگیہ ولکیہ جی مسکرا کر بولے۔ شری رگھوپتی
کی پربھوتائی کو آپ جانتے ہیں۔

رام بھگت تم من کرم بانی۔ چترائی تمہاری میں جانی
چاہو سننے رام گن گوڑھا۔ کینہو پرشن منہوں اتی موڑھا

تم من بچن کرم سے رام بھگت ہو۔ میں نے تمہاری چترائی
کو جان لیا۔ تمہیں شری رام جی کے گوڑھ گنوں کے سننے کی ابھلاشا ہے
اس لئے اپنے آپ کو اگیانی پرگٹ کرکے مجھ سے ایسا تم نے
پرشن کیا ہے۔

تات سنو ساودھ من لائی۔ کہوں رام کی کتھا سہائی
مہا موہ مہکھیش بشالا۔ رام کتھا کالکا کرالا

ہے تات۔ تم آدر پوروک ساودھان ہو کر سنو میں تمہیں
رام کی پوتر کتھا کہتا ہوں۔ یہ اگیان بھاری پربل مہیشاسر ہے۔
اور شری رام جی کی کتھا اُسے مارنے والی بھینکر کالی جی ہے۔

رام کتھا ششی کرن سمانا۔ سنت چکور کرہیں جنہہ پانا
ایسے سنشے کینہہ بھوانی۔ مہادیو تب کہا بکھانی

شری رام چندر جی کی کتھا چندرما کی شیتل کرن کے سمان ہے
جسے سنت روپی چکور پان کرتے ہیں۔ ایسی ہی شنکا شری بھوانی نے
کی تھی۔ اور شری مہادیو جی نے وستار سے شنکا نوارن اتر
دیا تھا۔

دوہا

کہوں سو متی انوہار اب اُما شمبھو سمباد
بھیو سمے جیہہ ہیتو جیہہ سُن منی مٹیں بکھاد

اب میں اپنی بدھی انوسار بھوانی اور شری مہادیو جی میں جو
سمواد ہوا تھا کہوں گا۔ وہ جس سمے اور جس کارن وشے ہوا۔ اُسے ہے منی
تم سنو تمہارا بکھاد سب مٹ جائے گا۔

چوپائی

ایک بار تریتا جگ مانہیں۔ شمبھو گئے کمبھج رشی پاہیں

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دُکھی ہوتا ہے۔

سنتی انوہار شبار گُن گُنی من انہوائی
شمر بھوانی شنکر شبہ کہہ کوی کتھا سہائی

اپنی بُدھی کے انوسار اس سریشٹھ جل کے گنوں کو وچار کر اور اس میں اپنے من کو نہلا کر اور شری بھوانی اور شنکر کو سمرن کر کے کوی تلسی داس سُندر کتھا کہتا ہے۔

اب رگھوپتی پد پنکروہ ہیہ دھر پائی پرساد
کہوں جگل منی بریہ کر ملن سوبھگ سنباد

اب شری رگھوناتھ جی کے پدکملوں کو اپنے ہردے میں دھارن کر کے اور انکی کرپا کو پراپت کر کے دونوں شریشٹھ منی وروں کے ملن کا سُندر سنواد کہتا ہوں۔

بھردواج منی بسہیں پریاگا۔ تنہیں رام پد اتی انوراگا
تاپس سم دم دیا ندھانا۔ پرمارتھ پتھ پرم سُجانا

شری بھردواج مُنی پریاگ میں بستے ہیں۔ اُن کا شری رام جی کے چرنوں میں اتی انت پریم ہے۔ تپسوی۔ من سنیمی۔ جت اندریہ اور دیا ندھان ہیں۔ اور برہم گیان کے مارگ میں چتر پروین ہیں۔

ماگھ مکرگت روی جب ہوئی۔ تیرتھ پتہیں آو سب کوئی
دیو دنج کنتر نر شرینی۔ سادر مجہیں سکل ترببنی

ماگھ ماس میں سوریہ دیو جب مکر راشی پر آتے ہیں اور سب لوگ تیرتھ راج پریاگ کو آتے ہیں۔ دیوتا۔ دیت کنتر اور منشوں کے سموہ سب آدر پورک تربینی میں اشنان کرتے ہیں۔

پوجہیں مادھو پد جل جاتا۔ پرس اکھے بٹو ہرکھیں گاتا
بھردواج آشرم اتی پاون۔ پرم رمیہ منی ور من بھاون

شری وینی مادھو جی کے پدکملوں کو پوجتے ہیں۔ اور اکھشے بٹ کا سپرش کر کے پرسن ہوتے ہیں۔ بھردواج جی کا آشرم بہت ہی پوتر۔ منوہر اور منی جنوں کے من کو لبھانے والا ہے۔

تہاں ہوئے منی رشبی سماجا۔ جاہیں جے مجن تیرتھ راجا
مجہیں پرات سمیت اُچھاہا۔ کہہیں پرسپر ہری گُن گاہا

اس تیرتھ راج پریاگ میں رشی منیوں کا جو سماج اشنان کرنے جاتا ہے۔ وہ سب بھردواج آشرم میں ٹھہرتے ہیں۔ پراتکال بڑے اتساہ سے اشنان کرتے وہ آپس میں بھگوان کے گنوں کی کتھائیں

کہتے ہیں۔

دوہا

برہم نروپن دھرم بدھی برنہیں تتو بہھاگ
کہیں بھگتی بھگونت کے سنجت گیان براگ

برہم نروپن دھرم بدھی اور تتو وبھاگ کا ورنن کرتے ہیں۔ اور گیان ویراگ سے بھگتی کا کتھن کرتے ہیں۔

چوپائی

ایہی پرکار بھر ماگھ نہاہیں۔ پنہہ سب نج نج آشرم جاہیں
پرتی سنبت اتی ہوئے آنندا۔ مکر مجہ گاویں منی برندا!

اس پرکار ماگھ اشنان کر کے سب اپنے اپنے آشرم کو چلے جاتے ہیں۔ ہر سال وہاں ایسا ہی آنند ہوتا ہے مکر میں اشنان کر کے رشی منی چلے جاتے ہیں۔

ایکبار بھر مکر نہائے۔ سب منیش آشرمنہہ سدھائے
یاگیہ ولکیہ منی پرم ببیکی۔ بھردواج راکھے پد ٹیکی

ایک بار پورے مکر بھر اشنان کر کے منی گن اپنے اپنے آشرموں کو واپس لوٹ گئے۔ مہا گیانی منی یگیہ ولکیہ جی کو بھردواج منی نے چرن پکڑ کر وہاں ٹھہرا لیا۔

سادر چرن سروج پکھارے۔ اتی پنیت آسن بیٹھارے
کری پوجا منی سوجس بکھانی۔ بولے اتی پنیت مردو بانی!!

آدر سے ان کے چرن کمل دھوئے۔ اور اتی انت شُدھ آسن پر ان کو بٹھایا۔ پوجا کر کے منی یگیہ ولکیہ جی کے سُندر یش کا ورنن کیا۔ اور پھر اتی انت پوتر اور میٹھی بانی سے بھردواج منی بولے۔

ناتھ ایک سنشے بڑ مورے۔ کرگت وید تتو سب تورے
کہت سو موہے لاگت بھے لاجا۔ جوں نہ کہوں بڑ ہوئے اکاجا

ہے ناتھ! میرے من میں ایک بڑی بھاری شنکا ہے۔ ویدوں کا سمپورن تتو آپ کی مٹھی میں ہے۔ اس شنکا کو کہتے ہوئے مجھے بھے اور شرم آتی ہے۔ اگر میں نہ کہوں تو بڑی بھاری ہانی ہوتی ہے۔

دوہا

سنت کہیں اس نیتی پربھو شرتی پران منی گاو
ہوئے نہ بمل بیبیک ادر گرو سن کئے دُراو

ہے پربھو۔ سنت لوگ ایسی ریتی کہتے ہیں اور وید پران منی جن

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کلی اگھ کھل اوگن کتھن تے ہیل بل یگ کاگ

شری بھرت جی کا چرتر ان سب اگنت اتپاتوں (مصیبتوں تکلیفوں) کو شانت کرنے والا جیپ یگیہ ہے۔ کلجگ کے پاپوں اور دشٹوں کے اوگنوں کی کتھائیں ہی اس ندی کے جل کا کیچڑ اور بگلے کوّے ہیں۔

کیرتی بھرت چھٹوں رتو ڑری۔ سمے سہاون پاون بھوری
ہم ہم سیل سُتا شو بیاہو۔ سبر سکھد پربھو جنم اچھاہو

یہ کیرتی روپی ندی چھ رتوؤں میں سُندر ہے۔ سبھی سمے سُندر اور پوتر ہے اور اس میں شوجی اور ہیم سُتا شری پاربتی جی کا بیاہ ہیمنت رتو ہے۔ اور شری رام جی کے جنم کا اُتسو سکھدائیک ششبر رتو ہے۔ (ہیمنت رتو موسم خزاں کو کہتے ہیں۔ اور ششبر رتو موسم بہار کو)

برنب رام بباہ سماجو۔ سو مد منگل مئے رتو راجو
گریشم دسہ رام بن گونو۔ پنتھ کتھا کھر آتپ پونو

شری رام ویواہ سماج کا ورنن مانو آنند کلیان مئے رتو راج بسنت ہے۔ شری رام جی کا بن میں جانا ماتو گرم رتو ہے۔ اور راستے کی کتھا ہی مانو بڑی دھوپ لو ہے۔

برشا گھور نشاچر ماری۔ سُر کُل سال سُومنگل کاری
رام راج سکھ بینے بڑائی۔ بکھد سکھد سوئی سرد سہائی

راکشسوں کے ساتھ گھور یدھ مانو برشا رتو (موسم برسات) ہے۔ جو دیوتا کل انتہی وعسان کے لئے بہت ہی اچھا کلیان کرنیوالی ہے۔ رام راج کا جو سکھ نمرتا اور بڑائی ہے۔ مانو وہ ہی شدھ سکھ دینے والی سرد رتو ہے۔

ستی سرومنی سیہ گن گاتھا۔ سوئی گن امل انوپم پاتھا
بھرت سبھاؤ سو شیتل تائی۔ سدا ایک رس برن نہ جائی

ستی شرومنی (ستی سرتاج) شری سیتا جی کے گنوں کی کتھا ہی اس جل کا شدھ اور انوپم گن ہے۔ بھرت جی کا سبھاؤ اس جل کی شیتل تائی ہے۔ جو سدا ایک رس رہتی ہے۔ اور جس کا ورنن کیا ہی نہیں جا سکتا

دوہا

اولوکن بولن ملن پریتی پرس پر ہاس
بھائپ بھلی چہو بندھ کی جل مادھوری سباس

چاروں بھائیوں کا آپس میں دیکھنا۔ بولنا۔ اور ملنا اور آپس میں ایک دوسرے سے پریم کرنا ہنسنا اور سُندر بھراتا پن اس جل کی مدھرتا (مٹھاس) اور سوگندھ (خوشبو) ہے۔

چوپائی

آرت وِنے دینتا موری۔ لگھوتا للت سبار نہ تھوری
اوکھت سلل سُنت گن کاری۔ آس پیاس منومل ہاری

میری آرتی دینتی اور دینتا (بے حیاوگی) اس سُندر نرمل جل کا اتی انت ہلکا پن ہے (جو جل ہلکا ہوتا ہے سو گن کاری ہوتا ہے) اس لئے کوی کہتے ہیں۔ کہ یہ جل انوکھا ہے۔ اور سُنتے ہی گن کرتا ہے۔ اور جگت کی دراشا روپی پیاس اور من کے وکاروں کو ہرتا ہے۔

رام سوپریم پوشت پانی۔ ہرت سکل کلی کلش گلانی
بھو شرم سوشک توشک توشا۔ سمن درت دکھ دارد دوشا

یہ جل سُندر رام پریم کو پشٹ کرتا ہے۔ کلجگ کے کل پاپوں اور ان سے ہونے والی گلانی کو ہر لیتا ہے بھو شرم ارتھات جنم مرن کو سکھا دینے والا ہے۔ اور سنتوش کو بھی سنتشٹ کرنیوالا ہے۔ اور برائیوں۔ دکھوں۔ درتا (کنگالی) دوشوں کا ناشک ہے۔

کام کرودھ مد موہ نساون۔ بمل بیبک براگ بڑھاون
سادر مجن پان کئے تے۔ مٹیں پاپ پری تاپ ہیئے تے

یہ جل کام کرودھ مد اور موہ کا ناش کرنیوالا ہے اور شدھ گیان اور ویرکت بھاو کا بڑھانے والا ہے۔ آدر پوروک اس میں اشنان کرنے اور پینے سے اس کے پرتاپ سے ہردے کے سب پاپ اور سنتاپ مٹ جاتے ہیں۔

جن اہیہ بارہ نہ مانس دھوئے۔ تے کاتر کلی کال بگوئے
ترکھت نرکھن روی کر بھو باری۔ پھرہیں مرگ جم جیو دکھاری۔

جن ابھاگے پرشوں نے اس رام چرت روپی مانسروور کے جل میں اپنے انتہکرن کو دھو کر شدھ نہیں کیا وہ کاتر اور کلجگ کے دوارا ٹھگے اور مارے گئے۔ جیسے پیاسا ہرن سورج دیو کی کرنوں سے تپائی گئی۔ ریتلی زمین کی چمکتی ریت کو بھرم سے جل سمجھ کر اپنی پیاس بجھانے کے لئے اس کی اور دوڑتا ہے۔ اور آگے سے آگے اس آشا پر بھاگا جاتا ہے۔ کہ جل اب ملا۔ اور اس بھرم میں بڑا بھاری دکھی ہوتا ہے۔ ویسے ہی یہ دکھیاری جیو کلی کال کا مارا ہوا دشیوں اور بھوگوں میں آنند سکھ کی تلاش کرتا ہوا بھٹکتا اور

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

تینوں پرکار کے خرد تا (اُتّم مادھیکاری ۔ مدھیا دھیکاری ادھم ادھیکاری) گنوں کا سماج اس ندی کے دونوں کناروں پر بسے ہوئے پُر گرام و نگر ہیں ۔ سنت جنوں کی سبھا انپم (جس کی کوئی اُپما نہ ہو ارتھات بے مثال) اودھ پوری (ایودھیا) ہے جو سمپورن منگلوں کا مُول ہے۔

رام بھگتی سُرسر تہی جائی ۔ ملی سُکیرتی سرجُو سُہائی
سانُج رام سمر جسُو پاون ۔ ملیو مہاندسون سُہاون

رام بھگتی رُوپی گنگا جی میں سُندر کیرتی رُوپی سرجُو جی آملی چھوٹے بھائی لچھمن سہت شری رام چندر جی کے یُدھ کا پوتر یش رُوپی مہاندسون اس میں آملا ۔

جُگ بیچ بھگتی دیو دُھنی دھارا ۔ سوہت سہت سُوبرتی بچارا
ترِیدھ تاپ تراسک تِرموہانی ۔ رام سُروپ سِندھو سمُوہانی !

جیسے گیان اور ویراگ کے بیچ بھگتی شوبھا پاتی ہے ویسے ہی شری گنگا جی کی دھارا سرجُو اور مہاندسون کے بیچ شوبھا پاتی ہے ۔ اس پرکار تین ملی ہو کر تینوں تاپوں کو ڈرانے والی یہ تین ملی ندی رام سوروپ رُوپی سُندر کی اور بہہ رہی ہے۔

مانس مُول ملی سُرسریہی ۔ سُنت سُجن من پاون کریہی
بیچ بیچ کتھا وچتر بِبھاگا ۔ جنُو سر تیر تیر بن باگا

اس سرجُو ندی کا مُول مانس ہے اور یہ شری گنگا جی میں ملی ہے اس لئے سُننے والے سجنوں کو پوتر کرتی ہے ۔ اس کے بیچ بیچ میں بھانت بھانت کی وچتر کتھائیں ہیں وہ ہی مانو ندی کے کنارے کے آس پاس کے بن اور باغ ہیں۔

اُما مہیش بواہ براتی ۔ تے جل چر اگنت بہو بھانتی
رگھوبر جنم آنند بدھائی ۔ بھنور ترنگ منوہر تائی

اس ندی میں جو بھانت بھانت کے بے شمار جل جنتو ہیں وہ سب شری پاربتی اور شری شوجی کے بیاہ کے براتی ہیں ۔ بھگوان شری رگھوناتھ جی کے جنم کی آنند بدھائی ہی اس ندی کے بھنور اور ترنگوں کی منوہر تائی ہے۔

دوہا

بال چرت چہو بندھو کے بنج بپُل بہو رنگ
نرپ رانی پرجن سکرت مدھکر بار بہنگ ۔

چاروں بھائیوں کے بال چرتر مانو اس میں کھلے ہوئے رنگ برنگ کے بہت سے کمل کے پھول ہیں اور راجہ رانی اور سمیت اُن کے پریوار کے جو نیک کرم ہیں وہ بھونرا اور جل پنچھی ہے۔

سیا سوئمبر کتھا سُہائی ۔ سرت سُہاون سو چھب چھائی
ندی ناو پٹو پرشن انیکا ۔ کیوٹ کُشل اُتر سبیکا

شری سیتا جی کے سوئمبر کی جو سہاونی کتھا ہے ۔ مانو وہ ہی اس ندی میں سہاونی چھبی چھا رہی ہے اور جو اس میں انیکوں سُندر پرشن ہیں ۔ مانو وہ ہی اس ندی کی ناؤ ہیں ۔ اور ان پرشنوں کے ودیک یکت اُتر ہی نِپُن کیوٹ ہیں ۔ (یعنی ماہر ملاح ہیں)

سُنی انوکتھن پرسپر ہوئی ۔ پتھک سماج سوہ سرسوئی
گھور دھار بھرگو ناتھ رسانی ۔ گھاٹ سُوبدھ رام بر بانی

اس کتھا کو سُن کر جو آپس میں بچار ہوتا ہے ۔ مانو وہ ہی اس ندی کے سہارے سہارے چلنے والے یاتریوں کا سماج شوبھا پا رہا ہے ۔ اور پرسرام جی کا کرودھ اس ندی کی بھینکر دھارا ہے اور شری رام چندر جی کی سُندر بانی ہی مانو اس ندی پر بندھے ہوئے گھاٹ ہیں۔

سانُج رام بواہ اُچھاہو ۔ سو سُبھ اُمگ سُکھد سب کاہو
کہت سُنت ہرکھیں پلکاہیں ۔ تے سُکرتی من مُدت نہاہیں

چھوٹے بھائیوں سہت شری رام چندر جی کے بیاہ کا اُتساہ مانو اس کتھا رُوپی ندی کی کلیان کارنی اُمنگ ہے جو سب کو سُکھ دینے والی ہے ۔ اس کے کہنے سُننے سے جو ہرش اور پُلکت ہوتے ہیں ۔ وہ ہی پُنیہ آتما ہیں جو ہرشت من ہو کر اس ندی میں اشنان کرتے ہیں۔

رام تلک ہت منگل ساجا ۔ پرب جوگ جنو جُرے سماجا
کائی کُمتی کیکئی کیری ۔ پری جاسو پھل بپت گھنیری

شری رام چندر جی کے راج تلک کے لئے جو منگل ساج سجایا گیا ۔ مانو وہ ہی اس ندی پر پرب کے سمے اکٹھا ہوا یاتریوں کا سموہ ہے کیکئی کی کُبدھی (بُری عقل) ہی اس ندی میں پڑی ہوئی کائی ہے ۔ جس کے پریام سوروپ بڑی بھاری مصیبت آپڑی ۔

دوہا

سمن امت اُتپات سب بھرت چرت جپ جاگ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جیون میں بھاست بھاناں کے جنجال جُھٹ ہی دُرگم (دشوار گذار) پہاڑوں کی چوٹیاں ہیں۔

بن بہو بِشم موہ مد مانا۔ ندی کُتر ک بھینکر نانا

پُتر استری آدک میں موہ و دھن و دولت وِدّیا آدک کا گربھ اور جاتی کُل کا ابھیمان یہ تینوں ہی بھینکر بن ہیں اور نانا پرکار کے کُترک (بیہودہ کلام) کیا ہے۔ کون وہاں سے لوٹ کر آیا جس کے پاس سورگ کی چٹھی ہے۔ کہ وہاں سُکھ ہے۔ اتیادی) ہی بھیانک ندیاں ہیں۔

دوہا

جے شردھا سنبل رہت نہیں سنتن کر ساتھ
تنہہ کہوں مانس اگم اتی جنہیں نہ پریہ رگھوناتھ

جن کے پاس شردھا رُوپی راہ خرچ نہیں ہے اور جو سنت جنوں کا ست سنگ نہیں کرتے۔ اور جن کو شری رگھوناتھ جی سے پریم نہیں ہے۔ اُن کے لئے یہ مانس بہت اگم ہے ارتھات شردھالو۔ ست سنگی اور بھگوت پریمی پُرش ہی اِس رام چرت مانس کے ادھیکاری ہیں۔ اُن کے لئے ہی یہ سُگم ہے۔

جو کر کشٹ جائے پُنی کوئی۔ جاتہہ نیند جُڑائی ہوئی
جڑتا جاڑ بِشم اُر لاگا۔ گئے ہُو نہ مجّن پاو ابھاگا

اس رام چرت رُوپی مانسرور کے نکٹ اگر کوئی کشٹ اُٹھا کر پہنچ بھی جائے تو وہاں جاتے ہی اُسے نیند رُوپی جُوڑی آجاتی ہے ہِردے میں جڑتا رُوپی (موڑھتا رُوپی) جاڑہ لگنے لگتا ہے۔ جس کے کارن وہ ابھاگا وہاں جا کر بھی اشنان کرنے سے ونچت (محروم۔ خالی ہاتھ) رہتا ہے۔

کری نہ جائے سر مجّن پانا۔ پھر آوئی سمیت ابھیمانا
جو بہور کوؤ پوچھن آوا۔ سر نِندا کر تاہی بجھاوا

اس ابھاگے سے اس سروور میں اشنان اور جل پان تو کیا نہیں جاتا۔ وہ ابھیمان سمیت وہاں سے لوٹ آتا ہے اگر اُس سے کوئی اُنیہ جن اس سروور کا حال چال پوچھنے آتا ہے۔ تو وہ اُسے سروور کی نِندا کر کے بہکاتا ہے۔

سکل بگھن بیاپہیں نہیں تے ہی۔ رام سُکرپا بلوکہیں جے ہی
سوئی سادر سر مجّن کرئی۔ مہا گھور تریتاپ نہ جرئی

یہ سارے وگھن اس کو نہیں ستاتے جس پر شری رام چندر جی کِرپا درشٹی رکھتے ہیں۔ وہی سجن پُرش آدر اور پریم سے اس سروور میں اشنان کرتا ہے اور مہا گھور تینوں تاپوں اور ادھیاتمک ادھی دیوک اور ادھی بھوتک سے چھوٹ جاتا ہے (من میں چنتا فکر وغیرہ سے جو تاپ بڑھتا ہے۔ اُسے ادھیاتمک تاپ کہتے ہیں۔ وائی بارش۔ دھوپ۔ سردی۔ گرمی سے جو تاپ ہوتا ہے وہ ادھی دیوک تاپ ہے۔ اور کسی دوسرے بھوتک پرانی سے یعنی سُو پکشی کیٹ پتنگ وغیرہ سے جو شریر کو کشٹ پہنچتا ہے وہ ادھی بھوتک تاپ ہے)۔

تے نر یہ سر تجہیں نہ کاؤ۔ جنہہ کے رام چرن بھل بھاؤ
جو نہائی چہ ایہہ سر بھائی۔ سو ست سنگ کرو من لائی

وہ پُرش اس سروور کو کبھی بھی نہیں چھوڑتے جن کا شری رام جی کے چرنوں میں سچا پریم ہے۔ ہے بھائی۔ جو سجن اس سروور میں اشنان کرنا چاہتے ہیں۔ وہ من لگا کر ست سنگ کریں۔

اس مانس مانس چکھ چاہی۔ بھئی کوی بُدھی بمل اوگاہی
بھیو ہِردے آنند اُچھاہو۔ اُمگیو پریم پرمود پرباہو

اس مانس سروور کو من کی آنکھوں سے دیکھ کر اور اس میں غوطہ لگا کر کوی کی بُدھی شُدھ ہو گئی۔ اور ہِردے میں آنند اور حوصلہ بھر گیا۔ اور پریم اور آنند کا پرواہ اُمڈ پڑا۔

چلی سُبھگ کویتا سریتا سو۔ رام بمل جس جل بھرتا سو
سرجو نام سُمنگل مُولا۔ لوک وید مت منجل کُولا

اُس سے یہ سُندر کویتا رُوپی ندی چل نکلی۔ شری رام جی کا نرمل یش رُوپی جل اس ندی میں بھرا ہے۔ اس کا نام سرجو ندی ہے۔ اور یہ سمپورن منگلوں کا مُول ہے۔ لوک اور وید مت اس کے دو سُہاونے کنارے ہیں۔

ندی پُنیت سُمانس نندنی۔ کلی مل ترن ترمُول نکندنی

یہ سُندر مانس سروور کی نندنی بڑی پوتر ندی ہے اور کلجگ کے پاپ رُوپی تنکوں اور درختوں کو جڑ سے اکھاڑنے والی ہے۔

دوہا

شروتا تری بدھ سماج پُر گرام نگر دوہو کول
سنت سبھا انوپم اودھ سکل سُمنگل مُول

اس کویتا میں جو چھند سورٹھے۔ اور سندر دوہے ہیں۔ مانو
وہی اس سروور میں بھانت بھانت کے رنگ والے کمل شوبھا پا رہے
ہیں۔ انوپم ارتھ (جن کی کوئی اُپما نہ بنے) اونچے بھاؤ اور سندر بھاشا
ہی مانو ان پھولوں کی پرچ رس اور خوشبو ہیں۔

سُکرت پُنج منجل ال مالا۔ گیان براگ بچار مرالا
دھنی اوریب کبت گُن جاتی۔ مین منوہر تے بہو بھانتی
(کملوں کی شوبھا بھونروں اور ہنس سے ہوتی ہے۔)
اس لئے کوی کہتے ہیں۔ کہ پُن کرموں کے سموہ بھونروں کی سُندر
پنکتیاں یعنی قطاریں ہیں اور گیان ویراگ وچار مانو ہنس ہیں۔ کویتا
کی دھونی (آواز گونج) وکرتے ارتھ اور گُن اور جاتی ہی بھانت
بھانت کی منوہر مچھلیاں ہیں۔

ارتھ دھرم کام آدک چاری۔ کہب گیان وگیان بچاری
نو رس جپ تپ جوگ براگا۔ تے سب جل چر چارو تڑاگا
دھرم ارتھ کام موکش۔ یہ چاروں اور گیان وگیان وچار
کرکے کہنا۔ نو رس جپ تپ۔ یوگ اور ویراگ کی کتھائیں اس
سروور میں رہنے والے سُندر جل چر ہیں۔

سُکرتی سادھو نام گُن گانا۔ تے وچتر جل بہگ سمانا
سنت سبھا چہوں دِشی امرائی۔ شردھا رِتو بسنت سم گائی
پُن آتما پُرشوں و سادھو سماج کے نام اور گُنوں کا گان ہی
مانو چاروں اور لگی ہوئی آموں کی باغیچیاں ہیں۔ اور شردھا کا بسنت
رِتو کے سمان گان کیا ہے۔

بھگتی نروپن بِبِدھ بدھانا کھما۔ دیا دم لتا بتانا
سم جم نیم پھول پھل گیانا۔ ہری پد رتی رس بید بکھانا
اور و کتھا انیک پرسنگا۔ تیئی سک پک بہو برن بہنگا
اور جو بھانت بھانت سے بھگتی کا نروپن (ذکر) اور کشما دیا۔
دم۔ (اندریوں کا قابو میں کرنا) رُپی وہ مانو اس سروور میں اُگی ہوئی بیلوں
کے جھنڈے ہیں۔ شم (من کا قابو کرنا) یم (اہنسا ستیہ بھاشن۔ برہمچریہ۔
چوری نہ کرنا اور تیاگ) نیم (شوچ یعنی صفائی سنتوش تپ۔ وید
آدک شاستروں کا پڑھنا اور پوجا پاٹھ) ہی اُن بیلوں میں لگے ہوئے
پھول ہیں۔ اور گیان پھل ہے۔ بھگوان کے چرن کمل میں جو پریتی ہے۔
وہی اُن گیان مئے پھولوں کا رس ہے! ایسا وید نے کہا ہے۔ اس رام چرتر

مانس میں اور جو کتھائیں ہیں۔ مانو وہ رنگ برنگ کے طوطے اور
کوئلیں آدک پنچھی ہیں۔

دوہا

پُلک باٹکا باگ بن سُکھ سو بہنگ بہارُو
مالی سُمن سنیہہ جل سینچت لوچن چارُو
کتھا میں جو رومانچ (کسی پرسنگ کو پڑھ کر رونگٹے کھڑے
ہو جانا) ہوتا ہے۔ وہی باغیچہ۔ باغ اور بن ہے! اور جو سُکھ ہوتا ہے
وہی سندر پنچھیوں کا وِہار ہے۔ نِرمل من اس باغ کا مالی ہے۔ جو پریم
رُوپی جل سے سُندر آنکھوں سے اُن کو سینچتا ہے۔

چوپائی

جے گاوہیں یہ چرت سنبھارے۔ تیئی ایہی تال چتر رکھوارے
سدا سنہیں سادر نر ناری۔ تیئی سُر بر مانس ادھیکاری
جو لوگ اس رام چرت مانس کو بڑی ساودھانی اور چوکسی
سے گاتے ہیں۔ وہی اس تالاب کے چتر رکھوالے ہیں۔ جو نر ناری اسے
سدا آدر سے سنتے ہیں۔ وہی اس سُندر مانس کے ادھیکاری دیوتا ہیں
اتی کھل جے بشئی بگ کاگا۔ ایہی سر نکٹ نہ جاہی ابھاگا
سنبک بھیک سیوار سمانا۔ ایہاں نہ بشئے کتھا رس نانا
جو مہا دُشٹ وشئے بھوگ میں لپت بگلے اور کوے ہیں۔
وہ ابھاگے اس سروور کے نزدیک نہیں پہنچتے کیونکہ یہاں گھونگھے۔
مینڈک اور سیوار کے سمان وِشئے رس کی نانا پرکار کی کتھائیں نہیں
ہیں۔

تیہی کارن آوت ہیہ ہارے۔ کامی کاک بلاک بچارے
آوت ایہیں سر اتی کٹھنائی۔ رام کرپا بنو آئی نہ جائی
اسی کارن وِشئی کوے اور بگلے بچارے یہاں آتے ہوئے
ہردے میں ہار مان جاتے ہیں۔ اس سروور تک آنا کچھ آسان نہیں ہے
بلکہ مہا کٹھن ہے۔ شری رام جی کی کرپا بغیر یہاں آیا ہی نہیں جاتا۔

کٹھن کو سنگ کو پنتھ کرالا۔ تنہہ کے بچن باگھ ہر بیالا
گرہ کارج نانا جنجالا۔ تے اتی دُرگم سیل بِشالا
مہا کٹھن کو سنگ ہی بھیانک بُرا راستہ ہے۔ اُن کُسنگیوں کے
بچن بھینکر باگھ شیر اور سانپ کے سمان ہیں۔ گھر کے کام کاج و گرہستھ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اور پاپوں کو نشٹ کرنے والا ہے۔

بچی ہیش رنج مانس راکھا۔ پائی سُسیمے شواسن بھاکھا
تاتے رام چرت مانس بر۔ دھریو نام ہیہ ہیر ہر کھ ہر

اس سندر رام چرت مانس کو شو نے رچ کر اپنے من میں رکھا۔ اور کسی یوگیہ سمے پر شری پاربتی جی سے کہا۔ اسی لئے ہی شو جی نے اپنے ہردے میں وچار کر اور پرسن چت ہو کر رام چرت مانس ایسا سندر نام رکھا۔

کہیوں کتھا سوئی سُکھد سُہائی۔ سادر سُنہو سجن من لائی

وہی سُندر اور سُکھ دینے والی رام کتھا میں کہتا ہوں۔ ہے سجنوں بڑے آدر سے من لگا کر اس کو سُنئے

دوہا

جس مانس جیہی بدہ بھیو جگ پرچار ہیتو
اب سوئی کہیوں پرسنگ سب سُمرا ابرُش کیتو

یہ رام یش رُوپی مانس جس پر کار بنا اور جیسے اس کا سنسار میں پرچار ہُوا۔ وہ سب پرسنگ میں شری شو جی اس کے وکھا کا سمرن کر کے کہتا ہوں۔

شمبھو پرساد سومتی ہیہ ہلسی۔ رام چرت مانس کوی تُلسی
کری منوہر متی انوہاری۔ سجن سُچت سُنی لیو سُدھاری

شری شو جی کی کرپا سے میرے ہردے میں سُندر بُدھی کی سپھرتا ہوئی۔ جس سے اس رام چرت مانس کا تلسی داس کوی ہُوا۔ نہیں تو کہاں میں اور کہاں یہ رام چرت اگادھ مانسرودر۔ اب میں اپنی بدھی مطابق اسے منوہر بناتا ہوں۔ ہے سجن گن شدھ چت سے سُن کر آپ اسے خود شدھ کر لیں۔

سومتی بھومی تھل ہردے اگادھو۔ وید پُران اُددھی گھن سادھو
برکھیں رام سُجس بر باری۔ مدھر منوہر منگل کاری

نرمل بدھی بھومی تل (پرتھوی کی سطح) ہے۔ ہردہ اس میں گہرا استھان ہے۔ وید پُران سمندر ہے سادھو سماج اس سمندر سے اُٹھنے والے بادل ہیں۔ جن کے شری مُکھ سے رام یش رُوپی سُندر منوہر میٹھی اور سب کلیانوں کو دینے والی بارش ہوتی ہے۔

لیلا سگن جو کہیں بکھانی۔ سوئی سوچھتا کریں مل ہانی
پریم بھگتی جو برنی نہ جائی۔ سوئی مدھرتا سو سیتل تائی

بھگوان کی سگن لیلا کو جو وستار سے کہتے ہیں۔ وہی اس بارش سے برسی ہوئی جل کی شدھتائی ہے۔ جو گندگی کا ناش کرتی ہے۔ اور جس پریم بھگتی کا ورنن نہیں ہو سکتا وہ اس جل کی مٹھاس اور ٹھنڈک ہے۔

سو جل سُکرت سال ہت ہوئی۔ رام بھگت جن جیون سوئی !
میدھا مہہ گت سو جل پاون۔ سکل شرون مگ چلیو سُہاون
بھریو سو مانس سُتھل تھرانا۔ سُکھد سیت رُچی چارُو چرانا

وہ رام یش رُوپی جل پُن رُوپی دھان کے لئے تو ہتکاری ہوتا ہی ہے لیکن رام بھگتوں کا تو وہ جیون پران ہے۔ وہ نرمل جل بدھی رُوپی دھرتی پر گرا اور سُندر کانوں کے راستے سُکڑ کر اندر چلا۔ اور اس سے سُندر مانسرودر بھر کر پری پُورن ہو گیا۔ اور جب وہ جل ستھر ہو گیا۔ اور بہت دنوں کا پرانا ہو گیا۔ تو شیتل سُندر من بھاتا اور سُکھدائک ہو گیا

دوہا

سُٹھی سُندر سنباد بر برچے بُدھی بچار
تیہی ایہی پاون سُبھگ سر گھاٹ منوہر چار

پرم سُندر اور اُتم چار سنواد (مکالمے) جو اس کتھا میں بُدھی سے وچار کر رچے گئے ہیں۔ مانو وہ اس پوِتر سُندر سرور کے چار گھاٹ ہیں

سپت پربندھ سُبھگ سو پانا۔ گیان نین نرکھت من بھانا
رگھوپتی مہما اگن ابادھا۔ برنب سوئی بر باری اگادھا

سات کانڈ اس مانسرودر کی سات سیڑھیاں ہیں جن کو گیان رُوپی نیتروں سے پرکھ کرنے پر من پرسن ہو جاتا ہے۔ رگھوپتی جی کی نرگن اور نرلیپ (جو گن اتیت اور بدھی کا وشے نہ ہو) مہما کا جو ورنن ہے۔ وہ اس مانسرودر کے سُندر جل کی اتھاہ گہرائی ہے۔

رام سیا جس سلل سُدھا سم۔ اُپما بیچ بلاس منورم
پُرائن سگھن چارُو چوپائی۔ جگتی منجو منی سیپ سُہائی

شری رام چندر جی اور شری سیتا جی کا یش امرت کے سمان جل ہے۔ اس میں جو اُپمائیں دی گئی ہیں۔ وہ لہروں کی منوہر کریڑا ہے۔ سُندر چوپائیاں گھنی پھیلی ہوئی کملنیاں ہیں۔ اور یکتیاں (دلائل) سُندر موتی پیدا کرنے والی سیپیاں ہیں۔

چھند سورٹھا سُندر دوہا۔ سوئی بہورنگ کمل کُل سوہا
ارتھ انوپ سبھاو سُبھاسا۔ سوئی پراگ مکرند سُباسا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اس پرکار سب شک و شبہات (سنشے) کو دور کر کے اور گورو دیو کے چرن کملوں کی دھول کو سر پر دھر کر ایک بار پھر دونوں ہاتھ جوڑ کر سب سجنوں سے بنتی کرتا ہوں جس سے کتھا کی رچنا میں کوئی دوش نہ لگ جائے۔

سادر شِوہ ناٸی اب ماتھا۔ برنوں بسد رام گن گاتھا
سمت سورہ سو اکتیسا۔ کرئوں کتھا ہری پد دھر سیسا

اب شری شیو جی مہاراج کو سادر پرنام کر کے شری رگھوناتھ جی کے نرمل گنوں کی کتھا کا ورنن کرتا ہوں سمت سولہ سو اکتیس میں اس کتھا کا آرمبھ کرتا ہوں۔ اور آرمبھ کرنے سے پہلے شری ہری کے چرن کملوں پر سر دھرتا ہوں

نومی بھوم بار مدھو ماسا۔ اودھ پُری یہ چرت پرکاسا
جیہی دن رام جنم شرتی گاویں تیرتھ سکل تہاں چلی آویں

ماہ چیت دن منگل وار نومی تتھی کو شری ایودھیا جی میں اس چرتر کو پرکاشت کیا۔ جس دن شری رامچندر جی کا جنم ہوتا ہے۔ وید کہتے ہیں۔ کہ اس دن سارے تیرتھ ایودھیا پوری میں آ کر اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

اسُر ناگ کھگ نر مُنی دیوا۔ آئی کرہیں رگھو نایک سیوا
جنم مہوتسو رچ ہیں سجانا۔ کرہیں رام کل کیرتی گانا

اسُر ناگ۔ پنچھی۔ نر مُنی اور دیوتا اودھ پوری میں آ کر شری رگھوناتھ جی کی سیوا کرتے ہیں۔ اور بدھی مان بھگت جن شری رام جی کا جنم مہوتسو مناتے ہیں۔ اور اُن کی سُندر کیرتی (بڑائی) کا گن گان کرتے ہیں۔

دوہا

مجہیں سجن برند بہو پاون سرجو نیر
جپ ہیں رام دھر دھیان اُر سُندر شیام شریر

سجنوں کے جھُنڈ کے جھُنڈ شری سرجو جی کے پوتر جل میں اشنان کرتے ہیں۔ اور سُندر شیام شریر کو ہردے میں دھارن کر کے شری رامچندر جی کا دھیان کر کے رام نام کا جپ کرتے ہیں۔

چوپائی

درس پرس مجن اُرو پانا۔ ہرئی پاپ کہہ بید پُرانا

ندی پُنیت امت مہما اتی۔ کہہ نہ سکیں سارد اپمل متی

اس سرجو ندی کے درشن کرنے چھونے۔ اشنان کرنے اور اس کا جل پینے سے سب پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ ایسا وید پران میں کہا ہے۔ یہ ندی پوتر ہے اور اس کی مہما کا کوئی انت نہیں۔ خود نرمل بُدھی والی سرسوتی جی بھی اس کی اپار مہما کا ورنن نہیں کر سکتی۔

رام دھام دا پُری سہاون۔ لوک سمست بدت اتی پاون
چار کھان جگ جیو اپارا۔ اودھ تجیں تنو نہیں سنسارا

یہ سُندر ایودھیا پُری رام کے پرم دھام کو دینے والی ہے سارے لوگوں میں پرسدھ ہے اور بہت ہی پوتر ہے۔ اس برہمانڈ میں چار پرکار کے انمنت جیو ہیں (سویدج۔ انڈج۔ جراج اور ادبھج انکی ویاکھیا پہلے کی جا چکی ہے) ان میں سے جو کوئی بھی شری ایودھیا میں مرتے سمے شریر چھوڑتے ہیں۔ وہ پھر اس سنسار میں نہیں آتے۔ ارتھات مکتی کو پراپت ہو جاتے ہیں۔

سب بدھی پُری منوہر جانی۔ سکل سدھی پرد منگل کھانی
بمل کتھا کر کینہہ آرنبھا۔ سُنت نساہیں کام مد دمبھا

اس ایودھیا پُری کو سب طرح سے سُندر منوہر جان کر اور سدھیوں کی داتا اور کلیان کی کھان جان کر میں نے اس پُری میں اس شبھ کتھا کا آرمبھ کیا ہے جس کو سُنتے ہی کام۔ مد اور پاکھنڈ متھیا چار سب ناش کو پراپت ہو جاتے ہیں۔

رام چرت مانس ایہی ناما۔ سُنت شرون پائیے بشراما
من کر وشے انل بن جری۔ ہوئی سکھی جو ایہیں سر پری

اس کتھا کا نام رام چرت مانس ہے۔ جس کو کانوں سے سُنتے ہی آنند ملتا ہے من روپی ہاتھی وشے روپی بن میں لگی ہوئی بھیانک آگ میں جل رہا ہے۔ اگر وہ اس کتھا سروور میں آن پڑے تو سُکھی ہو جاوے۔

رام چرت مانس منی بھاون۔ برچیو سمبھو سُہاون پاون
تری بدھ دوش دُکھ دارد داون۔ کلی کچال کلی کلش نساون

رام چرت مانس منیوں کا من بھاتا ہے۔ اس سُندر اور پرم پوتر رام چرت مانس کو شری شیو جی نے رچا ہے۔ یہ تین پرکار کے دوشوں دُکھوں اور دردتا (کنگالی) کو دور کرنے والا اور کلیُگ کی برائیوں کو

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کے پریم پیلے یوجیہ مہان ہیں۔ دیوتا ندی (گنگاجی) روپی اگنی کو شانت کرنے والے وکامناؤں کو پورا کرنے والے ہی ہیں۔
منتر مہامنی بشے بیال کے۔ بسنت کٹھن کو انکس بھال کے
ہرن موہ تم دن کر کر سے۔ سیوک سال پال جل دھر سے

یعنے روپی سانپ کے لئے منتر (جادو) اور مہامنی (تریاق) ہیں۔ یہ بدھاتا کے لکھے ہوئے کٹھنتا سے نہ مٹنے والے برے لیکھوں یعنی بری قسمت کو بھی مٹا دینے والے ہیں۔ اگیان روپی اندھیرے کا ناس کرنے کے لئے مانو سوریہ کی کرنیں ہیں۔ اور سیوک روپی دھان کا پالن کرنے والے مانو جل برسانے والے بادل ہیں۔

ابھی مت دان پوتر و بر سے۔ سیوت سلبھ سکھد ہری ہر سے
سوکوی سر دنیہ من انگن سے۔ رام بھگت جن جیون دھن سے
کلپ برکش کی طرح سب منورتھوں کو پورا کرنے والے مہان والی ہیں۔ سیوا کرنے میں ہری ہر کی طرح سلبھ اور سکھ دینے والے ہیں۔ اچھے کوی روپی سرد رتو کے من روپی آکاش کی شوبھا بڑھانے والے چمکتے تاراگنوں کے سمان ہیں۔ اور رام جی کے بھگت جنوں کے تو جیون دھن ہی ہیں۔

سکل سکرت پھل بھور بھوگ سے۔ جگ ہت نروپدھی سادھو لوگ سے
سیوک من مانس مرال سے۔ پاون گنگ ترنگ مال سے

کل نبکھ کریوں کے پھل بڑے سے بڑے بھوگ کے سمان ہیں۔ نشکام بھاؤ سے سنسار کی بھلائی کرنے والے مہان پرشوں کے سمان ہیں۔ بھگتوں کے من سروور کے لئے ہنس کے سمان ہیں۔ اور پوتر کرنے والی ندی گنگاجی کی لہر مالا کے سمان ہیں۔

دوہا

کپتھ کوترک کچال کل کپٹ دمبھ پاکھنڈ
دہن رام گن گرام جم ایندھن انل پرچنڈ

جیسے پرچنڈ اگنی ایندھن کو جلا ڈالتی ہے ویسے ہی رام جی کے یہ گن سموہ وید برودھ لوگوں کے جھوٹے بحث مباحثے (متھیا واد دواد) برے کرم کلجگ کے دھوکے اور متھیا چار کو جلا ڈالتے ہیں۔

رام چرت راکیس کر سرس سکھد سب کاہو
سجن کمد چکور چت ہت بسیسی بڑ لاہو

رام چرتر پورنماشی کے چندرما کی کرنوں کی طرح سب کو ہی سکھ دینے والا ہے۔ لیکن سجن روپی کمودنی اور چکور کے چت کے لئے تو خاص طور پر ہت کرنیوالا اور بہت ہی لابھ دینے والا ہے۔

چوپائی

کینہہ پرشن جیہہ بھانت بھوانی۔ جیہہ بدھی شنکر کہا بکھانی
سو سب ہیتو کہب میں گائی۔ کتھا پربندھ وچتر بنائی

جس طرح شری پاربتی جی نے شری شوجی مہاراج سے پرشن کیا۔ اور جس پرکار شری شوجی نے وستار پوروک اس کا اتر دیا وہ سب کارن میں وچتر (نرالی عجیب و غریب) کتھا کی رچنا کر کے گا کر کہوں گا۔

جیہہ یہ کتھا سنی نہیں ہوئی۔ جن آچرج کرے سن سوئی
کتھا الوکک سن ہیں جے گیانی۔ نہیں آچرج کرے اس جانی
رام کتھا کے متی جگ ناہیں۔ اس پرتیتی تن کے من ماہیں
نانا بھانت رام اوتارا۔ راماین ست کوٹی اپارا

جس نے یہ رام کتھا پہلے نہ سنی ہو وہ اسے اب سن کر حیران نہ ہوں۔ جو گیانی جن اس الوکک (لوک سے نرالی) کتھا کو سنتے ہیں۔ وہ یہ جان کر حیران نہیں ہوتے کہ اس سنسار میں رام کتھا کی کوئی حد نہیں ہے۔ ان کے من میں ایسا وشواس ہوتا ہے۔ نانا پرکار سے رام اوتار ہوئے۔ اور راماین بھی سو کروڑ اپار ہیں۔

کلپ بھید ہری چرت سہائے۔ بھانت انیک منیشن گائے
کرے نہ سنشے اس ار آنی۔ سنئے کتھا سادر رتی مانی!!

کلپ کے بھید انوسار منی جنوں نے انیک پرکار بھگوان کے سندر چرتر کو گایا ہے۔ ہردے میں ایسا وچار کر کسی پرکار کا شک نہ کریں اور آنند چت ہو کر آدر سے اس کتھا کو سنیئے۔

دوہا

رام اننت اننت گن امت کتھا وستار
سن آچرج نہ مانہیں جن کے بمل وچار

رام اننت ہیں۔ ان کے گن بھی اننت ہیں۔ اور ان کی لیلا کی کتھا کا وستار بھی اسیم (غیر محدود) ہے۔ لیکن جن کے وچار شدھ ہیں ایسے پرش اس وچتر کتھا کو سن کر حیران نہیں ہوں گے۔

یہی بدھی سب سنشے کر دوری۔ سر دھر گر پد پنکج دھوری
پن سب ہی بنووں کر جوری۔ کرت کتھا جیہہ لاگ نہ کھوری

سمان اُس کتھا کی رچنا کرتا ہوں۔

بُدھ بشرام سکل جن رنجن۔ رام کتھا کلی کلش بھنجن
رام کتھا کلی پنّگ بھرنی۔ پُن بیبیک پاوک کہہ ارنی

بُدھی مانوں کے لئے آرام دینے والی اور سب منشوں کو پرسن کرنے والی یہ رام کتھا کلجگ کے کلیشوں کو ناش کرنیوالی ہے۔ یہ رام کتھا کلجگ رُوپی سانپ کے لئے مورنی ہے۔ اور گیان رُوپی اگنی کے پیدا کرنے سے پرکٹ کرنے والی لکڑی ہے۔

رام کتھا کلی کامد گائی۔ سجن سنجیونی مُور سُہائی
سوئی بسودھا تل سُدھا ترنگنی۔ بھے بھنجن بھرم بھیک بھوانگنی

کلجگ میں رام کتھا کام دھینو سب کامناؤں کو پوری کرنے والی) گائے ہے۔ بھگت جنوں کے لئے سُندر سنجیونی بوٹی ہے یہی رام کتھا دھرتی پر مانو امرت کی بہتی ہوئی ندی ہے۔ بھے کا ناش کرنیوالی اور بھرم رُوپی مینڈک کو کھا ڈالنے والی ناگنی ہے۔

اسُر سین سم نرک نکندنی۔ سادھو بِبُدھ کُل ہِت گرِنندنی
سنت سماج پیودھ رما سی۔ وشو بھار بھر اچل چھما سی

یہ رام کتھا اسُروں کی فوج کے سمان نرکوں کا ناش کرنے والی اور سادھو رُوپ دیوتاؤں کے کُل کا ہِت کرنے والی شری درگا ہے۔ سنت سماج رُوپی کھشیر ساگر کے لئے لکشمی جی کے سمان ہے۔ اور سارے سنسار کا بوجھ اُٹھانے والی اچل دھرتی ماتا کے سمان ہے۔

جم گن مُنہ مس جگ جمنا سی۔ جیون مُکت ہیتو جنو کاسی
رامہہ پریہ پاون تُلسی سی۔ تُلسیداس ہِت ہیہ ہُلسی سی

یم دوتوں کے مُنہ پر سیاہی لگانے کے لئے سنسار میں جمنا جی کے سمان ہے۔ ارتھات جو لوگ رام کتھا کہتے ہیں یا سُنتے ہیں انہیں یمدوت مُنہ نہیں دکھاتے ہیں۔ اور جیووں کی مُکتی داتا کاشی ہے شری رام جی کو یہ پوتر تُلسی کے سمان پیاری ہے۔ اور تُلسی داس جی کیلئے ہُلسی (تُلسی داس جی کی ماتا کا نام) کے سمان ہردے سے اس کی بھلائی چاہنے والی ہے۔

شوپریہ میکل سیل سُتا سی۔ سکل سدھی سُکھ سمپتی راسی
سدگن سُرگن انب ادِتی سی۔ رگھوبر بھگتی پریم پرمِتی سی

شوجی کی پیاری میکل پربت کی پتری (شری نربدا ندی) کے سمان ہے۔ ساری سدھیوں، سُکھوں اور مال و دولت کی راشی

(ڈ) ھیر ا ہے۔ نیک صفات دیوتاؤں کے پیدا کرنے اور پالن پوشن کرنے کے لئے ماتا ادِتی کے سمان ہے۔ شری رگھوناتھ جی کی بھگتی اور پریم کی پرم سیما (آخری حد) سی ہے۔

دوہا

رام کتھا مندا کنی چترکوٹ چت چارُو
تُلسی سُبھگ سنیہہ بن سیہ رگھوبیر بہارُو

رام کتھا مندا کنی ندی ہے۔ بھگتوں کا شدھ انتہ کرن مانو چترکوٹ ہے۔ اور اُن کے ہردے میں بھگوان کے لئے جو پریم ہے وہ سُہاونا بن ہے جہاں پر یہ تینوں ہوں۔ وہاں ہی یہ شری سیتا رام جی بہار کرتے ہیں۔

رام چرت چنتامنی چارُو۔ سنت سُمتی تیہ سُبھگ سنگارُو
جگ منگل گن گرام رام کے۔ دانی مُکت دھن دھرم دھام کے

رام چندر جی کا چرتر سُندر چنتامنی ہے۔ سنتوں کی سُر بُدھی رُوپی ناری کا سُندر شرنگار ہے۔ شری رام جی کے جو گن سمُوہ ہیں۔ وہ جگت کا کلیان کرنے والے اور مُکتی دھن دھرم اور پرم دھام کے دینے والے ہیں۔

سدگر گیان براگ یوگ کے۔ بِبُدھ وید بھو بھیم روگ کے
جننی جنک سیا رام پریم کے۔ بیج سکل برت دھرم نیم کے

رام جی کے گن سمُوہ گیان ویراگ اور یوگ کے سچے گورو ہیں اور سنسار کے بھینکر روگوں کا ناش کرنے کے لئے دیو ویدیہ اشونی کماروں کے سمان ہیں۔ سیتا رام کے پریم کے ماتا پتا ہیں۔ اور سمپُورن برت دھرم اور نیم کے بیج ہیں۔

سمن پاپ سنتاپ سوک کے۔ پریہ پالک پرلوک لوک کے
سچو سُبھٹ بھوپتی وچار کے۔ کُنبھج لوبھ اُدھی اپار کے

یہ پاپ سنتاپ اور شوک کا ناش کرنے والے اور لوک پرلوک کے پیارے پالک ہیں۔ گیان رُوپی راجہ کے بہادر وزیر ہیں۔ اور لوبھ رُوپی اپار سمندر کے سوکھا ڈالنے والے اگست مُنی ہیں۔

کام کرودھ کلی مل کری گن کے۔ کیہری ساوک جن من بن کے
اتتھی پوجیہ پریہ تم پُراری کے۔ کامد گھن دارِد دواری کے

بھگتوں کے من رُوپی بن میں رہنے والے کام کرودھ اور کلجگ کے پاپ رُوپی ہاتھیوں کو مارنے والے شیر کے بچے ہیں شری شوجی

دوہا

ویہ بھوتر وتر کیسی ڈار پر کئے آپو سمان
تلسی کہوں نہ رام سے صاحب سیل ندھان

بھگوان شری رام چندرجی تو درختوں کے نیچے بیٹھیں اور چنچل بندر اُن کے سر پر درختوں کی ٹہنیوں پر کودتے پھریں۔ اُن کو سوامی نے اپنے برابر بنا لیا۔ تلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ کیا رام چندرجی جیسے شیل ندھان سوامی کہیں اور مل سکتے ہیں۔

رام نکائیں ساوری ہے سب ہی کو نیک
جو یہ سانچی ہے سدا توں نیکو تلسی ایک

ہے رام جی آپ کے کلیان مئے سبھاؤ سے سب ہی کلیان ہوتا ہے اگر یہ بات سچ ہے تو مجھ تلسی داس کا بھی کلیان ہی ہوگا۔

ایہہ بدھی برج گن دوش کہہ سب ہی سہو سر نائے
برنوں رگھوپر بسد یش سن کلی کلش نسائے

اس طرح اپنے گن اور دوشوں کا ذکر کر کے میں سب کو ایک دفعہ پھر سیس جھکا کر پرنام کرتا ہوں شری رگھوناتھ جی کا نرمل یش ورنن کرتا ہوں۔ جسے سن کر کلجگ کے سارے کلیش نشٹ ہو جاتے ہیں۔

چوپائی

یگیہ ولک جو کتھا سُہائی۔ بھردواج مُنی برہی سُنائی
کہی ہوں سوئی سنباد بکھانی۔ سنہوں سکل سجن سکھ مانی

پرسدھ منی یاگیہ ولکیہ نے جو سندر سہاونی کتھا بھردواج منی کو سُنائی تھی اس سنواد (مکالمہ) کو بہ وستار سے کہوں گا۔ سب بھگت جن سکھ مان کر سنو۔

شمبھو کینہہ یہ چرت سہاوا۔ بہور کرپا کر اُنہی سُناوا
سوئی شو کاگ بھشنڈی ہی دینہا۔ رام بھگت ادھیکاری چینہا

پہلے شری شوجی نے اس سندر رام چرتر کی رچنا کی۔ پھر کرپا کر کے شری پاربتی جی کو سُنایا۔ اُسی رام چرتر کو رام بھگت ادھیکاری جان کر کاک بھشنڈی کو شری شوجی نے دیا۔

تیہی سن یگیہ ولک پُنی پاوا۔ تنہہ پُنی بھردواج پرتی گاوا
تے شروتا بکتا سم سیلا۔ سم درشی جانہیہ ہری لیلا

کاک بھشنڈی سے پھر شری یگیہ ولک جی نے پایا انہوں نے پھر بھردواج منی کو گا کر سُنایا۔ وکتا یگیہ ولک جی اور شروتا شری بھردواج جی دونوں سمان شیل والے اور سم درشی ہیں۔ اور بھگوان کی لیلا کو یتھارتھ جانتے ہیں۔

جانہیہ تین کال نج گیانا۔ کرتل گت آملک سمانا
اور جے ہری بھگت سجانا۔ کہہیں سنہیں سمجھیں بدھی نانا

وہ دونوں (یگیہ ولک اور بھردواج) اپنے گیان کے بل سے تینوں کالوں کو (بھوت۔ بھوشیہ۔ ورتمان) کو ہتھیلی پر رکھے ہوئے آنولے کے سمان جانتے ہیں۔ اُن کے علاوہ اور بھی جو ہری بھگت ہیں وہ اس چرتر کو انیک پرکار سے کہتے سنتے اور سمجھتے چلے آئے ہیں۔

دوہا

میں پُنی نج گرو سن سُنی کتھا سو شوکر کھیت!
سمجھی نہیں تس بال تپ تی رہ ہیوں اچیت !!

پھر میں نے رام چرتر کی یہ کتھا باراہ کھشیتر میں اپنے شری گرو مکھ سے سُنی۔ وہ میری سمجھ میں اُس وقت نہ آئی کیونکہ میں بال پن کے کارن بے سمجھ تھا۔

شروتا بکتا گیان ندھی کتھا رام کی گوڑھ
کم سمجھوں میں جیو جڑ کلی مل گرست بموڑھ

اس رام چرتر کی کتھا کے کہنے والے وکتا اور سُننے والے شروتا دونوں گیان کے خزانے ہوتے ہیں۔ پھر بھلا میں موڑھ متی کلجگ کے پاپوں میں اُلجھا ہوا۔ اسے کیسے سمجھتا۔

چوپائی

تدپی کہی گورو بارہی باراں۔ سمجھ پری کچھو متی انوسارا
بھاشا بدھ کرب میں سوئی۔ مورے من پربودھ جیہیں ہوئی

جب گورو دیو نے مجھے بار بار سمجھا کر یہ کتھا کہی تب جیسے بھی میری بدھی کے انوسار میری سمجھ میں آئی۔ ویسے ہی میں اس کی بھاشا میں رچنا کرنے کا پربندھ کرتا ہوں جس سے میرے من کو بھلی بھانت سنتوش ہو۔

جس کچھو بدھی بیبیک بل میرے۔ تس کہوں ہئے ہری کے پریرے
نج سندیہہ موہ بھرم ہرنی۔ کروں کتھا بھو سرتا ترنی

جیسا کچھ مجھ میں بدھی بل اور وچار ہے۔ اُسی کے انوسار ہردے میں بھگوان کی پریرنا سے میں کہوں گا۔ میں اپنے سندیہہ شنک (شبہ) اگیان اور بھرم کو دور کرنے والی اور بھو ساگر کو پار کرنے والی نَاؤ کے

اپنے سیوک کی بنیتی شنکر ہی پریم کو پہچان لیتا ہے۔ امیر غریب۔
گنوار نگر واسی۔ پنڈت۔ مورکھ۔ ملین اور شبھ پُرش۔

سو کوی کو کوی ہر جتی اتو پالدی۔ نرپ ہی سرو سب نرناری
سادھو سجان سو سیل نر پالا۔ ایس انس بھو پرم کر پالا
اپنے کوی اور بھدے کوی سبھی نرناری اپنی اپنی بدھی کے
انوسار راجہ کی اُستتی کرتے ہیں۔ اور سادھو بدھی ان شیل سبھاو
ایشور کے انش کرپالو راجہ۔

سُنی سن ماہیں سب ہی سوبانی بھنیتی بھگتی منتی گنی پہچانی
یہ پرکرت بھی پال سبھاؤ۔ جان سرومنی کوسل راؤ
سب کی سُن کر اور اُن کی بانی بھگتی پیار دھیان کی
پہچان کر سب کو اپنی میٹھی بانی سے آدر دیتے ہیں۔ یہ سبھاو تو دنیاوی
راجاؤں کا ہے۔ تو پھر سروگیہ وِ شکتیمان گھٹ گھٹ کی جاننے
والے راجاؤں کے سرتاج شری رگھوناتھ جی کا تو کہنا ہی کیا۔

رگھپت رام سبتھ بستو ہیں۔ کو جگ مند ملین منی موتیں
شری رام جی تو خالص پریم سے ہی دیکھتے ہیں پر جگت
میں مجھ سے بڑھ کر مورکھ ملین بدھی بُکت بھلا اور کون ہوگا۔

دوہا

سٹھ سیوک کی پریتی رُچی رکھہیں رام کرپالو
اُپل کئے جل جان جیہیں سچیو سومتی کپی بھالو
مجھ جیسے دُشٹ سیوک کی پریتی کی رُچی کو رام بھگوان
کرپالو اوشیہ رکھیں گے۔ جنھوں نے پتھروں کو جہاز اور بندروں
اور بھالوؤں جیسے مُوڑھ پشو پرانیوں کو بھی اپنا بدھی مان وزیر
بنا لیا۔

ہو ہو کہاوت سبو کہت رام سہت اُپہاس
صاحب سیتا ناتھ سو سیوک تلسی داس
سب لوگ مجھے شری رام جی کا سیوک کہتے ہیں۔ اور
میں بھی "ہاں میں ہوں" ایسا کہہ کر سیوک کہلانے میں کوئی
شرم محسوس نہیں کرتا ہوں۔ شری سیتا ناتھ جیسے گنوں کے بھنڈار
سوامی کا تلسی داس سا گُن ہین سیوک ہے۔ بھگوان کرپالو
شری رام جی اس نندا کو سہن کرتے ہیں۔

چوپائی

اتی بڑ مور ڈھٹائی کھوری سُنی اگھ نرکہوں ناک سکوری
سمجھی سہم موہی اپڈرا اپنے سو سدھی رام کینہ نہیں سپنے
یہ میری بڑی ڈھٹائی (بے شرمی) اور دوش ہے میرے پاپوں
کو سُن کر نرک نے بھی ناک سکوڑ کر میرے پرتی گھرنا کی ہے۔ یہ سمجھ کر
مجھے اپنے ہی من کا ڈر ہو رہا ہے لیکن بھگوان شری رام چندر نے
تو اپنے شیل سبھاؤ کے کارن میرے ان دوشوں اور ڈھٹائی پر
تو سپنے میں بھی دھیان نہیں دیا۔

سُنی اولوکی سُچت چکھ چاہی بھگتی موری متی سوامی سراہی
کہت نسانی ہوئے ہیاں نیکی۔ ریجھت رام جانی جن جی کی
بلکہ میرے سوامی شری رام چندر جی نے تو میری اس ڈھٹائی
اور دوشوں کو کہ میں اُنکے سیوک کہلانے کا حوصلہ کرتا ہوں سُن کر
دیکھ کر اور اُدار دل درشٹی سے پرکھ کر سُنی ہوئی اور دیکھی ہوئی کو ان
سُنی اور ان دیکھی کر کے اُلٹا میری بھگتی ور بدھی کی تعریف کی ہے۔
کہنے میں چاہے بُرائی ہو لیکن ہردے میں شبھ بھاو نا ہونی چاہیے۔
ہردے کی اچھائی اور شردھا کو دیکھ کر بھگوان پرسن ہو جاتے ہیں
اور وہ باہری دوش (اگر کوئی ہو) پر بالکل دھیان نہیں دیتے۔

کبیرا من نرمل بھیا جوں گنگا کا نیر
پیچھے پیچھے ہری پھریں کہت کبیر کبیر

رہت نہ پربھو چت چوک کئے کی۔ کرت سُرت سو بار ہئے کی
جیہیں اگھ بدھیو بیادھ جمی بالی۔ پھر سکنٹھ سوئی کینہ کچالی
بھگتوں کی کی گئی بھولوں کو پربھو بھول جاتے ہیں لیکن اُن کے
ہردے کی شردھا اور اچھائی کو سو بار یاد کرتے رہتے ہیں۔ جس قصور کے
کارن بھگوان شری رام چندر جی نے بالی کو مار دیا تھا شکاری
کی طرح مارا تھا وہی قصور سگریو نے کیا۔

سوئی کرتوت بھبیشن کیری۔ سپنے ہوں سو رام نہ ہیری
تے بھرتہیں بھینٹیت سنمانے۔ راج سبھا رگھوبیر بکھانے
وہی کرتوت بھبیشن نے کی لیکن بھگوان رام نے سپنے میں بھی
ان بھولوں کا وچار نہ کیا۔ بلکہ اُلٹا بھرت ملاپ سمے ان کا آدر ستکار
کیا۔ اور راج سبھا میں بھی اُن کے گنوں کی تعریف کی۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نیچ اجامل گج ہاتھی اور ویشیا گنگا ہری نام کے پربھاؤ
سے مکت ہو گئے ہیں۔ اس رام نام کی کہاں تک بڑائی کروں۔ خود
بھگوان رام بھی نام کے گنوں کی بڑائی نہیں کر سکتے۔

دوہا

نام رام کو کلپترو کلی کلیان نواسو
جو سمرت بھیو بھانگ تیں تلسی تلسی داسو

کلجگ میں تو رام نام ہی کلپ برکش (من چاہے بھوگ دینے
والا) اور سب کلیان گنوں کا نواس ستھان ہے جس کو سمرن کرنے
سے تلسی داس جیسے اشدھ پرانی بھی تلسی کے سمان پرم پوتر ہو
گئے۔

چوپائی

چہوں جگ تین کال تیہوں لوکا۔ بھئے نام جپ جیو بسوکا
بید پران سنت مت ایہو۔ سکل سکرت پھل رام سنیہو

چاروں یگوں میں تینوں کالوں میں اور تینوں لوکوں میں
نام کو جپ کر جیو شوک رہت ہوئے ہیں۔ وید پران اور مہاتماؤں کا یہی
مت ہے۔ کہ شری رام کے نام میں پریم ہونا ہی سارے پن کرموں کا
پھل ہے۔

دھیان پرتھم جگ مکھ بدھی دوجیں۔ دواپر پریتوشت پربھو پوجیں
کلی کیول مل مول ملینا۔ پاپ پیونیدھی جن من مینا

ست یگ میں دھیان یوگ سے ترتیا میں یگیہ کرنے
سے اور دواپر یگ میں پوجا پاٹھ سے بھگوان پرسن ہوتے ہیں لیکن
کلجگ تو سارے پاپوں اپدروں کا مول ہے۔ اس یگ میں تو
منش کا من پاپ روپی سمندر میں مچھلی بنا ہوا ہے یعنی وہ پاپ
سے کبھی جدا ہونا ہی نہیں چاہتا۔ اس لئے اس یگ میں دھیان یوگ
اور یگیہ کرم اور آپاسنا نہیں ہو سکتے۔

نام کام ترو کال کرالا۔ سمرت سمن سکل جگ جالا
رام نام کلی ابھیمت داتا۔ ہت پرلوک لوک پتو ماتا

اس کرال کلجگ کے دور میں تو رام نام ہی کلپ برکش
ہے جس کا سمرن کرنے سے سارے سنسار بندھن کٹ جاتے
ہیں۔ یہ رام نام کلجگ میں سب منورتھوں کا داتا ہے۔ پرلوک
میں ہی دیکھ بہت کرنے والا ہے اور دنیا میں ماتا کے سمان پالنے
والا ہے۔

نہیں کلی کرم نہ بھگتی بیبکو۔ رام نام اولمبن ایکو
کال نیمی کلی کپٹ ندھانو۔ نام سومتی سمرتھ ہنومانو

اس کلجگ میں نہ کرم ہے نہ بھگتی اور نہ گیان وچار ہی ہے
اس میں فقط ایک ماتر رام نام کا ہی آسرا ہے کلجگ روپی
کال نیمی راکشس جو کپٹ کی کھان ہے۔ مارنے کے لئے
رام نام ہی بدھی مان شکتی شالی ہنومان ہے۔

دوہا

رام نام نرکیسری کنک کسیپ کلی کال
جاپک جن پرہلاد جمی پالہیں دل سر سال

رام نام نرسنگھ بھگوان ہے۔ اور کلجگ ہرنیہ کشپ ہے
یہ رام نام اپنے جپنے والے شری پرہلاد آدمی جاپکوں کو نرسنگھ روپ
ہو کر ان کے دشمن کلجگ روپی ہرنیہ کشپ کو مار کر انہیں پالتا ہے۔

چوپائی

بھائیں کبھائیں انکھ آلسہوں۔ نام جپت منگل دس دسہوں
سمری سو نام رام گن گاتھا۔ کریوں نائی رگھوناتھہی ماتھا

پریم بھاؤ سے (جیسے پرہلاد یا ببھیشن وغیرہ) یا دیر بھاؤ
سے (جیسے کنس شسپال وغیرہ) کرودھ سے (ہرناکش وغیرہ) کی
بھاونت رام نام کے جپنے سے خواہ کسی بھاؤ سے جپا جائے دسوں
دشاؤں میں کلیان ہوتا ہے اسی رام نام کا سمرن کر کے شری رام کو
مستک نوا کر ارتھات پرنام کر کے میں رام جی کے گنوں کی کتھا
کہتا ہوں

موری سدھاریں سب بھانتی۔ جاسو کرپا نہیں کرپا اگھاتی
رام سو سوامی کو سیوک موسو۔ نج دسی دیکھ دیا ندھی پوسو

بھگوان رام میری اس بانی کو اپنی پرم کرپا سے سدھار
لیویں گے جن کی کرپا کرنے سے سدا امر رہتی ہے۔ شری رام جیسے
اتم سوامی اور مجھ تلسی داس جیسے نیچ سیوک! اتنے پر بھی اپنی
طرف دیکھ کر دیا کے بھنڈار بھگوان رام نے مجھے پالن کیا ہے۔

لوک کی وید ہو سو صاحب ریتی۔ بنے سنت پہچانت پریتی
گنی گریب گرام نرنا گر۔ پنڈت مورکھ ملین اجیا گر
لوک اور وید [illegible] سب ہی کی [illegible]

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جو سب پرکار کی کامناؤں (خواہشات) سے رہت ہو کر نام بھگتی میں لین ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بھی نام کے سندر پریم روپی امرت سرور میں اپنے من کو مچھلی بنا رکھا ہے۔ ارتھات جیسے مچھلی کے پران جل میں رہتے ہیں ویسے ہی اُن کے پران نام جپ میں ہیں۔

اگُن سگُن دوئی برہم سروپا۔ اکتھ اگادھ انادی انوپا
مورے مت بڑ نامُو دوہو تیں۔ کئے جیہیں جگ نج بس نج بوتیں

نرگن اور سگن برہم کے دو سروپ ہیں۔ یہ دونوں ہی اکتھنیہ اتھاہ اور انادی بہت ہیں۔ میری سمجھ میں نام اُن دونوں سے بڑا ہے جس نے اپنی شکتی سے دونوں کو اپنے قابو میں کر رکھا ہے۔

پرَوڈھی سجن جن جان ہیں جن کی۔ کہُوں پرتی پرتی رُچی من کی
ایکو داروگت دیکھئے ایکو۔ پاوک سم جگ برہم ووِیکو
اُبھے اگم جگ سُگم نام تیں۔ کہیوں نام بڑ برہم رام تیں!
ویاپکو ایکو برہم اوناشی۔ ست چیتن گھن آنند راسی

جو میں اپنے من کے اعتقاد، پریم اور پسند کی بات کہتا ہوں اس کو سرشٹھ سجن جن جان لیویں گے۔ نرگن اور سگن دونوں پرکار کے برہم کا گیان اگنی کے سمان ہے۔ نرگن برہم اُس اگنی کے سمان ہے .... جو کاٹھ میں چھپی ہوئی ہے۔ یعنی اس کے اندر موجود ہے لیکن دکھائی نہیں دیتی اور سگن برہم اس اگنی کے سمان ہے۔ جو کاٹھ سے باہر آ کر پرگٹ ہوتی ہے۔ دونوں پرکار کے برہم جاننا بڑا کٹھن ہے۔ لیکن نام کے جپ سے دونوں ہی جاننے میں آسان ہو جاتے ہیں۔

اس لئے میں نے برہم اور رام سے نام بڑا کہا ہے۔ ایک ہی برہم ہے، وہ ویاپک ہے۔ اوناشی ست چت اور آنند کی گھن راشی (ڈھیر) ہے۔

اس پربھو ہردے اچھت بکاری۔ سکل جیو جگ دین دُکھاری
نام نروپن نام جتن تیں۔ سوؤ پرگٹت جمی مول رتن تیں

ایسے نرِوکار پربھو کے ہردے میں (نام کے بنا) رہتے ہوئے سب دنیا کے جیو دین اور دُکھی ہیں۔ نام کے ٹھیک ارتھ سمجھنے سے اسکا انوسار شروع ہوتا ہے اس کا جاپ کرنے سے وہی برہم ایسے پرگٹ ہو جاتے ہیں۔ جیسے کہ رتن کے گُن اور اہمیت کو پرکھ لینے

پر اس کا مول (قیمت) پرگٹ ہو جاتا ہے۔

دوہا

نرگن تیں ایہی بھانت بڑ نام پربھاؤ اپار
کہیوں نام بڑ رام تے نج وچار انوسار

اس پرکار نرگن برہم سے نام کا پربھاؤ بہت ہی بڑا ہے اب میں اپنے وچاروں کے انوسار کہتا ہوں کہ نام رام سے یعنی سگن برہم سے بھی بڑا ہے۔

چوپائی

رام بھگت ہت نرتن دھاری۔ سہی سنکٹ کئے سادھو سکھاری
نام سپریم جپت ان یاسا۔ بھگت ہوئیں مُد منگل باسا

رام بھگوان نے بھگتوں کے ہت کے لئے نر شریر دھارن کیا۔ اور خود سنکٹ سہہ کر سادھوؤں کو سکھی کیا۔ لیکن بھگت بھی پریم بھاؤ سے نام کا جپ کر کے سہج ہی میں آنند منگل کے گھر ہو جاتے ہیں۔

رام ایک تاپس تیہ تاری۔ نام کوٹی کھل کُمتی سدھاری
رشی ہت رام سکیتو ستا کی۔ سہت سین سُت کینہ بیبا کی
سہت دوش دُکھ داس دُراسا۔ دلئی نام جمی روی نشی ناسا
بھنجیو رام آپ بھو چاپو۔ بھو بھئے بھنجن نام پرتاپو

رام بھگوان نے تو ایک ہی تپسوی کی استری اہلیہ کا اُدھار کیا۔ لیکن نام نے کروڑوں دُشٹوں کی بگڑی ہوئی بدھی کا سُدھار کیا۔ بھگوان رام نے وشوامتر کے ہت کے لئے سکیتو یکش کی لڑکی تاڑکا کو اس کی فوج اور سباہو کے سمیت ختم کیا۔ لیکن نام بھگتوں کے دوشوں، دُکھوں اور بُری بھاؤناؤں کا اسی طرح ناش کر دیا جیسے سُوریہ دیوتا تری کا۔ بھگوان رام نے خود شوجی کے دھنش کو توڑا۔ لیکن نام کے پرتاپ سے دُنیا بھر کے سب بھے ناش کو پراپت ہو جاتے ہیں۔

دنڈک بن پربھو کینہ سہاون۔ جن من امت نام کئے پاون
نسچر نکر دلے رگھو نندن۔ نام سکل کلی کلُش نکندن

پربھو نے اپنے چرن کملوں سے دنڈک بن کو سہاونا بنایا۔ لیکن بیشمار بھگتوں کے منوں کو پوتر کر دیا۔ شری رگھوناتھ جی نے راکشسوں کے دل کو مارا لیکن نام تو کلیگ کے سارے پاپوں کی جڑ کاٹنے والا ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دوھا

سبری گیدھ سُو سیوکن سوگتی دینہہ رگھو ناتھ
نام اُدھارے امت کھل بید بدت گُن گاتھ

شری رگھوناتھ جی نے تو شبری. گیدھ راج جٹایو وغیرہ اُتم سیوکوں کو ہی اچھی گتی پردان کی لیکن نام نے تو بے شمار دُشٹوں کا اُدھار کیا۔ ویدوں میں نام کے گنوں کی کتھا پرسدّھ ہے۔

رام سُکنٹھ وبھیشن دوؤ۔ راکھے سرن جان سبھو کوؤ
نام گریب انیک نواجے۔ لوک بید ور برد براجے

شری رام جی نے تو سگریو اور وبھیشن دونوں کو ہی اپنی شرن میں رکھا۔ اس کو سب کوئی جانتے ہیں. لیکن نام نے انیک غریبوں کو اُبار دیا۔ جو لوک میں اور ویدوں میں پرسدّھ ہے۔

رام بھالو کپی کٹکو بٹورا۔ سیتو ہیتو شرمو کینہہ نہ تھورا
نام لیت بھو سندھو سُکھاہیں۔ کرہو بچارو سُجن من ماہیں

شری رام چندر جی نے بندروں اور ریچھوں کی فوج اکٹھی کر کے سمندر پر بڑی سخت محنت سے پل باندھا لیکن نام لیتے ہی بھو ساگر سوکھ جاتا ہے۔ ہے سجن گن آپ خود ہی وچار کریں۔ کہ نام بڑا ہے یا رام۔

رام سکل رن راون مارا۔ سیا سہت نج پر گو دھارا
راجا رام اودھ رجدھانی۔ گاوت گُن سُر منی بر بانی
سیوک سُمرت نام سوپریتی۔ بنو شرم پربل موہ دلو جیتی
پھرت سنیہہ مگن سُکھ اپنیں۔ نام پرساد سوچ نہیں سپنیں

شری رام نے یدھ میں راون کو اس کے کٹمب سمیت مارا تب وہ سیتا جی کو ساتھ لے کر اپنے نگر اجودھیا میں پدھارے. رام راجہ ہوئے۔ اور اودھ ان کی راجدھانی ہوئی۔ دیوتا اور منی گن سُندر بانی سے اُن کے گُن گان کرتے ہیں. لیکن بھگت جن پریم پوروک نام کا سمرن کر کے بغیر کسی سخت محنت کے موہ کی مہا بلوان فوج کو جیت لیتے ہیں. اور پریم میں مگن ہو کر اپنے ہی آنند سُکھ میں لین رہتے ہیں. نام کی کرپا سے انہیں خواب میں بھی کوئی چنتا نہیں ہوتی۔

دوھا

برہم رام تے نام بڑ بردایک بردان
رام چرت سَت کوٹی مہاں لئے مہیش جیئیں جان

یہ وردّاتا کو بھی ور دینے والا نام نرگُن برہم اور سگُن برہم رام دونوں سے بڑا ہے۔ یہ جان کر ہی شری شو جی نے سو کروڑ رام چرتروں میں سے اس "رام" نام کو چُن کر اپنے ہردے میں دھارن کر لیا ہے۔

ماس پرائن پہلا وشرام

نام پرساد شمبھو اوناسی۔ ساج امنگل منگل راسی
سُک سنکادی سدّھ منی جوگی۔ نام پرساد برہم سُکھ بھوگی

اس رام نام کی کرپا سے ہی شو جی امر ہوئے اور بھبھوتی منڈ مالا دھارن کئے ہوئے امنگل بھیس والے ہونے پر بھی منگل کی راشی ہیں۔ شری سکھدیو جی اور سنک آدی سدّھ منی یوگی لوگ اس رام نام کی کرپا سے ہی برہم سُکھ کو بھوگتے ہیں۔

نارد جانیو نام پرتاپو۔ جگ پریہ ہری ہر ہر پریہ آپو
نام جپت پربھو کینہہ پرسادو۔ بھگت شرومنی بھے پرہلادو

نارد جی نام کے پرتاپ کو جانتے ہیں. بھگوان ہری سارے سنسار کو پیارے ہیں۔ اور ہری کو شو جی پیارے ہیں۔ (اس کا یہ بھی ارتھ ہوسکتا ہے۔ کہ اس پیارے سنسار کو جس کا تیاگ کرنا اتی کٹھن ہے۔ تیاگ کر نارد جی ہر کے پیارے ہوئے) نام کے جپ کرنے سے پربھو نے کرپا کی جس کے پرتاپ سے پرہلاد نے بھگت شرومنی کی پدوی پائی۔

دُھرو سگلانی جپیو ہری ناؤں۔ پائیو اچل انوپم ٹھاؤں
سُمری پون سُت پاون نامو۔ اپنے بس کری راکھے رامو

دھرو نے اپنی سوتیلی ماتا دوارا کئے گئے اپنے اپمان کو نہ سہہ کر دُکھی چت ہو سکام بھاؤ سے رام نام کا جاپ کیا! وہ اس کے پرتاپ سے ایسی اونچی اچل پدوی پائی جس کی پرکرما سب گرہ نکشتر کرتے ہیں۔ اس استھان کی کوئی اُپما ہی نہیں ہے۔ پون کمار شری ہنومان جی نے رام نام کا سمرن کر کے شری رام کو اپنے وش میں کر رکھا ہے

اپتو اجامل گج گنکاؤ۔ بھئے مکت ہری نام پربھاؤ
کہوں کہاں لگ نام بڑائی۔ رام نہ سکہی نام گن گائی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جو سب پرکار کی کامناؤں (خواہشات) سے رہت ہوکر نام بھگتی میں لین ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بھی نام کے سندر پریم روپی امرت سرور میں اپنے من کو مچھلی بنا رکھا ہے۔ ان بھگت جیسے مچھلی کے پران جل میں رہتے ہیں ویسے ہی اُن کے پران نام جپ میں ہیں۔

اگن سگن دوئی برہم سروپا ۔ اکتھ اگادھ انادی انوپا
مورے مت بڑ نام دوہو تیں ۔ کئے جیہہ جگ نج بس نج بوتیں

نرگن اور سگن برہم کے دو سروپ ہیں۔ یہ دونوں ہی اکتھنیہ، اتھاہ اور انادی اور انوپم ہیں۔ میری سمجھ میں تو نام اُن دونوں سے بڑا ہے جس نے اپنی شکتی سے دونوں کو اپنے قابو میں کر رکھا ہے۔

پرَودھی سجن جن جان ہیں جن کی۔ کہؤں پرتیت پریتی رُچی من کی
ایکو دارو گت دیکھیئے ایکو۔ پاوک سم جگ برہم وِویکو
اُبھے اگم جگ سُگم نام تیں۔ کہؤں نام بڑ برہم رام تیں!
ویاپکُ ایکو برہم اوناشی۔ ست چیتن گھن آنند راسی

جو میں اپنے من کے اعتقاد، پریم اور پسند کی بات کہتا ہوں۔ اس کو سرشٹھ سجن جن جان لیویں گے۔ نرگن اور سگن دونوں پرکار کے برہم کا گیان اگنی کے سمان ہے۔ نرگن برہم اس اگنی کے سمان ہے .... جو کاٹھ میں چھپی ہوئی ہے۔ یعنی اس کے اندر موجود ہے لیکن دکھائی نہیں دیتی۔ اور سگن برہم اس اگنی کے سمان ہے۔ جو کاٹھ سے باہر آ کر پرگٹ ہوتی ہے۔ دونوں پرکار کے برہم جاننا بڑا کٹھن ہے۔ لیکن نام کے جپ سے دونوں ہی جاننے میں آسان ہو جاتے ہیں۔

اس لئے میں نے برہم اور رام سے نام بڑا کہا ہے۔ ویاپک ہی برہم ہے۔ وہ ویاپک ہے۔ اوناشی ست چت اور آنند کی گھن راشی (ڈھیر) ہے۔

اس پربھو ہردے اچھت اوکاری۔ سکل جیو جگ دین دکھاری
نام نروپن نام جتن تیں۔ سوؤ پرگٹت جمی مول رتن تیں

ایسے نرِوکار پربھو کے ہردے میں (نام کے بنا) رہتے ہوئے سب دنیاوی جیو دین اور دکھی ہیں۔ نام کے ٹھیک ارتھ سمجھنے سے اس کے انوسار شردھا سے اس کا جاپ کرنے سے وہی برہم ایسے پرگٹ ہو جاتے ہیں۔ جیسے کہ رتن کے گن (اور ارتھ) کو پرکھ لینے پر اس کا مول (قیمت) پرگٹ ہو جاتا ہے۔

دوہا

نرگن تیں اہی بھانت بڑ نام پربھاؤ اپار
کہیوں نام بڑ رام تیں نج وچار انوسار

اس پرکار نرگن برہم سے نام کا پربھاؤ بہت ہی بڑا ہے۔ اب میں اپنے وچاروں کے انوسار کہتا ہوں کہ نام "رام" سے (یعنی سگن برہم سے) بھی بڑا ہے۔

چوپائی

رام بھگت ہت نر تن دھاری۔ سہی سنکٹ کئے سادھو سکھاری
نام سپریم جپت ان یاسا۔ بھگت ہوئیں مد منگل باسا

رام نے بھگتوں کے ہت کے لئے نر شریر دھارن کیا۔ اور خود سنکٹ سہہ کر سادھوؤں کو سکھی کیا۔ لیکن بھگت جن پریم بھاؤ سے نام کا جپ کر کے سہج ہی میں آنند منگل کے گھر ہو جاتے ہیں۔

رام ایک تاپس تیہ تاری۔ نام کوٹی کھل کمتی سدھاری
رشی ہت رام سکیتو ستا کی۔ سہت سین ست کینہ بیباکی
سہت دوش دکھ داس دراسا۔ دلئی نام جمی روی نِشی ناسا
بھنجیو رام آپ بھو چاپو۔ بھو بھے بھنجن نام پرتاپو

رام بھگوان نے تو ایک ہی تپسوی کی استری اہلیہ کا ادھار کیا۔ لیکن نام نے کروڑوں دشٹوں کی بگڑی ہوئی بدھی کا سدھار کیا۔ بھگوان رام نے وشوامتر کے ہت کے لئے سکیتو یکش کی لڑکی تاڑکا کو اس کی فوج اور سباہو پتر کے سمیت ختم کیا۔ لیکن نام نے بھگتوں کے دوشوں، دکھوں اور بری بھاوناؤں کا اس طرح ناش کر دیا جیسے سوریہ اندھیرا تری کا۔ بھگوان رام نے خود شوجی کے دھنش کو توڑا۔ لیکن نام کے پرتاپ سے دنیا بھر کے سب بھے ناش کو پراپت ہو جاتے ہیں۔

ڈنڈک بن پربھو کینہ سہاون۔ جن من امت نام کئے پاون
نشی چر نکر دلے رگھو نندن۔ نام سکل کلی کلش نکندن

پربھو نے اپنے چرن کملوں سے ڈنڈک بن کو سہاونا بنایا۔ لیکن بے شمار بھگتوں کے منوں کو پوتر کر دیا۔ شری رگھو ناتھ جی نے راکشسوں کے دلوں کو مارا لیکن نام کلیگ کے سارے پاپوں کی جڑ کاٹنے والا ہے۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نہیں ہو سکتا۔

سُنا پہچانیں نام سُمِرت جائیں۔ کرتل گت نہ پڑایں پہچانیں
سُمِرسے نام رُوپ بِنو دیکھے۔ آوت ہردے سنیہہ بسیکھے
کوئی خاص شکل ہتھیلی پر رکھی رہی ہو۔ لیکن اگر اُس کے نام کا
گیان نہیں تو وہ پہچانی نہیں جا سکتی اور اگر شکل سامنے نہ ہو۔ اور
اس کے نام سمرن کریں تو وہ شکل نام لیتے ہی وشیش پریم کے ساتھ
ہردے میں آ جاتی ہے۔

نام رُوپ گتی اکتھ کہانی۔ سمجھت سُکھد نہ پرت بکھانی
اگُن سگن بیچ نام سُساکھی۔ اُبھئے پربودھک چتر دُبھاکھی

نام اور رُوپ کی بڑائی کی کہانی اکتھنیہ ہے۔ جو سمجھنے میں
تو سُکھ رُوپ ہے۔ لیکن اس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ نرگن اور سگن
برہم میں نام ہی ساکشی (گواہ) ہے اور دونوں کے تتو کا بودھ
کرانے والا چتر دُبھاشی (دُبھاشی اُسے کہتے ہیں جو دو مختلف
زبانیں جانتا ہو اور جو دو شخص ایک دوسرے کی زبان نہ سمجھتے ہوں
تو وہ اُن دونوں کو ایک دوسرے کے خیال سمجھا دیتا ہے جسے
انگریزی میں Interpreter کہتے ہیں)

دوہا

رام نام منی دیپ دھرو جیہ دیہری دوار
تُلسی بھیتر باہروں جو چاہسی اُجیار

تُلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ اگر باہر اور اندر دونوں جگہ اُجالا
چاہتے ہو۔ تو رام نام رُوپی دیپک کو زبان کی دہلیز پر رکھو۔

چوپائی

نام جیہاں جپ جاگیں جوگی۔ برتی برنچی پرپنچ بیوگی
برہم سُکھیں انوبھویں انوپا۔ اکتھ انامیہ نام نہ رُوپا

اگنی۔ جل۔ آکاش۔ پرتھوی، ہوا ان پانچ بھوتوں سے
رچی ہوئی دُنیا سے پورن ویرکت [illegible] جیسے ہو
جاگتے ہیں (اگرچہ دیکھنے مات میں سبھی لوگ جاگتے ہیں لیکن دنیاوی بھگتی میں
اور گیان دان مہاتماؤں کے بغیر سب کا جاگنا سونے کے ہی سمان
ہے۔ کیوں کہ اُن کے بغیر باقی سنساری جیو نام مات کے لئے جاگتے
ہوئے بھی در اصل اگیان کی گوڑھ نیند سوئے ہوئے ہوتے ہیں
اور لوتانی برہم آنند کا انوبھو کرتے ہیں۔ جو انرو چنیہ اور گیان

سرُوپ ہے
جانا نہیں گوڑھ گتی جے اُو۔ نام جیہاں جپ جانہہ تے اُو
سادھک نام جپ ہیے لائیں۔ ہوہیں سدھ انیما دِک پائیں

جو بھگوان کے گوڑھ رہسیہ (راز مخفی) کو جاننا چاہتے ہیں
وہ زبان سے نام کا جاپ کر کے اُسے جان لیتے ہیں۔ دُنیاوی سدھیوں
کے چاہنے والے سادھک لوگ لَو لگا کر نام کا جپ کرتے ہیں۔ اور اس
جپ کے پرتاپ سے انیما آدِک سدھیوں کو پراپت کر لیتے ہیں۔

جپیں نام موجن آرت بھاری۔ مِٹ ہیں کُسنکٹ ہوہیں سُکھاری
رام بھگت جگ چار پرکارا۔ سُکرتی چاریئو اَنگھ اُدارا

دُنیاوی مصیبتوں اور تکلیفوں سے جکڑا ہوا دُکھی شخص
جب نام کا جپ کرتے ہیں۔ تو اُن کے سب بڑے بڑے سنکٹ
اور دُکھ دور ہو جاتے ہیں۔ اور وہ سُکھی ہو جاتے ہیں۔ سنسار میں چار
قسم کے رام بھگت ہیں۔ وہ چاروں ہی پُنیہ آتما۔ نشپاپ اور
اُدار دِل ہیں (آرت بھگت جو مصیبت کے وقت اس مصیبت
کو دور کرنے کے لئے بھگوان کی بھگتی کرتے ہوں جیسے گج ہاتھی۔
دروپدی آدِک (۲) ارتھارتھی بھگت۔ جو دُنیاوی مال و دولت وغیرہ
کو حاصل کرنے کے لئے بھگوان کا بھجن کرتا ہے جیسے دھرو بھگت۔ (۳)
جگیاسو بھگت۔ جو بھگوان کو جاننے کی اچھیا سے بھجن کرتا ہے۔ جیسے
ادھو بھگت۔ (۴) گیانی بھگت جو بھگوان کو اُتم رُوپ سے پراپت
ہو گئے ہیں۔ اور سدا اُن کے پریم میں انوبھاو سے [illegible] رہتے ہیں۔
جیسے جنک سنکادِک وغیرہ)

چہُو چتُر کہوں نام ادھارا۔ گیانی پربھوہی بسیکھ پیارا
چہُوں جُگ چہُوں شرتی نام پربھاؤ۔ کل بسیکھ نہیں آن اُپاؤ

چاروں ہی قسم کے بھگتوں کو ایک مات نام کا ہی آسرا ہے
ان چاروں میں سے گیانی بھگت پربھو کو خاص طور پر پیارا ہے۔ چاروں
زمانوں میں چاروں ویدوں میں اگرچہ نام کا پربھاؤ ہے۔ لیکن کلجگ
میں تو اس بھو ساگر کو پار کرنے کے لئے نام جپ کے بغیر اور کوئی ذریعہ
ہی نہیں ہے۔

دوہا

سکل کامنا ہین جے رام بھگتی رس لین!
نام سُپریم پیوش ہرد تنہوں کے من مین!

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دوہا

برشا رِتو رگھوپتی بھگتی تلسی سالی سُداس
رام نام بر برن جگ ساون بھادو ماس

تُلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ شری رگھوناتھ جی کی بھگتی برسات کا موسم ہے۔ اور بھگوان کے نِشکام سیوک ماتو شُدھ کیا ہُوا دھان ہے۔ اور رام نام کے دو سُندر اکھشر (حرف) رکار مکار ساون بھادوں کے مہینے ہیں۔

چوپائی

آکھر مدھر منوہر دوئو۔ برن بلوچن بیا جوئو
سُمرت سُلبھ سُکھد سب کاہو۔ لوک لاہُو پرلوک نِباہُو

"رام" نام کے یہ دو نو اکھشر رکار مکار بڑے میٹھے اور من کو موہنے والے ہیں۔ اور ورن مالا (حروف تہجی) میں ان کا لیش شریر میں نیتروں کے لیش کے سمان ہے۔ اور بھگت گنوں کے بیان ہیں۔ سمرن کرنے میں سب کے ہی لئے آسان ہیں، اور سب کو سُکھ دینے والے ہیں۔ ان کے سمرن سے لوک میں لابھ ہوتا ہے اور پرلوک میں مکتی۔

کہت سُنت سُمرت سُٹھ نیکے۔ رام لکھن سم پریہ تُلسی کے
برنت برن پریتی بلگاتی۔ برہم جیو سم سہج سنگھاتی

کہنے سُننے اور سمرن کرنے میں واک۔ کان اور من کو میٹھے لگتے ہیں۔ تُلسی داس جی کے لئے تو یہ رام لکشمن کے سمان پیارے ہیں ان کا الگ الگ اُچارن کرنے سے (را اور ما) کا ارتھ اور پھل میں فرق آتا ہے۔ (یعنی ان دونوں اکھشروں کے اکار ستھان اور ارتھ لوک سب الگ الگ ہیں) لیکن یہ برہم اور جیو کی طرح سبھاؤ سے ہی ساتھ رہنے والے سکھا اور ایک رُوپ ایک رس اور دونوں ابھن ہیں۔

نرنارائن سرس سُبھراتا۔ جگ پالک بسیش جن تراتا
بھگتی سوتیہ کل کرن بھوشن۔ جگ ہت ہیتو بمل بدھو پُوشن

یہ دونوں اکھشر نرنارائن کے سمان آدرش وادی بھائی ہیں جگت کی پرورش کرنے والے اور بھگتوں کی رکھشا کرنے والے ہیں۔ بھگتی رُوپی سُندر استری کے کانوں کے کرن پھول (کانوں کا زیور) ہیں۔ اور جگت کی بھلائی کے لئے نرمل چندرما اور سوریہ رُوپ ہیں

سواد توش سم سُگتی سُدھا کے۔ کمٹھ سیش سم دھر بسو دھا کے
جن من منجو کنج مدھوکر سے۔ جیہہ جسوتی ہری ہلدھر سے

یہ دونوں اکھشر سوکھش رُوپی امرت کے سواد اور ترپتی کے سمان ہیں۔ کچھ اوتار اور شیش اوتار کے سمان دھرتی کے بوجھ کو دھارن کرنے والے ہیں۔ بھگت گنوں کے من رُوپی کمل پر منڈلانے والے بھونرے کے سمان ہیں۔ جو ان کا جاپ کرتا ہے۔ اُن کی جیبھا سے نکل کر کرشن بلرام کے سمان بار بار جیبھا کو یشودھا ماتا کی پدوی دے کر اس کا سمان بڑھاتے اور اُسے ہوم پوتر کرتے ہیں۔

دوہا

ایک چھتر ایکو مُکٹ منی سب برنن پر جوئو
تُلسی رگھوبر نام کے برن براجت دوئو

تُلسی داس جی کہتے ہیں کہ رگھوناتھ جی کے "رام" نام کے یہ دونو اکھشر سب اکھشر سموہ میں اتی اُتم ہیں۔ جن میں سے پہلا اکھشر رکار ریپھ رُوپ چھتر آکار سب اکھشروں پر شوبھا پاتا ہے اور دُوسرا مکار مُکٹ منی کے سمان سب اکھشروں پر براجتا ہے۔ یعنی یہ دونوں اکھشر سب اکھشروں کو مُکٹ دھاری کر کے اُن کو بڑائی اور مان دیتے ہیں۔ اس لئے سب اکھشروں میں سرتاج ہیں۔

چوپائی

سمجھت سرس نام اُرنامی۔ پریتی پرسپر پربھو انوگامی
نام رُوپ دوئی ایس اُپادھی۔ اکتھ انادی سُسامجھی سادھی

سمجھنے میں تو نام اور نامی دونوں ایک سے جان پڑتے ہیں۔ لیکن ان دونوں میں سیوک اور سوامی کا سا پریم ہے۔ نام رُوپ دونوں ایشور کی اُپادھی ہے۔ یہ دونوں اکتھنیہ۔ انادی ہیں شُدھ بدھی سے ہی ان کا الوکک سرُوپ سمجھ میں آتا ہے۔

کو بڑ چھوٹ کہت اپرادھو۔ سُنی گُن بھید سمجھیہیں ہی سادھو
دیکھیئیہیں رُوپ نام آدھینا۔ رُوپ گیان نہیں نام بہینا

ان نام اور رُوپ میں کون بڑا ہے! اور کون چھوٹا ہے یہ کہنا تو گناہ ہے ان دونوں کے گنوں کے بھید کو سُن کر سادھو پرش خود ہی سمجھ لیں گے۔ رُوپ نام کے آدھین دیکھے جاتے ہیں۔ بِنا نام کے رُوپ کا کچھ بھی گیان

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نہیں ہوسکتا۔

شُنت پہچانیں نام پہچانیں۔ کرتل گت نہ پرے پہچانیں
سُمرئے نام رُوپ بِن دیکھے۔ آوت ہردے سنیہہ بسیکھے

کوئی وِشَیش شَے ہتھیلی پر رکھی رہتی ہو لیکن اگر اُس کے نام کا گیان نہیں تو وہ پہچانی نہیں جاسکتی اور اگر شکل سامنے نہ ہو۔ اور اس کے نام سمرن کریں تو وہ شکل نام لیتے ہی وِشیش پریم کے ساتھ ہردے میں آجاتی ہے۔

نام رُوپ گتی اکتھ کہانی۔ سمجھت سُکھد نہ پرت بکھانی
اگن سگن بچ نام سُساکھی۔ اُبھئے پربودھک چتر دُبھاشی

نام اور رُوپ کی بڑائی کی کہانی اکتھنیہ ہے۔ جو سمجھنے میں تو سُکھ رُوپ ہے۔ لیکن اس کا ورنن نہیں کیا جاسکتا۔ نرگن اور سگن برہم میں نام ہی ساکشی (گواہ) ہے اور دونوں کے تتو کا بودھ کرانے والا چتر دُبھاشی (دُبھاشی اُسے کہتے ہیں جو دو مختلف زبانیں جانتا ہو اور جو دو شخص ایک دوسرے کی زبان نہ سمجھتے ہوں تو وہ اُن دونوں کو ایک دُوسرے کے خیال سمجھا دیتا ہے جسے انگریزی میں Interpreter کہتے ہیں)

دوہا

رام نام منی دیپ دھر جیہہ دیہری دوار
تلسی بھیتر باہروں جو چاہسی اُجیار

تُلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ اگر باہر اور اندر دونوں جگہ اجالا چاہتے ہو۔ تو رام نام رُوپی دیپک کو زبان کی دہلیز پر رکھو۔

چوپائی

نام جیہہ جپ جاگیں جوگی۔ برتی برنچ پرپنچ بیوگی
برہم سکھیں انوبھویہ انوپا۔ اکتھ انامیہ نام نہ روپا

اگنی۔ جل۔ آکاش۔ پرتھوی، ہوا ان پانچ بھوتوں سے رچی ہوئی دُنیا سے پورن ویرکت [illegible] جیتے ہوئے جاگتے ہیں (اگرچہ دیکھنے ماتر میں سبھی لوگ جاگتے ہیں [illegible] دنیاوی بھگتوں اور گیان وان مہاتماؤں کے بغیر سب کا جاگنا سونے کے ہی سمان ہے۔ کیوں کہ ان کے بغیر باقی سنسار کی جیو نام ماتر کے لئے جاگتے ہوئے بھی دراصل اگیان کی گوڑھ نیند سوئے ہوئے ہوتے ہیں اور لاثانی برہم آنند کا انوبھو کرتے ہیں۔ جو انرو چنیہ اور گیان

سرُوپ ہے۔

جانا چہیں گوڑھ گتی جےاُو۔ نام جیہہ جپ جانہہ تے اُوُ
سادھک نام جپ ہی لے لاہیں۔ ہوہیں سدھ انیمادِک پائیں

جو بھگوان کے گوڑھ رہسیہ (راز مخفی) کو جاننا چاہتے ہیں وہ زبان سے نام کا جاپ کرکے اُسے جان لیتے ہیں۔ دُنیاوی سدھیوں کے چاہنے والے سادھک لوگ لَو لگاکر نام کا جپ کرتے ہیں۔ اور اس جپ کے پرتاپ سے انیما آدِک سدھیوں کو پراپت کرلیتے ہیں۔

جپہیں نام جن آرت بھاری۔ مٹ ہیں کُوسنکٹ ہوہیں سُکھاری
رام بھگت جگ چار پرکارا۔ سُکرِتی چاریو انگھ اُدارا

دُنیاوی مصیبتوں اور تکلیفوں سے چکنا چور دُکھی شخص جب نام کا جپ کرتے ہیں۔ تو اُن کے سب بڑے بڑے سنکٹ اور دُکھ دُور ہوجاتے ہیں۔ اور وہ سُکھی ہوجاتے ہیں۔ سنسار میں چار قِسم کے رام بھگت ہیں۔ وہ چاروں ہی پُنیہ آتما۔ نشپاپ اور اُدار دِل ہیں (آرت بھگت جو مصیبت کے وقت اس مصیبت کو دُور کرنے کے لئے بھگوان کی بھگتی کرتے ہوں جیسے گج بالکتی۔ دروپدی آدِک (۲) ارتھارتھی بھگت۔ جو دُنیاوی مال و دولت وغیرہ کو حاصل کرنے کے لئے بھگوان کا بھجن کرتا ہے جیسے دھرو بھگت۔ (۳) جگیاسو بھگت۔ جو بھگوان کو جاننے کی اِچھیا سے بھجن کرتا ہے۔ جیسے اودھو بھگت۔ (۴) گیانی بھگت جو بھگوان کو تتّم رُوپ سے پراپت ہوگئے ہیں۔ اور سدا اُن کے پریم میں [illegible] رہتے ہیں۔ جیسے جنک سنکادِک نارد آدی)

چہوں چتر کہوں نام ادھارا۔ گیانی پربھو ہی وِشیش پیارا
چہوں جگ چہوں شرتی نام پربھاؤ۔ کلی وِشیش نہیں آن اُپاؤ

چاروں ہی قسم کے پُنیہ بھگتوں کو ایک ماتر نام کا ہی آسرا ہے ان چاروں میں سے گیانی بھگت پربھو کو خاص طور پر پیارا ہے۔ چاروں زمانوں میں چاروں ویدوں میں اگرچہ نام کا پربھاؤ ہے۔ لیکن کلجگ میں تو اس بھوساگر کو پار کرنے کے لئے نام جپ کے بغیر اور کوئی ذریعہ ہی نہیں ہے۔

دوہا

سکل کامنا ہین جے رام بھگتی رس لین!
نام سُپریم پیوش ہرد تنہوں کئے من مین!

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دوہا

برشا رِتو رگھوپتی بھگتی تلسی سالی سُداس
رام نام بر برن جُگ ساون بھادو ماس

تلسی داس جی کہتے ہیں۔ کہ شری رگھوناتھ جی کی بھگتی برسات کا موسم ہے۔ اور بھگوان کے نشکام سیوک بانو شدھ کیا ہُوا دھان ہے۔ اور رام نام کے دو سُندر اکھشر (حرف) رکار مکار ساون بھادوں کے مہینے ہیں۔

چوپائی

آکھر مدھر منوہر دوئُو۔ برن بلوچن ہیا جوءُ
سُمرت سُلبھ سُکھد سب کاہُو۔ لوک لاہُو پرلوک نباہُو

رام۔ نام کے یہ دونو اکھشر رکار مکار بڑے میٹھے اور من کو موہنے والے ہیں۔ اور ورن مالا (حروف تہجی) میں ان کا لیش شریر میں نیتروں کے لیش کے سمان ہے۔ اور بھگت گنوں کے پران ہیں۔ سمرن کرنے میں سب کے ہی لئے آسان ہیں، اور سب کو سُکھ دینے والے ہیں۔ ان کے سمرن سے لوک میں لابھ ہوتا ہے اور پرلوک میں مُکتی۔

کہت سُنت سُمرت سُٹھ نیکے۔ رام لکھن سم پریہ تُلسی کے
برنت برن پریتی بلگاتی۔ برہم جیو سم سہج سنگھاتی

کہنے سُننے اور سمرن کرنے میں واکیہ۔ کان اور من کو میٹھے لگتے ہیں۔ تُلسی داس جی کے لئے تو یہ رام لکشمن کے سمان پیارے ہیں ان کا الگ الگ اُچارن کرنے سے (را اور ما) کا ارتھ اور پھل میں فرق دِکھتا ہے۔ (یعنی ان دونوں اکھشروں کے اکار ستھان اور ارتھ آدک سب الگ الگ ہیں) لیکن یہ برہم اور جیو کی طرح سبھاؤ سے ہی ساتھ رہنے والے سکھا اور ایک رُوپ ایک رس اور دونوں اکھنڈ ہیں۔

نر نارائن سرس سُبھراتا۔ جگ پالک بسیش جن تراتا
بھگتی سوتیہ کل کرن بھوشن۔ جگ ہت ہیتو بمل بدھو پُوشن

یہ دونوں اکھشر نر نارائن کے سمان آدرش دادی بھائی ہیں جگت کی پرورش کرنے والے اور بھگتوں کی رکھشا کرنے والے ہیں۔ بھگتی رُوپی سُندر استری کے کانوں کے کرن پھول (کانوں کا زیور) ہیں۔ اور جگت کی بھلائی کے لئے نرمل چندرما اور سوریہ رُوپ ہیں

سوادتوش سم سُگتی سُدھا کے۔ کمٹھ سیش سم دھر بسودھا کے
جن من منجو کنج مدھو کرسے۔ جیہہ جسومتی ہری ہلدھر سے

یہ دونوں اکھشر سوکش تُدپی امرت کے سواد اور ترپتی کے سمان ہیں۔ کچھ اوتار اور شیش اوتار کے سمان دھرتی کے بوجھ کو دھارن کرنے والے ہیں۔ بھگت گنوں کے من رُوپی کمل پر منڈلانے والے بھونرے کے سمان ہیں۔ جو ان کا جاپ کرتا ہے۔ اُن کی جیبھا سے نکل کر کرشن بلرام کے سمان بار بار جیبھا کو یشودھا ماتا کی پدوی دے کر اس کا سمان بڑھاتے اور اُسے پرم پوتر کرتے ہیں۔

دوہا

ایک چھتر ایکو مُکٹ منی سب برنن پر جوءُ
تُلسی رگھوبر نام کے برن براجت دوءُ

تُلسی داس جی کہتے ہیں کہ رگھوناتھ جی کے "رام" نام کے یہ دونو اکھشر سب اکھشر سموہ میں اتی اُتم ہیں۔ جن میں سے پہلا اکھشر رکار ریپھ رُوپ چھتر آکار سب اکھشروں پر شوبھا پاتا ہے اور دُوسرا مکار مُکٹ منی کے سمان سب اکھشروں پر براجتا ہے۔ یعنی یہ دونوں اکھشر سب اکھشروں کو مُکٹ دھاری کرکے اُن کو بڑائی اور مان دیتے ہیں۔ اس لئے سب اکھشروں میں سرتاج ہیں۔

چوپائی

سمُجھت سرس نام اُر نامی۔ پریتی پرسپر پربھو انوگامی!
نام رُوپ دوئی ایس اُپادھی۔ اکتھ انادی سُسامجھی سادھی

سمجھنے میں تو نام اور نامی دونوں ایک سے جان پڑتے ہیں۔ لیکن ان دونوں میں سیوک اور سوامی کا سا پریم ہے۔ نام رُوپ دونوں ایشور کی اُپادھی ہے۔ یہ دونوں اکتھنیہ۔ انادی ہیں۔ شدھ بدھی سے ہی ان کا الوکک سرُوپ سمجھ میں آتا ہے۔

کو بڑ چھوٹ کہت اپرادھو۔ سُنی گُن بھید سمجھیں ہی سادھو
دیکھیئیں رُوپ نام آدھینا۔ رُوپ گیان نہیں نام بہینا

ان نام اور رُوپ میں کون بڑا ہے! اور کون چھوٹا ہے یہ کہنا تو گناہ ہے ان دونوں کے گنوں کے بھید کو سُنکر سادھو پرش خود ہی سمجھ لیں گے۔ رُوپ نام کے آدھین دیکھے جاتے ہیں۔ بنا نام کے رُوپ کا کچھ بھی گیان

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سنگے چرنوں سے کرپچاہتی او مان کے نشکام سیوک ہیں۔ ان سب کے
چرن کملوں کی میں بندنا کرتا ہوں۔

سنک سنکادی بھگت منی نارد۔ جیسے منی ور دگیان بشارد
پرنوں سبھی دھرنی دھری سیسا۔ کرہو کرپا جن جانی منیشا

شری شاردا دیوی جی سنک ادی بھگت شرومنی شری نارد جی و
اور جتنے بھگت تتو ویتا شریشٹ منی ہیں یا زمین پر ستک ٹیک کر
ان سب کو پرنام کرتا ہوں۔ سبھی منی گن! آپ مجھے اپنا داس جان کر
کرپا کریں۔

جنک ستا جگ جننی جانکی۔ اتیسے پریہ کرونا ندھان کی
تاکے جگ پد کمل مناوؤں۔ جاسو کرپا نرمل متی پاوؤں

جنک پتری، جگت ماتا، کرپا ندھان شری رام جی کی پیاری
شری سیتا جی کے دونوں چرن کملوں کی بندنا کرتا ہوں۔ جن کی کرپا
سے مجھے پوتر بدھی پراپت ہوتی ہے۔

پنی من بچن کرم رگھو نائک۔ چرن کمل بندؤ سب لائک
راجیو نین دھرے دھنو سائک۔ بھگت بپتی بھنجن سکھ دائک

پھر میں کمل نیتر، دھنش بان دھاری، بھگتوں کی تکلیفوں
کو دور کر کے سکھ کی ورشا کرنے والے شکتی بھنڈار شری رام چندر جی
کے چرن کملوں کی من بچن کرم سے بندنا کرتا ہوں۔

دوہا

گرا ارتھ جل بیچی سم کہیت بھن نہ بھن
بندؤں سیتا رام پد جنہیں پرم پریہ کھن

شبد اور اس کا ارتھ جل اور اس کی لہریں کہنے ماتر میں
الگ الگ ہیں۔ لیکن دراصل وہ ایک ہی ہیں۔ ایسے ہی شری سیتا جی
اور رام جی دونوں کو ایک مان کر ان کے چرن کملوں کی میں بندنا
کرتا ہوں جو دین دکھی پر انہوں سے بہت ہی پریم کرتے ہیں۔

بندؤں نام رام رگھوبر کو۔ ہیتو کرسانو بھانو ہمکر کو
بدھی ہری ہر مئے بید پران سو۔ اگن انوپم گن ندھان سو

اگنی سوریہ چندرما تینوں ہی سنسار کے کارن ہیں اگنی مرتیو کا
کارن ہے۔ سوریہ پیدائش کا کارن ہے۔ اور چندرما پرورش
کا کارن ہے۔ "رام" شبد بھی تین ورنوں والا ہے۔ یعنی
"ر" "آ" "م" ان میں سے "ر" کار تو اگنی کا بیج ہے۔ اور کار
سوریہ کا بیج ہے۔ اور مکار چندرما کا بیج ہے اس لئے اگنی سوریہ
چندرما تینوں ہی جگت کے اتپادن کارن اس "رام" شبد کے
انترگت ہیں۔ اس لئے "رام" شبد ہی ایک ماتر سنسار کا کارن ہے
اگنی سوریہ چندرما اس کی بھوتیاں ہیں شری گوسوامی تلسی داس
جی کہتے ہیں۔ کہ بھگوان کے اس "رام" نام کی میں بندنا کرتا ہوں۔ جو اگنی
سوریہ اور چندرماں کا بیج ہے اور وہی "رام" نام شری برہما۔ وشنو۔
مہیش روپ ہے۔ وہ "رام" ویدوں کی جان ہے۔ وہ نرگن۔
اپمارہت (اس کی تلنا کوئی بھی وستو نہیں کر سکتی۔ اس لئے اپما
رہت ہے) اور گنوں کا بھنڈار ہے۔

مہا منتر جوئی جپت مہیسو۔ کاسی مکت ہیتو اپدیسو
مہما جاسو جان گن راؤ۔ پرتھم پوجیت نام پربھاؤ

جس "رام" مہا منتر (کلام عظیم) کو شری شیو جی جپتے ہیں۔
اور جس کے اپدیش سے کاشی میں مکتی ہوتی ہے۔ جس کی مہما کو شری
گنیش جی جانتے ہیں۔ اس لئے ہی سب کاریہ میں وہ سب سے
پہلے پوجے جاتے ہیں۔ ایسا "رام" نام کا پربھاؤ ہے

جان آدی کوی نام پرتاپو۔ بھیو سدھ کر الٹا جاپو
سہس نام سم سنی شو بانی۔ جپی جیئی پیا سنگ بھوانی

اس "رام" نام کے پرتاپ کو آدی کوی شری والمیکی جی
جانتے ہیں۔ جو رام کی بجائے "مرا مرا" الٹا جاپ کرنے سے ہی پرم
پوتر ہو گئے۔ اور پرم سدھی پائی۔ ایک "رام" نام ہزار نام کے سمان
ہے۔ شیو جی کے ان بچنوں کو سن کر شری پاربتی جی ہمیشہ ہی شیو جی
کے ساتھ اس "رام" نام کا جپ کرتی رہتی ہے۔

ہرشے ہیتو ہیری ہر ہی کو۔ کئے بھوشن تیا بھوشن تی کو
نام پربھاؤ جان شو نیکو۔ کال کوٹ پھل دینہ امی کو

پاربتی جی کے ہردے میں "رام" نام کی پریتی کو دیکھ کر شیو جی بہت
پرسن ہوئے۔ اور پرسن ہو کر انہوں نے پتی ورتا شرومنی شری پاربتی جی
کو اپنے انگ میں دھارن کر کے اردھانگنی بنا لیا تب سے ہی
شری پاربتی جی کا نام استری بھوشن ہوا۔ نام کے پربھاؤ کو شیو جی مہاراج
بھلی بھانت جانتے ہیں۔ یہ اس "رام" نام کا ہی پربھاؤ تھا۔ کہ کال
کوٹ زہر پی کر بجائے مرنے کے وہ امر ہو گئے۔ اور تھا ت "رام"
نام کے پربھاؤ سے زہر بھی امرت بن گئی۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

جہاں یعنی کوسلیا روپی پورب دشا سے شری رام چندر جی سُندر بری پورن چندرما پرگٹ ہوئے۔ جو سنسار کو سُکھ دینے والے اور دُشٹ راکشش روپی کنول کے لئے کہر کے سمان ہیں سب رانیوں سمیت راجہ دشرتھ جی کو نیکی اور بھلائی کی مورتی مان کر تیرن ...ین کرم سے پرنام کرتا ہے۔ وہ مجھ پر اپنے پتر شری رامچندر جی ... دھیان کر کرپا کریں۔ جن کو رشا کر یعنی پیدا کر کے شری بھگوان نے بھی بڑائی پائی ہے۔ اور شری رامچندر جی کے ماتا پتا ہونے کے کارن جن کی مہما کا کوئی پار نہیں ہے۔

سورٹھا

بندؤں اودھ بھوآل ستیہ پریم جہہ رام پد
بچھرت دین دیال پریہ تنو ترن ادپری ہر پیو۔

میں اودھ نریش شری دشرتھ جی کی بندنا کرتا ہوں بھگوان رام کے چرن کملوں میں جن کا سچا پریم تھا۔ جوں ہی دین دیال پربھو شری رام چندر جی اُن سے جدا ہوتے توں ہی اُنہوں نے اُن کے پریم میں اپنا شریر چھوڑ دیا۔ جیسے لوہ گھاس کا تنکا ہو۔

پرنوؤں پری جن سہت بدیہو۔ جاہی رام پد گوڑھ سنیہو جوگ بھوگ مہنہ راکھیو گوئی۔ رام بلوکت پرگٹیو سوئی

میں متھلا نریش شری جنک مہاراج کو ان کے پریوار سمیت پرنام کرتا ہوں۔ جن کا بھگوان کے چرنوں میں گوڑھ پریم تھا اور جنہوں نے یوگ اور بھوگ میں اسے چھپا کر رکھا تھا۔ لیکن وہ پریم شری رام کو دیکھتے ہی پرگٹ ہو گیا۔

پرنوؤں پرتھم بھرت کے چرنا۔ جاسو نیم برت جائی نہ برنا
رام چرن پنکج من جاسو۔ لبدھ مدھپ اِو تجئی نہ پاسو

تینوں بھائیوں میں سب سے پہلے میں شری بھرت جی کے چرنوں کو پرنام کرتا ہوں جن کے نیم اور برت کا ورنن ہو ہی نہیں سکتا۔ شری رام جی کے چرنوں میں جن کا من پریم میں بھونرہ کی طرح مگن ہو گیا ہے۔ اور جو کبھی اُن کا پاس نہیں چھوڑتا۔

بندؤں لچھمن پد جل جاتا۔ سیتل سوبھگ بھگت سُکھ داتا
رگھوپتی کیرتی بمل پتاکا۔ دنڈ سمان بھیو جس جاکا

میں شری لچھمن جی کے چرن کملوں کی بندنا کرتا ہوں۔ جو شانت سبھاؤ سُندر اور بھگتوں کے سُکھ داتا ہیں۔ اور بھگوان

رام چندر جی کے کیرتی روپی جھنڈے میں جن کا یش ڈنڈے کے سمان ہے (جیسے ڈنڈے کو اونچا اُٹھا کر رکھنا اور لہرانا ان سب کا آدھار ایک ماتر ڈنڈا ہے۔ ویسے ہی شری بھگوان کے کیرتی روپی جھنڈے میں لچھمن جی کا یش ڈنڈے کے سمان ہے۔)

شیش سہسر سیس جگ کارن۔ جو اوترئیو بھومی بھے ٹارن
سدا سو سانکول رہ موپر۔ کرپا سندھو سومترا گنا کر

ہزار سر والے شیش جی جو جگت کے کارن ہیں جنہوں نے پرتھوی کا بھئے دور کرنے کے لیے اوتار دھارن کیا، وہ کرپا ندھان شری سومترا کے پتر گنوں کی کھان شری لچھمن جی مجھ پر سدا پرسن رہیں۔

رپوسودن پد کمل نمامی۔ سور سوسیل بھرت انوگامی
مہابیر بنوؤں ہنومانا۔ رام جاسو جس آپ بکھانا

شری شترگھن جی کے چرن کملوں کو میں پرنام کرتا ہوں۔ جو بڑے بہادر سوشیل سبھاؤ اور بھرت کی پیروی کرنے والے ہیں۔ مہابیر شری ہنومان جی کی میں بنتی کرتا ہوں۔ جن کی بڑائی خود شری رام چندر جی نے اپنے شری مکھ سے کی ہے۔

سورٹھا

پرنوؤں پون کمار کھل بن پاوک گیان گھن
جاسو ہردے آگار بسہیہ رام سرچاپ دھر

میں پون کمار شری ہنومان جی کو پرنام کرتا ہوں جو دُشٹ روپی بن میں اگنی کے سمان ہیں۔ اور گیان کا بھنڈار ہیں۔ جن کے ہردے آکاش میں بھگوان رام دھنش بان دھارن کئے براجمان ہیں۔

کپی پتی ریچھ نساچر راجا۔ انگدادی جے کیس سماجا
بندؤں سب کے چرن سہائے۔ ادھم شریر رام جن پائے

بانروں کے سرتاج شری سگریو جی۔ ریچھوں کے راجہ شری جاونت جی اور راکشسوں کے راجہ شری بھگت شرومنی بھبھیکشن جی اور انگد وغیرہ بانر سماج کے سُندر سہاونے چرنوں کی میں بندنا کرتا ہوں۔ جنہوں نے پشو اور راکشس آدی ادھم یونیوں میں ہی بھگوان کی پراپتی کر لی۔

رگھوپتی چرن اپاسک جیتے۔ کھگ مرگ سُر نر اسُر سمیتے
بندؤں پد سروج سب کیرے۔ جے بنو کام رام کے چیرے

پرندے پشو، دیوتا، منش، راکشس سمیت جتنے شری رام چندر جی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

زہر بھی اسی اسفار سے پیدا ہوئے۔

بید ہ بیر پُھ گرہ چرن ہندی کھیوں کر جور
ہوئی پرسن پرو ہو سکل منو رتھ مور

دیوتا۔ برہمن۔ پنڈت گوروان سب کے چرنوں کی بندنا ہاتھ جوڑ کر تا ہوں۔ آپ پرسن ہو کر میرے سارے سندر منورتھوں کی پورتی کریں۔

چوپائی

پُنی بندیؤ سارد سُر سرتا۔ جگل پنیت منوہر چرتا
مجن پان پاپ ہر ایکا۔ کہت سُنت ایک ہر ابیکا

سرسوتی جی اور گنگا جی کی میں پھر بندنا کرتا ہوں۔ دونوں ہی پوتر اور منوہر چرتر والی ہیں۔ شری گنگا جی تو اشنان اور جل پان کرنے سے پاپوں کا ناش کرتی ہے۔ اور دوسری شری سرستی جی بھگوان کے گُن گان کہنے اور سُننے سے اگیان کا ناش کرتی ہے۔

گرو پتو ماتو مہیش بھوانی۔ پرنوؤں دین بندھو دن دانی
سیوک سوامی سکھا سیا پی کے۔ ہت نرو پدھی سب بدھی تلسی کے

اپنے گرو ماتا پتا شری مہادیو اور پارتی جی کو میں پرنام کرتا ہوں جو دین بندھو (غریب نواز) اور نتیہ دان کرنے والے ہیں۔ اور سیتا جی کے پتی شری رگھوناتھ جی کے جو سیوک۔ سوامی اور سکھا (متر) ہیں۔ اور مجھ تلسی داس کے سب پرکار سے سچے ہتیشی ہیں

کلی بلوکی جگ ہت ہر گرجا۔ سابر منتر جال جنھہ سرجا
ان مل آکھر ارتھ نہ جاپو۔ پرگٹ پربھاؤ مہیش پرتاپو

کل جُگ کو دیکھ کر جگت کے ہت ارتھ شری پارتی جی نے شابر منتر جال کی رچنا کی۔ جن کے اکشر بے میل ہیں۔ جن کا نہ کوئی ٹھیک مطلب ہی نکلتا ہے اور نہ جپ ہی ہوتا ہے لیکن پھر بھی شری شوجی کے پرتاپ سے ان کا پربھاو پرتکش ہے۔

سو امیس موہی پر انو کولا۔ کری ہیں کتھا مُد منگل مولا
سمری سوا شو پائی پ ساؤ۔ برنؤں رام چرت چت چاؤ

شوجی مجھ پر پرسن ہو کر میری اس رگھوناتھ جی کی کتھا کو آنند اور کلیان کاری بنادیں۔ میں شری پارتی جی اور شوجی دونو کا سمرن کر کے اور دونو کی کرپا کو پاکر بڑے پرسن رجت سے شری رام چندر جی کی جیون کتھا کا ورنن کرتا ہوں۔

بھنتی موری شوکرپا بھیاتی۔ سسی سماج ملی من ہوں سُراتی
جے ایہی کتھی سینہہ سمیتا۔ کہہیں سنہیں سمجھ سچیتا
ہوئیں رام چرن انوراگی۔ کلی مل رہت سُومنگل بھاگی

شری شوجی کی کرپا سے میری یہ کویتا ایسی شوبھا کو پراپت ہوگی جیسی شوبھا کے چندرما اور تاروں سے بھی ہوئی رات کی ہوتی ہے۔ جو پریم بھاؤ سے اور ساودھانی سے اس کتھا کو کہیں سنیں گے۔ اُن کی شری رام چندر جی کے چرنوں میں پریتی ہو جائے گی۔ اور وہ کل جُگ کے سارے پاپوں کا ناش کر کے کلیان کے بھاگی بن جائیں گے۔

دوہا

سپنیہو ساچے ہوں موہی پر جو ہر گوری پساؤ
تو پھر ہوو جو کہیوں سب بھاشا بھنیتی پربھاؤ

اگر شری شوجی کی اور پارتی جی کی سپنے میں بھی مجھ پر سچ مچ کرپا ہو۔ تو میں نے اس بھاشا کویتا کا جو پربھاو کہا ہے۔ وہ بالکل سچ ہوگا۔

بندؤں اودھ پوری اتی پاون۔ سرجو سری کلی کلیش ناون
پرنوؤں پُر نر نار بہوری۔ ممتا جنھہ پر پربھوہی نہ تھوری

میں اتی پوتر شری ایودھیا جی کی بندنا کرتا ہوں اور کل جگ کے پاپوں کا ناش کرنے والی شری سرجو جی کی بھی بندنا کرتا ہوں۔ شری ایودھیا پوری کے باسی نر ناریوں کو بھی پرنام کرتا ہوں جن پر شری رام جی کی بہت ممتا ہے۔

سیا نندک اگھ اوگھ نسائے۔ لوک بسوک بنائی بسائے
بندؤں کوشلیا دسی پراچی۔ کیرتی جاسو سکل جگ ماچی

سیتا ماتا کی بندا کرنے والے دھوبی [illegible] کو بھگوان نے ان کے سارے پاپوں کا ناش کر کے ان کو شوک رہت بنا کر اپنے لوک میں بسا دیا۔ میں کوشلیا روپی پورب دشا کی بندنا کرتا ہوں۔ جن کی سدا اسفار بڑائی کرتا ہے۔

پرگٹیو جہہ رگھوپتی سسی چارو۔ وشو سکھد کھل کمل تُشار
دسرتھ راؤ سہت سب رانی۔ سکرت سُومنگل مُورتی مانی
کروں پرنام کرم من مانی۔ کرو کرپا سُت سیوک جانی
جنھیں برچ بڑ بھیؤ بدھاتا۔ مہا اودھ رام پتو ماتا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پرنام کرتا ہوں۔ جنہوں نے شری رگھوناتھ جی کے گنوں کا ورنن
لیا ہے۔

جے پراکرت کوی پرم سیانے۔ بھاشا جنہہ ہری چرت بکھانے
بھئے جے اہہیں جے ہوئیہیں آگے۔ پرنوؤں سب ہی کپٹ چھل تیاگے

جو پراکرت کوی (قدرتی شاعر) شریشٹھ بدھی مان ہیں۔ جنہوں نے بھگوان کے چرت کا ورنن بھاشا میں کیا ہے۔ جو ایسے کوی بھوت کال میں ہو چکے ہیں۔ اور جو اس ورتمان کال میں موجود ہیں اور جو آگے بھوشیہ میں ہونگے۔ ان سب کو نشکپٹ بھاؤ سے یعنی پوتر من سے میں پرنام کرتا ہوں۔

ہوہو پرسن دیہو بردانو۔ سادھو سماج بھنت سنمانو
جو پربندھ بدھ نہیں آدر ہیں۔ سو شرم برتھا بال کوی کرہیں

آپ سب پرسن چت ہو کر مجھے یہ وردان دیں کہ میری یہ کویتا سادھو سماج میں عزت کی نگاہ سے دیکھی جائے کیونکہ جس کویتا کو بدھی مان لوگ آدر نہیں دیتے اس کی رچنا کی ویرتھ محنت کرنا مورکھ کویوں کا کام ہے۔

کیرتی بھنت بھوتی بھلی سوئی۔ سُرسری سم سب کہیں ہت ہوئی
رام سکیرتی بھنت بھدیسا۔ اسمنجس اَس موہی اندیسا

لوک بڑائی۔ کویتا اور دھن دولت وہی اچھا ہے جو گنگا جی کی طرح دوسروں کا ہت کرے۔ سری رام چندر جی کی کیرتی (لوک بڑائی) تو بڑی سندر اور پرجا کا انت کلیان کرنے والی ہے۔ لیکن جس کویتا میں میں نے اُن کی کیرتی کا گن گان کیا ہے۔ وہ کویتا بڑی بھدی ہے۔ ان دونوں کا بھلا کیا میل ہے۔ مجھے اس بات کی بڑی فکر لگی ہوئی ہے۔

تمری کرپا سُلبھ سب مورے۔ سِی اُن سُہاونی ٹاٹ پٹورے
ہے کوئی گن۔ آپ کی کرپا اگر ہو تو یہ مشکل بھی سہج ہی میں حل ہو سکتی ہے۔ ریشم کی سلائی ٹاٹ جیسی بھدی چیز پر بھی سُہاونی معلوم ہوتی ہے۔

دوہا

سرل کبت کیرتی بمل سوئی آدرہیں سجان
سہج بیر بسرائی رپو جو سنی کرہیں بکھان

کویتا سرل ہو اور نرمل چرتر کا اس میں ورنن ہو ایسی کویتا کو ہی

پنڈت لوگ آدر دیتے ہیں۔ جسے سن کر دشمن بھی دیر بھاؤ کو چھوڑ کر تعریف کے پل باندھنے لگے۔

دوہا

سو نہ ہوئی بنو بمل متی موہی متی بل اتی تھور
کرہو کرپا ہری جس کہوں پنی پنی کرہو نہور

ایسی کویتا کی رچنا نرمل بدھی کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ اور میرا بدھی بل بہت تھوڑا ہے۔ اس لئے ہی میں آپ سے بار بار پرارتھنا کرتا ہوں۔ کہ ہے کویو! آپ مجھ پر کرپا کریں جس کے پرتاپ سے میں بھگوان رام کے یش کا ورنن کر سکوں۔

کوی کوبد رگھوبر چرت مانس منجو مرال
بال ونتی سُن سرچی لکھی موپر ہوہو کرپال

ہے کوی ونپنڈت گن۔ آپ شری رام چرتر مانسرور کے اجل سندر ہنس ہیں۔ مجھ بالک کی بنتی سن کر اور رام چرتر کہنے پر سندر رچی دیکھ کر مجھ پر کرپا کریں۔

سورٹھا

بندؤ منی پد کنج رامائن جیہیں نرمیئو!
سکھر سکومل منجو دوش رہت دوشن سہت۔

میں ان بالمیک منی کے چرن کمل کی بندنا کرتا ہوں جنہوں نے رامائن کی رچنا کی ہے۔ جس میں اگرچہ دشٹ کٹھور دل راکشسوں کے چرتر ہیں۔ تو بھی وہ ان کے کٹھور سبھاؤ اور دشٹ بھاؤ سے دوشت نہیں ہے۔ بلکہ کومل نرمل سندر اور دوش رہت ہے۔

بندؤں چاروں بید بھو بارِدھی بوہت سرس
جنہیں نہ سپنیہوں کھید برنت رگھوبر بشد یش

میں چاروں ویدوں کی بندنا کرتا ہوں جو کہ سنسار سمندر کو پار کرنے کے لئے جہاز کا کام دیتے ہیں۔ جنہیں شری رگھوناتھ جی کے نرمل یش کا ورنن کرتے کرتے خواب میں بھی ذرا تھکاوٹ نہیں ہوتی۔

بندؤں بدھی پد رینو بھو ساگر جیہیں کینہ یہ
سنت سُدھا سسی دھینو پرگٹے کھل بش باروُنی

میں جگت پیتا شری برہما جی کے چرن کمل کی بندنا کرتا ہوں جنہوں نے سنسار ساگر کی رچنا کی ہے۔ اس سنسار ساگر سے سنت روپی امرت۔ چندرما۔ کام دھینو نکلے۔ اور ساتھ ہی دشٹ جن روپی

دوہا

سانشٹ شیش پڑھی بیم آگم نگم پُران
نیتی نیتی کہی جاسُو گن کرہیں نرنتر گان

سرسوتی اپنی شیش جی شنبھو جی برہما جی ، شاستر ودیا دریا ، بھگوان کی لیلا کا پار نہ پا سکے۔ اس لئے وہ سب نیتی نیتی (ایسا نہیں ایسا نہیں) کہہ کر سدا اُن کا گن گان کیا کرتے ہیں۔

چوپائی

سب جانت پربھو پربھتا سوئی ۔ تدپی کہے بنا رہا نہ کوئی
تہاں بید اس کارن راکھا ۔ بھجن پربھاؤ بھانت بہو بھاکھا

پربھو کی مہما اکتھنیہ ہے۔ ارتھات شبد اور بانی کا وشے نہیں۔ تو بھی یہ سب کچھ جانتے ہوئے ان کے گن گان کرنے سے کوئی نہیں رہا یعنی اگرچہ یہ سب جانتے ہیں کہ ان کی مہما اکتھنیہ ہے لیکن پھر بھی اپنے اپنے شبدوں اور بدھی انوسار اس کا ورنن کرتے ہیں۔ وید نے اس کا کارن یہ بتلایا ہے۔ کہ بھانت بھانت سے بھگوان کا بھجن کرنا چاہیئے اس سے ہی یہ دُرگم بھو ساگر ترا جاتا ہے۔ اس لئے اکتھنیہ سمجھتے ہوئے بھی ہم گن گان کرتے ہیں۔

ایک انیہ روپ انا ما ۔ اج سچدانند پر دھاما
ویاپک وشو روپ بھگوانا ۔ تیہیں دھر دیہ چرت کرت نانا

بھگوان اودتیہ ہیں۔ ان کی کوئی اچھا نہیں ہے۔ انکی کوئی شکل نہیں ہے۔ اُن کا کوئی نام نہیں ہے۔ ارتھات وہ ایک نرگند کلپ ۔ نراکار ۔ نام رہت ہیں۔ وہ اجنما ہیں۔ ست چت آنند اور پرم دھام ہیں۔ سب میں ویاپک ہیں اور وشو روپ ہیں۔ اُنہی بھگوان نے ودتیہ شریر دھارن کرکے بھانت بھانت کی لیلا کی ہے۔ کیا مایا کا کھیل ہے

سو کیول بھگتن ہت لاگی ۔ پرم کرپال پرنت انوراگی
جیہ جن پر ممتا اتی چھوہو ۔ جیہہ کرونا کری کینہہ نہ کوہو

وہ لیلا بھگوان نے بھگت جنوں کے ہت کے لئے ہی کی ہے۔ کیونکہ وہ کرپالو، دینا نادھان اور شرناگتوں پر انی پریم کرنے والے ہیں جن کی بھگتوں پر اپار کرپا اور سنیہہ ہے۔ جنہوں نے بس ایک

دفعہ کرپا درشٹی کی تو انس پر پھر کبھی کرودھ نہ کیا۔

گئی بہور غریب نواجو ۔ سرل سبل صاحب رگھو راجو
بُدھ برنہیں ہری جس اس جانی ۔ کرہیں پنیت سپھل نج بانی

وہ پربھو شری رگھوناتھ جی سرل سبھاو سروشکتی مان سب کے سوامی غریب نواز گئی ہوئی وستوؤں کو پھر پراپت کرنے والے ہیں اس بھید کو جان کر پنڈت جن ہری گن گان کرکے اپنی بانی کو پوتر اور سریشٹھ پھل دینے والی بناتے ہیں۔

تے ہی بل میں رگھوپتی گن گاتھا ۔ کہیہوں نائی رام پد ماتھا
منن ہی پرتھم ہری کیرتی گائی ۔ تے ہی مگ چلت سگم موہی بھائی

بھگوت کرپا کے اس بل پر شری رگھوناتھ جی کے چرنوں میں سیس جھکا کر اُن کے گنوں کی کتھا کہوں گا۔ منیوں نے پہلے بھگوان کی کیرتی کا گان کیا ہے۔ سو بھائی اسی مارگ پر چلنا میرے لیے آسان ہے۔

دوہا

اتی اپار جے سرت بر جوں نرپ سیتو کراہیں
چڑھ پپیلکا پرم لگھو بنو شرم پارہیں جاہیں

جو بڑے بڑے دریا ہیں اگر راجہ اُن پر پل باندھ دیتا ہے تو چھوٹی سے چھوٹی ناچیز چیونٹی تک بھی بغیر کسی سخت محنت کے اُس دریا کو پل کے ذریعے پار کر لیتی ہے۔ اسی طرح رشی منیوں نے جو پربھو کے گن گان کا مارگ بتلایا ہے اس کے سہارے میں ان کی اپار کتھا کا ورنن کر سکوں گا۔

ایہی پرکار بل من ہی دکھائی ۔ کرہوں رگھوپتی کتھا سہائی
بیاس آدی کوی پُنگو نانا ۔ جنہہ سادر ہری سجس بکھانا

اس پرکار سے من کو حوصلہ دے کر میں بھگوان رام کی منوہر کتھا کی رچنا کروں گا۔ شری ویاس آدی جو بہت سے اتم کوی ہو گئے ہیں جنہوں نے بڑے آدر سے بھگوان کے یش کا ورنن کیا ہے۔

چرن کمل بندوں تنہہ کیرے ۔ پُروہو سکل منورتھ میرے
کلی کے کوبنہہ کرؤں پرناما ۔ جنہہ برنے رگھوپتی گن گراما

میں ان سب کویوں کے چرن کملوں کو پرنام کرتا ہوں۔ وہ میرے سمپورن منورتھوں کو پورا کریں۔ کلجگ کے کویوں کو بھی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اگر پھیلاتی ہیں کہ کیولا اس سوندو سے کر بلاتے پرائی۔ پنڈت لوگ کہتے ہیں کہ ہردہ سمندر ہے۔ اور بدھی اس ہردہ روپی سمندر میں سیپ کے سمان ہے۔ اور سرسوتی جی نکھشتر کے سمان ہے۔

جوں برشئی برباری بچارو ۔ ہوئیں نسنت مکتا منی چارو

س میں اگر سوا نکھشتر دچار روپی جل برستا ہے۔ تو موتی منی کے سمان سندر کوتا کی سیشٹھرتا ہوتی ہے۔ رسیپ کا منہ کھلا ہوا ہو اور جل برستا ہو۔ سواتی نکھشتر ہو۔ جب ان تینوں کا سنجوگ ہو تب جو جاکیہ سواتی جل کا قطرہ سیپ کے منہ میں گرے گا۔ وہ منہ فوراً بند ہو جائے گا۔ اور وہ پانی کی بوند سندر موتی کے روپ میں پرگٹ ہوگی۔ کوی یہ اُپما دے کر کہتے ہیں کہ کوی کا ہردہ مانو ایک سمندر ہے۔ اور اس کی بدھی اس سمندر میں سیپ ہے۔ سرسوتی جی سواتی نکھشتر ہیں اور جو اُتم وچار روپی جل رہتا ہے۔ وہ موتی کے سمان سندر کوتا ہوتی ہے)

دوھا

جگتی بیدھی پُنی پوہیں رام چرت برتاگ
پہرہیں سجن بمل اُرسوبھا اتی انوراگ

اس کویتا روپی موتی منی کو بڑی ترکیب سے سوراخ کر کے پھر رام چرت روپی سندر دھاگے میں پرو کر جن کا ہردہ رام کرپا سے شدھ ہو گیا ہے۔ ایسے سجن لوگ اپنے پوتر ہردے میں دھارن کرتے ہیں۔ وہ دھارن کر کے پریم رس کا پان کرتے ہیں۔

چوپائی

جے جنمے کلی کال کرالا ۔ کرتب بائس بیش مرالا
چلت کُپنتھ بید مگ چھانڑے ۔ کپٹ کلیور کلی مل بھانڑے

جو جیو بھیانک اس کلجگ میں جنمے ہیں جنکی ہو مت کرتوت کا وال جن کی کوی کوے کے سمان ہے، اور بھیس ہنس کا سا بنا رکھا ہے جو وید مارگ کو چھوڑ کر کمارگ پر چلتے ہیں۔ جو جسم کپٹ کلجگ کے پاپوں کے بھانڈے ہیں۔

بنچک بھگت کہائی رام کے ۔ کنکر کنچن کوہ کام کے
تنہہ مہہ پرتھم ریکھ جگ موری ۔ دھینگ دھرم دھوج دھندک دھوری

جو شری رام جی کی بھگتی کی آڑ لے کر لوگوں کو ٹھگتے ہیں۔ دھن کرودھ اور کام کے غلام ہیں۔ اور دھینگا مشتی کرنے والے دھرم کا جھوٹا آڈمبر رچنے والے پاکھنڈی اور کپٹ کے دھندھوں کا بھار اٹھانے والے ہیں سنسار کے ایسے لوگوں میں سب سے پہلے میری گنتی ہے۔

جو اپنے اوگن سب کہئوں ۔ بادھئی کتھا پار نہیں لہئوں
تاتے میں اتی الپ بکھانے ۔ تھوڑے مہہ جانہیں سیانے

اگر میں اپنے سب اوگنوں کا ذکر کرنے لگوں تو کتھا بڑی لمبی ہو جائے گی۔ اور پھر بھی میرے اوگنوں کا پار ہاتھ نہ آئے گا۔ اس لیے میں نے اپنے بہت ہی تھوڑے اوگنوں کا ذکر کیا ہے۔ بُدھیمان لوگ تھوڑے ہی میں سمجھ جائیں گے۔ "عاقلاں را اشارہ کافی است"

سمجھی بیبدھ بدھی بنتی موری ۔ کوؤنہ کتھا سنی دیہی کھوری
ایتہو پر کرہیں جے اسنکا ۔ موہے تے ادھک تے جڑ متی رنکا

بہت پرکار سے کی گئی میری اس بنتی کو سمجھ کر کوئی بھی اس کتھا کو سن کر دوش نہیں دیگا۔ اتنے پر بھی اگر کوئی شنکا کریں تو وہ تو مجھ سے زیادہ مورکھ اور بدھی کا کنگال ہے۔

کوی نہ ہوؤں نہیں چتر کہاوؤں ۔ متی انوروپ رام گن گاوؤں
کہہ رگھوپتی کے چرت اپارا ۔ کہہ متی موری نرت سنسارا

نہ تو مجھے کوی ہونے کا دعویٰ ہے۔ اور نہ ہی میں چتر کہلاتا ہوں میں تو اپنی بدھی کے انوسار رام کے گن گان کرتا ہوں۔ کہاں تو رگھوناتھ جی کا اپار چرتر اور کہاں میری سنسار کے موہ ممتا میں پھنسی ہوئی ملین بدھی

جیہیں ماروت گری میر اُڑاہیں ۔ کہہو تول کے ہی لیکھے ماہیں
سمجھت امت رام پربھوتائی ۔ کرت کتھا من اتی کدرائی

جس ہوا کے بیگ سے سمیرو جیسے پربت اُڑ جاتے ہیں اُس کے سامنے پھیلا روئی کا پھاہا کس گنتی میں ہے۔ شری رام چندر کی پربھوتائی کی اپار مہماں کو سمجھ کر کتھا رچنے میں میرا من ہچکچاتا ہے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دھونیو تجیبی سینچ کروآئی ۔ اگر پرسنگ سگندھ بسائی
بھنتی بھاپیں بستو نیکی برنی ۔ رام کتھا جگ منگل کرنی

دھواں بھی اگر (دھوپ) کے سنگ سے خوشبودار ہوکر اپنی سبھاوک کڑوائی (کڑواپن) چھوڑ دیتا ہے میری کوتا بے شک بھدّی ہے لیکن سنسار کا کلیان کرنے والی شری رام کتھا کا اس میں ورنن ہے۔ اس لئے اس کی سراہنا ہی ہوگی۔

چھند

منگل کرنی کلی مل ہرنی تُلسی کتھا رگھوناتھ کی
گتی کُور کوتا سرت کی جیوں سرت پاون پاتھ کی
پربھو سُجس سنگتی بھنتی بھلی ہوئے ہی سُجن من بھاونی
بھوانگ سُبھوتی مسان کی سُمرت سہاون پاونی

شری رام کی کتھا کلیان کرنے والی اور کلجگ کے تاپوں کو شانت کرنے والی ہے ۔ جیسے شری گنگا جی کی چال ٹیڑھی ہے پربھو کے لیش کے سنگ سے یہ بھدّی کوتا بھی سُندر اور سجن پرشوں کو یہ بھا سکے گی ۔ مرگھٹ کی اپوتر راکھ بھی شری مہادیو جی کے شریر سے سپرش کرتے ہی سہاونی لگتی ہے ۔ اور سمرن کرتے ہی سب کو پوتر کرنے والی ہوتی ہے ۔

دوہا

پریہ لاگ ہی اتی سب ہی مم بھنتی رام جس سنگ
دارو وچار کے کرہیئے کو چندن ملیہ سنگ

میری یہ کوتا شری رام جی کے یش کے سنگ کے پرتاپ سے بہت ہی پیاری لگے گی ۔ کیونکہ کاٹھ کی ذات کا وچار کون کرتا ہے ۔ ملیاچل پربت کے سنگ سے تچھ کاٹھ چندن بن کر بندنیہ ہو جاتا ہے ۔ اور ادھات سبھی چندن لگا کر اُس کا سنمان کرتے ہیں ۔ کوئی اُسے تچھ کاٹھ کہکر نہیں ٹھکراتا

سیام سُربھی پے بسد اتی گُن دکرہیں سب پان
گرا گرامیے سیا رام جس گاوہیں سُنہیں سُجان

کپیلا گائے (کالے رنگ کی) کا دودھ اُجل اور بہت گُن

کاری ہوتا ہے ۔ یہی سمجھکر سب لوگ اس کو پرسن ہوکر پیتے ہیں اسی طرح اگرچہ میری یہ کوتا دیہاتی گنواری بھاشا میں ہے ۔ تو بھی شری سیتا رام جی کے یش کو بدھیمان پرش بڑے شوق سے گاتے اور سُنتے ہیں ۔

چوپائی

منی مانک مُکتا چھبی جیسی ۔ اہی گری گج سر سوہ نہ تیسی ۔
ترپ کریٹ ترونی تنو پائی ۔ لہہیں سکل سوبھا ادھیکائی

منی مانک اور موتی تینوں ہی کیسی سُندر وستو ہیں لیکن یہ یہ بتدریج سانپ پربت ۔ اور ہاتھی کے مستک پر اتنی شوبھا نہیں پاتے ۔ جتنی شوبھا کہ کسی راجہ کے مکٹ اور کسی سندر نوجوان استری کے شریر کو پاکر پاتے ہیں ۔

تیسے ہی سُکوی کبت بُدھ کہہیں ۔ اپجہیں انت انت چھبی لہہیں
بھگتی ہیتو بدھی بھون بہائی ۔ سُمرت سارد آوت دھائی

اسی طرح پنڈت لوگ کہتے ہیں کہ اچھے کوی کی کوتا رچی کہیں جاتی ہے ۔ اور اس کا مان اور پرتشٹھا کہیں دوسری جگہ ہوتی ہے ۔ کوی لوگوں کا پریم اور بھگتی کے کارن سمرن کرتے ہی سرسوتی جی برہم لوک سے دوڑ کر آتی ہیں ۔

رام چرت سر بنو انہوائیں ۔ سو شرم جائی نہ کوٹی اپائیں
کوی کوبد اس ہردے بچاری ۔ گاوہیں ہری جس کلی مل ہاری

جب تک سرسوتی جی کو اس رام چرت روپی سرووَر میں اشنان نہ کرایا جائے ۔ تب تک اُن کی وہ تھکاوٹ کروڑوں جتنوں سے بھی دور نہیں ہوتی ۔ کوی اور پنڈت لوگ اپنے ہردے میں ایسا وچار کر کے کلجگ کے پاپوں کے ناش کے لئے شری ہری کے یش کا ہی گن گان کرتے ہیں ۔

کیتہیں پراکرت جن گن گانا ۔ سر دھُنی گرا لگت پچھتانا
ہردے سندھو متی سیپ سمانا ۔ سواتی سارد اکہہ ہیں سُجانا

جو دُنیاوی منشوں کے یش کا گان کرتا ہے ۔ سرسوتی جی اس سے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پھل پر سہاس ہوتی بہت موا۔ کہاک کہیں کل کنٹھ کٹھورا
ہنسہی بک داور چاتکی۔ ہنسہیں ایں کل پکی بہت کہی

لیکن وشنوں کی ہنسی سے بیرا کلیان ہی ہوگا۔ جیسے شریلی
کوئل کو کوے تو کٹھور ہی کہا کرتے ہیں۔ جیسے بگلے ہنسوں کی ہنسی
اڑاتے ہیں۔ اور مینڈک پپیہے کی۔ ایسے ہی میلے من والے دشٹ پُرش
بھگوان کی مہما کو ورنن کرنے والی پوتر بانی کو سن کر ہنستے ہیں۔

کبت رسک سو رام پد نیہو۔ تنہی کہن سکھد ہاس رس ایہو
بھاشا بھنتی بھوری متی ہوری۔ ہنسبے جوگ ہنسیں نہیں کھوری

جو کوتا کے سواد کو نہیں جانتے ہیں۔ اور نہ ہی بھگوان کے پریم رس
میں رنگے ہوئے ہیں۔ ان کو بھی میری یہ کوتا سکھ دینی ہاس رس کا کام دیگی
ایک تو یہ کوتا بھاشا میں رچی گئی ہے۔ دوسرے میری بدھی بھی بھولی ہے
اس لئے یہ ہنسنے کے یوگیہ ہی ہے۔ جو اس کی ہنسی اڑائیں گے انہیں کوئی
دوش بھی نہیں ہے۔

پربھو پد پریتی نساجھی رنگی۔ تنہہ ہی کتھا سنی لاگہہ پھیکی
ہری ہر پد رتی متی نہ کُترکی۔ تنہہ کہوں مدھر کتھا رگھوبر کی

جن کو پربھو کے چرن کمل میں پریتی نہیں ہے اور جن کی سمجھ
بھی اچھی نہیں ہے۔ ان کو یہ کتھا سننے میں پھیکی بے سوادتہ لگے گی جن
کی بھگوان وشنو اور شیو کے چرنوں میں پریتی ہے۔ اور جن کی بدھی میں
کوئی اعتراض نہیں انہیں شری رام چندر جی کی یہ کتھا میٹھی لگے گی۔
رام بھگتی بھوشت جیاں جانی۔ سُنہہ سجن سراہی سُبانی
کوی نہ ہوؤں نہیں بچن پربینو۔ سکل کلا سب بدیا ہینو

اس کتھا کو رام بھگتی روپی زیور سے سجی جان کر سجن گن سُندر
بانی سے اس کی استتی (تعریف) کرتے ہوئے پریم چت سنیں گے۔
میں نہ تو کوی ہوں۔ اور نہ واک رچنا میں بھی ماہر ہوں۔ میں تو سب
ہنروں اور علموں سے خالی ہوں۔

آکھر ارتھ النکرتی۔ نانا چھند پربندھ انیک۔ بدھانا
بھاو بھید رس بھید اپارا۔ کبت دوش گن بدھ پرکارا

اکشروں۔ ارتھوں اور النکاروں (تشبیہوں) کے اور چھند
رچنا کے بہت پرکار کے بھید ہوتے ہیں۔ بھاووں رسوں کے بھی
انیک بھید ہیں۔ اور کوتا میں بھانت بھانت کے گن اور دوش
ہوتے ہیں۔

کبت ببیک ایک نہیں مورے۔ ستیہ کہوں لکھی کاگد کورے

کاویہ سمبندھی ان سب باتوں میں سے مجھے کسی کا بھی گیان نہیں
ہے۔ یہ میں قسم کھا کر بالکل سچ سچ کہتا ہوں۔

دوہا

بھنتی موری سب گن رہت بسو بدت گن ایک
سو وچاری سنہیں سومتی جنہہ کے بمل ببیک

میری یہ کاویہ رچنا سب گنوں سے خالی ہے۔ لیکن اس میں
ایک جگت وکھیات گن ہے۔ اسے وچار کر کے بدھیمان پُرش جن
کے ہردے میں گیان کا پرکاش ہے۔ اس کو سنیں گے۔

ایہی مہں رگھوپتی نام اُدارا۔ اتی پاون پُران شرتی سارا
منگل بھون امنگل ہاری۔ اُما سہت جیہی جپت پُراری

اس میں شری رگھوناتھ جی کا اُدار نام ادھیات سب کچھ دینے والا
سب کامناؤں کو پوری کرنے والا رام نام ہے۔ جو کہ پوتر تر اور وید پرانوں
کا سار ہے۔ سب کلیانوں کا گھر اور امنگلوں کو دور کرنے والا ہے۔
بھگوان شیو جی پاربتی سمیت اس رام نام کا سدا جاپ کرتے ہیں۔

بھنتی بچتر سُکوی کرت جوؤ۔ رام نام بنو سوہ نہ سوؤ
بدھو بدنی سب بھانت سنواری۔ سوہ نہ بسن بنا بر ناری

بے شک کسی مشہور کوی نے وچتر کوتا کی رچنا کی ہو لیکن اگر
اس میں رام نہیں ہے تو وہ شوبھا نہیں پاتی جیسے چندر ما کے سمان سُندر
مکھ والی استری زیوروں یا سنگار سے سجی ہوئی ہونے پر بھی بستر کے
بنا شوبھا نہیں پاتی۔

سب گن رہت کوکوی کرت بانی۔ رام نام جس انکت جانی
سادر کہہ ہیں سن ہیں بدھ تاہی۔ مدھوکر سرس سنت گن گراہی

ویپریت اس کے سب گنوں سے عاری کوی (جو کوئی کوتا
رچنے میں ماہر نہ ہو) کی رچی ہوئی کوتا بھی اگر رام نام یش سے پری پورن
ہے۔ تو بدھیمان لوگ آدر ست کار پوروک اُسے کہتے ہیں۔ کیونکہ
شہد کی مکھیوں کی بھانت سنت جن تو گن کے ہی گراہک ہوتے ہیں
جدپی کبت رس ایکو ناہیں۔ رام پرتاپ پرکٹ ایہی ماہیں
سوئی بھروس میرے من آوا۔ کیہہ نہ سُسنگ بڑپن پاوا

اگرچہ میری اس رچنا میں کاویہ درشٹی سے کوئی بھی رس نہیں ہے
تو بھی میرے من میں یہ ایک ہی بھروسہ ہے کہ اس پر شری رام جی کی کرپا کر رہا ہے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دیو دیت نج تیز اگ کھگ بربیت پتر گن بھوب
بندیوں کنتر چیتی چت کرپا کر ہو اب سرب
دیوتا - دیت - منش - ناگ - پرندے - پچھی - پیتر - گندھرب -
راکشش اور رات کو نکلنے والے اُلو چمگادڑ وغیرہ تمام پر سب کو میں
پرنام کرتا ہوں - آپ سب مجھ پر کرپا کریں -

آکر چار لاکھ چوراسی - جاتی جیو جل تھل نبھ باسی
سیارام مے سب جگ جانی - کریوں پرنام جوڑ جگ پانی

ہیں برہمانڈ میں چوراسی لاکھ یونیاں ہیں - ان یونیوں میں
سویدج - انڈج - ادبھج - جراج چار پرکار کے جیو آواگون چکر
میں گھومتے رہتے ہیں - یہ چاروں پرکار کے جیو جل - پرتھوی اور
آکاش میں رہتے ہیں - جو پسینہ سے پیدا ہوتے ہیں - انہیں سویدج
کہتے ہیں جو جیو ارتھات جالی میں بندھے ہوئے پیدا ہوتے ہیں -
انہیں جراج اور جو انڈوں سے پیدا ہوتے ہیں - انہیں انڈج اور
جو بیج سے جنمتے ہیں - جیسے ستھاور درخت آدک وہ ادبھج کہلاتے
ہیں - ان سب پرکار کے جیووں سے بھرے ہوئے سارے جگت کو میں
شری بھگوان کا سروپ سمجھ کر دونوں ہاتھ جوڑ کر پرنام کرتا ہوں -

جانی کرپا کر کنکر موہو - سب مل کرہو چھاڑی چھل چھوہو
نج بدھی بل بھروس موہے ناہیں - تاں تے بنے کرؤ سب پاہیں

اے دنیا بھر کے کرپا ندھان جیوو - آپ سب لوگ مل کر
مجھے اپنا سیوک جان کر چھل کپٹ کو چھوڑ کر پوتر من سے مجھ پر کرپا
کیجئے - مجھے اپنی بدھی بل پر خود بھی بھروسہ نہیں ہے - اس لئے میں
آپ سے پرارتھنا کرتا ہوں -

کرن چہوں رگھوپتی گن گاہا - لگھو متی موری چرت اوگاہا
سوجھ نہ ایکو انگ اپاؤ - من متی رنک منورتھ راؤ

میں بھگوان رام کے گنوں کا گن گان کرنا چاہتا ہوں لیکن
میری بدھی تو تھوڑی ہے - اور رام بھگوان کا چرتر اتھاہ ہے - جس کے
آدانت کا کچھ بھی پار ہاتھ نہیں آتا - اس کے لئے مجھے کچھ اُپائے
نہیں سوجھتا میری بدھی اور من تو کنگال ہے - لیکن منورتھ راجاؤں
کا ہے -

متی اتی نیچ اونچ رُچی آچھی - چہی امی آجگ جُرئی نہ چھاچھی
چھمہیں سجن موری ڈھٹھائی - سنہیں بال بچن من لائی

میری بدھی تو بالکل ہی نیچی ہے - لیکن رام چرتر ورنن کرنے کی
چاہ من میں اُٹھی ہے - وہ بڑی اونچی ہے - چاہتا تو امرت پان کی ہے
لیکن دنیا میں ملتی چھاچھ بھی نہیں - لوگ میری اس ڈھٹائی پر مجھے
معاف کرینگے اور میرے بالک جیسے بچنوں کو پریم پوروک سنیں گے -

جو بالک کہہ توتری باتا - سنہیں مدت من پتو اُر ماتا
ہنسہیں کور کٹل کبچاری - جے پر دوش بھوشن دھاری

جیسے بالک جب توتری بانی میں بولتا ہے تو اس کے ماتا پتا
سن کر پرسن ہوتے ہیں - لیکن جو کرور سبھاؤ والے بانی اور بُرے وچار
والے لوگ ہیں - اُنکو تو دوسروں کی نندا و عیب جوئی کرنے میں ہی
مزہ آتا ہے - ایسے لوگ تو میرے بال بچنوں کو سن کر ہنسی اُڑائیں گے ہی -

نج کبت کہہ لاگ نہ نیکا - سرس ہو او اتی پھیکا
جے پر بھنتی سنت پرشا ہیں - اتے برپرش بہت جگ ناہیں

اپنی اپنی کویتا (شاعری) رسیلی ہو یا بہت ہی پھیکی سبھی کو اچھی
لگتی ہے - لیکن ایسے اُتم پرش سنسار بھر میں خال خال ملتے ہیں - جو
دوسروں کی سوچنا سن کر پرسن ہوتے ہیں -

جگ بہو نر سرسری سم بھائی - جے نج باڑھ بڑھہیں جل پائی
سجن سکرت سندھو سم کوئی - دیکھ پورن بدھو باڑھئی جوئی

ہے بھائی - اس سنسار میں ایسے منش ہی زیادہ تعداد میں
ملتے ہیں جن کا سبھاؤ تالاب اور ندیوں کا سا ہے - جو جل پاکر ہی باڑھ
سے (اُنتی سے) پرسن ہوتے ہیں - سمندر جیسا سبھاؤ تو کسی ورلے پرش
کا ہی ہوتا ہے - جو چندرما کی پورنتا کو دیکھ کر ارتھات دوسروں کی
ترقی کو دیکھ کر پرسن ہو کر اُچھل پڑتا ہے - (جب چاند پورن ہوتا ہے
تو اس کے سنجوگ سے سمندر میں لہریں اٹھ آتی ہیں - جنہیں جوار بھاٹا
یا مد و جزر کہتے ہیں -)

دوہا

بھاگ چھوٹ ابھلاش بڑ کریوں ایک بسواس
پیہہں سکھ سنی سجن سب کھل کری ہیں اُپہاس

میرا بھاگیہ تو چھوٹا ہے لیکن چاہ بہت ہی بڑی ہے - لیکن
مجھے یہ ایک وشواس ہے کہ اسے سن کر سنت پرش سبھی سکھ پاویں گے
اور دشٹ جن ہنسی اُڑاویں گے -

~ * ~

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اور برائیوں کو مٹا کر نرمل لش دیتے ہیں۔ ویسے ہی دُشٹ پُرش بھی کبھی کبھی نیک صحبت پا کر بھلائی کرتے ہیں لیکن ان کا جو میلا سبھاؤ ہوتا ہے وہ نہیں مٹتا۔

لکھی بیش جگ بنچک جے اُو۔ بیش پرتاپ پوجیہیں تے اُو
انگھر ہیں انت نہ ہوئے نِبا ہو۔ کال نیمی جیم لا ون را ہو۔

جو سادھو بھیس بنائے ٹھگ ہوتے ہیں۔ باہری طور سے انکا سادھو بھیس دیکھ کر لوگ آدر کرتے ہیں۔ لیکن ایک نہ ایک دن انکا پول کھل جاتا ہے۔ آخیر تک اُن کی یہ دھوکا دہی ساتھ نہیں دیتی۔ جیسے کال نیمی راون اور راہو نے بھی سادھو بھیس دھارن کر کے دھوکہ دیا تھا لیکن اُن کے ڈھونگ کا پول جلدی ہی کھل گیا تھا۔ جیسے پنجابی کہاوت ہے۔ کہ سَو دن سادھ کا اور ایک دن چور کا۔

کئے ہُوں کُبیش سادھو سنما نُو۔ جم جگ جام ونت ہنومانُو
ہانی کُسنگ سُو سنگتی لاہُو۔ لوک ہُوں وید بدت سب کاہُو

سادھو پُرش اگر بُرا بھیس بھی دھارن کر لیں تو بھی سنسار میں انکا آدر ہی ہوتا ہے جیسے جام ونت (جس نے ریچھ کا بھیس دھارن کیا تھا) ہنومان (جس نے بندر کا بھیس دھارن کر رکھا تھا) کا ہوا۔ بُری صحبت سے نقصان اور اچھی صحبت سے لابھ ہوتا ہے۔ سبھی لوگ اس کو جانتے ہیں۔ اور وید شاستروں کا بھی یہی مت ہے۔

گگن چڑھے رج پون پرسنگا۔ کیچ ہیں ملے نیچ جل سنگا
سادھو اسادھو سدن سُک ساریں۔ سُمرہیں رام دیہیں گنی گاریں

ہوا کے ساتھ مل کر دھول آکاش پر چڑھ جاتی ہے۔ اور وہی نیچے کی اور بہنے والے جل کے ساتھ مل کر کیچڑ میں ملجاتی ہے۔ نیک پُرشوں کے گھر کے طوطا اور مینا رام رام کا جاپ کرتے ہیں۔ اور دُشٹ پُرشوں کے گھر کے ... اور مینا گن گن کر گالیاں نکالتے ہیں۔

دھوم کُسنگتی کارکھ ہوئی۔ لکھئے پران منجو مسی سوئی
سوئی جل انل انل سنگھاتا۔ ہوئی جلد جگ جیون داتا

بُری صحبت کے کارن دھواں کالکھ (سیاہی) بنتا ہے اور وہی دھواں اچھی صحبت پا کر سُندر سیاہی بن کر پُران جیسی دھارمک پُستکوں کے لکھنے میں کام آتا ہے۔ اور وہی دھواں جب جل اگنی اور ہوا کے ساتھ مل کر بادل بن جاتا ہے۔ تو دُنیا کا جیون داتا بن جاتا ہے۔

دوہا

گرہ بھیشج جل پون پٹ پائے کجوگ سجوگ !
ہو ہیں کبستو سوستو جگ لکھہیں سلچھن لوگ

اچھی اور بُری صحبت پا کر سُورج آدک گرہ۔ دوائیاں جل ہوا اور بستر بُرے اور بھلے پدارتھ ہو جاتے ہیں۔ چتر اور وچار وان پُرش ہی اس بھید کو جانتے ہیں۔

سم پرکاش تم پاکھ دوہُو نام بھید بدھی کینہ
سسی سوشک پوشک سمجھی جگ جس اپ جس دینہ

مہینے کے دونوں پاکھوں میں روشنی اور اندھیرا برابر برابر ہی رہتا ہے۔ برہما نے اُن کے نام میں بھید کر دیا ہے۔ ایک پاکھ چندرما کے آکار اور پرکاش کو ہر روز بڑھاتا جاتا ہے اس لئے وہ شُکل پکش کہلاتا ہے اور سنسار میں اُس کا یش ورنن ہوتا ہے۔ دوسرا پاکھ چندرما کے آکار اور پرکاش کو تیدریج گھٹاتا جاتا ہے۔ وہ کرشن پکش کہلاتا ہے۔ اور لوگ اس پاکھ کو اچھا نہیں سمجھتے۔ (پرکاش دونوں پاکھوں میں برابر ہے لیکن جس پاکھ کا رُخ گھٹاؤ کی اور ہے۔ اُسے یش نہیں ملتا۔ اور جس کی گتی کا رُخ بڑھاؤ کی اور ہے۔ اُسے سنسار میں سنمان پراپت ہوتا ہے۔ اسیطرح گن اور دوش کسی نہ کسی انش میں سب پُرشوں میں ہوتے ہیں لیکن جو پُرش دن پرتی دن اپنے سدگنوں سداچار کو بڑھا رہے ہیں جن کے عملوں کا رُخ زیادہ تر اچھائی کی طرف کو ہے انہیں سنسار میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ بھلے ہی ان میں کچھ نہ کچھ دوش اوشیہ موجود رہتے ہیں۔ اور جو پُرش دن پرتی دن دُر آچار کی اور بڑھ رہے ہیں جن کی کرم گتی بُرائی کی اور کو مُنہ کئے ہوئے ہے وہ سنسار میں نندا کو پراپت ہوتے ہیں۔

دوہا

جڑ چیتن جگ جیو جت سکل رام مئے جانی
بندوُں سب کے پد کمل سدا جوری جگ پانی

اس برہمانڈ میں جتنے بھی جڑ اور چیتن (استھاور جو چل نہ سکیں) جیسے درخت بناسپتی آدک اور جنگم جو چلنے پھرنے والے پرانی ہیں جیسے پشو منش کیٹ پتنگ (آدک) جیو ہیں۔ ان سب کو بھگوان رُوپ جان کر سدا دونوں ہاتھ جوڑ کر اُن کے چرن کملوں کی میں بندنا کرتا ہوں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

روپی سمندر سے پیدا ہوتے ہیں۔ سادھو تو امرت کے سمان شانتی کی برشا کرتے ہیں۔ اور دُشٹ زہر کے سمان جُڑتا۔ موڑھتا۔ موہ۔ خون خرابے کا کارن بنتے ہیں۔

بھل ان بھل نج نج کر توتی لہت سُجس اپ لوک بھوتی
سُدھا سُدھاکر سُرسری سادھو۔ گرل انل کلی مل سرتی بیادھو
گُن اوگن جانت سب کوئی۔ جو جہیں بھاؤ نیک تہیں سوئی

بھلے اور بُرے دونوں اپنے اپنے عملوں کے بھید سے سنسار میں عزت اور بدنامی پاتے ہیں۔ امرت چندرما گنگا جی اور سادھو۔ زہر اگنی۔ کلجگ کے پاپوں کی کرم ناشا نامک ندی اور ہنسا کرنے والا شکاری ان سب کے گُن اور اوگن سب کوئی جانتے ہیں۔ لیکن جسے جو بھاتا ہے اُسے وہی اچھا لگتا ہے۔

دوہا

بھلو بھلائی ہی لہے لہئے نچائی نیچ
سُدھا سراہیئے امرتا گرل سراہیئے میچ

بھلے بھلائی کرنے میں ہی شوبھا پاتے ہیں۔ اور نیچ نیچ کرم کو ہی گرہن کرتے ہیں۔ امرت کی سراہنا امر کرنے میں ہے۔ اور زہر کی مارنے میں۔

کھل اگھ اگن سادھو گن گاہا۔ اُبھئے اپار اُددھی اوگاہا
تیہیں تے کچھ گن دوش بکھانے۔ سنگرہ تیاگ نہ بنو پہچانے

دُشٹوں کے پاپوں بُرے گنوں کی کتھائیں اور سادھو پُرشوں کے گنوں کی کتھائیں دونوں ہی اپار اور اتھاہ سمندر ہے۔ ارتھات سادھو پُرشوں کے گن اور اچھائی کی کوئی اتھاہ نہیں اور دُشٹ جنتوں کے اوگن اور بُرائی کی کوئی اتھاہ نہیں۔ اس لئے سادھو پُرشوں کے کچھ گنوں اور دُشٹ پُرشوں کے کچھ دوشوں کا ذکر کیا ہے کیونکہ بنا پہچانے اُن کا گرہن اور تیاگ نہیں ہو سکتا۔

بھلیو پوچ سب بدھی اپجائے۔ گنی گن دوش وید بلگائے
کہہیں وید اتہاس پُرانا۔ بدھی پرپنچ گن اوگن سانا

بھلے اور بُرے دونوں برہما نے ہی پیدا کئے ہیں لیکن اُن کے گنوں اور دوشوں کے بھید سے وید نے اُن کو الگ الگ تمیز کیا ہے۔ وید اتہاس اور پرانوں کا مت ہے کہ برہما کی رچی ہوئی سرشٹی گن اور اوگنوں ارتھات نیکی اور بدی سے ملی جلی ہے۔

دُکھ سُکھ پاپ پُن دن راتی۔ سادھو اسادھو سجاتی کجاتی
دانو دیو اونچ اور نیچو۔ امی اسجیو نو ماہُرو میچو
مایا برہم جیو جگدیسا۔ لچھی الچھی رنک اوینسا
کاسی مگ سُرسری کرم ناسا۔ مرو مارو مہی دیو گوا سا
سرگ نرک انوراگ براگا۔ نگمآگم گن دوش بیھاگا

دُکھ سُکھ۔ پاپ پُن۔ دن رات۔ نیک و بد۔ اُتم جاتی وادھم جاتی۔ دانو (راکھش) اور دیو۔ اونچ اور نیچ۔ امرت اور زہر۔ سُندر۔ جیون و موت۔ مایا برہم۔ جیو و ایشور۔ امیری و غریبی۔ غریب اور راجہ۔ کاشی اور مگدھ۔ گنگا اور کلجگ کی کرم ناشا ندی۔ مارواڑ۔ مالوہ۔ برہمن اور قصائی۔ بھوگ اور نرک پریم یعنی آسکتی اور ویراگ یہ سبھی ایک دوسرے سے وپریت گنوں والے پدارتھ برہما کی رچائی ہوئی دُنیا میں موجود ہیں۔ وید شاستروں نے اُن کے گن اور دوشوں کو الگ الگ کر دیا ہے۔

دوہا

جڑ چیتن گن دوش مئے بسو کینے کرتار
سنت ہنس گن گہیں پے پری ہری باری بکار

بدھاتا نے اس دُنیا کو جو جڑ اور چیتن کا سنجوگ ہے گن اور دوش مئے رچا ہے۔ سادھو پُرش ہنس کی طرح دوش روپی گندے جل (یعنی بُرائی) کو تیاگ کر امرت روپی دودھ (بھلائی) کو ہی گرہن کرتے ہیں۔

چوپائی

اُس بیبک جب دیہیں بدھاتا۔ تب تج دوش گنہیں منو راتا
کال سبھاؤ کرم برن آئیں۔ بھلیو پرکرتی بس چوکئی بھلائیں

ہنس کی طرح گن اور اوگن کو پہچان مین کرنے کی شکتی جب بدھاتا منش کو اپنی دیا درشٹی سے دیتے ہیں تب کہیں منش کا من دوشوں سے نفرت کر کے گنوں سے پریتی کرتا ہے۔ کال۔ پرکرتی یعنی کرم اور پچھلے سنسکاروں کے وش میں آ کر بعض دفعہ مایا کے وش میں پڑ کر نیک پُرش بھی بھلائی سے چوک جاتے ہیں۔

سو سُدھار ہری جن جمی لیہیں۔ دلی دُکھ دوش بمل جسو دیہیں
کھلئو کر ہیں بھل پائی سو سنگو۔ مٹئی نہ ملن سوبھاؤ ابھنگو

لیکن بھگوان کے بھگت اپنی اس غلطی کو سُدھار لیتے ہیں اور دُکھ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اپنا نقصان کر کے بھی دوسروں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

تیج کرسانو روش ہی شیسا۔ اگھ اوگن دھن دھنی دھنیسا
اُدے کیت سم ہت سب ہی کے۔ کنبھکرن سم سووت نیکے

ترجمہ:۔ جو دوسروں کو جلانے کے لئے اگنی کے سمان تیجسوی ہیں۔ وہ کرودھ میں یمراج کے سمان ہیں۔ پاپ اور برے گنوں کا جن کے من میں خزانہ بھرا پڑا ہے جن کی بڑھتی کیتو تارے کے سمان سب کے لئے ہانی کارک ہے۔ اگر ایسے پرش کنبھکرن کی طرح سوتے ہی رہیں تو بس میں ہی سنسار کی بھلائی ہے۔

پر اکاج لگ تن پریہرہیں۔ جمی ہم اپل کرشی دلی گرہیں
بندؤ کھل جس سیش سروشا۔ سہس بدن برنئی پر دوشا

ترجمہ:۔ دوسروں کا کام بگاڑنے کے لئے وہ دشٹ لوگ اپنی جان کی بازی تک لگا دیتے ہیں۔ جیسے اولے سوئم اپنا ناش کر لیتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی کھیتی کا ناش بھی کر دیتے ہیں۔ میں دشٹوں کو شیش ناگ کے سمان سمجھ کر پرنام کرتا ہوں۔ جو ہزار مکھوں (زبانوں) سے دوسروں کی نندا بڑے زور سے کیا کرتے ہیں۔

پنی پرنو پرتھوراج سماناً۔ پر اگھ سنئی سہس دس کانا
بہوری سکر سم بنوؤں تیہی۔ سنتت سُرانیک ہت جیہی

ترجمہ:۔ راجہ پرتھو نے بھگوان کا یش سننے کیلئے دس ہزار کان مانگے تھے۔ کوی کہتے ہیں کہ میں اُن دشٹوں کو پرتھو راجہ کے سمان سمجھ کر پرنام کرتا ہوں۔ جو دس ہزار کانوں سے پرتھو راجہ کی طرح بھگوان کا یش نہیں سنتے۔ لیکن دوسروں کی نندا سنتے ہیں۔ جیسے سورگ کے راجہ اندر کے لئے دیوتاؤں کی سینا ہتکاری ہے۔ ویسے ہی ان دشٹوں کو مدرا بھلی اور ہتکاری جان پڑتی ہے۔

بچن بجر جیہی سدا پیارا۔ سہس نین پر دوش نہارا

دوسروں سے کٹھور بچن بولنا مانو کہ بجر پات ہو گیا ہو یہی انہیں اچھا اور پریہ لگتا ہے۔ یہ دوسروں پر ہزار آنکھوں سے دوش اروپن کرتے ہیں۔ یعنی دوسروں کی کمزوریوں کو ہزار آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ اور اپنی طرف ذرا بھی دھیان نہیں کرتے۔

دوہا

اُداسین ارمیت ہت سُنت جرہیں کھل ریتی
جانی پانی جگ جوری جن بنتی کرئیے سپریتی

ترجمہ:۔ پر بچن۔ دشمن مِتر کسی کی بھی بھلائی سُن کر جنا آگ کے ہی جل مرنا دشٹوں کا سبھاؤ ہے۔ یہ جان کر میں دونوں ہاتھ جوڑ کر پریم پوروک ان سے بنتی کرتا ہوں۔

چوپائی

میں اپنی دِسی کینہہ نہورا۔ تنہہ نج اور نہ لاؤ بھورا
باس پلیہیں اتی انوراگا۔ ہوہیں نرامش کبہوں کہ کاگا

میں نے اپنی طرف سے تو ان سے عرض کر دی ہے لیکن وہ اپنی طرف سے میری پرارتھنا تو کبھی بھی نہ مانیں گے۔ کوّوں کو بڑے پریم سے پالئے لیکن وہ کبھی بھی مانس کھانا نہیں چھوڑ سکتے۔

بندؤں سنت اسجن چرنا۔ دکھ پرد ابھے بیچ کچھو برنا
بچھرت ایک پران ہرین لیہیں۔ ملت ایک دارُن دکھ دیہیں

نیک سبھاؤ پُرشوں اور دشٹ سبھاؤ پُرشوں دونوں کے گنوں کا کھیل ایک ہی جان کر میں دونوں کے چرنوں کی بندنا کرتا ہوں دونوں ہی سبھاؤ کے پُرش دُکھ دینے والے ہیں لیکن دونوں میں کچھ فرق بھی ہے۔ نیک پُرش تو جب جدا ہوتے ہیں۔ تو پران ہر لیتے ہیں۔ اس لئے دکھ دیتے ہیں۔ اور دشٹ پُرش جب ملتے ہیں تو اپنے کٹھور بچنوں اور دشٹ سبھاؤ سے دوسروں کو بھیانک دکھ دیتے ہیں یعنی نیک پُرشوں کی جدائی اور دشٹ پرشوں کا ملاپ دونوں ہی دکھ دینے والے ہیں۔

اُپجہیں ایک سنگ جگ ماہیں۔ جلج جونک جیہیں گن بلگاہیں
سُدا سُرا سم سادھو اسادھو۔ جنک ایک جگ جلدھی اگادھو

بھلے اور برے پُرش دونوں ایک ساتھ ہی دُنیا میں پیدا ہوتے ہیں۔ جونک اور کمل کے پھول کے سمان دونوں کے الگ الگ گُن ہیں کمل کے پھول کے درشن کرنے یا چھونے سے سُکھ ملتا ہے ویسے ہی سادھو پرشوں کے درشن اور سنگ سے سُکھ ملتا ہے۔ جونک شریر سے لگتے ہی خون چوسنے لگتی ہے۔ ویسے ہی دشٹ پرش اپنے درشن اور سنگ سے جونک کی طرح دوسروں کو پیڑا پہنچاتے ہیں۔

امرت اور زہر دونوں ایک ہی سمندر سے نکلے تھے اور ایک ہی جل سے پیدا ہونے کے باوجود انکے گن الگ الگ ہیں۔ امرت پان کرکے شانتی اور سُکھ ملتا ہے۔ اور زہر شریر کو ہلاک کرتی ہے۔ ویسے ہی سادھو سبھاؤ پرش اور دشٹ سبھاؤ والے پُرش دونوں ہی اس دنیا

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

بالمیک نارد گھٹ جونی۔ رنج رنج نیکھنی کہی رنج ہونی
جل چر تھل چر نبھچر نانا۔ جے جڑ چیتن جیو جہانا

ترجمہ:۔ شری بالمیک جی۔ ناردجی اور اگست جی نے اپنے اپنے گرنتھوں سے اپنی جیون کتھائیں کہی ہیں۔ جل میں رہنے والے پرتھوی پر چلنے والے اور آکاش میں اڑنے والے جڑ چیتن جتنے بھی جیو اس سنسار میں ہیں۔

متی کیرتی گتی بھوتی بھلائی۔ جب جیہیں جتن جہاں جیہیں پائی
سو جانب ست سنگ پربھاؤ۔ لوک ہو ویدنہ آن اپاؤ

ترجمہ:۔ ان میں سے جس جس نے جس جس وقت جہاں کہیں بھی بڑائی۔ سدگتی اور خوشحالی اور بھلائی پراپت کی ہے وہ سب ست سنگ کے پربھاؤ کا ہی پھل ہے۔ وید اور لوک میں ان کے پراپت کرنے کا اور کوئی اپائے نہیں دیکھا گیا۔

بنو ست سنگ وویک نہ ہوئی۔ رام کرپا بنو سلبھ نہ سوئی
ست سنگت مد منگل مولا۔ سوئی پھل سدھی سب سادھن پھولا

ترجمہ:۔ ست سنگ (نیک صحبت) کے بغیر وچار نہیں ہوتا لیکن ست سنگ بھی رام جی کی کرپا سے ہی ملتا ہے۔ ست سنگتی آنند اور کلیان کی جڑ ہے۔ ست سنگ کی پراپتی ہی پھل ہے۔ اور جتنے سادھن ہیں وہ سب تو پھول ہیں۔

سٹھ سدھرہیں ست سنگتی پائی۔ پارس پرس کدھات سہائی
بدھی بس سجن کسنگت پرہیں۔ پھنی منی سم نج گن انوسرہیں

ترجمہ:۔ جیسے پارس کے ساتھ چھونے سے لوہا بھی سونا بن جاتا ہے ویسے ہی دشٹ لوگ بھی ست سنگ کو پاکر سدھر جاتے ہیں۔ اگر بدقسمتی سے اچھے پرش کسنگتی (بری صحبت) میں پڑ جاتے ہیں۔ تو جس پرکار سانپ سے میل پاکر بھی منی اس کی وش کو گرہن نہیں کرتی۔ اور اپنے سبھاوک گن پرکاش کو نہیں چھوڑتی۔ ویسے ہی وہ بھی دشٹوں کی صحبت میں رہ کر ان کو کلیان مارگ کی اور ہی بڑھاتے ہیں۔ دشٹوں کا اس پر کچھ بھی اثر نہیں پڑتا۔

بدھی ہری ہر کوی کوبد بانی۔ کہت سادھو مہما سکچانی
سو مو سن کہی جات نہ کیسے۔ ساک بنک منی گن گن جیسے

ترجمہ:۔ برہما۔ وشنو۔ شو۔ کوی اور پنڈتوں کی بانی بھی ست سنگ کی مہما کا ورنن کرنے میں اسمرتھ ہے۔ وہ مجھ سے کیسے کہی جا سکتی ہے۔ کیا ساگ ترکاری بیچنے والے ہیرے جواہراتوں کے گنوں کا ورنن کر سکتے ہیں۔!

دوہا

بندؤ سنت سمان چیت ہت ان ہت نہیں کوئی
انجلی گت سبھ سمن جمی سم سگندھ کر دوئی

ترجمہ:۔ میں سنتوں کو پرنام کرتا ہوں۔ جن کا نہ کوئی متر ہے اور نہ دشمن جیسے پھول اپنے توڑنے والے اور پالنے والے دونوں ہاتھوں کو سمان بھاؤ سے سگندھت کرتے ہیں۔ ویسے ہی سنت بھی شترو اور متر دونوں کا ہی سمان بھاؤ سے کلیان کرتے ہیں۔

سنت سرل چیت جگت ہت جانی سبھاؤ سنیہو
بال ونے سنی کری کرپا رام چرن رتی دیہو

ترجمہ:۔ سنت سرل سبھاؤ اور دنیا کی بھلائی چاہنے والے ہوتے ہیں۔ ان کے ایسے سبھاؤ اور پریم کو جان کر میں ان سے بنتی کرتا ہوں۔ مجھ بالک کے سمان بدھی رکھنے والے کی اس بنتی کو سن کر کرپا کر کے شری رام جی کے چرنوں میں مجھے پریتی دیں۔

چوپائی

بہوری بندی کھل گن ستی بھائیں۔ جے بنو کاج داہنیہو بائیں
پر ہت ہانی لابھ جنہیں کیریں۔ اجڑیں ہرش بشاد بسیریں

ترجمہ:۔ اب میں سچے ہردے سے دشٹ جنوں کو بھی پرنام کرتا ہوں جو بغیر کسی مطلب کے بھی اپنی بھلائی چاہنے والے سے بھی بدسلوکی کرتے ہیں۔ دوسروں کے ہت کی ہانی کو ہی جو لابھ سمجھتے ہیں۔ جو دوسروں کے اجڑنے میں خوش ہوتے ہیں اور دوسروں کی بڑھتی میں دکھی ہوتے ہیں۔

ہری ہر جس راکیس راہو سے۔ پر اکاج بھٹ سہس باہو سے
جو پر دوش لکھہیں سہہ ساکھی۔ پر ہت گھرت جنکے من ماکھی

ترجمہ:۔ جیسے چندرماں کی جیوتی کو راہو ڈھک لیتا ہے۔ ویسے ہی یہ دشٹ پرش جہاں کہیں بھی بھگوان کے لیش کا گن گان ہوتا ہے۔ اسی میں بادھا ڈالتے ہیں۔ دوسروں کو ہانی پہنچانے میں یہ سہسرباہو کے سمان بہادر ہیں۔ یہ دوسرے کے دوشوں کو ہزار آنکھوں سے دیکھتے ہیں جیسے گھی میں مکھی گر کر اسے خراب کر دیتی ہے ویسے ہی یہ دشٹ لوگ بھی دوسروں کے کام کو آپ دکھ اٹھا کر بھی بگاڑ دیتے ہیں۔ اردھ

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

چوپائی

گرو پد رج مردُ منجُل انجن ۔ نین امیہ درگ دوش و بھنجن
تہی کری بِمل وویک لوچن ۔ برنئوُ رام چرت بھو موچن

ترجمہ ۔ شری گورو دیو کے چرنوں کی رج کومل، اور سندر نین امرت سمرتیہ ہے جو آنکھوں کے دوشوں کا ناسک ہے ۔ اس سُرمے سے وچار روپی آنکھوں کو نرمل کر کے میں سنسار بندھن سے مکت کرنے والے شری رگھوناتھ جی کے چرتر کا ورنن کرتا ہوں ۔

بندؤ پرتھم مہی سُر چرنا ۔ موہ جنت سنسے سب ہرنا
سجن سماج سکل گن کھانی ۔ کرؤ پرنام سپریم سُبانی

ترجمہ: سب سے پہلے میں پرتھوی کے دیوتا برہمنوں کے چرنوں کی بندنا کرتا ہوں ۔ جو موہ سے پیدا ہوئے سب سندیہوں کو دور کرتے ہیں ۔ پھر میں سُندر پریم بھرے شبدوں میں سب گنوں کی کھان سنت سماج کو پرنام کرتا ہوں ۔

سادھو چرت سُبھ چرت کپاسو ۔ نیرس بسدگن مے پھل جاسو
جو سہی دُکھ پر چھدر دُکاوا ۔ بندنیہ جیہیں جگ جس پاوا

ترجمہ ۔ سنتوں کا جیون کپاس کے پودے کے جیون کے سمان شُبھ ہے جس کا پھل دینے کی شکتی سے رہت اُجل اور گنوں سے یکت ہوتا ہے کپاس کی ڈوڈی نیرس ہوتی ہے ۔ ویسے ہی سنت کے جیون میں وشے آسکتی نہ ہونے کے کارن وہ بھی نیرس ہوتا ہے کپاس اُجل سفید نرمل ہوتی ہے سنتوں کے ہردے میں بھی مل وکشیپ نہ ہونے کے کارن اُجل گیان جیوتی جلتی ہے ۔ کپاس جیسے بستر کا روپ دھارن کر کے خود بیلے جانے کاتے جانے وغیرہ وغیرہ کشٹ سہہ کر دوسروں کے ننگ کو ڈھکتی ہے ویسے سنت بھی خود کشٹ سہن کر کے دوسروں کے دوشوں کو ڈھکتا ہے ۔ جس کے کارن سنت سماج کے سنسار بھر میں یش دیکرتی وبندنا ہوتی ہے ۔

مُد منگل مے سنت سماجو ۔ جو جگ جنگم تیرتھ راجو !
رام بھگتی جہاں سُرسری دھارا ۔ سرسئی برہم وچار پرچارا

سنت سماج سُکھ روپ اور کلیان روپ ہے ۔ جو سنسار میں چلتا پھرتا پریاگ ہے ۔ اس سنت سماج روپی تیرتھ راج پریاگ میں رام بھگتی مانو گنگا جی کی دھارا ہے ۔ اور برہم وچار مانو سرسوتی جی ہے ۔

بدھی نشیدھ مے کلی مل ہرنی ۔ کرم کتھا ربی نندنی برنی
ہری ہر کتھا براجتی بینی ۔ سُنت سکل مُد منگل دینی

ترجمہ ۔ بدھی یعنی شبھ کرموں کا کرنا، نشیدھ یعنی اشبھ کرموں کا نہ کرنا کرم کانڈ کی ایسی کتھا جو سنت سماج میں ہوتی ہے وہ مانو شری جمنا جی ہیں ۔ جو کہ کلیگ کے پاپوں کا ناش کرتی ہے سنت سماج میں جو بھگوان کی کتھا ہوتی ہے ۔ مانو وہ تروینی ہے جو سُنتے ہی سب سُکھ اور کلیان کی دینے والی ہے ۔

بٹو وسواس اچل نج دھرما ۔ تیرتھ راج سماج سُکرما
سب ہی سُلبھ سب دن سب دیسا ۔ سیوت سادر سمن کلیسا

ترجمہ :- اپنے دھرم میں جو اٹل شردھا ہے ۔ وہ مانو اس سنت سماج روپی تیرتھ راج میں اکشے بٹ ہے ۔ اور شُبھ کرم اُس تیرتھ راج کا سماج ہے ۔ سنت سماج روپی تیرتھ پریاگ راج ہر ایک دیش میں ہر ایک وقت میں سبھی کو سہج ہی میں پراپت ہو سکتا ہے ۔ اور بھدھ وک اس کا سیون کرنے سے سبھی کلیشوں کا ناش ہو جاتا ہے ۔

اکتھ الوکک تیرتھ راؤ ۔ دئی سدیہ پھل پرگٹ پربھاؤ

یہ سنت سماج روپی تیرتھ لوکک تیرتھوں سے بالکل نرالا ہے اسکی مہمان کا ورنن کیا ہی نہیں جا سکتا ۔ یہ فوراً ہی پھل دینے والا ہے ۔ اور اس کا پربھاؤ لوک میں پرتیکش ہے ۔

دوہا

سُنی سمجھہیں جن مُدت من مجہیں اتی انوراگ
لہہیں چار پھل اچھت تنو سادھو سماج پریاگ !

ترجمہ ۔ جو منش اس سنت سماج روپی تیرتھ راج کے اُپدیش کو پریم من سے سنتے اور سمجھتے ہیں ۔ اور پھر پریم چت ہوتے پریم سے اس اُپدیش روپی جل میں غوطہ لگاتے ہیں ۔ وہ اس شریر کے رہتے ہی ارتھات اس جنم میں ہی دھرم ۔ ارتھ ۔ کام موکش چاروں پھل پراپت کر لیتے ہیں ۔ ایسا الوکک اس سنت سماج کا پربھاؤ ہے ۔

چوپائی

مجن پھل پیکھئے تت کالا ۔ کاک ہوہیں پک بکئو مرالا !
سُنی آچرج کرے جن کوئی ۔ ست سنگتی مہما نہیں گوئی !

ترجمہ ۔ اس سنت سماج روپی تیرتھ راج میں اشنان کرنے کا پھل تت کال ہی دکھائی دینے لگتا ہے ۔ یہاں نہا کر کوّے کوئل بن جاتے ہیں ۔ اور بگلے سُندر ہنس بن جاتے ہیں یہ دیکھ سُن کر حیران نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ست سنگ کی مہمان سب پر پرگٹ ہے ۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سورٹھا

جو سمرت سدھی ہوگن نایک کری بر بدن
کرپو انوگرہ سوئے بدھی راسی سبھ گن سدن

ترجمہ: جنہیں سمرن کرنے سے سب کارج سدھ ہو جاتے ہیں جو گنوں کے سوامی اور سندر ہاتھی کے مکھ والے شری گنیش جی ہیں۔ وہ ہی بدھی کے راشی اور شبھ گنوں کے بھنڈار مجھ پر کرپا کریں۔

موک ہوئے باچال پنگو چڑھیں گری ور گہن
جاسو کرپا سو دیال دروہو سکل کلی مل دہن

ترجمہ: جس ایشور کی کرپا سے گونگا پرش بھی سندر بولنے والا وکتا ہو جاتا ہے۔ اور لنگڑا اگوا شکل سے چڑھنے والے پربتوں پر چڑھ جاتا ہے اور جن کی کرپا سے کلیگ کے سارے پاپ بھسم ہو جاتے ہیں۔ وہ شری بھگوان دیالو مجھ پر دیا کریں۔

نیل سروروہ سیام ترون ارون بارج نین
کرؤ سو مم ار دھام سدا چھیر ساگر سین

ترجمہ: جن کا رنگ نیل کمل کے سمان شیام ہے جن کے نیتر لال کمل کے سمان ہیں۔ اور جو سدا چھیر ساگر پر آرام کرتے ہیں۔ وہ نارائن بھگوان میرے ہردے میں نواس کریں۔

کند اندو سم دیہہ اوما رمن کرونا ایتن
جاہی دین پر نیہہ کرؤ کرپا مردن میَن

ترجمہ: جن کا گورا شریر کند کے پھول اور چندرماں کے سمان ہے جو پاربتی جی کے پریتم اور کرونا (دیا) کے دھام ہیں۔ اور جو سدا دین دکھی دینوں سے پریم کرتے ہیں۔ وہ کام دیو کو بھسم کرنے والے شری شیو جی مہاراج مجھ پر کرپا کریں۔

بندؤ گورو پد کنج کرپا سندھو نر روپ ہری
مہا موہ تم پنج جاسو بچن روی کر نکر

ترجمہ: اپنے گورو دیو کے چرن کملوں کی میں بندنا کرتا ہوں جو کرپا کے سمندر نر بھیس میں شری بھگوان ہی ہیں اور جن کے مکھ سے نکلے ہوئے بچن انو مہا موہ روپی گھنے اندھیرے کے ناش کرنے کے لئے سوریہ دیو کی کرنوں کا ڈھیر ہیں۔

چوپائی: بندؤ گورو پد پدم پراگا۔ سروچی سباس سرس انوراگا
امیہ موری مے چورن چارو۔ سمن سکل بھو روج پریوارو

ترجمہ: میں اپنے گورو دیو کے چرن کملوں کی مٹی کی بندنا کرتا ہوں جو سندر سواد خوشبودار اور انوراگ روپی رس سے بھرپور ہے۔ اور سنجیونی بوٹی کا سندر چورن ہے جو سمپورن سنسار بھر کے روگوں کے ناش کرنے والا ہے۔

سکرتی سنبھو تن بمل بھبھوتی۔ منجل منگل مود پرسوتی
جن من منجو مکر مل ہرنی۔ کئے تلک گن گن بس کرنی

ترجمہ: وہ گورو کی چرن رج پنیہ وان پرش روپی شیو جی کے شریر پر شوبھا دینے والی پوتر بھبھوتی ہے اور آنند منگلوں کی جننے والی ہے۔ بھگت کے من روپی سندر شیشے کی میل کو دور کرنے والی اور تلک کرنے سے گنوں کے ڈھیر کو وش میں کرنے والی ہے۔

شری گورو پد نکھ منی گن جوتی۔ سمرت دویہ درشٹی ہیے ہوتی
دلن موہ تم سو سپرکاسو۔ بڑے بھاگ ار آوئی جاسو

ترجمہ: شری گورو دیو کے چرن ناخنوں کی جیوتی منیوں کی جیوتی کے سمان ہے — جس کے سمرن کرتے ہی ہردے میں دویہ درشٹی پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ جیوتی موہ روپی اندھیرے کا ناش کرنے والی ہے۔ وہ پرش بڑا بھاگیہ شالی ہے جس کے ہردے میں وہ جیوتی سما جاتی ہے۔

اگھرہیں بمل بلوچن ہی کے۔ مٹیں دوش دکھ بھو رجنی کے
سوجھیں رام چرت منی مانک۔ گپت پرگٹ جہہ جو جیہہ کھانک

ترجمہ: اس جیوتی کے ہردے میں پرویش ہوتے ہی ہردے کے نرمل نیتر کھل جاتے ہیں۔ اور سنسار روپی ڈراونی رات کے سب کلیش اور دکھ دور ہو جاتے ہیں۔ اگیان روپی اندھیرا بھاگ جاتا ہے اور شری رام چرتر روپی منی اور مانک جس کان میں ہوں جیسے بھی وہ پوشیدہ ہوں یا ظاہر ہوں سب دکھائی دینے لگتے ہیں۔

دوہا

جتھا سو انجن انجی درگ سادھک سدھ سجان
کوتک دیکھت سیل بن بھوتل بھوری ندھان

ترجمہ

جیسے جادو کے سرمے کو آنکھوں میں لگا کر سادھک سدھ اور سجان پرش پہاڑوں اور جنگلوں اور پرتھوی کے اندر کوتک سے ہی بہت سی چھپی ہوئی کانیں دیکھ لیتے ہیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شری

شری رام چرت مانس

پہلا سوپان

بال کانڈ

(شلوک) (بمعہ ترجمہ)

ورنانام ارتھ سنگھانام رسانام چھند سام اپی
منگلانام چاکرتارو بندے وانی ونائیکو

ترجمہ۔ الفاظ، ارتھ سموہوں، رسوں، چھندوں اور منگلوں کی کرنے والی شری سرسوتی جی اور شری گنیش جی کی بندنا کرتا ہوں۔

بھوانی شنکرو بندے شردھا وشواس روپنو
یابھیام پنانہ پشینتی سِدھاہ سونتھ ستھم ایشورم

ترجمہ۔ شردھا اور وشواس کے سروپ شری پاربتی جی کی میں بندنا کرتا ہوں جنکی کرپا بنا سِدھ پُرش اپنے ہردے میں تھت بھگوان کے درشن نہیں کر سکتے۔

بندے بودھ میم نتیم گروم شنکر روُپی نم
یم آشرتوہی وکروپی چندرہ سرو تر بندیتے

ترجمہ:۔ گیان مئے نتیہ شنکر روپی گرو کی میں بندنا کرتا ہوں۔ جنکے آشرت ہونے سے ہی ٹیڑھے چاند کی بھی سرو تر بندنا ہوتی ہے۔

سیتارام گن گرام پنیہ آرنیہ وہارنو!
بندے وِشُدھ وِگیانو کویشور کپیشورو

شری سیتارام جی کے گن سموہ روپی پوتر بن میں وچرنے والے وشدھ وگیان کے ندھان کوی شرومنی اور کپی شرومنی یعنی شری والمیک اور پَون کمار شری ہنومان جی کی بندنا کرتا ہوں۔

ادبھو ستھتی سنگھار کارنیم کلیش ہارنیم

ستروشریسکریم سیتام نتو آہم رام بلبھام

ترجمہ۔ پیدائش قیام اور فنا کرنے والی کلیشوں کو مٹانیوالی اور سمپورن کلیانوں کی کرنے والی شری رام چندر جی کی پریہ شری سیتا جی کو میں نمسکار کرتا ہوں۔

یَنمایاوش ورتی وشو مکھلم برہم آدی دیو آسُرا
یت ستوا ومرکھیو بھاتی سکلم رجو یتھا ہیر بھرمہ
یت پادپلوم ایکم ایوہی بھوام بھودھیتیسہ گھاورتام
بندے اہم تم شیش کارن پرم راما کھیم ایشم ہرم

ترجمہ۔ سمپورن برہمانڈ برہما آدی دیوتا اور اسُرجن کی مایا کے وش میں ہیں جن کی ستا سے رسی میں سرپ کے بھرم کی بھانت یہ سارا درشیہ جگت ستیہ ہی بھاستا ہے جن کے کیول چرن ہی اس بھو ساگر کو پار کرنے کے اچھک پرشوں کے لئے ناؤ کے سمان ہے اُن سب کارنوں کے کارن اور سب سے سریشٹھ رام کہانے والے بھگوان ہری کی میں بندنا کرتا ہوں۔

ناناپران نگما گم سمتم یدرا مائینے نگدتم کوچدا نیتواپی
سوانتہ سکھائے تلسی رگھوناتھ گا تھا بھاشا نبندھ متی منجلم تنوتی

ترجمہ: بھِن بھِن پرانوں، ویدوں شاستروں اور رامائن میں جو رگھوناتھ جی کی کتھا کا ورنن ہے۔ اور انکے علاوہ بھی جو کچھ کتھا کسی دوسرے ساہتیہ سے پراپت ہوئی ہے۔ وہ ساری کی ساری میں تلسی داس اپنے انتہ کرن کے سکھ کیلئے بہت منجل بھاشا کے وستار سے ورنن کرتا ہوں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

پستک کا پرچار دن پرتی دن بڑھنے لگا جس سے پنڈت لوگ ایرشا کے مارے جلنے لگے۔ انہوں نے جب آپ کو ہانی پہنچانے کا اور کوئی اُپائے نہ دیکھا۔ تو وہ شری مدھوسودن سوامی کے پاس گئے۔ اور اس پستک کو دیکھنے کی پرارتھنا کی۔ شری مدھوسودن سرسوتی نے اُسے دیکھکر بڑی پرسنتا پرگٹ کی۔ اور اس پہ اپنی سمتی اس پرکار لکھ دی۔ "اس کاشی روپی آنند بن میں تلسی داس چلتا پھرتا تلسی کا پودا ہے۔ اس کی کویتا روپی منجری بڑی ہی سندر ہے جس پر شری رام روپی بھونرا سدا منڈلایا کرتا ہے۔" اس پر بھی پنڈتوں کی اگنی دوہ کم نہ ہوئی۔ تب پستک کی پریکشا کا ایک اور اُپائے سوچا گیا۔ بھگوان وشوناتھ کے سامنے مندر میں سب سے اوپر وید اس کے نیچے شاستر شاستروں کے نیچے پران اور سب کے نیچے رام چرت مانس رکھا گیا۔ مندر کے کواڑ بند کر دیئے گئے۔ جب سویرے مندر کو کھولا گیا۔ تو یہ دیکھکر سب کے آشچریہ کی کوئی سیما نہ رہی۔ کہ رام چرت مانس سب گرنتھوں کے اوپر رکھا ہوا تھا۔ اب پنڈت لوگ بڑے لجت ہوگئے اور آپ کے چرنوں میں گر کر کشما مانگی۔

آپ کی شہرت دور دور پھیل گئی۔ اس وقت کے بادشاہ جہانگیر نے آپ کو بڑے آدر ستکار سے راج دربار میں بلایا۔ اور آپ کو کچھ کرامات دکھانے کو کہا آپ نے کرامات دکھانے سے انکار کیا۔ بادشاہ نے کرودھ میں آکر آپ کو جیلخانے میں بند کر دیا۔ آپ نے شری ہنومان جی کا سمرن کیا۔ لاکھوں کروڑوں بندروں نے اکٹھے ہوکر بادشاہی محل پر آکرمن کر دیا۔ بیگموں کے کپڑے پھاڑ ڈالے۔ امولیہ وستوئیں پٹک پٹک کر نشٹ کر ڈالیں بادشاہ کو دھرتی پر دے پٹکا۔ محل میں ہاہاکار مچ گیا۔ بادشاہ نے فوراً آکر آپ کے چرنوں میں شیش جھکا دیا جیلخانے سے باہر نکال کر بڑے آدر ستکار سے آپ کو پالکی میں بٹھا کر وہاں سے ودا کیا۔ تب کہیں جا کر ہنومان جی کی سینا شانت ہوئی۔

ایک دن کاشی میں آپ ماگھ مہاتم کے سمے گنگا اشنان کر رہے تھے۔ اور جل میں بیٹھے ہی منتر جاپ کر رہے تھے۔ سردی اور برودھاوستھا کے کارن آپ کانپ رہے تھے۔ ایک ویشیا یہ سب درشیہ دیکھ رہی تھی۔ آپ پانی سے باہر آئے۔ اور پانی کے چھینٹے اپنے بستر پر چھڑکنے لگے جس کے کچھ بوند اس ویشیا پر بھی پڑ گئے۔ ان کے پربھاؤ سے ویشیا نے اپنا نیچ کرم چھوڑ دیا اور بھگوت بھجن میں لگ گئی۔

ایک دن ایک ایودھیا پوری نواسی مہاتما آپ کے درشنوں کیو اسطے آیا۔ آپ نے اُسے رام روپ جان کر ہردے سے لگا لیا ایک سمے گرنار کے سدھ پرش آکاش مارگ سے جاتے ہوئے آپ کے آشرم پر آئے اور درشن وست سنگ کا آنند بھوگتا رہا۔ انہوں نے آپ سے نمن لکھت پرشن پوچھا۔

"تمہیں نہ ودیا پہ کام ات کرال کارن کون ! کیسے بات سکھ دھام یگ پر بھاو کہ بھگت بل !!"

آپ نے اپنے مکھاربند سے جواب دیا۔ یوگ نہ بھگت نہ گیان بل کیول نام آدھار

آپ کاشی میں ہی گنگا گھاٹ پر رہنے لگے۔ رات کو ایک دن کلجگ بھیانک روپ دھارن کرکے آپکے پاس آیا۔ اور آپکو تراس دینے لگا۔ آپ نے شری ہنومان جی کا دھیان کیا۔ ہنومان جی نے آپکو ونے پتر رچنے کو کہا۔ اس پر آپ نے "ونے پترکا" لکھی۔ اور بھگوان کے چرنوں میں سمرپن کر دی۔ شری رام نے اس پر اپنے دستخط کر دیئے۔ اور آپ کو نربھے پد پردان کیا۔

اسی گھاٹ پر سمت ۱۶۸۰ میں ۱۲۶ برس کی عمر میں ساون کرشن پکش تیج سنیچروار کو آپ نے شریر تیاگ کر نروان پد پراپت کیا۔

سمت سولہ سو اسی اسی گنگ کے تیر ٭ ساون شکلا سپتمی تلسی تجیو شریر

اگرچہ آپ اس سمے ہمارے درمیان نہیں۔ آپکو پرم دھام گئے تین سو برس سے ادھک کال بیت چکا ہے لیکن جب تک آپکی کاویہ رچنا موجود ہے۔ آپکا نام ہمیشہ امر رہے گا۔ آپکی یہ کاویہ رچنا تیجسوی سوریہ کی کرنوں کا روپ دھارن کرکے ایک طرف تو اگیان روپی مہا اندھکار میں بھٹکتے ہوئے موڑھ پامر پرانیوں کو پرکاش سوروپ کلیان مارگ کی اور بڑھاتی ہے۔ اور دوسری اور سشیتل چندرما کی سشیتل کرنوں کا روپ دھارن کرکے ہردے میں مل وکشیپ سے بڑھے ہوئے تاپ کو شانت کرتی ہے۔

رام نام منی دیپ دھر۔ جیہا دہری دوار
تلسی بھیتر باہرہ۔ جو چاہسی اُجیار

"زبان کی دہلیز پر رام نام روپی دیپک جلا کر رکھدو - اس سے باہر اور بھیتر دونوں جگہ پرکاش ہوگا" : رام نام مہامنتر

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

دھنش بان ہاتھوں میں لئے گھوڑوں پر سوار پاس سے گذرے آپ ان دونوں کی سندرتا کو دیکھ کر مگن ہو گئے۔ لیکن انہیں پہچان نہ سکے۔ جب ہنومان جی نے سارا بھید بتایا تو پشچاتاپ کرنے لگے ہنومان جی نے آپ کو پھر آشواسن دیا۔ اور کہا کہ کل پھر درشن ہونگے۔ سمت ۱۶۰۷ ماگھ کی مونی اماوسیہ بدھ وار کے دن سورج اُدے سے پہلے آپ پریم وبھور ہو کر بیٹھے ہوئے بھگوان کے تلک لگانے کے لئے چندن گھس رہے تھے۔ کہ رام بھگوان آپ کے سامنے پھر پرگٹ ہوئے۔ انہوں نے بالک روپ میں آپ سے کہا۔ "بابا ہمیں چندن دو" ہنومان جی نے یہ سوچ کر کہ بھگت شاید پھر دھوکہ نہ کھا جائے طوطے کا روپ دھارن کر کے یہ دوہا پڑھا۔

چترکوٹ کے گھاٹ پر بھئی سنتن کی بھیر
تلسیداس چندن گھسیں تلک دیت رگھوبیر

بھگوان کے درشن کر گدگد ہو آپ اچیت سے ہو گئے۔ تلک تو کیا لگاتا شریر کی ہی سدھ بدھ بھول گئے۔ بھگوان نے اپنے ہاتھ سے چندن لے کر اپنے اور تلسی داس جی کے مستک پر لگایا۔ اور انتردھیان ہو گئے۔ کچھ سمے بعد جب آپ چیت ہوئے اور بھگوان کی سندر من موہنی مورتی کو سنمکھ نہ پایا تو ویوگ کی اسہ دارون پیڑا سے بیاکل ہو گئے۔ اور اس سندر چھبی والی جھانکی کو اپنے ہردے کمل میں استھاپن کر کے اس کے دھیان میں مگن اسی جگہ بیٹھے رہے۔ رات بیت جانے پر شری ہنومان جی نے آپ کو آ کر جگایا۔ اور شری رام رہسیہ کا ورنن کر کے آپ کے چت کو سنتشٹ کیا سمت ۱۶۲۸ میں ہنومان جی کی آگیا سے آپ ایودھیا کی اور چل پڑے۔ ان دنوں پریاگ میں ماگھ میلا تھا وہاں کچھ دن ٹھہرے۔ میلہ کے چھ دن بعد ایک بٹ برکش کے نیچے آپ کو بھردواج اور یاگیہ ولکیہ منی کے درشن ہوئے۔ اس کے انت [illegible] سنگ میں رام کتھا ہونے لگی۔ آپ کو وہاں بڑا ہی آنند ملا۔ وہاں سے چل کر آپ کاشی آئے اور پرہلاد گھاٹ پر ایک برہمن کے گھر رہنے لگے۔ وہاں آپ کے ہردے میں کوتا شکتی کا سپھرن ہوا۔ اور آپ سنسکرت میں پدیہ رچنا کرنے لگے لیکن اچمبھے کی بات یہ تھی کہ جو کچھ وہ دن بھر میں رچتے وہ رات کو [illegible] ہو جاتا تھا۔ یہ گھٹنا کئی دن گھٹتی رہی۔ آٹھویں دن آپ کو سوپن میں بھگوان شنکر نے آدیش دیا کہ رام چرت مانس کی بھاشا میں کاویہ رچنا کرو۔ تاکہ سارے جگت کا کلیان ہو۔ آپ کی نیند کھل گئی بستر سے اٹھ بیٹھے اس سمے بھگوان شنکر اور پاربتی آپ کے سامنے پرگٹ ہوئے۔ آپ نے انہیں ساشٹانگ پرنام کیا۔ شو بھگوان نے ایودھیا چلے جانے کے لئے آدیش کیا۔ اور کہا کہ میری آشیرباد سے تمہاری یہ کویتا سام وید کے سمان پھل دائک ہوگی۔ اتنا کہہ کر شنکر جی انتردھیان ہو گئے۔ آپ نے اُن کی آگیا کا پالن کیا۔ اور ایودھیا چلے آئے۔ ایودھیا پہنچ کر آپ ایک بدھ سنیاسی پرش کی کٹی میں گئے جو آپ کے کٹی میں پرویش کرتے ہی برہم دھام کو چلے گئے۔ اور کٹیا آپ کو رہنے کے لئے دے گئے سمت ۱۶۳۱ کا آرمبھ ہوا اس سال رام نومی کے دن ویسا ہی یوگ تھا۔ جیسا تریتا یگ میں شری رام کے جنم کے دن تھا۔ اسی دن پراتہ کال آپ نے رام چرت مانس کی رچنا آرمبھ کی دو برس سات ماس چھبیس دن یعنی سمت ۱۶۳۳ مارگ شیرش شکل پکش رام وواہ کے دن سات کانڈوں کی پورن رچنا ہو گئی۔ گرنتھ کی پورن رچنا ہو جانے پر شری ہنومان جی نے اسے آدی سے انت تک سنا اور "تینوں لوک میں اس کا یش ہوگا" [illegible] دیا۔

اس کے بعد بھگوان کی آگیا سے آپ کاشی چلے آئے۔ وہاں بھگوان وشوناتھ اور ماتا انپورنا کو آپ نے رام چرت مانس سنایا۔ رات کو یہ گرنتھ وشوناتھ جی کے مندر میں رکھ دیا گیا۔ سویرے جب دیکھا تو گرنتھ پر "ستیم شیوم سندرم" شبد لکھے ہوئے تھے۔ اور نیچے بھگوان شنکر کے دستخط تھے۔ اس سمے جو سجن پرش وہاں موجود تھے۔ انہوں نے ستیم شیوم سندرم کی آواز بھی کانوں سے سنی۔

دن پرتی دن سوامی جی کا سمان بڑھنے لگا۔ یہ بات دیکھ کر ودیا ابھیمانی پنڈتوں کو نہ بھائی۔ وہ آپ کے سمان میں اپنا اپمان سمجھ کر آپ کو ہانی پہنچانے کے ضمن سوچنے لگے۔ اور خوب جی بھر کر آپ کی نندا کرنے لگے۔ اور اس گرنتھ کو بھی چرا کر نشٹ کرنے کی چیشٹا کی۔ انہوں نے پستک چرانے کے لئے دو چور بھیجے جب چور کٹیا کے پاس آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ کٹیا کے دروازے کے آگے دو ویر دھنش بان لئے پہرہ دے رہے ہیں۔ وہ بڑے ہی سندر شیام اور گورے تھے۔ ان کے درشن ماتر سے چوروں کے ہردے شدھ ہو گئے۔ اور انہوں نے اسی سمے سے ہی چوری جیسے نشیدھ کرم کا تیاگ کیا۔ اور رام بھجن کرنے لگے کس طرح بھگوان رات بھر کٹیا کی رکھشا کرتے رہے۔ یہ جان کر آپ کو بڑا اکشٹ ہوا۔ آپ نے کٹیا کا سارا سامان لٹا دیا۔ پستک اپنے متر ٹوڈرمل کے گھر پہنچا دی۔ اور خود ایک نقل اپنے لئے تیار کر کے رکھ لی۔ اس کے آدھار پر دوسری نقلیں تیار کی جانے لگیں۔

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کہہ دیا۔ کہ ایسے بالک کو جس کا پالن پوشن کرنے والا مرتیو کو پراپت ہو جاتا ہے ہیں دیکھنا تک نہیں چاہتا۔ ان شبدوں سے گاؤں والے بھی بھے بھیت ہو گئے۔ اور اس وہم میں پھنس کر کہ کہیں اس بالک کا پالن پوشن کرنے سے اُن کی مرتیو نہ ہو جائے۔ انہوں نے آپ کے کھانے پلانے کی سہائتا چھوڑ دی۔ آپ اس بال اوستھا میں بنا ان پانی پڑے رہتے تھے۔ بھگوان بڑے دیالو ہیں۔ اُنہیں اس دین دُکھیا بالک پر دیا آ گئی جگ جننی شری پاربتی جی برہمنی کا بھیس دھارن کئے ہر روز آپ کے پاس آتیں۔ اور اپنے ہاتھوں کھانا کھلایا کرتیں۔ اس طرح دو سال اور بیت گئے۔ اور آپکی عمر کچھ ماس اوپر سات برس کی ہو گئی۔

سوامی انتانند جی کے چیلے سوامی نرہریانند جی رام شول پر رہتے تھے۔ وہ بھگوان شنکر کی پریرنا سے ہری پور گرام میں آئے اور اناتھ بالک کو اپنی گود میں اُٹھائے ایودھیا آ گئے۔ ماگھ شکلا پنچمی شکروار سمت ۱۵۶۱ کو سرجو کنارے آپ کا یگیوپویت سنسکار کیا گیا۔ اور شری سوامی جی نے آپ کا نام رام بولا رکھا۔ آپ نے بنا سکھلائے ہی گائتری منتر کا شُدھ اچارن کیا۔ جسے دیکھ کر سب لوگ اچنبھے چکت ہو گئے نرہرانند سوامی نے وشنو جیت پنچ سنسکار کی ریتی سے شری رام منتر کی دیکشا دے کر آپ کو ودیا پڑھانا شروع کیا۔ آپ بال اوستھا میں ہی سوکشم بدھی یتن تھے۔ جو کچھ گورو مکھ سے ایک بار سُن لیتے تھے۔ وہ فوراً آپ کو زبانی یاد ہو جاتا تھا۔ دس ماس ایودھیا میں نواس کرنے کے بعد گورو شِشیہ دونوں کتھا پوران کہتے ہوئے سرجو گھاگھرا کے سنگم استھان سوکر کھیتر پہنچے۔ وہاں شری نرہر سوامی نے پانچ برس تک آپکو شکشا دی۔ جب بھگوت پریم آپکے ہردے میں اُمڈنے لگا۔ تو آپ کے گورو مہاراج نے شری رام چرت سُنا کر اُس کے گوڑھ رہسیہ کو آپکو خوب سمجھا دیا۔
اسکے بعد نرہر سوامی آپ کو ساتھ لئے کاشی پہنچے۔ وہاں ایک بڑے برِدھ اوستھا دھاری گیان وان مہاتما شیش سناتن جی رہتے تھے۔ انہوں نے نرہر سوامی سے آپ کو لے لیا۔ اور پندرہ برس اپنے پاس رکھ کر وید ویدانگ پڑھائے۔ اس کے بعد جب آپ پورن ودیا پراپت کر چکے تو پراربدھ بھوگ وش آپ کے من میں لوک واسنا جاگ اُٹھی۔ آپ اپنے گورو سے آگیا لے کر اپنی جنم بھومی راج پور میں آئے۔ وہاں اپنے مکان کو کھنڈر بنا دیکھا۔ اور اپنے پریوار کے کسی بھی شخص کو زندہ نہ پایا۔ آپ نے اپنے مرتک پریوار کا شرادھ کرم کیا۔ اور گرہستھ کی طرح مکان کی مرمت کروا کر وہاں رہنا شروع کیا۔ آپ نت پرتی شری رام چرتر کی کتھا پڑھتے تھے۔ اور لوگوں کو سناتے تھے۔ جیٹھ شکلا ۱۳ سمت ۱۵۸۳ گورو وار کے دن بھردواج گوتر کی رتناولی نامک ایک سندر کنیا سے آپ کا وواہ ہو گیا۔ وہ اتنی رُوپ وتی تھی۔ کہ آپ اس رُوپ پر موہت ہو گئے۔ آپ اُسے کبھی بھی اپنی آنکھوں سے پرے نہ ہونے دیتے تھے۔ اسی طرح پانچ سال جوانی کے سُکھ بھوگ میں بیت ہو گئے۔ ایک دن آپ کسی کام کے لئے دوسرے گاؤں میں گئے ہوئے تھے۔ کہ آپ کی پتنی کے بھائی آپ کے گھر آئے۔ اور چونکہ اُنکی ماتا انتم سوانس لے رہی تھی اس لئے وہ اپنی بہن رتناولی کو ماتا کے انتم درشن کرنے کے لئے اپنے گھر لے گئے۔ آپ شام کو گھر آئے تو پتنی کو وہاں نہ پایا۔ آپ اس کے ویوگ کی برہ پیڑا میں تڑپنے لگے۔ رات کو پیدل چلکر اور راستہ میں ندی کو پار کر کے آپ آدھی رات کے وقت سسرال پہنچے۔ بار بار دروازہ کھٹکھٹانا شروع کیا۔ گھر والے سب بے چیت سو رہے تھے۔ کھڑکھڑی کی آواز سن کر آپکی پتنی جاگ پڑی جب اس نے کواڑ کھولے اور آپکو دروازہ پر کھڑا پایا۔ تو اس نے آپ سے اس کا کارن پوچھا۔ جب اُسے یہ معلوم ہوا۔ کہ آپ اس کے ذرا سے ویوگ کو سہہ نہیں سکے۔ تو اس نے آپکو دھکارا اور کہا۔ کہ جتنی آسکتی آپکی اس ہڈی ماس سے بنے گندے شریر میں ہے اگر اس سے آدھی بھی بھگوان کے چرنوں میں ہوتی تو آپکا بیڑا پار ہو گیا ہوتا۔ یہ شبد نہیں تھے۔ مانو بان تھے جو آپ کے ہردے کمل میں چبھ گئے۔ کھشن بھر بھی آپ وہاں نہ رُکے۔ اور وہاں سے چلکر تیرتھ راج پریاگ پہنچے۔
تروینی جی میں اشنان کر کے گرہستھ آشرم کا تیاگ کیا۔ اور سادھو بھیس دھارن کیا۔ تیرتھ یاترا کرتے کرتے آپ کاشی پہنچے اور وہاں مانسروور کے پاس آپ کو کاک بھشنڈی جی کے درشن ہوئے۔ کاشی میں آکر آپ پرتی دن رام کتھا کہنے لگے ایک دن ایک پشاچ آپ کے پاس آیا۔ اور کہنے لگا جو کام میرے یوگیہ ہو مجھے کہیئے۔ آپ نے کہا میری خواہش سوائے رام بھگوان کے درشن کرنے کے اور کچھ نہیں۔ پشاچ نے ہنومان جی کا پتہ بتایا۔ ہنومان جی سے مل کر آپ نے رام بھگوان کا درشن کرنے کے لئے وینتی پوروک پرارتھنا کی ہنومان جی کی پریرنا سے آپ چترکوٹ چلے آئے۔ اور رام گھاٹ پر اپنا آسن جمایا۔ اور آپ رات دن شری رگھوناتھ جی کا سمرن کیا کرتے تھے۔ ایک دن چترکوٹ کی پرکرما کر رہے تھے کہ دو سُندر بالک

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

یہ تینوں رامائنیں اپنے اپنے ستھان پر لاثانی ہیں۔ اگرچہ تینوں میں ہی کرم بھگتی اور گیان پر روشنی ڈالی گئی ہے لیکن پھر بھی تینوں ایک دوسرے سے جدا جدا ہے۔ گیان و بھگتی کے ساتھ والمیک جی نے زیادہ زور اور بیوہارتی گرہستھ جیون۔ آدرش راجیہ دھرم۔ آدرش پریوار کے جیون آدرش پتی و پتنی برت دھرم۔ آدرش بھراتری بھاؤ پر دیا ہے۔ پورن و سچی مانوتا کی جو تصویر والمیک جی نے کھینچی ہے۔ وہ اپنی مثال آپ ہے۔ ادھیاتم رامائن کا مول وشے ادویت ویدانت ہے۔ کرم اور بھگتی کے ساتھ یہ پستک ادھیاتم گیان کا بھنڈار ہے۔ اس کا معاملہ بڑا گہرا ہے اس لئے یہ پستک کیول بڑے بڑے انوبھوی مہاتما و ودوانوں کے ہی پڑھنے یوگیہ ہے۔ تلسی داس جی نے اپنی بھاشا رچت رامائن میں کرم اور گیان کو پربھو بھگتی و پریم کے رس سے رنگ دیا ہے۔ انکے قلم نے بھگتی و پریم رس سے اُمڈتا ہوا سمندر بہا دیا ہے۔ جو بھی شردھا سے اس پستک کو پڑھتا ہے۔ اُسے تلسی داس جی سے اگاڑھ پریم ہو جاتا ہے والمیک اور ادھیاتم رامائن دونو اُردو گیہ ہیں۔ اور سادھارن جن سمودائے ان سے یتھارتھ لابھ نہیں اٹھا سکتے۔ اس لئے تلسی داس جی نے بھاشا میں رامائن کی رچنا کر کے مانو جاتی پر عموماً اور ہندو جاتی پر خصوصاً جو اپکار کیا ہے۔ اس کا بدلہ کبھی بھی چکایا نہیں جا سکتا۔ اس گھور کلجگ و دور میں ناستکتا کے اُمڈتے ہوئے سمندر میں ڈوبتی بھارتیہ سنسکرتی کو اگر آج کوئی شکتی بچا سکتی ہے۔ اور اس گمراہ جاتی کو صحیح کلیان مارگ دکھا سکتی ہے تو وہ ایک ماتر تلسی کرت رامائن ہی ہے۔ دھرم خریدا نہیں جاتا۔ اور نا ہی یہ پستکوں میں بند ہوتا ہے۔ پستکیں تو کیول مارگ دکھلانے کے لئے ہوتی ہیں۔ انسان کو خود دھارمک بننا پڑتا ہے۔ بھلے ہی پرانوں کی آہوتی دینا پڑے۔ بس دھرم کو اپنے گوشت پوست کی طرح شریر کا ایک ایک انگ بنا لینا چاہیے۔ جو جاتی اپنے مہاپرشوں کو بھول جاتی ہے۔ اور انکے مارگ پر نہیں چلتی۔ وہ سنسار سے مٹ جاتی ہے۔ آؤ ہم آج سے درڑھ سنکلپ کریں۔ کہ ہم سنت تلسی داس جی کے بتائے ہوئے مارگ پر چلیں گے۔ ویر بھاؤ کو چھوڑ کر ہردے میں پریم اور پربھو بھگتی کا دیپک جلائیں گے۔ اور سوئم اپنے اگیان سوارتھ کا ناش کر کے اپنے گمراہ بھائیوں کو جو آج بالشوزم آدک وناشک مارگوں کا انوسرن کر رہے ہیں کلیان کا مارگ دکھلائیں گے بس یہی طرح ہم گوسائیں جی کے کئے گئے اپکار کے رِن (قرضہ) سے کسی نہ کسی انش سے مُکت ہو سکیں گے۔ زبانی پاٹھ کرنے ماتر سے وشیش لابھ نہیں ہوا کرتا۔ جب تک کہ ہم اس کے سار کو گرہن کر کے اپنے ہردوں کو پربھو پریم میں نہ رنگ دیں۔ اور چند روزہ تچھ سوارتھ کا پوری تیاگ نہ کر دیں یہی منش جیون کا سچا دھیہ ہے۔ یہی سچی شردھانجلی ہے۔ جو ہم گوسائیں جی کے چرن کملوں میں بھینٹ کر سکتے ہیں۔ اور یہی ماتر کی سب سے بڑی سیوا بھی یہی ہے۔

تلسی آئیو جگت میں جگ ہنسے تم روئے ✱ ایسی کرنی کر چلو تم ہنسو جگ روئے

سنت تُلسی داس جی کا جیون چرتر

ایک مت یہ ہے کہ ضلع باندہ میں راج پور نامک گرام میں جو کہ پریاگ کے پاس جمنا کے کنارے پر واقع ہے سنت تلسی داس جی کا جنم سمت ۱۵۵۴ ساون شکلا سپتمی ابھگت مول نکشتر میں سرجو پارین برہمن کل میں ہوا تھا۔ آپ کے پتا کا نام آتما رام دوبے تھا۔ اور ماتا کا نام ہلسی تھا جس کا ثبوت آپ کی اپنی ہی ایک چوپائی سے ملتا ہے۔

پندرہ سو چون وشے کالندری کے تیر ✱ ساون شکلا سپتمی تلسی دھریو شریر

آپ کا جنم الوکک تھا۔ آپ نو ماس کی بجائے ماتا کے گربھ میں پورے بارہ ماس رہنے کے انتر جنمے تھے۔ آپکے مکھ سے جنمتے سمے بجائے رونے کی آواز کے "رام رام" شبد نکلے تھے۔ اور مکھ میں پورے بتیس دانت موجود تھے۔ آپ جنمتے سمے شریر سے ایسے پرگٹ ہوئے تھے۔ جیسے کہ پانچ ماس کے بالک کی اوستھا ہوتی ہے۔ لوک درشٹی سے یہ سب لکشن منگل کے تھے۔ اس لئے آپ کے ماتا پتا آپ کے جنم پر بہت بھیت ہو گئے۔ اور آپ کے سمبندھ میں انیک طرح طرح کی کلپنا کرنے لگے۔ آپ کی ماتا ہلسی نے آپکے انشٹ کی آشنکا سے بھیت ہو کر دسمی کی رات کو چُنیا نامک اپنی ایک داسی کے ساتھ آپ کو اس کے سسرال ہری پور گرام بھیج دیا۔ اور سوئم دیو یوگ سے دوسرے دن اس سنسار سے چل بسی۔ چُنیا نے بڑے پریم سے آپ کا پانچ برس پانچ ماہ تک پالن پوشن کیا۔ پھر دُرگت سے چُنیا کو سانپ نے کاٹ کھایا۔ اور اس کی مرتیو ہو گئی۔ اناتھ بالک کا اب کوئی سہایک نہ تھا۔ وہ در در گھومنے لگا۔ گاؤں والوں کو اناتھ بالک پر دیا آئی۔ انہوں نے آپکے آتما رام کو خبر دی اور ان سے پرارتھنا کی کہ وہ اپنے پُتر کو اپنے گھر لے جائے لیکن مجبور دل پتا نے اپنے اس بھیت بالک پر کچھ بھی دیا نہ کی۔ اور صاف

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

"گوسائیں تلسی داس جی کے چرنوں میں"

شردھا کے پھول

ہمارے پاٹھک گن. کتنا خوشی و آنند کا مقام ہے. آج کیسا شبھ دن ہے جبکہ ہماری چند سالوں کی مسلسل اور کڑی محنت سے آپکے ہاتھوں میں تلسی کرت رامائن جیسا اُتم و انمول گرنتھ پہنچ رہا ہے. جس کے مقابلہ کا ہندی ساہتیہ میں دوسرا کوئی بھی گرنتھ نہیں ہے ہندو سبھیتا دنیا کی تمام سبھیتاؤں سے پراچین سبھیتا ہے. اس کے آغاز کا پتہ لگانے میں تاریخ بھی ناکام ہے جسوقت دنیا میں یونانی، ایرانی و رومن تہذیب کا ابھی نام و نشان بھی نہ تھا اور زمانہ حال کی مہذب جاتیوں کے آباؤ و اجداد جرمنی کے جنگلوں میں ننگے گھوما کرتے تھے. اُسوقت بھی آج سے ہزاروں لاکھوں سال پہلے ہندو سبھیتا اپنے پورے جوبن پر تھی. اور آج جبکہ دشمنوں کے مہلک حملوں کی تاب نہ لاکر یونانی و ایرانی اور رومن سبھیتاؤں کا نام و نشان مٹ گیا ہے اور اُنکا کوئی نام لیوا و پانی دیوا نظر نہیں آتا. ہندو سبھیتا کے انویائی چالیس کروڑ کی تعداد میں بھارت ورش میں موجود ہیں. اس جاتی نے بڑے بڑے بھیانک انقلاب دیکھے. یہ گر گر کر سنبھلی اور مر مر کر پُنر جیوت ہوئی. غیروں نے اس کی ہستی کو ملیا میٹ کرنے کی ٹھانی لیکن یہ جاتی سب کا برتی کا کرتی ہوئی آج لاکھوں ہزاروں سال کے بعد بھی اپنی پوری شان سے زندہ ہے مصیبتوں اور سنکٹوں کے بھیانک دور میں جب چاروں طرف اندھکار ہی اندھکار دکھائی دیتا تھا. اور جب جاتی کی ناؤ منجدھار میں ڈوب رہی تھی. اُسے کوئی بھی پرکاش دکھلانے والا نہ تھا. اُسے کس شکتی نے مارگ دکھلایا! اس کی ڈوبتی ناؤ کو کس نے منجدھار سے نکال کر پار لگایا! کس نے اُسے اُتساہ دلا کر پُنر جیوت کیا! ان سب کا سہرا ایک ماترا رامائن کے سر پر ہے. کال کے ہر ایک دور میں ہندو جاتی کے دل و دماغ پر رامائن چھا رہی ہے. اس گھور کلجگی دور میں بھی آج بھارت میں سیتا جیسی پتی برتا استریاں و بھرت لچھمن جیسے آدرش وادی بھائی. رام جیسے نیک سپوت کہیں نہ کہیں ڈھونڈنے سے مل ہی جائیں گے. یہ رامائن اور جاتی کے ہر دور میں اس کے بڑھے ہوئے پربھاؤ کا ہی پھل ہے.

والمیک رامائن. ادھیاتم رامائن اور تلسی کرت رامائن یہ تینوں رامائنیں ہی بھارت میں آدرنیہ اور پرتشٹھت ہیں. والمیک اور ادھیاتم رامائن دونوں سنسکرت شاعری میں اوچے کوٹی کے گرنتھ ہیں. والمیک رامائن باقی دونوں رامائنوں سے پرانی ہے. اسکے مصنف رشی والمیک جی ہیں. بھگوان رام نے بن کو جاتے وقت ادھیا وقیا اوسی وقت والمیک آشرم میں وشرام کیا تھا سیتا جی نے بن باس کے بارہ سال رشی والمیک کے سایہ میں ہی گذارے تھے. لو اور کش دونوں کی پیدائش. پالن پوشن تعلیم و تربیت اسی والمیک آشرم میں ہوئی تھی. یہ رامائن سنسکرت لٹریچر میں ایک انمول ہیرا ہے. والمیک جی کو سنسکرت کا آدی کوی کہا جاتا ہے. یہ نہایت بڑی و وستار سے لکھی گئی ہے. برخلاف اسکے رام چرت مانس ایک مختصر گرنتھ ہے. اسکے مصنف شری تلسی داس جی گوسائیں ہیں. جنہوں نے کلجگ کے بدھی ہین موڑھ پرانیوں پر جو سنسکرت بھاشا کو سمجھنے کی شکتی کھو بیٹھے ہیں. دیا کرتے ہوئے اسکی رچنا ہندی شاعری میں کی ہے. ہندی ساہتیہ میں کاویہ درشٹی سے دیکھی رس امرت روپی درشٹی سے اس گرنتھ کا کوئی بھی ثانی نہیں ہے. یہ گرنتھ بھارت ورش میں اتنا لوک پریہ ہے. کہ ان پڑھ سادھارن جن سمودائے سے لیکر بڑے بڑے ودوان سادھو مہاتماؤں تک اس گرنتھ پر شردھا کے پھول چڑھاتے ہیں یہ پستک بھارت بھر میں سب سے زیادہ تعداد میں بکتی ہے. جو خود نہیں پڑھ سکتے. وہ دوسروں سے بڑے شوق سے اس کی کتھا سنتے ہیں.

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

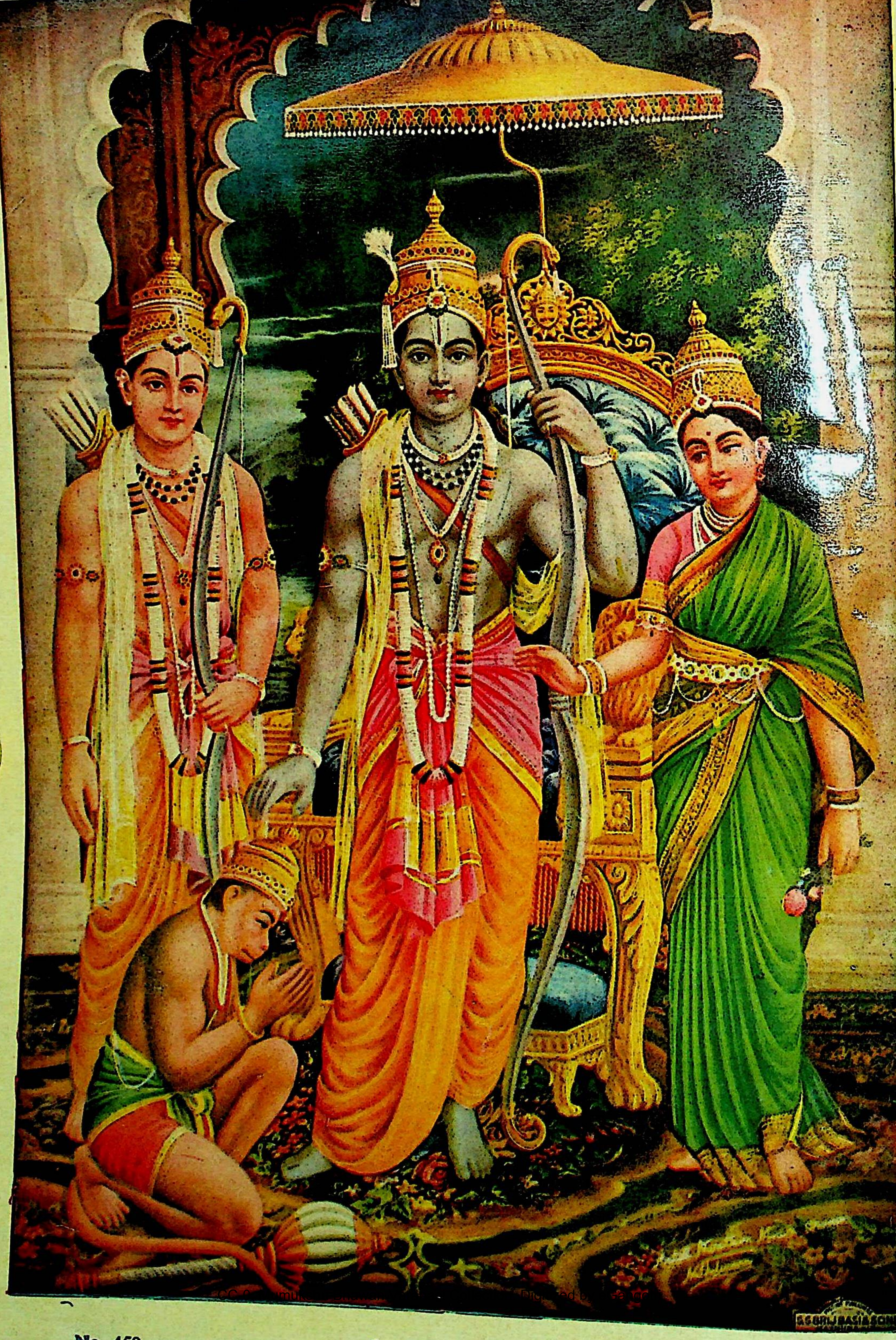

No. 459

رعیت کو اپنی اولاد کے سمان سمجھتا ہے۔ نارد جی نے رام راجیہ کی بہت تعریف کی۔ اور بتایا کہ رام راجیہ میں بیماری اور قحط نابود تھے۔ آتشزدگی اور طوفان سے نقصان نہ ہوتا تھا۔ والدین کی زندگی میں بچے نہ مرتے تھے۔ اور نہ ہی استریاں بیوہ ہوتی تھیں۔ ملک میں غلّہ اور دولت کے انبار تھے۔ اور کسی کو چوری یا بھوک وغیرہ کا خطرہ نہ تھا۔ گویا راجہ اور رعیت دونو کمال سکھ اور آرام کی زندگی بسر کرتے تھے۔ اور ملک میں مکمل مالی خوشحالی اور روحانی ترقی تھی

گویا قوم جب دھرم پالن کرتی ہے۔ تو دیوتا اُسے مادی ترقی سے مالامال کرتے ہیں۔ اور جو قوم اپنے فرائض اور دھرم سے بے مُکھ ہو جاتی ہے۔ وہ انجام کار تباہ ہو جاتی ہے۔ لیکن مستقل خوشحالی اور قومی سُکھ کی عالی شان اور مضبوط عمارت صرف دھرم اور اخلاق کی بنیاد پر ہی قائم کی جاسکتی ہے۔ جو قوم حیوانی طاقت میں وشواس رکھتی ہے وہ جرمنی اور جاپان کی طرح ضرور تباہ ہو جاتی ہے۔ لہٰذا جو لوگ اس وقت ایٹم بمب سے دُنیا کو خائف یا تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ وُہ خود ضرور ایٹم بمب سے ہی تباہ ہوں گے۔ ایسا اٹل ایشوری نیم ہے۔ اور اس میں ہرگز ہرگز کبھی کو شک نہ ہونا چاہئے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ اگر ہندوستان بھی مضبوط جڑوں پر اپنے استحکام اور قومی عظمت کی عمارت قائم کرنا چاہتا ہے۔ تو اسے بھی پراچین آدرشوں پر ہی چلنا ہوگا۔ جن کی وضاحت کہ رامائن میں کی گئی ہے

دُنیا میں جب جب دھرم کی گلانی ہوتی ہے۔ تو ایشور اپنے بھگتوں کی رہنمائی کے لئے اور دھرم کو ستھاپت کرنے کے لئے انسانی جامہ میں آتے ہیں۔ اس طرح سے دُنیا کی رہنمائی کے لئے بے شمار اوتار ہوئے ہیں۔ اور مختلف موقعوں پر انسانی سوسائٹی کی مختلف ضروریات کو پورا کرنے کے خیال سے زمانہ زمانہ میں اوتار ہو چکے ہیں۔ لیکن ان تمام اوتاروں میں شری رام اوتار کی خاص فضیلت اور فوقیت یہ ہے کہ شری رام نے تیاگ یا سنیاس مارگ کی وضاحت کے لئے اوتار دھارن نہیں کیا۔ بلکہ انہوں نے دُنیا کے ہر پتا۔ پتر۔ بھائی حکمران۔ یودھا جنگی سُورما۔ اور ہر دُنیادار اور گرہستی کی رہنمائی کے لئے انسانی جامہ پہنا۔ اور اپنی مثال سے واضح کیا۔ کہ کس طرح سے یہ تمام فرائض ادا کرتے ہوئے بھی ہر انسان آتم درشن کر سکتا ہے۔ اس نکتۂ خیال سے شری رام اوتار دُنیا کے باقی تمام اوتاروں میں ایک مخصوص امتیازی درجہ رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اُن کی زندگی کا اتہاس (شری رامائن) دُنیا کے ہر شخص کے لئے مکمل راہ ہدایت پیش کرتی ہے۔ اور زندگی کے ہر شعبہ میں مکمل آدرش کی وضاحت کرتی ہے اور ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ ہندو دھرم کے اتہاس اور ہندو دھرم کی تعلیم میں شری رام چندر جی کی شخصیت اور عملی زندگی ہمارا بہترین پراچین ورثہ ہے۔ جس سے کہ ہم کو موجودہ زمانہ میں بھی بہرہ ور ہونا چاہیئے۔ الغرض دُنیا اس وقت جن مشکل اور پیچیدہ مسائل سے دوچار ہو رہی ہے۔ اُن کا حل صرف رامائن ہی پیش کرتی ہے۔ کاش کہ دُکھی اور گمراہ دُنیا اس وقت رامائن کا مخصوص پیغام سُنے تاکہ یہ موت کی وادی سے نکل کر سلامتی کے ساحل پر پہنچے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ॐ

رامائن کی عظمت

رامائن کی تعلیم موجودہ دُنیا کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ ہندو دھرم اور ہندو سماج میں ویدوں اور سمرتیوں کو خاص امتیازی درجہ حاصل ہے۔ لیکن کتب مقدسہ علوم معرفت، فلسفہ اور دھرم کے دقیق مسائل کی وضاحت و تشریح کرتی ہیں۔ لہٰذا عوام میں جو ان کے متعلق احترام اور عقیدت کا جذبہ پایا جاتا ہے۔ وُہ صرف عالموں اور رشیوں کی شہادت پر ہی مبنی ہے۔ براہ راست عوام ان کتب مقدسہ کی تعلیم سے بہرہ ور نہیں ہو سکتے۔ لیکن شری رامائن میں یہ مخصوص خوبی ہے کہ اس کی تعلیم عوام کی زندگیوں پر براہِ راست اثر انداز ہوتی ہے۔ گھر گھر دلوں میں یا کتھا الاؤں میں بار بار رامائن کی کہانیاں زبان زد خلائق ہو چکی ہیں۔ اور ہر ہندو بچہ جب سن بلوغت کو پہنچتا ہے تو اُسے رامائن کے تذکروں کا بہت کچھ گیان ہوتا ہے۔ ہماری روزانہ زندگیوں سے ایسا مخصوص و زندہ تعلق صرف رامائن کی ہی خوبی ہے۔

دُنیا کی کوئی اور کتاب اور خود ہندو دھرم میں کوئی تصنیف انسانی کردار کا اتنا واضح اور اُونچا آدرش پیش نہیں کرتی ہے۔ بچے جوان۔ بوڑھے عورت۔ مرد۔ استری۔ پتی۔ والدین اور اُن کی اُولاد۔ بھائی بہن۔ دوست۔ دشمن سب کے لئے رامائن کی تعلیم اعلیٰ اور اُونچے آدرش پیش کرتی ہے۔ کیا سیتا ماتا کی نسبت دُنیا میں اور کوئی دیوی پتی برتا کی سچی اور مکمل مثال پیش کر سکتی ہے؟ کیا دُنیا کا کوئی راجہ شری رام چندر جی کی نسبت بہتر حکمرانی کی مثال پیش کر سکتا ہے؟ کیا شری لکشمن جی کی نسبت دُنیا میں کوئی بہتر برادری بھاؤ کی مثال مل سکتی ہے؟

اس کے علاوہ ہمیں یہ بھی ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ پراچین بھارت کی سبھیتا کے متعلق ہم جو کچھ بھی جانتے ہیں۔ وہ سب سے زیادہ شری رامائن سے ہی معلوم ہوتا ہے۔ رامائن کی ورق گردانی سے ہی جان پڑتا ہے۔ کہ ان دنوں قومی۔ مجلسی۔ تمدنی اور خانگی زندگی کی کیا حالت تھی۔ اُن دنوں عوام کا طرز زندگی و طرز معاشرت کیا تھا۔ اُن کے رنج و راحت کا کیا معیار تھا۔ نوجوانوں کو کیسے تعلیم دی جاتی۔ اور عوام کی دماغی کیفیت کیسی تھی۔ اس میں کسے شک ہو سکتا ہے۔ کہ اگر ہم اپنے دماغوں سے رامائن کی تعلیم و تفاصیل کو نکال دیں۔ تو ہمارے دماغوں میں پراچین بھارت کی صرف ایک دُھندلی سی بے معنی تصویر رہ جائے گی۔ اسی سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ رامائن کی تعلیم کو ہماری زندگیوں۔ ہمارے دماغوں اور ہمارے دلوں پر کتنا اقتدار حاصل ہے۔

مہرشی والمیک رشی نارد جی سے ملے اور اُن سے پُوچھا کہ اس جگت میں کوئی مکمل انسان بھی ہے۔ جو کہ دھرم کے رموز کا نکتہ دان ہو۔ سخنہ وادی ہو۔ پتر دل رکھتا ہو۔ پُورن پُرش ہو۔ اور اندریاں جس کے وش میں ہوں۔ پُورن گیانی ہو۔ تو نارد جی نے جواب دیا۔ کہ اکشواکو خاندان میں ایک راجہ رام نامی ہے۔ جو نہایت سوشیل۔ عالی حوصلہ اور عالم باعمل ہے۔ سندر سروپ اور بڑا بروان ہے۔ جنگ میں لیودھا اور صلح میں نمرتا والا ہے۔ نارد جی نے مختصر الفاظ میں اُن کے حالات بیان کئے۔ اور بتایا کہ کس طرح سے وہ کمال عدل اور انصاف کے ساتھ راج کر رہا ہے۔ اور اپنی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱۴۵	شری رام جی کا سمندر پر کرودھ کرنا۔ سمندر کی بنتی	۴۹۸
	لنکا کانڈ (۶)	
۱۴۶	منگلا چرن	۵۰۰
۱۴۷	نل نیل کا پل باندھنا شری رام جی کا رامیشور کی ستھاپنا کرنا	۵۰۸
۱۴۸	سینا کا سمندر پار اترنا۔ راون کا گھبرا جانا	۵۰۹
۱۴۹	مندودری کا راون کو سمجھانا اور راون کا اپنی بہادری کی ڈینگ مارنا	۵۱۰
۱۵۰	شری رام کا تیر مار کر راون کا چھتر مکٹ اتار لینا سبھا کا خوف زدہ ہونا	۵۱۳
۱۵۱	مندودری کا راون کو سمجھانا اور رام جی کی مہما کا ورنن	۵۱۴
۱۵۲	شری رام جی نے انگد کو دوت بنا کر راون کے دربار میں بھیجنا	۵۱۵
۱۵۳	مندودری کا راون کو پھر سمجھانا۔	۵۱۶
۱۵۴	انگد راون سنواد	۵۲۶
۱۵۵	لڑائی کا شروع ہونا۔ بانر سینا کا لنکا کو گھیر لینا	۵۳۷
۱۵۶	مالیہ وان کا راون کو سمجھانا	۵۴۰
۱۵۷	لکشمن میگھناد یدھ۔ لکشمن جی کا مورچھت ہونا	۵۴۵
۱۵۸	سکھین وید کا آنا۔ ہنومان جی کا سنجیونی بوٹی لینے کے لئے روانہ ہونا	۵۵۰
۱۵۹	بھرت جی کے بان سے ہنومان جی کا مورچھت ہونا۔ بھرت ہنومان سنواد	۵۵۱
۱۶۰	ہنومان جی کا سورج نکلنے سے پہلے پہنچ جانا۔ لکشمن جی کا اٹھ بیٹھنا	۵۵۲
۱۶۱	کمبھ کرن کا یدھ کرنا اور شری رام جی کے ہاتھ سے پرم گتی پانا	۵۵۵
۱۶۲	لکشمن جی کی میگھناد سے لڑائی اور میگھناد کا مارا جانا	۵۶۲
۱۶۳	لنکا میں ہاہاکار۔ مندودری آدی رانیوں کا پیٹنا۔ راون کا سمجھانا	۵۶۴
۱۶۴	راون کا پھر یدھ میں جانا۔ سینا کا آنا۔ بھیانک جنگ ہونا	۵۶۷
۱۶۵	انگد ہنومان جی کا راون کو للکارنا۔ لکشمن جی کی راون سے لڑائی	۵۷۰
۱۶۶	ہنومان جی کا راون کی چھاتی میں گھونسہ مار کر بیہوش کر دینا	۵۷۱
۱۶۷	راون کا پھر بھاری لشکر لے کر بانر سینا سے لڑائی کرنا	۵۷۵
۱۶۸	راون کا یگیہ توڑنا۔ راون کے سروں کا کٹنا اور پھر پیدا ہو جانا۔ اس کا مایا دکھا کر بانر سینا کو چھپا دینا۔ دیوتاؤں کی گھبراہٹ	۵۷۸
۱۶۹	راون کا بھیشن کی طرف پرچنڈ شکتی چھوڑنا	۵۷۹
۱۷۰	بھیشن جی کا طیش میں آکر راون کو للکارنا	۵۸۰
۱۷۱	راون کا پھر مایا رچنا	۵۸۱
۱۷۲	انگد کا راون کو دھرتی پر پٹکنا [illegible]	[illegible]
۱۷۳	سیتا ترجٹا سنواد	۵۸۳
۱۷۴	رام راون یدھ۔ راون کا مارا جانا۔ شری رام جی کا جے جے کار ہونا	۵۸۴
۱۷۵	مندودری کا ولاپ۔ بھیشن جی کا دکھی ہونا وغیرہ	۵۸۵
۱۷۶	بھیشن جی کا راج تلک	۵۸۶
۱۷۷	سیتا جی کو ہنومان کا رام کے پاس آنا اور اگنی پرویش کرنا	۵۸۷
۱۷۸	بمان پر چڑھ کر ایودھیا کو روانگی شری رام چندر جی کی مہما	۵۸۸
	اتر کانڈ (۷)	
۱۷۹	ہنومان جی کا ایودھیا کو رام جی کے آنے کی خبر سنانا۔ ایودھیا میں آنند	۵۸۹
۱۸۰	شری رام جی کا استقبال۔ بھرت ملاپ۔ سب کا مل کر آنند مگن ہونا	۵۹۳
۱۸۱	شری رام جی کا راج تلک۔ دیوتاؤں کی استتی اور شو استتی وغیرہ	۵۹۸
۱۸۲	بانروں ہنومان وغیرہ کا وداع ہونا وغیرہ	۶۰۵
۱۸۳	رام راجیہ کی مہما کا ورنن۔ [illegible]	۶۰۹
۱۸۴	سنکادک رشیوں کا آنا۔ شری رام جی کا اپدیش	۶۱۶
۱۸۵	ہنومان جی کا شری رام جی کو بھرت جی کے پرشن کہنا	۶۱۸
۱۸۶	شری رام جی کا پرجا کو اپدیش (رام گیتا)۔ پرجا کا بھجن پوجن ہونا	۶۲۲
۱۸۷	شری رام وششٹ سنواد	۶۲۴
۱۸۸	شو جی پاربتی سنواد۔ گرڑ جی کو موہ ہو جانا	۶۲۹
۱۸۹	کاک بھشنڈی جی کا گرڑ جی کو اپنے پچھلے جنم کی کتھا سنانا	۶۴۵
۱۹۰	کاک بھشنڈی جی کا برہمن گرو کا اپمان کرنا	۶۵۲
۱۹۱	شو استت اشٹک چھند	۶۵۳
۱۹۲	گرو جی کا شو جی سے شاپ واپس لینے کے لئے پرارتھنا	۶۵۴
۱۹۳	برہمن شریر میں کاک بھشنڈی جی کا لومش رشی کے پاس جانا	۶۵۸
۱۹۴	گرڑ جی کے سات پرشن اور کاک بھشنڈی جی کے بھجن کی مہما	۶۶۹
۱۹۵	شو جی پاربتی سنواد	۶۷۴
۱۹۶	رامائن مہاتم۔ تلسی داس جی کی بنتی اور پھل استتی	۶۷۵
۱۹۷	رامائن کی آرتی	۶۷۶
	لوکش کانڈ (۸)	
	شری رام کا تپسی گن۔ شری رام چندر کا سیتا تیاگ اشومیدھ کی تیاری۔ لوکش لکشمن یدھ۔ لوکش بھرت یدھ۔ رام لوکش یدھ۔ شری رام کا پتروں کو راج دینا وغیرہ وغیرہ	

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۸۹	بھردواج جی کا بھرت جی کا آدر کرنا اور بات چیت	۳۳۹
۹۰	اندر اور برہسپت میں بات چیت	۳۴۳
۹۱	شری رام جی کا بھرت کے آنے کی خبر پانا اور لکشمن جی کا کرودھ میں آنا	۳۴۹
۹۲	شری رام کا لکشمن جی کو سمجھانا اور بھرت جی کے پریم کا ورنن کرنا	۳۵۴
۹۳	بھرت جی آدی سب کا شری رام لکشمن سیتا سے ملاپ۔ پتا جی کی ونن پر شوک کیکئی کا اپنی کرتوت پر پچھتانا	۳۵۷
۹۴	وششٹ جی کا ساری سبھا اور بھرت کو مخاطب کر کے بھاشن دینا	۳۶۴
۹۵	بھرت جی کا بھاشن رام جی سے اُن کی بات چیت	۳۶۵
۹۶	جنک جی کا آنا آپس میں سب کا میل ملاپ	۳۷۳
۹۷	کوشلیا سمترا اور سنینا کی پرسپر بات چیت	۳۸۰
۹۸	جنک اور وششٹ جی کی بات چیت	۳۸۵
۹۹	شری رام و بھرت کا سنواد	۳۸۹
۱۰۰	شری رام جی کا بھرت کو کھڑاویں دینا اور بھرت جی کا ودا ہونا	۳۹۶
۱۰۱	بھرت جی کا ایودھیا واپس آنا کھڑاؤں کو تخت پر رکھنا	۴۰۰
	ارنیہ کانڈ (۳)	
۱۰۲	منگلاچرن	۴۰۵
۱۰۳	اندر پتر کی کرتوت اور اپنی کرنی کا پھل پانا	۴۰۶
۱۰۴	منی اتری اور شری رام جی کا ملنا اتری جی کی پربھو استتی کرنا	۴۰۸
۱۰۵	ستبھا انسویا سنواد	
۱۰۶	براودھ کا مارا جانا اور شری بھنگ منی کا یوگ اگنی سے شریر بھسم کر لینا	۴۱۲
۱۰۷	اگست منی کا ملنا شری رام جی کا پنچ وٹی میں نواس	۴۱۳
۱۰۸	شری رام جی کا لکشمن جی کو جیو مایا کے سمبندھ میں اُپدیش کرنا	۴۱۷
۱۰۹	شورپنکھا کا آنا اور ناک کان کٹوا کر کھر دوشن کو بھڑکانا	۴۲۰
۱۱۰	کھر دوشن کا مع اپنی فوج کے شری رام جی کے ہاتھوں مارا جانا	۴۲۱
۱۱۱	شورپنکھا کا روتے پیٹتے لنکا میں آنا اور راون کو بھڑکانا	۴۲۴
۱۱۲	راون کا ماریچ کے پاس جانا، ماریچ کا سونے کا مرگ بننا اور مارا جانا	۴۲۷
۱۱۳	سیتا ہرن، جٹایو راون کی لڑائی	۴۳۰
۱۱۴	شری رام جی کی ولاپ لیلا۔ جٹایو کا انتم سنسکار کرنا	۴۳۲
۱۱۵	کبندھ نامی راکشس کا کلیان کرنا	۴۳۴
۱۱۶	شری پرکرپا اور شری رام جی کا نوَدھا بھگتی اُپدیش	۴۳۵

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱۱۷	نارد و رام سنواد	۴۴۳
	کشکندھا کانڈ (۴)	
۱۱۸	منگلاچرن	۴۵۰
۱۱۹	ہنومان جی کا شری رام جی سے ملنا اور سگریو سے متر تا پیدا کرنا	۴۵۲
۱۲۰	بالی اور سگریو کا لڑنا شری رام جی کے تیر سے بالی کا مارا جانا	۴۵۹
۱۲۱	تارا کا اپنے پتی بالی کی مرتیو پر ولاپ۔ رام جی کا گیان اُپدیش دینا	۴۶۵
۱۲۲	شری رام جی کا موسم برسات اور موسم سرما کا ورنن کرنا	۴۶۶
۱۲۳	شری رام جی کی سگریو پر ناراضگی۔ لکشمن جی کا سگریو کو پھٹکارنا	۴۶۸
۱۲۴	سگریو کا شری رام جی کے پاس آنا اور سیتا جی کی تلاش کرنا	۴۶۹
۱۲۵	ہنومان آدی بانروں کا جانا، گپھا میں تپسونی کے درشن کرنا	۴۷۰
۱۲۶	ہنومان آدی بانروں کا سمندر کے کنارے پر پہنچنا	۴۷۱
۱۲۷	جامونت جی کا ہنومان جی کو لنکا جانے کے لئے پریرنا کرنا	۴۷۲
	سندر کانڈ (۵)	
۱۲۸	منگلاچرن	۴۷۴
۱۲۹	ہنومان جی کی لنکا کو روانگی و سرسا سے ملنا	۴۷۴
۱۳۰	لنکنی راکشسی کو ہنومان جی کا مار دینا اور لنکا میں داخل ہونا	۴۷۵
۱۳۱	ہنومان اور بھبھیشن جی کی بات چیت	۴۷۶
۱۳۲	ہنومان جی کا اشوک باٹکا میں آنا اور سیتا جی کی حالت دیکھ کر دُکھی ہونا	۴۷۸
۱۳۳	سیتا جی کا ترجٹا سے چتا تیار کرنے کے لئے پرارتھنا کرنا	۴۷۹
۱۳۴	شری سیتا جی اور ہنومان جی کا سنواد	۴۸۰
۱۳۵	ہنومان جی کا اشوک باٹکا کھا جانا اکشے کمار کا مارا جانا	۴۸۱
۱۳۶	ہنومان راون سنواد	۴۸۲
۱۳۷	لنکا کو ہنومان جی کا جلا دینا اور سیتا جی سے ودا مانگنا	۴۸۳
۱۳۸	ہنومان جی کو دیکھ کر بانروں کا پرسن ہونا	۴۸۴
۱۳۹	شری رام جی کا بانر سینا کے ساتھ سمندر کے کنارے پر آنا	۴۸۵
۱۴۰	مندودری اور راون کی بات چیت	۴۸۶
۱۴۱	بھبھیشن جی کا راج دربار میں آنا اور راون کو سمجھانا	۴۸۷
۱۴۲	بھبھیشن جی کا شری رام جی کی شرن میں آنا	۴۸۹
۱۴۳	سمندر پر پُل باندھنے کا وچار۔ لکشمن جی کا راون کو پتر بھیجنا	۴۹۲
۱۴۴	دوت شک کا راون کو سمجھانا اور لکشمن جی کا پتر دیدینا	۴۹۳

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
	ختم کرنے کیلئے بھگوان وشنو سے پرارتھنا اور بھگوان کا وردان	۱۲۱
۳۸	دشرتھ جی کا پتر کیلئے پتر اِیشٹی یگیہ اور رانیوں کا حاملہ ہونا	۱۲۳
۳۹	شری رام جی کا بمعہ تینوں بھائیوں کے جنم لینا	۱۲۶
۴۰	وشوامتر جی کا یگیہ کرنا۔ راکشسوں کا اسے بھرشٹ کرنا اور وشوامتر جی کا راجہ دشرتھ کے پاس آکر رام لکشمن کو یگیہ کی رکھشا کے لئے مانگ کرلے جانا	۱۳۴
۴۱	اہلیا اُدھار	۱۳۵
۴۲	وشوامتر جی سمیت شری رام لکشمن کا جنک پور آنا	۱۳۷
۴۳	شری رام لکشمن جی کی جنک پور کی سیر کرنا اور جنک پور واسیوں کا آنند پراپت کرنا۔ اور سکھوں سے رام کے سوئمبر جیتنے کی پرارتھنا کرنا	۱۴۱
۴۴	پُشپ باٹکا کی سیر اور شری رام سیتا جی کا آپس میں درشن کرنا	۱۴۳
۴۵	سیتا جی کا گوری پوجن اور وردان پراپتی	۱۴۶
۴۶	شری رام لکشمن جی کا وشوامتر سمیت یگیہ شالا میں پرویش	۱۵۳
۴۷	سیتا جی کا یگیہ شالا میں پدھارنا	۱۵۴
۴۸	بھاٹوں کی سوئمبر کی شرط سب راجاؤں کو بلند آواز سے سُنا دینا	۱۵۶
۴۹	راجاؤں کا دھنش توڑنے کے لئے بے حد زور لگانا	۱۵۷
۵۰	جنک جی کی نراشا	۱۵۸
۵۱	لکشمن جی کا طیش	۱۶۱
۵۲	شری رام جی کا وشوامتر کی آگیا پاکر دھنش کو توڑ دینا اور سیتا کا اُسکے جے مال پہنا دینا	۱۶۴
۵۳	پرسرام جی سے مُٹھ بھیڑ	۱۷۰
۵۴	راجہ جنک جی کا ایودھیا کو دُت بھیجنا۔ سوئمبر جیتنے کی خبر سُن کر ایودھیا جی میں آنند۔ راجہ دشرتھ کا برات کی تیاری کرنا	۱۸۴
۵۵	برات کا جنک پور میں پہنچنا اور سواگت آدی پرکرن	۱۹۱
۵۶	سیتا جی کا شری رام جی سے بیاہ ہو جانا	۲۰۹
۵۷	برات کا واپس لوٹنا اور ایودھیا میں جہاں آنند چھا جانا	۲۱۴
۵۸	وواہ پرسنگ کی مہما	۲۲۴
	ایودھیا کانڈ (۲)	
۵۹	منگلا چرن	۲۲۷
۶۰	شری رام جی کو راج تلک کرنے کی تیاری	۲۳۲

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۶۱	دیوتاؤں کا دیاکل ہونا اور سرسوتی جی سے پرارتھنا کرنا	۲۳۳
۶۲	منتھرا کی بدھی کو سرسوتی جی کا پلٹ دینا	۲۳۴
۶۳	کیکئی منتھرا کی بات چیت	۲۳۶
۶۴	کیکئی کا منتھرا کا کہنا مان کر کوپ بھون میں پہنچ جانا	۲۳۸
۶۵	دشرتھ جی سے دو وردان مانگنا اور دشرتھ کا شوک کرنا	۲۴۲
۶۶	سمنتر کا محل میں آنا اور شری رام جی کو کیکئی کے محل میں جاکر بھیجنا	۲۴۷
۶۷	کیکئی اور شری رام جی کی بات چیت	۲۵۰
۶۸	شری رام اور دشرتھ کی بات چیت	۲۵۱
۶۹	اودھ پوری کے نرناریوں کا واویلا	۲۵۵
۷۰	شری رام جی کا اپنی ماتا کوشلیا جی کے پاس آنا	۲۵۶
۷۱	شری سیتا جی اور شری رام چندر جی کی بات چیت	۲۶۰
۷۲	شری رام اور لکشمن جی کی بات چیت	۲۶۳
۷۳	شری لکشمن اور سمترا کی بات چیت	۲۶۴
۷۴	تینوں کا پھر کیکئی کے محل میں جانا	۲۶۶
۷۵	تینوں کا بن میں جانا۔ نگر کے لوگوں کا ساتھ ہو لینا۔ شری رام جی کا اُن سب کو سوتے ہی چھوڑ جانا	۲۶۷
۷۶	نشاد راج کی سیوا اور لکشمن و نشاد راج کا سمواد	۲۷۴
۷۷	سمنتر کی بے قراری اور واپس لوٹنا	۲۷۸
۷۸	گنگا پار کرنا۔ بھردواج منی اور شری رام جی میں بات چیت وغیرہ	۲۸۱
۷۹	ایک پراسرار تپسوی کا آنا	۲۸۷
۸۰	جمنا جی پر جانا۔ بن باسیوں کا پریم لیلا ہو	۲۸۸
۸۱	شری رام جی اور والمیک جی کی بات چیت	۲۹۳
۸۲	چترکوٹ میں نواس اور جنگلی لوگوں کی شردھا	۲۹۴
۸۳	سمنتر کا واپس ایودھیا پہنچنا۔ دشرتھ جی کو شری رام اور لکشمن اور سیتا جی کا سندیش سنانا اور راجہ کا مرنا۔ وراس میں کہرام مچ جانا	۳۰۸
۸۴	وششٹ جی کا بھرت کو بلانے کیلئے دوت بھیجنا۔ بھرت کا کیکئی کو پھٹکارنا	۳۱۰
۸۵	بھرت اور کوشلیا کی بات چیت	۳۱۲
۸۶	وششٹ جی کا بھرت کو سمجھانا اور بھرت کا شری رام کو واپس لانے کی تیاری کرنا	۳۱۶
۸۷	نگر واسیوں سمیت بھرت جی کا بن کو جانا۔ نشاد راج کے من میں شک پیدا ہونا	۳۲۰
۸۸	بھرت اور نشاد راج کی بات چیت۔ نشاد راج کا سیوا کرنا	۳۲۱

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

گوسوامی تلسی داس کرت

تلسی کرت رامائن

فہرست مضامین

سمپادک: جوالا پرشاد جی

بمعہ دوہا چوپائی اور سلیس اردو ترجمہ

پبلشرز دیہاتی پستک بھنڈار چاوڑی بازار دہلی

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱	فہرست مضامین	۳
۲	رامائن کی عظمت	۷
۳	بھگوان رام کے چرنوں میں شردھا کے پھول	۹
۴	گوسائیں تلسی داس جی کے چرنوں میں شردھا کے پھول	۱۰
۵	سنت تلسی داس جی کا جیون چرتر	۱۲
	بال کانڈ (۱)	
۶	منگلا چرن	۱۳
۷	گرو بندنا	۱۴
۸	برہمن اور سنتوں کی بندنا	۱۵
۹	دُشٹوں کی بندنا	۱۹
۱۰	سنت اور اسنت بندنا	۲۱
۱۱	جگت کو رام سروپ جان کر اس کی بندنا	۲۳
۱۲	کوی کا دینتا بھاؤ، رام بھگتی سے پری پورن کوتا کی مہما	۲۴
۱۳	کویوں کو پرنام کرنا	۲۶
۱۴	والمیک وید برہما آدی دیوتاؤں اور شو پاربتی جی کی بندنا کرنا	۲۷
۱۵	اجودھیا پوری اور سرجو ندی کی بندنا	۲۸
۱۶	دشرتھ جی کی اور جنک جی کی بندنا	۲۹
۱۷	پرم گیانی شک دیو سنکادی رشیشوروں کی بندنا	۲۹
۱۸	سیتا جی کی بندنا	۳۰
۱۹	رام نام کی بندنا اور نام کی مہما	۳۰
۲۰	یگیہ ولک اور بھردواج سنواد اور پریاگ راج کی مہما	۴۶

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۲۱	ستی کو موہ ہو جانا اور شری رام جی کی پریکشا لینے کے لئے سیتا کا	۴۹
	روپ دھارن کرنا	۴۹
۲۲	شو جی کا ستی کو تیاگ دینا	۵۱
۲۳	ستی کا اپنے پتا دکش کے گھر جانا اور یگیہ اگنی میں اپنے پران	
	تیاگ دینا	۵۷
۲۴	پاربتی جی کا جنم	۵۸
۲۵	شری رام جی کا شو جی کی [illegible] ہو کر پرگٹ ہونا	۶۰
۲۶	سپت رشیوں کا آنا اور شو جی کی آگیا پر پاربتی جی کے پریم کی پریکشا کرنا	۶۱
۲۷	دیوتاؤں کا کام دیو کو شو جی کی سمادھی بھنگ کرنے کیلئے بھیجنا اور	
	کام دیو کا بھسم ہو جانا	۶۶
۲۸	دیوتاؤں کا شو جی سے بیاہ کے لئے پرارتھنا کرنا	۶۶
۲۹	شو جی کی نرالی برات۔ بیاہ کی تیاری	۶۹
۳۰	شو جی پاربتی سنواد	۷۵
۳۱	رام اوتار دھارن کرنے میں ہیتو	۷۹
۳۲	نارد کا ابھیمان اور مایا کا اسے انوکھا ناچ نچانا	۸۶
۳۳	وشو موہنی کا سوئمبر، نارد جی کا شو گنوں اور بھگوان کو شاپ دینا	۹۲
۳۴	منو شت روپا کی تپسیا، بھگوان کا ور دان مانگنا	۹۸
۳۵	بھانو پرتاپ کی کتھا	۱۰۲
۳۶	راون جنم اس کی گھور تپسیا اور اتیاچار	۱۱۴
۳۷	دیوتاؤں اور پرتھوی کا ویاکل ہو جانا اور راون کے اتیاچاریوں کو	[illegible]

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

شری

رام اپنم اشٹو

پبلشر

(لکشمی لیتھو پریس چاوڑی بازار دہلی)

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

اوم

تلسی رامائن

رام چرت مانس

کا

دوہے چوپائیاں سورٹھے سمیت سلیس اردو ترجمہ

قیمت فی جلد 10/8

پبلشر

دیہاتی پستک بھنڈار چاوڑی بازار دہلی (۶)

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

राम चरित मानस (तुलसी रामायण)

شری رام

شری گوسوامی تلسی داس رچت

تلسی رامائن

دوہے چوپائی سورٹھے بمعہ مطلب کے

قیمت دس روپے آٹھ آنے

دیہاتی پستک بھنڈار چاوڑی بازار دہلی

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri